قاموس الفاظ القرآن الکریم

عربی اردو

قرآن کریم کی جذری ترتیب اور معنوی سیاق کے مطابق بشمول صرفی ونحوی
ایضاحات اور مشہور مقامات اور شخصیات کی تفصیل کے ساتھ ترتیب
دی جانیوالی یہ لغت قرآن فہمی کے لئے انشاءاللہ بڑی مددگار ہوگی

تالیف

الدکتور عبداللہ عباس الندوی

عضو هيئة التدريس بمعهد اللغة العربية
جامعة ام القرىٰ ● مكة المكرمة

مترجم اردو

(ریٹائرڈ) پروفیسر عبدالرزاق

فارغ التحصيل جامعة الرياض السعودية العربية

مکتبہ
دار الاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 32213768

قاموس ألفاظ القرآن الكريم

عربی - اردو

قرآن کریم کی یہ لغت جذری ترتیب اور معنوی سیاق کے مطابق بشمول
صرفی ونحوی ایضاحات اور مشہور مقامات اور شخصیات کی تفصیل کے ساتھ
ترتیب دی جانیوالی یہ لغت قرآن فہمی کے لئے انشاء اللہ بڑی مددگار ہوگی

تألیف
الدکتور عبداللہ عباس الندوي
عضو هيئة التدريس بمعهد اللغة العربية
جامعة أم القرى - مكة المكرمة

مترجم اردو
(ریٹائرڈ) پروفیسر عبدالرزاق
فارغ التحصیل جامعۃ الریاض سعودیہ العربیہ

Edition : 2003

ادارۃ المعارف جامعہ دار العلوم کراچی

بیت القرآن اردو بازار کراچی

ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ B-437 دیپ روڈ لسبیلہ کراچی

بیت الکتب بالمقابل اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی

بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور

ادارۂ اسلامیات موہن چوک اردو بازار کراچی

ادارۂ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور

مکتبہ سید احمد شہیدؒ اردو بازار لاہور

مکتبہ امدادیہ ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان

یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور

کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

عرض ناشر

یہ امر محتاج بیان نہیں کہ پیغمبر اسلام حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی بعثت عرب میں ہوئی۔ آپ کی زبان عربی تھی اور جس معاشرے میں آپؐ کو مبعوث کیا گیا، اس معاشرے کی زبان عربی تھی۔ لہٰذا یہ فطری بات تھی کہ آپؐ کے پیغام یعنی اسلام کی تبلیغ اور نشرواشاعت کے لئے بھی یہی زبان استعمال ہو۔ چنانچہ قرآن کریم جو اسلامی تعلیمات کا مجموعہ ہے، عربی زبان میں نازل ہوا۔

آسمانی ادیان میں سے چونکہ اسلام آخری دین ہے اور قرآن الہامی کتابوں میں سے آخری کتاب ہے جو رہتی دنیا تک دنیا والوں کے لئے سرچشمہ ہدایت رہے گی لہٰذا اس کی نشرواشاعت غیر عرب دنیا میں بھی ضروری تھی۔ اس کی عالمگیر ضرورت اس طرح سے پوری ہوسکتی ہے۔ اور اس کی عالمگیر حیثیت کا تقاضا یہی تھا۔

لہٰذا اسلام جوں جوں غیر عرب ممالک میں پھیلتا گیا توں توں قرآن۔ احادیث رسولؐ اور سیرت نبوی ﷺ اور اسلامی ادب و ثقافت کا غیر عربی زبانوں میں ترجمہ ہوتا گیا۔ اگرچہ غیر عرب نومسلم لوگوں نے عربی زبان کی تعلیم حاصل کرنے میں کوتاہی نہیں کی لیکن اشاعتِ اسلام کے لئے غیر عربی زبانوں میں قرآن اور دوسرے دینی لٹریچر کے ترجمے کی ضرورت کی زیادہ اہمیت تھی۔ اس سلسلے میں برصغیر ہندوپاکستان میں حضرت شاہ ولی اللہؒ اور ان کے خاندان کی خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں۔ قرآن کریم کا

پہلا ترجمہ فارسی زبان میں کیا گیا اور اس کے بعد قرآن کریم کے اردو تراجم اور تفاسیر کا ایک سلسلہ شروع ہوا۔

انگریزی استعمار کے آخری برسوں میں ہندوستان کی معروف دینی درس گاہ دارالعلوم دیوبند میں حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اس کام کے لئے ایک مستقل ادارہ اور کتب خانہ قائم کیا تھا۔

تقسیم ہند اور قیام پاکستان کے بعد یہ کتب خانہ ہندوستان میں ہی رہ گیا قیام پاکستان کے بعد ایک نوزائیدہ اسلامی مملکت میں اس کام کی اشد ضرورت تھی۔ پاکستان کے دوسرے صوبوں کی بہ نسبت صوبہ سندھ تعلیمی لحاظ سے زیادہ پسماندہ تھا۔ جس کے باعث دینی کتب کی نشرواشاعت کا کام نہ ہونے کے برابر تھا۔

حضرت مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ تو علامہ شبیر احمد عثمانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ملکی اہم کاموں میں مصروف ہو گئے۔ البتہ مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی نگرانی میں میرے والد محترم محمد رضی عثمانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے دارالاشاعت کے نام سے کراچی میں اسے دوبارہ قائم کیا۔

اس ادارے کی ضرورت اس لئے بھی زیادہ اہمیت رکھتی تھی کہ تبلیغ و اشاعت دنیا کے لئے دعوتی اور زبانی تبلیغ کے مقابلے میں تحریری ذرائع زیادہ موثر اور دیرپا ثابت ہوتے ہیں اور اس کام کے لئے کراچی میں مرکزی شہر زیادہ موزوں اور مناسب تھا۔

ابتداء میں تو معاشی حالات کے پیشِ نظر یہ کام خاصا کٹھن تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور مسلمانوں کی اسلامی تعلیمات اور کتب سے دلچسپی اور وابستگی کے باعث یہ کام گزشتہ تقریباً ۵۰ برسوں میں

الحمدللہ قبولیت کے منازل طے کرتا گیا چنانچہ اس وقت تک ہمارا یہ ادارہ قرآن کریم، تفاسیر اور اسلامی تعلیمات کے مختلف موضوعات پر اردو اور انگریزی زبانوں میں سینکڑوں کتابیں شائع کر چکا ہے۔ اور یہ کام بڑی تیز رفتاری سے جاری ہے ادارے نے اس وقت تک قرآن کریم کے تراجم اور عربی تعلیم پر حسب ذیل کتابیں شائع کی ہیں۔

قاموس الفاظ القرآن الکریم عربی، انگریزی	ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی	عربی نصاب کامل ۸ رسائل	مولانا مشتاق چرتھاولی
قاموس القرآن	قاضی زین العابدین	کتاب الصرف	مولانا عبدالرحمن امرتسری
لغات القرآن	مولانا عبدالرشید نعمانی	کتاب النحو	مولانا عبدالرحمن امرتسری
کلمات القرآن	ڈاکٹر حقانی میاں قادری	مفتاح القرآن اول تا چہارم	مولانا محفوظ رحمن نامی
ڈکشنری آف قرآن	جان پینٹرو	النحو الواضح للمدارس الابتدائیہ کامل ۳ حصص	علی جارم مصطفی امین
المنجد عربی اردو لغت مع مقدمہ	مفتی محمد شفیع	النحو الواضح للمدارس الثانویہ کامل ۳ حصص	علی جارم مصطفی امین
مصباح اللغات مع اضافات عربی، اردو	عبدالحفیظ بلیاوی		
المعجم اردو، عربی لغت	مولانا خلیل الرحمان نعمانی		
قاموس المدرسی عربی، انگریزی اور انگریزی، عربی	الیاس انطون الیاس		
جمال القرآن مع حاشیہ زینت الفرقان	مولانا اشرف علی تھانوی		

پیش نظر لغت ''قاموس الفاظ القرآن الکریم'' اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی صاحب نے انگریزی زبان بولنے والوں کے لئے مستند مآخذ اور تراجم سے استفادہ کرتے ہوئے اس لغت کو ترتیب دیا جسے ادارے نے اس کی افادیت اور اہمیت کے پیش نظر اردو ترجمہ کر کے پیش کیا ہے۔ اردو ترجمہ کے اس کام کی ابتداء ہمارے محترم جناب ڈاکٹر امجد علی صاحب کی فرمائش سے ہوئی اور اب یہ الحمدللہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبول عطا فرمائے۔

آمین

فہرست قاموس الفاظ القرآن الکریم

عرض مترجم برائے قاموس الفاظ القرآن کریم اُردو

برصغیر میں عربی زبان سے بوجوہ کم واقفیت کے باعث عام اُردو دان اور اُردو خواں حضرات کو قرآنی الفاظ کے معانی سمجھنے میں دقت محسوس ہوتی ہے اور اس کے پیش نظر وہ اُردو تراجم اور تفاسیر سے کماحقہ استفادہ نہیں کر سکتے۔ اور یہ صورتحال دن بدن سنگین ہوتی جارہی ہے۔

اس ضرورت کے پیش نظر ادارہ مکتبہ دارالاشاعت نے ایک دینی خدمت کے طور پر ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی صاحب کی تالیف قاموس الفاظ القرآن کریم عربی۔انگریزی کا اُردو ترجمہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

چونکہ اصل کتاب انگریزی خواں اور انگریزی داں طبقے کے لئے لکھی گئی ہے لہذا حسب ضرورت انگریزی کے حوالے دیئے گئے ہیں جنہیں ترجمے میں زائد از ضرورت سمجھ کر حذف کر دیا گیا ہے

صرفی اور نحوی ترکیب میں ابواب کو ہندسوں کی بجائے ان کے اصل ناموں سے لکھا گیا ہے۔عربی سے واقفیت رکھنے والے حضرات کو اسی سے الفاظ کی تراکیب سمجھنے میں آسانی ہوگی۔قرآنی آیات کے حوالے البتہ سورتوں اور آیات کے نمبروں سے ظاہر کئے گئے ہیں۔

انگریزی متن میں بعض اختلافی یا متنازع مقامات پر اُردو ترجمہ میں اختلافی اور توضیحی نوٹ دیئے گئے ہیں۔

حتی الامکان اُردو ترجمہ کو نہایت سلیس زبان میں لکھنے کی کوشش کی گئی ہے دعا ہے کہ قارئین کو قرآن کی برکات و فیوض سے بہرہ ور فرمائے آمین۔

پروفیسر عبدالرزاق

مترجم

ضمیمہ ا

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

عربی زبان کے علم اشتقاق سے ناواقف حضرات کی سہولت کے لئے درج ذیل جدول ترتیب
دی گئی ہے۔
یہ جدول مطلوبہ الفاظ جو الف۔ تا۔ یا۔ نون۔ لام اور میم سے شروع ہوتے ہوں، معلوم کرنے
میں مددگار ہوگی۔

مقدمہ

الحمد للّٰہ رب العالمین و سلام اللّٰہ علی رسولہ الأمین

سیدنا محمد و آلہ و صحبہ اجمعین و بعد زمر

پیش نظر لغت ''قاموس الفاظ القرآن الکریم'' ہدیہ ناظرین ہے۔ اس کی اہمیت و افادیت کے بارے میں چند معروضات گوش گذار ہیں:

اسلام چونکہ ایک عالمگیر دین اور قرآن سلسلۂ رشدو ہدایت یعنی وحی کی آخری کڑی ہے۔ اس اعتبار سے دائرہ اسلام میں داخل ہونے والے صرف عرب کی جغرافیائی حدود تک محدود نہیں ہیں۔ صدیوں کی تبلیغ اور اسلامی فتوحات کے باعث اسلام اس وقت بستی دنیا کے ہر کونے تک پھیل چکا ہے اور یہ سلسلہ مسلسل و متواتر جاری ہے اور انشاء اللہ رہتی دنیا تک جاری رہے گا۔

قرآن کریم رشدو ہدایت اور اسلامی نظام زندگی اور دستور کا پہلا اور اساسی ماخذ ہے۔ اس لئے ہر مسلمان فرد اور اسلامی معاشرے میں اس کی ترویج کے لئے اس کی تعلیم کی اہمیت و افادیت سے کسی طرح اغماض نہیں برتا جا سکتا بلکہ یہ ہر مسلمان کی بنیادی ضرورت ہے۔

اسلام کا عرب کی جغرافیائی حدود سے باہر نکلتے ہی اس بات کی اشد ضرورت محسوس ہوئی کہ قرآن کریم کا غیر عربی زبانوں میں ترجمہ اور تفسیر کی جائے۔ چنانچہ یہ سلسلہ صدیوں سے جاری ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اور دنیا کی جغرافیائی حدود کی وسعت کے پیش نظر اس کی ترجمہ و تفسیر کی ضرورت اور اہمیت اور بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ اس وقت دنیا کی لکھی پڑھی جانے والی تمام معروف زبانوں میں قرآن کے تراجم اور اس کی تفاسیر موجود ہیں۔ ان تراجم اور تفاسیر کے اسلوب میں ملکی ماحول اور معاشرتی

ضروریات کے پیش نظر تنوع موجود ہے۔ اور واقعات و حالات کے طویل تفاصیل موجود ہیں۔

اس افادیت اور اہمیت کے پیش نظر ایک ایسی لغت کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ جس میں قرآن کریم میں وارد عربی الفاظ، کلمات، اصطلاحات، محاورات اور امثال وغیرہ کا طویل تفاصیل کے اختصار کے ساتھ ترجمہ ہو اور ان کلمات و الفاظ کی صرفی ونحوی تصریف اور ترکیب بھی بیان کی گئی ہو۔ جس سے قرآن کے الفاظ کے معانی اور احکام سمجھنے میں آسانی پیدا ہو۔

اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے اس سے پہلے بھی خود عربی اور انگریزی زبان متعدد کوششیں کی گئی ہیں۔ اردو زبان میں اس کام کی بھی بہت گنجائش اور ضرورت ہے۔ پیش نظر لغت اسی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ترتیب دی گئی ہے۔

عربی زبان نہ جاننے والے حضرات اور عربی کے طلباء کے لئے اس اعتبار سے اس لغت کی اہمیت اور افادیت اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ اس میں قرآن کے کلمات کی صرفی تصریف اور نحوی ترکیب بھی بیان کی گئی ہے اور آیات کا سیاق و سباق اور اس کا شان نزول وغیرہ قرآن کی مستند عربی تفاسیر اور تراجم سے نقل کیا گیا ہے۔ ان ماخذ کی تفصیل آئندہ صفحات میں ہے۔

ہم بارگاہ ایزدی میں سجدہ ریز ہو کر دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس سعی و کوشش کو شرف قبولیت بخشے اور قرآنی علم و حکمت کے طلب گاروں کے لئے ہماری یہ کوشش معاون و مددگار ثابت ہو۔

کلمات کے تراجم میں جن بنیادی اور اساسی ماخذ سے استفادہ کیا گیا ہے۔ انکی تفصیل درج ذیل ہے۔

عربی ماخذ

ابن تیمیہ: الامام تقی الدین احمد م ۷۲۶ھ
مجموعہ تفسیر شیخ الاسلام ابن تیمیہ، ترتیب و اشاعت از عبدالصمد شرف الدین بمبئی (ہندوستان) ۱۳۷۴ھ

ابن عقیل: علی بن عقیل شرح ابن عقیل علی الفیۃ ابن مالک
تحقیق از محمد محی الدین بن عبدالحمید، بیروت ۱۳۹۴ھ

ابن جریر: المفسر ابوجعفر محمد الطبری م ۳۱۰ھ
جامع البیان فی تفسیر القرآن، الحلبی، مصر ۱۳۴۵ھ

ابن القیم: الامام عبداللہ محمد ابن القیم الجوزیۃ م ۷۵۱ھ

التفسیر القیم، جمع و ترتیب از العلامۃ محمد اویس الندوي

ابن قتیبہ: ابو محمد عبداللہ بن مسلم م ۲۷۶ ھ

تاویل مشکل القرآن۔ دارالتراث۔ القاہرہ ۱۳۹۳ھ

ابن کثیر: المفسر اسماعیل بن کثیر الدمشقی م ۷۷۴ ھ

تفسیر القرآن العظیم، بیروت (آفسٹ پرنٹ) ۱۹۷۵م.

ابن منظور: ابو الفضل محمد بن مکرم

لسان العرب، بیروت ۱۹۶۵م.

الافغانی: الاستاذ سعید مذکرات فی قواعد اللغۃ العربیۃ

دمشق ۱۳۷۶ھ

البغوی: الحسین بن مسعود الفراء م ۶۱۲ھ

معالم التنزیل، الحلبی. مصر ۱۳۲۶ھ

البیضاوی: نصیر الدین عبداللہ بن محمد م ۶۸۵ھ

انوار التنزیل و اسرار التاویل، مصر ۱۳۵۵ھ

ترزی: فو أد حنا، الأشتقاق

بیروت (عام الطبع غیر مذکور)

الراغب: ابو القاسم الحسین بن محمد المعروف بہ راغب اصفہانی المفردات فی غریب القرآن

الحلبی، مصر ۱۳۸۱ھ

الزمخشری: المفسر ابو القاسم جار اللہ محمود بن عمر م ۵۳۸ھ

۱۔ الکشاف عن حقائق التنزیل بیروت ۱۳۸۵ھ

۲۔ اساس البلاغۃ بیروت ۱۳۸۵ھ

السیوطی: العلامۃ عبدالرحمٰن جلال الدین م ۹۱۱ھ

۱۔ الاتقان فی علوم القرآن، مصر

۲۔ معترک الاقران فی اعجاز القرآن

۳۔ المزھر فی علوم اللغۃ وانواعھا

سعید: سعید الخوری اقرب الموارد بیروت۔
(عام الطبع غیر مذکور)

شاہین: توفیق محمد شاہین المشترک اللغوی نظریۃ وتطبیقا
مکتبۃ وہبہ، القاہرۃ ۱۴۰۰ھ

عبدالباقی: محمد فواد عبدالباقی معجم غریب القرآن استخراج از صحیح البخاری
مصر ۱۹۵۰م

العکبری: الحسین بن عبداللہ م ۶۱۶ھ املاء ما من بہ الرحمٰن من وجوہ الاعراب والقراء ات فی جمع القرآن۔الحلبی
مصر ۱۳۸۰ھ

الفراء: ابو زکریا محی الدین بن زیاد الفراء معانی القرآن
بیروت ۱۹۸۰م

المجمع: مجمع اللغۃ العربیۃ۔ القاہرۃ معجم الفاظ القرآن الکریم القاہرۃ
(عام الطبع غیر مذکور)

الانصاری: جمال الدین بن ہشام الانصاری مغنی اللبیب الحلبی
القاہرۃ

موسیٰ: محمد ابو موسیٰ خصائص التراکیب دراسۃ تحلیلیۃ لمسائل البیان
القاہرۃ ۱۴۰۰ھ

انگریزی مآخذ

Abdullah Yusuf Ali; The Holy Quran text translation & commentary
Bairut, 1968.

A.J. Arbery; The Koran interperated London
1975. (with text).

Mohammad Asad, the Message of the Quran
Gibralter, 1980.

Abdul Latif
Hydrabad

Funk & Wagnalls, standard Dictionary international edition
N.York, 1964.

Hans Werh. A Dictionary of modern written Arabic,
Beirut, 1947.

Abdul Majid Daryabadi, Holy Quran with translation and commentary.
Karachi, 1971.

William Edward Lane, Arabic English Lexicon
London, 1963-93.

Mohammad Marmaduke Picthal, The Meaning of the Glorious Quran
London, 1950.

John Penrice, Dictionary & Glossary of the Koran
New York. 1971.

J.M. Rodwell, Koran (translation)
London 1950.

George Sale, The Koran translated
New York. 1964.

ا ☆ ☆ ☆

أ فعل کے شروع میں حرف استفہام
اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَ -؟
کیاتم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے-
(۲) قبل از حرف مثلاً
اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ ؟ (۱۴:۱۰)
کیاتم کو خدا کے بارے میں شک ہے؟ یا قبل از ضمیر مثلاً
ءَ اَنْتَ قُلْتَ ؟-(۵:۱۱۶)-
کیاتم نے (لوگوں سے) کہا تھا؟ یا قبل از حروف، وحرف عطف مثلاً اِنَّ ، لَمْ ، اور وپہلے لکھا جاتا ہے-
اَ ءِنَّكَ ؟-(اسے أئِنَّكَ لکھا جاتا ہے) کیا واقعی تو نے؟
اَلَمْ تَرَ؟- (۵:۱:۱)
کیاتم نے نہیں دیکھا؟
اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا (۱۳:۴۱)
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں؟
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (۳۹:۳۸)
بھلا دیکھوتو جن کو خدا کے سوا پکارتے ہو
متبادل استفہام کی صورت میں دوسرے حصے سے پہلے اَمْ استعمال ہوتا ہے: مثلاً:
قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ (۲۵:۱۵)
پوچھو کہ کیا یہ بہتر ہے یا بہشت جاوداں؟
(۳) شک یا تذبذب کے اظہار کے لئے بمعنی 'خواہ'
ءَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ-(۲:۶)
خواہ تم انہیں نصیحت کرو یا نہ کرو-

ا ب ☆ ☆

اَلْاَبُ- (اسم) باپ، اسمائے خمسہ میں سے ہے جن کی رفعی، نصبی اور جری حالت حروف سے بدلتی ہے-
اَبُوْ رفعی حالت
اَبَا نصبی حالت
اَبِيْ جری حالت
مفرد ہوتو مراد صلبی باپ ہے مثلاً:
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ-(۳۳:۴۰)
محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں-
بعض اور مفرد بمعنی جمع ہوتو مراد آباؤ اجداد ہیں مثلاً:
مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ-(۲۲:۷۸)
تمہارے جدِ اعلیٰ ابراہیمؑ کا دین-
هُوَ اَبُوْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَكَانَ اَبَا لِاُمَّتِهٖ لِاَنَّ اُمَّةَ الرَّسُوْلِ فِيْ حُكْمِ اَوْلَادِهٖ -
علامہ زمخشریؒ کی رائے ہے کہ حضرت ابراہیمؑ رسول اللہ کے جدِ اعلیٰ تھے لہٰذا وہ آپ کی امت کے بھی باپ یعنی جدِ اعلیٰ ہوئے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی امت رسول کی اولاد کا حکم رکھتی ہے-
أَبَوَان / أَبَوين (مثنیٰ)
والدین-ماں باپ-
وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ (۴:۱۱)
(اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکہ میں چھٹا حصہ)-
الآبَاءُ (اسم-جمع) صلبی آباء باپ-
وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ (۴:۲۲)
اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو، ان سے نکاح مت کرو-
(۲) آباؤ اجداد
اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ- (۷:۱۷۳)
یا یہ نہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا-
امام راغبؒ کے قول کے مطابق آباء میں ددھیالی اور ننھیالی دونوں اجداد، بزرگوں کے اساتذہ اور دینی و روحانی پیشوا شامل ہیں-

ا ب ب ☆

اَبًّا- (اسم) منصوب، بالفتحہ گھاس

ا ب د ☆

أَبَدًا- (ظرف زمان) ۱-ہمیشہ کے لئے ابدالآباد-
مَا كِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا (۱۸:۳)

وہ اس میں ہمیشہ کے لئے رہیں گے (۲) کبھی نہیں

اِنَّا لَنْ نَّدْ خُلَهَآ اَبَدًا (۵:۲۴)

ہم وہاں کبھی نہیں جاسکتے۔

اَبَقَ (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) بھاگ نکلا۔ بھاگ جانا

اَبَقَ يَابِقُ اَبْقًا۔ غلام کا بچ کر بھاگ نکلنا۔

☆ ☆ ☆ ☆

اَبَارِيْقُ۔ (اِبْرِيْقٌ کی جمع) پیالے

ا ب ک ☆

اَبْكَارٌ دیکھئے ب-ک-ر

ا ب ل ☆

اَلْاِبِلُ۔ (اسم) اونٹ۔

اَبَابِيْلُ۔ (اسم) ایک اڑنے والا پرندہ

اِبْنٌ اِبْنٌ (اسم) دیکھئے ب-ن-و۔

ا ب ی ☆

اَبِيْ۔ (ا ب + ی) مرکب لفظ میرا باپ

يَااَبَتِ (اب + ت) مرکب لفظ

او: میرے باپ!

اَبٰى: (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) اُس نے انکار کیا۔

اَبٰى يَاْبٰى اِبَاءً: انکار کرنا، رد کرنا۔

اَبَوْا: (فعل ماضی، جمع مذکر غائب) انہوں نے انکار کیا۔

اَبَيْنَ (فعل ماضی۔ جمع مونث غائب) ان عورتوں نے انکار کیا۔

تَاْبٰى فعل (مضارع، واحد مذکر حاضر)۔ تو انکار کرتا ہے/کرے گا

يَاْبَ (فعل امر غائب، واحد مذکر) وہ انکار کرے۔ (حرف لانہی کے ساتھ

وَلَايَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ (۲:۲۸۲)

لکھنے والا لکھنے سے انکار بھی نہ کرے

يَاْبٰى (فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب) وہ انکار کرتا ہے/کرے گا۔

أ ت ی ☆

اَتٰى (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) وہ آیا

اَتٰى يَاْتِيْ اِتْيَانًا آنا۔ آجانا۔ آ پہنچنا

اَتٰى (ب) لایا۔ دیا۔ (ب لاحقے کے ساتھ)

اِتْيَانًا (ب) لانا۔ پیش کرنا۔

اَتَتْ (فعل ماضی، واحد مونث غائب) آئی

اَتَيَا (فعل ماضی، مثنی مذکر غائب) وہ دو آئے

اَتَيْنَ (فعل ماضی، جمع مونث غائب) وہ دو آئیں

اَتَيْنَا (فعل ماضی۔ جمع متکلم) ہم آئے

يَاْتِيْ (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) وہ آتا ہے/آئے گا۔

تَاْتِيْ/تَاْتِ: (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو آتا ہے/آئے گا (تَاْتِ مبنی برسکون، بحذف یاء)

يَاْتُوْنَ: (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تم آتے ہو/آؤ گے۔

يَاْتِ (ساکن) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ آتا ہے۔ آئے گا۔

نوٹ:۔ فعل مضارع مبنی برسکون امر کی صورت میں ہوتا ہے یا لم کے بعد ماضی کے معنوں میں (مترجم)

تَاْتُوْا/تَاْتُوْنَ: (منصوب) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم آتے ہو/آؤ گے۔

نَاْتِ/نَاْتِيْ: (ساکن بحذف یاء) (فعل مضارع۔ جمع متکلم) ہم آتے ہیں/آئیں گے۔

اِئْتِ (فعل امر۔ واحد مذکر حاضر) تو آ۔

اِئْتِيَا (فعل امر، مثنی مذکر حاضر) تم دو آؤ۔

اِئْتُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سب آؤ

آتٰى: يُؤْتِيْ: باب افعال۔

اِيْتَاءً: لانا۔ دینا۔

آتٰى: باب افعال۔ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ لایا۔ اُس نے دیا۔

يُؤْتِيْ باب افعال (فعل

مضارع واحد مذکر غائب)-وہ لاتا ہے دیتا ہے-

تُؤْتِیْ: باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو دیتا ہے

یُؤْتُوْنَ: باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دیتے ہیں/دیں گے-

یُؤْتِیْنَ: باب افعال (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں لاتی ہیں/لائیں گے-

آتِ باب افعال (فعل امر، واحد مذکر حاضر) دے دو، ادا کرو-

اُوْتِیَ باب افعال (فعل ماضی مجہول، واحد مذکر غائب) اُسے دیا گیا

اُوْتُوْا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں دیا گیا-

اُوْتِیْتَ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر حاضر) تجھے دیا گیا-

اُوْتِیْتُمْ باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں دیا گیا-

اُوْتِیْنَا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہمیں دیا گیا-

یُؤْتَ باب افعال (فعل مضارع مجہول ساکن بحذف الیاء واحد مذکر غائب) اسے دیا جاتا ہے/دیا جائے گا-

یُؤْتَوْنَ باب افعال (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں دیا جاتا ہے/دیا جائے گا-

اُوْتَ: باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد متکلم) مجھے دیا گیا-

اَلْمُؤْتُوْنَ: (اسم فاعل جمع مذکر) زکوٰۃ دینے والے-

مَاْتِیًّا (اسم مفعول منصوب بطور فاعل واقع ہوا ہے) لازماً آنے والا، آ کے رہنے والا

......اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا

بیشک اس کا وعدہ (نیکوکاروں کے) سامنے آنے والا ہے-

ا ث ث ☆

اَثَاثًا / اَثَاثٌ منصوب (اسم) گھریلو ساز و سامان-

ا ث ر ☆

اَثَرْنَ: (فعل ماضی جمع مونث غائب) انہوں نے اٹھایا / اڑایا-

اَثَرَ یَاْثِرُ اَثْرًا: (ض) اٹھانا/اڑانا

آثَرَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)-اس نے ترجیح دی-

آثَرَ یُؤْثِرُ اِیْثَارًا ترجیح دینا-

یُؤْثِرُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب)-وہ ترجیح دیتے ہیں/ایثار کرتے ہیں-

تُؤْثِرُوْنَ: باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)-تم ترجیح دیتے ہو/ایثار کرتے ہو-

نُؤْثِرُ: (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ترجیح دیتے ہیں/ایثار کرتے ہیں-

لن نؤثرک (۲۰:۷۲)

ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے-

یُؤْثَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) منقول ہوتا ہے-

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ (۷۴:۲۴)

پھر کہنے لگا یہ تو جادو ہے جو (اگلوں) سے منقل ہوتا آیا ہے-

اَثَرٌ: (اسم) ا: نقش پا-

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ (۲۰:۹۶)

تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) مٹھی بھر لی-

(۲) تاثیر-

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ: (۴۸:۲۹)

(کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں-

آثَارٌ: (اسم-جمع) (۱) اثرات-

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ (۳۰:۵۰)

تو دیکھنے والے! خدا کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ-

(۲)-نشانات/یادگاریں

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا (۴۰:۲۱)

وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات (یادگاریں) (بنانے) کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے-

(۳) پیچھے قدموں کے نشان

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ (۱۸:۶)

تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کرکے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے-

اَثَارَةٌ (اسم مفرد)

۴-نشان- پتہ-

اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ (۴۶:۴)

اس سے پہلے کہ کوئی کتاب میرے پاس لاؤ یا علم انبیاء میں سے کوئی نشان۔

ا ث ل ☆

أَثْلٌ (اسم)۔ جھاؤ۔ درخت

ا ث م ☆

إِثْمٌ (اسم) گناہ
أَثِمَ يَأْثَمُ إِثْمًا وَمَأْثَمًا ، جرم یا گناہ کا ارتکاب کرنا۔
أَثَامٌ (اسم) سخت گناہ۔ اثم کی سنگین تر صورت۔
آثِمٌ (اسم فاعل واحد مذکر) گناہ گار
آثِمِينَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) گنہگار لوگ۔
أَثِيمٌ (صفت مشبہ بروزن فعیل) گنہگار آدمی۔
تَأْثِيمٌ (باب تفعیل۔ مصدر) گناہ۔ جھوٹ۔

ا ج ج ☆

أُجَاجٌ (اسم، صفت) کڑوا۔ تلخ

ا ج ر ☆

تَأْجُرُ (فعل مضارع۔ واحد مذکر حاضر) تو ملازم رکھتا ہے / کرائے پر لیتا ہے۔
أَجَرَ يَأْجُرُ أَجْرًا (ن) ملازم رکھنا / کرائے پر لینا۔

اِسْتَأْجَرْتَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تم نے ملازم رکھ لیا
اِسْتَأْجِرْ باب استفعال (فعل امر، واحد حاضر) ملازم رکھ۔ کرائے پر لے۔
يَـٰٓأَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ (۲۶:۲۸)
ابا! ان کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے (جو) توانا اور امانت دار (ہو)۔
أَجْرٌ (اسم) مزدوری۔ بدلہ
أُجُورٌ (اسم، جمع) ۱۔ بدلے۔ کرائے۔ صلے۔
وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحَٰتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ۔ (۵۷:۳)
اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ان کو خدا پورا صلہ دے گا۔
(۲) حق مہر۔
فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً (۲۴:۴)
ان کا حق مہر جو مقرر کیا ہو، ادا کرو۔

أ ج ل ☆

أَجْلٌ (حرف) سبب۔ وجہ
مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ: (۳۲:۵)
اس (قتل کی) وجہ سے
أَجَلٌ (اسم) مدتِ مقررہ۔ وقتِ مقررہ۔
وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ (۳۴:۷)
اور ہر ایک امت کے لئے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے۔
الْأَجَلَيْنِ (اسم۔ مثنی) دو مدتیں۔

أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ (۲۸:۲۸)
میں دو میں سے جونسی مدت چاہوں پوری کروں، مجھ پر کوئی زیادتی نہیں ہے۔
أَجَّلْتَ (فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر) آپ نے مقرر کیا۔
أَجَّلَ يُؤَجِّلُ تَأْجِيلًا (مدت مقرر کرنا)
وَبَلَغْنَآ أَجَلَنَا الَّذِيٓ أَجَّلْتَ لَنَا (۱۲۸:۶)
اور آخر اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کر دیا تھا۔
أُجِّلَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) وقت مقرر کیا گیا۔ تاخیر کی گئی
لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ (۱۲:۷۷)
بھلا ان امور میں تاخیر کس لئے کی گئی؟
مُؤَجَّلٌ (اسم مفعول) مدتِ مقررہ
كِتَٰبًا مُّؤَجَّلًا: (۱۴۵:۳)
وقتِ مقررہ۔ طے شدہ وقت

ا ح د ☆

أَحَدٌ (اسم عدد) (مذکر) ایک
إِحْدَىٰ (مؤنث) ایک

ا خ ذ ☆

أَخَذَ (فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب) اس نے پکڑا / لیا / رکھا۔
أَخَذَ يَأْخُذُ أَخْذًا وَمَأْخَذًا (ن) پکڑنا / لینا / رکھنا۔

أَخَذَتْ (فعل ماضی، واحد مؤنث غائب) اس نے لیا / پکڑا / رکھا۔

أَخَذْنَ (فعل ماضی، جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے لیا / پکڑا / رکھا۔

أَخَذْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے لیا / پکڑا / رکھا۔

أَخَذْنَا (فعل ماضی، جمع متکلم) ہم نے لیا / پکڑا / رکھا۔

يَأْخُذُ (فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب) وہ لیتا ہے / لے گا۔

تَأْخُذُ (فعل مضارع: واحد مذکر حاضر) تو لیتا ہے / لے گا۔

يَأْخُذُونَ (فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں / لیں گے۔

يَأْخُذُوا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں / یا لیں۔

تَأْخُذَا منصوب (بحذف النون) تاخذانِ۔ مرفوع۔

خُذْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو لے / پکڑ / رکھ۔

خُذُوا: (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم لو / پکڑو / رکھو۔

أُخِذَ (فعل ماضی مجہول، واحد مذکر غائب)

يُؤْخَذُ (فعل مضارع مجہول، واحد مذکر غائب) لیا جاتا ہے / لیا جارہا ہے / لیا جائے گا۔

يُؤَاخِذُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) مواخذہ کرتا ہے / کرے گا۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ أَيْمَانِكُمْ (۲:۲۲۵)

خدا تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہ کرے گا۔

لَا تُؤَاخِذْ باب مفاعلہ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) مواخذہ نہ کر۔

اِتَّخَذَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اُس نے لیا۔

اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ اِتِّخَاذًا اختیار کرنا / لینا

نوٹ: امام راغب نے اس کا مادہ ت خ ذ لکھا ہے جبکہ دوسروں نے اسے ا خ ذ کے تحت ذکر کیا ہے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا (۲:۱۱۶)

اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے۔

اِتَّخَذُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے لیا / اختیار کیا۔

اِتَّخَذَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے لیا / اختیار کیا

اِتَّخَذْتُمْ باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے لیا / اختیار کیا۔

اِتَّخَذْنَا باب افتعال (فعل ماضی۔ جمع متکلم) ہم نے لیا / اختیار کیا۔

يَتَّخِذُ باب افتعال (فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(۱) وہ لیتا ہے / لے گا۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا۔ (۹:۹۸)

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو خرچ کرتے ہیں اُسے تاوان سمجھتے ہیں۔

(۲) بنانا قرار دینا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ أَنْدَادًا (۲:۱۶۵)

اور بعض لوگ ایسے ہیں۔ جو غیر خدا کو شریک خدا بناتے ہیں۔

تَتَّخِذُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو لیتا ہے / لے گا۔

يَتَّخِذُوا منصوب۔ يَتَّخِذُونَ مرفوع۔ (فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب) وہ لیتے ہیں / لیں گے۔

تَتَّخِذُوا منصوب۔ تَتَّخِذُونَ مرفوع باب افتعال (فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر) تم لیتے ہو / لو گے۔

نَتَّخِذُ باب افتعال (فعل مضارع۔ جمع متکلم) ہم لیتے ہیں / لیں گے۔

اِتَّخِذِيْ باب افتعال (فعل امر واحد مونث حاضر) تو عورت لے / پکڑ۔

اِتَّخِذُوْا (فعل امر، جمع مذکر حاضر) تم لو / پکڑو / اختیار کرو

أَخْذٌ (مصدر) (۱) لینا / قابو کرنا / پکڑنا۔

وَكَذٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ (۱۱:۱۰۲)

اور تمہارے پروردگار کی پکڑ ایسی ہوتی ہے

(۲) گرفت۔

فَأَخَذْنٰهُمْ أَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ (۵۴:۴۲)

تو ہم نے ان کو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے۔

أَخْذَةٌ (اسم) گرفت۔

آخِذٌ (اسم فاعل۔ واحد مذکر) گرفت کرنے والا / پکڑنے والا۔

مَا مِنْ دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا (۱۱:۵۶)

زمین پر چلنے پھرنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے۔

آخِذِيْنَ منصوب (اسم فاعل۔ جمع مذکر) لئے ہوئے / پکڑے ہوئے۔

آخِذِيْهِ آخذین کا نون مضاف ہونے کے

باعث گر گیا- مضاف ضمیرہ ہے- اُسے پکڑے ہوئے-

اِتِّخَاذَ باب افتعال (مصدر) لینا/ پکڑنا/ ٹھہرانا-

اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ (۲:۵۴)

پھر تم نے بچھڑے کو (معبود) ٹھہرانے میں (بڑا) ظلم کیا-

مُتَّخِذَ باب افتعال (اسم فاعل واحد مذکر) بنانے والا/ پکڑنے والا

مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا (۱۸:۵۱)

میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا-

مُتَّخِذِىْ (اسم فاعل- جمع مذکر- نون محذوف بسبب مضاف)

وَلَا مُتَّخِذِىْٓ اَخْدَانٍ (۵:۵)

اور نہ چھپی دوستی کرنا (مقصود ہو)-

مُتَّخِذَاتٌ (اسم فاعل- جمع مؤنث) چھپی دوستی کرنے والیاں-

ا خ ر ☆

اَخَّرَ (باب تفعیل ماضی واحد مذکر غائب) پیچھے ڈال دیا/ دیر کرا دی-

اَخَّرَ يُؤَخِّرُ تَاْخِيْرًا دیر کرانا پیچھے ڈال دینا-

اَخَّرَتْ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اُس عورت نے پیچھے ڈال کر دیر کرا دی-

اَخَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پیچھے ڈال دیا- دیر کر دی-

اَخَّرْتَ (فعل ماضی- واحد مذکر حاضر) تو نے دیر کرا دی-

اَخَّرْتَنِ تو نے مجھے دیر کرا دی-

يُؤَخِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دیر کراتا ہے/ کرائے گا-

نُؤَخِّرُ باب افتعال (فعل مضارع- جمع متکلم) ہم دیر کراتے ہیں/ کرائیں گے

يُؤَخِّرُ افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دیر کراتا ہے- فعل منفی لَا يُؤَخِّرُ دیر نہیں کراتا-

تَاَخَّرَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

(۱) اس نے دیر کر دی-

وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ (۲:۲۰۳)

اور جو بعد تک ٹھہرا رہا اس پر بھی کوئی گناہ نہیں-

(۲) پچھلے- بعد میں ہونے والے

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ (۴۸:۲)

تمہارے اگلے پچھلے گناہ-

يَتَاَخَّرُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پیچھے رہ جاتا ہے-

يَسْتَاْخِرُوْنَ (باب استفعال فعل مضارع- جمع مذکر غائب) وہ پیچھے رہ جاتے ہیں-

اِسْتَاْخَرَ پیچھے رہ گیا-

تَسْتَاْخِرُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع- جمع مذکر حاضر) تم پیچھے رہتے ہو-

اَلْمُسْتَاْخِرِيْنَ منصوب (اسم فاعل- جمع مذکر) پیچھے رہنے والے

اٰخَرُ (اسم) دوسرا

اٰخَرَانِ (اسم مثنی) دوسرے دو

اٰخَرَيْنِ منصوب- (اسم مثنی) دوسرے دو کو-

اٰخَرِيْنَ- منصوب- اٰخَرُوْنَ مرفوع- (اسم جمع) دوسرے

اُخْرٰى (اسم) (مؤنث) دوسری

اُخَرُ (اسم جمع) (مؤنث) دوسری عورتیں- جمع مکسر

اٰخِرُ (اسم) آخری- حتمی- بعد میں آنے والا- پچھلا

اَلْيَوْمُ الْاٰخِرُ آخری دن- روز آخرت

آخِرَةٌ (اسم) آخری- بعد میں آنے والی-

اَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ آخرت کا گھر ٹھکانہ-

ا خ و ☆

اَلْاَخُ (اسم) اسمائے خمسہ میں سے بھائی- اَبٌ کی طرح اس کی رفعی نصبی اور جری اعراب حروف سے ہوگی نہ کہ حرکات سے- مثلاً اخو- اخا اور اخی

۱- بھائی سے مراد حقیقی بھائی، باپ شریک یا ماں شریک بھائی ہیں-

اٰوٰى اِلَيْهِ اَخَاهُ (۱۲:۶۹)

تو یوسفؑ نے اپنے (حقیقی) بھائی کو اپنے پاس جگہ دی-

۲- ہم جد، ہم وطن، ہم مذہب اور ہم مسلک بھائی:-

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ (۴۹:۱۰)

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں-

اَخِىْ حالت جری میں مثلاً:

فَاُوَارِیَ سَوْءَۃَ اَخِیْ (۳۱:۵)
کہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیا۔
لِیُرِیَهٗ کَیْفَ یُوَارِیْ سَوْءَۃَ اَخِیْهِ (۳۱:۵)
تا کہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے۔
اَخَوَیْنِ (منصوب۔ و مجرور مثنیٰ) دو بھائی۔
اَخَوَانِ رفعی حالت (اسم مثنی) دو بھائی۔
اِخْوَانٌ (اسم، جمع) بھائی بصیغۂ جمع۔
اِخْوَۃٌ (اسم جمع) بھائی بصیغۂ جمع۔
اُخْتٌ (اسم) بہن۔
اَلْاُخْتَیْنِ (اسم مثنی) دو بہنیں۔
اَخَوَاتٌ (اسم جمع) بہنیں۔

ا د د ☆

اِدًّا منصوب (اسم) ناپاک۔ تباہ کن

ا د ی ☆

یُؤَدِّ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ادا کرتا ہے۔ انجام دیتا ہے۔
اَدّٰی یُؤَدِّیْ تَاْدِیَۃً ادا کرنا۔ انجام دینا۔ لِیُؤَدِّ باب تفعیل۔ (لام امر۔ واحد مذکر غائب) وہ ادا کرے۔
تُؤَدُّوْا باب تفعیل، منصوب (فعل مضارع اَنْ محذوف) کہ تم ادا کرو۔
اَدُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) ادا کرو
اَدَاءٌ (مصدر) سپرد امانت کو مالک کے حوالے کرنا۔

ا ذ ن ☆

اَذِنَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(۱) اس نے اجازت دی۔
اَذِنَ یَاْذَنُ اِذْنًا (س)
برداشت کرنا کان دھرنا۔ جواب دینا سننا۔ اجازت دینا۔
اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ (۳۸:۷۸)
سوائے اس کے کہ جسے خدائے رحمان اجازت بخشے۔
اَذِنَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ۲۔ سن لیا۔ کان دھرا۔ تعمیل کی۔
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ (۲:۸۴)
اور زمین اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی ہے۔
اَذِنْتَ (فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر) تو نے اجازت دی۔
یَاْذَنُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اجازت دیتا ہے / دے گا
حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْٓ اَبِیْٓ (۸۰:۱۲)
جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں۔
اٰذَنُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں اجازت دیتا ہوں / دوں گا۔
اُذِنَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے اجازت دی گئی۔
یُؤْذَنُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے اجازت دی جاتی ہے۔
اِئْذَنْ (فعل امر واحد مذکر غائب)
(۱) معاف کیجئے۔ اجازت دیجیے۔
اِئْذَنْ لِّیْ وَلَا تَفْتِنِّیْ (۴۹:۹)
مجھے تو اجازت ہی دیجیے اور آفت میں نہ ڈالیے۔
(۲) رخصت دیجیے۔
فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ (۶۲:۲۴)
تو ان میں جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو۔
(۳) انتباہ۔
فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (۲۷۹:۲)
تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) خدا اور رسولؐ سے جنگ کرنے کے لئے (تیار ہوتے ہو)
اِئْذَنُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم اجازت دو۔
اَذَّنَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اجازت دی۔
اَذِّنْ باب تفعیل۔ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو اذان دے۔
مُؤَذِّنٌ باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) اذان دینے والا۔
اٰذَنْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم)
(۱) میں نے خبردار کیا۔
اٰذَنَ یُؤْذِنُ اِیْذَانًا باب افعال
خبردار کرنا / انتباہ کرنا / آگاہ کرنا۔
فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰی سَوَآءٍ (۱۰۹:۲۱)
میں نے تم (سب کو) یکساں احکامِ الٰہی سے آگاہ کیا ہے
(۲) اعلان کرنا / عرض کرنا۔
قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِیْدٍ (۴۷:۴۱)

وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں ہم میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں ہے۔
آذَنَّا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے گزارش کی/عرض کیا۔
تَأَذَّنَ باب تفعّل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے آگاہ کیا۔
اِسْتَأْذَنَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اجازت مانگی۔
اِسْتَأْذَنُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اجازت طلب کی۔
يَسْتَأْذِنُ باب استفعال۔ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اجازت مانگتا ہے/ مانگے گا۔
يَسْتَأْذِنُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر غائب) وہ اجازت مانگتے ہیں۔
أَذَانٌ (مصدر) اذان، اعلان
إِذْنٌ (اسم) اجازت، رخصت
أُذُنٌ (اسم) استعارہ۔ نرا کان'
ہر بات پر کان دھرنے والا۔ کان بصیغہ جمع۔
وَتَعِيَهَآ أُذُنٌ وَّاعِيَةٌ (۱۲:۶۹)
اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔
۲۔ کان دھرنے والا/ نرا کان۔
وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ (۶۱:۹)
اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے۔
آذَانٌ (أُذُنٌ کی جمع) کان بصیغہ جمع
أُذُنَيْهِ (شئ، مضاف، ضمیرہ، کی طرف، ن تثنیہ گرگئی) اس کے دو کان۔

☆ ☆ ☆ ☆

أَذْقَانٌ دیکھیے، ذ ق ن

ا ذ ی ☆

آذَوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اذیت دی۔
آذیٰ يُؤْذِيْ إِيْذَاءً اذیت دینا۔
آذَيْتُمْ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم نے اذیت دی۔
يُؤْذِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اذیت دیتا ہے۔
يُؤْذُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اذیت دیتے ہیں۔
تُؤْذُوْنَ مرفوع تُؤْذُوْا منصوب (فعل مضارع، جمع مذکر حاضر) تم اذیت دیتے ہو۔ کہ تم اذیت دو۔
آذُوْا (فعل امر، جمع مذکر حاضر) تم اذیت دو۔
أُوْذِيَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے اذیت دی گئی۔
أُوْذُوْا (فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب) انہیں اذیت دی گئی۔
أُوْذِيْنَا (فعل ماضی۔ جمع متکلم) ہمیں اذیت دی گئی۔
يُؤْذَيْنَ (فعل مضارع، جمع مؤنث غائب) ان عورتوں کو اذیت دی جائے/ستایا جائے۔
أَذًى (اسم) تکلیف، درد۔
اَوْبِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ (۱۹۶:۲)
یا اس کے سر میں کسی قسم کی تکلیف ہو۔
(۲) تکلیف دہ/ نجاست۔
قُلْ هُوَ اَذًىۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ (۲۲۲:۲)
کہہ دو کہ وہ تکلیف دہ نجاست ہے۔ سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔
(۳) دکھ، تکلیف۔
ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى (۲۶۲:۲)
پھر اس کے بعد اس خرچ کا نہ کسی پر احسان رکھتے ہیں اور نہ کسی کو تکلیف دیتے ہیں۔
(۴) ستانا۔
وَدَعْ اَذٰىهُمْ (۴۸:۳۳)
اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا۔
نوٹ:۔ اذی کے لفظی معنی ضرر سے کم درجے کی تکلیف کے ہیں یا کوئی ایسا عمل جس سے معمولی سی تکلیف ہو۔ (۷۷) (راغب)

إِذْ ، إِذَا ☆ ☆

إِذْ (حرف ظرف زمان' ماضی کے لئے) یاد کرو اس وقت کو جب............
إِذَا۔ حرف، ظرف زمان متضمن بمعنی شرط، مستقبل کے لئے)

ا ر ب ☆

اَلْإِرْبَةُ (اسم) ضرورت
غَيْرُ أُولِي الْإِرْبَةِ سے مراد وہ ملازم کہ جن کی بیماری یا کبرنی کے باعث جنسی خواہشات نہ رہی ہوں۔ (عبدالماجد دریا آبادی' از: راغب)
مَآرِبُ (اسم جمع) مقاصد
مقاصد اغراض (اس کا مفرد: مأربة ہے)

ا ر ض ☆

أَرْض (اسم) زمین ملک، شہر علاقہ

ا ر ک ☆

أَرَائِک (اسم، جمع) تخت
أَرِيكَة-

ا ر م ☆

إِرَمَ...... ایک روایت کے مطابق
ارم یا اُرم قوم عاد کے عظیم اسلاف کا نام تھا- پھر اسی نام سے یہ قبیلہ مشہور ہوا- اور ایک دوسری روایت کے مطابق اِرم اس شہر کا نام تھا- جہاں یہ قبیلہ رہتا تھا- عاد کو ذات العماد کہا گیا ہے- عماد کے معنی ستونوں پر کھڑی بلند و بالا عمارتیں ہیں-
إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ-(۸۹:۷)
ارم، مضبوط ستونوں پر کھڑی بڑی بڑی عمارتوں کے مالک (راغب) بہت سے ستونوں والے ارم کے لوگ (عبدالماجد دریا آبادی)
لفظی ترجمہ:- ستونوں پر کھڑی بلند و بالا عمارت کے مالک اشارہ شدّاد کی بنائی ہوئی جنت ارضی کی طرف ہے -شدّاد ،خاندان کے ایک عظیم الشان بادشاہ عماد کا بیٹا تھا-(عبدالماجد دریا آبادی ص۳۰،حواشی ۳۳۳)

ا ز ر ☆

اُزِرَ باب مفاعلہ (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) اس نے مضبوط کیا
آزَرَ- مُوَازَرَةً مدد کرنا، مضبوط کرنا-

☆ ☆ ☆ ☆

أَزَرُ (اسم علم)
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد ایک بت پرست- بائبل میں بحوالہ عبدالماجد دریا آبادی آزر کا نام تارح (زارح) بھی ہے- وہ نمرود کے اعلیٰ درباری اور شاہی خاندان کے بڑے منظور نظر تھے-
أَزْرٌ (اسم) پشت- قوت- مضبوطی
اُشْدُدْ بِهٖٓ أَزْرِيْ-(۲۰:۳۱)
اس سے میری قوت کو مضبوط فرما- اس سے میری پشت کو مضبوط کر- (عبدالماجد دریا آبادی)

ا ز ز ☆

تَؤُزُّ (مضاعف باب ن)
(فعل مضارع واحد مونث غائب)
تَؤُزُّهُمْ اَزًّا (۱۹:۸۳)
(شیاطین) ان کو برانگیختہ کرتے رہتے ہیں-

ا ز ف ☆

أَزِفَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) قریب آ پہنچی-
أَزِفَ، يَأْزَفُ (س)- قریب آ پہنچنا-
آزِفَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) جلد آنے والی-

ا س س ☆

أُسِّسَ (مضاعف، باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بنیاد رکھی-
أَسَاسٌ (اسم) بنیاد
أُسِّسَ مضاعف- (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس کی بنیاد رکھی گئی-

☆ ☆ ☆ ☆

اِسْتَبْرَقٌ (اسم) استبرق، ریشمی کپڑا-
اِسْتَعْلٰى- دیکھیے- ع ل و

ا س ر ☆

تَأْسِرُوْنَ- مہموز (فعل مضارع- جمع مذکر حاضر) تم قیدی بناتے ہو-
أَسِرَ ' يَأْسِرُ 'أَسْرًا (ح) — باندھنا، قیدی بنانا-
أَسْرٌ (اسم) ڈھانچہ- جوڑ- فریم-

أَسِيْرٌ (اسم مفعول بروزن فعیل)-قیدی-غلام
أَسَارٰی (اسم-جمع) غلام-قیدی بصیغہ جمع-
اسریٰ- دیکھیے-س ر ی

ا س ف ☆

آسَفُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ناخوش دکھی کر دیا-
أَسِفَ یَاْسَفُ أَسَفًا-(س) دکھی ہونا
أَسِفًا منصوب (اسم) دکھی-ناخوش
أَسَفًا منصوب (مصدر) دکھ' ناخوشی' ملال-
یَاأَسَفٰی- (کلمہ فجائیہ) او میرے دکھ

ا س ن ☆

آسِنٌ (صفت) بدلا ہوا، باسی-
(یعنی ایسا پانی جس کا رنگ اور بو بدل گئی ہو)-

ا س و ☆

أُسْوَةٌ (اسم) مثال-قابل تقلید نمونہ
أَسَا یَأْسُوْا-أَسْوًا-
زخم کی پٹی کرنا- دلاسہ دینا-ترس کھانا-
تَأْسَوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)-تم غم کھاؤ
لِکَیْلَا تَأْسَوْا عَلٰی مَا فَاتَکُمْ (۵۷:۲۳)
تاکہ جو (مطلب) تم سے فوت ہو گیا ہے
اس کا غم نہ کھایا کرو-

ا س ی ☆

آسیٰ باب س (فعل مضارع واحد متکلم) میں غم کروں-
أَسِیَ - یَأْسٰی -أَسًی-
دکھی ہونا، متاثر ہونا-
أَسًی (اسم) دکھ-
لَا تَأْسَ (فعل نہی) دکھی مت ہو/ ملال نہ کر-

ا ش ر ☆

أَشِرٌ (اسم) غصیل-خود پسند-

ا ص د ☆

مُؤْصَدَةٌ (اسم مفعول باب افعال ، واحد مؤنث) بند، دربستہ
أَصَدَ، أَوْصَدَ بند کر دینا-

ا ص ر ☆

إِصْرٌ (اسم) ا-بوجھ، بار-
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا (۲:۲۸۶)
اے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو-
(۲) ذمہ-
وَأَخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِکُمْ إِصْرِیْ (۳:۸۱)
اور تم نے اپنے اس اقرار پر میرا ذمہ لیا-

ا ص ل ☆

أَصْلٌ (اسم) جڑ-بیخ-
أُصُوْلٌ (اسم، جمع) جڑیں-
أَصِیْلٌ (اسم) شام-
آصَالٌ (اسم، جمع) شامیں-

ا ع ط ☆

أَعْطٰی-أَعْطَیْنٰکَ، أَعْطَوْا
دیکھیے ع ط و

ا ع ف ☆

أَعْفُوْا دیکھیے-ع ف و
أَعَانَ/أَعِیْنُوْا/اِسْتَعِیْنُوْا-
دیکھیے ع و ن
أَغْرَیْنَا دیکھیے-غ ر و

ا ف ف ☆

أُفٍّ (کلمہ فجائیہ) حیف، افسوس

ا ف ق ☆

أُفُقٌ (اسم مفرد) (اسم، جمع)
وہ فرضی کنارا یا خط جہاں زمین اور آسمان ملتے نظر آتے ہیں-

ا ف ک ☆

یَأْفِکُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر غائب) وہ بہتان لگاتے ہیں، غلط تاثر دیتے ہیں۔

اَفَکَ - یَأْفِکُ - اِفْکاً -
جھوٹ بولنا، پھیرنا

تَأْفِکُ (معتل) (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پھیر دیتا ہے / پھیر دے گا۔

اَجِئْتَنَا لِتَأْفِکَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا (۲۲:۴٦)
کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو؟

اُفِکَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ پھیرا گیا۔

یُؤْفَکُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ پھیرا جاتا ہے۔

یُؤْفَکُوْنَ (فعل مضارع، مجہول جمع مذکر غائب) وہ پھیرے جاتے ہیں۔

تُؤْفَکُوْنَ - (فعل مضارع، مجہول جمع مذکر حاضر) تم پھیرے جاتے ہو۔

اِفْکٌ (اسم) جھوٹ، بہتان

اَفَّاکٌ (اسم مبالغہ) بڑا جھوٹ - بڑا بہتان - تراش

اَلْمُؤْتَفِکَةُ - (اسم فاعل، واحد مؤنث باب افتعال) اوندھی گری ہوئی بستی۔
اَلْمُؤْتَفِکَاتُ اوندھی گری ہوئی بستیاں

☆ ☆ ☆ ☆

اُقِّتَتْ دیکھیے - و ق ت

ا ف ل ☆

اَفَلَ (مہموز) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) غروب ہوگیا - ڈوب گیا -

اَفَلَ یَأْفُلُ اُفُوْلاً (ن)
غروب ہونا، ڈوب جانا -

اَفَلَتْ (مہموز) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ غروب ہوگئی -

اٰفِلِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر ڈوبنے والے (چاند، سورج اور تارے)

ا ف ن ☆

اَفْنَانٌ دیکھیے - ف ن ی

ا ک ل ☆

اَکَلَ (مہموز) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کھایا - اَکَلَ یَأْکُلُ اَکْلاً - کھانا -

اَکَلَا (فعل ماضی، تثنی مذکر غائب) ان دو نے کھایا -

اَکَلُوْا (فعل ماضی، جمع مذکر غائب) انہوں نے کھایا -

یَأْکُلُ (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) وہ کھاتا ہے / کھائے گا -

یَأْکُلَانِ (فعل مضارع، تثنی مذکر غائب) وہ دو کھاتے ہیں / کھائیں گے

یَأْکُلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کھاتے ہیں -

یَأْکُلْنَ (فعل مضارع - جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں کھاتی ہیں / کھائیں گی

تَأْکُلُ (فعل مضارع، واحد مذکر حاضر) تو کھاتا ہے -

تَأْکُلُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر حاضر) تم کھاتے ہو -

نَأْکُلُ (فعل مضارع، جمع متکلم) ہم کھاتے ہیں / کھائیں گے -

کُلِیْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت کھا -

کُلَا (فعل امر - تثنیہ مذکر حاضر) تم دو کھاؤ -

کُلُوْا - (فعل امر، جمع مذکر حاضر) تم کھاؤ -

اَلْاَکْلُ (اسم) کھانا -

اَکْلاً (منصوب) کھانے کا عمل یا وضع / حالت -

اُکُلٌ (اسم) ذائقہ، پھل، خوراک

اٰکِلِیْنَ منصوب (اسم) (اسم فاعل جمع مذکر) کھانے والے -

اَکّٰالُوْنَ (اسم مبالغہ جمع مذکر) زیادہ کھانے والے - پیٹو - اَکّٰالٌ مفرد

مَاْکُوْلٌ (اسم مفعول) کھایا ہوا - خوردہ -

ا ل ل ☆

اِلٌّ (اسم) رشتے کے تعلقات -

اِلٌّ وَاِلَّةٌ (اسم) رشتہ داری -

اِلَّا (حروف استثناء) -

سوائے بغیر مگر، تا آنکہ، بصورت دیگر-
أَلاَ (حرف ندا) ارے- او
أَلَّا (أَنْ- لا حرف) مبادا- ایسا نہ ہو-

ا ل ت ☆

أَلَتْنَا (مہموز) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے محروم کردیا- کم کیا-
أَلَتَ يَألِتُ أَلْتاً (ض) محروم کرنا/کم کرنا- محرومی یا کمی کا سبب-

ا ل ذ ☆

أَلَّذِىْ (اسم موصول) واحد الذین (جمع)
اللَّذَيْنِ منصوب (مثنی)
اللَّذَانِ (اسم موصول مثنیٰ) وہ دو، وہ جو دو-
أَلَّتِىْ (اسم موصول مؤنث مفرد)
اللاَّتِىْ، اللاَّئِىْ، (الَّئِىْ) (اسم موصول جمع مؤنث) وہ- وہ جو-

ا ل ف ☆

أَلَّفَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) جوڑا- ملایا- تالیف کیا-
أَلِفَ يَأْلَفُ إِلْفاً عادی کرنا، مانوس کرنا
يُؤَلِّفُ باب تفعیل- (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ملاتا ہے، جوڑتا ہے، اکٹھا کرتا ہے-
إِيلاَفٌ (مصدر باب افعال) تحفظ، مسلسل سفر، (دیکھ بھال) بالتور رکھنا، (عبد الماجد دریا آبادی)

مُؤَلَّفَةٌ اسم مفعول، باب تفعیل واحد مؤنث) مائل کئے ہوئے/کی ہوئی-
وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ- (۶۰:۹)
اور جن کی تالیف قلوب منظور ہو-
أَلْفٌ (اسم عدد) ایک ہزار-
أَلْفَيْنِ منصوب (اسم عدد دو ہزار)
آلاَفٌ/أُلُوفٌ (اسم عدد جمع) ہزار ہا- ہزاروں-

أ ل م ☆

يَأْلَمُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر غائب) وہ دکھی ہوتے ہیں- وہ دکھ جھیلتے ہیں-
تَأْلَمُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر حاضر) تم دکھی ہوتے ہو، دکھ جھیلتے ہو-
أَلِيْمٌ (اسم فاعل/ بروزن فعیل) دردناک- متاثر-

أ ل ه ☆

إِلٰهٌ (اسم) معبود
آلِهَةٌ (اسم جمع) معبود بصیغہ جمع دیوتے-
اَللّٰهُ (اسم الجلالہ) ذات باری واجب الوجود اور قائم بالذات کا اسم ذات اس اسم کا نہ تو صیغہ جمع ہے نہ صیغہ تانیث اس اسم کا اطلاق کبھی بھی ذاتِ باری کے سوا کسی اور پر نہیں ہوا ہے-
لفظ اللہ کا مترادف انگریزی بلکہ دنیا کی کسی دوسری زبان میں بھی نہیں ہے-
اَللّٰهُمَّ اے اللہ! بعض نحویوں کے نزدیک لفظ "اللّٰهُمَّ" مخفف ہے "یا

اللہ آمنا بخیر، یعنی اے اللہ! ہم خیر اور نیکی پر ایمان لائے- (راغب)

ا ل و ☆

يَأْلُوْنَ (مہموز) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کوتاہی نہ کریں گے/ کرتے ہیں-
ألاَ يَأْلُوْ أَلْواً کوتاہی کرنا، انکار کرنا، درگزر کرنا-
لاَ يَأْلُوْنَكُمْ خَبَالاً (۱۱۸:۳)
یہ لوگ تمہاری خرابی (اور فتنہ انگیزی کرنے میں) کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے-
أُوْلُوْا (حرف، مرفوع)
أُلِىْ، أُوْلِىْ (منصوب) مالک، والے-
أُوْلُوْا بَقِيَّةٍ عقل والے-
أُوْلاَتُ (مؤنث) رکھنے والیاں مالکنیں
أُوْلاَتُ الْاَحْمَالِ بوجھ اٹھانے والیاں (یعنی حاملہ عورتیں)
أُوْلٰئِكَ (اسم اشارہ بعید) وہ بصیغہ جمع
هٰؤُلاَءِ- (اسم اشارہ قریب) یہ بصیغہ جمع)
أُوْلاَءِ والے (ذا) کا جمع
أُوْلِىْ/أُوْلٰى دیکھیے، و ل ی
إِلٰى حرف جار
۱- کو- تک- ساتھ- طرف
مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا (۱:۱۷)
مسجد حرام (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصا کی طرف-
۲- ساتھ ملا کر-
وَلاَ تَأْكُلُوْا أَمْوَالَهُمْ إِلٰى أَمْوَالِكُمْ (۲:۴)

اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔

(۳) تک۔

اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ (۱۸۷:۲)

(اور) پھر روزہ رکھ کر رات تک پورا کرو۔

ا ل ی ☆

يُؤْلُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ (بیویوں سے الگ رہنے کی) قسم کھاتے ہیں۔

آلٰی يُوْلِيْ اِيْلَاءً بیوی سے دور رہنے کی قسم کھانا۔

اِيْلَاءٌ (مصدر) بیوی سے دور رہنا

يَأْتَلِ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) قسم اٹھالینا۔

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى۔ (۲۲:۲۴)

اور جو لوگ تم میں سے صاحب فضل (اور صاحب) وسعت ہیں، وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں...... کو کچھ خرچ / بات نہیں دیں گے۔

آلَاءٌ (اسم جمع) نعمتیں۔

اِلْوٌ ، اَلْيٌ ۔ مفرد۔ نعمت۔

ا م ت ☆

اَمْتٌ (اسم) ٹیلہ، بلندی، گھر دراپن

لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا (۱۰۷:۲۰)

تم اس میں نہ تو کجی (اور پستی) دیکھو گے، نہ ٹیلہ (اور بلندی)

ا م د ☆

اَمَدٌ (اسم) ایک طویل مدت۔ وقت۔ جگہ۔

ا م ر ☆

اَمَرَ (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) اس نے حکم دیا۔

اَمَرُوْا (فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب) انہوں نے حکم دیا۔

اَمَرْتَ (فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر) تو نے حکم دیا۔

اَمَرْنَا (فعل ماضی۔ جمع متکلم) ہم نے حکم دیا۔

انتباہ:۔ مبتدی طلباء کو اَمَرْنَا (جمع متکلم) ہم نے حکم دیا۔ اور اَمَرَنَا (امر+نا) اُس نے ہمیں حکم دیا میں فرق سمجھنا چاہیے۔

يَأْمُرُ (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) وہ حکم دیتا ہے / دے گا۔

يَأْمُرُوْنَ (فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب) وہ حکم دیتے ہیں۔

تَأْمُرِيْنَ (فعل مضارع۔ واحد مؤنث حاضر) تو حکم دیتی ہے۔

تَأْمُرُوْنَ (فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر) تم حکم دیتے ہو۔

آمُرُ (فعل مضارع۔ واحد متکلم) میں حکم دیتا ہوں۔

آمُرَنَّ (فعل مضارع۔ مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد متکلم) میں لازماً حکم دیتا ہوں۔

اُؤْمُرْ (فعل امر۔ واحد مذکر حاضر) تو حکم دے۔

(التقائے ساکنین کے باعث اُؤْ حذف ہو کر باقی مُرْ رہ جائے گا (مترجم)

اُمِرُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب)

اُمِرْتُ (فعل ماضی مجہول واحد متکلم) مجھے حکم دیا گیا ہے / تھا۔

اُمِرْنَا۔ (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہمیں حکم دیا گیا ہے / تھا۔

يُؤْمَرُ (فعل مضارع مجہول) اُسے حکم دیا جاتا ہے۔

يُؤْمَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول) انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

تُؤْمَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر) تجھے حکم دیا جاتا ہے۔

تُؤْمَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔

يَأْتَمِرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مشورہ کرتے ہیں / کریں گے۔

اِئْتَمِرُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) مشورہ کرو۔

اَمْرٌ (اسم) (۱)۔ معاملہ، کام

وَقُضِيَ الْاَمْرُ (۲۱۰:۲)

اور کام تمام کر دیا جائے۔

(۲)۔ خبریں۔ اطلاعات۔

وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ (۸۳:۴)

اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر یا اطلاع پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔

(۳)-حکم-فرمان-
يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ (۱۲:۶۵)
ان میں (خدا کے) حکم سے اترتے رہتے ہیں-(۴)اقتدار و اختیار-
اُولِي الْاَمْرِ (۵۹:۴)
صاحب اقتدار حکومت یا جو بھی اقتدار میں ہو-
الْاُمُوْرُ (اسم-جمع) معاملات کام-احکام سوائے اطلاعات یا اختیار کے-

اِمْرَءٌ دیکھئے م ر ء
اِمْرَاَةٌ دیکھئے م ر ء
(مَرْءٌ) دیکھئے م ر ء
(مَرْاَةٌ) دیکھئے م ر ء

اِمْرٌ (اسم) ناگوار-تکلیف دہ-
لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا (۷۱:۱۸)
یہ تو آپ نے بڑی عجیب ناگوار بات کی ہے-
الْاٰمِرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) حکم دینے والے-
اَمَّارَةٌ (اسم مبالغہ مؤنث) سخت حکم چلانے والی

ا م س ☆

الْاَمْسِ (اسم ظرف) گزشتہ کل ،قریبی گزرا ہوا وقت-تھوڑی دیر پہلے-

ا م ل ☆

اَلْاَمَلُ (اسم) امید، آس، توقع

ا م م ☆

اُمٌّ (اسم)(۱)-ماں، مادر-
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰى (۷:۲۸)
اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی-
اُمَّهَاتٌ (اسم-جمع) مائیں-
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ (۲۳:۴)
تم پر تمہاری مائیں.....حرام کردی گئی ہیں-
نوٹ: "اُمّ" کے اصلی بنیادی معنی ماں کے ہیں لیکن اس میں مختلف مفہوم ادا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے-چند مثالیں یہ ہیں-
(۲)-ٹھکانہ-
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ (۹:۱۰۱)
اس کا ٹھکانہ (دوزخ) ہے-
(۳)-منبع، ماٰخذ-بنیاد اصل-
مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ (۷:۳)
جس کی بعض آیتیں محکم ہیں وہی اصل کتاب ہیں-
وَ عِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ (۳۹:۱۳)
اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے-
(۴)-مرکز-
وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا (۹۲:۶)
کہ تم مرکزی بستی (مکہ) اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کردو-
نوٹ: بنیادی طور پر تو ام القریٰ کے معنی بستیوں کی ماں یعنی مرکزی بستی ہے-کیونکہ یہ بات ثابت ہے کہ مکہ دنیا کے مرکز میں واقع ہے اس لئے کہ یہ تمام

(مسلمان) لوگوں کا قبلہ ہے-وہ اسی طرف رخ کرتے ہیں-شرف و بزرگی کے اعتبار سے یہ شہر سب سے بڑا ہے- (بحوالہ عبدالماجد دریا آبادی)
اَمْ (حرف عطف) بالعموم دو متبادلوں کے درمیان معادلہ کے لئے استعمال ہوتا ہے اور دوسرے متبادل کے شروع میں لکھا جاتا ہے-جبکہ پہلے متبادل سے پہلے حرف استفہام "اَ" بمعنیٰ خواہ آتا ہے-
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (۶:۲)
تم انہیں نصیحت کرو یا نہ کرو، ان کے لئے برابر ہے-
اٰمِّيْنَ باب ن (اسم فاعل-جمع مذکر منصوب) قصد کرنے والے، رخ کرنے والے-
اَمَّ يَؤُمُّ اَمًّا قصد کرنا، رخ کرنا-
وَلَآ اٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ (۲:۵)
اور نہ ان لوگوں کی (بے حرمتی) کرنا جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ) کو جارہے ہوں-
اَمَّا (ف) (حرف شرط و جواب شرط) البتہ-مگر-
اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى (۶،۵:۸۰)
البتہ وہ جو پرواہ نہیں کرتا، تو اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو-
اِمَّا حرف یا، خواہ-یا تو
فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً (۴:۴۷)
پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہئے یا کچھ مال لے کر-
اِمَامٌ (اسم) رہنما-قرآن-قائد
اَئِمَّةٌ (اسم جمع) پیشوا-قائدین-

أَمَامَ (ظرف مکان) سامنے-آگے-
أُمَّةٌ (اسم)(۱)-قوم-ملت'امت
كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَّاحِدَةً (۲:۲۱۳)
(پہلے توسب)لوگوں کاایک ہی مذہب تھا-
(۲)مدت-وقفہ-عرصہ-
وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ (۱۲:۴۵)
اوراسے مدت کے بعدوہ بات یادآئی-
(۳)ایک(معین)راستہ،مسلک،طریقہ'مذہب-
إِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَ نَا عَلٰٓى أُمَّةٍ (۴۳:۲۲)
ہم نے باپ داداکوایک راہ پر پایا-
۴-اسلوب-طریقہ-(مثال،قابل تقلید نمونہ،دینداراور پرہیزگاری کےلحاظ سے)
إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيفًا(۱۶:۱۲۰)
بے شک! حضرت ابراہیم (علیہ السلام) لوگوں کے امام(اور) خدا کے فرمانبردار تھےجوایک طرف ہوکے رہے تھے-
نوٹ:امام راغب کےقول کے مطابق اس آیت میں " امۃ" قوم اورگروہ کے معنوں میں آیا ہے-
اسی طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کواپنی ذات میں ایسی صفات کا مرقع بتایا گیا ہے جن صفات کی لوگوں کو ان سے توقع ہے-گویاوہ اپنی صفات میں ایک پوری قوم اورمعاشرہ ہیں-
نوٹ: امام راغبؒ نے کسی غیرمعروف اورغیرثقہ مفسرکا یہ نقطہ' نظر بیان کیا ہے کہ أُمِّی أُمّ القریٰ (مکہ) کی صفت نسبتی ہے یعنی أُمِّی سے مرادمکہ کا رہنے والا ہے-یہ نقطہ' نظرایک اندازہ اورتخمینہ ہی کہا جاسکتا ہے-قواعد زبان اس کی تائید نہیں کرتے-قرآن کریم نے ایک دوسری جگہ (۲:۷۸) میں اس لفظ کی یہ وضاحت کی ہے کہ"أُمِّيُّوْنَ"،أُمِّی کی جمع ہے یعنی ناخواندہ لوگ-

أُمِّيُّونَ أُمِّی کی جمع
ان پڑھ/ناخواندہ لوگ-
الْأُمِّيِّينَ الْأُمِّيُّ کی جمع)ان پڑھ لوگ/ناخواندہ لوگ-
وَمِنْهُمْ أُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ(۲:۷۸)
اوربعض ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالات باطل کے سوا(خدا کی) کتاب سے واقف ہی نہیں-
أُمَمٌ (اسم-جمع) گروہ'قومیں' ملتیں-
أَمَّنْ (أَمْ + مَنْ) سے مرکب حرف استفہام-
أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ (۳۹:۹)
بھلا(مشرک اچھا ہے یا)وہ جوراتوں کے اوقات میں عبادت کرتا ہے؟

ا م ن ☆

أَمِنَ (مہموز)(فعل ماضی واحد مذکر غائب) محفوظ ہوگیا -اپنے آپ کو محفوظ سمجھا-کسی کوکوئی امانت سپردکی-
أَمِنَ يَأْمَنُ أَمْنًا وَ أَمَانًا وَ أَمَانَةً
امن میں آنا-امانت رکھنا-کسی کومحفوظ جاننا-
فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا (۲:۲۸۳)
اوراگرکوئی کسی کوامین سمجھے(یعنی رہن کے بغیر)قرض دے-
أَوَ أَمِنَ أَهْلُ الْقُرٰىٓ أَنْ يَّأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا (۷:۹۸)
کیا بستیوں کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا(رات کو)واقع ہو-
فَإِذَآ أَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ (۲:۲۳۹)
پھر جب امن (واطمینان) ہو جائے تو ......خداکویادکرو-
أٰمَنُوْا (فعل ماضی-جمع مذکر غائب)وہ امان میں ہیں-
أَمِنْتُمْ (فعل ماضی-جمع مذکر حاضر)تم امان میں ہو-
أَمِنْتُ (فعل ماضی-واحد متکلم) میں نے اعتبارکیا-امانت سپردکی-
إِلَّا كَمَآ أَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى أَخِيهِ (۱۲:۶۴)
مگر میں ویسا ہی......جیسا اعتبار میں نے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا-
يَأْمَنُ (فعل مضارع،واحدمذکر غائب)وہ محفوظ محسوس کرتا ہے-
فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ (۷:۹۹)
پس خدا کے داؤ سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جوخسارہ پانے والے ہیں-
يَأْمَنُوْا (فعل مضارع-جمع مذکر غائب)وہ اعتبارکرتے ہیں-
تَأْمَنُ (فعل مضارع'واحد مذکرحاضر)تواعتبارکرتا ہے-
آمَنُ (فعل مضارع-واحد متکلم)میں اعتبارکروں گا-

هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ (۱۲:۶۴)
کیا میں اس بارے میں تم پر اعتبار کروں؟
آمَنَ باب افعال (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) وہ ایمان لایا۔
آمَنَ يُؤْمِنُ إِيْمَاناً ایمان لانا یقین کرنا۔
آمَنَتْ باب افعال (فعل ماضی، واحد مؤنث غائب) وہ ایمان لائی۔
آمَنْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں ایمان لایا۔
آمَنُوْا (فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب) وہ ایمان لائے۔
آمَنْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ایمان لائے۔
آمَنَّا (فعل ماضی۔ جمع متکلم) ہم ایمان لائے۔
يُؤْمِنُ (فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب) وہ ایمان لاتا ہے/ لائے گا۔
تُؤْمِنُوْا (فعل مضارع/ جمع مذکر حاضر) تم ایمان لاتے ہو۔
يُؤْمِنُوْنَ (فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب) وہ ایمان لاتے ہیں۔
تُؤْمِنُوا منصوب تُؤْمِنُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ایمان لاتے ہو۔
نُؤْمِنُ (فعل مضارع۔ جمع متکلم) ہم ایمان لاتے ہیں۔
يُؤْمِنَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) یقیناً وہ ایمان لاتا ہے/ لائے گا۔
تُؤْمِنَنَّ (فعل مضارع موکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر حاضر۔ تو یقیناً ایمان لائے گا۔

نُؤْمِنَنَّ فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ جمع متکلم ہم یقیناً ایمان لائیں گے
الْأَمْنُ (اسم) امن۔ تحفظ
آمِنٌ مذکر۔ آمِنَةٌ۔ مؤنث
(اسم فاعل واحد مذکر) مذکر۔ آمِنَةٌ مؤنث پر امن امان یافتہ، مطمئن۔
آمِنِيْنَ منصوب اٰمِنُوْنَ (اسم) مرفوع (اسم فاعل۔ جمع مذکر) امان یافتہ، پر امن مطمئن اور محفوظ
أَمِيْنٌ (اسم صفت بروزن فعيل) امانت دار، قابل اعتبار)
أَمَنَةٌ (اسم) تحفظ۔ امن۔ اطمینان تسلی
ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً (۳:۱۵۴)
پھر خدا نے رنج و غم کے بعد تسلی نازل فرمائی۔
الْأَمَانَةُ (اسم) امانت
الْأَمَانَاتُ (اسم جمع) امانتیں۔
إِيْمَانٌ (اسم) ایمان۔ اعتقاد۔ یقین
مُؤْمِنٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) ایمان دار۔ مؤمن۔
مُؤْمِنِيْنَ منصوب مُؤْمِنُوْنَ مرفوع۔ (اسم فاعل جمع مذکر) ایمان دار لوگ۔
مُؤْمِنَةٌ (واحد) مُؤْمِنَاتٌ۔ (جمع) (اسم فاعل واحد مؤنث و جمع مؤنث) ایمان دار عورت۔ ایماندار عورتیں۔
مَأْمَنٌ ظرف مکان جائے امن۔ جائے امان۔
مَأْمُوْنٌ (اسم مفعول) محفوظ۔ امان میں
غَيْرُ مَأْمُوْنٍ (غیر محفوظ)

ا م و ☆

أَمَةٌ (اسم) لونڈی۔ باندی۔
إِمَاءٌ (اسم جمع) لونڈیاں۔ باندیاں
نوٹ: قرآن کریم کے غیر مسلم ترجموں نے امۃ کا ترجمہ لاعلمی کے باعث قیدی عورت کیا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆

أَنَا (ضمیر، واحد متکلم) میں، خود
أَنْ (حرف ناصب (۱) یہ حرف اپنے ماقبل حرف لمّا کی تاکید کے لئے آتا ہے۔ مثلاً
فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ (۱۲:۹۶)
تب جب خوشخبری دینے والا آیا۔
(۲)۔ شرح کے لئے۔
وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ (۳۸:۶)
تو ان میں سے معزز لوگ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ اپنے معبودوں (کی پوجا) پر قائم رہو۔
إِنْ حرف شرط جازم
حسب ذیل صورتوں میں شرط کا مفہوم ادا کرنے کے لئے آتا ہے۔
(۱)۔ شرط:
اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ (۵:۱۱۸)
اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں
(۲)۔ انّهٗ کی جگہ:۔ وہ ہے یا وہ تھا۔

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا (۴۲:۲۵)

.....تو یہ ضرور ہم کو اپنے معبودوں سے بہکا دیتا۔

(۳)۔حرف نفی۔اس صورت میں ان کے بعد الاّ آنا چاہیے۔مثلاً۔

اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ (۲۵:۷۴)

(پھر بولا) یہ خدا کا کلام نہیں ہے بلکہ) بشر کا کلام ہے۔

أَنَّ (حرف تحقیق ناصب)

کہ ، بے شک ، یقیناً (یہ حرف کسی بیان تعارف کے لئے آتا ہے)۔

وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (۲۶۰:۲)

اور جان رکھو کہ خدا غالب اور حکمت والا ہے۔

إِنَّ حرف ناصب۔استئناف

فقرہ یا جملہ کے لئے آتا ہے۔مثلاً

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ (۵۶:۳۳)

خدا اور فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔

نوٹ: یہ حروف اَنَّ اور اِنَّ کبھی ضمیر متصل سے پہلے آتے ہیں۔یوں اِنَّا اور اَنَّا کا مطلب و کہ میں، یقیناً میں، وغیرہ ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ حروف دوسری متصل ضمیروں کے پہلے بھی آتے ہیں۔مثلاً ھا۔ھما اور ھم وغیرہ سے پہلے۔

إِنَّمَا (حرف) یقیناً۔بے شک۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (۱۱۰:۱۸)

کہدو کہ میں یقیناً تمہاری طرح ایک بشر ہوں۔

أَنَّمَا (حرف) (بیان) کہ

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (۱۱۰:۱۸)

(البتہ) میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔

ا ن ث ☆

أُنْثٰى (اسم مؤنث) عورت۔

الْأُنْثَيَيْنِ (اسم مثنیٰ مؤنث) دو عورتیں۔

إِنَاث (اسم جمع مؤنث) عورتیں۔

ا ن س ☆

إِنْس (اسم) آدمی

إِنْسَان (اسم) (عام) آدمی

إِنْسِيّ (اسم) (عام) آدمی

أُنَاس (اسم جمع) لوگ

نَاس (اسم جمع) لوگ

أَنَاسِيّ (اَلنِّسِيّ کی جمع) لوگ

آنَسَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) محسوس ہوئی / دکھائی دی۔

آنَسَ يُؤْنِسُ إِينَاساً محسوس ہونا / دکھائی دینا۔

اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا (۲۹:۲۸)

(موسیٰ کو) کوہ طور کی طرف سے آگ دکھائی دی۔

آنَسْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) مجھے دکھائی دیا۔

آنَسْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تمہیں دکھائی دیا۔

فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا (۶:۴)

اگر تم ان میں عقل کی پختگی دیکھو۔

تَسْتَأْنِسُوا (فعل مضارع، جمع مذکر حاضر) تم اجازت مانگو۔

أَنِسَ یعنی اسْتَأْنَسَ ۔ اسْتِينَاساً۔ باب استفعال۔شناسائی کرانا۔

مُسْتَأْنِسِيْنَ۔(اسم فاعل باب استفعال جمع مذکر) شناسائی کرانے والے۔

وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ (۵۳:۳۳)

اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔

ا ن ف ☆

أَنْف (اسم) ناک۔

وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ (۴۵:۵)

اور ناک کے بدلے ناک۔

آنِفاً (اسم) ابھی ابھی

مَاذَا قَالَ اٰنِفًا (۱۶:۴۷)

انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟

ا ن م ☆

أَنَام (اسم) مخلوقات۔لوگ۔

ا ن ی ☆

يَأْنِيْ (مہموز) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وقت آتا ہے۔

أَنىٰ يَأْنِيْ إِنَاءً (ض) وقت آتا۔

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا (۱۶:۵۷)

کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا

وقت نہیں آیا؟

آناءٌ (اسم-جمع) اوقات-گھڑیاں

آن (اسم فاعل واحد مذکر)

إنيةٌ سے مشتق

(۱) ابلتا ہوا-

آنِيَةٌ اسم فاعل واحد مونث إنيةٌ ابلنا

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ (۴۴:۵۵)

وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان پھریں گے-

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ (۵:۸۸)

ایک کھولتے ہوئے چشمے کا پانی ان کو پلایا جائے گا-

آنِيَةٌ (اسم) (۲) برتن-

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ (۱۵:۷۶)

(خدام) چاندی کے برتن لئے ہوئے ان کے اردگرد پھریں گے-

إِنَاهُ (اسم+ضمیرہ) اس کے پکنے کا وقت

أَنّٰى (حرف استعجاب) کہاں سے- کیونکر

أَنّٰى لَكِ هٰذَا (۳:۳۷)

تمہارے پاس یہ کھانا کہاں سے آتا ہے؟

ا ہ ل ☆

أَهْلٌ (اسم) (۱)-لوگ-اہل

وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ (۳:۱۱)

اور اگر اہلِ کتاب بھی ایمان لاتے تو ان کے لئے بھی بہت اچھا ہوتا-

(۲)-لائق-آقا-مالک-مستحق-

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ

الْمَغْفِرَةِ (۵۶:۷۴)

وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے-

(۳) -اہلِ خانہ (مثلاً بیٹا، بھائی، بیویاں اور رشتہ دار)

رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ (۴۵:۱۱)

میرے پروردگار! میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے-

(۴)-ذمہ دار لوگ خاندان کے بڑے لوگ-

فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ (۲۵:۴)

تو ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کر لو-

أَهْلِيْنَ منصوب- أَهْلُوْنَ مرفوع

أَهْلٌ کی جمع-خاندان-افرادِ کنبہ-

ا و ب ☆

أَوِّبِيْ (فعل امر واحد مونث حاضر) دہراؤ، بازگشت کرو-

آبَ إِيَابًا وَّمَآبًا لوٹنا-

أَوَّبَ (ۃ) أَيَّبَ صدائے بازگشت پیدا کرنا-لانا-دہرانا-(راغب لسان)

يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ (۱۰:۳۴)

اے پہاڑو! ان کے ساتھ تسبیح کرو-

إِيَابٌ (مصدر) واپس آنا (اپنے ارادے سے واپس لوٹنا-راغب)

مَآبٌ ظرف مکان، مصدر میمی پناہ-منزلِ مقصود-ہدف-واپسی

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ (۱۴:۳)

اور خدا کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے-

أَوَّابٌ (اسم مبالغہ) بہت

زیادہ رجوع کرنے والا-

أَوَّابِيْنَ (اسم مبالغہ، جمع) بہت زیادہ رجوع کرنے والے-

أ و د ☆

يَئُوْدُ (فعل مضارع-واحد مذکر غائب) تھکاتا ہے-

باب (ن) آدَ يَؤُدُ أَوْدًا تھکا دینا-

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا (۲۵۵:۲)

اور اسے (اللہ کو) ان (زمین و آسمان) کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں-

أَوِدَ يَأْوَدُ أَوَدًا ٹیڑھا ہونا

أ و ل ☆

تَأْوِيْلٌ (مصدر باب تفعیل) ا: تفسیر و تعبیر

هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ (۱۰۰:۱۲)

یہ میرے خواب کی تعبیر ہے- جو میں نے بچپن میں دیکھا تھا-

(۲) نتیجہ-مآل-خاتمہ

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا (۵۹:۴)

یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے

(۳)-ایفائے عہد-نتیجہ

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ (۷:۵۳)

کیا یہ لوگ اس کے آخری وعدۂ عذاب کے منتظر ہیں-

أَوَّلُ (اسم عدد ترتیبی) پہلا

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ (۳:۵۷)
وہ سب سے پہلا ہے اور سب سے آخر ہے۔
(عبدالماجد دریا آبادی حواشی ۲۷، ۴۲۷)

اُوْلیٰ (عدد ترتیبی مونث) پہلی
یہ لفظ آخرت کی ضد ہے
فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلیٰ
(۲۵:۵۳)
آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

اُولٰئِکَ / اُولَاءِ / اُولِیْ دیکھئے ا ل و

اَوْلیٰ افسوس!۔
اَوْلیٰ لَکَ فَاَوْلیٰ (۷۵:۳۴)
افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔

نوٹ:۔ اوّل کے صیغہ مونث اُوْلیٰ اور اَوْلیٰ بمعنی افسوس میں تلفظ اور معنی ہر دو لحاظ سے فرق ہے۔

أ و ه ☆

اَوَّاہٌ (اسم مبالغہ واحد) بہت زیادہ اظہار دکھ یا ماتم کرنے والا۔ طویل عرصہ کا بیمار
(آہَ یَؤُوْہُ اَوْھًا وَتَاَوُّہٌ) (ن)
آہ بھرنا۔ درد محسوس کرنا۔ ماتم کرنا۔

أ و ی ☆

اَوٰی (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پناہ لی

اَوَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پناہ لی۔

اَوَیْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پناہ لی۔

آوٰی (باب افعال، فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پناہ دی، ٹھکانہ، پناہ

آوٰی یُؤْوِیْ اِیْوَاءً پناہ دینا۔

آوَوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پناہ دی

تُؤْوِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پناہ دیتا ہے

اَلْمَاْوٰی (اسم ظرف مکان) پناہ۔ گھر ٹھکانہ۔

☆ ☆ ☆ ☆
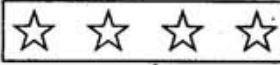
اِیْ (حرف ایجاب) ہاں۔ جی ہاں
اِیْ وَرَبِّیْ اِنَّهٗ لَحَقٌّ (۱۰:۵۳)
ہاں، خدا کی قسم! وہ سچ ہے۔

أ ی د ☆

اَیْدِیْ یَدٌ کی جمع دیکھئے ی د و

اَیَّدَ باب تفعیل (فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب)۔ اس نے تائید کی

اَیَّدَ یُؤَیِّدُ تَاْیِیْدًا تائید کرنا۔ مضبوط کرنا

اَیَّدْتُّ باب تفعیل (فعل ماضی، واحد متکلم) میں نے تائید کی

اَیَّدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تائید کی۔

نُؤَیِّدُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم تائید کرتے ہیں

اَلْاَیْدُ (اسم) قوت، طاقت
وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ (۵۱:۴۷)
اور آسمانوں کو ہم نے ہی ہاتھوں (طاقت) سے بنایا

أ ی ک ☆

اَلْاَیْکَةُ گھنا جنگل۔ مَدْیَن کا دوسرا نام

نوٹ:۔ ایکہ کے معنی گھنا جنگل یا باہم مربوط درختوں کے جھنڈ ہیں۔ نولڈیکے اہل مدین کو اصحابِ ایکہ بتایا ہے
مسلم مفسرین مثلاً امام رازیؒ اور ابن کثیرؒ کے قول کے مطابق ایکہ سے مراد وہ ممتاز قبیلے ہیں اگرچہ وہ ایک دوسرے کے قریبی حلیف تھے۔

آلٌ اسم۔ لوگ۔ پیروکار۔

انتباہ:۔ امام راغب کے قول کے مطابق، آل لفظ "ھل" سے مشتق ہے۔ اھل کی (ہ) الف میں بدل گئی اور اھل آل ہو گیا۔ اسم تصغیر کی صورت میں اھل اُھَیْل بن گیا۔ اھل اور آل میں فرق یہ ہے کہ آل کا لفظ صرف آدمی کے لئے استعمال ہوتا ہے جب کہ اہل آدمی، وقت، اور خیال وغیرہ کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اھل النار (دوزخی) تو کہا جا سکتا ہے لیکن آل النار کہنا درست نہ ہوگا۔
لفظ "آل" بنیادی طور پر قبیلہ، لوگ، قوم کے لئے استعمال ہوتا ہے لیکن حضرت محمد ﷺ کے لئے بعض معاملات میں آل محمد ﷺ سے آپ ﷺ کے قرابت دار مراد ہیں۔ ایک اور رائے کے مطابق آل بالعموم پوری امت کے لئے بولا جاتا ہے۔

أ ی م ☆

الأَیَامیٰ بےشوہر عورتیں (یعنی غیر شادی شدہ' طلاق یافتہ' یا بیوہ)

أَیِّمٌ کی جمع ہے

أَیمَانٌ دیکھئے یَمِینٌ

☆ ☆ ☆ ☆

أَینَ (حرف استفہام) کہاں

اَیْنَمَا (حرف) جہاں کہیں

أَیَّانَ (حرف استفہام) کب (وقت کے بارے میں سوال)

أَیًّامًا حرف جو کوئی -کوئی بھی-

إِیَّا (متعلق فعل) صرف

یہ حرف ہمیشہ ضمیر منصوب سے پہلے استعمال ہوتا ہے مثلاً: إِیَّاکَ وَ إِیَّاهُ

إِیَّاکَ نَعْبُدُ وَإِیَّاکَ نَسْتَعِینُ (۵:۱)

اے پروردگار! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں-

اٰیَةٌ (اسم) نشان- آیت

آیَاتٌ (اسم جمع) نشانات- آیتیں

ب ☆ ☆ ☆

غیر منفصل حرف کی شکل میں حسب ذیل معانی میں استعمال ہوتا ہے:-

(۱)-ساتھ سے

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ (۲:۶۳)

جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رکھو-

(۲) دوران-میں

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ (۱۷:۷۹)

اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو اور تہجد کی نماز پڑھا کرو-

(۳) سے

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ (۱۵-۴۶)

اس میں سلامتی (اور خاطر جمعی) سے داخل ہو جاؤ-

(۴) بدلے

اَلْاَنْفَ بِالْاَنْفِ (۵:۴۵)

ناک کے بدلے ناک-

(۵) قسم

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ (۳۸:۸۲)

کہنے لگا: مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکاتا رہوں گا-

(۶) سے از

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ (۷۶:۶)

یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے خدا کے بندے پییں گے

(۷) یہ حرف فعل متعدی کے مفعول کو بھی ظاہر کرتا ہے مثلاً

وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا (۲۵:۷۲)

جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزر جاتے ہیں-

(۸) فاعل کی تائید و تاکید کے لئے آتا ہے اسے ب زائدہ کہتے ہیں یعنی اضافی ب (راغب) مثلاً

وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ (۱۲:۱۷)

اور آپ ہماری بات کو اگر ہم سچ ہی کہتے ہوں باور نہیں کریں گے-

بَالَ دیکھئے ب و ل

بَابٌ دیکھئے ب و ب

ب ء ر ☆

بِئْرٌ (اسم) کنواں

ب ء س ☆

بِئْسَ (واحد مذکر) (فعل ماضی جامد للذّم) بڑا، بہت برا-

بِئْسَ الشَّرَابُ (۱۸:۲۹)

(ان کے پینے کا) پانی بھی برا

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۵:۶۳)

بے شک یہ جو کچھ کرتے ہیں برا کرتے ہیں-

لَا تَبْتَئِسْ (فعل نہی باب افتعال واحد مذکر حاضر)-غم نہ کھا-

بَاْسٌ (اسم) (۱) عذاب، سزا

فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ (۷:۴)

جن پر ہمارا عذاب یا تو رات کو آتا جب کہ وہ سوئے ہوتے تھے یا (دن کو) جب قیلولہ کرتے تھے-

(۲)-طاقت-تشدد

وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ (۵۷:۲۵)

اور ہم نے لوہا پیدا کیا اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) سخت خطرہ بھی ہے-

نوٹ:-لوہا نازل کرنے سے مراد دھات کی ابتدائی شکل کے لئے عمدہ استعارہ ہے- یعنی بھٹیوں میں تیار شدہ صورت میں حاصل کرنے سے پہلے اس کی خام صورت (عبدالماجد دریا آبادی حواشی ۲۷- ۵۲۷ الف)

(۳) بدحالی، ناچاقی

بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ (۵۹:۱۴)-

ان کی آپس میں سخت ناچاقی ہے

(۴) متصادم-جنگ-

وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ (۲:۱۷۷)

اور سختی و تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں-

اَلْبَاْسَاءُ (اسم) بدحالی-مفلسی

(بدحالی کی وہ صورت جو مال و اسباب سے تعلق رکھتی ہو مثلاً مفلسی اور غربت (دیکھیں LL)

ض، ر، ر، دیکھئے ضَرَّاءُ

اَلْبَآئِسَ (اسم فاعل واحد مذکر) مفلس و محتاج

بَئِيْسٌ (صفت بروزن فعیل واحد مذکر خوفناک

ب ت ر ☆

أَبْتَرُ (صفت مشبہ بروزن افعل مخصوص بہ رنگ وعیب)
دُم بُریدہ یعنی مستقبل کی تمام آرزوؤں اور امیدوں سے مایوس ومحروم
بَتَرَ يَبْتُرُ بَتْرًا (ن) کم کرنا، قطع کرنا عضو بریدہ کرنا

ب ت ک ☆

لَيُبَتِّكُنَّ باب تفعیل (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید ونون ثقیلہ- وہ یقیناً (جانوروں کے کان) چیریں گے-
بَتَكَ يَبْتُكُ بَتْكًا وَ بَتَّكَ (کان) چیرنا-

ب ت ل ☆

تَبَتَّلْ باب تفعل- فعل امر واحد مذکر حاضر- وقف ہوجانا- دنیا سے منقطع ہو
بَتَّلَ باب تفعل- تَبَتَّلَ علائق دنیوی سے منقطع ہوکر اللہ کے لئے وقف ہونا
تَبْتِيلٌ (مصدر) وقف کرنا/ ہونا
تَبَتَّلَ إِلَى اللهِ سے مراد علائق دنیوی سے منقطع ہوکر اللہ کی عبادت کے لئے وقف ہونا ہے- (عبدالماجد دریا آبادی بحوالہ حواشی ۲۹-۳۶۰)

ب ث ث ☆

بَثَّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (فعل مضاعف) اس نے پھیلایا
بَثَّ يَبُثُّ بَثًّا (ن) پھیلانا
يَبُثُّ (فعل مضارع مضاعف واحد مذکر غائب) پھیلاتا ہے
بَثٌّ (اسم مصدر) غم واندوہ اور دکھ
إِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْ إِلَى اللهِ (۸٦:۱۲)
میں تو اپنے غم واندوہ کا اظہار خدا سے کرتا ہوں-
اَلْمَبْثُوْثُ (اسم مفعول واحد مذکر) بکھرا ہوا-
مَبْثُوْثَةٌ (اسم مفعول واحد مونث) بکھری ہوئی-
مُنْبَثٌّ (مُنْبَثًّا) (باب انفعال اسم مفعول) بکھرا ہوا-

ب ج س ☆

اِنْبَجَسَتْ باب انفعال (فعل ماضی واحد مونث غائب اُبل پڑنا-
بَجَسَ يَبْجُسُ بَجْسًا (ن) کھولنا

ب ح ث ☆

يَبْحَثُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کریدتا ہے، کھودتا ہے-
بَحَثَ يَبْحَثُ بَحْثًا (ن) کھودنا- کریدنا

ب ح ر ☆

بَحْرٌ (اسم) سمندر
بَحْرَانِ مرفوع بَحْرَيْنِ منصوب (اسم مثنی) دو سمندر
بِحَارٌ/ أَبْحُرٌ (اسم جمع) سمندر بصیغہ جمع
بَحِيْرَةٌ (اسم) بحیرہ (یعنی وہ اونٹنی جس کا دودھ عرب بتوں کے نام نذر کرتے تھے)

ب خ س ☆

يَبْخَسُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کم دینا- بے انصافی کرتا ہے
بَخَسَ يَبْخَسُ بَخْسًا (ف) کم دینا- بے انصافی کرنا
لَا تَبْخَسُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم کم نہ دو
يَبْخَسُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کم دیتے ہیں
بَخْسٌ (اسم) کم قیمت-

ب خ ع ☆

بَاخِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر) وہ شخص جو دکھ کے مارے اپنے آپ کو مار دے بَخَعَ يَبْخَعُ بَخْعًا خودکشی

ب خ ل ☆

بَخِلَ (فعل ماضی-واحد مذکر غائب)اس نے بخل کیا-
بَخِلَ یَبْخَلُ بُخلاً (س) بخل کرنا
بَخِلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)انہوں نے بخل کیا
یَبْخَلَ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)-وہ بخل کرتا ہے
تَبْخَلُوْا منصوب تَبْخَلُوْنَ مرفوع فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم بخل کرو
اَلْبُخلُ (اسم) بُخل

ب د ء ☆

بَدَأَ (مہموز)(فعل ماضی-واحد مذکر غائب)(۱)اُس نے شروع کیا
بَدَأَ یَبْدَأُ بَدْءًا (ف) شروع کرنا-نافذ کرنا-ازسرنو پیدا کرنا (خدا کی طرف سے)
فَبَدَأَبِاَوْعِیَتِهِمْ (۷۶:۱۲)
پھر یوسفؑ نے (اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے)ان کے تھیلوں کو دیکھنا شروع کیا-
(۲)ازسرنو پیدا کرنا
فَانْظُرُوْا كَیْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ (۲۰:۲۹)
پس دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے-
بَدَأُوْا (فعل ماضی، جمع مذکر غائب)انہوں نے شروع کیا-
بَدَأْنَا (فعل ماضی، جمع متکلم) ہم نے شروع کیا

یَبْدَأُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)وہ شروع کرتا ہے
یُبْدِیءُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱)- وہ پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے-
یُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ (۱۹:۱۲)-
اللہ (کس طرح) خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے-
(۲)-ظاہر کرنا' دکھانا
وَمَا یُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا یُعِیْدُ (۳۹:۳۴)
اور (معبود باطل) نہ تو پہلی بار پیدا کرسکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا-
نوٹ:-یہاں ''ما'' نافیہ ہوسکتا ہے یا مفعول بہ منصوب کا قائم مقام بمعنی ای شَيْءٍ-

ب د ر ☆

بَدْرٌ (اسم)
مدینہ شریف سے ۱۵۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ایک مقام کا نام ہے- یہ پڑاؤ کی جگہ اور منڈی تھی پانی کی بہتات کے لئے مشہور تھی- یہ جگہ مدینہ سے آنے والے مشرک اور شام سے مکہ آنے والے قافلوں کے راستے کا سنگم تھا-
بِدَارًا (مصدر باب مفاعلہ منصوب جلد بازی میں-
بَدَرَ بَادَرَ بِدَارًا جلدی/جلد بازی کرنا-

ب د ع ☆

بَدَعَ (فعل ماضی-واحد مذکر غائب)-اس نے ازسرنو پیدا کیا/ایجاد کیا

بَدَعَ یَبْدَعُ بَدْعًا ازسرنو پیدا کرنا-ایجاد کرنا-
بِدْعًا منصوب(اسم) نئی چیز/شخص
بَدِیْعٌ (صفت بروزن فعیل) ایجاد کرنے والا
اِبْتَدَعُوْا باب افتعال(فعل ماضی جمع مذکر غائب)انہوں نے ایجاد کیا
اِبْتَدَعَ باب افتعال
اِبْتِدَاعًا ایجاد/اختراع کرنا

ب د ل ☆

بَدَّلَ باب افعال(فعل ماضی واحد مذکر غائب-اس نے تبدیل کیا/ بدلا
بَـدَلَ یَبْـدُلُ بَـدْلاً (ن) باہم بدلنا-تبدیلی کرنا
بَدَّلُوا باب افعال(فعل ماضی جمع مذکر غائب)انہوں نے بدلا/تبدیلی کی
بَدَّلْنَا باب افعال(فعل ماضی جمع متکلم)-ہم نے بدلا/تبدیل کیا-
أُبَدِّلُ باب افعال(فعل مضارع واحد متکلم) میں بدلتا ہوں-
تَبَدَّلَ باب تفعل(فعل ماضی واحد مذکر غائب)وہ بدلا/تبدیل ہوا-
تَبَدَّلَ تَبَدُّلاً باہم بدلنا/تبدیل ہونا-
یَتَبَدَّلُ باب تفعل(فعل مضارع واحد مذکر غائب)- وہ بدل جاتا ہے/تبدیل ہوتا ہے-
لَا تَتَبَدَّلُوْا باب تفعل(فعل امر نہی جمع مذکر حاضر) ادل بدل نہ کرو- باہم تبدیل نہ کرو-
یُبْدِلُ باب افعال(فعل مضارع

واحد مذکر غائب) وہ بدلتا ہے۔
أَبْدَلَ : يُبْدِلُ إِبْدَالاً بدلنا/تبدیل کرنا
يَسْتَبْدِلُ باب استفعال وہ
(ایک چیز سے دوسری چیز بدل لیتا ہے
وَ يَسْتَبْدِلُ قَوْماً غَيْرَكُمْ (۳۹:۹)
اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کرے گا۔
يَسْتَبْدِلُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک چیز سے دوسری چیز بدل لیتے ہیں۔
بَدَلَ (مجرد مصدر)
بَدَلاً تبادلہ
تَبْدِيْلاً منصوب تبدیل مصدر باب تفعیل تبدیلی/تبدیل کرنا
اسْتِبْدَالٌ (باب استفعال) دوسری چیز بدل لینا
مُبَدِّلٌ (باب تفعیل اسم فاعل) بدلنے والا تبدیلی کرنے والا

ب د ن ☆

بَدَنٌ (اسم) جسم
بُدْنٌ دوران حج قربانی کے اونٹ

ب د و ☆

بَدَا (مہموز) (فعل ماضی واحد مذکر غائب ا۔ ظاہر ہوا
بَدَا يَبْدُوْ بَدْواً وَ بَدَاوَةً
ظاہر ہونا' نمایاں ہونا واضح ہونا۔ (۲) دل میں آنا (۳) صحرا میں بسنا
بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ (۲۸:۶)

ہاں! یہ جو پہلے چھپایا کرتے تھے' (آج) اُن پر ظاہر ہو گیا۔ (۲)۔ دل میں آنا
ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ (۳۵:۱۲)
پھر باوجود اس کے کہ وہ نشان دیکھ چکے تھے' ان کی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے لئے ان کو قید ہی کر دیں۔
بَدَتْ (فعل ماضی واحد مونث غائب)
يُبْدِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب)
أَبْدٰى إِبْدَاءٌ ظاہر کرنا ہموار کرنا نمایاں کرنا۔
لِيُبْدِيْ (فعل امر غائب) اسے چاہئے کہ ظاہر کرے۔ (امر کی صورت میں ی حذف ہوگی) مترجم۔
تُبْدِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مونث غائب) وہ ظاہر کرتی ہے۔
اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْ لَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا (۱۰:۲۸)
اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس قصے کو ظاہر کر دیں۔
يُبْدُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ظاہر کرتے ہیں۔
يُبْدِيْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مونث غائب) وہ عورتیں ظاہر کرتی ہیں۔
تُبْدُوْا منصوب تُبْدُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ظاہر کرو۔
(لَمْ) يُبْدِ (ساکن بحذف الیا)
(فعل مضارع جحد بہ لم واحد مذکر غائب) اس نے ظاہر نہیں کیا۔
فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ (۷۷:۱۲)

پس یوسفؑ نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا۔
تُبْدَ (باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مونث (کہ) اسے ظاہر کیا جائے۔
اَلْبَدْوُ (اسم) صحرا۔ گاؤں۔
وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ (۱۰۰:۱۲)
آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔
اَلْبَادِ (اسم فاعل) صحرائی۔ بدوی
نوٹ:۔ ال لگنے کے بعد آخری یا حذف نہیں ہوتی۔
سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ (۲۵:۲۲)
خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔
بَادُوْنَ (اسم فاعل جمع) صحرانشین بادیہ نشین
يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ (۲۰:۳۳)
تو تمنا کریں کہ (کاش) خانہ بدوش عربوں میں جا رہیں۔ (عبدالماجد دریا آبادی)
بَادِيَ (اسم فاعل واحد مذکر ناقص' ناپختہ
بَادِيَ الرَّاْيِ ناپختہ رائے والے (نظر بظاہر: مترجم)
مُبْدِيْ باب افعال۔ (اسم فاعل واحد مذکر) ظاہر کرنے والا۔
بَدَاَ يَبْدَاُ مُبْدِئٌ اَبْدٰى يُبْدِيْ
انتباہ:۔ مُبْدِئ مہموز الآخر از باب بدأ یبدأ کے معنی شروع کرنے والا اور مُبْدِي بغیر ہمزہ از باب افعال: اَبْدٰى يُبْدِي کے معنی ظاہر کرنے والا یا واضح کرنے والا ہوں گے۔

ب ذ ر ☆

لَاتُبَذِّرْ (باب تفعیل فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو اسراف مت کر

بَذَّرَ یُبَذِّرُ باب تفعیل تَبْذِیْراً - فضول خرچ کرنا - اسراف کرنا

تَبْذِیْر باب تفعیل فضول خرچی اسراف

مُبَذِّرِیْنَ (اسم فاعل، جمع مذکر منصوب فضول خرچی کرنے والے

ب ر ر ☆

تَبَرُّوْا منصوب تَبَرُّوْنَ باب تفعل مضاعف (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم نیک کام کرو

بَرَّ یَبَرُّ بَرّاً اچھا کام کرنا خدا، والدین کے لئے نیکوکار ہونا پرہیزگار ہونا، سچا ہونا - شرافت سے پیش آنا - (ا) - پرہیزگاری

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ (۲۲۴:۲)

اور خدا (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ (اس کی) قسمیں کھا کھا کر نیک سلوک کرنے اور پرہیزگاری سے رک جاؤ -

(۲) حسن سلوک -

لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ (۸:۶۰)

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا، ان کے ساتھ بھلائی اور حسن سلوک کرنے سے خدا تم کو منع نہیں کرتا -

اَلْبَرُّ (اسم) (ا) احسان کرنے والا -

هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ (۲۸:۵۲)

وہ احسان کرنے والا اور مہربان ہے -

(۳) نیک سلوک کرنے والا

وَّ بَرًّا بِوَالِدَيْهِ (۱۴:۱۹)

اور اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا - (۳) خشکی - زمین

حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ (۹۶:۵) -

اور خشکی کا شکار جب تک تم احرام میں ہو تم پر حرام ہے -

اَلْبِرُّ	(اسم) پرہیزگاری - نیکی
اَبْرَارٌ	(اسم جمع) پرہیزگار لوگ
بَرَرَةٌ	(اسم جمع) نیک لوگ

بَارٌّ: مفرد:

ب ر ء ☆

نَبْرَأَ (مہموز) (فعل مضارع، جمع متکلم) ہم پیدا کرتے ہیں - وجود میں لاتے ہیں - بَرَأَ یَبْرَأُ بَرَاءَةٌ (ف) پیدا کرنا

تُبْرِئُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو اچھا کرتا ہے -

بَرَأَ یَبْرَیٰ بَرَاءَةٌ (ف) بری ہونا - چھٹکارا پانا

اَبْرَأَ یُبْرِیٔ اِبْرَاءً اچھا کرنا - آزاد کر دینا

اُبْرِئُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں اچھا کرتا ہوں -

نُبْرِئُ باب افعال (فعل مضارع - جمع متکلم) ہم اچھا کرتے ہیں -

بَرَّأَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بے گناہ / بری قرار دیا - بے عیب ثابت کیا -

فَبَرَّأَهُ اللّٰهُ (۶۹:۳۳)

تو خدا نے ان کو بے عیب ثابت کیا

تَبَرَّأَ باب تفعل صلہ من (فعل ماضی واحد مذکر غائب) - اس نے اظہار بے زاری کیا -

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا (۱۶۶:۲)

اس دن کفر کے پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کریں گے -

تَبَرَّؤُا باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے برأت کی / اظہار بیزاری کیا -

تَبَرَّأْنَا (فعل ماضی - جمع متکلم) ہم نے براءت کی

نَتَبَرَّأُ (فعل مضارع - جمع متکلم) ہم برأت کرتے ہیں

بَرِیٔ (اسم فاعل) الزام سے بری - بے گناہ

اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ (۳:۹)

خدا مشرکوں سے بیزار ہے

اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ (۱۹:۶)

جن کو تم شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں -

بُرَآءُ	(اسم) بے گناہ - معصوم
بَرَاءَةٌ	(اسم) - بری الذمہ ہونا
بَرِیَّةٌ	(اسم) خلقت، مخلوق
اَلْبَارِئُ	(اسم فاعل - واحد مذکر) خالق - پیدا کرنے والا

مُبَرَّأٌ (اسم مفعول) بری الذمہ یا الزام یا کسی بھی قسم کے عیب سے پاک۔

ب ر ج ☆

لَاتَبَرَّجْنَ (فعل نہی۔جمع مونث) تم عورتیں بناؤ سنگار کی نمائش مت کرو۔

تَبَرُّجٌ (مصدر) بناؤ سنگار و آرائش کی نمائش

مُتَبَرِّجَاتٌ (اسم فاعل۔جمع مونث) حسن وزیبائش کی نمائش کرنے والی عورتیں

بُرُوْجٌ (اسم جمع) مینار

بُرْجٌ: مفرد

ب ر ح ☆

لَا/لَنْ أَبْرَحَ (فعل مضارع منفی بہ لنْ واحد متکلم) میں ہرگز (یہاں سے) نہیں ہٹوں گا۔

بَرِحَ يَبْرَحُ بَرَحًا وَ بَرَاحًا (ف) جگہ سے ہٹنا

لَنْ نَبْرَحَ (فعل مضارع منفی بہ لن جمع متکلم) ہم ہرگز جگہ سے نہیں ہٹیں گے۔

ب ر د ☆

بَرْدٌ (مصدر)۔ٹھنڈک

بَارِدٌ (اسم فاعل) ٹھنڈا

ب ر ز ☆

بَرَزَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ آگے بڑھا/ظاہر ہوا

بَرَزَ يَبْرُزُ بُرُوْزًا ۔ باہر نکلنا' ظاہر ہونا۔ روپوش ہونے کے بعد اپنے آپ کو ظاہر کرنا۔

قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ (۱۵۴:۳)

کہہ دو اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔

بَرَزُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) (۱) وہ مقابلے پر نکل آئے۔

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ (۲۵۰:۲)

اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابلے میں نکل آئے۔

(۲) آگے آنا

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا (۲۱:۱۴)

اور (قیامت کے دن) سب لوگ خدا کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

بُرِّزَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب) وہ باہر نکال کر رکھی گئی۔

بَارِزُوْنَ (اسم فاعل۔جمع مذکر) نمایاں سربرآوردہ لوگ

بَارِزَةٌ (اسم فاعل واحد مونث) سامنے ظاہر۔

ب ر ز خ

بَرْزَخٌ (اسم) لفظی ترجمہ:۔ کوئی ایسی چیز جو دو چیزوں کے درمیان مداخلت کرے/آن کھڑی ہو۔ (قرآنی مفہوم کے مطابق برزخ موجودہ زندگی اور آئندہ زندگی کے درمیان ایک وقفہ ہے۔ مرنے والا اسی برزخ میں داخل ہوتا ہے۔

ب ر ص ☆

الْأَبْرَصَ (اسم) کوڑھی

ب ر ق ☆

بَرِقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ہکا بکا ہو کر رہ گیا

اَلْبَرْقُ (اسم) بجلی

☆ ☆ ☆ ☆

أَبَارِيْقُ دیکھئے إِبْرِيْقٌ

ب ر ک ☆

بَارَكَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے برکت دی

بُوْرِكَ باب مفاعلہ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے برکت دی گئی۔

تَبَارَكَ باب تفاعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بابرکت ہے۔
بَرَكَاتٌ (اسم۔جمع) بَرَكَةٌ (اسم مفرد) برکتیں
مُبَارَكٌ (اسم مفعول واحد مذکر) برکت والا۔بابرکت
مُبَارَكَةٌ (اسم مفعول واحد مونث) بابرکت۔برکت والی

ب ر م ☆

أَبْرَمُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے طے کیا۔
مُبْرِمُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) طے کرنے والے۔

ب ر ہ ن

بُرْهَانٌ (اسم)۔ثبوت۔دلیل
بُرْهَانَانِ (اسم۔مثنی) دو دلیلیں

ب ز غ ☆

بَازِغٌ (اسم فاعل واحد مذکر) طلوع ہونے والا (چاند)
بَازِغَةٌ (اسم فاعل واحد مونث) طلوع ہونے والا (سورج)
(عربی زبان میں سورج مؤنث ہے (مترجم)

ب س ر ☆

بَسَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) منہ بسورا۔بگاڑا
بَاسِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) اُداس

ب س س ☆

بُسَّتْ باب ن۔مضاعف (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ پیس ڈالی گئی۔
بَسٌّ (مصدر) بَسًّا (منصوب) پیس ڈالنا

ب س ط ☆

بَسَطَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھیلایا/بڑھایا
الرِّزْقَ اس نے روزی بڑھائی
الْيَدَ اس نے ہاتھ بڑھایا
بَسَطْتَّ (فعل ماضی۔واحد مذکر حاضر) تو نے بڑھایا
يَبْسُطُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پھیلاتا ہے/بڑھاتا ہے
يَبْسُطُوْا (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بڑھاتے ہیں۔
تَبْسُطُ (فعل مضارع۔واحد مذکر حاضر) تو بڑھاتا ہے۔
لَاتَبْسُطْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو مت بڑھا۔

اَلْبَسْطُ (مصدر) بڑھانا/پھیلانا
بِسَاطٌ (اسم) وسعت/پھیلاؤ
بَسْطَةٌ (اسم) کشائش۔وافر مقدار
بَاسِطٌ (اسم فاعل واحد مذکر) پھیلانے والا
بَاسِطُوْا (مضاف بحذف ن)
بَاسِطُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) پھیلانے والے
مَبْسُوْطَتَانِ (اسم مفعول مثنی مؤنث) دو پھیلائے ہوئے/پھیلے ہوئے

ب س ق ☆

بَاسِقَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) پُروقار بلند (درخت)
بَسَقَ يَبْسُقُ بَسْقًا (ن) (درخت کا) بلند ہونا

ب س ل ☆

تُبْسَلُ باب افعال (مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) ہلاکت میں ڈالی جائے گی۔
أَبْسَلَ يُبْسِلُ إِبْسَالاً روکنا/انعام سے محروم کرنا (راغب)
وَذَكِّرْ بِهٖٓ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ (۶:۷۰)
ہاں! اس قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہو تا کہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی پاداش میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔
أُبْسِلُوْا باب افعال (فعل ماضی

مجہول جمع مذکر غائب) وہ ہلاکت میں ڈالے گئے۔

☆ ب س م

تَبَسَّمَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مسکرایا۔
بَسَمَ وَ تَبَسَّمَ مسکرانا

☆ ب ش ر

بَشَّرُوْا باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے خوشخبری دی۔
بَشَّرَ تَبْشِیْرًا خوشخبری دینا۔
بَشَّرْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے خوشخبری دی۔
بَشَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی۔ جمع متکلم) ہم نے خوشخبری دی
یُبَشِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ خوشخبری دیتا ہے۔
تُبَشِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو خوشخبری دیتا ہے
تُبَشِّرُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم خوشخبری دیتے ہو۔
نُبَشِّرُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم خوشخبری دیتے ہیں۔
بَشِّرْ باب تفعیل۔ فعل امر واحد مذکر حاضر) تو خوشخبری دے
أَبْشِرُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تمہیں خوشخبری ہو
أَبْشَرَ یُبْشِرُ إِبْشَارًا خوشخبری ہونا
بَاشِرُوْا باب مفاعلہ فعل امر جمع مذکر حاضر۔ تم مباشرت کرو/ زندگی گزارو
بَاشَرَ مُبَاشَرَۃً زندگی گزارنا، مباشرت کرنا
لَاتُبَاشِرُوْا باب مفاعلہ (فعل نہی جمع مذکر حاضر) مباشرت نہ کرو
یَسْتَبْشِرُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خوشخبریاں پاتے ہیں۔
اِسْتَبْشَرَ اسْتِبْشَارًا خوشخبری پانا
اِسْتَبْشِرُوْا باب استفعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم خوشخبری پاؤ۔
مُسْتَبْشِرَۃٌ باب استفعال (اسم فاعل واحد مؤنث) خوشخبری پانے والی
بَشَرٌ (اسم) آدمی انسان
بُشْرٌ (مصدر) بُشْرًا منصوب خوشخبری والا
بُشْرٰی (اسم) خوشخبری۔
بَشِیْرٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) خوشخبری دینے والا
مُبَشِّرَاتٌ باب تفعیل (اسم فاعل جمع مؤنث) خوشخبری دینے والیاں

☆ ب ص ر

بَصُرَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے دیکھا
بَصُرْتُ (فعل ماضی، واحد متکلم) میں نے دیکھا
لَمْ یَبْصُرُوْا (ساکن بحذف ن)
یَبْصُرُوْنَ (فعل مضارع جحد بہ لم جمع مذکر غائب) انہوں نے نہیں دیکھا
یُبَصَّرُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں دکھایا جاتا ہے۔
أَبْصَرَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے دیکھا/ ملاحظہ کیا
أَبْصَرْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے دیکھا۔
یُبْصِرُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دیکھتا ہے/ ملاحظہ کرتا ہے
تُبْصِرُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو دیکھتا ہے۔ ملاحظہ کرتا ہے۔
یُبْصِرُوْنَ باب افعال فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ وہ دیکھتے ہیں ملاحظہ کرتے ہیں۔
تُبْصِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم دیکھتے ہو/ ملاحظہ کرتے ہو۔
أَبْصِرْ (بِہٖ) (فعل تعجب) وہ کس قدر تیز نظر ہے۔
نوٹ:۔ عربی زبان میں اظہار تعجب کے لئے ایک خاص اسلوب ہے جسے اصطلاحاً افعال تعجب کہتے ہیں مثلاً:۔
مَآ اَحْسَنَہٗ وہ کتنا اچھا ہے! اسی طرح اَبْصِرْبِہٖ کے معنی ہوں گے اس کی نظر کتنی تیز ہے!
أَبْصِرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) دیکھو۔
اَلْبَصَرُ (اسم) نظر۔ بینائی۔ نگاہ
أَبْصَارٌ (اسم جمع) نظریں۔ نگاہیں
اَلْبَصِیْرُ اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر۔ وہ جسے اچھی طرح نظر آتا ہو۔
مُبْصِرٌ باب افعال (اسم فاعل) صاف، واضح
مُبْصِرَۃٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مؤنث) کھلے بندوں نظر آنے والی۔ (اسم مفعول کے معنوں میں)
مُبْصِرُوْنَ (ا) صاف نظر آنے

والے صاحب بصیرت۔
فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ (۷:۲۰۱)
تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر دیکھنے لگتے ہیں)
مُسْتَبْصِرِيْنَ باب استفعال (اسم فاعل جمع مذکر) صاف دیکھنے والے۔
اَلْبَصِيرَةُ اسم صفت بروزن فعیل (واحد مؤنث)
(۱)۔گواہ۔
بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ (۷۵:۱۴)۔
بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے۔
(۲) بصیرت یقین
اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ (۱۲:۱۰۸)
میں از روئے یقین و برہان اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔
بَصَائِرُ (اسم جمع) واضح دلائل
تَبْصِرَةٌ (مصدر) تبصرہ۔ برہان۔دلیل

ب ص ل ☆

بَصَلٌ (اسم) پیاز

ب ض ع ☆

بِضْعٌ (اسم عدد) کچھ (تین تا نو)
بِضَاعَةٌ (اسم) سامان تجارت

ب ط ء ☆

لَيُبَطِّئَنَّ باب تفعیل (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ) وہ یقیناً دیر کرے گا اور تاخیر کرے گا (راغب)
بَطُؤَ يَبْطُؤُ بُطْأً وَ بِطَاءً (ک) آہستہ چلنا۔تاخیر کرنا۔
بَطَّأَ باب تفعیل۔روک دیا۔دیر کردی۔

ب ط ر ☆

بَطِرَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) (خوشحالی پر) اترائی
بَطِرَ يَبْطَرُ بَطَرًا خوشی سے پھولے نہ سمانا۔خوش بختی پر اترانا۔خوشحالی پرمست ہونا
بَطَرًا منصوب (مصدر) اترانا

ب ط ش ☆

بَطَشْتُمْ (فعل ماضی، جمع مذکر حاضر) تم نے بہ جبر پکڑ لیا
بَطَشَ يَبْطِشُ بَطْشًا بہ جبر پکڑنا۔
يَبْطِشُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بہ جبر پکڑتا ہے۔
يَبْطِشُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بہ جبر پکڑتے ہیں
نَبْطِشُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بہ جبر پکڑتے ہیں
اَلْبَطْشُ (مصدر) بہ جبر پکڑنا۔گرفت کرنا۔
اَلْبَطْشَةُ (اسم) گرفت، پکڑ

ب ط ل ☆

بَطَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بیکار ہوگیا۔ضائع ہوگیا۔مٹ گیا۔
بَطَلَ يَبْطُلُ بُطْلَانًا وَ بُطْلًا بیکار ہونا، جھوٹا، کسی کام نہ آنا" بے فائدہ۔مٹ جانا
يُبْطِلُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ باطل کرتا ہے۔
تُبْطِلُوْا باب افعال منصوب تُبْطِلُوْنَ۔تم مٹاتے ہو/ضائع کرتے ہو۔
بَاطِلٌ (اسم فاعل۔واحد مذکر) جھوٹ۔غلط۔
مُبْطِلُوْنَ اسم فاعل جمع مذکر۔جھوٹ اور باطل کے پجاری اور پرستار

ب ط ن ☆

بَطَنَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ چھپ رہا۔
بَطَنَ يَبْطُنُ بَطْنًا وَ بُطُوْنًا۔ چھپ رہنا۔پوشیدہ رہنا۔راز
وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ (۶:۱۵۱)
اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ پھٹکنا
اَلْبَاطِنُ (اسم فاعل واحد مذکر) پوشیدہ۔ضد: اَلظَّاهِرُ نمایاں۔ظاہر۔
اَلْبَاطِنَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) پوشیدہ۔مخفی۔ضد: ظَاهِرَةٌ ظاہر۔نمایاں۔
بَطَائِنُ (اسم جمع) استر، جھاڑ/جھاڑ

بِطَانَةٌ رازدار بے تکلف دوست
بِطَانَةٌ (اسم) بے تکلف دوست-
بَطْنٌ (اسم)(۱) مرکز شہر/وادی
وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ (۲۴:۴۸)
سرحد مکہ میں اور تمہارے ہاتھ ان سے روک لئے-
(۲) رحم-
رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَافِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا (۳۵:۳)
اے پروردگار! جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے اس کو تیری نذر کرتی ہوں-
(۳) پیٹ
لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِهٖٓ اِلٰی يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ (۱۴۴:۳۷)
تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں اسی کے پیٹ میں رہتے-
بُطُوْنٌ (اسم جمع)(۱) رحم بصیغہ جمع)
وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ (۷۸:۱۶)
اور خدا ہی نے تمہیں تمہاری ماؤں کے شکموں سے پیدا کیا-
(۲) پیٹ
كَالْمُهْلِ يَغْلِیْ فِی الْبُطُوْنِ (۴۵:۴۴)
جیسے پگھلا ہوا تانبہ پیٹوں میں (اس طرح) کھولے گا جس طرح ......

ب ع ث ☆

بَعَثَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بھیجا-اٹھایا

بَعَثَ يَبْعَثُ بَعْثًا بھیجنا-موت کے بعد اٹھانا/بیدار کرنا-
بَعَثْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بھیجا/اٹھایا
يَبْعَثُ (فعل مضارع-واحد مذکر غائب) وہ اٹھاتا ہے/بھیجتا ہے-
لَيَبْعَثَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید ونون ثقیلہ) وہ یقیناً اٹھائے گا-
نَبْعَثُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اٹھائیں گے-
حَتّٰى نَبْعَثَ (فعل مضارع منصوب) تاوقتیکہ ہم اٹھائیں-
اِبْعَثْ (فعل امر واحد مذکر) تو اٹھا/بھیج
يُبْعَثُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ اٹھایا جاتا ہے-
يُبْعَثُوْنَ (فعل مضارع-جمع مذکر غائب)-وہ اٹھائے جاتے ہیں
تُبْعَثُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر)-تو اٹھایا جاتا ہے-
لَتُبْعَثُنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید ونون ثقیلہ تم یقیناً اٹھائے جاؤ گے-
تُبْعَثُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم اٹھائے جاؤ گے-
اِنْبَعَثَ باب انفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)-وہ اٹھ کھڑا ہوا-
اَلْبَعْثُ (اسم) ۱-مرنے کے بعد جی اٹھنا
اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ (۵:۲۲)
اگر تم کو مرنے کے بعد جی اٹھنے میں کچھ شک ہو (۲)-جلا اٹھنا-اٹھ کھڑا ہونا-

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ (۲۸:۳۱)
(خدا کو) تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص (کے جلا اٹھانے اور پیدا کرنے) کے برابر ہے-
اِنْبِعَاثٌ (باب انفعال، مصدر) جلا اٹھنا-آگے جانا
مَبْعُوْثِيْنَ منصوب مَبْعُوْثُوْنَ مرفوع (اسم مفعول-جمع مذکر) جلائے اٹھائے گئے لوگ-

ب ع ث ر

بُعْثِرَ (رباعی)(فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ باہر نکالا گیا-
بَعْثَرَ بَعْثَرَةً سامنے ہونا-اوپر دھرنا-الٹانا-الٹنا-باہر پھینک دینا-
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ (۹:۱۰۰)
کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو مردے قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لئے جائیں گے-
بُعْثِرَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اکھیڑی جائے گی-
وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ (۴:۸۲)
اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی-

ب ع د ☆

بَعِدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) دور ہٹادی گئی
بَعِدَ يَبْعَدُ بَعْدًا (س)

دور ہٹا دینا-تباہ کر دینا-پھٹکارنا
اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ (۱۱:۹۵)-
سُن رکھو کہ مدین پر (ویسی ہی) پھٹکار ہے جیسی ثمود پر پڑی تھی-

بَعِدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) دور ہوگئی-

بَعِدَ يَبْعُدُ بُعْدًا (ک) دور ہو جانا
وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ (۹:۴۲)
لیکن مسافت ان کو دور دراز نظر آئی-

بُعْدًا (مصدر) دور پھینکنا-پھٹکارنا-

بَعِيْدٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) دور دراز

بَاعِدْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) دور کر دے-فاصلے ڈال دے

بَعْدُ (اسم) بعد میں-پیچھے

مُبْعَدُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) دور رکھے گئے/ کئے گئے

ب ع ر ☆

بَعِيْرٌ (اسم) اُونٹ

ب ع ل ☆

بَعْلٌ (اسم) خاوند-نر

بُعُوْلٌ (اسم جمع) خاوند نر-بصیغہ جمع

☆ ☆ ☆ ☆

بَعُوْضَةٌ (اسم) مچھر

ب غ ت ☆

بَغْتَةً (متعلق فعل حال) اچانک

ب غ ض ☆

بَغْضَآءُ (اسم) نفرت-سخت نفرت

ب غ ل ☆

الْبِغَالُ (اسم جمع) خچریں

ب غ ی ☆

بَغٰی (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(۱) علی ظلم کیا-قہر کیا/زیادتی کی
بَغٰی يَبْغِيْ بَغْيًا وَ بُغْيَةً (ض)
تلاش کرنا-چاہنا-خواہش کرنا-بے انصافی کرنا-ظلم کرنا-زیادتی کرنا-

بَغَتْ (علی) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے بے انصافی کی/ظلم وزیادتی کی-

بَغَوْا (علی) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بے انصافی کی/ظلم و زیادتی کی-

يَبْغِيْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اُس نے ظلم وزیادتی کی-
لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ (۳۸:۲۴)
ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے تھے-
فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ (۴۹:۹)
اور ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والوں سے لڑو-

(۲) رکاوٹ یا آڑ کو پار کرنا

يَبْغِيَانِ (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) دو چیزیں رکاوٹ توڑتی ہیں
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ (۵۵:۲)
دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے-

تَبْغِ ساکن تَبْغِيْ-مرفوع (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو تلاش کرتا ہے-تو چاہتا ہے-

نَبْغِ (ساکن) نَبْغِيْ مرفوع (فعل مضارع جمع متکلم) ہم تلاش کرتے ہیں

(۳) تلاش کرنا/ چاہنا

يَبْغُوْنَ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تلاش کرتے ہیں/ وہ طالب ہیں-
اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ؟ (۳:۸۳)
کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں؟

تَبْغُوْا منصوب تَبْغُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چاہتے ہو/طلب کرتے ہو-

اَبْغِيْ (فعل مضارع واحد متکلم) میں طلب کرتا ہوں-

نَبْغِ نَبْغِيْ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم طلب کرتے ہیں-

لَاتَبْغِ (فعل نہی-واحد مذکر حاضر)

لَاتَبْغُوْا (فعل نہی-جمع مذکر حاضر) طلب مت کرو۔
بُغِیَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس پرزیادتی کی گئی۔
یَنْبَغِیْ (فعل مضارع لازم باب انفعال واحد مذکر غائب) چاہیے/ سزاوار ہے/ شایانِ شان ہے۔
وَمَا یَنْبَغِیْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا (۹۲:۱۹)
اور خدا کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنالے۔
اِبْتَغٰی باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تلاش کیا۔
فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ (۷:۲۳)
اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں۔
ابْتَغَیْتَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تو نے چاہا/ خواہش کی۔
وَتُـؤْوِیْٓ اِلَیْکَ مَنْ تَشَآءُ وَمَنِ ابْتَغَیْتَ (۵۱:۳۳)
اور جسے چاہو اپنے پاس رکھ لو۔
ابْتَغَوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے طلب کیا/ چاہا
اِبْتَغُوْا باب افتعال (فعل امر-جمع مذکر حاضر) تم طلب کرو/ خواہش کرو
یَبْتَغِ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ طلب کرتا ہے/ چاہتا ہے
یَبْتَغُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تم طلب کرتے ہو/ چاہتے ہو۔
تَبْتَغُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تَبْتَغُوْنَ مرفوع- کہ تم طلب کرو/ چاہو۔
اَبْتَغِ ساکن اَبْتَغِیْ مرفوع (فعل مضارع واحد متکلم) میں طلب کروں/ چاہوں۔
نَبْتَغِیْ باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم چاہتے ہیں/ طلب کرتے ہیں۔
اِبْتِغَاءَ باب افتعال مصدر (تلاش کرنا/ چاہنا- خواہش کرنا۔
اَلْبَغْیُ/ بَغْیًا منصوب (مصدر) ظلم وزیادتی کرنا۔
بَاغٍ (اسم فاعل واحد مذکر) خواہش مند
اَلْبِغَآءُ بدکاری، زنا
بَغِیٌّ (بَغِیًّا) بدکار عورت، زانیہ

ب ق ر ☆

بَقَرَۃٌ (اسم) گائے
بَقَرٌ (اسم) گائے کی جنس
بَقَرَاتٌ (اسم جمع) گائیں

ب ق ی ☆

بَقِیَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) باقی رہا۔
یَبْقٰی (فعل مضارع واحد مذکر غائب) رہتا ہے/ رہے گا/ باقی رہتا ہے/ رہے۔
وَذَرُوْا مَابَقِیَ مِنَ الرِّبٰوٓا (۲۷۸:۲)
اور جتنا سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو۔
وَیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّکَ (۲۷:۵۵)
اور تمہارے پروردگار کی ذات ہی باقی رہے گی۔
اَبْقٰی (اسم تفضیل) زیادہ پائیدار
وَاللّٰهُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی
اور خدا بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔
اَبْقٰی باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) باقی چھوڑ دیا۔
اَبْقٰی یُبْقِیْ اِبْقَاءً باقی چھوڑنا
تُبْقِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ چھوڑ دیتی ہے۔
لَاتُبْقِیْ وَلَاتَذَرُ (۲۸:۷۴)
(وہ آگ ہے) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔
بَاقٍ (اسم فاعل واحد مذکر) باقی رہنے والا۔
وَمَاعِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ (۹۶:۱۶)
اور جو خدا کے پاس ہے وہ باقی ہے۔
اَلْبَاقِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) باقی ماندہ لوگ- (اسم فاعل کی آخری "ی" معتل افعال قواعد کے مطابق گر جاتی ہے۔
ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِیْنَ (۱۲۰:۲۶)
پھر اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو ڈبو دیا۔
بَاقِیَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) باقی رہنے والی۔
فَهَلْ تَرٰی لَهُمْ مِّنْ بَاقِیَۃٍ (۸:۶۹)
بھلا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے۔
بَاقِیَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) باقی رہنے والیاں۔
بَقِیَّۃٌ (اسم) (ا) باقی ماندہ دیا ہوا
بَقِیَّتُ اللّٰهِ خَیْرٌ لَّکُمْ (۸۶:۱۱)

خدا کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے۔
لفظ بقیہ سے مراد خدا کی طرف سے عائد شرعی صدقات کے بعد جو باقی رہ گیا ہے یا اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں تمہارے لئے جائز اور حلال کر دی ہیں۔(۲): عقل وفراست
فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ (۱۱:۱۱۶)
تو جو امتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان میں ایسے ہوش مند کیوں نہ ہوئے۔
• بقِيَّةُ بَقيةُ القوم اُولُوا لبقية
لفظ اُولو بقیة سے مراد صاحب کمال شخص ہے مثلاً بقیۃ القوم سے مراد قوم کا چیدہ بہترین شخص ہوگا۔ یوں اولوا بقیۃ سے وہ لوگ مراد ہیں جو صاحب کمال ہوں یا صائب الرائے اور صاحب فطانت ہوں یا پھر وہ لوگ جو صاحب دین و ایمان اور صاحب کمال ہوں۔۳: تبرک
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ (۲:۲۴۸)
اور کچھ تبرکات (چیزیں) بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارونؑ چھوڑ گئے تھے جن کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

☆ ☆ ☆ ☆

بُقْعَةٌ (اسم) قطعہ زمین
بَقْلٌ سبزی ترکاری

ب ک ر ☆

بِكْرٌ (اسم) نوجوان۔
ضد: فَارِضٌ بوڑھا

اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ (۲:۶۸)
وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا
اَبْكَارٌ (اسم جمع) کنوارے (لفظ بکر سے مراد کنوارا ہے)۔ مفرد: بِكْرٌ
بُكْرَةٌ (اسم) صبح تڑکے
اَبْكَارٌ (اسم جمع) صُبحیں
مفرد: بُكْرَةٌ

ب ک ک ☆

بَكَّةُ (اسم علم) بَكَّةُ مَكَّةُ
(Makka) کا دوسرا نام ہے
لفظ Makka کا جدید جغرافیہ دانوں نے غلط تلفظ Mecca لکھا ہے۔ بائبل (مناجات ۸۴:۶) میں۔ بکہ نامی ایک وادی کا ذکر موجود ہے۔ بائیبل کے قدیم مترجموں نے اور مفسروں نے اس کا مطلب رونا بتایا ہے۔ لیکن اب اس کا بہتر مفہوم سامنے آیا ہے بائبل کے جدید علماء نے اس لفظ کا ترجمہ وادیٔ بے آب بتایا ہے۔ بظاہر صاحب مناجات کے ذہن میں ایک خاص وادی کا تصور موجود ہے جس کے قدرتی محل وقوع کے باعث اس نے یہ نام اختیار کیا ہے۔ اب یہ بے آب و گیاہ وادی اپنے قدرتی محلِ وقوع کے اعتبار سے با آسانی وادی مکہ قرار پاتی ہے۔
(عبدالماجد دریا آبادی ۴ حاشیہ ۱۹)۔

ب ک م ☆

اَبْكَمُ (صفت مشبہ، عیب اور رنگ گونگا۔
بَكِمَ يَبْكَمُ وَبَكُمَ يَبْكُمُ بَكَماً وَ بَكَامَةً (س، ک)
گونگا ہونا۔
بُكْماً منصوب بُكْمٌ مرفوع (صفت مشبہ جمع۔ گونگے لوگ (بطور استعارہ یعنی بولنے سے معذور انسان)
فُعْلٌ بُكْمٌ جمع اَفْعَلُ اَبْكَمُ
صفت مشبہ کا یہ وزن رنگ اور عیب کی صفات کے لئے مخصوص ہے۔

ب ک ی ☆

بَكَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ روئی، چیخی
بَكَى يَبْكِي بُكَاءً (ض)
رونا/چیخنا
يَبْكُوْنَ (فعل مضارع۔جمع مذکر غائب) وہ روتے ہیں۔
لِيَبْكُوْا (فعل مضارع ساکن مع لام امر، جمع مذکر غائب) انہیں رونا چاہئے
اَبْكٰى باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے رلایا۔
اَبْكٰى يُبْكِي باب افعال اِبْكَاءً
مصدر رلانا

☆ ☆ ☆ ☆

بَلْ (حرف عطف سالب الحکم السابق) بلکہ

ب ل د ☆

بَلَدٌ (اسم) علاقہ - ملک
بِلَادٌ (اسم جمع) علاقے، ممالک
بَلْدَةٌ (اسم) شہر قصبہ
هٰذَا الْبَلَدُ شہر مکہ

ب ل س ☆

يُبْلِسُ باب افعال (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) وہ مایوس / دل گرفتہ ہوتا ہے۔
أَبْلَسَ يُبْلِسُ إِبْلَاسًا: مایوس ہونا دکھ کے مارے چُپ ہونا۔
مُبْلِسِيْنَ منصوب مُبْلِسُوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) دکھ کے مارے چُپ لوگ

ب ل ع ☆

اِبْلَعِيْ (فعل امر واحد مؤنث) نگل جا بَلَعَ يَبْلَعُ بَلْعًا نگلنا

ب ل غ ☆

بَلَغَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ پہنچ گیا۔
بَلَغَ يَبْلُغُ بُلُوْغًا (ن) پہنچنا - سن بلوغت کو پہنچنا - معیار کو پہنچنا - علم میں

لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ (۱۹:۶) اور جس شخص تک پہنچ سکے اس کو آگاہ کردوں۔

بَلَغَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ پہنچ گئی۔
بَلَغْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو پہنچ گیا۔
بَلَغْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں پہنچ گیا۔
بَلَغَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) وہ دو پہنچے۔
بَلَغُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ پہنچ گئے
بَلَغْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ پہنچیں
بَلَغْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم پہنچے۔
بَلَغَنِيْ مجھے پہنچا - آن پہنچا۔
بَلَغَ آن پہنچا + مجھے)
وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ (۴۰:۳) میں تو بڑھا ہو گیا ہوں مجھ تک بڑھاپا آن پہنچا۔
يَبْلُغُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پہنچتا ہے۔
حَتّٰى يَبْلُغَ منصوب - تا آنکہ پہنچے۔
لِيَبْلُغَ منصوب - تا کہ وہ پہنچے
يَبْلُغَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ) وہ یقیناً بلوغت کو پہنچے گا۔
أَبْلُغَ منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) میں پہنچوں۔

تَبْلُغَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر - تو پہنچ جائے۔
لَنْ تَبْلُغَ (فعل مضارع منفی بہ لن - تم ہرگز نہیں پہنچو گے۔
يَبْلُغَا: منصوب يَبْلُغَانِ مرفوع فعل مضارع - تثنیہ مذکر غائب) وہ دو پہنچیں۔
يَبْلُغُوْا منصوب يَبْلُغُوْنَ مرفوع۔ (فعل مضارع منصوب بحذف ن) کہ وہ پہنچیں۔
تَبْلُغُوْا منصوب تَبْلُغُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم پہنچو
بَلَّغْتَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تونے پہنچادیا / تونے تبلیغ کی
بَلَّغَ تَبْلِيْغًا پہنچانا / تبلیغ کرنا۔
مَا بَلَّغْتَ تونے حق تبلیغ ادا نہیں کیا۔
يُبَلِّغُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تبلیغ کرتے ہیں
أُبَلِّغُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد متکلم) میں تبلیغ کرتا ہوں۔
بَلِّغْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر) تبلیغ کر
أَبْلَغُوْا باب افعال (فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب) انہوں نے پیغام پہنچایا
أَبْلَغَ إِبْلَاغًا تبلیغ کرنا - اطلاع دینا حوالے کرنا - پہنچانا۔
أَبْلَغْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے پیغام پہنچایا۔
لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ (۷۹:۷) میں نے تم کو اپنے خدا کا پیغام پہنچا دیا۔
أَبْلِغْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو پیغام پہنچا دے۔

ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ (۹:۶)-
پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو-

بَالِغٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
(۱) پہنچنے والا/ حاصل کرنے والا/ پورا کرنے والا-
اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِهٖ (۶۵:۳)
خدا اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے پورا کر دیتا ہے- (۲) پہنچائی جانے والی-
هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ (۵:۹۵)-
کعبہ پہنچائی جانے والی قربانی-
(۳) جو پہنچے
كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ (۱۳:۱۴)-
اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ (دور ہی سے) اس کے منہ تک آ پہنچے حالانکہ وہ اس تک (کبھی بھی) نہیں آ سکتا-

بَالِغَةٌ (اسم فاعل-واحد مؤنث)
(۱) کامل
حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ (۵۴:۵)-
کامل دانائی- (۲) پہنچنے والی
اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (۶۸:۳۹)
کیا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی-
(۲) غالب حجت-
قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ (۶:۱۴۹)
کہہ دو کہ خدا ہی کی حجت غالب ہے-

بَلِيْغٌ (اسم صفت بروزن فعیل)
پُرتاثیر واضح فصیح-
وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا (۴:۶۳)-
اور ان سے ایسی باتیں کہو جو کہ ان کے دلوں پر اثر کر جائیں-

بَلَاغٌ (مصدر) تبلیغ-آگاہی
مَبْلَغٌ (مصدر میمی حد)

ب ل و ☆

بَلَوْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے آزمایا
بَلَا يَبْلُوْ بَلَاءً (ن)
آزمانا-سخت آزمائش میں ڈالنا-

لِيَبْلُوَ منصوب (لام تعلیل جمع مذکر غائب) ثابت کرنا-تاکہ آزمائے-
لِيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ (۴:۴۷)-
کہ تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑوا کر) کرے-

تَبْلُوْ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) ثابت کرے گی-
هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ (۱۰:۳۰)
وہاں ہر شخص اپنے اعمال کی جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کرے گا-

يَبْلُوَنَّ (فعل مضارع موکد بہ نون ثقیلہ (واحد مذکر غائب) وہ یقینا آزمائے گا-

نَبْلُوْ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم آزماتے ہیں/ثابت کرتے ہیں/کریں گے-

لَنَبْلُوَنَّ (فعل مضارع موکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ جمع متکلم- ہم یقینا آزمائیں گے-

لَتُبْلَوُنَّ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر)-تم یقینا آزمائے جاؤ گے-

ب ل ی ☆

يَبْلٰى (فعل مضارع واحد مذکر غائب)-بوسیدہ ہوتا ہے/ ہوگا-
بَلِيَ يَبْلٰى بِلًى وَ بَلَاءً
پرانا ہونا-بوسیدہ ہو جانا-پالش اُتر جانا اور اصلی شکل ظاہر ہو جانا-
وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى (۲۰:۱۲۰)-
اور ایسی بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو-

تُبْلٰى (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث) اپنی اصل شکل میں لوٹ جائے گی/ظاہر ہوگی-
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ (۸۶:۹)-
جس دن (دلوں کے) بھید ظاہر ہوں گے یعنی ہر چیز اپنی اصل شکل میں ظاہر ہوگی- (عبد الماجد دریا آبادی)

يُبْلِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ثابت کرتا ہے/آزماتا ہے-
اَبْلٰى يُبْلِيْ اِبْلَاءً ا-
آزمانا-جانچنا-ثابت کرنا-

لِيُبْلِيَ باب افعال (لام تعلیل فعل مضارع واحد مذکر غائب) تاکہ آزمائے-
لِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا (۸:۱۷)
غرض یہ تھی کہ مؤمنوں کو (اپنے احسانوں سے) اچھی طرح آزمالے-

اِبْتَلٰى باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) آزمایا-ثابت کیا-
اِبْتَلٰى اِبْتِلَاءً جانچنا-آزمانا

يَبْتَلِيْ باب افتعال (فعل

مضارع واحد مذکر غائب) امتحان کرنا-
جتلا کرنا

نَبْتَلِيَ باب افتعال (فعل مضارع-جمع متکلم) ہم آزمائیں گے-

أُبْتُلِيَ باب افتعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے آزمایا گیا-

إِبْتَلُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) آزماؤ-

مُبْتَلِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) آزمانے والے-

وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ (۳۰:۲۳)
اور ہمیں تو آزمائش کرنا تھی-

مُبْتَلٍ (اسم فاعل باب افتعال واحد مذکر) آزمائش کرنے والا-

إِنَّ اللهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ (۲۴۹:۲)
خدا ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے-

اَلْبَلَاءُ (اسم) آزمائش-امتحان جانچ

بَلٰى : ہاں
یہ لفظ کسی ایسے سوال کے جواب میں استعمال ہوتا ہے جو حرف نفی سے شروع ہوتا ہو-

أَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰى أَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ (۸۱:۳۶)
بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ ان کو پھر ویسا ہی پیدا کردے ہاں کیوں نہیں اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا ہے اور علم والا ہے-

ب ن ن ☆

بَنَانٌ (اسم) پور - انگلی کا سرا

ب ن و ☆

اِبْنٌ (اسم) بیٹا

بْنٌ (اسم) شروع کی ہمزہ وصل کے باعث گر جاتی ہے-

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ (۸۷:۲)-
حضرت عیسیٰ ابن مریم-

بَنُوْنَ مرفوع (اسم جمع) بیٹے-
مضاف کی صورت میں "ن" گر جاتی ہے-

بَنِيْنَ منصوب (اسم جمع) بیٹے

بَنُوْ ن محذوف (اسم جمع) بیٹے

بَنِيْ ن محذوف (اسم جمع) بیٹے

بَنِيَّ (بَنِيْنَ + ی ن محذوف) میرے بیٹے-

نوٹ:- لفظ بَنِيْنَ ابن کی جمع ہے جب یہ ی متکلم کی طرف مضاف ہو تو یہ بَنِيَّ ہو جاتا ہے اور جمع کی نون گر جاتی ہے-

بُنَيَّ بُنَيْنَ + ی (ن محذوف) میرا ننھا بیٹا

نوٹ:- بَنِيَّ اور بُنَيَّ میں یہ فرق ہے کہ پہلے لفظ کا مطلب میرے بیٹے ہے اور بُنَيَّ کا مطلب میرا ننھا بیٹا ہے-

إِبْنَةٌ (اسم) بیٹی/لڑکی

بِنْتٌ (اسم) لڑکی/بیٹی

بَنَاتٌ (اسم جمع) بیٹیاں/لڑکیاں

إِبْنَتَيَّ (ابنتين (مثنی + ن محذوف) میری دو بیٹیاں-

ب ن ی ☆

بَنٰى (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بنایا

بَنٰى يَبْنِيْ بِنَاءً - بنانا

نوٹ:- بنی کی آخری ی اس وقت الف میں تبدیل ہو جاتی ہے جب اس کے آخر میں ضمیر متصل آئے- مثلاً : بَنَاهَا

بَنَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بنایا/انہوں نے تعمیر کیا-

بَنَيْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بنایا

تَبْنُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بناتے ہو/تعمیر کرتے ہو-

إِبْنِ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو بنا/تعمیر کر

إِبْنُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بناؤ/تعمیر کرو

بِنَاءٌ (مصدر) عمارت بنانا تعمیر کرنا

بُنْيَانٌ (اسم) ڈھانچہ-عمارت)

مَبْنِيَّةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) تعمیر شدہ/بنی ہوئی-

ب ہ ت ☆

بُهِتَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ لاجواب ہو گیا-

بَهَتَ يَبْهَتُ بَهْتاً (ف) حیران ہونا

بَهِتَ يَبْهَتُ بَهَتاً (س) بے ہوش ہونا

بَهُتَ يَبْهُتُ بَهْتاً (ک) مبہوت و لاجواب ہونا

تَبْهَتُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو لاجواب ہوتا ہے-

بُهْتَانٌ (اسم مصدر) تہمت-
جھوٹا الزام
بَهَتَ يَبْهَتُ بُهْتَانًا (ف)
تہمت لگانا-جھوٹا الزام دینا-

ب ہ ج ☆

بَهْجَةٌ (اسم مصدر) خوشی-
خوبصورتی-خوشی منانا
بَهَجَ يَبْهَجُ بَهْجًا خوشی منانا
بَهِيْجٌ (اسم فاعل بروزن فعیل)
خوش وخرم۔

ب ہ ل ☆

نَبْتَهِلْ نَبْتَهِلُ باب افتعال (فعل
مضارع جمع متکلم) ہم مباہلہ کریں/
عاجزانہ دعا کریں-
بَهَلَ يَبْهَلُ بَهْلاً
کسی کو اس کی اپنی مرضی سے لعنت کرنے
کے لئے چھوڑنا
اِبْتَهَلَ- اِبْتِهَالاً (باب افعال)
مباہلہ کرنا یعنی اللہ کے سامنے عاجزی سے
دعا کرنا کہ جھوٹے پر لعنت کرے

ب ہ م ☆

بَهِيْمَةٌ (اسم مفرد مؤنث) چوپایہ
درندہ-مویشی

ب و أ ☆

بَاءَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
ٹھہرایا-پایا-حاصل کیا-
بَاءَ يَبُوْءُ بَوْءً (اِلىٰ)
واپس آنا-لوٹنا-لانا-
بَاءَ (ب) واپس لے جانا-بھگتنا
بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللهِ (۶۱:۲)
اور وہ خدا کے غضب میں گرفتار ہو گئے-
بَاؤُوْا (فعل ماضی-جمع مذکر
غائب) وہ لائے-انہوں نے پایا-
تَبُوْءَ (تَبُوْءُ) فعل مضارع واحد مذکر
حاضر) تم بھگتتے ہو/بھگتو
اِنِّیْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓءَا بِاِثْمِیْ (۲۹:۵)
میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ میں بھی
ماخوذ ہو-
بَوَّأَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) اس نے ٹھکانہ بنایا/آباد ہوا-
بَوَّأَ يُبَوِّئُ تَبْوِئًا وَتَبُوِئَةً-
رکھنا-جگہ تیار کرنا-آباد ہونا-رہائش پذیر
ہونا-
بَوَّاَكُمْ فِی الْاَرْضِ (۷۴:۷)
اس نے تمہیں زمین پر آباد کیا-
بَوَّأْنَا (ل) (لفیف) باب
تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے آباد
کیا
تُبَوِّئُ باب تفعیل (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) تو متعین کرتا ہے-
تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ
(۱۲۱:۳)
آپ ﷺ مومنوں کو لڑائی کے لئے مورچوں
پر (موقع بموقع) متعین کرنے لگے-
نُبَوِّءَنَّ باب تفعیل (فعل
مضارع موکد بہ نون ثقیلہ ہم یقیناً ٹھکانا
بنائیں گے
تَبَوَّؤُوْا باب تفعل (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) وہ آباد ہو گئے
تَبَوَّأَ باب تفعل آباد ہونا
يَتَبَوَّأُ باب تفعل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) وہ آباد ہوتا ہے-ٹھکانہ
بناتا ہے
نَتَبَوَّأُ باب تفعل (فعل مضارع
جمع متکلم) ہم آباد ہوتے ہیں-
تَبَوَّآ باب تفعل (فعل امر
تثنیہ مذکر حاضر) تم دو ٹھکانہ کرلو
مُبَوَّأً (مصدر میمی) آبادکاری
ٹھکانا بنانا-

ب و ب ☆

بَابٌ (اسم) (۱) دروازہ-
گیٹ-ڈیوڑھی
لَاتَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ
(۶۷:۱۲)
ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا
(۲) دروازہ
حَتّٰٓی اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ (۷۷:۲۳)
یہاں تک کہ ہم نے عذاب شدید کا دروازہ
کھولا-
اَبْوَابٌ (اسم جمع) دروازے
ڈیوڑھیاں

ب و ر ☆

يَبُوْرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔
بَارَ يَبُوْرُ بَوراً وَ بَوَارًا (ن)۔ تباہ و برباد ہونا۔
لَنْ تَبُوْرَ (فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب) تباہ و برباد نہ ہوگی۔
بُوْرٌ (اسم مصدر) تباہ ہونا برباد ہونا
بَوَارٌ (اسم مصدر) تباہی و بربادی

ب و ل ☆

بَالٌ (اسم) حالت۔صورتحال دل (اس کے معنی حسب موقع، متعلق/بابت' بھی ہو سکتے ہیں)۔
مَابَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِیْ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ (۱۲:۵۰)
ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔

ب ی ت ☆

يُبَيِّتُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ رات گزارتے ہیں۔
بَاتَ يَبِيْتُ بَيَاتاً (ض) رات گزارنا
بَيَّتَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے راتوں کو منصوبہ بندی کی۔
بَيَّتَ يُبَيِّتُ باب تفعیل راتوں کو کسی کے خلاف منصوبہ بندی کرنا۔
مُبَيِّتُوْنَ باب تفعیل راتوں کو منصوبہ بندی کرنے والے
لَنُبَيِّتَنَّ باب تفعیل (فعل مضارع موکد بہ لام تاکید/نون ثقیلہ جمع متکلم) ہم لازماً رات کو حملہ کریں گے۔
بَيَاتاً
بَيْتٌ (اسم) گھر۔خانہ
بُيُوْتٌ (اسم جمع) گھر بصیغہ جمع۔
اَلْبَيْتُ، اَلْبَيْتُ الْحَرَامُ، اَلْبَيْتُ الْعَتِيْقُ خانہ مقدس یعنی کعبہ
اَلْبَيْتُ الْمَعْمُوْرُ خانہ کعبہ کے عین اوپر آسمان پر کعبہ کا اصل نمونہ یا اس کے مشابہ گھر جس کی زیارت اور طواف روزانہ ہزاروں فرشتے کرتے ہیں اور نمازیں ادا کرتے ہیں۔ (ابن کثیرؒ۔ بیضاویؒ۔ عبدالماجد دریا آبادی)

ب ی د ☆

تَبِيْدُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ تباہ و برباد اور ناپید ہو جائے گی۔
بَادَ يَبِيْدُ بَيْداً (ض) تباہ ہونا/ناپید ہونا۔

ب ی ض ☆

اِبْيَضَّتْ باب افعلال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ سفید ہوگئی/پتھرا گئی۔
اِبْيَضَّ يَبْيَضُّ سفید ہونا/پتھرا جانا
تَبْيَضُّ باب افعلال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ سفید ہو جائے گی۔
اَلْاَبْيَضُ (اسم مذکر) سفید
بَيْضَاءُ (اسم مؤنث) سفید
بَيْضٌ (اسم جمع) انڈے

ب ی ع ☆

بَايَعْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے بیعت کی/کاروبار کیا
بَايَعَ يُبَايِعُ مُبَايَعَةً بیعت کرنا/خرید و فروخت کرنا۔
يُبَايِعُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بیعت کرتے ہیں۔
يُبَايِعْنَ باب مفاعلہ۔فعل مضارع جمع مؤنث غائب۔وہ بیعت کریں گی/کرتی ہیں۔
بَايِعْ باب مفاعلہ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو بیعت کر۔
نوٹ:۔ بَايِعْ کا مطلب ہے تو بیعت کر لیکن یہاں سیاق کلام اور قواعد زبان کی رو سے مطلب ہوگا کہ تو ان کا اقدام یا فعل قبول کر۔
تَبَايَعْتُمْ (باب تفاعل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ایک دوسرے سے لین دین کرو۔
تَبَايَعَ تَبَايُعاً ایک دوسرے کے ساتھ کاروباری معاہدہ کرنا۔
بَيْعٌ (اسم مصدر) سودا کرنا۔ خرید و فروخت کرنا۔
يٰٓاَيُّهَاالنَّبِيُّ اِذَاجَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ
سورۃ الممتحنہ کی آیت نمبر ۱۲ کا واضح مطلب

یہ ہے کہ اے نبی ﷺ جب آپ کے پاس مومن عورتیں - شرک - چوری - زنا - قتل اولاد - افتراء بہتان - اور آپ کی نافرمانی سے پرہیز کرنے پر بیعت کرنے آئیں تو ان سے بیعت لے لیں (مترجم)

لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ (۲۴:۳۷)

جن کو سوداگری غافل کرتی ہے اور نہ خرید وفروخت -

بِيَعٌ (اسم جمع) مسیحی گرجے گھر -

مفرد: بِيعَةٌ

لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ (۲۲:۴۰)

تو راہبوں کے صومعے اور (مسیحیوں کے) گرجے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی مسجدیں ویران ہو چکی ہوتیں -

ب ی ن ☆

بَيَّنُوْا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے وضاحت کی -

بَيَّنَ تَبْيِيْنًا وضاحت کرنا

بَيَّنَّا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے وضاحت سے بیان کیا -

يُبَيِّنُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وضاحت سے بیان کرتا ہے -

يُبَيِّنُنَّ باب تفعیل (فعل مضارع موکد بہ نون ثقیلہ) وہ یقیناً وضاحت سے بیان کرے گا -

لَتُبَيِّنُنَّ باب تفعیل (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید ونون ثقیلہ جمع مذکر حاضر) تم یقیناً وضاحت سے بیان کرو گے -

لِأُبَيِّنَ باب تفعیل (فعل مضارع مع لام تعلیل واحد متکلم) کہ میں وضاحت سے بیان کروں -

لِنُبَيِّنَ باب تفعیل (لام تعلیل فعل مضارع منصوب جمع متکلم) کہ ہم وضاحت سے بیان کریں -

نُبَيِّنُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم وضاحت سے بیان کرتے ہیں -

يُبِيْنُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب)

أَبَانَ يُبِيْنُ إِبَانَةً وہ صاف بات کرتا ہے - صاف بات کرنا -

لَا يَكَادُ يُبِيْنُ (۴۳:۵۲)

وہ صاف گفتگو نہیں کر سکتا -

تَبَيَّنَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) واضح ہو گیا -

تَبَيَّنَ تَبَيُّنًا باب تفعل واضح ہونا -

تَبَيَّنَتْ باب تفعل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) واضح ہو گئی -

تَبَيَّنُوْا باب تفعل (فعل امر جمع مذکر حاضر) واضح ہو جاؤ -

يَتَبَيَّنُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) واضح ہوتا ہے -

لِتَسْتَبِيْنَ باب استفعال (لام تعلیل فعل مضارع واحد مؤنث غائب) تاکہ واضح ہو -

اِسْتَبَانَ باب استفعال (فعل ماضی) ظاہر ہوا -

بَيِّنٌ (اسم صفت) واضح ظاہر

بَيِّنَةٌ (اسم) شہادت - گواہی - ثبوت

بَيِّنَاتٌ (اسم جمع) واضح نشانیاں / ثبوت

مُبَيِّنَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) روشن گر - واضح

مُبَيِّنَاتٌ (اسم فاعل - جمع مؤنث) روشن گر - روشن کرنے والیاں

مُبِيْنٌ (اسم فاعل واحد مذکر) دکھائی دیتا ہوا - صاف منہ بولتا -

بَيَانٌ (اسم) بیان صریح

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ (۳:۱۳۸)

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بیان صریح ہے -

(۲) ممتاز گفتگو

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (۵۵:۴)

اس نے اسے ممتاز بولنا سکھایا -

(۳) تشریح معانی بیان کرنا -

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ (۷۵:۱۹)

پھر اس کے معانی کا بیان کرنا بھی ہمارے ذمے ہے -

تِبْيَانًا (مصدر) وضاحت کرنا -

اَلْمُسْتَبِيْنُ (اسم فاعل باب استفعال واحد مذکر) روشن واضح

بَيْنَ (حرف) درمیان بیچ

بَيْنَ يَدَيْ سامنے

بَيْنَ أَيْدِيْ - موجودگی میں (نیز دیکھئے ی د ی)

ت ☆ ☆ ☆

ت (ا) حرف جار
صرف لفظ جلالہ کے ساتھ قسم کیلئے استعمال ہوتا ہے۔
وَتَاللّٰہِ لَاَ کِیۡدَنَّ اَصۡنَامَکُمۡ (۵۷:۲۱)
اور قسم خدا کی! میں تمہارے بتوں کے ساتھ ایک چال چلوں گا۔
ت فعل کے لاحقے اور سابقے دونوں طرح سے استعمال ہوتا ہے بطور لاحقہ مثالیں:۔
قَالَتۡ واحد مؤنث غائب اس عورت نے کہا۔
قُلۡتَ (واحد مذکر حاضر) تو نے کہا
قُلۡتِ (واحد مؤنث حاضر) تجھ عورت نے کہا۔
بطور لاحقہ ت' کے استعمال کی مثالیں یہ ہیں:۔
ت: قالَتۡ (واحد مؤنث غائب) اس عورت نے کہا۔
ت: قُلۡتَ (واحد مذکر حاضر) تو (مرد) نے کہا۔
تِ: قُلۡتِ (واحد مؤنث حاضر) تو' (عورت) نے کہا۔(مترجم)
ت: قُلۡتُ (واحد متکلم) میں نے کہا
التَّابُوۡتُ (اسم) وہ صندوق جس میں آل موسیٰ اور آل ہارون کے تبرکات تھے۔ (ملاحظہ ہو۔عبدالماجد دریا آبادی ۲ حاشیہ ۶۵۲)

تَارَۃً (اسم) وقت۔دفعہ۔مرتبہ۔
تَارَۃً أُخۡرٰی (۵۵:۲۰) ایک اور مرتبہ

ت ب ب ☆

تَبَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ ہلاک ہوگیا۔
تَبَّ یَتُبُّ تَبًّا وَ تَبَابًا (ن) نقصان برداشت کرنا۔ہلاک ہونا۔مسلسل بدی وخرابی میں مبتلا رہنا (راغب)
تَبَّتۡ (فعل ماضی مؤنث غائب) وہ ہلاک ہوگئی۔
تَبَابٌ (اسم مصدر) تباہی و بربادی۔تباہ ہونا
تَتۡبِیۡبٌ (اسم مصدر) تباہی و بربادی
تَبَارَکَ دیکھئے ب ر ک
تَبۡدِیۡلٌ دیکھئے ب د ل
تُبۡدِیۡ دیکھئے ب د و
تَبَرَّأَ دیکھئے ب ر أ
تَبَاشَرَ دیکھئے ب ش ر

ت ب ر ☆

تَبَّرۡنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تباہ کردیا
تَبَرَ یَتۡبُرُ تَبۡرًا وَتَبَّرَ یُتَبِّرُ تَتۡبِیۡرًا تباہ کرنا توڑنا۔
تَتۡبِیۡرًا باب تفعیل۔تباہی
لِیُتَبِّرُوۡا منصوب (لام تعلیل فعل ماضی جمع مذکر غائب) تا کہ وہ تباہ کریں۔

تَبَارٌ (اسم مصدر) تباہ کرنا
مُتَبَّرٌ (اسم مفعول) تباہ شدہ۔برباد

ت ب ع ☆

تَبِعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پیروی کی۔
تَبِعَ یَتۡبَعُ تَبَعًا وَ تِبَاعًا (س) پیروی کرنا۔اقدام کرنا۔بیڑہ اٹھانا۔کسی سے جا ملنا۔خدمت کرنا۔حکم ماننا۔کسی عقیدے کے پیروکار ہونا۔
تَبِعُوۡا (فعل ماضی۔جمع مذکر غائب) انہوں نے پیروی کی۔
مَاتَبِعُوۡا انہوں نے پیروی نہیں کی۔
یَتۡبَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پیروی کرتا ہے۔
تَتۡبَعُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پیروی کرتی ہے۔
أَتۡبَعَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پیچھا کیا۔
أَتۡبَعۡنَا باب افعال (فعل ماضی۔جمع متکلم) ہم نے پیچھا کیا۔
أَتۡبَعُوۡا باب افعال (فعل ماضی۔جمع مذکر غائب) انہوں نے پیچھا کیا۔
یُتۡبِعُوۡنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پیچھا کرتے ہیں۔
أُتۡبِعُوۡا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) ان کا پیچھا کیا گیا۔
نُتۡبِعُ باب افعال (فعل مضارع۔جمع متکلم) ہم پیچھا کرتے ہیں۔
اِتَّبَعَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔اس نے اتباع کی۔

اِتَّبَعَ اِتِّبَاعاً باب افتعال اتباع کرنا
اِتَّبَعْتَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تونے اتباع کی
اِتَّبَعْتُ باب افتعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے اتباع کی
اِتَّبَعُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اتباع کی
اتَّبَعْتُمْ باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)۔ تم نے اتباع کی۔
اِتَّبَعْنَا باب افتعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے اتباع کی
يَتَّبِعُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اتباع کرتا ہے۔
تَتَّبِعُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو اتباع کرتا ہے۔
حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ (۲:۱۲۰)
یہاں تک کہ ان کے مذہب کی (اتباع) پیروی اختیار کرلو۔
يَتَّبِعُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پیروی کرتے ہیں۔
تَتَّبِعُوْا منصوب تَتَّبِعُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پیروی کروگے۔
اَتَّبِعُ (باب افتعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں پیروی کرتا ہوں۔
نَتَّبِعُ باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پیروی کرتے ہیں۔
اِتَّبِعْ (فعل امر باب افتعال واحد مذکر حاضر) تو پیروی کر
اتَّبِعُوْا (فعل امر باب افتعال جمع مذکر حاضر) تم پیروی کرو
لَا تَتَّبِعْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) پیروی نہ کر
لَاتَتَّبِعَانِّ (فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر) تم دو پیروی نہ کرو۔
لَاتَتَّبِعَنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَايَعْلَمُوْنَ (۱۰:۸۹)
تم دو (موسیٰ وہارونؑ) بے عقلوں کے رستے پر نہ چلنا۔
تَبَعٌ (اسم) پیروکار۔
تَابِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر) پیروی کرنے والا۔
تَابِعِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) پیروی کرنے والے۔
تَبِيْعٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) پیچھا کرنے والا۔ انتقام لینے والا
ثُمَّ لَاتَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا (۱۷:۶۹)
پھر تم اس غرق کے سبب اپنے لئے کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا نہ پاؤ
تَبِيْــعٌ اس شخص کو کہتے ہیں جو کوئی حق یا واجبات وصول کرنے کے لئے دعویٰ دائر کرے۔ آیت میں اس کا مفہوم یہ ہے کہ تمہیں کوئی شخص نہ ملے گا جو ہمارے خلاف اس بات کے دعویٰ دائر کرے کہ ہم نے تم پر نازل ہونے والے عذاب کو نہیں روکا۔ (عبدالماجد دریا آبادی)
اِتِّبَاعٌ اسم مصدر پیروی کرنا
مُتَتَابِعٌ باب مفاعلہ (اسم فاعل) متواتر یکے بعد دیگرے
فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ (۴:۹۲)
پس وہ دو ماہ کے متواتر روزے رکھے
مُتَّبِعُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) تعاقب کئے جانے والے۔

ت ت ر ☆

تَتْرٰى (اسم مصدر) یکے بعد دیگرے ایک کے پیچھے دوسرا
دیکھئے و ت ر

ت ج ر ☆

تِجَارَةٌ (اسم مصدر) تجارت، کاروبار، خرید وفروخت
تَجَرَ يَتْجُرُ تَجْراً وَتِجَارَةً (ن) تجارت/کاروبار کرنا۔

ت ح ت ☆

تَحْتَ (حرف) نیچے
(ضد: فَوْقَ)

ت خ ذ ☆

اتَّخَذَ اور مشتقات کے لئے
دیکھئے ا خ ذ

ت ر ب ☆

تُرَابٌ (اسم) غبار۔ مٹی
اَتْرَابٌ (اسم جمع) ہم عمر عورتیں
مفرد: تِرْبٌ

تَرَائِبُ (اسم جمع)(عورت کی چھاتی کی ہڈی یا سینے کا اُوپر والا حصہ)

مَتْرَبَةٌ (اسم مصدر) مفرد: تَرِبَةٌ مٹی میں مل جانا خاک آلود ہونا غربت اور بدحالی

ت ر ف ☆

اُتْرِفْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے عیش وآرام کیا۔

اَتْرَفَ يُتْرِفُ اِتْرَافًا عیش وآرام کرنا

تَرِفَ يَتْرَفُ تَرَفًا عیش وعشرت کی زندگی گزارنا۔

اُتْرِفُوْا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ عیش وعشرت میں پڑ گئے۔

اُتْرِفْتُمْ باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم عیش وعشرت میں پڑ گئے۔

مُتْرِفِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر)۔عیش وعشرت میں غرق لوگ

مُتْرِفِيْ (اسم فاعل باب افعال جمع مذکر منصوب بحذف ن عیش وعشرت میں مشغول لوگ۔

مُتْرَفِيْهَا قوم کے کھاتے پیتے خوشحال لوگ

مُتْرَفِيْهِمْ ان کے خوشحال لوگ

مُتْرَفُوْ اسم فاعل (باب افعال ن محذوف بسبب مضاف) خوشحال لوگ

مُتْرَفُوْهَا ۔اس بستی یا قوم کے خوشحال لوگ۔

ت ر ق ☆

تَرَاقِيَ (اسم جمع) ہنسلی مفرد: تَرْقُوَةٌ

ت ر ک ☆

تَرَکَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اُس نے ترک کیا/ چھوڑ دیا۔

تَرَکَ يَتْرُکُ تَرْکًا (ن) چھوڑ دینا' حذف کرنا' ختم کرنا' بچنا' اجتناب کرنا' ترک کرنا۔

(۱) اپنی مرضی سے کوئی چیز چھوڑ دینا۔

وَتَرَکْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ (۹۹:۱۸)

اُس روز ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے۔

(۲) مجبوراً کوئی چیز چھوڑنا۔

کَمْ تَرَکُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ (۲۵:۴۴)

وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے

تَرَکْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے چھوڑ دیا۔

تَرَکُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے چھوڑ دیا۔

تَرَکْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے چھوڑ دیا۔

تَرَکْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) تم نے چھوڑ دیا۔

تَرَکْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے چھوڑ دیا۔

تَتْرُکُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو چھوڑتا ہے۔

نَتْرُکُ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم چھوڑتے ہیں۔

اُتْرُکْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) چھوڑ دے۔ترک کردے۔

يُتْرَکُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اُسے چھوڑ جاتا ہے

يُتْرَکُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چھوڑے جاتے ہیں۔

تُتْرَکُوْا منصوب تُتْرَکُوْنَ مرفوع (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر)۔تم چھوڑے جاتے ہو۔

تَارِکٌ (اسم فاعل واحد مذکر) چھوڑنے والا۔ترک کرنے والا۔

تَارِکُوْا مرفوع مضاف تَارِکِيْ منصوب مضاف (اسم فاعل جمع مذکر مضاف کے باعث نون گرگئی) چھوڑ دینے والے۔

ت س ر ☆

تَسُرُّ دیکھیے س ر ر

ت س ع ☆

تِسْعٌ (اسم عدد مذکر) نَو

تِسْعَةٌ (اسم عدد مؤنث) نو

تِسْعَةَ عَشَرَ (اسم عدد مرکب) اُنیس

تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ (اسم عدد مرکب) ننانوے (۹۹)

ت ع س ☆

تَعْسًا (اسم مصدر) زوال تَعَسَ
وَتَعِسَ يَتْعَسُ تَعْسًا
برباد ہونا۔ زوال پذیر ہونا۔

تَعَاطٰی دیکھئے ع ط و
اَلتَّعَفُّفُ دیکھئے ع ف ف
تَعْفُوْا دیکھئے ع ف و
تَعَالَوْا/ تَعَالَيْنَ/ تَعَالٰی/ تَعْلُوْا/ اسْتَعْلٰی
لَتَعْلُنَّ دیکھئے ع ل و
تَعَاوَنُوْا دیکھئے ع و ن
تَغَیُّظًا دیکھئے غ ی ظ
تُفَادُوْهُمْ دیکھئے ف د ی
تَفَاخُرٌ دیکھئے ف خ ر
تَفَرَّقُوْا/ تَتَفَرَّقُوْا دیکھئے ف ر ق

ت ف ث ☆

تَفَثٌ (اسم) غلاظت، میل کچیل

☆ ☆ ☆ ☆

تَقْوٰی (اسم) دیکھئے و ق ی
پرہیزگاری
تَقَبَّلَ/ تَسْتَقْبِلَ دیکھئے ق ب ل

ت ق ن ☆

اَتْقَنَ (باب افعال) اس نے کمال مہارت سے کام کیا۔ ہنرمندی سے کام کرنا۔
تَقَنَ ثلاثی مجرد (ف) وَاَتْقَنَ افعال مزید فیہ

ت ل ل ☆

تَلَّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نیچے لٹایا/ گرایا۔
وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ (۳۷:۱۰۳)
اور (باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹادیا)

ت ل و ☆

تَلَا (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بعد میں آیا/ پیچھے آیا۔
وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا (۹۱:۲).
اور قسم چاند کی کہ (جب وہ) سورج کے پیچھے نکلے۔
نوٹ: انگریزی کے برعکس عربی زبان میں قمر مذکر ہے اور شمس مؤنث۔
تَلَوْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے تلاوت کی۔
يَتْلُوْا (ن محذوف) يَتْلُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تلاوت کرتے ہیں۔
تَتْلُوْا (ن محذوف) تَتْلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تلاوت کرتے ہو۔
نَتْلُوْا (فعل مضارع جمع متکلم) ہم تلاوت کرتے ہیں۔
اُتْلُ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو تلاوت کر
اُتْلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم تلاوت کرو
تُلِيَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) تلاوت کی گئی۔
يُتْلٰی (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) تلاوت کی جاتی ہے۔
تُتْلٰی (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) تلاوت کی جاتی ہے۔
اَلتَّالِيَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) تلاوت کرنے والے فرشتے۔ مفرد: تَالِيَةٌ
تِلَاوَةٌ (اسم) تلاوت پڑھنا

ت م م ☆

تَمَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مکمل ہوا، پورا ہوا۔
تَمَّ يَتِمُّ تَمَامًا مکمل ہونا/ پورا ہونا/ ختم ہونا
تَمَّتْ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) مکمل ہوگئی۔
اَتَمَّ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مکمل کیا۔
اَتْمَمْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے مکمل کیا۔
اَتْمَمْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے مکمل کیا۔
اَتْمَمْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم)۔ ہم نے مکمل کیا۔
يُتِمُّ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مکمل کرتا ہے۔

لِیُتِمَّ باب افعال (لام تعلیل فعل مضارع منصوب، واحد مذکر غائب) تاکہ وہ مکمل کرے

لِأُتِمَّ باب افعال (لام تعلیل فعل مضارع واحد متکلم) تاکہ میں مکمل کروں

أَتِمَّ (فعل امر باب افعال واحد مذکر حاضر) تو مکمل کر

أَتِمُّوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم مکمل کرو

تَمَامٌ (اسم) مکمل۔

مُتِمٌّ (اسم فاعل، باب افعال، واحد مذکر۔ مکمل کرنے والا

ت ک أ — و ک أ

أَتَوَكَّأُ باب تفعل (فعل مضارع واحد متکلم) میں ٹیکتا ہوں/ ٹیک لگاتا ہوں

مُتَّكَأً (اسم ظرف مکان) تکیہ گاہ، عصا۔ صوفہ

مُتَّكِئُونَ/مُتَّكِئِينَ (اسم فاعل جمع مذکر) تکیہ لگائے لوگ۔

تُكْلَانٌ دیکھیے و ک ل

☆☆☆☆

التَّنُّوْرُ (اسم) تنور بھٹی

التَّوْفِيْقُ دیکھیے و ف ق

ت و ب ☆

تَابَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے توبہ کی۔

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ (۳۹:۵)

اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کرے اور نیکو کار ہو جائے۔

تَابَ (عَلیٰ) اس نے معاف کیا۔

فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ (۳۹:۵)

تو خدا اسے معاف کر دے گا۔

تَابَ (صلہ الیٰ کے ساتھ یا اس کے بغیر) اس نے توبہ کی۔

تَابَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دو نے توبہ کی۔

تَابُوْا (فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب) انہوں نے توبہ کی۔

تُبْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے توبہ کی۔

تُبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے توبہ کی۔

يَتُوْبُ (فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب) وہ توبہ قبول کرتا ہے۔

يَتُبْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ توبہ کرے۔

أَتُوْبُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں توبہ کرتا ہوں۔

تَتُوْبَا ن محذوف تَتُوْبَانِ تم دو توبہ کرو۔

يَتُوْبُوْا منصوب يَتُوْبُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ توبہ کریں۔

تُبْ (علی) (فعل امر) توبہ قبول کر۔

تُوْبُوْا (فعل امر جمع حاضر مذکر) کہ تم توبہ کرو۔

التَّوْبُ، التَّوْبَةُ، مَتَابٌ (مصدر) توبہ

تَوَّابٌ (اسم مبالغہ) (سب سے بڑا توبہ قبول کرنے والا۔

تَائِبُوْ نَ (اسم فاعل جمع مذکر) توبہ کرنے والے۔

تَائِبَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) توبہ کرنے والیاں۔

تَوَّابِيْنَ (منصوب، اسم مبالغہ جمع مذکر) توبہ کرنے والے لوگ مفرد: تَوَّابٌ

☆☆☆☆

تَوْرَاةٌ (اسم) تورات، بائبل، حضرت موسیٰ پر نازل شدہ کتاب مقدس۔

ت ی ہ ☆
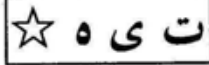
يَتِيْهُوْنَ (فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب)۔ وہ آوارہ/ دربدر پھریں گے۔

تَاهَ يَتِيْهُ تَيْهاً بے جہت و منزل آوارہ پھرنا/ مارا مارا پھرنا۔

تِيْنٌ (اسم) انجیر

ث ب ت ☆

أَثْبِتُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) ثابت قدم رہو۔

ثَبَتَ یَثْبُتُ ثَبَاتًا وَ ثُبُوْتًا (ن) ثابت قدم رہنا۔ مستقل۔ مزاج رہنا۔ ٹک جانا۔ ڈٹ جانا۔ برقرار رہنا۔

ثَبَّتْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ثابت قدم رکھا۔

ثَبَّتَ (باب تفعیل) تَثْبِیْتًا برقرار رکھنا۔ پکا کرنا۔

یُثَبِّتُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ثابت قدم رکھتا ہے

نُثَبِّتُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ثابت قدم رکھتے ہیں۔

ثَبِّتْ (فعل امر' واحد مذکر) ثابت قدم رکھ

ثَبِّتُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) ثابت قدم رکھو/رہو۔

یُثْبِتُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ ثابت کرتا ہے۔

أَثْبَتَ یُثْبِتُ إِثْبَاتًا (باب افعال) (۱) باقی رکھنا (۲) کرنا کسی چیز کو اپنے مقام پر قائم رکھنا۔

یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ (۳۹:۱۳)

خدا جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے' قائم و برقرار رکھتا ہے۔

لِیُثْبِتُوْا باب افعال (لام تعلیل فعل مضارع جمع مذکر غائب) تاکہ وہ قید کریں

وَاِذْ یَمْکُرُ بِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْکَ اَوْ یَقْتُلُوْکَ (۳۰:۸)

(اور اے محمد علیہ السلام! اس وقت کو یاد کرو) جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کریں یا جان سے مار ڈالیں

ثَابِتٌ (اسم فاعل واحد مذکر) مضبوطی سے بندھا ہوا۔

ثُبُوْتٌ (اسم) ثابت' گڑھا ہوا۔ مضبوط

تَثْبِیْتٌ باب تفعیل (اسم مصدر) مضبوط کرنا

ثُبَاتٌ (اسم جمع) الگ الگ گروہ مفرد: ثُبَةٌ آدمیوں کا گروہ۔ دستے' گھڑ سوار۔

فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِیْعًا (۷۱:۴)

پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو۔

ث ب ر ☆

ثُبُوْرٌ (اسم مصدر) موت' تباہی و بربادی۔

ثَبَرَ یَثْبُرُ ثَبْرًا وَثُبُوْرًا (ن) تباہ ہونا ہلاک ہونا۔

مَثْبُوْرًا (اسم مفعول واحد مذکر) آخری شخص ہلاک شدہ۔

ث ب ط ☆

ثَبَّطَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے روکا

ثَبَطَ وَ ثَبَّطَ (عَنْ) روکنا۔ باز رکھنا۔

ث ج ج ☆

ثَجَّاجًا (اسم مبالغہ) موسلا دھار۔

ث خ ن ☆

أَثْخَنْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے قتل کیا/ خون بہایا۔

ثَخَنَ یَثْخُنُ ثَخْنًا (ن) گاڑھا /سخت اور مضبوط ہونا۔

أَثْخَنَ باب افعال۔ دشمن کو بری طرح قتل کرنا۔

یُثْخِنَ باب افعال (فعل مضارع منصوب' واحد مذکر غائب) وہ خون بہاتا ہے۔

ث ر ب ☆

تَثْرِیْبٌ باب تفعیل (اسم مصدر) مواخذہ' بازپرس

ث ر ى ☆

الثَّرىٰ (اسم) زمین

ث ع ب ☆

ثُعْبَانٌ (اسم) سانپ اژدھا۔

ث ق ب ☆

الثَّاقِبُ (اسم فاعل واحد مذکر) چمکدار روشن

ث ق ف ☆

ثَقِفْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے پکڑ لیا/ قابو پالیا
ثَقِفَ يَثْقَفُ ثَقْفاً (س)۔ فتح کرنے کو پہنچا۔
تَثْقَفَنَّ (فعل مضارع موکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر حاضر) یقیناً تو قابو پالے گا۔
يَثْقَفُوْا منصوب يَثْقَفُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ قابو پالیں/ قدرت پالیں۔
اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً (۶۰:۲)
اگر وہ (کافر) تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں۔
ثُقِفُوْا (فعل ماضی مجہول، جمع مذکر غائب) وہ پائے گئے۔

ث ق ل ☆

ثَقُلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بھاری ہوگئی - مہم اور خطرناک ہوگئی۔
ثَقُلَ يَثْقُلُ ثِقْلاً وَ ثَقَالَةً وزنی/ بھاری ہونا
اَثْقَلَتْ باب افعال (واحد مؤنث غائب) بھاری/ وزنی ہوگئی۔
اِثَّاقَلْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم گرانی سے جھک گئے۔ تم بوجھ تلے دب گئے (عبدالماجد دریا آبادی) تم پوری طرح ڈوب گئے (آربیری) تمہیں وزن سے جھکنا چاہئے۔
نوٹ:- العکبری کی رائے میں باب مفاعلہ سے ہے اور اضافی ہمزہ (اِ) شروع میں بطور سابقہ آئی ہے۔
ثَقِيْلٌ (صفت بروزن فعیل واحد مذکر) وزنی/ بھاری
اَثْقَالٌ (اسم جمع) بوجھ بار بصیغہ جمع مفرد: ثِقْلٌ
اَلثَّقَلَانِ (اسم مثنی) دو بوجھ انسان اور جن
ثِقَالٌ (اسم مصدر)۔ وزنی/ بھاری
اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالاً (۹:۴۱)
سبک ہو یا گراں بار یعنی مال و اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے نکل آؤ
مُثْقَلَةٌ باب افعال (اسم مفعول واحد مؤنث) بھاری بوجھ تلے دبی ہوئی۔
مُثْقَلُوْنَ باب افعال (اسم مفعول جمع مذکر) بوجھ تلے دبے ہوئے۔
مِثْقَالٌ (اسم آلہ)؟ (وزن کے ۴.۶۸ گرام کے برابر وزن۔

ث ل ث ☆

ثَلَاثَةٌ/ ثَلَاثٌ (اسم عدد) تین
ثَلَاثُوْنَ/ ثَلَاثِيْنَ (اسم عدد) تیس
الثُّلُثُ (کسر) ایک تہائی ۱/۳
الثُّلُثَانِ (کسر) دو تہائی ۲/۳
ثُلُثَا (اسم عدد مثنی مضاف ن محذوف)
ثُلُثَيْ (کسر) اسم عدد مثنی منصوب مضاف دو تہائی ۲/۳
ثَالِثٌ/ ثَالِثَةٌ (عدد ترتیبی) تیسرا تیسری۔
ثُلَاثَ تین تین۔

ث ل ل ☆

ثُلَّةٌ (اسم) ایک گروہ

ث م د ☆

ثَمُوْدُ ثمود (علم) ایک قدیم اور طاقتور عرب قوم جس کا قوم عاد سے قریبی تعلق ہے۔ قوم ثمود قوم عاد ہی کی تہذیب و ثقافت کی وارث ہے۔ یہ قوم عرب کے شمال مغربی کونے میں آباد تھی اور یہی جگہ شام کی جنوبی سرحد بنتی ہے۔
قوم عاد کے برعکس جس کا ہمیں زمانہ تاریخ میں کوئی نشان پتہ نہیں ملتا، قوم ثمود کے بارے میں Diodras Siclus اور

بطلیموس نے بیان کیا ہے کہ یہ قوم موجود تھی اور پانچویں صدی عیسوی تک زندہ رہی ہے -قوم ثمود کے فوجی دستے بازنطینی بادشاہوں کی فوج میں شامل رہے ہیں-(عبدالماجد دریا آبادی ص۸حاشیہ۵۴۲)

☆☆☆☆

ثَمَّ وہیں-اسی وقت یا جگہ پر

ث م ر☆

أَثْمَرَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بارآور ہوا/ پھل لایا-

أَثْمَر إِثْمَاراً پھل لانا-

ثَمَرٌ (اسم جمع) پھل-بصیغہ جمع

ثَمَرَةٌ (اسم مفرد) پھل-میوہ-

ثَمَرَاتٌ (اسم جمع) مفرد ثَمَرَةٌ پھل-میوے

ث م ن ☆

ثَمَنٌ (اسم) قیمت

ثُمُنٌ (کسر) آٹھواں حصہ 1/8

ثَمَانِيَ/ثَمَانِيَةٌ (اسم عدد) آٹھ

ثَمَانِيْنَ (اسم عدد) اسّی

ث ن ی ☆

يَثْنُوْنَ (فعل مضارع-جمع مذکر غائب) وہ دوہرا کرتے ہیں-وہ تہ کرتے ہیں

- ثَنيٰ يَثْنِيْ ثَنَاء تہ کرنا-دوہرا کرنا کسی چیز کو دُگنا کرنا-

يَسْتَثْنُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ استثناء کرتے ہیں-

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ (۱۸:۶۸)-

انہوں نے استثناء نہیں کیا یعنی انہوں نے إن شاء اللہ نہیں کہا-

ثَانِيْ (اسم عدد ترتیبی)-دوسرا

اِثْنَانِ/اِثْنَيْنِ/اِثْنَتَيْنِ (اسم عدد مذکر مؤنث)-دو

اِثْنَاعَشَرَ مرفوع (مذکر) بارہ

اِثْنَيْ عَشَرَ منصوب (مذکر) بارہ

اِثْنَتَا عَشَرَةَ مرفوع (مؤنث) بارہ

اِثْنَتَيْ عَشَرَةَ منصوب (مؤنث) بارہ

مَثْنيٰ دو دو

(۱) کثرت سے دہرائی جانے والی (عبدالماجد دریا آبادی)

مَثَانِيْ دہرائی جانے والی (لسان العرب) جوڑے جوڑے

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ (۲۳:۳۹)

خدا نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم ملتی جلتی ہیں)-

(۲) دہرائی

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ (۸۷:۱۵)

اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں) دہرا کر یعنی بار بار پڑھی جاتی ہیں-

ث و ب☆

ثُوِّبَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) بدلہ دیا گیا-

ثَوَّبَ باب تفعیل تَثْوِيْباً کسی چیز کی قیمت ادا کرنا اچھے اعمال کی جزا دینا (عبداللطیف حیدرآبادی)

ثَابَ يَثُوْبُ ثَوْباً (اِلیٰ) واپس ہونا

أَثَابَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) پہنچانا' بدلہ دینا-

أَثَابَ يُثِيْبُ إِثَابَةً باب افعال (مہموز) بدلہ دینا-تلافی کر دینا-

فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ (۳:۱۵۳)

تو خدا نے تم کو غم پر غم پہنچایا-

(۲)-بدلہ دیا-جزا دی-

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا (۵:۸۵)

تو خدا نے ان کو ان کے کہنے کے عوض عطا فرمائے-

ثَوَابٌ (اسم) جزا

مَثُوْبَةٌ (اسم) جزا

مَثَابَةٌ (اسم)-پناہ-زیارت گاہ

ثِيَابٌ (اسم جمع) کپڑے

مفرد: ثَوْبٌ

ث و ر☆

أَثَارُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے منتشر کر دیا/ کھدائی کی-

ثَارَ يَثُوْرُ ثَوْراً (ن)-

اٹھانا۔حرکت میں آنا۔منتشر ہونا کھودنا۔

أَثَارُوا الْأَرْضَ (۳۰:۹)۔

انہوں نے زمین کو جوتا/کھودا۔

أَثَرْنَ باب افعال (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) انہوں نے اٹھایا/ابھارا

تُثِيرُ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) جوتی ہے۔(۱) اٹھانا۔

فَتُثِيرُ سَحَابًا (۳۰:۴۸)

تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں۔

(۲) جوتی ہے۔

إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ (۲:۷۱)

وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو نہ تو زمین جوتا ہو۔

ث و ی ☆

ثَاوِيًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) مقیم/رہائشی

ثَوَى يَثْوِي ثَوَاءً (ض) رُکنا۔ٹھہرنا

مَثْوَى (اسم ظرف) ٹھکانہ

ث ی ب ☆

ثَيِّبَاتٌ (اسم جمع)۔شوہر دیدہ عورتیں

مفرد: ثَيِّبٌ

ج ء ر ☆

یَجْاَرُوْنَ (فعل مضارع-جمع مذکر غائب) وہ فریاد رسی کے لئے پکارتے ہیں-

جَاَرَ یُجْاَرُ جَارًا وَ جُئُوْرًا (ف) دعا میں بلند آواز سے گریہ وزاری کرنا-

تَجْاَرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم فریاد رسی کے لئے زور سے روتے ہو-

لَاتَجْاَرُوْا (فعل نہی-جمع مذکر حاضر) فریادرسی کے لئے گریہ وزاری مت کرو

جَارٌ' جَائِرٌ دیکھئے ج و ر

جَاسُوْا دیکھئے ج و س

جَاءَ یَجِیْئُ جَاؤُوْا دیکھئے ج ی ا

ج ب ب ☆

اَلْجُبُّ (اسم) کنواں

ج ب ت ☆

اَلْجِبْتُ (اسم) ایک ایک یا زیادہ بت جادو (ایڈورڈلین) (ایک بے قیمت چیز) (راغب)

ج ب ر ☆

جَبَّارٌ (اسم مبالغہ) مضبوط' طاقتور جابر و ظالم- باغی' دیو' قاہر

جَبَّارِیْنَ منصوب (اسم' جمع) دیو-

ج ب ل ☆

جَبَلٌ (اسم) پہاڑ

جِبَالٌ (اسم' جمع) پہاڑ-کوہ (بصیغۂ جمع)

جِبِلَّةٌ (اسم) نسل- پیدائش- لفظی ترجمہ: ساخت مخلوق- خلقت

جِبِلٌّ (اسم) خلقت-

ج ب ن ☆

جَبِیْنٌ (اسم) ماتھا- پیشانی

ج ب ہ ☆

جِبَاہٌ (اسم' جمع) پیشانیاں- ماتھے

مفرد: جَبْھَۃٌ

ج ب ی ☆

یُجْبٰی (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) پہنچایا جاتا ہے/ لایا جاتا ہے-

جَبَا یَجْبُوْ (یَجْبِیْ) جِبْوَۃً وَ جِبَایَۃً وَ جِبَاوَۃً ٹیکس اکٹھا کرنا' تاوان/ چندہ لینا- حوض میں پانی جمع کرنا- اکٹھا کرنا-

اِجْتَبٰی باب افتعال (واحد مذکر غائب) منتخب کیا' چُن لیا-

اِجْتَبٰی اجْتِبَاءً باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) منتخب کرنا- چُن لینا-

اجْتَبَیْتَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تونے منتخب کیا/ چُن لیا-

اِجْتَبَیْنَا باب افتعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے چُن لیا-

یَجْتَبِیْ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چُنتا ہے/ منتخب کرتا ہے-

ج ث ث ☆

اِجْتُثَّتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اُکھاڑی گئی/ نکالی گئی-

جَثَّ یَجُثُّ جَثًّا وَ (اجتثّ) باب افتعال کاٹ ڈالنا/ کاٹ گرانا- جڑ سے اکھاڑنا

ج ث م ☆

جَاثِمِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) بے حس و حرکت واوندھے پڑے ہوئے لاشے-

جَثَمَ یَجْثِمُ جَثْمًا وَ جُثُوْمًا (ض) بے ہوشی کے عالم میں بے حس و حرکت پڑے رہنا-

ج ث و ☆

جَاثِیَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) گھٹنوں کے بل جھکی ہوئی

جَثَا یَجْثُوْ جُثُوًّا (ن) زمین پر گھٹنے ٹیک کر بیٹھنا-

جثِيًّا (اسم مصدر) گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔

ج ح د ☆

جَحَدُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے انکار کیا۔
جَحَدَ يَجْحَدُ جُحُوْدًا (ف) انکار کرنا کسی کا حق دینے سے منکر ہونا۔
يَجْحَدُوْنَ (فعل مضارع۔جمع مذکر غائب) وہ انکار کرتے ہیں۔

ج د ث ☆

أَجْدَاثٌ (اسم جمع) قبریں۔ مفرد: جَدَثٌ

ج د د ☆

جَدٌّ (اسم مصدر) عظمت، بزرگی
جَدَّ يَجِدُّ جَدًّا بڑا بزرگ ہونا۔
تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا (۷۲:۳) ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی ہے۔
جَدِيْدٌ صفت۔واحد مذکر۔نیا
جَدَّ يَجِدُّ جِدَّةً وَجِدَّةً: نیا ہونا۔
جُدَدٌ (اسم جمع) گلیاں۔ مفرد: جُدَّةٌ گلی، راستہ

ج د ر ☆

جِدَارٌ (اسم) دیوار
جُدُرٌ (اسم جمع) دیواریں۔
أَجْدَرُ (اسم تفضیل) مقبول ترین، مناسب ترین، موزوں ترین۔
جَدُرَ يَجْدُرُ جَدَارَةً (ن) مناسب ہونا۔لائق ہونا۔مستحق ہونا۔

ج د ل ☆

جَادَلُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جھگڑا کیا۔
جَادَلَ مُجَادَلَةً جھگڑا لڑائی، جھگڑا کرنا
جَدَلَ يَجْدُلُ جَدْلاً (ن ض) مروڑنا مضبوط باندھنا پختہ کرنا۔
جَادَلْتَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے جھگڑا کیا۔
جَادَلْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے جھگڑا کیا۔
يُجَادِلُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔وہ جھگڑا کرتا ہے۔
يُجَادِلُوْا منصوب بحذف نون
يُجَادِلُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھگڑا کرتے ہیں۔
تُجَادِلُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو جھگڑا کرتا ہے
تُجَادِلُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھگڑا کرتے ہو
جَادِلْ باب مفاعلہ (فعل امر واحد مذکر حاضر) مباحثہ/مجادلہ کرو/جھگڑا کرو۔
لَا تُجَادِلُوْا باب مفاعلہ (فعل نہی جمع مذکر حاضر) جھگڑا مت کرو۔
جَدَلٌ (اسم مصدر) جھگڑا کرنا
جِدَالٌ (اسم مصدر) جھگڑا۔تنازعہ

ج ذ ذ ☆

جُذَاذٌ (اسم) ریزے ریزے
جَذَّ يَجُذُّ جَذًّا (ض) جڑ سے کاٹ ڈالنا
مَجْذُوْذٌ (اسم مفعول واحد مذکر) کٹا ہوا۔منقطع
عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ (۱۱:۱۰۹) یہ خدا کی بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگی۔

ج ذ ع ☆

جِذْعٌ (اسم) (درخت کا تنا)
جُذُوْعِ النَّخْلِ (اسم جمع) تنے

ج ذ و ☆

جَذْوَةٌ (اسم) آگ کا انگارا

ج ر ح ☆

جَرَحْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے کمایا۔
جَرَحَ يَجْرَحُ جَرْحًا (ف)

زخمی کرنا- زخم لگانا- نقصان دینا- کمانا (لسان العرب) اور العکبری
اِجْتَرَحُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ارتکاب کیا
جُرُوْحٌ (اسم جمع) زخم (بصیغہ جمع)
مفرد: جُرْحٌ زخم
جَوَارِحُ (اسم جمع) شکاری جانور-
مفرد: جَارِحَةٌ

ج ر د ☆

جَرَادٌ (اسم) ٹڈی

ج ر ر ☆

يَجُرُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کھینچتا ہے-
جَرَّ يَجُرُّ جَرًّا کھینچنا- گھسیٹنا

ج ر ز ☆

جُرُزٌ (اسم) بے آب و گیاہ زمین بنجر (راغب)

ج ر ع ☆

يَتَجَرَّعُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ گھونٹ بھرتا ہے-
جَرَعَ يَجْرَعُ جَرْعًا وَتَجَرُّعًا

باب تفعل
وَاجْتَرَعَ باب افتعال گھونٹ بھرنا- ہڑپ کرنا-

ج ر ف ☆

جُرُفٌ (اسم) کھوکھلا کنارہ-

ج ر م ☆

أَجْرَمُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جرم کا ارتکاب کیا-
جَرَمَ يَجْرِمُ جَرْمًا وَاجْتَرَمَ وَأَجْرَمَ (باب افتعال)
کاٹ ڈالنا/ بھڑکانا' کسی کے خلاف ارتکاب جرم- قصوروار ہونا-
أَجْرَمْنَا باب افعال (فعل ماضی- جمع متکلم) ہم نے جرم کیا-
تُجْرِمُوْنَ باب افعال (فعل مضارع- جمع مذکر حاضر) تم نے جرم کیا-
إِجْرَامٌ (اسم مصدر) ارتکاب جرم-
مُجْرِمٌ باب افعال- اسم فاعل واحد مذکر- مجرم
مُجْرِمُوْنَ مرفوع مُجْرِمِيْنَ منصوب (اسم فاعل- جمع مذکر) مجرم لوگ-
لَا يَجْرِمَنَّ (فعل مضارع منفی مؤکد بہ نون ثقیلہ) واحد مذکر غائب مجرم نہ بنائے' نہ اکسائے- نہ آمادہ کرے-
وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا (۸:۵)-

اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو-
لَا جَرَمَ (محاورہ) بے شک

ج ر ى ☆

جَرَيْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں دوڑیں-
جَرٰى يَجْرِيْ جَرْيَانًا وَ جَرْيًا (ض) بہنا (پانی)' دوڑنا- جاری ہونا-
يَجْرِيْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دوڑتا ہے- بہتا ہے-
تَجْرِيْ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) جاری ہوتی ہے/ بہتی ہے-
تَجْرِيَانِ (فعل مضارع- تثنیہ مؤنث غائب) وہ دو دوڑتی ہیں/ بہتی ہیں-
مَجْرٰى مَجْرٰى (مصدر میمی) چلنا- آبی گزرگاہ
بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا (۴۱:۱۱)
خدا کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں اس کا چلنا اور ٹھہرنا (ہے)
مَجْرٰى--- مَجْرِىْ--- إِمَالَةٌ
أَلِفُ--- مَجْرٰى--- مَجْرِىْ
(لفظ مجری کو امالہ کے باعث' مجرے' پڑھا جاتا ہے)-
نوٹ:- الف کو یائے مجہول کی آواز میں تلفظ کرنے کو امالہ کہتے ہیں مثلاً مجری کو مجرے پڑھا جائے گا-
جَارِيَةٌ (اس فاعل واحد مؤنث) (۱) جاری- بہتی ہوئی
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ (۱۲:۸۸)

اس میں چشمے بہہ رہے ہوں گے۔
جَارِیَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
دوڑنے والیاں/ بہتی ہوئیں۔
(۱) (پانی پر) چلنے والی/ سفر کرنے والی کشتیاں۔
اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰکُمْ فِی الْجَارِیَةِ (۱۱:۶۹)
جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کرلیا۔
اَلْجَوَارُ (اسم جمع) جہاز
مفرد جَارِیَةٌ
وَمِنْ اٰیٰتِهِ الْجَوَارِ فِی الْبَحْرِ کَالْاَعْلَامِ (۳۲:۴۲)
اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر کے جہاز ہیں جو گویا پہاڑ ہیں۔
(۲) (جہازوں کی طرح) تیزی سے چلنے والی۔
فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْکُنَّسِ (۱۶،۱۵:۸۱)
ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں (اور) جو سیر کرتے ہیں اور غائب ہوجاتے ہیں۔

ج ز ء ☆

جُزْءٌ (اسم) ایک حصہ، ایک جز
جَاوَزَ دیکھئے ج و ز

ج ز ع ☆

جَزِعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے واویلا کیا۔
جَزِعَ یَجْزَعُ جَزْعًا (س)
بیقرار ہونا۔ غمگین ہونا۔ دکھی ہونا۔
جَزُوْعٌ (اسم مبالغہ واحد مذکر)
سخت واویلا کرنے والا۔

ج ز ی ☆

جَزٰی معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے بدلہ دیا۔
جَزٰی (جَزَا) یَجْزِیْ جَزَاءٌ (ض)
بدلہ دینا۔ جزا دینا۔
وَجَزٰهُمْ بِمَا صَبَرُوْا (۱۲:۷۶)۔
اور ان کے صبر کے بدلے ان کو بہشت کے باغات عطا کرے گا۔
جَزَیْتُ (فعل ماضی، واحد متکلم)
میں نے بدلہ دیا۔
جَزَیْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے بدلہ دیا۔
یَجْزِیْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بدلہ دیتا ہے۔
تَجْزِیْ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)۔ تو بدلہ دیتا ہے۔
نَجْزِیْ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم بدلہ دیتے ہیں۔
نَجْزِیَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ جمع متکلم) ہم لازماً بدلہ دیں گے۔
یُجْزَوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں بدلہ دیا جائے گا۔
تُجْزَوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں بدلہ دیا جائے گا۔

تُجْزٰی (فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر) تجھے بدلہ دیا جائے گا۔
نُجَازِیْ باب مفاعلہ (فعل مضارع، جمع متکلم) ہم بدلہ۔ سزا دیتے ہیں۔
جَزَاءٌ (اسم مصدر) بدلہ۔ جزاء
جَازٍ (اسم فاعل واحد مذکر)
بدلہ دینے والا۔
جِزْیَةٌ (اسم) جزیہ۔
یہ وہ ٹیکس ہے جو ایک مسلمان حکومت اپنی آزاد غیر مسلم رعایا (ذمیوں) سے ان کی حفاظت اور نگہداشت کے عوض وصول کرتی ہے۔

ج س د ☆

جَسَدٌ (اسم) بدن۔

ج س س ☆

لَاتَجَسَّسُوْا باب تفعل (فعل نہی جمع مذکر حاضر) جاسوسی مت کرو۔
جَسَّ یَجُسُّ جَسًّا (ن)
محسوس کرنا، چھونا
وَتَجَسَّسَ باب تفعل، تحقیقات کرنا۔ جاسوسی کرنا۔

ج س م ☆

اَلْجِسْمُ (اسم) بدن
اَجْسَامٌ (اسم۔ جمع) بدن
مفرد: جِسْمٌ

ج ع ل ☆

جَعَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)(۱) رکھا۔
جَعَلَ یَجْعَلُ جَعْلاً (ف)
ڈالنا۔ رکھنا۔ بنانا۔ اثر کرنا۔ تیار کرنا۔ پیدا کرنا۔ مقرر کرنا' طے کرنا۔ (قیمت' معاوضہ یا انعام) شروع کرنا۔
مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ (۳۳:۴)
خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔
جَعَلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۲) ہم نے بنایا۔
اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً (۱۲۵:۲)
اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا۔
جَعَلْتُمْ (فعل ماضی' جمع مذکر حاضر)
(۳) تم نے شمار کیا تم نے خیال کیا۔
اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ (۱۹:۹)
کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے ---خیال کیا
يَجْعَلُوْنَ (فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب)(۴) قرار دیتے ہیں۔
اَلَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ (۹۶:۱۵)
جو اللہ کے ساتھ اور معبود قرار دیتے ہیں۔
جَاعِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
بنانے والا۔ اختیار کرنے والا
جَاعِلُوْنَ/جَاعِلُوْ (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جو کچھ بناتے ہیں یا اختیار کرتے ہیں۔

ج ف ء ☆

جُفَاءٌ (اسم) بے قیمت چیز۔
کوڑا کرکٹ لفظی معنی: جھاگ

ج ف ن ☆

جِفَانٌ (اسم جمع) لگن' مفرد:
جَفْنَةٌ لکڑی کی ایک بڑی گہری طشت۔

ج ف و ☆

تَتَجَافٰى باب تفاعل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) چھوڑ دیتی ہے۔
جَفَا يَجْفُوْ جَفَاءً (ن)
درشتی سے پیش آنا۔
جَافٰى مُجَافَاةً دور رہنا۔
تَجَافٰى باب تفاعل۔ بستر میں بیقرار رہنا۔ چھوڑ دینا (ایڈورڈلین)

ج ل ب ☆

اَجْلِبْ (باب افعال) فعل امر واحد مذکر حاضر) جمع کر۔ بُلا۔ طلب کر۔
جَلَبَ يَجْلِبُ جَلْبًا (ض)
ہانکنا' کھینچ لانا۔ جمع کرنا۔ (جوڑنا)
جَلَابِيْبُ (اسم۔ جمع) چادریں۔
مفرد: جِلْبَابٌ

ج ل د ☆

اِجْلِدُوْا (ض)(فعل امر جمع مذکر) تم کوڑے مارو۔
جَلَدَ يَجْلِدُ جَلْدًا (ض)
کوڑے مارنا۔ قہر کرنا۔
جَلْدَةً کوڑا۔ کچے۔
جُلُوْدٌ (اسم جمع) چمڑے
مفرد: جِلْدٌ

ج ل س ☆

اَلْمَجَالِسُ (اسم جمع) نشستیں
مفرد: مَجْلِسٌ۔ نشست
جَلَسَ يَجْلِسُ جُلُوْسًا (ض) بیٹھنا۔

ج ل ل ☆

اَلْجَلَالُ (اسم مصدر) شان۔ عظمت
جَلَّ يَجِلُّ جَلَالاً وَ جَلَالَةً (ض)
عظیم ہونا۔ طاقتور ہونا۔ پاک ہونا۔
ذُو الْجَلَالِ صاحب جلال۔

ج ل و ☆

جَلّٰى تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تعظیم و تقدیس کی۔
جَلّٰى يُجَلِّيْ تَجْلِيَةً
تعظیم و تقدیس کرنا۔ واضح کرنا۔ ظاہر و

نمایاں کرنا۔ چمکانا۔

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا (۹۱:۳)

اور قسم ہے دن کی جب اسے چمکا دے۔

یُجَلِّی (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ عظمت بیان کرتا ہے۔ وہ نمایاں / ظاہر کرتا ہے۔

لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ (۷:۱۸۷)

وہی اس کو اس کے وقت پر ظاہر کرے گا۔

تَجَلّٰی باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ نمودار ہوا۔ جلوہ دکھایا (چہرہ یا شان یا قدرت) دکھا دی۔

فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ (۷:۱۴۳)۔

جب اس کا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا۔

جَلَاءٌ (اسم مصدر) جلاوطن کر دینا

جَلَا یَجْلُوْ جَلَاءً (عَنْ وَمِنْ)

ملک بدر کرنا۔ ہجرت کرنا۔ ترک وطن کرنا۔ الگ ہونا۔

ج م ح ☆

یَجْمَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ رسیاں تڑا کے بھاگ جائیں گے۔

جَمَحَ یَجْمَحُ جَمْحًا (ف) وَجِمَاحًا وَ جُمُوْحًا

گھوڑے کا بے قابو ہو کر بھاگنا ۔ سرکش ہونا۔ تیزی سے پھینکنا۔ ٹھکرانا۔

ج م د ☆

جَامِدَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) مضبوطی سے گڑا ہوا۔ ٹھکا ہوا۔

جَمَدَ یَجْمُدُ جَمْدًا وَ جُمُوْدًا (ن)

ٹھوس۔ جامد ہونا / سخت ہونا۔ اکڑ جانا

ج م ع ☆

جَمَعَ (فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب)۔ اس نے جمع کیا / ڈھیر کیا۔

جَمَعَ یَجْمَعُ جَمْعًا اکٹھا کرنا / جمع کرنا۔ ڈھیر کرنا۔ جوڑنا۔

اَلَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ (۱۰۴:۲)

جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے۔

(۲) طے کرنا۔

فَجَمَعَ کَیْدَهٗ (۲۰:۶۰)

پھر اس نے اپنا سامان جمع کیا / اپنا منصوبہ طے کیا۔

جَمَعُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جمع کیا۔

اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ (۳:۱۷۳)

کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے لئے) (لشکر کثیر) جمع کیا ہے۔

جَمَعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے جمع کیا۔

یَجْمَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جمع کرتا ہے۔

یَجْمَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اکٹھا کرتے ہیں۔

یَجْمَعَنَّ (فعل مضارع موکد تاکید ونون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ لازماً اکٹھا کرے گا۔

نَجْمَعُ (فعل مضارع۔ جمع متکلم) ہم اکٹھا کرتے ہیں / جوڑتے ہیں۔

تَجْمَعُوْا ن محذوف فَتَجْمَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم اکٹھا کرو۔

وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ (۴:۲۳)

اور دو بہنوں کا (نکاح میں) اکٹھا کرنا بھی حرام ہے۔

جُمِعَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اکٹھا کیا گیا۔

اَجْمَعُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔ انہوں نے فیصلہ کیا (آپس میں متفق ہو گئے)

وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ یَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ (۱۲:۱۵)

اور انہوں نے اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اس (یوسفؑ) کو گہرے کنویں میں ڈال دیں گے۔

اَجْمِعُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم اکٹھا کر لو۔

فَاَجْمِعُوْا کَیْدَکُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا (۲۰:۶۴)

تو تم (جادو کا سامان) اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آؤ۔

اِجْتَمَعَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اکٹھی ہو گئی۔

اِجْتَمَعُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ اکٹھے ہو گئے۔
اَلْجَمْعُ (اسم مصدر) اکٹھا کرنا جمع کرنا۔
جَمْعَانِ (اسم مصدر) مثنی دو جمع شدہ گروہ
جَامِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر) اکٹھا کرنے والا۔ اجتماعی ہنگامی۔
اَلْجُمُعَةُ (اسم) جمعہ کا دن
مَجْمَعٌ (اسم ظرف) اکٹھے ہونے کی جگہ۔ سنگم
مَجْمُوْعٌ (اسم مفعول واحد مذکر) مجموعہ۔ جمع کردہ
مَجْمُوْعُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) مجموعے۔ جمع کردہ
يَوْمُ الْجَمْعِ جمع کرنے کا دن۔

ج م ل ☆

اَلْجَمَلُ (اسم) اونٹ
جِمَالَةٌ (اسم۔ جمع) اونٹ (بصیغۂ جمع) مفرد: جَمَلٌ
جِمَالَاتٌ (جَمْلٰتٌ) اونٹ مفرد: جِمَالَةٌ (راغب)
جُمْلَةٌ (اسم) سب۔ مکمل۔
جَمَالٌ (اسم) حُسن۔ خوبصورتی
جَمِيْلٌ (اسم صفت بروزن فعیل) خوبصورت۔

ج م م ☆

جَمًّا منصوب جَمٌّ (اسم) بہت زیادہ/ بڑھتا ہوا۔

ج ن ب ☆

اُجْنُبْ (فعل امر واحد مذکر) الگ رکھو۔ بچاؤ۔
جَنَبَ يَجْنُبُ جَنْبًا (ن) الگ رکھنا۔ دور کر دینا۔ ایک طرف کر دینا۔
وَاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ (۳۵:۱۴)
اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں، بچائے رکھ۔
يُجَنِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دور رکھتا ہے۔ بچاتا ہے۔
يُجَنَّبُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب)۔ دور رکھا جاتا ہے۔ بچایا جاتا ہے۔
وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى (۹۲:۱۷)
اور جو بڑا پرہیزگار ہے، وہ اس سے بچا لیا جائے گا۔
يَتَجَنَّبُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اپنے آپ کو دور رکھتا ہے۔ بچتا ہے۔ پہلو تہی کرتا ہے۔
وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى (۸۷:۱۱)
اور بے خوف بدبخت پہلو تہی کرے گا۔

اِجْتَنَبُوْا باب افتعال فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اجتناب کیا۔
يَجْتَنِبُوْنَ (باب افتعال۔ جمع مذکر غائب) وہ اجتناب کرتے ہیں۔
تَجْتَنِبُوْا منصوب تَجْتَنِبُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم اجتناب کرو۔
اِجْتَنِبُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) اجتناب کرو۔
نوٹ:۔ طلبہ کو اِجْتَنَبُوْا بِفَتْحِ النُّوْنِ اور اِجْتَنِبُوْا بِكَسْرِ النُّوْنِ میں فرق سمجھنا چاہئے۔ پہلا فعل ماضی جمع مذکر غائب ہے اور دوسرا فعل امر جمع مذکر حاضر ہے)۔
وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ (۳۹:۱۷)
اور وہ جنہوں نے بتوں کی پرستش سے اجتناب کیا۔
اِجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ (۴۹:۱۲)
بہت گمان کرنے سے اجتناب کرو۔
جَنْبٌ (اسم) (۱) حق میں متعلق بابت
عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْبِ اللّٰهِ (۳۹:۵۶)
اس تقصیر پر جو میں نے خدا کے حق میں کی۔ میں خدا کے حق میں جو قاصر رہا ہوں (عبدالماجد دریا آبادی)
(۲) جانب، طرف)
وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ (۴:۳۶)
رفقائے پہلو یعنی پاس بیٹھنے والے
جُنُوْبٌ (اسم جمع) اطراف
مفرد: جَنْبٌ

جُنُبٌ (اسم)(۱)دور کا اجنبی
وَالْجَارِ الْجُنُبِ (۳۶:۴)
اور اجنبی ہمسایہ یعنی وہ ہمسایہ جو آپ کا رشتہ دار نہیں بلکہ دوسرے قبیلے کا ہے (ایڈورڈلین)
(۲)جنبی-ناپاک
وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا (۶:۵)
اوراگرنہانے کی حاجت ہوتو(نہاکر)پاک ہوجایا کرو- اور تم جنسی مقاربت سے ناپاک ہوگئے ہوتو اپنے آپ کو پاک کرو(عبدالماجد دریا آبادی)
جُنُبٌ ولیم ایڈورڈلینن کی تفسیر کے مطابق جُنُبٌ ایک شرعی اصطلاح ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جنبی شخص پر مکمل غسل واجب ہوجاتا ہے-
نوٹ:- اخراج منیٔ سوتے میں ہو یا بیداری میں' غسل واجب ہوجاتا ہے-
جَانِبٌ (اسم-واحدمذکر)طرف
جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ (۵۲:۱۹)
طورسینا کے دائیں طرف-

ج ن ح ☆

جَنَحُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)
وہ جھک گئے-
جَنَحَ يَجْنَحُ جُنُوْحًا (ف)
کسی طرف جھکنا/مائل ہونا
اِجْنَحْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
جُھک جا
وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا (۶۱:۸)
اوراگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہوجاؤ-
جَنَاحٌ (اسم)بازو-پر
وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ (۲۴:۱۷)
اور عجز و نیاز سے ان کے سامنے جھکے رہو
جَنَاحَيْ ن محذوف جَنَاحَيْنِ
(منصوب)دوبازو'دونوں بازو
اَجْنِحَةٌ (اسم)جمع-بازو
مفرد: جَنَاحٌ
جُنَاحٌ (اسم)گناہ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ (۱۹۸:۲)-
اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں-

ج ن د ☆

جُنْدٌ (اسم)فوج
جُنُوْدٌ (اسم'جمع)فوجیں'
مفرد: جُنْدٌ

ج ن ف ☆

جَنَفٌ (اسم)غیرمناسب وناجائز سبب-غلط طریقہ-
مُتَجَانِفٌ دیدہ ودانستہ مائل ہونے والا-دیدہ ور
غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ (۳:۵)
گناہ کی طرف مائل نہ ہو-

ج ن ن ☆

جَنَّ (فعل ماضی-واحد مذکر غائب)چھا گیا
جَنَّ يَجُنُّ جَنًّا وَ جُنُوْنًا
ڈھانپنا/پردہ ڈالنا/تاریک ہونا/چھاجانا-
فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ (۷۶:۶)
جب رات نے ان کو(پردۂ تاریکی سے) ڈھانپ لیا-
الْجِنُّ (اسم)جِنّ-
جِنّ ایک باشعور اور ذی عقل وفہم مخلوق ہے- ان کا مادی جسم ہوتا ہے وہ بالعموم غیرمرئی ہوتے ہیں- جس طرح انسانوں کی تخلیق مٹی سے ہوتی ہے اسی طرح جنوں کی تخلیق بغیر دھوئیں آگ سے ہوئی ہے- وہ اپنی خوراک کھاتے پیتے ہیں ان پر اسی طرح موت طاری ہوتی ہے جس طرح انسانوں پر' اگرچہ یہ کچھ انسانی نظروں سے اوجھل ہوتا ہے وہ اپنی مرضی سے انسانوں کے سامنے زیادہ تر حیوانوں کے رُوپ میں ظاہر ہوتے ہیں-(عبدالماجد دریا آبادی حواشی ۴۴۳)-
نوٹ:لفظ جـــنّ اسم جمع ہے جس کا اطلاق مخلوق کی ایک قسم پر ہوتا ہے جس طرح لفظ انسان کا اطلاق آدمیوں پر ہوتا ہے اس کا مفرد جِنّی ہے' لیکن یہ لفظ بشکل مفرد قرآن میں وارد نہیں ہے-
جَانٌّ (اسم) جِنّ -اسی کی ضد ہے
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ (۳۹:۵۵)
پس اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے-
(۲)سانپ-

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ (۱۰:۲۷)
(لاٹھی اس طرح) ہل رہی تھی گویا سانپ۔
جِنَّةٌ (اسم۔جمع) جِنّ جنات
مفرد: جِن۔
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (۶:۱۱۴)
خواہ وہ جنات میں سے ہوں یا انسانوں میں سے۔ (۲) پاگل پن۔ سودا۔
اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ (۷:۲۳)
کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے۔
نوٹ:۔ جبکہ اَلْجِنَّةُ معرف بہ اَل کے معنی جنّ ہوں گے۔
مَجْنُوْنٌ (اسم مفعول واحد مذکر) پاگل دیوانہ۔
جُنَّ يُجَنُّ جُنُوْنًا پاگل/ دیوانہ ہونا۔
جَنَّةٌ (اسم) احاطہ کیا ہوا باغ۔ بہشت/ فردوس
جَنَّتَانِ مرفوع جَنَّتَيْنِ منصوب (اسم مثنی) دو باغ۔
جَنّٰتٌ (اسم جمع) باغات مفرد: جَنَّةٌ
جُنَّةٌ (اسم) ڈھال۔ پناہ
اَجِنَّةٌ (اسم جمع) مادر شکم میں بچہ۔
مفرد: جَنِيْنٌ
وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ (۳۲:۵۳)
اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔

ج ن ی ☆

جَنىً (اسم جمع) میوے
مفرد: جَنِيٌّ
وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ (۵۴:۵۵)
اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں۔
جَنِيًّا منصوب (اسم) تازہ
تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا (۲۵:۱۹)
(تم پر) تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی۔

ج ہ د ☆

جَاهَدَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کوشش کی/ اس نے جدوجہد کی۔
جَاهَدَ مُجَاهَدَةً وَ جِهَادًا کوشش کرنا۔
جَهَدَ يَجْهَدُ جَهْدًا (فی) اپنے آپ کو تھکا دیا جدوجہد کی۔
جَاهَدَا باب مفاعلہ (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) دونوں نے کوشش کی
جَاهَدُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کوشش کی۔ جدوجہد کی۔
يُجَاهِدُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ محنت کرتا ہے/ کوشش کرتا ہے۔
وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ (۶:۲۹)
اور جو شخص محنت کرتا ہے تو وہ اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے۔
جَاهِدْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو محنت کر۔
جَاهِدُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم محنت کرو۔
جِهَادٌ (اسم مصدر) محنت۔ کوشش۔ جدوجہد۔
مُجَاهِدُوْنَ مرفوع مُجَاهِدِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) جہاد کرنے والے
جُهْدٌ (اسم) محنت۔ سخت مشقت
لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ (۷۹:۹)۔
(خرچ کرنے کے لئے) اپنی سخت مشقت کی کمائی کے سوا کچھ نہیں پاتے۔
جَهْدٌ (اسم) سخت۔ مضبوط
اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ (۵۳:۵)
جو خدا کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے۔

ج ہ ر ☆

جَهَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کھلے بندوں کہا شائع کیا۔
جَهَرَ يَجْهَرُ جَهْرًا وَ جَهْرَةً وَ جِهَارًا (ف)
(بات) عام ہونا۔ معلوم ہونا۔
جَهَرَ (ب) کھول دینا۔ کھلے بندوں کہنا
جَهْرٌ (اسم) کھلا۔ بلند
جَهْرًا (صفت) بلند آواز سے کھلے بندوں۔
جَهْرَةً (اسم مصدر) نمایاں طور پر۔ کھلا۔
اِجْهَرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) بلند آواز سے کہو۔
لَا تَجْهَرْ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر) آواز بلند نہ کرو۔
جِهَارٌ (اسم مصدر) کھلے بندوں۔

بہت واضح طور پر۔

ج ہ ز ☆

جَھَّزَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تیار کیا۔فراہم کیا۔
جَھَازٌ (اسم) سامان

ج ہ ل ☆

یَجْھَلُوْنَ س (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جہل کرتے ہیں۔
جَھَلَ یَجْھَلُ جَھْلاً وَ جَھَالَۃً (ف) بے خبر ہونا۔لاعلم ہونا۔جاہل ہونا۔
تَجْھَلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جاہل/ بے خبر ہوں یعنی جاہلانہ بات کرتے ہو۔
جَاھِلٌ (اسم فاعل) واحد مذکر جاہل۔بے خبر
جَھُوْلٌ (اسم مبالغہ) بہت بُرا جاہل بے خبر۔
جَاھِلُوْنَ مرفوع جَاھِلِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) جاہل لوگ!
مفرد: جَاھِلٌ
جَاھِلِیَّۃٌ (اسم) جاہلیت یا بے خبری

ج ہ ن م

جَھَنَّمُ (اسم) دوزخ

ج و ب ☆

جَابُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تراشا۔وہ گھومے پھرے
جَابَ یَجُوْبُ جَوْباً چلنا پھرنا/ کاٹنا۔تراشنا۔گھس جانا۔
وَثَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ (۸۹:۹)
اور ثمود جو وادیٔ (القری) میں پتھر تراشتے تھے۔
اَجَبْتُمْ (باب افعال جمع مذکر حاضر) تم نے جواب دیا۔
اَجَابَ یُجِیْبُ اِجَابَۃً جواب دینا۔قبول کرنا۔
یُجِیْبُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جواب دیتا ہے۔
یُجِبْ باب افعال (فعل مضارع ساکن) وہ قبول کرے۔
اُجِیْبُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں قبول کرتا ہوں۔
نُجِبْ باب افعال (فعل مضارع ساکن جمع متکلم) ہم قبول کریں۔
اَجِیْبُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) جواب دو۔قبول کرو۔
اُجِیْبَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) قبول کی گئی۔
قَالَ قَدْ اُجِیْبَتْ دَّعْوَتُکُمَا (۱۰:۸۹)
(خدا نے) فرمایا کہ تمہاری قبول کر لی گئی۔
اُجِبْتُمْ باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں جواب دیا گیا۔
اُجِبْتُ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد متکلم) مجھے جواب دیا گیا۔
اِسْتَجَابَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب۔اس نے قبول کیا۔
اِسْتَجَابَ اِسْتِجَابَۃً قبول کرنا۔
اِسْتَجَابُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے قبول کیا۔
اِسْتَجَبْتُمْ باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے قبول کیا۔
اِسْتَجَبْنَا باب استفعال (فعل ماضی جمع متکلم)۔ہم نے قبول کیا۔
اُسْتُجِیْبَ باب استفعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)۔قبول کیا گیا۔
یَسْتَجِیْبُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ قبول کرتا ہے۔
یَسْتَجِیْبُوا منصوب یَسْتَجِیْبُوْنَ مرفوع باب استفعال (فعل مضارع۔جمع مذکر غائب) وہ جواب دیتے ہیں/ وہ قبول کرتے ہیں۔
تَسْتَجِیْبُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)۔تم قبولیت کی استدعا کرتے ہو۔
اِسْتَجِبْ فعل امر۔واحد مذکر حاضر) تم قبول کرو۔
اِسْتَجِیْبُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم جواب دو۔
مُجِیْبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) (عبادت اور دعائیں) قبول کرنے والا۔

اَلْمُجِیْبُوْنَ (اسم فاعل-جمع مذکر)
اللہ تعالیٰ جو نمازیں اور دعائیں قبول کرتا ہے-
نوٹ:-جمع کا صیغہ مفرد کے لئے استعمال ہوا ہے-
جَوَابٌ (اسم مصدر) جواب
وَمَاکَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖ (۷:۸۲)
قوم کا جواب کچھ نہ تھا بجز پانی کے تالاب-
اَلْجَوَابُ (اسم) مفرد: جَابِیَةٌ
کنویں-پانی کا بہت بڑا برتن، لگن، کنواں-
وَجِفَانٍ کَالْجَوَابِ (۳۴:۱۳)
اور بڑے بڑے لگن جیسے تالاب-
(الجواب: حوض-عبدالماجد دریا آبادی)

ج و د☆

جُوْدِیّ (اسم) جودی: یہ ایک پہاڑ کا نام ہے اس کا یونانی نام Gordyai کہا جاتا ہے-یہ اس پہاڑی سلسلہ کا ایک پہاڑ ہے جو آرمینیا کو جنوب میں میسوپوٹیمیا سے جدا کرتا ہے-
اس پہاڑ کو کُرد اب بھی کشتی نوح ؑ کے ٹھہرنے کی جگہ مانتے ہیں-(عبدالماجد دریا آبادی)
روایات سے اس امر کی تصدیق ہوتی ہے کہ اس پہاڑ پر حضرت نوح ؑ کی کشتی کے ٹھہرنے کا واقعہ بہت قدیم ہے-
اَلْجِیَادُ (اسم جمع) گھوڑے
مفرد: جَوَادٌ

ج و ر☆

جَارٌ (اسم فاعل واحد مذکر)-
ہمسایہ.
یُجِیْرُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) حفاظت کرتا ہے-پناہ دیتا ہے-
اَجَارَ یُجِیْرُ اِجَارَةً بچاتا ہے، محفوظ رکھتا ہے-کسی کو ایک طرف موڑنا-
جَارَ یَجُوْرُ جَوْرًا عَنْ (ن)
ناانصافی کرنا
یُجِرْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پناہ دیتا ہے-جواب شرط واقع ہونے کے باعث "ی" گرگئی-
یُجَارُ باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اُسے پناہ دی جاتی ہے-
وَهُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ (۲۳:۸۸)
اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل کوئی پناہ نہیں دے سکتا-
اِسْتَجَارَ استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پناہ مانگی-
اَجِرْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو پناہ دے-
یُجَاوِرُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) پڑوس میں رہتے ہیں-
لَایُجَاوِرُوْنَکَ (۳۳:۶۰)
پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے-
جَائِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
راستے سے ہٹنے والا-منحرف ہونے والا
مُتَجَاوِرَاتٌ (اسم فاعل باب تفاعل جمع مؤنث) ساتھ ساتھ، ایک دوسرے سے ملے ہوئے-
وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ (۱۳:۴)
زمین کئی طرح کے قطعات ہیں جو ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں-

ج و ز☆

جَاوَزَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تجاوز کیا-آگے بڑھا-
جَاوَزَ یُجَاوِزُ جِوَازًا وَمُجَاوَزَةً
حد پار کرنا-عبور کرنا-
جَاوَزَا باب مفاعلہ (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دونوں / دو نے تجاوز کیا-حد عبور کی-
جَاوَزْنَا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم آگے بڑھے-ہم نے پار کیا-
جَاوَزْنَا (ب) باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پار کرایا
نَتَجَاوَزُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم پاس سے گزرے
نَتَجَاوَزُ (عَنْ) (فعل مضارع-جمع متکلم) ہم معاف کرتے ہیں / درگزر کرتے ہیں-

ج و س☆

جَاسُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تباہی مچادی / طوفان کھڑا کیا / گھس گئے-
جَاسَ یَجُوْسُ جَوْسًا (ن)

تلاش کرنا-نگرانی کرنا-آگے پیچھے پھرنا-

ج و ع ☆

تَجُوْعَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو بھوکا ہے-

جَاعَ یَجُوْعُ جَوْعاً (ن) بھوکا ہونا-

اَلَّا تَجُوْعَ فِیْهَا (۲۰:۱۱۸) کہ تم بھوکے نہ رہو گے-

جُوْعٌ (اسم) بھوک

ج و ف ☆

جَوْف (اسم) سینہ و چھاتی- لفظی معنی: کھوکھلا-اندرونی حصہ

ج و و ☆

جَوٌّ (اسم) آسمان فلک/فضاء وسط آسمان-

ج ی ء ☆

جَاءَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ آیا-

جَاءَ یَجِیْئُ جَیْئاً (ب) آنا-لانا/لے جانا

جَاءَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ آئی/آ گئی-

جَاؤُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ آئے/آ گئے-

جِئْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو آیا-

جِئْتِ (فعل ماضی واحد مؤنث حاضر) تو آئی- ب صلہ لگے تو تو لائی-

جِئْتُمْ (فعل ماضی-جمع مذکر حاضر) تم آئے/تم لائے

جِئْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم آئے یا لائے-

جَائَنِیْ جِیْئَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) لایا گیا-

أَجَاءَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لے آیا-

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ (۱۹:۲۳) پھر درد زہ لے (حضرت مریمؑ) لے آیا-

ج ی ب ☆

جَیْبٌ (اسم) گریبان/قمیض کا گریبان-

جُیُوْبٌ (اسم جمع) گریبان (بصیغہ جمع) آغوش مفرد: جَیْبٌ

ج ی د ☆

جِیْدٌ (اسم) گردن طنزاً ایک خوبصورت گردن لفظی ترجمہ ایک خوبصورت گردن (ایڈورڈ ولیم لین)

☆ ☆ ☆ ☆

حَاجَةٌ نو یکھئے ح و ج
حَامٍ دیکھئے ح م ی
حَامِيَةٌ دیکھئے ح م ی
حَمِيَّةٌ دیکھئے ح م ی
حَادٌّ دیکھئے ح د د
حَاشَ دیکھئے ح و ش
حَاقَ دیکھئے ح ی ق

ح ب ب ☆

حَبَّبَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پسندیدہ بنایا۔
حَبَّ يَحُبُّ حَبًّا وَ حُبًّا (ن)
چاہنا/پسند کرنا' پسند کیا جانا/پسندیدہ ہونا۔
أَحَبَّ يُحِبُّ باب افعال (حسب سابق)
أَحْبَبْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پسند کیا۔
أَحْبَبْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے پسند کیا۔
يُحِبُّ باب افعال (واحد مذکر غائب) وہ پسند کرتا ہے۔
يُحْبِبْ (باب افعال) (فعل مضارع جواب شرط ہونے کے باعث ب کا فک ادغام ہوا)۔
يُحِبُّوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پسند کرتے ہیں۔
تُحِبُّوْنَ (باب افعال) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پسند کرتے ہو۔
أُحِبُّ باب افعال (واحد متکلم) میں پسند کرتا ہوں۔
أَحَبُّ (افعل التفضیل) زیادہ پیارا/زیادہ پسندیدہ۔
اسْتَحَبُّوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ترجیح دی/ بہت چاہا۔
يَسْتَحِبُّوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ترجیح دیتے ہیں۔نسبتاً زیادہ چاہتے ہیں۔
حُبٌّ (اسم) محبت' پیار
أَحِبَّاءُ (اسم۔جمع) پیارے' دوست مفرد: حَبِيْبٌ
مَحَبَّةٌ (مصدر میمی) محبت کرنا۔ پیار کرنا۔

☆ ☆ ☆ ☆

حَبَّةٌ (اسم) تخمینہ۔دانہ
حَبٌّ (اسم دانہ) (اناج)

ح ب ر ☆

يُحْبَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں خوش کیا جائے گا۔
حَبِرَ يَحْبَرُ حُبُوْرًا (س) خوش ہونا۔
تُحْبَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں خوش کیا جائے گا۔
أَحْبَارٌ (اسم جمع) مذہبی علماء کرام

ح ب س ☆

يَحْبِسُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔وہ روکتا ہے۔
حَبَسَ يَحْبِسُ حَبْسًا (ض)
قید کرنا۔روکنا۔محبوس کرنا۔
تَحْبِسُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم روکتے ہو۔
تَحْبِسُوْنَهُمَا (۵:۱۰۶)۔
تم ان دونوں کو روکو/کھڑا کرو۔

ح ب ط ☆

حَبِطَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بیکار ہوگیا/ برباد ہوگیا/ ضائع ہوگیا۔
حَبِطَ يَحْبَطُ حَبطا
بیکار ہونا۔برباد ہونا۔
حَبِطَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بیکار گئی/برباد ہوگئی/ضائع ہوگئی۔
تَحْبَطَ (منصوب) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) ضائع ہو۔
لَيَحْبَطَنَّ (فعل مضارع موکد بہ لام تاکید واحد مذکر غائب) یقیناً اکارت جائے گا۔
أَحْبَطَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اکارت کردیا/ ضائع کردیا۔
أَحْبَطَ يُحْبِطُ إِحْبَاطًا
باب افعال' اکارت/ضائع کرنا۔

يُحْبِطُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ضائع کرتا ہے۔ اکارت کردیتا ہے۔

ح ب ک ☆

حُبُکٌ (اسم جمع) راستے حبک سے مراد یا تو فرشتوں کے نقش پایا ستاروں کے مدار ہے۔

ح ب ل ☆

حَبْلٌ (اسم) رسی ڈوری/تار
حِبَالٌ (اسم جمع) ایک گھر دراجوڑ ڈوریاں' رسیاں' تاریں

ح ت م ☆

حَتْماً (اسم) ناگزیر۔ حتمی طور پر مصدر؟

☆ ☆ ☆ ☆

حَتّٰى (حرف جار) (تاوقتیکہ' ہنوز تک' بھی' تک نہیں

ح ث ث ☆

حَثِيثاً (اسم مصدر) جلدی سے' فوراً

ح ج ب ☆

حِجَابٌ (اسم) رکاوٹ' پردہ' آڑ
حَجَبَ يَحْجُبُ حِجَابًا (ن) چھپنا' چھپانا/ ڈھکنا/ پردے کے پیچھے رکھنا۔
مَحْجُوْبُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) روکے ہوئے جنہیں پردے کے پیچھے رکھا گیا ہو' وہ جو بند کردیے گئے ہوں۔ مفرد مَحْجُوْبٌ

ح ج ج ☆

حَجَّ (مضاعف) (فعل ماضی' واحد مذکر غائب)۔ حج کیا۔ ارکان حج ادا کئے مکہ یا کعبہ شریف کا سفر کیا/ زیارت کی۔
حَجَّ يَحُجُّ حَجًّا (ن) کسی معین ہدف کا ارادہ کرنا قصد کرنا۔
حِجٌّ (اسم) حج۔
حِجُّ الْبَيْتِ خانہ کعبہ کا حج۔
اَلْحَجُّ (اسم) حج
اَلْحَاجُّ اسم فاعل واحد مذکر) حاجی اِسْمُ الْجِنْسِ بطور اسم جنس بھی استعمال ہوتا ہے۔
حِجَجٌ (اسم جمع) سال ہا مفرد: حِجَّةٌ
حُجَّةٌ (اسم) دلیل' برہان' ثبوت
حَاجَّ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جھگڑا کیا۔
حَاجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً وَ حِجَاجًا تنازعہ کرنا جھگڑا کرنا۔

حَاجُّوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔ انہوں نے جھگڑا کیا۔
حَاجَجْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے جھگڑا کیا۔
يُحَاجُّوْا (ان محذوف) منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) باب مفاعلہ وہ جھگڑا کرتے/ کر رہے ہیں۔
يُحَاجُّوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھگڑا کرتے ہیں/ کر رہے ہیں۔
تُحَاجُّوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھگڑا کرتے ہو/ کر رہے ہو۔
وَحَاجَّهٗ قَوْمُهٗ قَالَ اَتُحَاجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ ؟ (٦:٨٠)
اور ان کی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے خدا کے بارے میں کیا بحث کرتے ہو۔
يَتَحَاجُّوْنَ (باب تفاعل) وہ باہم جھگڑا کرتے ہیں۔
تَحَاجَّ يَتَحَاجُّ تَحَاجُجًا باہم جھگڑا کرنا۔

ح ج ر ☆

حِجْرٌ (اسم) (۱) ممنوع' منع
وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ حِجْرٌ (٦:١٣٨)
اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چوپائے اور کھیتی منع ہے۔ (۲) رکاوٹ۔
وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا (٢٥:٢٢)

اور وہ کہیں گے کہ خدا کرے تم روک لئے جاؤ۔ اور بند کئے جاؤ اور وہ کہیں گے: دور دور! (عبدالماجد دریا آبادی)

مَحْجُوْرًا (اسم مفعول واحد مذکر)
جسے رکاوٹ کے پیچھے ڈالا گیا ہو۔

نوٹ:- دور جاہلیت میں جب کوئی محرم مہینوں میں کسی ایسے شخص سے ملتا جس سے وہ خائف ہوتا تو کہتا:-"حِجراً مَحْجُوراً" یعنی تمہارے لئے قطعی حرام ہے کہ تو میرے خلاف دشمنی کا کوئی اقدام کرے۔ اس پر دوسرا آدمی کسی بھی اقدام سے گریز کرتا۔ پس حشر کے دن جب مشرک عذاب دیکھیں گے تو فرشتوں سے کہیں گے اور یہ خیال کریں گے کہ ان کے یہ کہنے سے فرشتے رک جائیں گے (عبدالماجد دریا آبادی)

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخاً وَّ حِجراً مَّحْجُوْرًا (۵۳:۲۵)۔
اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط اوٹ بنادی۔ (۳) عقل سمجھ۔

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ (۵:۸۹)
اور بے شک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں۔

نوٹ:- حرف استفہام ھل بمعنی کیا اور آیا' جملے اصرار / تاکید کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ لہذا قرآن کے بعض مترجموں نے اس ھل کا ترجمہ یقیناً اور بیشک وغیرہ کیا ہے۔

(۴) حجر ایک پہاڑ کا نام ہے جو تقریباً ۱۵۰ میل شام کے شمال میں واقع ہے اس نام سے مشہور زمین کا یہ سنگلاخ راستہ عرب کے شمال میں شام جانے والی شاہراہ پر ہے۔ یہاں ثمود کا قبیلہ آباد ہے۔ بطلیموس اور پلینی کے نزدیک حجر خوشحال عرب سے نکلنے والی سونے اور لوبان کا رواں روڈ پر ایک نخلستانی شہر ہے۔
(عبدالماجد دریا آبادی ۱۴ حاشیہ ۹۵)

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ (۸۰:۱۵)۔
اور وادی حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی۔

اَلْحَجَرُ (اسم) پتھر سنگ۔
حِجَارَةٌ (اسم) پتھر
حُجُرَاتٌ (اسم جمع) حجرے۔ کمرے
مفرد: حُجْرَةٌ
حُجُوْرٌ (اسم جمع)

وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ (۲۳:۴)
اور جن عورتوں سے مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو۔

ح ج ز ☆

حَاجِزٌ (اسم فاعل) واحد مذکر
رکاوٹ۔ اوٹ

وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا (۶۱:۲۷)
اور (کس نے) دو دریاؤں کے درمیان اوٹ بنائی۔

حَاجِزِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
روکنے والے۔

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ (۴۷:۶۹)
پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) روکنے والا نہ ہوتا۔

ح د ب ☆

حَدَبٌ (اسم) ٹیلہ ابھری ہوئی جگہ۔
حَدِبَ يَحْدَبُ حَدَباً ۔ عَلٰى مہربان ہونا
حَدَبٌ ج اَحْدَابٌ وَ حُدُبٌ (اسم) ابھری ہوئی زمین۔

ح د ث ☆

تُحَدِّثُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)۔ بتائے گی۔
حَدَّثَ تَحْدِيثاً باب تفعیل بتانا بیان کرنا۔
تُحَدِّثُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بتاؤ گے / خبر دو گے۔
حَدِّثْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) بتا، خبر دے۔
يُحْدِثُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پیدا کرتا ہے۔
اَحْدَثَ اِحْدَاثاً (باب تفعیل) ایجاد کرنا۔ شروع کرنا۔ پیدا کرنا۔

اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا (۱۱۳:۲۰)
یا خدا ان کے لئے نصیحت پیدا کردے۔

اُحْدِثُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں ابتداء کرتا ہوں۔

حَتّٰى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ

ذِکْرًا (۱۸:۷۰)
تاوقتیکہ میں خود تم سے اس کا ذکر نہ کروں۔
مُحْدَثٌ باب افعال (اسم مفعول واحد مذکر) تازہ۔نیا۔
حَدِيْثٌ (صفت۔واحد مذکر)
(۱) ایک کہانی۔
وَهَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى (۲۰:۹)
اور کیا تمہیں موسیٰ کے حال کی خبر (کہانی) ملی ہے۔(۲) بحث/گفتگو
حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ (۴:۱۴۰)
جب تک وہ اور باتیں نہ کرنے لگیں۔
(۳) بات
لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا (۴:۷۸)
وہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے۔
اَحَادِيْثُ (اسم جمع) (۱) کہانیاں۔ ضرب الامثال/افسانے۔
وَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ (۲۳:۴۴)۔
اور ہم نے ان کو افسانے بنا کے رکھ دیا۔
(۲) باتیں۔
وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ (۱۲:۶)
اور آپ کو (خواب) کی باتوں کی تعبیر کا علم سکھادے گا۔

ح د د ☆

حَادَّ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مخالفت کی۔
حَادَّ يُحَادُّ مُحَادَّةً مخالفت کرنا۔ کسی کے خلاف سخت رویہ اپنانا۔
يُحَادِدْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) مخالفت کرتا ہے
يُحَادُّوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مخالفت کرتے ہیں۔
حُدُوْدٌ (اسم جمع) حُدود۔حدیں
مفرد: حَدٌّ
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا (۲:۱۸۷)
حَدِيْدٌ (اسم) لوہا۔
وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ (۵۷:۲۶)
اور ہم نے لوہا پیدا کیا۔اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے۔
فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (۵۰:۲۲)
تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔
حِدَادٌ (صفت) (اسم جمع) تیز
مفرد: حَدِيْدٌ
سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ (۳۳:۱۹)
تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان درازی کریں۔

ح د ق ☆

حَدَائِقُ (اسم جمع) باغات۔
مفرد: حَدِيْقَةٌ

ح ذ ر ☆

يَحْذَرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈرتا ہے۔
حَذِرَ يَحْذَرُ حَذَرًا وَحِذْرًا (ف) محتاط ہونا۔ڈرنا۔
يَحْذَرُوْنَ (فعل مضارع۔جمع مذکر غائب) وہ محتاط رہتے ہیں۔
تَحْذَرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم محتاط رہتے ہو۔
اِحْذَرْ (فعل امر، جمع مذکر حاضر) تو محتاط رہ۔
اِحْذَرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم محتاط رہو۔
يُحَذِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے ڈرایا جاتا ہے۔
حَذَّرَ تَحْذِيْرًا (باب تفعیل) ڈرانا۔
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ (۳:۲۸)
اور خدا تمہیں اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔
حٰذِرُوْنَ (اسم فاعل، جمع مذکر) محتاط لوگ
مَحْذُوْرٌ (اسم مفعول واحد مذکر) خوف والا امر۔
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا (۱۷:۵۷)
بے شک تیرے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔
حِذْرٌ (اسم) احتیاط
خُذُوْا حِذْرَكُمْ (۴:۷۱)
تم (جہاد کے لئے) احتیاطاً (ہتھیار) لے لیا کرو۔
حَذَرَ الْمَوْتِ (۲:۱۹)
موت کے ڈر سے۔

ح ر ب ☆

حَارَبَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لڑائی کی۔
حَرَبَ يَحْرُبُ حَرَباً (ن) : لوٹنا۔
حَارَبَ مُحَارَبَةً اعلان جنگ کرنا لڑائی کرنا۔
يُحَارِبُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔وہ اعلان جنگ کرتے ہیں/لڑائی کرتے ہیں۔
اَلْحَرْبُ (اسم) جنگ' لڑائی۔
اَلْمِحْرَابُ (اسم' ظرف مکان) محراب' مسجد کے اگلے حصے میں امام کے لئے مخصوص جگہ۔
كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ (۳۷:۳)
حضرت زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے۔
(۲) عبادت گاہ کی دیوار
اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ (۲۱:۳۸)
جب وہ دیوار پھاند کے عبادت خانے میں داخل ہوئے۔
مَحَارِيْبُ (اسم جمع) بلند و بالا ایوان (ولیم۔لیڈلین) عبادت گاہیں۔
(عبدالماجد دریا آبادی) مفرد: مِحْرَابٌ

ح ر ث ☆

حَرْثٌ (اسم) ہل جوتنا
حَرَثَ يَحْرُثُ حَرْثًا (ن) زمین میں ہل جوتنا اور تخم ریزی کرنا۔
تَحْرُثُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کھیتی باڑی کرتے ہو۔

ح ر ج ☆

حَرَجٌ (اسم) (۱) تنگی
حَرَجَ يَحْرَجُ حَرَجاً (ف) بند ہونا۔ دب جانا۔تنگ دل ہونا۔
فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ (۲:۷)
اس سے تم کو تنگ دل نہ ہونا چاہئے۔
(۲) رکاوٹ' ممانعت۔گناہ
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ (۶۱:۲۴)
نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے۔
(۳) ملامت۔الزام۔تنگی
مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ (۳۸:۳۳)۔
پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں۔

ح ر د ☆

حَرْدٌ (اسم) روک۔
حَرَدَ يَحْرِدُ حَرْداً (ض) روکنا۔ ناراض ہونا
وَغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ (۲۵:۶۸)
اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے (گویا کھیتی سے روکنے پر) قادر ہیں۔

ح ر ر ☆

تَحَرَّوْا باب (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔
اَلْحَرُّ (اسم) گرمی' (ضد ٹھنڈک)
اَلْحُرُّ (اسم) آزاد' (ضد: غلام)
اَلْحَرُوْرُ (اسم) سورج کی گرمی۔
حَرِيْرٌ (اسم) ریشم
تَحْرِيْرٌ (اسم مصدر) کسی کو آزاد کرنا۔

ح ر س ☆

حَرَسٌ (اسم) چوکیداری کرنا۔ حفاظت کرنا۔
حَرَسَ يَحْرُسُ حَرْسًا وَ حِرَاسَةً (ن) نگرانی کرنا۔چوکیداری کرنا۔

ح ر ص ☆

حَرَصْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے شدید خواہش کی۔
حَرَصَ يَحْرِصُ حَرْصاً (ض) شدید خواہش کرنا۔
حَرَصْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے شدید خواہش کی۔
تَحْرِصُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو شدت سے خواہش کرتا ہے۔
حَرِيْصٌ (اسم فاعل واحد مذکر) لالچی
اَحْرَصُ (اسم تفضیل۔زیادہ لالچی۔

ح ر ض ☆

حَرِّض باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو ابھار
حَرَّضَ باب تفعیل تَحرِيضًا حوصلہ افزائی کرنا
حَرَضَ يَحْرِضُ حَرَضًا (ض ، ن) سٹھیانا۔ خراب ہونا۔ بیمار۔ قریب المرگ ہونا۔
حَرَضٌ (اسم مصدر) قریب المرگ ہونا

ح ر ف ☆

يُحرِفُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تحریف کرنا/جگہ بدلنا۔
حَرَفَ يَحْرِفُ حَرْفًا (ض) ۔ عَنْ۔ سیدھے راستے سے ہٹانا۔ الفاظ کو پلٹنا۔ الفاظ کے مفہوم کو بدلنا۔
حَرَّفَ تَحرِيفًا (باب تفعیل) الفاظ کی تحریف کرنا/بدلنا۔
يُحَرِّفُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تحریف کرتے ہیں۔ بدلتے ہیں۔
حَرْفٌ (اسم) کنارہ۔ موڑ
مُتَحَرِّفٌ (اسم فاعل واحد مذکر) وہ شخص جو دوبارہ جنگ کرنے کے لئے مُڑے انحراف کرے۔
اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ (۱۶:۸)
سوائے اس صورت کے لڑائی کے لئے ان کے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے)

ح ر ق ☆

لَنُحَرِّقَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ، جمع متکلم) ہم لازماً جلا ڈالیں گے۔
حَرَقَ يَحْرِقُ حَرْقًا (ض) جلانا/آگ میں ڈال کر جلانا۔
حَرَّقَ (باب تفعیل) تَحرِيقًا جلانا جلانے کا عذاب دینا۔
حَرِّقُوْا باب تفعیل (فعل امر جمع مذکر) تم جلا دو۔
اِحْتَرَقَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) (آگ سے) جل جانا۔
اَلْحَرِيْقُ (اسم فاعل) آگ: جلانا۔

ح ر ک ☆

لَاتُحَرِّكْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) حرکت مت دو۔
حَرَّكَ تَحرِيكًا (باب تفعیل) حرکت دینا، اکسانا/ابھارنا۔
حَرَكَ يَحْرُكُ حَرَكًا
نوٹ:۔ باب فتح کے وزن پر حَـــرَكَ مستعمل نہیں۔ معنی یہی ہیں۔

ح ر م ☆

حَرَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے حرام کیا۔
حَرَّمَ يُحَرِّمُ تَحرِيمًا حرام کرنا، کسی کام کا کرنا یا استعمال منع کرنا۔
حُرِّمَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) حرام کیا گیا۔
حُرِّمَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) حرام کی گئی۔
حَرَّمُوْا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔ انہوں نے حرام کر دیا۔
حَرَّمْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے حرام کر دیا۔
تُحَرِّمْ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)۔ تم حرام کر دیتے ہو۔
يُحَرِّمُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔ وہ حرام کر دیتے ہیں۔
تُحَرِّمُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم حرام کرتے ہو۔
حَرَمٌ (اسم) حرم شریف/مقدس مقام۔ یعنی مکہ اور اس کے گرد و نواح کا علاقہ (حدود حرم)۔
اِنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا (۶۷:۲۹)
کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے۔
حَرَامٌ (اسم) ناجائز
هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ (۱۱۶:۱۶)۔
یہ حلال (جائز) ہے اور یہ حرام (ناجائز)

ہے(۲)پابندی/ناممکن/محال ہے۔
وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا (۹۵:۲۱)
اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کیا ہے محال ہے کہ (دنیا کی طرف رجوع کریں)
(۳)مقدس۔حرمت والا۔
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ (۱۹۴:۲)
ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے۔
وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (۱۹۱:۲)
تم اُن سے خانہ کعبہ کے پاس نہ لڑو۔۔۔
حُرُمٌ (اسم جمع)۱۔حرمت/ادب والے/عزت والے۔واحد: حَرَامٌ
فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ (۵:۹)
جب عزت کے مہینے گزر جائیں۔
نوٹ:۔عرب قدیم سے سال کے چار مہینوں کو مقدس مانتے تھے اس دوران وہ جنگ کرنا حرام سمجھتے تھے یہ مہینے محرم، رجب، ذی قعدہ اور ذی الحجہ تھے۔
(۲)احرام کی حالت میں ہونا۔
لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ (۹۵:۵)
جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔
نوٹ:۔مناسک حج ادا کرنے یا عمرہ کے ارکان ادا کرنے کی حالت میں داخل ہونا اس دوران بعض جائز باتیں منع ہوجاتی ہیں۔
حُرُمٰتٌ (اسم جمع)۱۔ادب و احترام کی چیزیں۔
وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ (۱۹۴:۲)۔
اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔(۲)ادب کی چیزیں/باتیں
وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ (۳۰:۲۲)
اور جو ادب کی چیزوں کی جو خدا نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے۔
اَلْمَحْرُوْمُ (اسم مفعول واحد مذکر)
محروم انسان/نہ مانگنے والا۔
وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (۱۹:۵۱)
اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا تھا۔
مَحْرُوْمُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر)
بدنصیب/محروم لوگ۔
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ (۶۷:۵۶)
بلکہ ہم ہیں ہی بدنصیب۔
مُحَرَّمٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مذکر) حرام کی ہوئی چیز۔
حَرَّمَ باب تفعیل تَحْرِيْمًا حرام کرنا
وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ (۸۵:۲)
حالانکہ وہ (ان کا نکال دینا) ہی تم کو حرام تھا۔(۲)مقدس۔پاک۔عزت والا۔
عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ (۳۷:۱۴)
تیرے عزت وادب والے گھر کے پاس۔
مُحَرَّمَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) حرام/ناجائز۔
قَالَ: فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ (۲۶:۵)
خدا نے فرمایا: کہ (یہ ملک) ان کے لئے حرام کردیا گیا۔

ح ز ب ☆

حِزْبٌ (اسم)(۱) گروہ۔فرقہ۔گروپ۔مجموعہ/جماعت
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ (۲۲:۵۸)
یہی گروہ خدا کا لشکر ہے۔
اَلْحِزْبَيْنِ (اسم مثنی)
(۲)دو جماعتیں
اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا (۱۲:۱۸)
دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو زیادہ یاد ہے کہ وہ کتنی مدت غار میں رہے۔
اَحْزَابٌ (اسم۔جمع)
(۳)فرقے، گروہ
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ (۳۷:۱۹)
پھر اہل کتاب کے فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔
(۴)اتحاد،متحدہ پارٹیاں۔لشکر
وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ (۲۲:۳۳)
اور جب مومنوں نے (کافروں) کے لشکر کو دیکھا۔

ح ز ن ☆

يَحْزُنُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ملال کرتا ہے/دکھی ہوتا ہے۔
حَزَنَ يَحْزُنُ حُزْنًا (ن) دکھی ہونا۔ملول ہونا۔

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ (۶:۳۳)
ہم کو معلوم ہے کہ اُن (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں۔
یَحْزَنَّ منصوب (فعل مضارع موکد بہ نون تاکید جمع مذکر غائب) وہ دکھی ہوتے ہیں۔
حَزِنَ یَحْزَنُ حَزَناً وَ حُزْناً (س) دکھی ہونا/رنجیدہ ہونا۔
ذٰلِكَ أَدْنٰى أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ (۳۳:۵۱)
یہ اجازت اس لئے ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمناک نہ ہوں۔
یَحْزَنُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ رنجیدہ ہوتے ہیں۔
تَحْزَنُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم رنجیدہ ہوتے ہو۔
لَاتَحْزَنْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو غمناک نہ ہو۔
لَاتَحْزَنُوا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم غمناک نہ ہو جاؤ۔
لَاتَحْزَنِي (فعل نہی واحد مؤنث حاضر) تو عورت رنجیدہ نہ ہو۔
حَزَناً منصوب (مصدر) دکھ۔ غم۔ رنج۔
تَوَلَّوْا وَّأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَناً (۹:۹۲)
وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ موجود نہ تھا' ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔
(۲) سبب غم۔
فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَناً (۲۸:۸)
تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اُٹھا لیا اس لئے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور (ان کے لئے موجب) غم ہو۔
حُزْنٌ (اسم) غم' دکھ۔ رنج والم
وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ (۱۲:۸۴)
اور رنج والم کے مارے (اتنے روئے کہ) ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں۔

ح س ب ☆

حَسِبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) خیال کیا۔
حَسِبَ يَحْسَبُ حِسْبَاناً (س) خیال کرنا۔ سوچنا۔
حَسِبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس (عورت) نے سوچا۔
حَسِبْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے سوچا
حَسِبْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے سوچا۔
حَسِبُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سوچا۔
حَسِبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے سوچا۔
يَحْسَبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سوچتا ہے۔
تَحْسَبُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو سوچتا ہے۔
يَحْسَبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سوچتے ہیں۔
تَحْسَبُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سوچتے ہو۔
تَحْسَبُوا (فعل مضارع ساکن بحذف نون جمع مذکر حاضر) کہ تم سوچو۔
لَايَحْسَبَنَّ (فعل مضارع منفی مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) اسے سوچنا نہیں چاہئے۔
لَاتَحْسَبَنَّ (فعل نہی مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر حاضر) تم کو ہرگز نہ سوچنا چاہئے۔
حَاسَبْنَا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے محاسبہ کیا/حساب کتاب کیا۔
حَاسَبَ يُحَاسِبُ مُحَاسَبَةً وَ حِسَاباً حساب کتاب چکانا۔ حساب لینا۔
حَسَبَ يَحْسُبُ حَسْباً وحِسَاباً گننا۔ شمار کرنا۔ حساب کرنا
يُحَاسِبُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) حساب چکاتا ہے۔
يُحَاسَبُ باب مفاعلہ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) محاسبہ کیا جائے گا۔
يَحْتَسِبُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ خیال کرتا ہے۔
يَحْتَسِبُوا منصوب باب افتعال
يَحْتَسِبُونَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔ وہ خیال کرتے ہیں۔
حِسَابٌ (اسم مصدر) حساب لینا/دینا
إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَاباً (۷۸:۲۷)

یہ لوگ حساب (آخرت) کی امید ہی نہیں رکھتے تھے۔

(۲) کافی ۔ بہت

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّکَ عَطَآءً حِسَابًا (۷۸:۳۶)

یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے۔ انعام کثیر

حِسَابِيَهْ میرا حساب: اسم ضمیر متصل کی طرف مضاف اور ہٗ زائدہ برائے وزن۔

حَسْبُ (اسم) بس' کافی۔

یہ لفظ ہمیشہ ضمیر کے لاحقے کے ساتھ آتا ہے مثلاً: حَسْبِيَ اللهُ ۔یعنی میرے لئے/ مجھے اللہ کافی ہے۔

حَاسِبِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) گننے والے/حساب کرنے والے مفرد: حَاسِبٌ

حُسْبَانٌ (اسم مصدر) اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر۔حساب کرنے والا

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ

چاند اور سورج ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں۔

(۲) گولہ/ آفت

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ (۱۸:۴۰)

اور اس (تمہارے باغ) پر آسمان سے آفت بھیج دے۔

ح س د ☆

حَسَدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے حسد کیا۔

حَسَدَ يَحْسُدُ حَسَدًا (ن) حسد کرنا۔

يَحْسُدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔وہ حسد کرتے ہیں

تَحْسُدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم حسد کرتے ہو

حَاسِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر) حسد کرنے والا۔

حَسَدٌ (اسم مصدر) حسد کرنا۔

ح س ر ☆

حَسْرَةٌ (اسم) حسرت ۔مایوسی۔ ناامیدی۔

حَسِرَ يَحْسَرُ حَسْرَةً ۔عَلَيٰ (س) کسی گزشتہ واقعہ یا حادثہ پر دکھ۔

يَوْمَ الْحَسْرَةِ قیامت کے دن کو یوم الحسرۃ بھی کہا گیا ہے کیونکہ اس روز انسان افسوس کرے گا کہ اس نے خود ہی بھلائی کے لئے دیئے گئے موقع کو ضائع کردیا (ابن کثیر)

يَاحَسْرَةً وائے حسرت!

يَاحَسْرَتيٰ ہائے میرے دکھ!

يَاحَسْرَتَنَا حیف! ہمارے دکھ!

حَسَرَاتٌ (اسم جمع) دکھ وافسوس بصیغہ جمع) مفرد: حَسْرَةٌ

حَسِيْرٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) جسے مدھم کردیا گیا ہو جو تھک ہار گیا ہو۔

حَسَرَ يَحْسُرُ حُسُوْرًا (ن) تھکنا تھک ہارنا

يَسْتَحْسِرُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تھک ہارتے ہیں۔

مَحْسُوْرًا (اسم مفعول واحد مذکر) حسرت زدہ۔

حَسَرَ يَحْسِرُ حَسْرًا (ض،ن) ہٹا دینا۔زائل کرنا

ح س س ☆

أَحَسَّ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے محسوس کیا۔

أَحَسَّ يُحِسُّ إِحْسَاسًا محسوس کرنا

حَسَّ يَحُسُّ حِسًّا وَحَسًّا (ن) فنا کردینا (اپنے سوچنے سمجھنے کی طاقتوں کو مفلوج کردینا یعنی مارڈالنا (راغب)

أَحَسُّوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے محسوس کیا۔

تُحِسُّ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو محسوس کرتا ہے۔

تَحُسُّوْنَ (فعل مضارع۔جمع مذکر غائب) تم فنا کرتے ہو۔بیخ کنی کرتے ہو۔

إِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِإِذْنِهٖ (۳:۱۵۲)

جب تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کرتے تھے۔

تَحَسَّسُوْا باب تفعل (فعل امر جمع مذکر) تم تلاش کرو، جستجو کرو

حَسِيْسٌ (اسم) کمزور ڈوبی ہوئی آواز

ح س م ☆

حُسُوْمًا منصوب (اسم مصدر)

مسلسل بہ تسلسل

حَسَمَ يَحْسِمُ حَسْماً (ض)

کاٹ دینا۔ منقطع کرنا۔

اَلْحُسُوْمُ: شُوْمٌ عَلَى الْوَصْفِ وَاِلَا ضَافَةِ اَیْ حَاسِمَةُ الْخَیْرِ عَنْ اَهْلِهَا (لسان)

شُومی۔ بدبختی۔ بدفال یعنی ایسی بدنصیبی کہ جو بدنصیبوں سے خیر کے جوہر چھین لیتی ہے (لسان)

ح س ن ☆

حَسُنَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اچھا ہوا۔

حَسُنَ يَحْسُنُ حَسَناً وَحَسَنَةً وَ حُسْناً (ک)

خوبصورت ہونا بھلائی کرنا۔ اچھا دکھائی دینا یا خوبصورت دکھائی دینا۔

حَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا (۴:۶۹)

اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے۔

حَسُنَتْ فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بہت خوب ہوئی۔

اَحْسَنَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بھلائی کی

اَحْسَنَ اِحْسَاناً احسان کرنا' نہایت خوبی سے کرنا۔

اَحْسَنَ مَثْوَایَ (۱۲:۲۳)

اس نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے۔ ب کے صلے کے ساتھ:

وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْ (۱۲:۱۰۰)

اور اس نے مجھ پر بہت سے احسان کئے ہیں۔ اِلٰی کے صلے کے ساتھ

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ (۲۸:۷۷)

اور جیسی خدا نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو۔

اَحْسَنُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بھلائی کی۔

اَحْسَنْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے بھلائی کی۔

يُحْسِنُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بھلائی کرتے ہیں۔

تُحْسِنُوْا (باب افعال نون محذوف فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم بھلائی کرو۔

اَحْسِنْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو بھلائی کر۔

اَحْسِنُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بھلائی کرو۔

اِحْسَان باب افعال (اسم مصدر) احسان' نیکی۔

مُحْسِنٌ (اسم فاعل' واحد مذکر) احسان/ نیکی کرنے والا

مُحْسِنُوْنَ مرفوع مُحْسِنِيْنَ منصوب (اسم فاعل) نیکی کرنے والے۔

مُحْسِنَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) نیکی بھلائی کرنے والیاں۔

حَسَناً (اسم مصدر) اچھا۔ بہتر

حَسَنَةٌ (اسم) نیکی

حَسَنَاتٌ (اسم جمع) اچھی باتیں۔ کارنامے۔ مفرد: حَسَنَةٌ

اَلْحُسْنٰى اسم تفضیل اَحْسَنُ کا صیغہ مؤنث۔ بدلہ۔ جزا۔ انعام

حُسْنٌ (اسم مصدر) خوبصورتی

حُسْنَيَيْنِ (اسم مثنٰی) دو بھلائیاں

حِسَانٌ اسم جمع۔ خوبصورت لوگ

ح ش ر ☆

حَشَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اکٹھا کیا۔

حَشَرْتَ (واحد مذکر حاضر) تو نے اکٹھا کیا۔

حَشَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے اکٹھا کیا۔

يَحْشُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ اکٹھا کرتا ہے۔

نَحْشُرُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اکٹھا کرتے ہیں۔

نَحْشُرَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ' جمع متکلم) ہم یقیناً اکٹھا کریں گے۔

حُشِرَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اکٹھا کیا گیا۔

حُشِرَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) جمع/ اکٹھی کی گئی۔

يُحْشَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اکٹھا کیا جاتا ہے۔

يُحْشَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) جمع/ اکٹھے کئے جائیں گے۔

يُحْشَرُوْا منصوب (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب)۔ وہ جمع/ اکٹھے کئے جائیں گے۔

تُحْشَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر)۔ تمہیں اکٹھا کیا جائے گا۔

اَلْحَشْرُ (اسم) جمع/اکٹھا کرنا

ح ص ب ☆

حَصَبٌ (اسم) ایندھن
حَاصِباً منصوب (اسم فاعل
واحد مذکر) تیز طوفانی ہوا- تیز طوفان
حَصِبَ يَحْصَبُ حَصَباً (س)
آگ میں ایندھن ڈالنا

ح ص ح ص

حَصْحَصَ (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) رباعی فعل- واضح ہوگیا

ح ص د ☆

حَصَدْتُّمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے فصل کاٹی
حَصَدَ يَحْصُدُ حَصْداً وَ حَصَاداً (ن)
فصل کاٹنا-
حَصَادٌ (اسم مصدر) فصل
کی کٹائی- کٹائی کا موسم
وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ (۶:۱۴۱)
اور جس دن پھل توڑو اور کھیتی کاٹو تو خدا کا
حق بھی اس میں سے ادا کرو-
حَصِيْدٌ (اسم مفعول بروزن
فعیل واحد مذکر)
(۱) کٹا ہوا- گرا پڑا- برباد-
مِنْهَا قَآئِمٌ وَّ حَصِيْدٌ (۱۱:۱۰۰)
ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس
نہس ہوگیا-
(۲) ڈھیر- انبار
جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ
(۲۱:۱۵)
ہم نے ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر اور
(آگ کی طرح) بجھا کر ڈھیر کر دیا-
(۳) کٹا ہوا/کٹی ہوئی-
حَبَّ الْحَصِيْدِ (۵۰:۹)
کھیتی کا اناج

ح ص ر ☆

حَصِرَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) تنگ ہوگئی-
حَصِرَ يَحْصَرُ حَصَرًا (س) تنگ ہونا
اَوْجَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ
اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ (۴:۹۰)
یا اس حال میں کہ ان کے دل تمہارے
ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک
گئے ہوں-
اُحْصِرُوْا باب افعال (فعل ماضی
مجہول جمع مذکر غائب) وہ روکے گئے-
محصور ہوگئے-
اُحْصَرَ اِحْصَاراً باب افعال-
روکنا- محاصرہ کرنا- محصور کرنا-
اَلَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا (۲:۲۷۳)
جو لوگ رُک کے بیٹھے ہیں-
اُحْصِرْتُمْ باب افعال (فعل ماضی
مجہول جمع مذکر حاضر) تم روکے گئے ہو-
اُحْصُرُوْا (فعل امر جمع مذکر) روکو'
محصور کرلو-
خُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ (۹:۵)
ان کو پکڑ لو اور گھیر لو-
حَصِيْرٌ (اسم مفعول بروزن
فعیل) حصار بند/قید خانہ-
وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا
(۱۷:۸)
اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا
رکھا ہے-
حَصُوْراً (اسم مبالغہ) پاک باز'
باعفت
وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا (۳:۳۹)
سردار اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے
والے-

ح ص ل ☆

حُصِّلَ باب تفعیل (فعل ماضی
مجہول واحد مذکر غائب) حاصل کیا گیا-
روشنی میں لایا گیا- سامنے لایا گیا-
حَصَّلَ باب تفعیل تَحْصِيْلاً
حاصل کرنا- سامنے پیش کرنا-
حَصَلَ يَحْصُلُ حُصُوْلاً (ن)
آگے آنا- ظاہر ہونا-

ح ص ن ☆

اَحْصَنَتْ باب افعال (فعل ماضی
واحد مؤنث غائب) حفاظت کی-
حَصُنَ يَحْصُنُ حُصْناً پاک باز
ہونا/محصن ہونا- جنسی لحاظ سے پاک ہونا
اپنے آپ کو بدکاری سے محفوظ رکھنا-
اَحْصَنَ اِحْصَاناً (باب افعال)
محفوظ رکھنا

اُحْصِنَّ باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مؤنث غائب) محفوظ رکھنا- وہ عورتیں محصنہ ہوگئیں یعنی شادی شدہ ہوگئیں-

تُحْصِنُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم نے بچائے رکھا/تم نے محفوظ رکھا-

اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ (۴۸:۱۲)
مگر وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جسے تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے-

تُحْصِنَ منصوب باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) تو بچائے

لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ (۸۰:۲۱)
تا کہ تم کو لڑائی کے ضرر سے بچائے-

تَحَصُّنٌ باب تفعل (اسم مصدر) پاک باز رہنا-

اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا (۳۳:۲۴)
اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں

مُحْصِنِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جنسی گناہ یعنی زنا سے محفوظ ہوں یعنی شادی شدہ ہوں-

مُحْصِنَاتٌ باب افعال (اسم فاعل جمع مؤنث) وہ عورتیں جن کی پاکدامنی شادی شدہ خواتین ہونے کے لحاظ سے محفوظ ہے-

حُصُوْنٌ (اسم جمع) قلعے مفرد حِصْنٌ

مُحَصَّنَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) حصار بند/قلعہ بند

اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ (۱۴:۵۹)
بستیوں کے قلعوں میں پناہ لے کر-

ح ص ی ☆

اَحْصٰى باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے شمار کیا

اَحْصٰى يُحْصِيْ اِحْصَاء شمار کرنا-

اَحْصَيْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے شمار کیا-

لَنْ تُحْصُوْهُ (فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر) تم اسے ہرگز شمار نہیں کرسکتے-

لَا تُحْصُوْهَا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم اسے شمار نہیں کرو گے/کرتے ہو-

اَحْصُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم شمار کرو-

ح ض ر ☆

حَضَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ پہنچا- وہ حاضر ہوا-

حَضَرَ يَحْضُرُ حُضُوْرًا (ن) حاضر ہونا- ضد غیر حاضر ہونا-

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ (۱۳۳:۲)
بھلا جس وقت حضرت یعقوبؑ وفات پانے لگے تو تم اس وقت موجود تھے؟

يَحْضُرُوْا منصوب- يَحْضُرُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ حاضر ہوں-

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ (۹۸:۲۳)
اور اے پروردگار! اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آ موجود ہوں

انتباہ: يَحْضُرُوْنِ يَحْضُرُوْا اور نِیْ سے مرکب ہے مطلب یہ کہ وہ میرے پاس آ موجود ہوں یہ لفظ یفعلون کے وزن پر نہیں ہے بعض اوقات واحد متکلم کی ضمیر مفعولی نی کو صرف 'ن' سے ظاہر کیا جاتا ہے اور ی حذف ہو جاتی ہے-

اَحْضَرَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پیش کیا-

اَحْضَرَ باب افعال اِحْضَارًا پیش کرنا- لانا-

لَنُحْضِرَنَّ باب افعال (فعل مضارع موکد بہ لام تاکید ونون ثقیلہ جمع متکلم) ہم یقیناً پیش کریں گے-

اُحْضِرَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) پیش کی گئی/گئیں-

وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ (۱۲۸:۴)
اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں- اور نفسوں میں لالچ بھرا ہوتا ہے (عبدالماجد دریاآبادی)
اور انسانوں کے دلوں میں تو لالچ ڈال دیا گیا ہے (پکتھال) اور لالچ اور حرص تو انسانی دل میں رچ بس گیا ہوتا ہے-

حَاضِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) موجود/حاضر-

حَاضِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) (۱) موجود تیار-

اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً (۲۸۲:۲)

ہاں اگر سودا دست بدست ہو

(۲) قریب۔نزدیک

وَسْـئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ (۷:۱۶۳)

اوران سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جولب دریا واقع تھا۔

حَاضِرِی (اسم فاعل جمع مذکر ن محذوف) وہ جو کسی کے قریب ہوں۔

ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (۲:۱۹۶)

یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں۔

مُحْضَرٌ باب افعال (اسم مفعول واحد مذکر) وہ جسے پیش/حاضر کیا جائے۔

مُحْضَرُوْنَ مرفوع مُحْضَرِيْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) جنہیں آگے لایا گیا ہو۔

مُحْتَضَرٌ باب افتعال (اسم مفعول واحد مذکر) وہ جو لب مرگ پہنچا ہو یا وہ جو اپنی باری پر آئے۔

كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ (۵۴:۲۸)

ہر باری والے کو اپنی باری پر آنا چاہئے۔

ح ض ض ☆

يَحُضُّ مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ آمادہ کرتا ہے۔

حَضَّ يَحُضُّ حَضًّا (ن)

آمادہ کرنا' برانگیختہ کرنا/ترغیب دینا۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (۱۷:۳)

اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لئے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا۔

تَحَاضُّوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ایک دوسرے کو ترغیب دلاتے ہو۔

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (۸۹:۱۸)

اور نہ ہی تم مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔

ح ط ب ☆

حَطَبٌ (اسم) ایندھن۔جلانے کی لکڑی

ح ط ط ☆

حِطَّةٌ (اسم) معافی۔مغفرت

ح ط م ☆

يَحْطِمَنَّ (فعل مضارع موکد بنون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ یقیناً مسل دیں گے۔

حَطَمَ يَحْطِمُ حَطْماً (س)

پیس ڈالنا۔ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔مسل دینا/کچل دینا

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ (۲۷:۱۸)

یہ نہ ہو کہ سلیمانؑ اور اس کا لشکر تم کو کچل ڈالیں۔

حُطَامٌ (اسم) بھوسہ

حُطَمَةٌ (اسم) جلاڈالنے والی آگ

ح ظ ر ☆

مَحْظُوْرٌ اسم مفعول واحد مذکر) رکا ہوا۔

حَظَرَ يَحْظُرُ حَظْراً (ن)

روکنا۔منع کرنا۔

مُحْتَظِرٌ (اسم فاعل باب افتعال واحد مذکر) باڑہ بنانے والا

اِحْتَظَرَ باب افتعال اپنے لئے لکڑی یا سرکنڈوں کا باڑا بنانا۔

كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ (۵۴:۳۱)

جیسے باڑ والے کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ۔

ح ظ ظ ☆

حَظٌّ (اسم) (۱) حصہ' نصیب

حَظَّ يَحُظُّ حَظًّا (ن)

(نصیب پانا اپنا حصہ لینا)۔

لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ (۴:۱۱)

ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے۔

(۲) خوش نصیبی۔بخت

اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ (۲۸:۷۹)

وہ تو بڑا ہی صاحب منصب ہے۔

ح ف د ☆

حَفَدَةٌ (اسم جمع) پوتے' نواسے

مفرد: حَفِيْدٌ

ح ف ر ☆

حُفْرَةٌ (اسم) گڑھا-
حَفَرَ يَحْفِرُ حَفْراً (ض) کھودنا
الْحَافِرَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) واپسی- واپسی کا راستہ' اصل صورت (ولیم لین) پہلی صورت حال (عبدالماجد دریا آبادی)

ح ف ظ ☆

حَفِظَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے حفاظت کی/نگہداشت کی- سنبھالا
حَفِظَ يَحْفَظُ حِفْظاً (س) نگہداشت کرنا- بچانا-
حَفِظْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے حفاظت کی-
يَحْفَظُوا منصوب يَحْفَظُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ حفاظت کریں
يَحْفَظْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ حفاظت کرتی ہیں
نَحْفَظُ (فعل مضارع- جمع متکلم) ہم حفاظت کرتے ہیں-
اِحْفَظُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) حفاظت کرو- خبردار رہو-
يُحَافِظُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ حفاظت کرتے ہیں-

اسْتُحْفِظُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں نگہبان مقرر کیا گیا- (عبدالماجد دریا آبادی) ورڈ ویل اور ولیم لین)
حِفْظٌ (اسم) حفاظت' نگہبانی' یاد کرنا
حَافِظُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) نگہبانی کرو-
حَافِظٌ (اسم فاعل واحد مذکر) نگہبان' سرپرست
حَافِظِيْنَ منصوب حَافِظُوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) نگہبان - رکھوالے- مفرد: حَافِظٌ
حَافِظَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) نگہبانی- رکھوالیاں
حَفَظَةٌ (اسم' جمع) نگہبان سرپرست رکھوالے- مفرد: حَافِظٌ
حَفِيْظٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر/نگہبان
مَحْفُوْظٌ (اسم مفعول واحد مذکر) محفوظ- حفاظت میں

ح ف ف ☆

حَفَفْنَا مضاعف (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے گھیر ڈالا-
حَفَّ يَحُفُّ حَفًّا (ن) گھیرنا- ہر طرف سے گھیرنا-
حَافِّيْنَ مضاعف (اسم فاعل جمع مذکر) گرد دائرہ بناتا گرد گھومنے والے گرد گھیرا ڈالے ہوئے-

ح ف ی ☆

حَفِيٌّ (اسم) شناسا (عبدالماجد دریا آبادی)
حَفِيَ يَحْفٰى حَفَاءً وَحَفْيٌ (س) اظہار مسرت شناسا ہونا- باخبر (راڈویل و پکتھال) بخوبی واقف' فکرمند (راغب)
كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا (۷:۱۸۷)
گویا آپ ﷺ اس سے بخوبی واقف ہیں-
(۲) بہت مہربان
اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا (۱۹:۴۷)
وہ ہمیشہ سے مجھ پر بہت مہربان ہے-
يُحْفِ ساکن يُحْفِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اصرار کیا- زور دیا-
اَحْفٰى يُحْفِيْ اِحْفَاءً زور دینا/تنگ کرنا
اِنْ يَّسْئَلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا (۴۷:۳۷)
اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو-

ح ق ب ☆

حُقُبٌ (اسم- جمع) ایک طویل مدت عمریں- مفرد: حُقْبَةٌ
اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا (۱۸:۶۰)
خواہ برسوں چلتا رہوں
اَحْقَابٌ (اسم جمع) سالہا سال مدتوں
لٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا (۷۸:۲۳)

اس میں مدتوں ٹھہرے رہیں گے۔

ح ق ف☆

اَحْقَاف (اسم) ریتلی پہاڑیاں
احقاف کا اطلاق بالخصوص الشھر کے علاقے میں ان ریتلے راستوں پر ہوتا ہے جو قوم عاد کے علاقے کو جاتے ہیں۔
الدھنا (سُرخ ریت) اس علاقے کا نام ہے جو عمان سے لے کر یمن تک شرقاً غرباً اور نجد سے حضر موت تک شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے۔ اس کا رقبہ تقریباً تین لاکھ مربع میل ہے الدھنا یعنی سرخ ریت کا یہ علاقہ نسبتاً سخت میدانی ہے جس میں کچھ فاصلوں پر لمبے اور پیچ دار ریت کے خطے آتے ہیں
(عبدالماجد دریا آبادی ص ۴۶ حاشیہ ۶۸)

ح ق ق☆

حَقَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) کسی چیز یا شخص کو تھامنا (پکتھال)
حَقَّ یَحِقُّ حَقًّا (ض) اصلی ہونا، حقیقی ہونا امر واقعہ ہونا۔ سچ ہونا۔ درست ہونا۔ مبنی بر انصاف ہونا۔ ضرورت ہونا۔ جائز ہونا (عبدالماجد دریا آبادی) مستحق ہونا۔ (راڈ آربیری) کوئی مخصوص چیز کسی کے معاملے میں تقاضائے انصاف کے پیش نظر ضروری ہوگئی ہو۔ (ولیم ایڈورڈ لین)
حَقَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) جائز ہوگئی۔
حُقَّتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) مناسب و موزوں بنائی گئی
یَحِقُّ (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) جائز قرار دیتا ہے۔ حق رکھتا ہے۔
اِسْتَحَقَّ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مستحق بنا، مستحق ہوا، حقدار ہوا۔ کسی چیز یا شخص کے حق میں یا اس کے خلاف قرار پانے والا
اِسْتَحَقَّا باب استفعال۔ تثنی مذکر غائب) دو حقدار ہوئے۔
اَلْحَقُّ (۱) باری تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام۔
ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ
(۶:۲۲ اور ۳۰:۳۱)
کیونکہ اللہ برحق ہے۔
حَقٌّ (۲) (اسم) سچ۔
وَشَھِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ
(۸۶:۳)
اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ رسول برحق ہیں۔
(۳) سچائی۔ صدق
وَیَسْتَنْبِئُوْنَکَ اَحَقٌّ ھُوَ قُلْ اِیْ وَرَبِّیْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ (۱۰:۵۳)
اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے۔ کہہ دو ہاں خدا کی قسم! سچ ہے۔
(۴) جائز حق۔
وَفِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (۵۱:۱۹)
اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا ہے۔
(۵) انصاف
وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ حَقٍّ (۳:۲۱)
اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں۔
(۶) حق، دعویٰ
مَالَنَا فِیْ بَنٰتِکَ مِنْ حَقٍّ (۱۱:۷۹)
کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں ہے۔ (۷) شایان شان
یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ (۲:۱۲۱)
وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔
(۸) فرض، ذمہ داری۔
حَقًّا عَلَی الْمُتَّقِیْنَ (۲:۱۸۰)
ڈرنے والوں پر یہ ایک حق (ذمہ داری) ہے۔
(۹) لازم۔ ضروری
وَکَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ (۳۰:۴۷)
اور مؤمنوں کی مدد ہم پر لازم تھی۔
حَقِیْقٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) واجب/لازم
حَقِیْقٌ عَلٰٓی اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَی اللّٰہِ اِلَّا الْحَقَّ (۷:۱۰۵)
مجھ پر واجب ہے کہ خدا کی طرف سے جو کچھ کہوں، سچ ہی کہوں۔
اَلْحَآقَّةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) سچائی صداقت۔ ناگزیر۔
اَحَقُّ اسم تفضیل (۱) زیادہ حقدار
وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ (۲:۲۲۸)
اور ان کے خاوند اگر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں۔
(۲) زیادہ با صلاحیت/قابل
وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْکِ مِنْهُ (۲:۲۴۷)
بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں

ح ک م ☆

حَکَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ثالثی کی-فیصلہ دیا-حکم دیا
حَکَمَ یَحْکُمُ حُکْماً وَ حُکُوْمَةً (ن) برائی سے منع کرنا-حکم نافذ کرنا-حکم دینا-فیصلہ دینا-عقل مند ہونا-
حَکَمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تو نے فیصلہ کیا-
حَکَمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) تم نے حکم دیا' فیصلہ کیا-
حَاکِمِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) ج' حاکم
یَحْکُمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ فیصلہ دیں گے-
یَحْکُمَانِ (فعل مضارع مثنی مذکر غائب) وہ دو فیصلہ دیں گے-
یَحْکُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ فیصلہ دیں گے-
تَحْکُمُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو فیصلہ دے گا-
اَحْکُمُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں فیصلہ دیتا ہوں-
تَحْکُمُوْا تَحْکُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم فیصلہ دو-
اُحْکُمْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) فیصلہ دو
یُحَکِّمُوْن باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ حکم بناتے/ مقرر کرتے ہیں-
حَکَّمَ باب تفعیل تَحْکِیْماً کسی کو حکم (جج) بنانا یا قرار دینا-
یُحَکِّمُوْنَکَ وہ تجھے حکم بناتے ہیں-
اُحْکِمَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) پختہ کی گئی/ مضبوط کی گئی-مضبوط بنائی گئی (مثلاً عمارت ڈیزائن اور ساخت کے اعتبار سے)
اَحْکَمَ اِحْکَاماً باب افعال- کسی چیز کو مضبوط اور پختہ بنانا-
کِتٰبٌ اُحْکِمَتْ اٰیٰتُهٗ (۱۱:۱) یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں-
یَتَحَاکَمُوْا یَتَحَاکَمُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے کے ساتھ محاکمہ کرتے ہیں- ایک دوسرے کے خلاف عدالت میں پیش ہوتے ہیں-
حُکْمٌ (اسم) فیصلہ
حَکَمٌ (اسم) ثالث -پنچ-جج
حُکَّامٌ (اسم جمع) حکمران-جج
حِکْمَةٌ (اسم) عقل و دانش/حکمت
حَکِیْمٌ (اسم) دانا عقلمند
اَحْکَمُ (اسم تفضیل) زیادہ طاقتور مضبوط-
اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ -بڑا حاکم- سب حاکموں سے بڑا حاکم-
مُحْکَمَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) مضبوطی سے تعمیر شدہ-
مُحْکَمَاتٌ (اسم جمع) غیر مبہم- ہر قسم کے ابہام سے پاک اور صرف ایک مطلب و مفہوم کو تسلیم کرنے والی آیتیں- مفرد: مُحْکَمَةٌ
ضد: مُتَشَابِهَاتٌ (عبدالماجد دریا آبادی)

ح ل ف ☆

حَلَفْتُمْ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم نے حلف اٹھایا
حَلَفَ یَحْلِفُ حَلْفاً (ض) حلف اٹھانا قسم کھانا-
یَحْلِفُوْنَ (فعل مضارع' جمع مذکر غائب) وہ حلف اٹھاتے ہیں
لَیَحْلِفُنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام: نون ثقیلہ جمع مذکر غائب) وہ یقیناً حلف اٹھائیں گے-
حَلَّافٌ (اسم مبالغہ) حلف اٹھانے کا عادی-

ح ل ق ☆

لَا تَحْلِقُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) حلف نہ اٹھایا کرو-
حَلَقَ یَحْلِقُ حَلْقاً (ض) وَحَلَّقَ سر منڈھانا-
مُحَلِّقِیْنَ تَحْلِیْقاً (اسم فاعل جمع مذکر) سر منڈھے-

☆ ☆ ☆ ☆

حُلْقُوْمٌ (اسم) نرخرہ

ح ل ل☆

حَلَلْتُمْ (مضاعف)(فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے گرہ کھول دی۔
اِحْرَامْ تم نے احرام کھول دیا۔
يَحْلِلُ 'يَحِلُّ (مضاعف)(فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱)حلال ہوجاتا ہے/احرام سے باہر آجاتا ہے۔
حَلَّ يَحِلُّ حِلًّا وَ حَلاً لاً (ض)
(۱)جائز ہونا/حلال ہونا۔گرنا۔آگرنا۔
لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا (۲:۲۲۹)
اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو' اس میں سے کچھ واپس لے لو۔
وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (۳۹:۱۱)
اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔
فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى (۲۰:۸۱)
ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا اور جس پر میرا غضب نازل ہوا' وہ ہلاک ہوگیا۔
تَحُلُّ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) داخل ہوتی ہے/آن گرتی ہے۔
حَلَّ يَحُلُّ حَلاًّ وَ حُلُولاً (ن)
گرہ/گانٹھ کھولنا۔داخل ہونا۔آن گرنا
اَوْتَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ (۱۳:۳۱)
یا ان کے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی۔
تَحِلُّ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) حلال/جائز کردے گی۔
يَحِلُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ حلال/جائز کرتے ہیں۔
اُحْلُلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) گرہ/گانٹھ کھول دے۔
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ (۲۰:۲۷)
اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔
اَحَلَّ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱)حلال کردیا۔جائز کردیا۔
اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ (۲:۲۷۵)
اللہ نے سودے کو حلال کیا۔
اَحَلُّوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جائز قرار دیا/حلال کیا۔
وَاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ (۱۴:۲۸)
اور انہوں نے اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتارا۔
يُحِلُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ حلال کرتا ہے۔
يُحِلُّوْا (منصوب ن محذوف
يُحِلُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ حلال کرتے ہیں' جائز قرار دیتے ہیں۔
تُحِلُّوْا منصوب ن محذوف
تُحِلُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم حلال کرتے ہو/جائز قرار دیتے ہو۔
حُلُّوْا دیکھئے ح ل ی
اُحِلَّ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے حلال کیا گیا۔
اُحِلَّتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اسے حلال کیا گیا۔(بصیغہ مؤنث)
حِلٌّ (اسم) حلال' جائز
حَلَالٌ (اسم) حلال۔جائز
ضد: حَرَامٌ ناجائز۔حرام
حَلَائِلُ (اسم جمع) بیویاں
مفرد: حَلِيْلَةٌ
مُحِلِّيْ (اسم فاعل جمع مذکر باب افعال ن محذوف) حلال کرنے والے۔
غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ (۵:۱)
مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا۔
مَحِلٌّ (اسم ظرف مکان) مقام جگہ۔
حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ (۲:۱۹۶)
جب تک قربانی اپنے مقام نہ پہنچ جائے۔
تَحِلَّةٌ (اسم) ایسی بات جس سے قسم ٹوٹ جائے' قسم کی قید اٹھ جائے۔

ح ل م☆

اَلْحُلُمُ (اسم مصدر) سن بلوغت عمر کا وہ حصہ جس میں انسان تولید کے قابل ہوجاتا ہے(راغب)
حَلَمَ يَحْلُمُ حُلْماً (ن) خواب دیکھنا۔نقطہ نظر رکھنا۔سن بلوغت کو پہنچنا۔
اَحْلَامٌ (اسم جمع)(۱)خواب' سپنے
وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ (۱۲:۴۴)
اور ہمیں ایسی خوابوں کی تعبیر نہیں آتی۔
(۲) سمجھ' عقل
اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَا (۵۲:۳۲)
کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں؟
حَلِيْمٌ اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) صابر/بردبار خدا کے اسمائے

حسنیٰ میں سے ایک نام۔
حَلُمَ يَحْلُمُ حِلْمًا (ک) بُردبار ہونا۔

ح ل ی ☆

حُلُّوْا باب تفعیل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں پہنایا گیا۔
حَلّٰى يُحَلِّي تَحْلِيَةً باب تفعیل پیراستہ ہونا۔
حَلِيَ يَحْلِي حَلْيًا وَ حِلْيَةً (ح) سونے یا جواہرات سے پیراستہ کرنا۔
يُحَلَّوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں پیراستہ کیا جائے گا۔
حِلْيَةٌ (اسم) زیور
حُلِيٌّ (اسم جمع) زیورات
مفرد: حِلْيَةٌ

ح م أ ☆

حَمَأٌ (اسم) مٹی
حَمِئَةٌ (اسم) ڈھیلی مٹی/گارا
(ولیم ایڈورڈلین)

ح م د ☆

يُحْمَدُوْا (منصوب ن محذوف)
يُحْمَدُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) کہ ان کی تعریف کی جائے۔
حَمِدَ يَحْمَدُ حَمْدًا (س) تعریف کرنا۔شکر کرنا۔
وَيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا (۳:۱۸۸)
وہ چاہتے ہیں کہ اس کام کے لئے ان کی تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیا۔
اَلْحَامِدُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) حمد کرنے والے۔ یعنی خدائے قادر کی تعریف کرنے والے۔
حَمْدٌ (اسم مصدر) حمد، تعریف
اَلْحَمْدُ (اسم مصدر) ہر قسم کی تعریف
حَمِيْدٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) قابل تعریف۔
أَحْمَدُ (اسم معرفہ) ستودہ۔ (حضرت محمد ﷺ کا اسم مبارک)
وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ (۶۱:۶)
اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا' ان کی بشارت سناتا ہوں۔
مَحْمُوْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر) ستودہ۔جس کی تعریف کی گئی ہو'
مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (۱۷:۷۹)
ستودہ مقام۔
مختلف تفاسیر کے مطابق مقام محمود آنحضرت ﷺ کے لئے دوسروں کی شفاعت کرنے کا خاص مقام ہے (ابن کثیر)
مُحَمَّدٌ (باب تفعیل اسم مفعول) تعریف کیا گیا - پیغمبر اسلام ﷺ کا اسم مبارک۔
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (۴۸:۲۹)
محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

ح م ر ☆

حِمَارٌ (اسم) گدھا۔خر
حُمُرٌ (اسم جمع)۔گدھے
مفرد: حِمَارٌ
اَلْحَمِيْرُ (اسم) گدھا۔
حُمُرٌ (جمع مکسر) سُرخ
مفرد: أَحْمَرُ

ح م ل ☆

حَمَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اٹھایا۔
حَمَلَ يَحْمِلُ حَمْلًا (ض) برداشت کرنا۔ اٹھانا' اُوپر اُٹھانا۔ برانگیختہ کرنا۔ حاملہ ہونا۔
حَمَلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اٹھایا۔
حَمَلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے اٹھایا۔ یعنی اس عورت نے اپنے رحم میں ایک بچہ اٹھایا' حاملہ ہوگئی۔
حَمَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تونے اٹھایا۔
حَمَلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سوار کیا/ہم نے اٹھایا۔
وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ (۱۹:۵۸)
اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا۔
يَحْمِلُ (فعل مضارع واحد مذکر

غائب) اٹھاتا ہے/ برداشت کرتا ہے۔
يَحْمِلَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب)۔ وہ یقیناً اٹھائے گا۔
يَحْمِلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اٹھاتے ہیں۔
يَحْمِلُوْا منصوب بحذف ن (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ اٹھائیں۔
يَحْمِلْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں اٹھاتی ہیں
تَحْمِلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اٹھاتے ہو۔
تَحْمِلُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ اٹھاتی ہے۔
أَحْمِلُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں اٹھاتا ہوں۔
نَحْمِلُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اٹھاتے ہیں۔
يُحْمَلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر) وہ اٹھایا جاتا ہے۔
حُمِّلَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)۔اسے اٹھایا گیا۔
حَمَّلَ باب تفعیل تَحْمِيلاً
حُمِّلُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ لادے/ اٹھائے گئے۔
حُمِّلْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم لادے گئے/ اٹھائے گئے۔
حُمِّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہم سے اٹھوایا گیا۔ ہم اٹھائے گئے۔
لَاتَحْمِلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) مت لادو۔مت اٹھاؤ۔

لَاتُحَمِّلْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) ہم سے نہ اٹھوا
اِحْتَمَلَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اٹھایا
اِحْتَمَلَ اِحْتِمَالاً باب افتعال
اِحْتَمَلُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اٹھایا۔
حَمْلٌ (اسم) بوجھ/ بار/ بوجھ اٹھانا
حِمْلٌ (اسم) بوجھ
حَامِلِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) وہ اٹھاتے ہیں۔
حَامِلَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) حاملہ عورتیں۔
حَمَّالَةٌ (اسم مبالغہ واحد مؤنث) اٹھوانے والیاں۔ اٹھانے والی یعنی وہ عورت جو بالعموم یا بطور پیشہ لکڑی کا بوجھ اٹھاتی ہو۔
حَمُوْلَةٌ (اسم) بار بردار۔مویشی

ح م م ☆

حَمِيْمٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) (۱) سرگرم
كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ (۳۴:۴۱)
گویا (تمہارا) گرم جوش دوست ہے۔
(۲) کھولتا ہوا پانی۔
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ (۷۰:۶)
ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی ہوگا۔
يَحْمُوْمٌ (اسم) سیاہ دھواں

ح م ی ☆

يُحْمٰى (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) گرم کیا جائے گا/ تپایا جائے گا۔
حَمِيَ يَحْمٰى حَمْياً وَ حُمُوًّا (س) بہت زیادہ گرم ہونا۔
حَامِيَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) بے پناہ گرم
اَلْحَمِيَّةُ ایک جوشیلا یا قبائلی فخر و غرور اس اصطلاح کے سیاق و سباق کے لئے ملاحظہ ہو (عبدالماجد دریا آبادی ص ۲۹ حاشیہ ۳۱۶)
حَامٍ (اسم) حام۔وہ نر اونٹ جس کے ذریعے دس بچے پیدا کرانے کے بعد اسے بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دیا گیا ہو (راغب)

ح ن ث ☆

لَاتَحْنَثْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو اپنی قسم نہ توڑ
حَنَثَ يَحْنَثُ حِنْثاً (ف) قسم توڑنا
اَلْحِنْثُ (اسم) گناہ زیادتی

ح ن ج ر

اَلْحَنَاجِرُ (اسم جمع) گلا
مفرد: حُنْجُرَةٌ

ح ن ذ ☆

حَنِيْذٌ (اسم مفعول بروزن فعیل واحد مذکر) بُھنا ہوا
حَنَذَ يَحْنِذُ حَنْذاً (ض) بُھونا

ح ن ف ☆

حَنِيْفٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) راست رو' آدمی
حَنَفَ يَحْنِفُ حَنَفاً (ض)
اپنے موقف پر اڑنا- غلط دین چھوڑ کر صحیح دین کی طرف مڑ جانا-
حُنَفَاءُ (اسم-جمع) راست رو لوگ' یکسو لوگ' مفرد: حَنِيْفٌ

ح ن ک ☆

لَاَ حْتَنِكَنَّ باب افتعال (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ واحد متکلم) میں لازماً جڑ کاٹ رہوں گا-
اِحْتَنَكَ اِحْتِنَاكاً باب افتعال-
اُکھاڑ دینا- جھاڑو پھیرنا- تباہ کرنا
حَنَكَ يَحْنُكُ حَنْكاً (ن)
گھوڑے کو لگام دینا- عقل مند بنانا-

ح ن ن ☆

حَنَانٌ (اسم مصدر) شفقت
حَنَّ يَحِنُّ حَنَاناً وَحَنِيْناً (ض)
شفقت و محبت رکھنا-
حُنَيْنٌ اسم علم' ایک نشیبی اور کئی پھٹی وادی جس میں نخلستان تھے- جو طائف جانے والی ایک سڑک پر واقع ہے- فتح مکہ کے فوراً بعد ایک مشہور جنگ کا میدان' میلادی سن کے مطابق یہ جنگ یکم فروری ۶۳۰ء کو لڑی گئی-

ح و ب ☆

حُوْبٌ (اسم) جُرم
حَابَ يَحُوْبُ حَوْباً (ن)
گناہ کرنا- زیادتی کرنا

ح و ت ☆

حُوْتٌ (اسم) مچھلی
حِيْتَانٌ اسم جمع' مچھلیاں
مفرد: حُوْتٌ

ح و ج ☆

حَاجَةٌ (اسم) خواہش
اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا (۶۸:۱۲)
ہاں وہ یعقوبؑ کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی-
(۲) ضرورت
وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ (۸۰:۴۰)
اور اس لئے بھی کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو ان پر (چڑھ کر) وہاں پہنچ جاؤ-
(۳) احساس ضرورت-
وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً (۹:۵۹)
اپنے دل میں کچھ خواہش (اور خلش) نہیں پاتے-

ح و ذ ☆

اِسْتَحْوَذَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بالادست ہو گیا یا غلبہ پالیا-
اِسْتَحْوَذَ اِسْتِحْوَاذاً غالب آنا- حکومت حاصل کرنا-
حَاذَ يَحُوْذُ حَوْذاً (ن)
تیز چلانا' غلبہ پانا
اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ (۱۹:۵۸)
شیطان نے ان پر غلبہ پالیا-
نَسْتَحْوِذُ باب استفعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم غلبہ پاتے ہیں-
اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ (۱۴۱:۴)
کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے؟

ح و ر ☆

يَحُوْرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) واپس جاتا ہے-
حَارَ يَحُوْرُ حَوْراً (ن) واپس ہونا-

لَنْ یَحُوْرَ ہرگز واپس نہ ہوگا۔
یُحَاوِرُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) گفتگو کرتا ہے۔
حَاوَرَ مُحَاوَرَۃً وَ حِوَارًا۔
ایک دوسرے سے باتیں کرنا۔ مباحثہ کرنا
تَحَاوُرٌ باب تفاعل (اسم مصدر) گفتگو۔

حُوْرٌ (اسم جمع) خوبصورت (عبدالماجد دریا آبادی) پاکیزہ و پاک دامن۔ (روڈ اور پکتھال)
مفرد: حَـــوْرَاءُ سفید فام اور سیاہ چشم (راغب)
اَلْحَوَارِیِّیْنَ منصوب اَلْحَوَارِیُّوْنَ (اسم جمع) حواری، شاگرد، مرید مفرد: حَـــوَارِیٌّ یعنی حضرت عیسیٰ کے حواری۔
حواری کے لفظی معنی کپڑوں یا زیورات کو دھوکر صاف کرنا ہے۔ یوں حواریّون بصیغہ جمع حضرت عیسیٰ کے ساتھیوں کو کہا جاتا ہے جو یہ کام کرتے تھے۔

ح ش ی ☆

حَاشَ (حرف) خواہش/توقع کے نقص یا عیب سے دوری یا اس سے آزادی۔ حَـاشَ لِلّٰہِ خدا عیب یا نقص سے کس قدر دور (پاک) ہے (راغب)

ح و ط ☆

اَحَاطَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اُس نے گھیرا۔ احاطہ کیا۔

اَحَاطَ یُحِیْطُ اِحَاطَۃً
گھیرنا۔ گھیر لینا۔ احاطہ کرنا۔
حَاطَ یَحُوْطُ حَوْطًا (ن)
رکھوالی کرنا۔ حفاظت کرنا۔
اَحَاطَتْ (باب افعال) فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے گھیر لیا۔
اَحَطْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے احاطہ کرلیا/گھیر لیا۔
اَحَطْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے احاطہ کرلیا۔ گھیر لیا۔
یُحِیْطُوْا منصوب یُحِیْطُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ احاطہ کرتے ہیں/گھیر لیتے ہیں۔
تُحِیْطُوْا منصوب باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم احاطہ کرلیتے ہو۔ گھیر لیتے ہو۔
اُحِیْطُ باب افعال (فعل مضارع، واحد متکلم) میں احاطہ کرتا ہوں/گھیر لیتا ہوں۔
اُحِیْطَ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے گھیر لیا گیا۔
وَظَنُّوْٓا اَنَّھُمْ اُحِیْطَ بِھِمْ (۲۲:۱۰)
اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے۔
یُحَاطَ باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ گھیرا گیا۔
اِلَّآ اَنْ یُّحَاطَ بِکُمْ (۶۶:۱۲)
مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ
تُحِطْ تُحِیْطُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو گھیر لیتا ہے/گھیر لے۔
فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَالَمْ تُحِطْ بِہٖ (۲۲:۲۷)

اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں۔
مُحِیْطٌ (اسم فاعل واحد مذکر) احاطہ کرنے والا۔
مُحِیْطَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) احاطہ کرنے والی۔

ح و ل ☆

حَالَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) درمیان میں حائل ہوا۔
یَحُوْلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) درمیان میں حائل ہوتا ہے۔
حِیْلَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) درمیان میں لایا گیا/ڈالا گیا۔ یعنی دو چیزوں یا شخصوں کے درمیان رکھا گیا۔
حَوْلَ (اسم مصدر) (۱) اردگرد
فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَاحَوْلَہٗ (۱۷:۲)
جب آگ نے اس کے اردگرد کی چیزیں روشن کیں۔
(۲) سال۔ برس
مَتَاعًا اِلَی الْحَوْلِ (۲۴۰:۲)
ایک سال تک خرچ۔
نوٹ: حَوْلَ کا مطلب طاقت بھی ہے مثلاً: لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ کہ خدا کی مدد کے بغیر کوئی زور اور طاقت نہیں ہے۔
حَوْلَیْنِ (اسم تثنی) دو سال
مفرد: حَوْلٌ
حِوَلٌ (اسم) ہٹا دینا۔ فرار۔
حِیْلَۃٌ (اسم) ذریعہ۔ وسیلہ
تَحْوِیْلٌ باب تفعیل (اسم مصدر) تبدیلی۔

ح و ی ☆

اَلْحَوَایَا (اسم جمع) آنتیں-انتڑیاں
مفرد: حَوِیَّۃٌ وَ حَاوِیَۃٌ انتڑی
اَحْوٰی اسم تفضیل-زیادہ سیاہی مائل
حَوِیَ یَحْوٰی حَوًی (س)
بھورا یا کالا ہو جانا

ح ی ث ☆

حَیْثُ (حرف) کہاں، کس جگہ/
جہاں، جس جگہ
مِنْ حَیْثُ جہاں سے-جہاں تک

ح ی د ☆

تَحِیْدُ (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر)-تو دور بھاگتا ہے-
حَادَ یَحِیْدُ حَیْدًا وَ حَیَدَانًا (ض)
کترانا، ہٹنا/ ہٹانا-اجتناب کرنا ایک طرف
ہونا-بچنا
ذٰلِکَ مَا کُنْتَ مِنْہُ تَحِیْدُ
(۱۹:۵۰)
یہی وہ (حالت) ہے جس سے تو بھاگتا
تھا-

ح ی ر ☆

حَیْرَانٌ اسم فاعل بروزن فعلان،
سرگرداں
حَارَ یَحَارُ حَیْرًا وَ حَیَرَانًا (ف)
حیران و سرگرداں ہونا-

ح ی ز ☆

مُتَحَیِّزٌ (اسم فاعل باب تفعل
واحد مذکر)-وہ شخص جو دوبارہ جنگ کرنے کے
لئے پسپائی اختیار کرے-ایسی پسپائی ایک جنگی
چال ہے-(ولیم، لین، راغب، لسان)

ح ی ص ☆

مَحِیْصٌ (اسم، ظرف مکان و زمان)
جائے پناہ-
حَاصَ یَحِیْصُ حَیْصًا وَ حُیُوْصًا (ض)
راستہ بدلنا-مڑ جانا-بچنا-بچ نکلنا-

ح ی ض ☆

لَمْ یَحِضْنَ (فعل مضارع منفی
بہ لم جمع مؤنث غائب) جن عورتوں کو حیض
نہ آتا ہو
وَالّٰٓئِیْ لَمْ یَحِضْنَ (۶۵:۴)
اور جنہیں ابھی حیض نہیں آنے لگا-
مَحِیْضٌ (مصدر میمی) حیض-ماہواری

ح ی ف ☆

یَحِیْفُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ بے انصافی کرتا ہے-
حَافَ یَحِیْفُ حَیْفًا (ض)
بے انصافی کرنا-
اَمْ یَخَافُوْنَ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ
وَرَسُوْلُہٗ (۲۴:۵۰)
یا ان کو یہ خوف ہے کہ خدا اور رسول ان کے
حق میں ظلم کریں گے-

ح ی ق ☆

حَاقَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) گھیر لینا-
حَاقَ یَحِیْقُ حَیْقًا (ض) گھیر لینا
اور قبضہ کر لینا-
یَحِیْقُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ گھیر لیتا ہے-

ح ی ن ☆

حِیْنٌ (حرف) (۱) وقت
هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ
الدَّھْرِ (۷۶:۱)
بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا
وقت بھی آ چکا ہے-
(۲) مقررہ وقت
وَلَکُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ
اِلٰی حِیْنٍ (۲:۳۶)
اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک
ٹھکانہ اور معاش مقرر کر دیا گیا-
کے وقت
وَالصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ

وَحِيْنَ الْبَأْسِ (۲:۱۷۷)
اور سختی اور تکلیف میں اور معرکہ کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں-

حِیْنَئِذٍ (حرف) تب اُس وقت

ح ی ی ☆

حَیَّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) رہا- زندہ رہا-

حَیِیَ یَحْیٰی حَیَاۃً (س) رہنا- زندہ رہنا

یَحْیٰی (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ زندہ رہتا ہے یا رہے گا-

تَحْیَوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم زندہ رہتے ہو-

حَیُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سلام کیا/دُعا دی

حَیَّوْکَ بِمَالَمْ یُحَیِّکَ بِهِ اللّٰهُ (۵۸:۸)
جس کلمہ سے خدا نے تم کو دعا نہیں دی اس سے تمہیں دعا دی-

حُیِّیْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں دعا دی گئی-

حَیُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) دعا دو- سلام کہو-

اَحْیَا باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) زندگی دی-

اَحْیَا یُحْیِیْ اِحْیَاءً زندگی دینا-

اَحْیَیْتَ (باب افعال واحد مذکر حاضر) تو نے زندگی دی

اَحْیَیْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے زندگی دی-

یُحْیِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ زندگی دیتا ہے-

تُحْیِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو زندگی دیتا ہے-

اُحْیِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں زندگی دیتا ہوں-

نُحْیِیْ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم زندگی دیتے ہیں-

نُحْیِیَنَّ باب افعال (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ جمع متکلم) ہم لازماً زندگی دیں گے-

اسْتَحْیَوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے زندہ چھوڑا

یَسْتَحْیُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ زندہ چھوڑتے ہیں-

یَسْتَحْیِیْ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ زندہ چھوڑتا ہے-

یُذَبِّحُ اَبْنَآءَ هُمْ وَیَسْتَحْیٖ نِسَآءَ هُمْ (۲۸:۴)
ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا-
(۲) شرمندگی محسوس کرتا ہے-

حَیِیَ یَحْیٰی حَیَاءً (س) شرمندہ ہونا-

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا (۲:۲۶)
خدا اس بات سے عار نہیں کرتا کہ بیان فرمائے-

نَسْتَحْیِیْ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم زندہ چھوڑتے ہیں-

اِسْتِحْیَاءٌ شرم

حَیَاءٌ شرم

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِیْ عَلَى اسْتِحْیَآءٍ (۲۸:۲۵)
ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی موسیٰ کے پاس آئی-

حَیٌّ، حَیًّا (اسم) زندہ

اَلْحَیُّ (اسم) زندۂ جاوید (اللہ)

تَحِیَّةٌ (اسم مصدر) دُعا و سلام

اَحْیَاءٌ، اَلْاَحْیَاءُ (اسم) زندہ لوگ
مفرد: حَیٌّ

حَیَاۃٌ (حَیٰوۃٌ) اَلْحَیٰوۃُ (اسم) زندگی

حَیَّةٌ (اسم) سانپ

مَحْیَا (مصدر میمی زندہ رہنا زندگی-

سَوَآءً مَّحْیَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ (۴۵:۲۱)
ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی-

مُحْیِیْ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) زندہ کرنے والا-

مُحْیِ الْمَوْتٰى مردوں کو جلانے والا/زندہ کرنے والا-

اَلْحَیَوَانُ زندگی (یعنی حقیقی اور دائمی زندگی)

خَابَ دیکھئے خ ی ب
خَاضَ دیکھئے خ و ض
خَافَ دیکھئے خ و ف
خَالٌ دیکھئے خ و ل
خَالَةٌ دیکھئے خ و ل
خَانَ دیکھئے خ و ن
خَاوِيَةٌ دیکھئے خ و ی

خ ب ء ☆

اَلْخَبْءُ (اسم) چھپا ہوا
خَبَأَ يَخْبَأُ خَبْأً چھپانا/اسٹور کرنا/ نگہبانی کرنا

خ ب ت ☆

أَخْبَتُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے عاجزانہ درخواست کی۔
أَخْبَتَ إِخْبَاتًا نرم ہونا/ عاجزی کرنا دھیما ہونا۔
تُخْبِتَ منصوب باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) کہ تو عاجزی کرے
تُخْبِتِيْنَ باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث حاضر) تو عورت عاجزی کرتی ہے۔
خَبُتَ دیکھئے خ ب و

خ ب ث ☆

خَبُثَ (فعل ماضی-واحد مذکر غائب) ناکارہ ہوا-بُرا-گھٹیا بنا-
خَبُثَ يَخْبُثُ خَبَاثَةً (ک) ناکارہ/بدکار-بدکردار-
اَلْخَبِيْثُ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) بد/بدذات-بُرا
اَلْخَبِيْثِيْنَ منصوب اَلْخَبِيْثُوْنَ مرفوع بُرے لوگ مفرد: خَبِيْثٌ
خَبِيْثَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) خبیث/بدعورت-
خَبِيْثَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) بُری عورتیں-
خَبَائِثُ (اسم جمع) بُری باتیں- بُری عادات-مفرد: خَبِيْثٌ

خ ب ر ☆

خُبْرٌ خُبْرًا منصوب (اسم) آگاہی-علم
خَبَرَ يَخْبُرُ خُبْرًا وَ خُبْرَةً (ن) آزمانا' تجربے سے سبق حاصل کرنا/تجربہ حاصل کرنا-
خَبَرٌ (اسم) اطلاع-خوشخبری
أَخْبَارٌ (اسم جمع) (۱) اطلاعات خوشخبریاں-
يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا (۹۹:۴) اس روز وہ اپنے حالات بیان کردے گی-
(۲) بیانات
وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ (۴۷:۳۱) اور تمہارے حالات جانچ لیں-
خَبِيْرٌ باخبر

خ ب ز ☆

خُبْزٌ (اسم) روٹی

خ ب ط ☆

يَتَخَبَّطُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پریشان/ سرگرداں رہتا ہے-
خَبَطَ يَخْبِطُ خَبْطًا (ض) ٹکرانا- زور سے مارنا
اللَّيْلَ وہ رات کو سفر کرتا ہے-
تَخَبَّطَ پریشان حالت میں ہونا-

خ ب ل ☆

خَبَالٌ (اسم) شرارت- بدحرکت-خرابی-
لَا يَأْلُوْنَكُمْ خَبَالًا (۳:۱۱۸)
یہ لوگ تمہاری خرابی اور (فتنہ انگیزی) کرنے میں کسی طرح کوتاہی نہیں کرتے-
لفظ خَبَال کا مطلب تباہی و بربادی ہے یا چیزوں کا ضائع ہونا-یا خرچ ہونا یا برباد ہونا ہے- آیت کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ تمہارے معاملات کو خراب کرنے میں کوتاہی نہیں کریں گے-

خ ب و ☆

خَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بجھادی/ بجھ گئی
خَبَا يَخْبُوْا خَبْوًا وَ خُبُوًّا (ن)
آگ یا غصے کا بجھ جانا یا ٹھنڈا ہونا ہے۔
كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا (۹۷:۱۷)
جب اس کی آگ بجھنے کو ہوگی تو ہم ان کو (عذاب دینے کے لئے) اور بھڑکا دیں گے۔

خ ت ر ☆

خَتَّارٌ (اسم مبالغہ) فریب دینے والا/ دغاباز۔
خَتَرَ يَخْتُرُ خَتْرًا وَ خُتُوْرًا (ن)
دھوکا دینا۔ گمراہ کرنا اور فریب کاری کرنا۔ دغا دینا۔

خ ت م ☆

خَتَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مہر لگادی/ سر بمہر کر دیا۔
يَخْتِمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) مہر لگاتا ہے/ سر بمہر کرتا ہے
نَخْتِمُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مہر لگاتے ہیں/ سر بمہر کرتے ہیں۔
خَاتَمٌ (اسم) مہر
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ (۴۰:۳۳)
محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں کی مہر ہیں۔
خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ کا مطلب انبیاء کے طویل سلسلے کا بند کرنے والا ہے۔ (عبدالماجد دریا آبادی)
آپ ﷺ نہ صرف پیغمبر ہیں بلکہ آخری پیغمبر ہیں (ولیم لین) یعنی آپ ﷺ کے بعد کسی حالت، کسی صورت یا کسی مفہوم میں کوئی پیغمبر نہیں ہو سکتا۔
خِتَامٌ (اسم) مُہر کرنا
مَخْتُوْمٌ (اسم مفعول واحد مذکر) سر بمہر

خ د د ☆

خَدٌّ (اسم) گال، رُخسار
اُخْدُوْدٌ (اسم) گڑھا۔ خندق
اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ (۴:۸۵)
خندقوں (کے کھودنے) والے۔ یمن کے بادشاہ: اشارہ ذونواس کے ہاتھوں کچھ مسیحیوں کو عذاب و عقوبت دینے کی طرف ہے۔ ذونواس مذہباً یہودی تھا۔

خ د ع ☆

يُخٰدِعُوْنَ، يَخْدَعُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) انہوں نے دھوکا دیا۔
خَدَعَ يَخْدَعُ خِدْعًا (ف)
دھوکا دینا
يُخٰدِعُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دھوکا دیتے ہیں۔
خَادَعَ خِدَاعًا دھوکا دینا۔
خَادِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر) دھوکے باز

خ د ن ☆

اَخْدَانٌ (اسم جمع) چوری چھپے ناجائز دوستی

خ ذ ل ☆

يَخْذُلُ (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) وہ چھوڑ دیتا ہے۔
خَذَلَ يَخْذُلُ خَذْلًا وَ خُذْلَانًا (ن)
چھوڑ دینا ترک کرنا/ مدد کرنے سے ہاتھ اُٹھانا۔
خَذُوْلٌ (اسم مبالغہ) دھوکے باز
نوٹ:- یہ نام شیطان پر لاگو ہوتا ہے کیونکہ وہ کافروں کو چھوڑ دیتا ہے اور اپنے آپ کو انہیں گمراہ کرنے کے الزام سے بری الذمہ قرار دیتا ہے۔ (ولیم لین)
مَخْذُوْلٌ (اسم مفعول واحد مذکر) متروک۔ چھوڑا ہوا

خ ر ب ☆

يُخْرِبُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خراب کرتے

ہیں/مسمار کرتے ہیں۔

أَخْرَبَ يُخْرِبُ إِخْرَابًا
مسمار کرنا۔گرانا

خَرَابٌ (اسم)ویرانہ۔کھنڈر

خ ر ج ☆

خَرَجَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)وہ نکلا۔

خَرَجْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر)تو باہر نکلا۔

خَرَجُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)وہ باہر نکلے۔

خَرَجْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب)وہ باہر نکلیں۔

خَرَجْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم باہر نکلے

خَرَجْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم باہر نکلے۔

يَخْرُجُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)وہ باہر نکلتا ہے۔

يَخْرُجَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ یقیناً باہر نکلے گا۔

يَخْرُجُوْا منصوب يَخْرُجُوْنَ مرفوع(فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ باہر نکلیں

أُخْرُجْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)باہر نکل

أُخْرُجُوْا (فعل امر جمع مذکر)باہر نکلو

خَارِجٌ (اسم فاعل واحد مذکر) نکلنے والا۔

خَارِجِيْنَ (اسم فاعل، جمع مذکر) باہر نکلنے والے۔

أَخْرَجَ باب افعال(فعل ماضی واحد مذکر غائب)باہر نکالا۔

أَخْرَجَتْ باب افعال(فعل ماضی واحد مؤنث غائب)اس نے نکالا۔

يُخْرِجُ باب افعال(فعل مضارع واحد مذکر غائب)وہ باہر نکالتا ہے۔

يُخْرِجَنَّ باب افعال(فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ یقیناً باہر نکالے گا۔

يُخْرِجُوْنَ باب افعال(فعل مضارع جمع مذکر غائب)وہ باہر نکالتے ہیں۔

تُخْرِجُ باب افعال(فعل مضارع واحد مذکر حاضر)تو باہر نکالتا ہے۔

مُخْرَجٌ (مصدر میمی باہر نکلنا۔
(مُخْرَجٌ : مَصْدَرٌ مِيْمِيٌّ بِمَعْنَى الْخُرُوْجُ)

وَأَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ (۸۰:۱۷)
اور (مکے سے) اچھی طرح نکالیو۔

تُخْرِجُوْنَ باب افعال(فعل مضارع جمع مذکر حاضر)تم کسی چیز یا شخص کو باہر نکالتے ہو۔

تُخْرِجُوْا (منصوب) باب افعال(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم کسی چیز یا کسی شخص کو باہر نکالو۔

نُخْرِجُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم باہر نکالتے ہیں۔

أَخْرِجْ باب افعال(فعل امر واحد مذکر حاضر)۔تو نکال۔

أَخْرِجُوْا باب افعال(فعل امر جمع مذکر حاضر)باہر نکالو۔آگے لاؤ۔

أُخْرِجَتْ باب افعال(فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) نکالی گئی۔قائم کی گئی۔تیار کی گئی۔

أُخْرِجُوْا باب افعال(فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) ان کو آگے ہانکا گیا۔نکالا گیا۔

أُخْرِجْتُمْ باب افعال(فعل ماضی جمع مذکر حاضر)تم آگے لائے گئے/نکالے گئے۔

أُخْرِجْنَا باب افعال(فعل ماضی مجہول جمع متکلم)ہم آگے لائے گئے/باہر نکالے گئے۔

يُخْرَجُوْنَ باب افعال(فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ باہر نکالے جاتے ہیں۔

تُخْرَجُوْنَ باب افعال(فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر)تم باہر نکالے جاتے ہو۔

يَسْتَخْرِجَا منصوب يَسْتَخْرِجَانِ باب استفعال (فعل مضارع مثنٰی مذکر غائب)دو باہر لاتے ہیں۔

تَسْتَخْرِجُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)تم باہر لاتے ہو

خَرْجٌ (اسم)خرچہ۔گزارہ/گزر بسر

خَرَاجٌ (اسم)خراج۔گزارہ گزر بسر

خُرُوْجٌ (اسم مصدر)باہر نکلنا۔

إِخْرَاجٌ باب افعال(اسم مصدر) باہر نکالنا

مَخْرَجٌ (اسم ظرف مکان وزمان)

نکلنے کا راستہ ۔ پناہ گاہ
مُخْرِجٌ (اسم فاعل واحد مذکر) باہر نکالنے والا ۔
مُخْرِجُوْنَ مُخْرِجِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) باہر نکالنے والے

خ ر د ل

خَرْدَلٌ (اسم) رائی

خ ر ر ☆

خَرَّ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) نیچے گر گیا ۔
خَرَّ يَخِرُّ خَرًّا وَ خُرُوْرًا (ض) نیچے گرنا
خَرُّوْا (مضاعف) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ نیچے گر گئے ۔
تَخِرُّ (مضاعف) (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم نیچے گرتے ہو ۔
يَخِرُّوْنَ (مضاعف) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نیچے گرتے ہیں ۔
يَخِرُّوْا منصوب يَخِرُّوْنَ کہ وہ نیچے گریں ۔

خ ر ص ☆

يَخْرُصُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اندازہ لگاتے ہیں / قیاس آرائی کرتے ہیں ۔
خَرَصَ يَخْرُصُ خَرْصًا (ن) قیاس آرائی کرنا
تَخْرُصُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم قیاس آرائی کرتے ہو ۔
اَلْخَرّٰصُوْنَ (اسم مبالغہ جمع مذکر حاضر) قیاس آرائی کرنے والے ۔
قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ (۵۱:۱۰)
اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں ۔
صرف دین کی صداقت کی تکذیب کرنے والے ہی قیاس آرائی سے کام لیتے ہیں اور اپنی عقل سے صحیح طریقے پر کام نہیں لیتے (عبدالماجد دریا آبادی)

خ ر ط م

اَلْخُرْطُوْمُ (اسم) سونڈ، تھوتھنی

خ ر ق ☆

خَرَقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) پھاڑ دیا ۔ سوراخ کر دیا ۔
خَرَقَ يَخْرِقُ خَرْقًا (ض) سوراخ کرنا، پھاڑنا، جھوٹ بولنا ۔
حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا (۱۸:۷۱)
یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو خضرؑ نے کشتی میں چھید کر دیا ۔
خَرَقْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے سوراخ کر دیا ۔
خَرَقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے گھڑ لیا ۔
وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ (۶:۱۰۰)
اور اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا گھڑی کیں
تَخْرِقَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)
(۳) تو پھاڑتا ہے ۔
اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ (۱۷:۳۷)
تو زمین کو تو پھاڑ نہیں ڈالے گا ۔

خ ز ن ☆

خَازِنِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) خزانہ کرنے والے / جمع رکھنے والے ۔ مفرد: خَازِنٌ
خَزَنَةٌ (اسم جمع) جگہ کے چوکیدار پہرہ دار ۔ جنت اور دوزخ کے پہرے دار / داروغہ اشارہ دونوں کی طرف ہے ۔
خَزَآئِنُ (اسم جمع) خزانے
مفرد: خَزِيْنَةٌ

خ ز ی ☆

نَخْزٰى (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ذلیل ہوئے / خوار ہوتے ہیں ۔
خَزِىَ يَخْزٰى خِزْيًا (س) مشکل میں پھنسنا یا بے عزت ہونا ۔
خِزَايَةٌ وَ خُزْىٌ شرمندگی / ندامت محسوس کرنا ۔
اَخْزَيْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے ذلیل وخوار کیا ۔
يُخْزِىْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ذلیل کرے گا ۔

لَا يُخْزِي وہ ذلیل نہیں کرے گا
يُخْزِ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ ذلیل کرے۔
لَا تُخْزِ (فعل نہی' واحد مذکر حاضر) ذلیل مت کر
لَا تُخْزِنِي مجھے ذلیل نہ کر
لَا تُخْزُوْنَ تم ذلیل مت کرو
لَا تُخْزِنَا ہمیں ذلیل مت کر
اَخْزٰی (اسم تفضیل) زیادہ رسواکن
مُخْزِيْ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) ذلیل ورسوا کرتے والا
خِزْيٌ (اسم مصدر) ذلت ورسوائی۔

خ س ء ☆

اِخْسَئُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) دور ہو جاؤ۔ دور پڑے رہو
خَسَأَ يَخْسَأُ خَسْأً (ف) چُندھیانا دور ہونا۔ دور دفع کرنا/ (کتے کو) دھتکارنا
خَاسِئٌ' خَاسِئًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) دھتکارے ہوئے

خ س ر ☆

خَسِرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) نقصان اٹھایا۔
خَسِرَ يَخْسَرُ خُسْرًا وَ خَسَارَةً وَ خَسَارًا (س) ضائع ہونا نقصان اٹھانا' دھوکا کھانا' راستہ بھولنا' گمراہ ہونا۔
خَسِرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے نقصان اٹھایا

تُخْسِرُوْا باب افعال ن محذوف منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم نقصان دو۔
مُخْسِرُوْنَ باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) اوروں کو نقصان دینے والے
خُسْرٌ' خُسْرَانٌ' خَسَارَةٌ (اسم) نقصان
خَاسِرِيْنَ منصوب خَاسِرُوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) نقصان اٹھانے والے۔
خَاسِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) نقصان اٹھانے والا۔
خَاسِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) نقصان اٹھانے والی۔
الْاَخْسَرِيْنَ منصوب الْاَخْسَرُوْنَ مرفوع اسم تفضیل جمع مذکر) سب سے زیادہ نقصان پانے والا۔
تَخْسِيْرٌ (باب تفعیل' اسم مصدر) نقصان دینا۔
مُخْسِرِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) دوسروں کو نقصان دینے والے

خ س ف ☆

خَسَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) گہنایا۔
خَسَفَ يَخْسِفُ خُسُوْفًا (ض) زمین میں دھنسنا۔ ناپید ہونا۔ گہن لگنا۔
خَسَفَ الْاَرْضَ بِهٖ زمین میں دھنسا دینا۔ کسی کو لے کر دھنس جانا
وَخَسَفَ الْقَمَرُ (۸:۷۵) اور چاند گہنا جائے

(۲) دھنسا دینا۔
لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا (۸۲:۲۸)
اگر خدا ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی پھنسا دیتا/ دھنسا دیتا۔
خَسَفْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم دھنس گئے
يَخْسِفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دھنستا ہے
نَخْسِفُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ڈوبتے ہیں یا دھنستے ہیں۔

خ ش ع ☆

خَشَعَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ جھک گئی۔ دھیمی پڑ گئی۔ پست ہو گئی۔
خَشَعَ يَخْشَعُ خُشُوْعًا (ف) عاجزی کرنا۔ دھیما ہونا۔
وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ (۱۰۸:۲۰)
اور خدا کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی۔
تَخْشَعَ منصوب (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)۔ کہ وہ پست ہو جائے
خُشُوْعٌ اسم مصدر۔ عاجزی۔ تواضع
خَاشِعٌ خَاشِعًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) خشوع والا۔ متواضع
خَاشِعُوْنَ مرفوع خَاشِعِيْنَ (منصوب اسم فاعل جمع مذکر) عاجزی کرنے والے لوگ
خَاشِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) عاجزانہ

خَاشِعَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
عاجزی کرنے والیاں۔ بحالت عاجزی۔
خُشَّعٌ خُشَّعًا منصوب نیچی نظریں
رکھنے والے۔ نظر افگندہ/ سرافگندہ
خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ (۴۲:۴۵)
ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے
خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ (۵۴:۷)
آنکھیں نیچے کئے ہوئے۔

خ ش ی ☆

خَشِيَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) خوف زدہ ہوگیا۔
خَشِيَ يَخْشٰى خَشْيًا وَّ خَشْيَةً
(س) ڈرنا/ خوف زدہ ہونا۔
خَشِيْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں خوف زدہ ہوا۔
خَشِيْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم خوفزدہ ہوئے۔
يَخْشٰى (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ ڈرتا ہے/ خوفزدہ ہوتا ہے۔
لِيَخْشَ منصوب بہ لام امر) فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ خوفزدہ ہو۔
لَمْ يَخْشَ ساکن (مبنی بر سکون)
(فعل مضارع منفی جحد بہ لم - واحد مذکر
غائب) وہ خوفزدہ نہیں ہوا۔
تَخْشٰى (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر) تم خوفزدہ ہوتے ہو۔
يَخْشَوْنَ/ يَخْشَوْا (فعل مضارع
جمع مذکر غائب کہ وہ خوفزدہ ہوں۔
تَخْشَوْنَ/ تَخْشَوْا (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) تم خوفزدہ ہوتے ہو۔

نَخْشٰى (فعل مضارع۔ جمع متکلم)
ہم خوفزدہ ہوتے ہیں۔
اخْشَوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
ڈرو۔ خوف کرو۔
خَشْيَةٌ (اسم) خوف۔ ڈر

خ ص ص ☆

يَخْتَصُّ باب افتعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) چنتا ہے۔ منتخب
کرتا ہے۔ مخصوص کرتا ہے۔
خَصَّ يَخُصُّ خَصًّا وَّ خُصُوْصًا
(ن) مخصوص کرنا/ مختص کرنا۔
خَصَّ يَخَصُّ خَصَاصَةً نادار ہونا
/ محتاج ہونا
خَاصَّةً (اسم فاعل واحد مؤنث)
خاص طور پر
خَصَاصَةٌ (اسم مصدر) پیاس اور
بھوک۔ محتاجی

خ ص ف ☆

يَخْصِفَانِ (فعل مضارع تثنی مذکر
غائب) وہ دو ڈھانپتے ہیں
خَصَفَ يَخْصِفُ خَصْفًا (ض)
سینا۔ پیوند کرنا

خ ص م ☆

اخْتَصَمُوْا باب افتعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے جھگڑا کیا/ دشمنی کی۔

خَصَمَ يَخْصِمُ خَصْمًا (ض)
جھگڑنا/ دشمنی کرنا۔
يَخْتَصِمُوْنَ باب افتعال (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھگڑا کرتے
ہیں۔
يَخِصِّمُوْنَ باب افتعال (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھگڑا کرتے
ہیں۔
تَخْتَصِمُوْنَ باب افتعال (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھگڑا کرتے
ہو۔
اَلْخَصْمُ (اسم) فریق مقدمہ۔
خَصْمَانِ (اسم مثنی) دو تنازع کرنے
والے۔ دو مقدمہ کرنے والے۔
خَصِمُوْنَ (اسم جمع) جھگڑالو لوگ
مقدمہ باز۔
خَصِيْمٌ (اسم فاعل بروزن فعیل)
(۱) دشمن۔
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ (۱۶:۴)
مگر وہ اس (خالق) کے بارے میں اعلانیہ
جھگڑنے لگا۔
(۲) وکیل ہمدرد۔ حامی
وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا
(۴:۱۰۵)
اور (دیکھو) دغابازوں کی حمایت میں کبھی
بحث نہ کرنا۔
اَلْخِصَامُ (اسم) جھگڑا تنازعہ
وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ
(۴۳:۱۸)
اور جھگڑے کے وقت بات نہ کرسکے۔
وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ (۲:۲۰۴)
حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔

تَخَاصُمٌ باب تفاعل (اسم مصدر)
باہم جھگڑنا

خ ض د ☆

مَخْضُوْدٍ (اسم مفعول واحد مذکر)
بے خار یا پھلوں سے لدا ہوا
خَضَدَ يَخْضِدُ خَضْدًا (ض)
ٹوٹنا/جھکنا

خ ض ر ☆

الْاَخْضَرُ (اسم) سبز
خَضِرَ يَخْضَرُ خَضَرًا (س) سبز ہونا۔
خُضْرٌ مفرد: أخضر سبز رنگ والے
خَضِرًا سبز (ترکاری کے ڈنٹھل)
مُخْضَرَّةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث)
سبز کیا ہوا۔ سبزا۔
اَخْضَرُ اخضرارًا سبز ہو جانا۔

خ ض ع ☆

خَاضِعِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
جھکے ہوئے/تابع۔ فرمانبردار/مطیع
خَضَعَ يَخْضَعُ خُضُوْعًا (ف)
پرانداز ہونا۔ اطاعت کرنا جھکنا۔ تابع ہونا۔
لَا تَخْضَعْنَ (فعل نہی جمع مؤنث
حاضر) نہ جھکو/نرم نہ کرو۔
فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ (۳۲:۳۳)
نرم نرم باتیں نہ کرو۔

خ ط أ ☆

أَخْطَأْتُمْ باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر)۔ تم نے خطا کی۔ تم بھولے۔
خَطِئَ يَخْطَأُ خَطَأً (ف)
غلطی کرنا۔ خطا کرنا
أَخْطَأْنَا باب افعال (فعل ماضی
جمع متکلم) ہم نے خطا کی۔
خِطْأً (اسم) غلطی۔ خطا
اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْأً كَبِيْرًا
(۳۱:۱۷)
کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے۔
خَطَأً (اسم) غلطی سے/بھول کر
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا
اِلَّا خَطَأً (۹۲:۴)۔
اور کسی مؤمن کو شایان نہیں کہ مؤمن کو مار ڈالے مگر بھول کر۔
خَطِيْئَةً (اسم) (۱) قصور۔ غلطی
وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْئَةً (۱۱۲:۴)
اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے۔
(۲) گناہ
بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ
بِهٖ خَطِيْئَتُهٗ (۸۱:۲)
ہاں! جو بُرے کام کرے اور اس کے گناہ (ہر طرف سے) اس کو گھیر لیں۔
خَطِيْئَاتٌ مفرد: خَطِيْئَةٌ
قصور۔ گناہ۔ غلطیاں
خَطَايَا (خطأ کی جمع)
قصور گناہ غلطیاں
خَاطِئِيْنَ / خَاطِئُوْنَ (اسم فاعل
جمع مذکر) گناہ گار لوگ
خَاطِئَةٌ (اسم صفت واحد مؤنث)
گناہ گار عورت

خ ط ب ☆

خَاطَبَ باب مفاعلہ (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) خطبہ دیا/خطاب کیا
خَطَبَ يَخْطُبُ خُطْبَةً (ن) بولنا۔
وعظ کرنا۔ خطبہ پڑھنا
لَا تُخَاطِبْ (فعل نہی باب مفاعلہ)
بات مت کر۔
لَا تُخَاطِبْنِيْ مجھ سے بات مت کر
خَطْبٌ (اسم) (۱) مقصد۔ معاملہ
حال
قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ
(۹۵:۲۰)
حضرت موسیٰؑ سامری سے کہنے لگے: سامری! تیرا کیا حال ہے؟
(۲) معاملہ کام
قَالَ مَا خَطْبُكُمَا (۲۳:۲۸)
موسیٰؑ نے اُن سے کہا تمہارا کیا کام ہے؟
خِطَابٌ (اسم مصدر) اعلان یا تقریر
وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ
(۲۰:۳۸)
اور ان کو حکمت عطا کی اور (خصومت کی بات کا فیصلہ سکھایا۔ (۲) جھگڑا تنازعہ
وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ (۲۳:۳۸)
اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے۔
(۳) تقریر۔ وعظ۔ خطبہ
لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا (۳۷:۷۸)
کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا۔

خِطْبَةٌ (اسم) پیغامِ نکاح

خ ط ط ☆

تَخُطُّ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو لکھتا ہے۔
خَطَّ یَخُطُّ خَطًّا (ن) لکھنا

خ ط ف ☆

خَطِفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ اچک لے گیا۔
خَطِفَ یَخْطَفُ خَطْفاً اُچکنا وَخَطْفَةً (س)
یَخْطَفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اچک کرلے جاتا ہے۔
تَخْطَفُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ اچک لے جاتی ہے۔
یُتَخَطَّفُ باب تفعل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اچک لئے جاتے ہیں۔
نُتَخَطَّفُ باب تفعل (فعل مضارع مجہول جمع متکلم) ہم اچک لئے جائیں گے۔
نوٹ: آیت ۲۸:۵۷ میں لفظ نُتَخَطَّفْ جوابِ شرط کے طور پر آیا ہے۔ لہٰذا مبنی برسکون ہے۔ (مترجم)
خَطْفَةٌ (اسم) اُچک لے جانا۔ جھپٹ کرلے جانا۔

خ ط و ☆

خُطُوَاتٌ (خُطْوَةٌ کی جمع) قدموں کے نشانات۔
خَطَا یَخْطُوْ خَطْواً (ن) قدم رکھنا۔

خ ف ت ☆

لاَتُخَافِتْ باب مفاعلہ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) آواز زیادہ پست نہ کر۔ اس کی ضد چیخنا ہے
خَفَتَ یَخْفُتُ خُفُوْتاً (ن) پست آواز میں بات کرنا۔
یَتَخَافَتُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ آپس میں سرگوشی کرتے تھے۔ پست آواز میں باتیں کرتے تھے۔

خ ف ض ☆

اخْفِضْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) پست کر۔
خَفَضَ یَخْفِضُ خَفْضاً (ح) پست کرنا
وَاخْفِضْ جَنَاحَکَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ (۱۵:۸۸)
اور مؤمنوں سے خاطر اور تواضع سے پیش آنا۔
خَافِضَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) پست
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ (۵۶:۳)
(قیامت) کسی کو پست کرے کسی کو بلند۔

خ ف ف ☆

خَفَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب)
خَفَّ یَخِفُّ خَفًّا وَ خِفَّةً (ض) ہلکا کرنا۔
خَفَّفَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ہلکا کردیا۔
یُخَفِّفُ، باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ہلکا کرتا ہے۔

یُخَفَّفُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) ہلکا کیا جائے گا۔
اسْتَخَفَّ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) حقیر جانا۔ (عبدالماجد دریا آبادی۔ محمد علی) دوسرے کو حقیر جاننے کی کوشش کی (پکتھال)۔ دل کو ہلکا کیا (راغب)
فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ (۴۳:۵۴)
(فرعون نے) اپنی قوم کی عقل ماردی اور انہوں نے اس کی بات مان لی۔
نوٹ:۔ راغب اصفہانی اور ابن کثیرؒ کے قول کے مطابق اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ فرعون نے اپنی قوم کے دل و دماغ کو اس قدر ہلکا اور پست کردیا تھا کہ انہیں اپنے نفع و نقصان کا شعور تک نہ رہا تھا۔ لہٰذا انہوں نے (فرعون کی) اطاعت کی۔
لاَ یَسْتَخِفَّنَّ (فعل مضارع منفی موکد بہ نون ثقیلہ)
وَلاَیَسْتَخِفَّنَّکَ الَّذِیْنَ لاَ یُوْقِنُوْنَ (۳۰:۶۰)

جو لوگ یقین نہیں رکھتے، وہ تمہیں ہرگز اوچھا (ہلکا اور بے وقار) نہ بنا دیں۔
تَسْتَخِفُّوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہلکا پاتے ہو۔
تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ (۸۰:۱۶)
جن کو تم ہلکا پا کر سفر...... میں کام میں لاتے ہو۔
خَفِيْفٌ (اسم صفت بروزن فعیل) ہلکا
خِفَافٌ خَفِيْفٌ کی جمع۔ ہلکا۔
تَخْفِيْفٌ (باب تفعیل اسم مصدر) کمی، تسکین، رعایت

خ ف ی ☆

يَخْفٰى (فعل مضارع واحد مذکر غائب) چھپا رہتا ہے، مخفی رہتا ہے۔
خَفِيَ يَخْفٰى خَفَاءً (س) پوشیدہ رہنا، چھپا رہنا۔
تَخْفٰى (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پوشیدہ رہتی ہے
يَخْفَوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پوشیدہ رہتے ہیں
لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا (۴۰:۴۱)
وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔
أَخْفَيْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے پوشیدہ رکھا۔
يُخْفُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔
يُخْفِيْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ پوشیدہ رکھتی ہیں۔

تُخْفِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پوشیدہ رکھتا ہے۔
تُخْفُوْا تُخْفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم پوشیدہ رکھو
أُخْفِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں پوشیدہ رکھتا ہوں۔
يَسْتَخْفُوْ يَسْتَخْفُوْا باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پردہ کرتے ہیں۔
خَفِيٌّ (اسم) (۱) چھپی
يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ (۴۵:۴۲)
وہ چھپی اور نیچی نظر سے دیکھتے ہیں
(۲) پوشیدہ/دبی ہوئی۔
إِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا (۳:۱۹)
جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا۔
أَخْفٰى (اسم مبالغہ) بہت زیادہ پوشیدہ
خَافِيَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) چھپی ہوئی
خُفْيَةٌ (اسم) رازداری
مُسْتَخْفٍ (باب استفعال اسم فاعل) جو اپنے آپ کو چھپائے۔

خ ل د ☆

يَخْلُدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ہمیشہ رہے گا۔
خَلَدَ يَخْلُدُ خُلُوْدًا (ن) دوام۔ ہمیشہ رہنا (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہمیشہ رہو گے۔
تَخْلُدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہمیشہ رہو گے
أَخْلَدَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) لگ گیا۔ مائل ہوا۔
وَلٰكِنَّهٗٓ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ (۱۷۶:۷)
مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا۔
(۲) باقی رکھے گا
يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهٗٓ أَخْلَدَهٗ (۳:۱۰۴)
(اور) خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہوگا۔
الْخُلْدُ (اسم مصدر) دوام
خَالِدٌ (اسم فاعل) ہمیشہ زندہ رہنے والا۔
خَالِدُوْنَ، خَالِدِيْنَ ہمیشہ زندہ رہنے والے (خَالِدٌ کی جمع)
الْخُلُوْدُ (اسم مصدر) دوام
يَوْمُ الْخُلُوْدِ (۳۴:۵۰)
ہمیشہ رہنے والا دن۔
مُخَلَّدُوْنَ باب تفعیل (اسم مفعول جمع مذکر) سدا جوان
وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ (۱۹:۷۶)
اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے رہیں گے جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہیں گے۔ یعنی وہ ہمیشہ نوجوان ہی رہیں گے، ہمیشہ ایک ہی عمر میں رہیں گے۔ ان کی عمر کبھی تبدیل نہ ہو گی یان پر ہمیشہ شباب طاری رہے گا جسے کبھی زوال نہ ہو گا۔ (ولیم لین)

خ ل ص ☆

خَلَصُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)
خَلَصَ يَخْلُصُ خُلُوْصاً وَ خَالِصَةً (ن)
خالص ہو کر الگ' آزاد حتمی وکلی
خَلَصُوْا نَجِيًّا (۱۲:۸۰)
الگ ہو کر صلاح مشورہ کرنے لگے-
اَخْلَصُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) مخلص ہو گئے
اَخْلَصَ اِخْلَاصاً مخلص ہوا- وقف ہونا-
وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ (۴:۱۴۶)
اور خاص خدا کے فرماں بردار ہوئے-
اَخْلَصْنا (باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے مخلص کیا- ہم نے نمایاں/ممتاز کیا-
اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ (۳۸:۴۶)
ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا
اَسْتَخْلِصُ باب استفعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں اسے الگ کر لوں گا-
اِسْتَخْلَصَ اِسْتِخْلَاصًا
بہترین کا انتخاب کرنا
اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ (۱۲:۵۴)
میں اسے اپنے لئے خاص کرتا ہوں-
(عبدالماجد دریا آبادی) میں اسے اپنے لئے چنتا ہوں (آربیری)- میں اسے اپنی ذات کے ساتھ منسلک کروں گا (پکتھال)-
خَالِصَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
(۱) ایک نمایاں صفت- درج بالا آیت (۳۸:۴۶) ملاحظہ ہو-
(۲) کوئی چیز یا شخص کسی ایک چیز یا شخص خاص-
خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا (۶:۱۳۹)
(ایسے مویشی) صرف مردوں کے (حلال) ہیں- (۳) خالص- صاف شفاف
لَبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ (۱۶:۶۶)
ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں-
(۴) خالصة
اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ (۳۹:۳)
دیکھو خالص عبادت خدا ہی کے لئے زیبا ہے-
مُخْلِصٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) وہ شخص جو محض اللہ کے لئے کوئی کام کرے
مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ (۳۹:۲)
اس کی عبادت کو شرک سے خالص کر کے-
مُخْلَصٌ باب افعال (اسم مفعول واحد مذکر) پاک دل- چنا ہوا-
اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا (۱۹:۵۱)
بے شک وہ ہمارا برگزیدہ تھا
اَلْمُخْلَصُوْنَ / مُخْلَصِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) وہ جو اپنے آپ کو اللہ کے لئے وقف کرتے ہیں یا اپنا دین اور اپنی اطاعت اللہ کے لئے وقف کرتے ہیں-

خ ل ط ☆

خَلَطُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)
انہوں نے کسی چیز میں کوئی چیز ملا دی-
خَلَطَ يَخْلِطُ خَلْطًا (ن) ملا دینا-
تُخَالِطُوْ (هُمْ) تُخَالِطُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ملا دیتے ہو-
اِخْتَلَطَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ گھل مل گیا-
خُلَطَاءُ خَلِيْطٌ کی جمع' (اسم فاعل جمع مذکر) حصہ دار- ساجھی

خ ل ع ☆

اِخْلَعْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو اتار دے-
خَلَعَ يَخْلَعُ خَلْعاً (ف) اتار پھینکنا- کھولنا- الگ کرنا

خ ل ف ☆

خَلَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(۱) پیچھے آیا- بعد میں آیا جانشین ہوا-
فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ (۱۹:۵۹)
پھر اس کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے-
(۲) جانشین بنا جانشینی کی-
قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ (۷:۱۵۰)
حضرت موسیٰؑ کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بداطواری (بری جانشینی) کی-
(۳) ایک دوسرے کے جانشین ہوئے-
وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ (۴۳:۶۰)

اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنادیتے جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے۔

أَخْلُفْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) جانشین بن۔

خُلِّفُوْا (فعل ماضی مجہول مذکر غائب) وہ پیچھے رہ گئے۔

يُخَالِفُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مخالفت کرتے ہیں۔

أُخَالِفُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد متکلم) میں مخالفت کرتا ہوں۔

اَنْ اُخَالِفَكُمْ (۸۸:۱۱)

کہ میں تمہاری مخالفت کروں۔

أَخْلَفُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پیچھے رکھا۔

بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَاوَعَدُوْهُ (۷۷:۹)

انہوں نے خدا کے ساتھ جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا۔

أَخْلَفْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے وعدہ خلافی کی

أَخْلَفْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے وعدہ خلافی کی۔

مَا أَخْلَفْنَا ہم نے وعدہ خلافی نہیں کی

يُخْلِفُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وعدہ خلافی کرتا ہے۔

لَا يُخْلِفُ وہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

لَنْ يُّخْلِفَ وہ ہرگز وعدہ خلافی نہیں کریگا

تُخْلِفُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔

لَا تُخْلِفُ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

لَا نُخْلِفُ (فعل مضارع منفی۔ جمع متکلم) ہم وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

يَتَخَلَّفُوْا (منصوب ن محذوف)

يَتَخَلَّفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر) کہ وہ پیچھے رہ جائیں۔

اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ (۱۲۰:۹)

کہ وہ رسول خدا ﷺ سے پیچھے رہ جائیں۔

اخْتَلَفَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اختلاف کیا۔

اخْتَلَفُوْ باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اختلاف کیا۔

اخْتَلَفْتُمْ باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے اختلاف کیا۔

يَخْتَلِفُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اختلاف کرتے ہیں۔

تَخْتَلِفُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اختلاف کرتے ہو۔

اُخْتُلِفَ باب افتعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اختلاف کیا گیا۔

اسْتَخْلَفَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جانشین بنایا

يَسْتَخْلِفُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جانشین بناتا ہے۔

يَسْتَخْلِفَنَّ (ن ثقیلہ) لَيَسْتَخْلِفَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ) وہ یقیناً اپنا جانشین بنائے گا۔

خَلْفٌ (اسم) (۱) جانشین

لغات نویس خَلْفٌ اور خَلَفٌ میں امتیاز کرتے ہیں پہلا لفظ بُرے معنوں میں استعمال ہوتا ہے اور دوسرا اچھے معنوں میں ۔ جانشین، خواہ ایک بیٹا ہو یا پوری نسل (محمد علی۔ ولیم)

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ (۵۹:۱۹)

پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے۔

مَابَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ (۲۵۵:۲)

جو کچھ ان لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے۔

(۳) بعد میں

لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً (۹۲:۱۰)

تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو۔

خَالِفِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) پیچھے رہ جانے والے۔

فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ (۸۳:۹)

تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

خِلَافٌ (اسم) خلاف۔ پیچھے

اِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا (۷۶:۱۷)

اس وقت تمہارے پیچھے یہ بھی نہ رہتے مگر کم

(۲) مخالف سمتیں

اَوْتُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ (۳۳:۵)

یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں۔

خِلْفَةً (اسم) آگے پیچھے۔

وَهُوَالَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً (۶۲:۲۵)

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک

دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا۔
الْخَوَالِفُ (اسم فاعل جمع مؤنث)
گھر میں بیٹھنے والیاں۔ خانہ نشین
خَلِيْفَةٌ (خَالِفَةٌ کی جمع) ۔ (اسم
فاعل) نائب۔ خلیفہ
خَلَائِفُ / خُلَفَاءُ (خَلِيْفَةٌ کی جمع)
جانشین
اَلْمُخَلَّفُوْنَ مرفوع اَلْمُخَلَّفِيْنَ
منصوب۔ وہ لوگ جو پیچھے رہیں۔
مُخْلِفَ (اسم فاعل واحد مذکر
باب افعال) وعدہ خلاف
فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ
رُسُلَهٗ (۱۴:۴۷)
تو ایسا خیال نہ کرنا کہ خدا نے اپنے پیغمبروں
سے جو وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کرے
گا۔
اخْتِلَافٌ (باب افتعال اسم مصدر)
(۱) تبدیلی
وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
(۲۳:۸۰)
اور زبانوں کا جدا جدا ہونا۔
(۳) تضاد
وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ
لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا
(۴:۸۲)
اور اگر یہ خدا کے سوا کسی اور (کا کلام) ہوتا
تو اس میں بہت سا اختلاف یا (تضاد)
پاتے۔
مُخْتَلِفٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
جدا۔ الگ
مُخْتَلِفِيْنَ منصوب مُخْتَلِفُوْنَ
مرفوع وہ لوگ جو ایک دوسرے سے کسی

معاملے میں اختلاف کریں۔
مُخْتَلِفٌ کی جمع
مُسْتَخْلَفِيْنَ (باب استفعال۔ اسم
مفعول جانشین (مُسْتَخْلَفٌ کی جمع)

خ ل ق ☆

خَلَقَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے پیدا کیا۔
خَلَقَ يَخْلُقُ خَلْقًا وَ خِلْقَةً (ن)
عدم سے وجود میں لانا
خَلَقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے پیدا کیا
خَلَقْتَ (فعل ماضی واحد مذکر
حاضر) تو نے پیدا کیا۔
خَلَقْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے پیدا کیا۔
خَلَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے پیدا کیا۔
يَخْلُقُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ پیدا کرتا ہے۔
تَخْلُقُ (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر) تو پیدا کرتا ہے۔
اَخْلُقُ (فعل مضارع واحد
متکلم) میں پیدا کرتا ہوں۔
نَخْلُقُ (فعل مضارع جمع
متکلم) ہم پیدا کرتے ہیں۔
خُلِقَ (فعل ماضی مجہول واحد
مذکر غائب) اسے پیدا کیا گیا۔
خُلِقَتْ (فعل ماضی مجہول واحد
مؤنث غائب) وہ پیدا کی گئی۔
خُلِقُوْا (فعل ماضی مجہول جمع

مذکر غائب) وہ پیدا کیے گئے
لَمْ يُخْلَقْ (فعل ماضی مجہول منفی جحد
بہ لَمْ واحد مذکر غائب) وہ پیدا نہیں کیا گیا۔
لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ
(۸۹:۸)
کہ تمام ملک میں ایسے لوگ پیدا نہیں ہوئے
تھے۔
يُخْلَقُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع
مذکر غائب) وہ پیدا کیے جاتے ہیں۔
خَلْقٌ (اسم) خلقت۔ لوگ
(۲) مخلوق۔
خُلُقٌ اخلاقی کردار۔ فطری
رجحان۔ افتاد طبع
خَالِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
پیدا کرنے والا۔
خَالِقِيْنَ (منصوب) خَالِقُوْنَ
(مرفوع) پیدا کرنے والے (خَالِقٌ کی جمع)
خَلَاقٌ (اسم) جز۔ حصہ
مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ
(۲:۱۰۲)
اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔
اَلْخَلَّاقُ (اسم مبالغہ) سب سے
بڑا پیدا کرنے والا۔
مُخَلَّقَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث
باب تفعیل) ساختہ۔ بنا ہوا
مُخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ (۲۲:۵)
جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص
بھی۔
اخْتِلَاقٌ باب افتعال (اسم مصدر)
ایجاد کرنا۔ گھڑنا

خ ل ل ☆

خَلُوْا دیکھئے خ ل و
خِلَالٌ (اسم)(۱)دوستی
خَالٌّ خِلَالاً بطور دوست پیش آنا۔
یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خِلٰلٌ (۳۱:۱۴)
جس دن نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی کام آئے گی۔
(۲)اندر بیچ میں سے اندر سے۔
فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ (۵:۱۷)
اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔
فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ (۴۳:۲۴)
پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے
خُلَّةٌ (اسم)دوستی
خَلِیْلٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) دوست۔
نوٹ:۔انگریزی لفظ Friend بمشکل ہی لفظ خَلِیْلٌ کے معنی ادا کرتا ہے عربی زبان میں خلیل کے معنی انتہائی مخلص دوست ہیں جس کا محبت اور اعتماد میں کوئی مد مقابل نہیں (عبدالماجد دریا آبادی ص ۵ حاشیہ ۵۳۵)
اَلْاَخِلَّاءُ (خَلِیْلٌ کی جمع) دوست بصیغۂ جمع

خ ل و ☆

خَلَا (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ اکیلا ہے۔
خَلَا یَخْلُوْ خُلُوًّا وَ خَلَاءً (ن)
تنہا ہونا' (وقت) گزرنا' بری ہونا۔خالی ہونا۔
وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ (۷۶:۲)
اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں
(۲)گزر گیا۔
وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِیْهَا نَذِیْرٌ (۲۴:۳۵)
کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے۔
خَلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) گزر گئی۔
خَلَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) کسی کے ساتھ تنہا ہونا/الگ ہونا۔
وَاِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ (۱۴:۲)
جب الگ ہو کر وہ اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں۔
(۲)وہ گزر گئے۔
سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ (۳۸:۳۳)
اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں' ان میں بھی خدا کا یہی دستور رہا ہے۔
یَخْلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) الگ ہوگا۔خالی ہوگا۔
اقْتُلُوْا یُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا یَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِیْكُمْ (۹:۱۲)
تو یوسف کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی۔
خَلُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) چھوڑ دو۔
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِیْلَهُمْ (۵:۹)
پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔
تَخَلَّتْ باب تفعّل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) خالی ہوگئی
اَلْخَالِیَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) گزشتہ۔گزری ہوئی۔

خ م د ☆

خَامِدُوْنَ مرفوع خَامِدِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) بجھے ہوئے
خَمِدَ یَخْمَدُ خَمْدًا وَّ خُمُوْدًا (س) بجھ جانا

خ م ر ☆

خَمْرٌ (اسم) شراب
خَمَرَ یَخْمِرُ خَمْرًا وَّ خَمَرًا (س-ح) پردہ ڈالنا۔ڈھانپنا۔چھپانا
خُمُرٌ (اسم جمع) اوڑھنی (خِمَارٌ کی جمع) سر پر اوڑھنے والی چادر۔

خ م س ☆

خَمْسَةٌ (اسم عدد) پانچ
خُمُسٌ (کسر) پانچواں حصہ ۱/۵
اَلْخَامِسَةُ عدد ترتیبی پانچواں
خَمْسِیْنَ منصوب (اسم عدد) پچاس

خ م ص ☆

مَخْمَصَةٌ (مصدر میمی) بھوک
خَمِصَ يَخْمَصُ خَمصاً (ک) بھوکا رہنا

خ م ط ☆

خَمْطٌ (اسم) کڑوا۔ تلخ

خ ن ز ر

خِنزِيْرٌ (اسم مفرد) سُور
خَنَازِيْرُ (جمع) سُور بصیغہ جمع

خ ن س ☆

خُنَّسٌ (اسم جمع) پلٹنے والے ستارے
خَنَسَ يَخْنُسُ خَنساً وَ خُنُوساً (ن) پلٹنا، واپس ہونا
خَنَّاسٌ (اسم) غائب ہونے والے

خ ن ق ☆

اَلْمُنْخَنِقَةُ (اسم مفعول واحد مؤنث) گلا گھٹنے والی
خَنَقَ يَخْنُقُ خَنقاً (ن) گلا گھٹنا

خ و ر ☆

خُوَارٌ (اسم) بچھڑے کی آواز
خَارَ يَخُوْرُ خَوْراً وَ خُوَاراً (ن) بچھڑے کا آواز نکالنا۔

خ و ض ☆

خَاضُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ لگ گئے یا وہ مصروف ہو گئے۔
خَاضَ يَخُوْضُ خَوْضاً وَ خِيَاضاً (ن) گھس جانا۔ مشغول ہونا۔ داخل ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ گفتگو میں محو ہونا۔
خُضْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) تم مشغول ہو گئے۔
يَخُوْضُوْا (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مشغول ہوتے ہیں۔
نَخُوْضُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مشغول ہوتے ہیں۔
كُنَّا نَخُوْضُ ہم گھس جاتے تھے۔
خَوْضٌ (اسم مصدر) فریفتہ ہونا فضول باتیں کرنا
مَخَاضٌ (مصدر میمی) دردزہ

خ و ف ☆

خَافَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ خوفزدہ ہوا۔ فکر مند ہوا۔
خَافَ يَخَافُ خَوْفاً وَ مَخَافَةً وَ خِيْفَةً (ف) ڈرنا۔ خوفزدہ ہونا۔ اندیشہ کرنا۔ مشتبہ ہونا۔ متفکر ہونا۔
خِفْتِ (فعل ماضی واحد مؤنث حاضر) تو ڈرتی ہے۔
خِفْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں ڈرا
خَافُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ خوفزدہ ہوئے۔
يَخَافُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈرتا ہے۔
تَخَافُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو ڈرتا ہے
لَا تَخَفْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) مت ڈر۔
لَاتَخَافِيْ (فعل نہی واحد مؤنث حاضر) تو عورت خوفزدہ نہ ہو۔
تَخَافَنَّ اگر تم واقعی خوفزدہ ہو۔
أَخَافُ میں ڈرتا ہوں۔
يَخَافَا منصوب يَخَافَانِ مرفوع وہ دو ڈرتے ہیں۔
اِلَّآ اَنْ يَّخَافَا (۲:۲۲۹) ہاں اگر میاں بیوی کو خوف ہو
لَاتَخَافَا (فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر) تم دو مت ڈرو
يَخَافُوْا منصوب يَخَافُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ ڈریں
تَخَافُوْا منصوب تَخَافُوْنَ مرفوع (فعل مضارع ج مذکر حاضر) کہ تم ڈرو
اَلْخَوْفُ (اسم) اندیشہ، شبہ، ڈر
خَائِفٌ (اسم فاعل) خوفزدہ
خَائِفِيْنَ (خَائِفٌ کی جمع) خوفزدہ لوگ

خِيفَةٌ (اسم) خوف
يُخَوِّفُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈراتا ہے۔
تَخْوِيفٌ باب تفعیل، مصدر، ڈرانا
تَخَوُّفٌ باب تفعل۔ مصدر، خوف ڈر

خ و ل ☆

خَوَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) عطا کیا، بخشا
خَالَ يَخُوْلُ خَوْلاً (ن) خیال رکھنا، انتظام کرنا۔
خَوَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے عطا کیا
خَالٌ (اسم) ماموں
خَالَاتٌ (خَالَةٌ کی جمع) خالائیں
أَخْوَالٌ (اسم، جمع) ماموں بصیغہ جمع

خ و ن ☆

خَانَتَا (فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب) ان دو عورتوں نے خیانت کی
خَانَ يَخُوْنُ خَوْنًا وَ خِيَانَةً (ن) دھوکا دینا۔ غداری کرنا، بے وفا ہونا۔ کسی کے اعتماد کو ٹھیس پہنچانا۔ وعدہ خلافی کرنا۔
خَانُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے خیانت کی۔
تَخُوْنُوْا منصوب تَخُوْنُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم خیانت کرتے ہو۔
لَا تَخُوْنُوْا (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر) خیانت مت کرو۔
لَمْ أَخُنْ ساکن (أَخُوْنُ) (فعل ماضی منفی جحد بہ لم واحد متکلم) میں نے خیانت نہیں کی۔
يَخْتَانُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنے ساتھ خیانت کرتے ہیں
تَخْتَانُوْنَ باب افتعال فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ تم اپنے ساتھ خیانت کرتے ہو۔
خِيَانَةٌ (مصدر) غداری، خیانت
خَائِنِيْنَ (خَائِنٌ کی جمع) اسم فاعل خیانت کرنے والے۔
خَائِنَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
(۱) خیانت کرنے والی
وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ (۵:۱۳)
تم ہمیشہ ان کی ایک نہ ایک خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو۔
(۲) دھوکا دینا۔ (مصدری معنوں میں)
يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ (۴۰:۱۹)
وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے۔
خَوَّانٌ (اسم مبالغہ) غدار اور دھوکے باز لوگ

خ و ی ☆

خَاوِيَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث غائب) اوندھا گرا ہوا۔
خَوٰى يَخْوِيْ خَوَاءً (ض) بے آباد ہونا۔ متروک۔ ویرانہ/کھنڈر بنا ہوا۔

خ ی ب ☆

خَابَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مایوس ہوا۔ نامراد ہوا
خَابَ يَخِيْبُ خَيْبَةً (ض) مایوس ہونا/ ناکام ہونا۔ (کوشش) ضائع ہونا۔
خَائِبِيْنَ منصوب (اسم فاعل) نامراد لوگ۔ بددل لوگ۔ مفرد خَائِبٌ

خ ی ر ☆

تَخَيَّرُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اختیار کرتے ہو۔
خَارَ يَخِيْرُ خِيْرَةً وَ خِيَرًا (ض) چننا۔ ترجیح دینا
يَتَخَيَّرُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چنتے ہیں
اخْتَارَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اختیار کیا۔
اخْتَرْتُ (باب افتعال واحد متکلم) میں نے چن لیا
يَخْتَارُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چنتا ہے/ اختیار کرتا ہے۔

خ ی ر ☆

خَيْرٌ (اسم صفت) (۱) عمدہ۔ بہتر
خَارَ يَخِيْرُ خَيْرًا (ض) بہتر ہونا عمدہ ہونا

هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا
(۱۸:۴۴)
اسی کا صلہ بہتر اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے۔
(۲) بہتر، بہت اچھا
وَمَا عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ
(۱۹۸:۳)
اور جو کچھ خدا کے ہاں ہے، وہ نیکوکاروں کے لئے بہت اچھا ہے۔
(۳) اچھا۔
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ
(۱۰۵:۲)
کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (وبرکت) نازل ہو۔
نوٹ:- خیر کا لفظی ترجمہ 'اچھا' ہے اور حسب سیاق اس کے معنی بہتر اور بہترین وغیرہ ہو سکتے ہیں۔
(۴) دولت
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ
(۸:۱۰۰)
وہ تو مال کی سخت محبت کرنے والا ہے۔
الْاَخْيَارُ (اسم جمع) بہترین لوگ
الْخِيَرَةُ (اسم) اختیار
خَيْرَاتٌ (اسم جمع) دل وضمیر کو پسند آنے والے۔
الْخَيْرَاتُ (اسم جمع) اچھے اعمال، امور اور برکات وغیرہ۔

خ ی ط ☆

الْخَيْطُ (اسم) دھاگا خاطَ
يَخِيطُ خَيْطًا وَ خِيَاطَةً (ض) سینا۔ ٹانکنا
الْخِيَاطُ (اسم) سوئی

حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ (۴۰:۷)
یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے۔
نوٹ:- یہ محاورہ کسی ناممکن بات کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

خ ی ل ☆

الْخَيْلُ (اسم) گھوڑے
يُخَيَّلُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) ظاہر ہونا۔
خَالَ يَخَالُ خَيْلًا وَ خَالًا وَ خَيْلُوْلَةً (ف)
تصور کرنا، سوچنا، فکر کرنا، خیال کرنا۔
مُخْتَالٌ باب افتعال (اسم مفعول واحد مذکر۔ اترانے والا۔ شیخی خور

خ ی م ☆

الْخِيَامُ (اسم، جمع) خیمے

د ء ب

دَأْبْ (اسم) عادت، طریق کار

دَأَبَ یَدْأَبُ دَأْبًا وَ دُؤُوْبًا (فی)

سرگرم ہونا- اور کسی معاملے میں ماہر ہونا- تھکنا- متفکر ہونا-

كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ (۱۱:۳)

فرعون کی قوم کی طرح یا قوم فرعون کے حال کی طرح-

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا (۴۷:۱۲)

انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہوگے-

دَائِبَيْنِ (اسم فاعل) اپنے راستے پر چلنا- (ولیم لین) مسلسل جدوجہد کرنا

د ب ب ☆

دَابَّة (اسم) متحرک مخلوق

دَبَّ يَدِبُّ دَبًّا وَ دَبِيْبًا (ض)

آہستہ چلنا- رینگنا-

دَوَابُّ (دَابَّة کی جمع) کہنیوں کے بل چلنا- حرکت کرنے والے جاندار-

د ب ر ☆

يُدَبِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تدبیر کرتا ہے-

یعنی اللہ تعالیٰ ہر چیز پر عدل اور حکمت سے حکم چلاتا ہے- وہ نہ صرف خالق ہے بلکہ مستقل اور دائمی حاکم بھی ہے اور تمام امور کا نمٹانے والا بھی ہے- (عبدالماجد دریا آبادی)

دَبَرَ يَدْبُرُ دَبْرًا وَ دُبُوْرًا (ن ض)

پیچھے مڑنا- بھاگنا/ فرار کرنا، پیچھا کرنا-

اَدْبَرَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ پیچھے مڑا

يَتَدَبَّرُوْنَ (باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غور وفکر کرتے ہیں/ وہ تدبر کرتے ہیں-

يَتَدَبَّرُوْا منصوب (باب تفعل فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ غور وفکر کریں- يَدَّبَّرُوْا

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ (۶۸:۲۳)

کیا انہوں نے اس کلام پر غور نہیں کیا-

دُبُرٌ / اَلدُّبُرُ (اسم) پیچھے

اَدْبَارٌ (دُبُرٌ کی جمع) (۱) پیچھے

فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ (۴۰:۵۰)

اور نماز کے بعد بھی اس کے نام کی تسبیح و تنزیہ کیا کرو-

(۲) پیٹھیں، پشتیں-

يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ (۱۱۱:۳)

پیٹھ پھیر کر بھاگ جائینگے

اِدْبَارٌ (باب افعال، اسم مصدر) غروب ہونا-

فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ (۴۹:۵۲)

اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تنزیہ کیا کرو-

دَابِرٌ (اسم فاعل) جڑ

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا (۴۵:۶)

جن لوگوں نے غلط کام کئے ان کی جڑ کاٹ دی گئی- (پکتھال)

غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی-

اَلْمُدَبِّرَات (اسم فاعل جمع مؤنث) (فرشتے) کارکنان قضاوقدر-

مُدْبِرٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) پیچھے مڑنے والا

وَلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ (۱۰:۲۷)

اور پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا-

مُدْبِرِيْنَ باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) پیٹھ پھیر کر بھاگنے والے-

د ث ر ☆

مُدَّثِّرٌ باب تفعل (اسم فاعل) لبادے میں لپٹا ہوا

دَثَرَ يَدْثُرُ دُثُوْرًا (ن) کمبل اوڑھنا

د ح ر ☆

دُحُوْرٌ (اسم مصدر) دھتکارنا- بھگانا-

دَحَرَ يَدْحَرُ دَحْرًا وَ دُحُوْرًا (ف)

مَدْحُوْرٌ (اسم مفعول) راندہ ہوا دھتکارا ہوا-

د ح ض ☆

يُدْحِضُوْا منصوب يُدْحِضُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ جھٹلائیں-

دَحَضَ يَدْحَضُ دُحُوْضًا (ف)

معاہدہ کا کالعدم کرنا- جھٹلانا مسترد کرنا-

لِيُدْحِضُوْا بِهٖ (۵۶:۱۸)

تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں۔
دَاحِضَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) بے وزن و بے حقیقت چیز۔ لغو
حُجَّتُھُمْ دَاحِضَۃٌ عِنْدَرَبِّھِمْ (۱۶:۴۲)
ان کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا لغو ہے۔
مُدْحَضِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر غائب) مسترد شدہ

د ح و ☆

دَحَا (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھیلا دیا۔
وَالْاَرْضَ بَعْدَذٰلِکَ دَحٰھَا (۷۹:۳۰)
اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا۔

د خ ر ☆

دَاخِرُوْنَ (اسم فاعل، جمع مذکر غائب) پڑے رہنے والے۔
دَخَرَ یَدْخَرُ دَخْرًا وَدُخُوْرًا (ف) چھوٹا ہونا۔ ادنیٰ ہونا
تَدَّخِرُوْنَ دیکھئے۔ د خ ر

د خ ل ☆

دَخَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ داخل ہوا۔
دَخَلَ یَدْخُلُ دُخُوْلاً وَمَدْخَلاً (ن) داخل ہونا۔

دَخَلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ داخل ہوئی۔
دَخَلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ داخل ہوئے۔
دَخَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو داخل ہوا۔
دَخَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم داخل ہوئے۔
یَدْخُلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ داخل ہوتا ہے۔
لَتَدْخُلُنَّ (مؤکد بہ لام تاکید نون ثقیلہ) تم لازماً داخل ہو گئے۔
یَدْخُلُوْا منصوب یَدْخُلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ داخل ہوں۔
اُدْخُلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو داخل ہو۔
اُدْخُلَا (فعل امر، تثنیہ مذکر حاضر) تم دو داخل ہو جاؤ۔
اُدْخُلِیْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت داخل ہو۔
اَدْخَلْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے داخل کیا۔
وَاَدْخَلْنٰہُ فِیْ رَحْمَتِنَا (۲۱:۷۵)
اور ہم نے انہیں اپنی رحمت کے محل میں داخل کیا۔
یَدْخُلُ / یُدْخِلُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ داخل کرتا ہے / کرے گا۔
اُدْخِلَنَّ (باب افعال موکد بہ نون ثقیلہ واحد متکلم) میں یقیناً داخل کروں گا۔
نُدْخِلُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم)

میں داخل کرتا ہوں۔
اَدْخِلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) (۱) داخل کر۔
اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ (۱۷:۸۰)
مجھے (مدینہ میں) اچھی طرح داخل کیجیو۔
(۲) ڈالنا۔
وَاَدْخِلْ یَدَکَ فِیْ جَیْبِکَ (۲۷:۱۲)
اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو۔
اُدْخِلَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے داخل کیا گیا۔
اُدْخِلُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ داخل کیے گئے۔
یُدْخَلُ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ داخل کیا جائے گا۔
دَخَلَ (اسم) ذریعہ۔
وَلَاتَتَّخِذُوْٓا اَیْمَانَکُمْ دَخَلًا بَیْنَکُمْ (۱۶:۹۴)
اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ
مُدْخَلَ (ظرف مکان) اندر گھسنے کی جگہ
مُدْخَلَ (مصدر میمی) داخل ہونا
دَاخِلِیْنَ منصوب دَاخِلُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) داخل ہونے والے۔

د خ ن ☆

دُخَانٌ (اسم) دُھواں۔

د ر ء ☆

یَدْرَأُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دور کرے گا۔ ٹال دے گا۔
دَرَأَ یَدْرَأُ دَرْءًا وَ دَرْأَةً (ف) دور کرنا/رکھنا
یَدْرَؤُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غلبہ پاتے ہیں/ مقابلہ کرتے ہیں۔
ادْرَؤُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) دور کردو ٹال
فَادْرَءُ وْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ (۱۶۸:۳)
اپنے پرسے موت ٹال دو
اِدَّارَأْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم آپس میں جھگڑ پڑے

د ر ج ☆

نَسْتَدْرِجُ باب استفعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم درجہ بدرجہ آگے بڑھاتے ہیں۔
دَرَجَ یَدْرُجُ دُرُوْجًا وَدَرَجَانًا (ن) قدم بہ قدم جانا۔ چلنا۔ سبقت کرنا۔
وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ (۱۸۲:۷)
جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم ان کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہ ہوگا۔

دَرَجَةٌ (اسم) درجہ، برتری
وَلِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ دَرَجَةٌ (۲۲۸:۲)
اور مردوں کو ان عورتوں پر برتری ہے۔
دَرَجَاتٌ (اسم جمع) درجے

د ر ر ☆

دُرِّیٌّ (صفت) چمکدار
مِدْرَارٌ (صفت) موسلا دھار یعنی لگاتار برسنے والی بارش
دَرَّ یَدِرُّ دَرًّا وَ دُرُوْرًا (ض) مسلسل/لگاتار بہنا۔
یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا (۵۲:۱۱)
وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا۔

د ر س ☆

دَرَسُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پڑھا یا مطالعہ کیا۔
دَرَسَ یَدْرُسُ دَرْسًا وَ دِرَاسَةً (ن) پڑھنا/مطالعہ کرنا۔
دَرَسْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پڑھا۔
یَدْرُسُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پڑھتے ہیں۔
تَدْرُسُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پڑھتے ہو۔
دِرَاسَةٌ (اسم مصدر) پڑھنا۔

د ر ک ☆

اَدْرَكَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پالیا
اَدْرَكَ باب افعال اِدْرَاكًا پالینا۔ سمجھ لینا۔ جان لینا۔ پہنچنا
یُدْرِكُ باب اَفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سمجھتا ہے۔ وہ پالیتا ہے۔
تُدْرِكُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو سمجھتا ہے
لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ (۱۰۳:۶)
نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے۔
تَدَارَكَ باب تفاعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پہنچا (عبدالماجد دریا آبادی) حمایت کی/تدارک کیا۔
ادَّارَكَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) حاصل کیا۔ پہنچا
ادَّارَكُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے کے پیچھے پہنچ گئے۔
دَرَكٌ (مصدر)
دَرَكًا جا لینا۔ قابو پانا۔
لَا تَخَفُ دَرَكًا (۷۷:۲۰)
تم کو نہ تو فرعونیوں کے آ پکڑنے کا خوف ہوگا۔
دَرْكٌ تہہ
اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ (۱۴۵:۴)

بے شک منافقین دوزخ کی آخری تہہ میں ہوں گے۔

مُدْرَكُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) قابو آئے ہوئے۔ گرفت میں آنے والے۔

د ر ہ م

دَرَاهِمَ (اسم جمع) چاندی کے سکے

د ر ی ☆

اَدْرِیْ (فعل مضارع واحد متکلم) میں جانتا ہوں۔

دَرٰی یَدْرِیْ دِرَایَةً (ض) جاننا۔

وَاِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ (۲۱:۱۰۹)

اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ عنقریب آنے والی ہے یا (اس کا وقت) دور ہے۔

لَمْ اَدْرِ مجھے نہیں جانتا۔

مَا اَدْرِیْ میں نہیں جانتا

تَدْرِیْ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو جانتا ہے۔

تَدْرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جانتے ہو۔

نَدْرِیْ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم جانتے ہیں۔

نوٹ:۔ اس مادہ سے تمام مشتق کلمات حروف نافیہ لَمْ، مَا یا لَا یا اِنْ کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

اَدْرٰی باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) سمجھایا۔ بتایا

مَا اَدْرٰكَ (کس چیز نے تجھے سمجھایا/خبردی۔

یُدْرِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) سمجھاتا ہے۔

مَا یُدْرِیْكَ تمہیں کیا چیز سمجھاتی ہے۔

د س ر ☆

دُسُرٌ (اسم جمع) کیل بصیغہ جمع

دَسَرَ یَدْسُرُ دَسْرًا (ن) جہاز کی مرمت کرنا۔ کیل

د س س ☆

یَدُسُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ گاڑھتا ہے/دفن کرتا ہے۔

اَمْ یَدُسُّهٗ فِی التُّرَابِ (۱۶:۵۹)

یا زمین میں گاڑدے

دَسّٰی (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے گاڑ دیا۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا (۹۱:۱۰)

اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا۔

نوٹ۔ بعض نحویوں نے اس کا مادہ د س ی بتایا ہے، لیکن معتبر مفسرین نے اسے د س س سے مشتق قرار دیا ہے۔ آخری س الف سے بدل گئی ہے تاکہ تلفظ میں آسانی ہو (راغب۔ آربیری)

د ع ع ☆

یَدُعُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دھکے دیتا ہے۔

دَعَّ یَدُعُّ دَعًّا (ن) دھکے دینا دھکیلنا

یُدَعُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دھکے دیتے ہیں۔

دَعًّا (اسم مصدر) دھکا۔ حقارت سے دھکا دینا۔

د ع و ☆

دَعَا دَعَا دَعَا رَبَّهٗ، دَعَانِ

(فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب)

(۱) پکار۔ دعا کی (اے اپنے رب کو) مجھے)

دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً (ن) پکارنا، بلانا۔ طلب کرنا

دَعَا ۔ اِلٰی منسوب کیا۔

(۳) دَعَا ۔ لِ دعائے خیر دی۔

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا (۱۹:۹۱)

دَعَوُا (هُمْ) دَعَوْتُ (هُمْ) لِیَدْعُ

لَمْ یَدْعُ / لَمْ یَدْعُنَا (منفی جحد بلم فعل مضارع بمعنی ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نہیں بلایا

یَدْعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بلاتے ہیں۔

تَدْعُوْ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو بلاتا ہے۔

تَدْعُوْنَ / تَدْعُوْا (منصوب فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بلاتے ہو۔

نَدْعُوْ/ نَدْعُ فعل مضارع جمع متکلم ہم بلاتے ہیں۔
اُدْعُ (فعل امر واحد مذکر حاضر) بلا
اُدْعُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بلاؤ۔
دُعِیَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ/اسے بلایا گیا
دُعُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ بلائے گئے/انہیں بلایا گیا۔
دُعِیْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم بلائے جاتے ہو
یَدَّعُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ طلب کریں گے۔
وَلَهُمْ مَّايَدَّعُوْنَ (٥٧:٣٦)
ان کے لئے (موجود) ہوگا جو وہ طلب کریں گے۔
تَدَّعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم طلب کروگے۔
هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ (٢٧:٦٧)
یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے۔
دَاعٍ/ دَاعِیْ (اسم فاعل واحد مذکر) بلانے والا۔دعوت دینے والا
دُعَاءٌ (اسم) (١) دعا۔استدعا۔التجا
وَمَادُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ (١٤:١٣)
اور کافروں کی پکار بے کار ہے۔
دُعَاءِ (دُعَاءِ + یْ) میری دعا
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ (٤٠:١٤)
اے پروردگار! میری دعا قبول فرما۔
وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا (٤:١٩)
اور اے میرے پروردگار! میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔
(٢) بلانا
لَاتَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا (٦٣:٢٤)
مومنو! پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔
اَدْعِيَاءُ (اسم جمع) لے پالک بیٹے
دَعْوَةٌ اسم مصدر (١) بلاوا۔دعوت
لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ (١٤:١٣)
سودمند پکارنا تو اسی کا ہے۔
(٢) دعویٰ۔پیغام۔
لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْيَا وَلَا فِی الْاٰخِرَةِ (٤٣:٤٠)
وہ جس کا نہ اس دنیا میں کوئی دعویٰ اور پیغام ہے نہ آخرت میں۔جسے نہ اس دنیا میں نام لے کر پکارا جائے گا نہ آخرت میں (ماجد)
اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَادَعَانِ (١٨٦:٢)
جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔
دَعْوٰاهُمْ (دَعْوٰی هُمْ) (اسم)
ان کی پکار' اس کے علاوہ اس لفظ کے معنی خاص طور پر مدد کے لئے پکارنا ہیں۔

د ف ء ☆

دِفْءٌ (دِفْأٌ) (اسم) گرمی۔
دَفَأَ يَدْفَأُ دَفَأً و دَفُؤَ يَدْفُؤُ دَفَاءَةً (ف ک)
گرم رہنا یا گرم رکھنا۔

د ف ع ☆

دَفَعْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے ہٹایا۔دفاع کیا۔حوالے کیا۔
فَاِذَادَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ (٦:٤)
اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو تو۔
اِدْفَعْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) ہٹادو
اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ (٩٦:٢٣)
اور بُری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو۔
اِدْفَعُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) (١) حوالے کردو
فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ (٦:٤)
ان کے مال ان کے حوالے کردو۔
(٢) دفاع کرو'مدافعت کرو۔
قَاتِلُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِادْفَعُوْا (١٦٧:٣)
خدا کے راستے میں جنگ کرو یا مدافعت کرو۔
يُدَافِعُ باب مفاعلہ (فعل مضارع' واحد مذکر غائب) وہ مدافعت کرتا ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (٣٨:٢٢)
خدا تو مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔
دَافِعٌ (اسم فاعل) ہٹانے والا۔

د ف ق ☆

دَافِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر) ٹپکنا

دَفَقَ یَدْفُقُ دَفْقاً وَ دُفُوْقاً (ن)
زور سے ٹپکنا-

د ک ر ☆

اِدَّکَرَ دیکھئے د ک ر
مُدَّکِرٌ دیکھئے د ک ر

د ک ک ☆

دُکَّتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) کوٹی گئی
دَکَّ یَدُکُّ دَکًّا (ن)
پیٹنا-توڑنا-کوٹنا
کَلَّآ اِذَا دُکَّتِ الْاَرْضُ دَکًّا (۲۱:۸۹)
جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کردی جائے گی- یعنی زمین ریزہ ریزہ ہوجائے گی-
دُکَّتَا (فعل ماضی مجہول تثنیہ مؤنث غائب) جب زمین اور پہاڑ دونوں کوٹ کوٹ کر پست کردیے جائیں گے-
دَکَّۃٌ (اسم) ایک ضرب
دَکًّا (اسم مصدر)
دَکَّاءُ (اسم) غبار-سفوف-ریزہ ریزہ-

د ل ک ☆

دُلُوْکٌ (اسم مصدر) زوال ڈھکنا ڈھلنا

د ل ل ☆

دَلَّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
ظاہر کیا- دکھایا- نشان زد کیا- رہنمائی کی -دریافت کیا
دَلَّ یَدُلُّ دَلَالَۃً (ن)
نشان زد کرنا- ظاہر کرنا
مَا دَلَّھُمْ عَلٰی مَوْتِہٖٓ اِلَّا دَآبَّۃُ الْاَرْضِ (۱۴:۳۴)
کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے-
اَدُلُّ (فعل مضارع واحد متکلم)
میں بتاتا ہوں' رہنمائی کرتا ہوں-
ھَلْ اَدُلُّکُمْ کیا میں بتاؤں
نَدُلُّ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم دلالت کرتے ہیں-
دَلِیْلٌ (مصدر) اشارہ' رہنمائی

د ل و ☆

دَلّٰی (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لٹکایا-گرایا
دَلَا یَدْلُوْ دَلْواً (ن) کھینچنا-کنویں سے ڈول کھینچنا
فَدَلّٰھُمَا بِغُرُوْرٍ (۲۲:۷)
غرض (مردود نے) دھوکا دے کر ان کو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا-
اَدْلٰی (باب افعال) فعل ماضی واحد مذکر غائب)-لٹکایا-ڈالا
دَلْوٌ (اسم) ڈول
تُدْلُوْا باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پہنچاتے ہو-
تَدَلّٰی باب تفعل وہ لٹک گیا-

د م د م ☆

دَمَّ دیکھئے د م و
دَمْدَمَ باب رباعی (فعل ماضی واحد مذکر غائب) عذاب نازل کیا-
دَمْدَمَ یُدَمْدِمُ دَمْدَمَۃً
تباہی کے حوالے کرنا- عذاب الٰہی کے حوالے کرنا-

د م ر ☆

دَمَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تباہ کردیا-برباد کردیا
دَمَرَ یَدْمُرُ دُمُوْراً وَ دَمَاراً (ن)
بری طرح تباہ کرنا- بیخ و بن سے اکھاڑ دینا-
دَمَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تباہ کردیا-
تُدَمِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) تباہ کرتی ہے-
تَدْمِیْرٌ (باب تفعیل) مصدر بیخ و بن سے اکھاڑ دیتی ہے- تباہ کرنا- برباد کرنا-

د م ع ☆

اَلدَّمْعُ (اسم) آنسو
دَمَعَ یَدْمَعُ دَمْعًا (ف) آنکھوں سے آنسو گرانا-

د م غ ☆

يَدْمَغُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بھیجا نکالتا ہے۔
دَمَغَ يَدْمَغُ دَمْغًا (ف، ن) تباہ کرنا۔ سر پھوڑ دینا۔

د م و ☆

دَمٌ/ الدَّمُ (اسم) خون
دَمِيَ يَدْ مىٰ دَمًا (س) خون بہنا۔ خون کا داغ لگنا
دِمَاءٌ/ الدِّمَاءُ (اسم جمع) خون

د ن ر ☆

دِيْنَارٌ (اسم) زمانہ قدیم کا سونے کا سکہ۔

د ن و ☆

دَنَا (فعل ماضی واحد مذکر غائب) قریب ہوا -- قریب آنا/ ہونا
يُدْنِيْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں لٹکائیں۔
دَانٍ (اسم فاعل واحد مذکر) ہاتھ بھر دو۔ دسترس میں۔
أَدْنىٰ/ اَلْأَدْنىٰ (اسم تفضیل) لفظی مطلب قریب ترین۔
(۱) زیادہ گھٹیا، کم تر

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ (۲:۶۱)
انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے عوض ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو۔
(۲) بہترین طریق کار
ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰى اَلَّا تَرْتَابُوْا (۲:۲۸۲)
یہ بات خدا کے نزدیک زیادہ قرین انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس سے تمہیں کسی طرح کا شک وشبہ بھی نہیں پڑے گا۔
(۳) زیادہ مناسب وموزوں
ذٰلِكَ اَدْنٰى اَلَّا تَعُوْلُوْا (۴:۳)
اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔
(۴) زیادہ ممکن
ذٰلِكَ اَدْنٰى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَا (۵:۱۰۸)
اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں۔
(۵) قریب تر۔ نزدیک
فِيْ اَدْنَى الْاَرْضِ (۳۰:۳)
نزدیک کے ملک میں
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى (۵۳:۹)
تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم۔
(۶) کم، کمتر
وَلَا اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْثَرَ (۵۸:۷)
اور نہ اس سے کم یا زیادہ
(۷) یہ دنیا۔
يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى (۷:۱۶۹)
اس دنیائے دنی کا مال ومتاع لے لیتے ہیں۔
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى (۳۲:۲۱)
اور ہم ان کو (قیامت کے) بڑے عذاب کے سوا عذاب دنیا کا بھی مزا چکھائیں گے۔
اَلدُّنْيَا (أدْنىٰ کا صیغہ تانیث) لفظی معنی: قریب تر۔ دسترس کے اندر۔ (ضد: آخرت)
(۱) قریب تر
اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى (۸:۴۲)
جس وقت تم (مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور کافر بعید کے ناکے پر۔
(۲) اس لفظ کی ضد آخرت ہے۔
اِشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ (۲:۸۶)
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی۔

د ھ ر ☆

اَلدَّهْرُ (اسم) زمانہ، وقت
دھر: آغاز آفرینش سے لے کر اس کے اختتام تک لہذا یہ وقت واقعات کے گزرنے کا احساس دلاتا ہے۔
عرب لفظ دھر کو اچھے یا برے دونوں معنوں میں استعمال کرتے تھے اسی لئے اچھی یا بری قسمت کے اسے مورد الزام یا سبب ٹھہراتے تھے۔
وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ (۴۵:۲۴)
اور ہمیں تو زمانہ ہی مار دیتا ہے۔

د ہ ق ☆

دِھَاقٌ (اسم مصدر) چھلکتے ہوئے
دَھَقَ یَدْھَقُ دَھْقًا (ف) (گلاس)
لبریز ہونا۔
وَکَاْسًا دِھَاقًا (۷۸:۳۴)
اور چھلکتے ہوئے پیالے

د ہ م ☆

مُدْھَامَّتَانِ (اسم مفعول' باب افعلال
تثنیہ مؤنث) ان دو باغوں کے رنگ سیاہ و
سبز ہوں گے (سیاہ' گہری سبزی کے باعث
اور زیادہ آبپاشی کے سبب سے (ولیم لین)
اِدْھَامٌ' اِدْھَامًا (باب افعلال)
سیاہ ہونا۔ گہرا سبز ہونا۔

د ہ ن ☆

تُدْھِنُ (فعل مضارع واحد مذکر
حاضر) تم مداہنت کرو گے۔
اَدْھَنَ باب افعال اِدْھَانًا
مدافعت کرنا۔ نرم سلوک کرنا۔ دھوکا دینا۔
دَھَنَ یَدْھَنُ دَھْنًا (ف) تیل ملنا۔
گریس دینا۔
یُدْھِنُوْنَ (باب افعال) وہ مداہنت
کرتے ہیں/کریں
وَدُّوْا لَوْ تُدْھِنُ فَیُدْ ھِنُوْنَ
(۶۸:۹)
یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو وہ
بھی نرم ہو جائیں۔

مُدْھِنُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
معاملے کو ہلکا سمجھنے والے
اَلدُّھْنُ (اسم) تیل خوردنی
اَلدِّھَانُ (اسم) سرخ کھال

د ہ ی ☆

اَدْھٰی (اسم تفضیل) زیادہ دکھ دہ
دَھِیَ یَدْھٰی دَھْیًا (ف) بدبختی لانا

د و ر ☆

تَدُوْرُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) گردش کرتا ہے/گھومتا ہے۔
دَارَ یَدُوْرُ دَوْرًا وَ دَوَرَانًا (ن)
گھومنا۔ چکر کاٹنا۔
تُدِیْرُوْنَ باب افعال (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) تم گھماتے ہو۔
دَارٌ (اسم) ٹھکانہ۔ گھر رہائش
دِیَارٌ (دَارٌ کی جمع) ٹھکانے۔
دیہاتی گھر۔
دَائِرَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
بسنے والا۔
دَائِرَۃُ السَّوْءِ بُری گردش

د و ل ☆

دُوْلَۃٌ (اسم مصدر) بالکل محدود
دَالَ یَدُوْلُ دَوْلَۃً (ن)
مسلسل گردش میں/تبدیلی میں
نُدَاوِلُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم بدلتے ہیں۔

د و م ☆

دَامَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) رہ گئی۔ موجود رہتی
دَامَ یَدُوْمُ دَوْمًا وَ دَوَامًا (ن)
جاری رہنا۔ برداشت کرنا۔ اصرار کرنا۔ رہنا۔
دُمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر
حاضر) تو رہا
دَامُوْا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) وہ رہے
دُمْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں رہا۔
نوٹ:۔ اس مادے کے تمام مشتقات سے
پہلے "مـا" لگتا ہے یوں مَـادَامَـتْ '
مَادَامُوْا وقت کا وقفہ ظاہر کرتے ہیں مثلاً
مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
(۱۱:۱۰۷)
جب تک زمین و آسمان ہیں
لَنْ نَّدْخُلَھَآ اَبَدًا مَّادَامُوْا فِیْھَا
(۵:۲۴)
جب تک وہ لوگ وہاں ہیں' ہم کبھی بھی
وہاں نہیں جا سکتے۔
مَادُمْتُمْ حُرُمًا (۵:۹۶)
جب تک تم احرام کی حالت میں رہو۔
دَائِمٌ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
رہنے والا۔ مستقل
دَائِمُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
مسلسل' متواتر

د و ن ☆

دُوْنَ (حرف) یہ لفظ ظاہر کرتا ہے

(۱) ایک چیز دوسرے کے مقابلے میں کم۔

لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ (۱۱۸:۳)

کسی غیر مذہب کے آدمی کو اپنا راز داں نہ بنانا یعنی جو اخلاص دین میں تمہارے ہم پایہ نہیں ہیں (راغب)

وَيَغْفِرُ مَادُوْنَ ذٰلِكَ (۴۸:۴)

اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے بخش دے۔یعنی شرک سے کم تر گناہ (راغب)

(۲) علاوہ۔چھوڑ کر

لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ (۵۱:۶)

اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔

د ی ن ☆

دَيْنٌ (اسم) قرض

(۱) دَانَ، يَدِيْنُ دَيْنًا (ض) پیسے کا مقروض ہونا، قرض دینا، قرض لینا۔

(۲) دَانَ يَدِيْنُ دِيْناً وَ دِيَانَةً (ض)

دین دار ہونا۔ایمان دار ہونا۔

(۳) دَانَ ، دِيْناً جزا/بدلہ دینا، فیصلہ دینا۔

تَدَايَنْتُمْ باب مفاعلہ فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ایک دوسرے سے لین دین کرو

اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ (۲۸۲:۲)

جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو۔

يَدِيْنُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر غائب) وہ دین رکھتے ہیں۔

لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ (۲۹:۹)

اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں۔

دِيْنٌ (اسم) (۱) فیصلہ۔انصاف

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (۳:۱)

انصاف کے دن کا حاکم

(۲) مذہب۔دین۔

وَيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ (۱۹۳:۲)

اور (ملک میں) خدا ہی کا دین ہو جائے۔

(۳) قانون

مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ (۷۶:۱۲)

(ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیت خدا کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے۔

(۴) اطاعت فرمانبرداری

فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ (۲:۳۹)

تو خدا کی عبادت کرو (شرک سے) خالص کر کے

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ (۳:۳۹)

دیکھو! خالص عبادت خدا ہی کے لئے زیبا ہے۔

دین کا پہلا ترجمہ تو اطاعت ہے نہ کہ مذہب جو کسی عقیدے یا نظام عبادت کا نام ہے لہٰذا الدِّيْنُ لِلّٰهِ کا مطلب اخلاص اور خدا تعالیٰ کی انتہائی اطاعت و خدمت ہے (ولیم لین)

ذ ء ب ☆

الذِّئْبُ (اسم) بھیڑیا

ذ ء م ☆

مَذْؤُمًا (اسم مفعول) قابل ملامت
ذَأَمَ یَذْأَمُ ذَأْمًا (ف)
دھتکارنا - ملامت کرنا

ذ ب ب ☆

ذُبَابٌ (اسم) مکھی

ذ ب ذ ب

مُذَبْذَبِیْنَ (اسم مفعول جمع مذکر وزن رباعی) وہ جو دو باتوں کے درمیان لٹک رہے ہوں۔

ذ ب ح ☆

ذَبَحُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ذبح کیا۔
ذَبَحَ یَذْبَحُ ذَبْحًا (ف)
ذبح کرنا - گلا کاٹنا - قربانی کرنا / دینا
تَذْبَحُوْا منصوب تَذْبَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ذبح کرو۔
اَذْبَحُ (فعل مضارع - واحد متکلم) میں ذبح کرتا ہوں
اَذْبَحُکَ (میں تجھے ذبح کرتا ہوں)
لَاَذْبَحَنَّ (لام تاکید واحد متکلم) میں یقیناً ذبح کروں گا۔
ذُبِحَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر) وہ ذبح کیا گیا
یُذَبِّحُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ذبح کرتا ہے۔
یُذَبِّحُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ذبح کرتے ہیں۔
ذِبْحٌ (اسم) مَذْبُوْحٌ (اسم مفعول) ذبح کیا ہوا۔

ذ خ ر ☆

تَدَّخِرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم رکھ چھوڑتے ہو / ذخیرہ کرتے ہو۔
ذَخَرَ یَذْخَرُ ذُخْرًا (ف)
بچانا - سٹور کرنا - مہیا کرنا

ذ ر ء ☆

ذَرَاَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پیدا کیا۔
ذَرَاَ یَذْرَاُ ذَرْءًا (ف) پیدا کرنا - بڑھانا۔
ذَرَاْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پیدا کیا۔
یَذْرَاُ (فعل مضارع - واحد مذکر حاضر) وہ پیدا کرتا ہے - وہ بڑھاتا ہے۔
یَذْرَؤُکُمْ فِیْهِ (۱۱:۴۲)
وہ اسی طریق پر تم کو پھیلاتا رہتا ہے۔

ذ ر ر ☆

ذَرَّةٌ (اسم) ذرّہ
ذرّہ کے لفظی معنی ایک طرح کی چیونٹی ہے جو وزن اور شکل میں ذرہ کے برابر ہوتی ہے یا چھوٹے سے چھوٹے بیج کے برابر ہوتی ہے۔
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ذرّہ کے وزن کے برابر
ذُرِّیَّةٌ (اسم) بچے - اولاد - جانشین
وَلَهٗ ذُرِّیَّةٌ ضُعَفَآءُ (۲:۲۶۶)
اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں۔
ذُرِّیَّاتٌ (ذُرِّیَّةٌ کی جمع) بچے - نسلیں

ذ ر ع ☆

ذَرْعٌ (اسم) لمبائی
ذِرَاعٌ (اسم) (۱) ہاتھ - تقریباً ۱۸ انچ
ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُکُوْهُ (۶۹:۳۲)
پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے اسے جکڑ دو۔
(۲) اگلی ٹانگیں۔
وَکَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ (۱۸:۱۸)
اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (۱۱:۷۷)

تنگ دل ہوئے۔

نوٹ:- یہ ایک محاورہ ہے جس کا مطلب ہے کہ وہ تنگدل ہوئے اور اپنے آپ کو مناسب اقدام کرنے سے مجبور پایا۔

ذ ر و ☆

تَذْرُوْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اڑا دیتا ہے۔ وہ منتشر کرتا ہے۔

ذَرَا يَذْرُوْ ذَرْوًا (ن) منتشر کرنا۔

هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ (۱۸:۴۵)

(پھر وہ) چورا چورا ہو گئی کہ ہوائیں اس کو اڑاتی پھرتی ہیں۔

ذَرْوٌ (اسم مصدر) منتشر کرنا۔

ذَارِيَاتٌ (ذَارِيَةٌ کی جمع)

منتشر کر کے اڑا دینے والی ہوائیں۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا (۵۱:۱)

بکھیرنے والیوں کی قسم جو اڑا کر بکھیرتی ہیں۔

ذ ع ن ☆

مُذْعِنِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) فرمان بردار

ذَعَنَ يَذْعَنُ ذَعْنًا (ف)

وَأَذْعَنَ، إِذْعَانًا باب اِفعال

اطاعت کرنا۔ ہتھیار ڈالنا

ذ ق ن ☆

الْأَذْقَانُ (ذِقْنٌ کی جمع) ٹھوڑیاں

ذ ک ر ☆

ذَكَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے یاد کیا۔

ذَكَرَ يَذْكُرُ ذِكْرًا (ن)

یاد کرنا، حافظے میں متحضر کرنا۔ یاد دلانا۔ نصیحت کرنا

ذَكَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے یاد کیا

ذَكَرْتَ فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے یاد کیا۔

يَذْكُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ یاد کرتا ہے۔

تَذْكُرُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو یاد کرتا ہے۔

يَذْكُرُوْا منصوب يَذْكُرُوْنَ مرفوع فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ یاد کریں۔

لِيَذْكُرُوْا (لام تعلیل)

تاکہ وہ یاد کریں۔

أَنْ أَذْكُرَ منصوب أَذْكُرُ مرفوع (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں یاد کروں

نَذْكُرُ (فعل مضارع جمع متکلم)

ہم یاد کرتے ہیں۔

أُذْكُرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) یاد کر

أُذْكُرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) یاد کرو۔

أُذْكُرْنَ (فعل امر جمع مؤنث حاضر) تم سب عورتیں یاد کرو

انتباہ: أُذْكُرْنَ (بمعنی تم سب عورتیں یاد کرو) اور أُذْكُرْنِيْ (اذکر+نی) (جس میں نی بطور لاحقہ ہے) میں فرق ہے جس کے معنی مجھے یاد کر ہے۔ اسے نوٹ کرنا چاہئے۔

ذُكِرَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) ذکر / بیان کیا گیا

وَذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ (۴۷:۲۰)

اور اس میں جہاد کا بیان ہو۔

إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ (۸:۲)

جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔

يُذْكَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) بیان کیا جاتا ہے۔

ذُكِّرَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) یاد دلایا گیا۔

ذُكِّرْتُمْ (باب تفعیل فعل ماضی مجہول جمع حاضر) تمہیں یاد دلایا گیا۔

ذَكِّرْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) یاد دلاؤ

تَذَكَّرَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) نصیحت پکڑی۔ اسے یاد آیا

يَتَذَكَّرُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) نصیحت پکڑتا ہے / اسے یاد آتا ہے۔ یاد کرتا ہے۔

يَتَذَكَّرُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) انہیں یاد آتا ہے۔ وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔

تَذَكَّرُوْنَ (تَتَذَكَّرُوْنَ) باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم یاد کرتے ہو۔ تم نصیحت پکڑتے ہو۔

إِذَّكَرَ باب افتعال (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) اسے یاد آیا۔
يَذَّكَّرُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب)- وہ نصیحت پکڑتا ہے۔وہ یاد کرتا ہے۔
يَذَّكَّرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔
يَذَّكَّرُوْا منصوب باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ نصیحت پکڑیں۔
لِيَذَّكَّرُوْا لام تعلیل جمع مذکر غائب) تا کہ وہ نصیحت پکڑیں
الذِّكْرٰى (اسم مؤنث) یاداشت نصیحت۔
ذِكْرٌ' الذِّكْرُ مرفوع ذِكْرًا' الذِّكْرَ منصوب (اسم) (۱) بیان/ذکر
وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ (۲۹:۴۵)
اور خدا کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے۔
(۳) یاددہانی۔نصیحت (یعنی قرآن کریم)
وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ (۲۱:۵۰)
اور یہ مبارک نصیحت ہے۔
ذِكْرٰى اسم (۱) یاددہانی' نصیحت
ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ (۱۱:۱۴)
یہ ان کے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔
(۲) یاد آنا
فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ (۶:۶۸)
تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔
تَذْكِرَةٌ (اسم) یاددہانی' نصیحت
تَذْكِيْرٌ باب تفعیل' اسم مصدر نصیحت کرنا۔
يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (۱۰:۷۱)
اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور خدا کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو۔
الذّٰكِرِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) ہوشیار لوگ (جو ذکر کرتے ہوں)
الذّٰكِرٰتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) ہوشیار عورتیں جو ذکر کرتی ہوں۔
مُذَكِّرٌ باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) نصیحت کرنے والا۔
مُّدَّكِرٌ باب افتعال (اسم فاعل) وہ جس کو نصیحت کی جائے (عبدالماجد دریا آبادی) وہ جو ہوشیار ہو (محمد علی)- وہ جو ذکر کرتا ہو (پکتھال)۔
مَذْكُوْرٌ (اسم مفعول واحد مذکر) جس کا ذکر کیا گیا ہو۔جس کا بیان کیا گیا ہو۔
ذَكَرٌ (اسم) مرد (ضد: عورت)
الذَّكَرَيْنِ دو مرد منصوب (اسم تثنیہ) (ضد: عورتیں)
الذُّكْرَانُ / ذُكْرَانًا (اسم جمع) مرد لوگ

ذ ک ی ☆

ذَكَّيْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) لفظی ترجمہ: تم نے پاک کرلیا۔ اصطلاحاً لحاظ سے۔شرعی طریقے سے تم نے ذبح کیا۔
ذَكّٰى باب تفعیل تَذْكِيَةٌ ذبح کرنا۔

ذ ل ل ☆

ذَلَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ذلیل کیا
ذَلَّ يَذِلُّ ذُلًّا وَ ذِلَّةً وَ مَذَلَّةً (ض) پست ہونا۔ نرم ہونا۔ قابل نفرت ہونا۔ فرماں بردار۔ذلیل۔بُردبار
ذُلِّلَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) گرا دیا گیا۔ ذلیل کی گئی۔زیردست کی
تَذْلِيْلٌ باب تفعیل (اسم مصدر) لٹکا دینا۔کسی کو گرا دینا۔تذلیل کر دینا
تُذِلُّ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو ذلیل کرتا ہے۔
نَذِلُّ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ذلیل ہوتے ہیں۔
ذُلٌّ (اسم) عاجزی مسکینی
ذِلَّةٌ (اسم) ذلت وخواری
ذَلُوْلٌ (اسم مبالغہ) (۱) تابع کرنا
اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ (۲:۷۱)
وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو اور نہ زمین جوتتا ہو۔
(۲) نرم۔ تابع۔مطیع
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا (۶۷:۱۵)
وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم بنا دیا۔
ذُلُلًا منصوب (اسم جمع) نرم
اَذِلَّةٌ (اسم جمع) (۱) کمزور۔

عاجز (ضد: طاقتور مسلح)
وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ (۳:۱۲۳)
اور خدا نے جنگ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اس وقت بھی تم بے سروسامان تھے۔
(۲) پست (ضد: شریف)
اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً (۲۷:۳۴)
بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں۔
اَلْاَذَلُّ (اسم تفضیل) کمزور ترین پست ترین۔ بے یارومددگار (ضد: طاقتور)
ا لْاَ ذَلِّيْنَ (الْاَذَلُّ کی جمع) عاجز ترین لوگ۔

ذ م م ☆

ذِمَّةٌ (اسم) معاہدہ۔عہد
مَذْمُوْمٌ (اسم مفعول) جس کی مذمت کی گئی ہے۔قابل مذمت
ذَمَّ يَذُمُّ ذَمًّا وَ ذِمَّةٌ (ن) مذمت کرنا

ذ ن ب ☆

ذَنْبٌ (اسم) (۱) جرم
اَذْنَبَ يُذْنِبُ اِذْنَابًا باب افعال غلطی یا جرم کرنا۔قصوروار ہونا۔
وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ (۲۶:۱۴)
اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ ہے۔
بِاَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ (۸۱:۹)
وہ کس گناہ پر ماری گئی۔
ذُنُوْبٌ (ذَنْبٌ کی جمع) گناہ بصیغہ جمع۔
ذَنُوْبٌ (اسم) حصہ (راغب)
نوٹ:- ذنب کی جمع ہے بمعنی گناہ و جرم لیکن ذَنُوْبٌ مفرد ہے اور اس کے لفظی معنی بالٹی اور حصہ ہیں۔

ذ ہ ب ☆

ذَهَبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ گیا۔
ذَهَبَ يَذْهَبُ ذِهَابًا وَ مَذْهَبًا (ف) جانا
ذَهَبَ بِ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لے جانا
ذَهَبُوْا۔ بِ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ لے گئے۔
ذَهَبَ۔ عَنْ (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) الگ ہو گیا۔چھوڑ گیا۔
ذَهَبْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم گئے۔
يَذْهَبُوْا منصوب يَذْهَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جاتے ہیں۔
لِتَذْهَبُوْا بِ منصوب، لام تعلیل
تَذْهَبُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تاکہ تم لے جاؤ۔
لَنَذْهَبَنَّ۔ بِ (لام تاکید و نون ثقیلہ) ہم یقیناً لے جائیں گے۔
اِذْهَبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو جا
اِذْهَبَا (فعل امر تثنیہ مذکر حاضر) تم دو جاؤ۔
اذْهَبُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سب جاؤ
اَذْهَبَ باب افعال واحد مذکر غائب) دور کیا۔ہٹایا
اَذْهَبْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے دور کیا/ ہٹایا
يُذْهِبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ہٹاتا ہے/ دور کرتا ہے۔
لِيُذْهِبَ منصوب (لام تعلیل واحد مذکر) تاکہ وہ دور کرے یا ہٹائے۔
يُذْهِبَنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ یقیناً دور کرے گا یا ہٹائے گا
يُذْهِبْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ دور کریں گی۔
ذَهَبٌ (اسم) سونا۔زر
ذَهَابٌ۔ بِ (مصدر) لے جانا
ذَاهِبٌ (اسم فاعل) جانے والا

ذ ہ ل ☆

تَذْهَلُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ بھول جائے گی
ذَهَلَ يَذْهَلُ ذُهُوْلاً (ف) بھول جانا۔نظرانداز کرنا

☆ ☆ ☆ ☆

ذُوْ (واحد مذکر) لفظی معنی ''والا'' اسمائے خمسہ میں سے (اسم اشارہ ساتھ ''پر'' میں اور کا

وَاِنۡ كَانَ ذُوۡعُسۡرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيۡسَرَةٍ (۲۸۰:۲)
اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اسے کشائش کے حاصل ہونے تک) مہلت دو۔
ذَا منصوب۔والا
ذِیۡ مجرور والا
وَفَوۡقَ كُلِّ ذِیۡ عِلۡمٍ عَلِيۡمٌ (۷۶:۱۲)
اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔
ذَاتُ (واحد مؤنث) والی
ذَاتُ الۡيَمِيۡنِ دائیں طرف والی
ذَاتُ الشِّمَالِ بائیں طرف والی
ذَوَاتَا (مثنیٰ مؤنث) والیاں
ذَوَاتَاۤ اَفۡنَانٍ (۴۸:۵۵)
ان دونوں میں بہت سی شاخیں ہیں یعنی طرح طرح کے میوے ہیں۔

ذ و د ☆

تَذُوۡدَانِ (فعل مضارع۔تثنیہ مؤنث حاضر) دونوں پیچھے رہ رہی تھیں۔ ہٹ رہی تھیں
ذَادَ يَذُوۡدُ ذَوۡدًا (ض) پیچھے رہنا/ہٹنا

ذ و ق ☆

ذَاقَتۡ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے چکھا
ذَاقَ يَذُوۡقُ ذَوۡقًا وَ مَذَاقًا وَ مَذَاقَةً (ن) چکھنا۔تجربہ کرنا۔

ذَاقَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دو نے چکھا
ذَاقُوۡا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے چکھا
يَذُوۡقُ لِيَذُوۡقَ منصوب (لام تعلیل واحد مذکر غائب) تاکہ وہ چکھے
لِيَذُوۡقُوۡا منصوب (لام تعلیل، جمع مذکر غائب) تاکہ وہ چکھیں
لَا يَذُوۡقُوۡنَ يَذُوۡقُوۡنَ (فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب) وہ نہیں چکھیں گے۔
ذُقۡ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو چکھ
ذُوۡقُوۡا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم چکھو۔
اَذَاقَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اُس نے چکھایا
اَذَقۡنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے چکھایا۔
يُذِيۡقُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چکھاتا ہے۔
نُذِيۡقُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم چکھاتے ہیں
نُذِيۡقَنَّ (نون ثقیلہ) ہم لازما چکھائیں گے۔
ذَائِقَةٌ (اسم فاعل، واحد مؤنث) جو چکھتی ہے یا چکھے گی۔
ذَائِقُوۡنَ مرفوع ذَائِقُوۡا منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) چکھنے والے۔

☆ ☆ ☆ ☆

ذَانِكَ (اسم اشارہ بعید مثنیٰ) وہ دو

ذ ی ع ☆

اَذَاعُوۡا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے خبریں پھیلا دیں۔
ذَاعَ يَذِيۡعُ ذَيۡعًا وَ ذُيُوۡعًا (ض) خبر/خبروں کا عام ہونا/پھیل جانا۔

ر أ س ☆

رَأسٌ؛ الرَّأسُ (اسم) سر
رَأسَ یَرْأَسُ رِئَاسَۃً (ف)
قبیلہ کا سردار یا سربراہ بن جانا
رُءُوسٌ (رَأسٌ کی جمع)
(۱) سر یا سرپوش
کَاَنَّہٗ رُءُوسُ الشَّیٰطِیْنِ (۶۵:۳۷)
جیسے شیطانوں کے سر۔
(۲) راس المال۔اصل سرمایہ
وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَکُمْ رُءُوسُ اَمْوَالِکُمْ (۲۷۹:۲)
اور اگر توبہ کرو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اصل رقم لینے کا حق ہے۔

ر أ ف ☆

رَأفَۃٌ (اسم مصدر) نرمی۔ترس
رَأَفَ یَرْأَفُ رَأفاً وَ رَأفَۃً (ف ک)
مہربان ہونا۔رحم دل ہونا۔ترس کھانا۔ہمدردی کرنا۔
رَءُوفٌ (اسم مبالغہ)
حد سے زیادہ مہربان

ر أ ی ☆

رَاٰ۔رَاٰیَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے دیکھا
رَاٰی یَرٰی رَأیاً وَ رُؤْیَۃً (ف)
دیکھنا۔رائے رکھنا۔سوچنا۔جانچنا۔فیصلہ کرنا۔
رَأیْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تم نے دیکھا۔
اگر اس سے قبل حرف استفہام "أ" لگے تو اسے یوں پڑھا جائے گا: أرَأیْتَ : کیا تو نے دیکھا؟
رَأیْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے دیکھا۔
رَأَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے دیکھا۔
رَأیْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے دیکھا۔
رَأیْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے دیکھا۔
أفَرَأیْتُمْ کیا پھر تم نے دیکھا۔
أفَرَأیْتُمْ نیز کیا پھر تم نے دیکھا ہے/کیا پھر تم نے ملاحظہ کیا ہے۔
رَأتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے دیکھا۔
أرَأیْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) کیا تو نے دیکھا
فعل سے پہلے حرف استفہام "أ" ہے۔
أرَأیْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) کیا تم نے دیکھا۔
نوٹ:۔ یہ مفہوم ادا کرنے کے لئے ایک اور اسلوب تعبیر یہ ہے مثلاً: أرَأیْتَکَ یعنی تم خیال تو کرو ذرا دیکھو تو۔
قَالَ اَرَئَیْتَکَ ھٰذَا الَّذِیْ کَرَّمْتَ عَلَیَّ (۶۲:۱۷)
دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔
رَأیْتُمْ تم نے دیکھا۔
اس فعل کو آخر میں اضافی "و" کے ساتھ یوں لکھا جاتا ہے رَأیْتُمُوْ بشرطیکہ اس کے بعد کوئی متصل ضمیر آتی ہو مثلاً: رَأیْتُمُوْہُ کہ تم نے اسے دیکھا ہے۔
یَرٰی (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دیکھا ہے/دیکھتا ہے
یَرَ لَمْ مثلاً لَمْ کے بعد یَرَ
اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ (۷۷:۳۶)
کیا انسان نے نہیں دیکھا؟
تَرٰی (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو دیکھتا ہے۔
تَرَ حرف نافیہ لَمْ کے بعد:
اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ (۲۴۳:۲)
بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے گھروں سے نکل بھاگے تھے؟
تَرَیِنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ)
فَاِمَّا تَرَیِنَّ مِنَ الْبَشَرِ (۲۶:۱۹)
پھر اگر تم کسی آدمی کو دیکھو۔
أرٰی (فعل مضارع واحد متکلم) میں دیکھتا ہوں۔
نَرٰی (فعل مضارع جمع متکلم) ہم دیکھتے ہیں
أرٰی باب افعال ضمیر متصل

سے پہلے: مثلاً: اَرَاکَهُمْ اَرَیْنَاکَ، اَرَیْنَاہُ اس نے تجھے وہ دکھائے-ہم نے تجھے دکھائے-ہم نے اسے دکھایا-

اَرَاکَهُمْ (فعل ماضی) وہ دکھاتا ہے اس نے تجھے وہ دکھائے-

اَرَیْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے دکھایا-

یُرِی باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دکھاتا ہے-

تُرِی باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو دکھاتا ہے-

اُرِی باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں دکھاتا ہوں-

نُرِی باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم دکھاتے ہیں

اَرِ (فعل امر واحد مذکر حاضر) دکھا اَرِنِی مجھے دکھا اَرِنَا ہمیں دکھا-

یُرٰی (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) دکھایا جاتا ہے-

یُرَوْ کہ وہ دکھائے جائیں گے-

یُرَاؤُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نمائش کرتے ہیں/ وہ دکھلاوا کرتے ہیں-

اَلَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُ وْنَ (۶:۱۰۷) جو ریاکاری کرتے ہیں-

تَرَاءٰی باب تفاعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ایک دوسرے کو دیکھا

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ (۶۱:۲۶) جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں-

تَرَاءَتْ باب تفاعل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ آمنے سامنے ہوئے-

فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ (۴۸:۸) جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے سامنے صف آرا ہوئیں-

رَأْیٌ (اسم مصدر) دیکھنا-

رَأْیَ الْعَیْنِ اپنی آنکھوں سے دیکھنا-

اَلرَّأْیُ (اسم) رائے ناقص رائے

بَادِیَ الرَّأْیِ ناقص رائے

رِئْیًا (اسم) ظاہر/نمود

هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْ یًا (۱۹:۷۴) وہ لوگ (ان سے) ٹھاٹھ اور نمود میں کہیں اچھے تھے-

اَلرُّؤْیَا (اسم) خواب

رِئَاءٌ (اسم) ریاکاری/ دکھلاوا

ر ب ب ☆

رَبٌّ (اسم) خدا، رب پالنے والا

نوٹ:- عربی زبان میں ربّ کے لئے Lord ایک کمزور متبادل لفظ ہے عربی زبان میں رب کا مفہوم حکمران ہی نہیں بلکہ پالن ہار مدبر اور کامل ذات ہے اسلام میں رب کا اپنی مخلوق کے ساتھ تعلق کا جو مفہوم ہے وہ ایک مخلص مہربان حکمران کا ہے نہ کہ صرف باپ کا (عبدالماجد دریا آبادی)

رب کے معنی نگہبان و سرپرست کل اور مختار کل محافظ کے ہیں نہ کہ ایک قبیلے کے خدا، یا کسی مخصوص چہیتی نسل یا قوم کے خدا، نہ ہی ''محدود مہمانوں کے آقا'' اور نہ ''جنت میں ہمارے باپ'' کی صورت میں مجسم خدا کے ہیں-(عبدالماجد دریا آبادی-ولیم لین)

رُبَمَا (حرف) اکثر و بیشتر (ولیم لین) اکثر اوقات، آخرت میں (عبدالماجد دریا آبادی)-ہوسکتا ہے، (پکتھال) وقت آسکتا ہے (سیل)-اتفاقاً (آربیری)

رِبِّیُّوْنَ (اسم، جمع) اولیاء باخدا لوگ

رَبَّ یَرُبُّ رَبًّا: (۱) رب ہونا (۲) پالنا (۳) بچے کی پرورش کرنا-

رَبَائِبُ (اسم، جمع) سوتیلی بیٹیاں

رَبَّانِیِّیْنَ، رَبَّانِیُّوْنَ (اسم جمع) پاکیزہ باخدا لوگ- عبادت گزار- اللہ کے فرماں بردار بندے-

رَبَتْ دیکھئے-ر ب و

ر ب ح ☆

رَبِحَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) نفع دیا-

رَبِحَ یَرْبَحُ رِبْحًا وَ رَبَاحًا (س) کمانا- تجارت میں کامیاب ہونا-

مَارَبِحَتْ نفع نہ دیا-

ر ب ص ☆

تَرَبَّصْتُمْ باب تفعل (فعل ماضی، جمع مذکر حاضر) تم نے انتظار کیا-

تَرَبَّصَ باب تفعل تَرَبُّصًا انتظار کرنا- گھات لگانا-

یَتَرَبَّصُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ انتظار کرتا ہے-

یَتَرَبَّصُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ انتظار کرتے ہیں-

یَتَرَبَّصْنَ باب تفعل (فعل مضارع

جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں انتظار کرتی ہیں یا کریں۔
تَرَبَّصُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم انتظار کرتے ہو
نَتَرَبَّصُ باب تفعل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم انتظار کرتے ہیں۔
تَرَبَّصُوْا باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم انتظار کرو
تَرَبُّصُ (اسم مصدر) انتظار
مُتَرَبِّصُوْنَ (اسم فاعل، جمع مذکر) انتظار کرنے والے۔

ر ب ط ☆

رَبَطْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے باندھا/مربوط کیا
رَبَطَ يَرْبِطُ رَبْطاً وَ رِبَاطَةً (ض) مضبوط ہونا، باندھنا، گانٹھنا
رَابِطُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تیار رہو۔ مستقل مزاج رہو۔ باہم مربوط رہو
رِبَاطٌ باب مفاعلہ، مصدر، رسیاں
رِبَاطُ الْخَيْلِ گھوڑوں کی رسیاں۔

ر ب ع ☆

الرُّبُعُ (کسر) ایک چوتھائی۔ 1/4
رُبَاعَ (اسم عدد، جمع) چار۔
أَرْبَعٌ أَرْبَعَةٌ (اسم عدد) (مذکر و مؤنث) چار
أَرْبَعِيْنَ (اسم عدد) چالیس

رَابِعٌ (عدد ترتیبی) چوتھا

ر ب و ☆

رَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بڑھی پھولی
رَبَا يَرْبُوْ رِبَاءً أَوْ رُبُوًّا (ن) بڑھنا۔ بڑھنا (بچے کا) دولت کا بڑھنا۔
يَرْبُوْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بڑھتا ہے۔
لِيَرْبُوَ تاکہ زیادہ ہو جائے
يُرْبِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بڑھاتا ہے/ زیادہ کرتا ہے۔
أَرْبٰى (اسم تفضیل زیادہ نفع) یعنی تعداد میں زیادہ۔
اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ (۱۶:۹۲)
کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب ہے۔
الرِّبَا۔ الرِّبٰو (اسم) سود
لفظ ربٰو کا انگریزی ترجمہ Usury ہے یہ جدید اصطلاح میں بھاری یا متزائد منافع ہے دوسری طرف عربی زبان میں ربٰو کا کسی بھی قسم کی زیادتی یعنی قرض پر زائد وصولی ہے۔
یہ زائد رقم اس سے خواہ کتنی ہی کم ہو۔ ربٰو میں Usury اور in terest دونوں شامل ہیں (عبدالماجد دریا آبادی ص ۳ حاشیہ ۱۴۱)
نوٹ:۔ قرآنی رسم خط میں اس لفظ کو ربٰو لکھا گیا ہے البتہ قرآن (۳۰:۳۹) میں رِبًا

بھی موجود ہے
رَبَّيَا مضاعف (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دونوں نے پالا۔
رَبَّيَانِيْ ان دو (والدین) نے مجھے پالا پوسا۔
نُرَبِّ نُرَبِّيْ (مضاعف) (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پالتے ہیں۔
اَلَمْ نُرَبِّكَ کیا ہم نے تجھے نہیں پالا؟
رَابِيًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ابھار۔ سوجھ (یا) اوپر کنارے پر
رَابِيَةً منصوب (اسم فاعل واحد مؤنث) بڑھتی ہوئی۔
رَبْوَةٌ (اسم) بلندی۔ ٹیلہ

ر ت ع ☆

يَرْتَعْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پھل وغیرہ چر چگ لے۔
رَتَعَ يَرْتَعُ رَتْعًا وَ رِتَاعًا وَ رُتُوْعًا (ف) سیر ہو کر کھانا پینا۔

ر ت ق ☆

رَتْقًا (اسم منصوب) بند کر دینا۔
رَتَقَ يَرْتُقُ رَتْقًا (ن) بند کر دینا۔ اکٹھا جُڑ جانا

ر ت ل ☆

رَتَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ترتیل کے ساتھ تلاوت کی

رَتَّلَ باب تفعیل تَرْتِیْلاً
تَرَتَّلَ تَرَتُّلاً (باب تفعل)
عمدگی اور نفاست سے پڑھنا
تَرْتِیْلٌ باب تفعیل (مصدر)
تلاوت موزوں آواز کے ساتھ تلاوت قرآن کرنا-
تَرَتَّلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
ترتیل کے ساتھ پڑھو-
ترتیل کے معنی لفظ یا الفاظ کی سہولت وصحت کے ساتھ پڑھنا ہے- یہ تو اس کے خاص معنی ہیں لیکن اس کے روایتی معنی یہ ہیں کہ حرف کا صحیح مخارج سے ادا کرنا اور وقف کرنا آواز کا اظہار واخفاء کے ساتھ پڑھنا یا تلاوت کرنا ہے

ر ج ج ☆

رُجَّتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) ہلا دی گئی-
رَجَّ یَرُجُّ رَجًّا (ن) ہلانا- کپکپاہٹ طاری کرنا
رَجًّا (اسم مصدر) منصوب ہلانا- کپکپانا

ر ج ز ☆

رِجْزٌ (اسم) عذاب، بدبختی، بُری سزا- لفظی ترجمہ نجاست
فَاَنْزَلْنَا عَلَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ (۵۹:۲)
پس ہم نے ان ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا-
اَلرِّجْزُ (اسم) ناپاکی- غلاظت
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (۵:۷۴)
اور ناپاکی سے دور رہو یعنی ناپاکی بت پرستی ہے-

ر ج س ☆

رِجْسٌ (اسم) (رِجْزٌ کا مترادف) غلاظت-
رَجِسَ یَرْجَسُ رَجْسًا وَ رَجَاسَةً (س)
کسی شرمناک فعل کے باعث اپنے آپ کو ذلیل ورسوا کرنا، آسمان کی کڑک
لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ (۳۳:۳۳)
تم سے ناپاکی کا (میل کچیل) دور کرے-
(۲) غضب
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ (۷:۷۱)
ہودؑ نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب کا (نازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے-
(۳) بت پرستی کی نجاست
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ (۳۰:۲۲)
تو بتوں کی پلیدی سے بچو-

ر ج ع ☆

رَجَعَ (فعل ماضی، واحد مذکر غائب) وہ لوٹا-
رَجَعَ یَرْجِعُ رُجُوْعًا وَ مَرْجِعًا (ض)
واپس آنا - پیچھے مڑنا، دہرانا، جواب دینا، جواب لانا، واپس لایا جانا-
(۱) واپس آیا-
وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓی اِلٰی قَوْمِهٖ (۷:۱۵۰)
اور جب حضرت موسیٰ اپنی قوم میں واپس آئے-
(۲) واپس لایا-
فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰی طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ (۹:۸۳)
پھر اگر خدا تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے-
رَجَعُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ واپس آئے/ ہوئے-
رَجَعْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم واپس آئے-
رَجَعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم واپس آئے-
یَرْجِعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ واپس آتا ہے
یَرْجِعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ واپس آتے ہیں- وہ جواب لاتے ہیں-
تَرْجِعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم واپس لیتے ہو-
فَلَوْ لَآ اِنْ كُنْتُمْ غَیْرَ مَدِیْنِیْنَ ـ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ (۵۶:۸۶-۸۸)
پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں لیتے؟
اِرْجِعْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) واپس لوٹ-
اِرْجِعْ اِلٰی رَبِّكَ (۱۲:۵۰)
اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ-

(۲) واپس لاؤ، دہراؤ
ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ (۶۷:۴)
پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر۔
اِرْجِعِي (فعل امر واحد مؤنث غائب) تو لوٹ
ارْجِعُوا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم واپس لوٹو احتراماً انسان کی طرف سے اللہ کو صیغہ واحد کے بجائے صیغہ جمع میں پکارا گیا ہے۔
قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ (۹۹:۲۳)
تو کہے گا کہ میرے پروردگار! مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے۔
رُجِعْتُ (فعل مضارع مجہول واحد متکلم) مجھے واپس لوٹایا گیا۔
يُرْجَعُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) واپس لایا جاتا ہے۔
تُرْجَعُ (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) واپس لوٹائی جاتی ہے۔
يُرْجَعُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ واپس لائے جاتے ہیں۔
تُرْجَعُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم واپس لائے جاتے ہو۔
يَتَرَاجَعَا (باب تفاعل) فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو ایک دوسرے کی طرف لوٹتے ہیں۔
رَجْعٌ (اسم) واپس لانا۔
الرُّجْعٰى (اسم مصدر) واپسی۔
رَاجِعُوْنَ (اسم فاعل) جمع مذکر واپس لوٹنے والے۔
مَرْجِعٌ (اسم ظرف مکان) ایسی جگہ جہاں بالآخر جانا ہے اور واپس نہیں آنا۔

ر ج ف ☆

تَرْجُفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ہلے گی۔ زلزلہ کرے گی۔
رَجَفَ يَرْجُفُ رَجْفًا وَ رَجَفَانًا وَ رُجُوْفًا (ن)
زلزلے میں آنا۔ ہلنا۔ کانپنا۔
الرَّاجِفَةُ (اسم) ہلا دینے والی
الرَّجْفَةُ (اسم) زلزلہ، بھونچال
الْمُرْجِفُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
اَرْجَفَ اِرْجَافًا (باب افعال)
سنسنی خیز خبریں پھیلانا۔ افراتفری اٹھانے والے۔ یعنی افواہیں اور اسکینڈل پھیلانے والے۔

ر ج ل ☆

رِجْلٌ (اسم) پاؤں۔
رَجِلَ يَرْجَلُ رَجَلًا (س)
پیدل چلنا۔
اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ (۴۲:۳۸)
زمین پر لات مار۔
رَجِلٌ (اسم) پاؤں (عبدالماجد دریا آبادیؒ محمد علیؒ پکتھال) چلنے والا۔ مشتق (راغب)
وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ (۶۴:۱۷)
اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھالا
رِجْلَيْنِ منصوب (اسم مثنی) دو پاؤں
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ (۴۵:۲۴)
اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں۔
اَرْجُلٌ (اسم جمع) پاؤں بصیغہ جمع
اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَا (۱۹۵:۷)
بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں۔
رَجُلٌ (اسم) مرد (ضد: عورت)
وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا (۹:۶)
اور اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے۔
رَجُلَانِ، رَجُلَيْنِ (اسم مثنی) دو آدمی
رِجَالٌ (اسم) (۱) (رَجُلٌ کی جمع)
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ (۳۴:۴)
مرد عورتوں پر نگراں ہیں دیکھئے (عبدالماجد دریا آبادی ص ۵ حاشیہ ۷۳) مرد عورتوں پر حاکم و مسلط ہیں۔
(۲) رَجِلٌ یا رَاجِلٌ کی جمع) پیدل چلنے والے (راغب)
وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا (۲۷:۲۲)
اور لوگوں میں حج کے لئے ندا کر دو کہ تمہاری طرف پیدل...... چلے آئیں۔
فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا (۲۳۹:۲)
اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حال میں ہو) نماز پڑھ لو۔

ر ج م ☆

الرَّجْم (اسم مصدر) پتھر مارنا

رَجَمَ یَرْجُمُ رَجْماً (ن)
سنگسار کرنا - پتھر مارنا -
بِالْغَیْبِ اَوْ بِالظَّنِّ (تخمینہ یا اندازہ لگانا)
(۳) پھینک دینا - گولی مارنا - لعنت کرنا -

رَجَمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے رجم کیا -

وَلَوْ لَا رَھْطُکَ لَرَجَمْنٰکَ
(۹۱:۱۱)
اگر تمہارے بھائی بند نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے -

یَرْجُمُوْا یَرْجُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سنگسار کرتے ہیں -
یَرْجُمُوْکَ وہ تمہیں سنگسار کر دیں گے)

لَاَرْجُمَنَّ لام تاکید (فعل مضارع واحد متکلم) میں لازماً سنگسار کردوں گا -
لَاَرْجُمَنَّکَ میں تجھے لازماً سنگسار کروں گا

لَنَرْجُمَنَّ لام تاکید (فعل مضارع جمع متکلم) ہم لازماً تجھے سنگسار کریں گے -
لَنَرْجُمَنَّکَ (ہم لازماً تجھے سنگسار کریں گے)

تَرْجُمُوْا تَرْجُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سنگسار کرتے ہو -
تَرْجُمُوْنِ تم مجھے سنگسار کرو گے -
انتباہ: تَرْجُمُوْنِ میں نِ ضمیر متصل نی کا اختصار ہے -

اَلْمَرْجُوْمِیْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) سنگسار کئے گئے لوگ

رَجْم (اسم مصدر) اندازہ لگانا -

رُجُوْم اسم جمع - پھینکے جانے والے تارے -

وَجَعَلْنٰھَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ
(۵:۶۷)
اور ان کو شیطان کے مارنے کا ذریعہ بنایا -

رَجِیْم (اسم صفت بروزن فعیل) ملعون کر کے دھتکارا ہوا -

فَاخْرُجْ مِنْھَا فَاِنَّکَ رَجِیْمٌ
(۳۴:۱۵)
یہاں سے نکل جا تو مردود ہے -

ر ج و ☆

اَرْجَاءٌ (اسم جمع) سرحدیں کنارے مفرد: رَجَا -
(کنارے - راغب)

وَالْمَلَکُ عَلٰٓی اَرْجَآئِھَا
(۱۷:۶۹)
اور فرشتے اس کے کناروں پر اتریں گے -

یَرْجُوْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) امید رکھتا ہے / توقع کرتا ہے -

رَجَا یَرْجُوْ رَجَاءً وَ رَجْوًا (ن)
امید کرنا - توقع رکھنا -

وَیَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ (۹:۳۹)
اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے -

یَرْجُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ توقع رکھتے ہیں -

تَرْجُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم امید کرتے ہو -

تُرْجِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو انتظار میں رکھتا ہے / علیحدہ رکھتا ہے -

تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْھُنَّ وَ تُؤْیِٓ اِلَیْکَ مَنْ تَشَآءُ (۵۱:۳۳)
جس بیوی کو چاہو علیحدہ رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو -

مَرْجُوٌّ (اسم مفعول واحد مذکر) متوقع

مُرْجَوْنَ باب افعال (اسم مفعول جمع مذکر) وہ جنہیں انتظار میں رکھا گیا ہو -

اَرْجِ (فعل امر واحد مذکر حاضر) انتظار میں رکھ -

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ (۷:۱۱۱)
انہوں نے (فرعون سے) کہا کہ فی الحال موسیٰ اور اس کے بھائی کے معاملے کو صاف (انتظار میں) رکھے

ر ح ب ☆

رَحُبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وسیع ہوگئی -

رَحُبَ یَرْحُبُ رُحْبًا وَ رَحْبًا (ک)
وسیع ہونا / فراخ ہونا

وَضَاقَتْ عَلَیْکُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ (۹:۲۵)
اور زمین باوجود اتنی بڑی فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی -

مَرْحَبًا (مصدر میمی) خوش آمدید

لَا مَرْحَبًا بِھِمْ (۳۸:۵۹)
تم ہی کو خوشی نہ ہو -

ر ح ق ☆

رَحِیْق (اسم فاعل بروزن فعیل)

خالص شراب-

ر ح ل ☆

رَحْلٌ (اسم) کجاوہ شتابیہ

رَحَلَ يَرْحَلُ رَحْلاً وَ رَحِيلاً (ف)

ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جانا- ہجرت کرنا-

جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ اَخِيهِ (۷۰:۱۲)

تو پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا-

رِحَالٌ (اسم جمع) شلیتے- گٹھریاں

ر ح م ☆

رَحِمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے رحم کیا-

رَحِمَ يَرْحَمُ رَحْمَةً وَ مَرْحَمَةً وَ رُحْمًا (س)

کسی پر رحم کرنا- کسی سے ہمدردی کرنا- ترس کھانا

رَحِمَهُ اس نے اس پر رحم کیا-

رَحِمَنَا اس نے ہم پر رحم کیا-

رَحِمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے رحم کیا-

رَحِمْتَهُ تو نے اُس پر رحم کیا-

رَحِمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے رحم کیا-

انتباہ :- رَحِمْنَا جمع متکلم کا صیغہ ہے جس کا معنی ہے "ہم نے رحم کیا" اور رَحِمَنَا واحد غائب کا صیغہ جو متصل ضمیر نا سے ملا ہوا ہے جس کا مطلب ہے کہ "اس نے ہم پر رحم کیا"

يَرْحَمُ (مرفوع) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ رحم کرے گا-

أُولَئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللهُ (۷۱:۹)

یہی لوگ ہیں جن پر خدا رحم کرے گا-

عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ (۸:۱۷)

امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے گا-

قَالُوا لَئِنْ لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا (۱۴۹:۷)

تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا-

تَرْحَمُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو رحم کرتا ہے-

اِرْحَمْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) رحم کر

تُرْحَمُونَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم پر رحم کیا جاتا ہے/ کیا جائے گا-

رَحْمَةٌ (اسم) رحمت- مہربانی

رُحْمٌ (اسم) شفقت' محبت-

خَيْرًا مِنْهُ زَكَوٰةً وَاَقْرَبَ رُحْمًا (۸۱:۱۸)

جو پاک طینتی اور محبت میں اس سے بہتر ہو-

أَرْحَامٌ بچہ دانی (رَحِمٌ کی جمع) بچہ دانیاں

أَرْحَمُ (اسم تفضیل) سب سے زیادہ رحم کرنے والا-

الرَّاحِمِينَ (اسم فاعل جمع مذکر) رحم کرنے والے-

وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (۱۵۱:۷)

اور سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے-

وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ (۱۱۸:۲۳)

اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے-

رَحِيمٌ (اسم صفت اسم فاعل بروزن فعیل) مہربان رحمدل-

رَحْمَانٌ بڑا مہربان-

نوٹ:- رحمٰن اور رحیم اللہ کے اسمائے حسنٰی میں سے دو نام ہیں رحمٰن میں شدت رحم کا اظہار سمجھا جاتا ہے اس سے مہربان کل کا مفہوم بھی لیا جاتا ہے- یہ دونوں نام فعیل اور فعلان کے وزن پر صفت کی شدت کا اظہار کرتے ہیں- (عبدالماجد دریا آبادی- ولیم لین)

اَلْمَرْحَمَةُ (مصدر میمی) شفقت

ر خ و ☆

رُخَاءٌ ا صفت نرمی کے ساتھ

رَخِيَ يَرْخَى رُخَاءً اَوْ رَخْوَةً (س)

نرم ہونا- ڈھیلا پڑنا- ملائم

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِاَمْرِهِ رُخَاءً (۳۶:۳۸)

پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیر فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی-

ر د أ ☆

رِدْأً (اسم) مدد- سہارا

فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْأً (۳۴:۲۸)

تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیجیے۔

ر د د ☆

رَدَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) واپس کیا/ دیا/ لوٹایا۔ جواب دیا

رَدَّ يَرُدُّ رَدًّا وَ مَرَدًّا وَ مَرْدُوْدًا (ن)
واپس بھیجنا۔ واپس لوٹانا۔ مسترد کرنا۔ انکار کرنا۔ دھتکارنا۔

رَدُّوْا مضاعف (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے واپس دیا۔

رَدَدْنَا مضاعف (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے واپس دیا۔

يَرُدُّوْا منصوب يَرُدُّوْنَ مضاعف (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ واپس دیتے ہیں۔ لوٹاتے ہیں۔ جواب دیتے ہیں

نَرُدُّ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم واپس دیتے ہیں/ لوٹاتے ہیں۔

رُدُّوْا مضاعف (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ واپس کیے گئے

رُدَّتْ مضاعف (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) لوٹائی گئی۔

رُدِدْتُّ مضاعف (فعل ماضی مجہول واحد متکلم) میں لوٹایا گیا۔

يُرَدُّ مضاعف (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) واپس لیا جاتا ہے/ لیا جائیگا۔ حوالہ دیا جاتا ہے/ واپس دیا جاتا ہے۔

يُرَدُّوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ واپس کیے جاتے ہیں/ کیے جائیں گے۔

تُرَدُّوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم واپس لوٹائے جاؤ گے۔

يَتَرَدَّدُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ متردّد ہوتے ہیں/ ڈگمگاتے ہیں۔

اِرْتَدَّ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ لوٹ گیا/ مڑ گیا۔

اِرْتَدَّا باب افتعال (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) وہ دو پیچھے مڑ گئے

اِرْتَدُّوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ واپس لوٹے/ پیچھے مڑے

يَرْتَدُّ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ واپس مڑتا ہے۔

لَا تَرْتَدُّوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) واپس مت مڑو

رَدٌّ (اسم مصدر) واپس لینا

رَادٌّ (اسم فاعل) واپس لانے والا

رَادِّی منصوب رَادِّيْنَ

رَادُّوْا رَادُّوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) کچھ حوالے کرنیوالے، واپس لانے والے، جمع کی نون مضاف ہونے کے سبب حذف ہوگئی۔

مَرَدٌّ (اسم ظرف مکان وزمان) لوٹنے کی جگہ واپس لوٹنا مصدر میمی کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

مَرْدُوْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر) ناقابل قبول/ ردشدہ

مَرْدُوْدُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) ناقابل قبول۔ رد کیا ہوا۔

ر د ف ☆

رَدِفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ردیف ہوا۔ پیچھے ساتھ لگ کر بیٹھنا۔

رَدِفَ يَرْدَفُ رَدْفًا (س)
پیروی کرنا۔ پیچھے سوار ہونا۔ قریب ہونا۔

عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ (۲۷:۷۲)

کہہ دو کہ جس عذاب کے لئے تم جلدی کررہے ہو شاید اس میں سے کچھ قریب آ پہنچا ہو

الرَّادِفَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) بغیر کسی انقطاع کے پیچھے آنے والی

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ (۷۹:۷)

پھر اس کے پیچھے بھونچال آئے گا۔

مُرْدِفِيْنَ (اسم فاعل باب افعال جمع مذکر) لگاتار آنے والے۔

اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ (۸:۹)

ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے۔

ر د م ☆

رَدْمًا منصوب (اسم) اوٹ، بھرتی

رَدَمَ يَرْدِمُ رَدْمًا (ف)
زمین میں خالی جگہ پُر کرنے کے لئے بھرتی کرنا۔

ر د ی ☆

تَرْدٰی (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم تباہ وبرباد ہوتے ہو۔

رَدِیَ یَرْدٰی رَدًی (س)

ہلاک ہونا۔فنا ہونا۔مرجانا۔تباہ وبرباد ہونا۔

فَلَا یَصُدَّنَّکَ عَنْهَا مَنْ لَّا یُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰهُ فَتَرْدٰی (۲۰:۱۶)

تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے کہیں تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

اَرْدٰی باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ہلاک کیا۔

اَرْدٰکُمْ ۔اس نے تم کو ہلاک کیا)

تُرْدِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو ہلاک / تباہ کرتا ہے۔

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ (۵۶:۳۷)

کہے گا خدا کی قسم! تو تو مجھے ہلاک ہی کر چکا تھا۔

نوٹ:۔ لَتُرْدِیْنِ کی ن ضمیر متصل ئی کی مختصر صورت ہے

یُرْدُوْا باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کسی کو ہلاک کرتے ہیں۔

لِیُرْدُوْھُمْ تاکہ وہ انہیں ہلاک کردیں

تَرَدّٰی باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ہلاک ہو گیا۔

وَمَا یُغْنِیْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰی (۹۲:۱۱)

اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔

اَلْمُتَرَدِّیَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) بلندی سے گری ہوئی یعنی بلندی سے گر کر مرنے والا جانور۔

ر ذ ل ☆

اَرْذَلُ (اسم تفضیل) رذیل ترین

رَذُلَ یَرْذُلُ رَذَالَةً (س ک)

رذیل وکمینہ ہونا۔

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ (۱۶:۷۰)

اور تم میں سے بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں۔

اَرَاذِلُ (اَرْذَلُ کی جمع مکسر) رذیل وکمینے لوگ۔

وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ (۱۱:۲۷)

اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں اور وہ بھی رائے ظاہر سے

اَرْذَلُوْنَ (اَرْذَلُ کی جمع سالم)

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ (۲۶:۱۱۱)

وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو رذیل لوگ ہوتے ہیں۔

ر ز ق ☆

رَزَقَ (فعل ماضی۔واحد مذکر غائب) فراہم کیا/دیا/بخشا

رَزَقَ یَرْزُقُ رِزْقًا (ن)

زندگی کی ضروریات فراہم کرنا۔بخشنا

رَزَقَنِیْ اس نے مجھے عطا کیا

رَزَقَكُمْ اس نے تمہیں عطا کیا

رَزَقَهُمْ اس نے ان کو عطا کیا

رَزَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے رزق دیا۔

رَزَقْنٰهُ ہم نے اُسے رزق دیا

رَزَقْنٰهُمْ ہم نے ان کو رزق دیا

رَزَقْنٰكُمْ ہم نے تم کو رزق دیا۔

یَرْزُقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ رزق دیتا ہے۔

تَرْزُقُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو رزق دیتا ہے

نَرْزُقُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم رزق دیتے ہیں۔

اُرْزُقْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) رزق دے

اُرْزُقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) تو ہمیں رزق دے

اُرْزُقُوْهُمْ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم ان کو رزق دو

رُزِقُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں رزق دیا گیا۔

رُزِقْنَا (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہمیں رزق دیا گیا

یُرْزَقُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں رزق دیا جاتا ہے۔

تُرْزَقٰنِ (فعل مضارع مجہول تثنیہ مذکر حاضر) تم دو کو رزق دیا جاتا ہے۔

رِزْقٌ (اسم) روزی

رَازِقِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) روزی دینے والے۔
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (۵:۱۱۴)
تو بہتر رزق دینے والا ہے۔
رَزَّاق (اسم مبالغہ) سب سے بڑا روزی دینے والا۔

ر س خ ☆

اَلرّٰسِخُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) علم میں پختہ کار لوگ
رَسَخَ يَرْسَخُ رُسُوْخًا (ف) مضبوط اور پختہ ہونا۔
اَلرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ (۳:۷)
جو علم میں کامل دستگاہ رکھتے ہیں۔

ر س س ☆

اَلرَّسّ رَسّ (اسم علم)
رَسّ اُس علاقے کا نام ہے جس میں ثمود قبیلے کے کچھ لوگ آباد تھے۔ تاج العروس میں بیان کردہ ایک روایت کے مطابق رس یمامہ کا ایک شہر تھا۔ ابن کثیر کا خیال ہے کہ رس ایک کنویں کا نام تھا۔ اور کہا جاتا ہے کہ وہ ایسے لوگ تھے جنہوں نے اپنے پیغمبر کو کنویں میں پھینک دیا تھا۔ عبدالماجد دریا آبادی کی رائے ہے کہ رس غالباً یمامہ کا ایک شہر تھا جہاں قبیلہ ثمود کے کچھ باقی ماندہ لوگ آباد ہو گئے تھے۔ عرب کے موجودہ نقشوں میں رس یا راس وادی رُمہ ضلع قاسم (عرض بلد ۲۶ شمال اور طول بلد ۴۳ مشرق) میں واقع ہے Doughty ایک دوسرے مقام کا حوالہ دیتے ہوئے کہتا ہے کہ یہ وادی الرُّمہ میں الـرُّس کے قریب ہے اس جگہ بہت سے کھنڈرات اور بنیادیں موجود ہیں۔ Travel in Arabia Deserta (ج ۲ ص ۳۸۸)

ر س ل ☆

اَرْسَلَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بھیجا
اَرْسَلَ اِرْسَالاً بھیجنا
اَرْسَلُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بھیجا
اَرْسَلَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے بھیجا۔
اَرْسَلْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بھیجا
يُرْسِلُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بھیجتا ہے
نُرْسِلُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بھیجتے ہیں۔
لَنُرْسِلَنَّ باب افعال (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ جمع متکلم) ہم یقیناً بھیجیں گے۔
لَنْ اُرْسِلَ (منصوب، منفی) میں ہرگز نہیں بھیجوں گا۔
اَرْسِلْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) بھیج
اَرْسِلْهُ مَعَنَا اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے
فَاَرْسِلُوْنِ تو تم مجھے بھیج دو
نوٹ:۔ فَاَرْسِلُوْنِ میں نون مکسور ضمیر متصل نی کا مخفف ہے)

اُرْسِلَ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے بھیجا گیا۔
اُرْسِلُوْا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ بھیجے گئے
اُرْسِلْتُ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد متکلم) مجھے بھیجا گیا۔
فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ (۱۱:۵۷)
تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے۔
اُرْسِلْتُمْ باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں بھیجا گیا۔
اُرْسِلْنَا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہمیں بھیجا گیا۔
يُرْسَلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اُسے بھیجا جاتا ہے۔
رِسَالَةٌ (اسم مصدر) پیغام
رِسَالَاتٌ (رِسَالَةٌ کی جمع) پیغامات
مُرْسِلُوْا مُرْسِلُوْنَ (مرفوع) منصوب و مجرور بھیجنے والے مُرْسِلِيْنَ
مُرْسِلَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) بھیجنے والی۔
مُرْسَلَاتٌ (مُرْسَلٰتٌ) آگے بھیجی جانے والی ہوائیں
وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا (۷۷:۱)
ہواؤں کی قسم! جو نرم نرم چلتی ہیں۔
نوٹ:۔ یہ استعارہ ہے گھوڑے کے عُرف کا جس کا مطلب یہ ہے کہ فرشتوں کی یا ہواؤں کی قسم ہے جو برابر آگے بھیجی جا رہی ہیں۔ جس طرح گھوڑوں کے متعدد دستے بھیجے جاتے ہیں۔ یا اس کا مطلب یہ ہے کہ معروف

طریقے سے انہیں آگے بھیجا جاتا ہے۔ یعنی مہربانی یا مفاد کے ساتھ (عبدالماجد دریا آبادی۔ ولیم لین)

ر س و ☆

أَرْسیٰ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مضبوطی سے نصب کیا۔ لنگر انداز ہوا

رَسَا یَرْسُوْ رَسْوًا وَ رُسُوًّا (ن) مضبوط ہونا' مستحکم ہونا' جامد ہو جانا۔

وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا (۷۹:۳۲)

اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔

رَوَاسِیَ (رَاسِیَةٌ کی جمع) مضبوط پہاڑ

رَاسِیَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) مضبوطی سے نصب کی ہوئی۔ غیر متحرک / غیر منقولہ (رَاسِیَةٌ کی جمع)

وَقُدُوْرٍ رّٰسِیٰتٍ (۳۴:۱۳)

اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔

مُرْسیٰ (اسم ظرف' مکان) لنگر انداز ہونا / ٹھہرنا

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا (۱۱:۴۱)

خدا کا نام لے کر کہ اسی کے ہاتھ میں اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے۔

(۲) پہنچنا

یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰهَا (۷۹:۴۲)

اے پیغمبر! تجھ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا۔

ر ش د ☆

یَرْشُدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ راہ ہدایت پاتے ہیں۔

رَشَدَ یَرْشُدُ وَ رَشِدَ یَرْشَدُ رَشْدًا وَ رَشَدًا وَ رُشْدًا (ن' س)

راہ ہدایت پانا۔ درست رہنمائی پانا۔

اَلرُّشْدُ (اسم مصدر) (ا) مرضی رضا۔ پسند۔ یعنی ذہنی بلوغت' اپنے معاملات طے کرنے کی صلاحیت

فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا (۴:۶)

اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو۔

(۲) بھلائی کی باتیں

مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا (۱۸:۶۶)

جو علم خدا کی طرف سے آپ کو سکھایا گیا ہے اس میں کچھ بھلائی کی باتیں (مجھے سکھا دیں)

اَلرَّشَدُ (رَشَدًا) (اسم)

(ا) صحیح راستہ

وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا (۱۸:۱۰)

اور ہمارے کام میں درستی کا سامان مہیا کر

(۲) سیدھی راہ

اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا (۷۲:۱۰)

یا اُن کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔

(۳) مفاد

قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِکُ لَکُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا (۷۲:۲۱)

یہ کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔

اَلرَّشَادُ (اسم مصدر) راستبازی

اَلرَّاشِدُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) راست باز لوگ۔

رَشِیْدٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) راست باز آدمی۔ ہدایت یافتہ انسان

اَلَیْسَ مِنْکُمْ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ (۱۱:۷۸)

کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں۔

وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِیْدٍ (۱۱:۹۷)

اور فرعون کا حکم درست نہیں تھا۔

مُرْشِدٌ (اسم فاعل' واحد مذکر) مُرشد' درست راہ پر چلانے والا۔

ر ص د ☆

رَصَدَ رَصَدًا (اسم مصدر) گھات لگائی۔ انتظار میں رہا۔

رَصَدَ یَرْصُدُ رَصَدًا (ن) دیکھنا' نگرانی کرنا' گھات میں رہنا۔

فَمَنْ یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ یَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا (۷۲:۹)

اب کوئی سُننا چاہے تو اپنے لئے انگارا تیار پائے۔

اِرْصَادٌ باب افعال (اسم مصدر) گھات لگانا۔

مَرْصَدٌ (اسم ظرف مکان) گھات' شبخون

وَاقْعُدُوْا لَهُمْ کُلَّ مَرْصَدٍ (۹:۵)

اور ہر گھات کی جگہ پر ان کی تاک میں بیٹھے رہو۔ شب خون سے مراد فوجی دستوں کا اس مقصد سے چھپ کر گھات لگانا ہے کہ اچانک دشمن پر حملہ کریں۔

مِرْصَادٌ (اسم) شب خون مارنے کیلئے بطور ذریعہ جگہ (عبدالماجد دریا آبادی)

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا (۲۱:۷۸)

بے شک دوزخ گھات میں ہے (جس کے داروغے (فرشتے) گناہ گاروں کے انتظار میں رہتے ہیں) (عبدالماجد دریا آبادی)

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ (۱۴:۸۹)

بے شک تمہارا پروردگار تاک میں ہے (جہاں سے وہ بدکاروں کے اعمال کو دیکھتا ہے) (عبدالماجد دریا آبادی)

ر ص ص ☆

مَرْصُوْصٌ (اسم مفعول واحد مذکر) گتھا ہوا - باہم مربوط

رَصَّ يَرُصُّ رَصًّا (ن) باہم مضبوطی سے بندھا ہوا / گتھا ہوا -

ر ض ع ☆

اَرْضَعَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے دودھ پلایا -

رَضَعَ يَرْضِعُ رَضْعًا وَ رَضَاعَةً وَ رِضَاعًا (ف، ض) چھاتی سے دودھ پینا

اَرْضَعْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے دودھ پلایا -

فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ (۶:۶۵)

پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں -

وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ (۲۳:۴)

اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو -

تُرْضِعُ (باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ دودھ پلاتی ہیں -

سَتُرْضِعُ وہ دودھ پلائے گی

يُرْضِعْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ دودھ پلاتی ہیں -

اَرْضِعِيْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو دودھ پلا -

اَرْضِعِيْهِ اسے دودھ پلا

تَسْتَرْضِعُوْا منصوب تَسْتَرْضِعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم (اپنے بچوں کو) دودھ پلواؤ گے -

مُرْضِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) دودھ پلانے والی

الرَّضَاعَةُ (اسم) دودھ پلانا

اَلْمَرَاضِعُ (مُرْضِعَةٌ کی جمع) دودھ پلانے والی عورتیں

ر ض ى ☆

رَضِيَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (ا) وہ راضی ہوا - خوش ہونا - مطمئن ہونا - راضی ہونا -

رَضُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ راضی ہوئے -

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ (۱۱۹:۵)

خدا ان سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں -

(۲) پسندیدہ

وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا (۳:۵)

اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا -

(۳) مطمئن ہوئے خوش ہوئے -

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ (۵۹:۹)

اگر وہ اس پر خوش رہتے جو خدا اور اس کے رسول نے ان کو دیا ہے -

(۳) ترجیح دی

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ (۸۷:۹)

یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ رہیں) -

رَضِيْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم راضی ہوئے -

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (۳۸:۹)

کیا تم (آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر) دنیا کی زندگی پر خوش بیٹھے ہو -

نوٹ: - پہلا حرف (ا) حرف استفہام ہے نہ کہ سابقہ -

يَرْضٰى (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ راضی ہوتا ہے -

يَرْضَهُ لَكُمْ وہ اسے تمہارے لئے پسند کرتا ہے -

تَرْضٰى (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو راضی ہوتا ہے -

لِتَرْضٰى تا کہ تو راضی ہو

تَرْضٰىهُ تو اس سے راضی ہے

تَرْضٰى (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) راضی ہوگی - (یہاں اس کا فاعل

یہود قبیلہ ہے)
وَلَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَھُوْدُ (۱۲:۲)
اور تجھ سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے۔
یَرْضَوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ راضی ہوتے ہیں یا وہ پسند کرتے ہیں۔
یَرْضَیْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں راضی ہوں۔
تَرْضَوْا منصوب تَرْضَوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم راضی ہو۔
مِمَّنْ تَرْضَوْنَ جن سے تم راضی ہو۔
یَحْلِفُوْنَ لَکُمْ لِتَرْضَوْا عَنْھُمْ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْھُمْ فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یَرْضٰی عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ (۹۶:۹)
یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو خدا تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔
یُرْضُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خوش کرتے ہیں۔
یُرْضُوْا یُرْضُوْنَ (باب افعال جمع مذکر غائب) وہ خوش کرتے ہیں۔
اِرْتَضٰی باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) راضی ہوا، خوش ہوا
وَلَا یَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی (۲۸:۲۱)
اور وہ (اس کے پاس کی) سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے خدا خوش ہوا۔ (پسند کیا)
فَلَا یُظْھِرُ عَلٰی غَیْبِہٖٓ اَحَدًا اِلَّا مَنِ

ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ (۲۶:۲۷-۲۷)
اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے۔
رَضِیٌّ (اسم فاعل، صفت) قابل قبول
رَاضِیَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) راضی۔ خوش
مَرْضِیَّۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) پسندیدہ
اِرْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرْضِیَّۃً (۲۸:۸۹)
اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔
مَرْضِیٌّ (اسم مفعول واحد مذکر) پسندیدہ۔
وَکَانَ عِنْدَ رَبِّہٖ مَرْضِیًّا (۵۵:۱۹)
اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (برگزیدہ) تھے۔
مَرْضَاۃٌ (مصدر میمی) خوشنودی
تَرَاضٰی (اسم مصدر) باہم رضامندی
رِضْوَانٌ (اسم) خوشی

ر ط ب ☆

رَطْبٌ (اسم) تازہ
رَطَبَ یَرْطُبُ رَطَابَۃً (ک) تازہ ہونا
لَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ (۵۹:۶)
اور کوئی ہری اور سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔
رُطَبٌ (اسم) تازہ کھجوریں

تُسٰقِطْ عَلَیْکِ رُطَبًا جَنِیًّا (۲۵:۱۹)
تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی۔

ر ع ب ☆

الرُّعْبُ (اسم) (۱) دہشت، رعب
رَعَبَ یَرْعَبُ رَعْبًا وَ رُعْبًا (ف) ڈرنا، ڈرانا
سَنُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ کَفَرُوا الرُّعْبَ (۱۵۱:۳)
ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھا دیں گے۔
(۲) دہشت زدہ ہونا۔
لَمُلِئْتَ مِنْھُمْ رُعْبًا (۱۸:۱۸)
(تو) ان سے دہشت زدہ ہو جاتے۔

ر ع د ☆

رَعْدٌ/ الرَّعْدُ (اسم) کڑک
رَعَدَ یَرْعَدُ رَعْدًا وَ رُعُوْدًا (ف) کڑکنا۔

ر ع ی ☆

رَعَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے رعایت کی
رَعٰی یَرْعٰی رَعْیًا وَ رِعَایَۃً وَ مَرْعًی (ف) رعایت کرنا۔ چرانا، حکومت کرنا۔ چراگاہ۔ چرانا

فَمَارَعَوْ هَاحَقَّ رِعَايَتِهَا (۲۷:۵۷)
پھر جیسا کہ اس کو نباھنا چاہئے تھا' نباہ بھی نہ کر سکے۔

اِرْعَوْ (فعل امر جمع مذکر حاضر) چراؤ
كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ (۵۴:۲۰)
کھاؤ اور اپنے مویشی چراؤ

رَاعِنَا (فعل امر واحد مذکر حاضر) ہماری طرف کان دھریئے سنیئے رَاعِ + نَا ضمیر متصل'

رَاعُوْنَ (رَاعُوْنَ) (اسم فاعل جمع مذکر) نگران' محافظ (فرائض اور امانتوں کے)۔

الرِّعَاءُ گڈریئے (رَاعِيٌّ کی جمع) گڈریے۔چوپان۔

مَرْعٰی (اسم' ظرف مکان) چراگاہ (مویشی کے لئے)

ر غ ب ☆

يَرْغَبُ عَنْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بے رغبت ہوتا ہے۔ بیزار ہوتا ہے۔

رَغِبَ يَرْغَبُ رَغْبَةً (س)
(فِيْ) خواہش کرنا۔ چاہنا
(عَنْ) خواہش نہ کرنا۔ بیزار ہونا
(إِلٰى) استدعا۔ التماس کرنا
رَغِبَ ۔ ب' عَنْ
وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ (۱۳۰:۲)
اور ابراہیمؑ کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے۔

يَرْغَبُوْا منصوب ب ع
يَرْغَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ترجیح دیتے ہیں۔
لَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ (۱۲۰:۹)
نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان سے زیادہ عزیز رکھیں۔

تَرْغَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چاہتے ہو۔

اِرْغَبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) حاضر رہ۔ متوجہ ہو
وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ (۸:۹۴)
اور اپنے رب کی طرف متوجہ ہو۔

رَغَبًا رَغَبٌ' اسم مصدر۔ چاہنا

رَاغِبٌ (عَنْ) اسم فاعل واحد مذکر) برگشتہ۔ بیزار۔ بے رغبت
اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ (۴۶:۱۹)
ابراہیمؑ! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے

رَاغِبُوْنَ ۔ اِلٰى (اسم فاعل جمع مذکر) ملتجی۔ ملتمس
اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ (۳۲:۶۸)
بے شک ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع لاتے ہیں/ التجا کرتے ہیں۔

ر غ د ☆

رَغَدًا منصوب (اسم مصدر) بافراط
رَغِدَ يَرْغَدُ رَغَدًا (س)
آسائش میں زندگی گزارنا' اور بافراط کھانا۔

ر غ م ☆

مُرٰغَمًا منصوب (اسم ظرف) پناہ (عبدالماجد دریا آبادی)
چلنے کو کشادہ راستہ (راغب)۔ جائے پناہ (راڈویل)
رَاغَمَ مُرَاغَمَةً باب مفاعلہ۔ توڑنا غصے سے توڑ ڈالنا۔
رَغَمَ يَرْغَمُ رَغْمًا (ف)۔ اَنْفُهٗ ذلیل وخوار ہونا۔

ر ف ت ☆

رُفَاتًا منصوب (اسم) ریزہ ریزہ
رَفَتَ يَرْفَتُ رَفْتًا (ف)
توڑ/ پیس کر ریزہ ریزہ کرنا

ر ف ث ☆

رَفَثٌ (اسم) (۱) جنسی عمل
رَفَثَ يَرْفُثُ رَفْثًا (ن)
مباشرت کرنا۔ غیر شریفانہ گفتگو کرنا۔
اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ (۱۸۷:۲)
روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے۔
(۲) عورتوں سے اختلاط
فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ (۱۹۷:۲)

نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی بُرا
کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔

ر ف د ☆

الرِّفْدُ (اسم) پیشکش۔مدد کرنا
رَفَدَ یَرْفِدُ رَفْداً (ض)
تعاون/پیش کش کرنا۔
اَلْمَرْفُوْدُ (اسم مفعول واحد مذکر)
موجود

ر ف ر ف

رَفْرَف (اسم) گاؤ تکیہ۔مسند

ر ف ع ☆

رَفَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے اٹھایا
رَفَعَ یَرْفَعُ رَفْعاً (ف)
اٹھانا۔بلند کرنا۔لہرانا
رَفَعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے بلند کیا۔
یَرْفَعُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ اٹھاتا ہے۔
نَرْفَعُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم اٹھاتے ہیں
تُرْفَعَ (فعل مضارع مجہول
واحد مؤنث غائب) اسے بلند کیا جائے۔
وہ بلند ہو۔
لَاتَرْفَعُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر)
بلند مت کرو۔
رَافِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
اٹھانے والا
رَافِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
بلند و برتر
رَفِیْعٌ (اسم فاعل بروزن فَعِیل
واحد مذکر) بلند مرتبہ
اَلْمَرْفُوْعُ (اسم مفعول واحد مذکر)
اٹھایا ہوا
مَرْفُوْعَةٌ (اس مفعول واحد مؤنث)
اٹھائی ہوئی

ر ف ق ☆

رَفِیْقاً منصوب (اسم فاعل
بروزن فَعِیل واحد مذکر) ساتھی
رَافَقَ مُرَافَقَةً باب مفاعلہ کسی کا ساتھ دینا
رَفَقَ یَرْفُقُ رِفْقاً (ن) مفید ہونا۔نرم ہونا
مِرْفَقًا منصوب (اسم آلہ)
آسان انتظام
لفظی ترجمہ: وہ چیز جس سے انسان فائدہ
اٹھائے یا کوئی نفع حاصل کرے (ولیم لین)
مُرْتَفَقًا منصوب (باب افتعال
ظرف مکان) آرام کرنے کی جگہ
مَرَافِقْ (اسم آلہ جمع مکسر)
کہنیاں مفرد: مِرْفَق

ر ق ب ☆

یَرْقُبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ نگرانی کرتے ہیں۔
رَقَبَ یَرْقُبُ رُقُوْبًا وَ رَقَابَةً (ن)
رعایت کرنا۔نگرانی/حفاظت/پاس کرنا
لَا یَرْقُبُوْنَ فِیْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً
(۹:۱۰)
یہ لوگ کسی مؤمن کے حق میں نہ تو رشتہ داری
کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا۔
لَا یَرْقُبُوْا منصوب نُ محذوف
یَرْقُبُوْنَ پاس نہیں کرتے۔
لَمْ تَرْقُبْ (فعل مضارع منفی جحد بہ لم واحد
مذکر حاضر) تم نے پاس/لحاظ نہ کیا۔
یَتَرَقَّبُ باب تفعّل (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) اِدھر اُدھر دیکھتا ہے
فَاَصْبَحَ فِی الْمَدِیْنَةِ خَآئِفًا
یَّتَرَقَّبُ (۱۸:۲۸)
الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے
داخل ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے)
اِرْتَقِبْ باب افتعال (فعل امر
واحد مذکر حاضر) تو انتظار کر
اِرْتَقِبُوْا باب افتعال (فعل امر جمع
مذکر) تم انتظار کرو
مُرْتَقِبُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل
جمع مذکر) انتظار کرنے والے/ وہ انتظار
کر رہے ہیں
رَقِیْبٌ (اسم فاعل بروزن فَعِیل
واحد مذکر) نگران
رَقَبَةٌ (اسم) (۱) گردن
(۲) استعارہ: پابند انسان۔غلام۔
رِقَاب (اسم جمع مکسر) گردنیں

ر ق د ☆

رُقُوْدٌ (اسم مصدر) سونا۔نیند کرنا

رَقَدَ يَرْقُدُ رَقْدًا وَ رُقُوْدًا وَ رُقَادًا (ن) سونا

مَرْقَدٌ (ظرف زمان ومکان) سونے کی جگہ-قبر

ر ق ق ☆

رَقٌّ (اسم) چرمی کاغذ

ر ق م ☆

الرَّقِيْمُ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) کتبہ لفظی معنی: جست کی تختی-

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا (۹:۱۸)

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے-

نوٹ:-اس آیت میں جن لوگوں کا حوالہ دیا گیا ہے ان کی تفاصیل کے لئے ملاحظہ کیجئے (عبدالماجد دریا آبادی ص ۱۵ حاشیہ ۳۰۰-۳۰۱)

مَرْقُوْمٌ (اسم مفعول واحد مذکر) نوشتہ

ر ق و ☆

التَّرَاقِيَ (اسم جمع مکسر) ھنسلی مفرد:- تَرْقُوَةٌ

ر ق ی ☆

تَرْقٰى (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو چڑھتا ہے-

رَقِيَ يَرْقٰى رُقِيًّا (س) فِيْ اِلٰى

اِرْتَقٰى باب افتعال-چڑھنا بلند ہونا

لِيَرْتَقُوْا باب افتعال (لام امر فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چڑھیں-

رُقِيٌّ (اسم مصدر) چڑھنا-کوہ پیمائی

رَاقٍ (اسم فاعل واحد مذکر) پھونکنے/جھاڑنے والا (ابن کثیر) اوپر چڑھنے والا (راغب)

وَقِيْلَ مَنْ رَاقٍ (۲۷:۷۵)

اور لوگ کہنے لگیں کہ (اس وقت) کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے-

نوٹ: لفظ رَاقٍ: س رَقِيَ يَرْقٰى کا اسم فاعل ہے جس کا مطلب چڑھنا ہے- اگر رُقِيٌّ کو اسم مصدر سمجھا جائے تو آیت کا یہ مطلب ہوگا کہ اس کے ساتھ آسمان پر کون چڑھ سکتا ہے- یعنی اس لمحہ میں اس کی کون مدد کر سکتا ہے اور اس کے ساتھ جا سکتا ہے- اور اگر اسم مصدر رُقْيَةٌ ہو تو آیت کا مطلب یہ ہوگا کہ کہاں ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا یا طبیب جو اس مصیبت کو ٹال سکے-

ر ک ب ☆

رَكِبَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) وہ دو سوار ہوئے/نیچے اترے

رَكِبَ يَرْكَبُ رُكُوْبًا (س) سوار ہونا' نیچے اترنا- گھوڑے کی پیٹھ پر چڑھنا-

رَكِبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ جہاز پر سوار ہوئے-

يَرْكَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سوار ہوتے ہیں-

تَرْكَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سوار ہوتے ہو-

لِتَرْكَبُوْا ن محذوف (لام تعلیل جمع مذکر حاضر) تاکہ تم سوار ہو جاؤ-

لَتَرْكَبُنَّ (لام تاکید ونون ثقیلہ جمع مذکر حاضر) تم یقیناً سوار ہو گے-

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ (۱۹:۸۴)

تم درجہ بدرجہ (رتبہ اعلیٰ پر چڑھو گے (عبدالماجد دریا آبادی)

یعنی اے بنی نوع انسان تمہارا وجود ثابت و ساکن نہیں ہے تم ہر لحہ ایک تغیر میں ہو- بڑے ہو رہے ہو زندگی سے موت کی طرف سفر کر رہے ہو اور موت سے (آخرت) ایک نئی زندگی کی طرف سفر کر رہے ہو- یہاں حرف عَــنْ بعد کا مترادف ہے یعنی طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ کے معنی ہوں گے حالۃً بَعْدَ حالۃ

اِرْكَبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو لد جا

اِرْكَبُوْا تم لد جاؤ

رَكَّبَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ترکیب دی/تعمیر کیا-

رَكَّبَ تَرْكِيْبًا باب تفعیل سوار کرانا- ایک چیز کو دوسری پر رکھنا-

ترتیب دینا-تعمیر کرنا-

الرَّکْبُ (اسم) گھڑ سواروں کا دستہ یا شتر سواروں کا دستہ دس یا دس سے زیادہ (قافلہ)-

رُکْبَانٌ (اسم جمع مکسر) سوار
مفرد: رَاکِبٌ

رِکَابٌ (اسم جمع) اونٹ (بصیغہ جمع)

رُکْبَانٌ (اسم جمع) سوار (بصیغہ جمع) مفرد: رَاکِبٌ

رَکُوْبٌ (اسم) اونٹ-سواری

مُتَرَاکِبٌ اسم فاعل واحد مذکر- ایک دوسرے پر چڑھا ہوا (گھنی پیداوار)

ر ک د ☆

رَوَاکِدُ (اسم جمع مکسر) پرسکون، آرام دہ-مستحکم مفرد: رَاکِدَۃ

رَکَدَ یَرْکُدُ رُکُوْدًا (ن) رُکنا پُرسکون ہونا-مستحکم رکھنا

ر ک ز ☆

رِکْزًا منصوب (اسم) دھیمی آواز-سرگوشی-

رَکَزَ یرکُزُ رَکْزًا (ن) گاڑھنا-لگانا/بونا/زمین میں لگا دینا-

ر ک س ☆

أَرْکَسَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے الٹایا

رَکَسَ یَرْکُسُ رِکْسًا (ن) وَ أَرْکَسَ إِرْکَاسًا
باب افعال - الٹانا - بے ترتیب کر دینا- خراب کرنا-

أُرْکِسُوْا باب تفعیل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ الٹائے گئے-

ر ک ض ☆

یَرْکُضُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دوڑتے ہیں/ بھاگ رہے ہیں-

رَکَضَ یَرْکُضُ رَکْضًا (ن) دوڑنا-مجبور کرنا-پاؤں سے زور سے ٹھوکر مارنا-

أُرْکُضْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) زور سے مار

لاتَرْکُضُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) مت ڈرو-مت بھاگو

ر ک ع ☆

یَرْکَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ رکوع کرتے ہیں-

رَکَعَ یَرْکَعُ رُکُوْعًا (ف) رکوع کرنا-جھکنا-نیچے جھکنا

لَایَرْکَعُوْنَ وہ رکوع نہیں کرتے-

اِرْکَعُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) نیچے جھکو-رکوع کرو-

اِرْکَعِیْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت رکوع کر-

رَاکِعًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) نیچے جھکنے والا

رُکَّعًا منصوب رُکَّعٍ مجرور (اسم فاعل جمع مکسر) رکوع کرنے والے-
مفرد: رَاکِعٌ

رَاکِعُوْنَ مرفوع رَاکِعِیْنَ مجرور (اسم فاعل جمع) رکوع کرنے والے

ر ک م ☆

یَرْکُمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈھیر کرتا ہے-

رَکَمَ یَرْکُمُ رَکْمًا (ن) ڈھیر کرنا- اکٹھا کرنا-

رُکَامًا منصوب (اسم) ڈھیر

مَرْکُوْمٌ (اسم مفعول واحد مذکر) ڈھیر کیا ہوا-

ر ک ن ☆

تَرْکَنُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو جھکتا ہے/ قائل ہوتا ہے-

رَکِنَ یَرْکَنُ رُکُوْنًا إِلَیٰ (ف، س) کسی پر جھکنا-اعتماد کرنا-بھروسہ کرنا-

لَا تَرْکَنُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم مت جھکو-

رُکْنٌ (اسم) (۱) عدالت- دربار قابل اعتماد لوگ-
لفظی ترجمہ: کسی چیز کا مضبوط حصہ جس پر اس چیز کا انحصار ہو- ستون- کنارے کا پتھر-

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ (۳۹:۵۱)
تو اس نے اپنی جماعت کے گھمنڈ پر منہ موڑ لیا
(۲) سہارا
اَوْ اٰوِیْٓ اِلٰی رُكْنٍ شَدِيْدٍ (۱۱:۸۰)
یا میں کسی مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا۔

ر م ح ☆

رِمَاحٌ (اسم جمع مکسر) نیزے بھالے۔ مفرد: رُمْحٌ

ر م د ☆

رَمَادٌ (اسم) راکھ۔ خاکستر

ر م ز ☆

رَمْزًا منصوب (اسم مصدر) (آنکھ ہونٹ یا ہاتھ سے) اشارہ کرنا۔
رَمَزَ يَرْمُزُ رَمْزًا (ن)
کسی کو اشارہ کرنا۔ اشارہ کر کے اظہار کرنا۔ اشارے سے کہنا۔

ر م ض ☆

رَمَضَانُ (اسم) اسلامی کیلنڈر کا نواں مہینہ۔ روزوں کا مہینہ

ر م م ☆

رَمِيْمٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) بوسیدہ

ر م ن ☆

الرُّمَّانُ (اسم) انار۔

ر م ی ☆

رَمٰی (معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھینکا
رَمٰی يَرْمِيْ رَمْيًا وَ رِمَايَةً (ض)
پھینکنا۔ پھینک مارنا۔ الزام دینا۔ ڈال دینا۔
رَمَيْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پھینکا
يَرْمِ معتل محذوف الآخر (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پھینکتا ہے/ ڈالتا ہے
تَرْمِيْ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پھینکتی ہے۔
يَرْمُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ الزام لگاتے ہیں/ وہ ڈالتے ہیں۔

ر ه ب ☆

يَرْهَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ڈرتے ہیں۔
رَهِبَ يَرْهَبُ رُهْبًا وَ رَهْبَةً وَ رَهَبًا (ف)
ڈرنا۔ خوفزدہ ہونا۔
اِرْهَبُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) ڈرو۔ خوف کرو
فَارْهَبُوْنِ: فَ + اِرْهَبُوْا + نِ ی
تم مجھ سے ڈرو۔
وَاِيَّایَ فَارْهَبُوْنِ (۲:۴۰)
اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔
تُرْهِبُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ڈراتے ہو
أَرْهَبَ إِرْهَابًا (باب افعال)
ڈرانا۔ خوفزدہ کرنا۔
اِسْتَرْهَبَ باب استفعال اِسْتِرْهَابًا
اِسْتَرْهَبُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے خوفزدہ کرایا۔
الرَّهْبُ، رَهْبًا وَ رَهْبَةً
منصوب (اسم مصدر) خوف، خوفزدگی، دہشت
الرُّهْبَانُ اسم جمع مکسر۔ سادھو۔ درویش مفرد: رَاهِبٌ
یعنی مذہب کے روحانی یا باطنی پیشوا۔ تیسری صدی عیسوی میں مسیحی درویش ہوا کرتے تھے۔ ان مرد و عورت درویشوں کو راسخ العقیدہ مسیحی سمجھا جاتا تھا اور ان کی بڑی تعظیم کی جاتی تھی۔
رَهْبَانِيَّةٌ (رُهْبَانٌ صفت نسبتی)
رہبانیت۔ درویشی۔ تارک الدنیا زندگی

ر ه ط ☆

رَهْطٌ (اسم) گروہ۔ جماعت

ر ھ ق ☆

يَرْهَقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھا جاتا ہے۔
رَهِقَ يَرْهَقُ رَهَقًا (س) رسائی حاصل کرنا۔ قابو کرنا۔ چھا جانا۔
تَرْهَقُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) چھاتی ہے/ چھائے گی۔
يُرْهِقُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بوجھ ڈالنا۔ تھوپنا۔
أُرْهِقُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں تھوپ دوں گا۔ میں زیر بار کروں گا۔
لَاتُرْهِقْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) زیر بار مت کر
رَهَقٌ (اسم مصدر) بُری حالت خستگی۔

ر ھ ن ☆

رَهِينٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) زیر ضمانت۔ گروی
رَهَنَ يَرْهَنُ رَهْنًا (ف) کسی کے پاس گروی رکھنا۔
رَهِينَةٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مؤنث) گروی
رِهَانٌ (اسم مصدر) گروی رکھنا

ر ھ و ☆

رَهْوٌ (اسم مصدر) پُرسکون سمندر
رَهَا يَرْهُوْ رَهْواً نرم وسبک رفتار

ر و ح ☆

تُرِيْحُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شام کرتے ہو۔
رَاحَ يَرُوْحُ رَوَاحًا (ن) شام کے وقت کہیں جانا یا کوئی کام کرنا۔
رَوْحٌ (اسم) لفظی معنی (۱) شام کی ٹھنڈی ہوا۔ (ایک طرح کی راحت، رحمت اور نعمت)
فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ (۸۹:۵۶)
تو (اس کے لئے) آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں۔
(۲) رحمت، نعمت، تحفہ
وَلَا تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ (۸۷:۱۲)
اور خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہو بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں۔
نوٹ:- پکتھال نے غلطی سے رَوْح کا ترجمہ روح کیا ہے۔ آیت کا ترجمہ یہ ہے: ایک صاحب ایمان انسان اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہوتا۔
رُوْحٌ (۱) انسان کی رُوح

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ (۸۵:۱۷)
اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دو کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے۔
ذی روح سے مراد صیغہ واحد پوری نوع پر دلالت کرتا ہے۔
يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ (۳۸:۷۸)
جس دن روح الامین اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے۔
(۳) جبریل امین۔ وحی لانے والا فرشتہ
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ (۴:۹۷)
اس میں روح الامین اور فرشتے اترتے ہیں۔
رُوْحُ الْقُدُسِ مقدس رُوح
نوٹ:- اسلام میں روح القدس تثلیث کے اقانیم ثلاثہ میں سے ایک نہیں ہے بلکہ وہ ملک مقرب حضرت جبریل ہیں جو حضرت مسیحؑ کے حضور مستقلاً حاضر رہتے تھے اور ان کی حفاظت پر مامور تھے۔ حضرت مسیحؑ فانی بشر تھے جن کو دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھنا مقصود تھا۔ قرآن کریم کی کسی آیت میں اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ملتا کہ حضرت عیسیٰؑ کو دوسرے انبیاء پر کوئی خصوصی برتری حاصل ہے۔ بلاشبہ انبیاء کی ایک طویل فہرست میں ان کا اپنا ایک اعلیٰ مقدس مقام ہے۔
الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ حضرت جبریل امین جن کے ذمے وحی لانا رہا ہے۔
رَوَاحٌ (اسم مصدر) شام کا سفر (اس کی ضد غُدُوٌّ بمعنی صبح کا سفر ہے)

ر و د ☆

رَاوَدُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بہکایا/آمادہ کیا-ورغلایا

رَاوَدَ باب مفاعلہ مُرَاوَدَۃٌ کسی سے کچھ کرنے کو کہنا-چاپلوسی کے ذریعے اس پر چھا جانا-

رَاوَدَتْ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے بہکایا-

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ (۲۶:۱۲)

یوسفؑ نے کہا: اسی نے مجھے اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا-

رَاوَدَہٗ عَنِ الْاَمْرِ کا مطلب یہ ہے کہ اس نے اسے چاپلوسی کے ذریعے یا دھوکے سے یا......ورغلا کے کام سے موڑا-

(عبدالماجد دریا آبادی)

رَاوَدْتُّنَّ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مؤنث حاضر) تم عورتوں نے ورغلایا

تُرَاوِدُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ ورغلاتی ہے-

نُرَاوِدُ باب مفاعلہ (فعل، مضارع جمع متکلم) ہم ورغلاتے ہیں-

اَرَادَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چاہا-ارادہ کیا-

اَرَادَ باب افعال اِرَادَۃً چاہنا ارادہ کرنا-خواہش کرنا-

اَرَادَا باب افعال (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دو نے ارادہ کیا-

اَرَادُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ارادہ کیا-

اَرَدْنَ باب افعال (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے ارادہ کیا-

اَرَدْتُّمْ باب افعال (فعل ماضی جمع حاضر) تم نے ارادہ کیا-

اَرَدْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ارادہ کیا

یُرِیْدُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ارادہ کرتا ہے-اسے بطور فعل ناقص بھی استعمال کیا جاتا ہے-

یُرِیْدُ اَنْ یَّنْقَضَّ (۱۸:۷۷)

گرا چاہتی تھی-

یُرِدْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ارادہ کرے-

یُرِیْدَانِ یُرِیْدَا (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو ارادہ کرتے ہیں-

اُرِیْدُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں ارادہ کرتا ہوں-

یُرِیْدُوْنَ، یُرِیْدُوْا (ساکن) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ارادہ کرتے ہیں-

یُرِدْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں ارادہ کرتی ہیں-

نُرِیْدُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ارادہ کرتے ہیں-

یُرَادُ باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) ارادہ کیا جاتا ہے-

رُوَیْدًا منصوب (حرف) تھوڑے وقفے کے لئے آہستہ سے، نرمی سے، (نحویوں کے قول کے مطابق یہ لفظ اسم تصغیر ہے جس کا اسم مصدر مستعمل نہیں ہے-)

ر و ض ☆

رَوْضَۃٌ (اسم) چراگاہ-کسی حد تک آبی باغ

رَوْضَاتٌ (اسم، جمع) چراگاہیں، کسی حد تک آبی چراگاہیں-

ر و ع ☆

اَلرَّوْعُ (اسم) خوف-انتباہ

رَاعَ یَرُوْعُ رَوْعًا (ن) ڈرنا-خوفزدہ ہونا-

ر و غ ☆

رَاغَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ پھسل گیا-

رَاغَ یَرُوْغُ رَوْغًا (ن) عیارانہ اور مکارانہ کام کرنا-

ر و م ☆

اَلرُّوْمُ (اسم) رومی-بازنطینی

ر ی ب ☆

اِرْتَابَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے شک کیا/ اسے شبہ ہوا

رَابَ یَرِیْبُ رَیْباً (ض)
کسی کو شبہ میں ڈالا

اِرْتَابَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے شک کیا۔

اِرْتَابُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے شک کیا۔ انہیں شک ہوا۔

اِرْتَبْتُمْ باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تمہیں شک ہوا۔

یَرْتَابُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اسے شک ہوتا ہے۔

یَرْتَابُوْا منصوب باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) انہیں شک ہوتا ہے۔

تَرْتَابُوْا منصوب باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تمہیں شک ہوتا ہے۔

رَیْبٌ (اسم) شک، شبہ

مُرِیْبٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) شک پیدا کرنے والا۔ شبہ میں ڈالنے والا۔

مُرْتَابٌ باب افتعال (اسم مفعول واحد مذکر) شک کرنے والا/ شک میں پڑا ہوا آدمی۔

ر ی ح ☆

رِیْحٌ (اسم) (۱) ہوا
وَجَرَیْنَ بِهِمْ بِرِیْحٍ طَیِّبَةٍ (۱۰:۲۲)
اور کشتیاں پاکیزہ ہوا کے نرم نرم جھونکوں سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں۔
(۲) غلبہ، قوت، اقبال
فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِیْحُكُمْ (۸:۴۶)
(ایسا کرو گے) تو تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا۔
(۳) بو، خوشبو
اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ (۱۲:۹۴)
مجھے تو یوسف کی بو آ رہی ہے۔

الرِّیَاحُ (اسم جمع مکسر) ہوائیں۔
مفرد: الرِّیْحُ

الرَّیْحَانُ (اسم) خوشبو، نعمت خدا کی طرف سے تحفہ (رزق کا مترادف) (عبدالماجد دریا آبادی۔ ولیم لین)

ر ی ش ☆

رِیْشٌ (اسم) آرائش یعنی لباس

ر ی ع ☆

رِیْعٌ (اسم) اونچی جگہ

ر ی ن ☆

رَانَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) زنگ لگ گیا۔

رَانَ یَرِیْنُ رَیْنًا عَلٰی ب (ض)
زنگ آلود ہونا۔ گندہ ہونا۔

ز ب د ☆

زَبَدٌ الزَّبَدُ (اسم) جھاگ

ز ب ر ☆

زُبُرٌ (اسم جمع) کتابیں دستاویزیں
مفرد: زَبُوْرٌ
حضرت داؤدؑ پر نازل شدہ آسمانی مقدس صحیفوں کا مجموعہ
وَاِنَّهٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَ وَّلِیْنَ(۲۶:۱۹۶)
اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے
زُبَرٌ (اسم جمع) تختے۔ٹکڑے۔
مفرد: زُبْرَةٌ
لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے (راغب)
اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ(۱۸:۹۶)
تم لوہے کے بڑے بڑے تختے لاؤ۔

ز ب ن ☆

الزَّبَانِیَةُ (اسم جمع) داروغہ۔موکل دوزخ کے داروغے

ز ج ج ☆

الزُّجَاجَةُ زُجَاجَةٌ شیشہ

ز ج ر ☆

اِزْدَجَرَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ڈانٹا
اِزْدَجَرَ یَزْدَجِرُ اِزْدِجَاراً
ڈانٹ۔سہنا ممنوع
زَجَرَ یَزْجُرُ زَجْراً (ن) عَنْ
ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔لعنت ملامت کرنا۔
مُزْدَجَرٌ باب افتعال (مصدر میمی)
ڈانٹ۔مانع۔روکنے والا
زَجْرٌ (اسم مصدر) دھتکارنا۔
زَاجِرَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
ہانکنے والیاں (یعنی وہ فرشتے جو بادلوں کو ہانکتے ہیں)۔
زَجْرَةٌ (اسم) ڈانٹ (اشارہ صور اسرافیل کے نفخ ثانی کی طرف ہے)۔

ز ج و ☆

یُزْجِیْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) رفتار تیز کرتا ہے۔
اَزْجٰی یُزْجِیْ اِزْجَاءً (باب افعال) دھکیلنا۔رفتار تیز کرنا۔
زَجٰی یَزْجُوْ زَجْوًا (ن)
روکنا۔نرمی سے کہنا۔
مُزْجَاةٌ باب افعال (اسم مفعول واحد مؤنث) وہ سامان جو پھینک دیا جاتا ہے، تلف کردیا جاتا ہے یعنی بیکار چیزیں

ز ح ز ح

زُحْزِحَ رباعی (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) دور کیا گیا۔ہٹایا گیا۔
زَحْزَحَ ۔ عَنْ اپنی جگہ سے ہٹالینا
مُزَحْزِحٌ (اسم فاعل واحد مذکر) ہٹانے والا۔

ز ح ف ☆

زَحْفاً منصوب (اسم مصدر) آہستہ چلنا
زَحْفٌ سے مراد فوج یا فوجی قوت ہے جو اپنے سازوسامان یا تعداد کے مطابق آہستہ آہستہ چل رہی ہو یا آرام سے چل رہی ہو یا بھاری سازوسامان کے ساتھ چل رہی ہو (ولیم لین)۔

ز خ ر ف

زُخْرُفٌ (اسم) (۱) زیور
اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا (۱۰:۲۴)
زمین سبزے سے آراستہ اور خوشنما ہوگئی۔
(۲) سونا
اَوْیَکُوْنَ لَکَ بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ (۱۷:۹۳)
یا تمہارا سونے کا گھر ہو۔
(۳) خوشنما تقریر۔ (یعنی جھوٹ اور غلط باتیں لیکن بظاہر خوشنما)

ز ر ب ☆

زَرَابِیُّ (اسم جمع) قالین

ز ر ع ☆

تَزْرَعُوْنَ (فعل مضارع-جمع مذکر حاضر) تم بوؤ گے/کاشت کرو گے-
زَرَعَ یَزْرَعُ زَرْعاً (ف)
بونا-پودے لگانا-کاشت کرنا-
زَرْعٌ (اسم) فصل کھیتی-بیجا ہوا اناج-قابل کاشت زمین-پودا-
زُرُوْعٌ (اسم جمع) کھیتیاں
زُرَّاعٌ (اسم جمع مکسر) بیجنے والے کاشتکار
الزَّارِعُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) کاشتکار اناج اُگانے والے یعنی پیداوار کے ذمہ دار لوگ-

ز ر ق ☆

زُرْقٌ (اسم صفت) نیلا-کبود
مفرد: اَزْرَقُ وَ زَرْقَاءُ
وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَئِذٍ زُرْقًا
(۲۰:۱۰۲)
ہم گناہ گاروں کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی-

ز ر ی ☆

تَزْدَرِیْ باب افتعال معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) حقارت سے دیکھتی ہے-
اِزْدَرٰی یَزْدَرِیْ اِزْدِرَاءٌ
حقارت سے دیکھنا-تمسخر اڑانا
زَرٰی یَزْرِیْ زَرْیاً (ض)
ملامت کرنا-
نوٹ:- باب افتعال کی "ت" و کے ہم مخرج ہونے کے باعث "د" میں مدغم ہوگئی-

ز ع م ☆

زَعَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے خیال کیا/گمان کیا-اس نے دعویٰ کیا-
زَعَمَ یَزْعَمُ زَعْماً وَ زُعْماً (ف)
کسی چیز کے بارے میں خیال کرنا وہ خواہ غلط ہو یا صحیح-
(۲) غلط تخمینہ لگانا-
زَعَمْتَ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے گمان کیا-
زَعَمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے گمان کیا-
یَزْعُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ گمان کرتے ہیں
تَزْعُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم گمان کرتے ہو-
زَعْمٌ (اسم) گمان-

ز ف ر ☆

زَفِیْرٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) چیخ کا آغاز-زَفِیْرٌ چیخ کا آغاز کا حصہ ہے یا گدھے کی آواز کا پہلا حصہ اور شہیق اس کا آخری حصہ (ولیم لین)

ز ف ف ☆

یَزِفُّوْنَ مضاعف (فعل مضارع جمع مذکر غائب) انہوں نے جلدی کی-
زَفَّ یَزِفُّ زَفِیْفاً (ض) جلدی کرنا پھڑ پھڑانا-

ز ق م ☆

الزَّقُّوْمُ زَقُّوْمٌ (اسم) زقوم-تھوہر (کوئی بدترین خوراک' اہل نار یا دوزخیوں کی خوراک' شَجَرَۃٌ
الـزَّقُّـوْمِ دوزخ کے اندر کا ایک مخصوص درخت ہے (ابن کثیر)
ایک مخصوص درخت جس کے چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں یہ درخت کڑوا اور چبھنے والا ہوتا ہے اور تہامہ میں پایا جاتا ہے- (ولیم لین)
آیت ۶۲:۳۷ میں مذکورہ درخت دوزخ میں رہنے والوں کے حالات کا مثالی بیان ہے-

ز ک ی ☆

زَکٰی (فعل ماضی واحد مذکر

غائب) وہ پاک ہوا۔

زَکیٰ یَزْکُوْ زَکَاءً ا (ن) زَکیٰ یَزْکیٰ (ف) زَکِیَ یَزْکیٰ زَکَاءً ا وَ زُکُوًّا (س)

پاک ہونا۔ بڑھنا۔ زیادہ ہونا۔ پاکیزہ ہوجانا۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَتُہٗ مَازَکٰی مِنْکُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا (۲۱:۲۴)

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں سے پاک نہ ہوسکتا تھا۔

زَکّٰی باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تزکیہ کیا۔

زَکّٰی تَزْکِیَۃً پاک بنانا۔ پاک کرنا

یُزَکِّیْ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پاکیزہ/ پاک کرتا ہے۔

تُزَکِّیْ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم پاک کرتے ہو۔

یُزَکُّوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پاک کرتے ہیں۔

لَا تُزَکُّوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) صفائی مت دو۔

فَلَا تُزَکُّوْٓا اَنْفُسَکُمْ (۳۲:۵۳)

اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔

زَکّٰی نَفْسَہٗ کے معنی ہیں وہ اپنی تعریف کرتا ہے۔ لفظی معنی یہ ہیں کہ اس نے اپنی صفائی اور پاکیزگی جتائی۔ لہذا آیت کا ترجمہ ہوگا کہ "اپنی تعریف نہ کرو اور اپنی صفائی بیان مت کرو۔

تَزَکّٰی پاک ہوا۔

یَتَزَکّٰی باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اپنے آپ کو پاک کرتا ہے۔

یَزَّکّٰی (فعل مضارع واحد مذکر غائب) سنورتا ہے۔ پاک ہوتا ہے۔

اَلزَّکَاۃُ زَکَاۃٌ (الزَّکٰوۃُ زَکٰوۃٌ (اسم) زکاۃ

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ (۴۳:۲)

نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔

نوٹ:- لفظ زَکَاۃٌ یا زَکٰوۃٌ کا لفظی ترجمہ پاکی اور پاکیزگی ہے۔ یہ شریعت اسلامی کی شرعی اصطلاح ہے جس کے مطابق مال و جائداد میں ایک مخصوص نسبت سے خدا کا حق سمجھ کر صاحب مال و جائیدادغریبوں کو دیتا ہے تاکہ اس سے اس کا مال پاک ہو (ولیم لین)۔

اس دینی واجب کی ادائیگی فرض ہے بشرطیکہ مال اور جائیداد کی مالیت نصاب پورا کرتی ہو اور یہ مال صاحب مال کے پاس پورے ایک قمری سال تک رہا ہو۔

زکوٰۃ کی شرح مال کی نوعیت کے مطابق ہوتی ہے عام طور پر مال کا چالیسواں حصہ ہوتی ہے یعنی اڑھائی فیصد۔

زکوٰۃ کو اسلامی ٹیکس غرباء کا حق اور خیرات کہا جاتا ہے لیکن ان میں سے کوئی بھی زکوٰۃ کا کامل مفہوم ادا نہیں کرتا لہذا بجائے ترجمہ کے زکوٰۃ کا لفظ ہی استعمال کرنا چاہیے۔

(۲) پرہیزگاری۔ پاکیزگی

فَاَرَدْنَآ اَنْ یُّبْدِلَھُمَا رَبُّھُمَا خَیْرًا مِّنْہُ زَکٰوۃً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا (۸۱:۱۸)

تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور بچہ عطا فرمائے جو پاک طینتی اور محبت میں اس سے بہتر ہو۔

وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَکٰوۃً (۱۳:۱۹)

اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (دی تھی)

زَکِیٌّ، زَکِیًّا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) پاکیزہ

لِاَھَبَ لَکِ غُلٰمًا زَکِیًّا (۱۹:۱۹)

تاکہ میں تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں

زَکِیَّۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) پاکیزہ یعنی معصوم

قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَکِیَّۃً (۷۴:۱۸)

موسیٰؑ نے کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے مار ڈالا۔

اَزْکٰی (اسم تفضیل) پاکیزہ ترین

ز ل ز ل

زُلْزِلَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) ہلائی گئی۔

زَلْزَلَ یُزَلْزِلُ زَلْزَلَۃً ہلا دینا۔

زُلْزِلُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ ہلائے گئے۔

زِلْزَالٌ (اسم مصدر) ہلانا۔

زَلْزَلَۃٌ (اسم) زلزلہ۔ بھونچال

ز ل ل ☆

زَلَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم پھسل گئے۔

زَلَّ یَزِلُّ زَلًّا وَ زَلَلًا وَ مَزِلَّۃً (ض) لڑکھڑانا۔ پھسلنا۔ غلطی کرنا

تَزِلُّ اَنْ تَزِلَّ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو پھسلے۔
أَزَلَّ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھسلایا
اِسْتَزَلَّ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھسلا دیا۔

ز ل ف ☆

أَزْلَفْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے قریب کیا۔
أَزْلَفَ يُزْلِفُ باب افعال إِزْلَافًا قریب کرنا۔ پہنچ میں لانا
زَلَفَ يَزْ لُفُ زَلْفًا وَ زُلْفَىٰ (ن) آگے بڑھنا۔
أُزْلِفَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) قریب لائی گئی۔
زُلَفًا منصوب (اسم) پڑوس میں
زُلْفَةً منصوب (اسم) اندازاً
زُلْفَىٰ (اسم مصدر) پہنچ، دسترس

ز ل ق ☆

يُزْلِقُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ لڑکھڑا دیتے ہیں۔
أَزْلَقَ إِزْلَاقًا باب افعال پھسلانا۔ لڑکھڑا دینا۔
زَلَقَ يَزْ لِقُ زَلْقًا (ض) پھسلنا۔ لڑکھڑانا
زَلَقٌ (اسم مصدر) زَلَقًا منصوب پھسلن۔

ز ل م ☆

اَلْاَزْلَامُ (اسم جمع مکسر) تیر۔ پانسے۔ مفرد: زَلَمٌ
نوٹ:۔ زَلَمٌ (مفرد) بغیر سرے اور بغیر پر کے تیر۔ اَزْلام سے یہاں مراد وہ پانسے ہیں جن کے ذریعے دور جاہلیت میں لوگ اپنی قسمت معلوم کرتے تھے۔ ان پانسوں کو ایک برتن میں رکھا جاتا تھا جب کوئی سفر پر جانا چاہتا یا اپنی کوئی ضرورت پوری کرنا چاہتا یا کوئی معاملہ سرانجام دینا چاہتا تو وہ اس برتن یا تھیلے میں اپنا ہاتھ ڈالتا اور ایک تیر نکالتا اگر اس کے ہاتھ میں وہ تیر آتا جس میں حکم ہوتا، تو وہ سفر پر روانہ ہوتا اور اگر وہ تیر نکلتا جس پر منع لکھا ہوتا تو وہ سفر سے باز رہتا اور اگر خالی تیر نکلتا تو وہ دوبارہ یہ مشق کرتا۔ (عبدالماجد دریا آبادی۔ ولیم لین۔ ابن کثیر)۔

ز م ر ☆

زُمَرٌ، زُمَرًا منصوب (اسم جمع) فوج در فوج۔

ز م ل ☆

اَلْمُزَّمِّلُ (باب افتعال، اسم مفعول واحد مذکر) لپٹا ہوا۔ اوڑھ لپیٹ کر رہنے والا۔
مُتَـزَمِّلٌ اَلْـمُـزَّمِّلُ متفعّل کے وزن پر متزمّل کی ت، ز میں مدغم ہوگئی اور ز مشدد ہوگئی (ابن کثیر)

☆ ☆ ☆ ☆

زَمْهَرِيْرٌ (اسم) سخت سردی

☆ ☆ ☆ ☆

زَنْجَبِيْلٌ (اسم) ادراک ایک مخصوص پودے کا نام جس کا ذائقہ بہت عمدہ ہوتا ہے۔

ز ن م ☆

زَنِيْمٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) حرامی۔ اپنے والد کے سوا کسی اور شخص کا بیٹا۔

ز ن ی ☆

يَزْنُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر غائب) وہ زنا کا ارتکاب کرتے ہیں۔
زَنىٰ يَزْنِيْ زِنًى وَ زِنَاءً (ض) ارتکاب زنا۔ بدکاری۔
يَزْنِيْنَ معتل (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں بدکاری کرتی ہیں۔
اَلزَّانِيْ، زَانٍ محذوف لآخرہ (اسم فاعل واحد مذکر) بدکاری/زنا کرنے والا۔
اَلزَّانِيَةُ، زَانِيَةٌ (اسم فاعل واحد

مؤنث) بدکار عورت

ز و ج ☆

زَوَّجْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے شادی کرادی

زَوَّجَ باب تفعیل، تَزْوِیجًا کسی عورت کو نکاح میں دینا۔ جوڑنا۔ جوڑوں میں منسلک کرنا۔ کفو کے ساتھ جوڑنا۔

یُزَوِّجُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جوڑتا ہے/ شادی کراتا ہے

زُوِّجَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) ملادی جائے گی۔ جوڑی گئی۔

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ (۸۱:۷)

جب روحیں بدنوں کے ساتھ ملادی جائیں گی۔

زَوْجٌ (اسم) بیوی

وَإِنْ أَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ (۴:۲۰)

اگر تم ایک عورت چھوڑ کر دوسری عورت کرنا چاہو

(۲) خاوند

حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ (۲:۲۳۰)

جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرلے

(۳) جوڑا

وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ (۵:۲۲)

اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اُگاتی ہے۔

زَوْجَانِ مرفوع زَوْجَيْنِ منصوب تثنیہ) مرد و عورت، میاں بیوی، دوجنس جوڑے

أَزْوَاجٌ (اسم جمع مکسر) بیویاں۔ خاوند۔ جوڑے۔ قسمیں۔

ز و د ☆

تَزَوَّدُوا باب تفعل (فعل امر جمع مذکر حاضر) زادراہ لے لو

تَزَوَّدَ باب تفعل تَزَوُّدًا سفر کے لئے خوراک کا انتظار کرنا۔

الزَّادُ (اسم) زادراہ

ز و ر ☆

زُرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے زیارت کی/ دیکھا

زَارَ يَزُوْرُ زِيَارَةً (ن) زیارت/ ملاقات کرنا۔

تَزَاوَرُ باب تفاعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) راستہ بدلتا ہے۔ پہلو بدلتا ہے۔

تَزَاوَرَ يَتَزَاوَرُ اور باب تفاعل تَزَاوُرًا راستہ بدلنا۔

تَتَزَاوَرُ تَزَاوَرُ (ابن کثیر)

الزُّوْرُ مرفوع زُوْرًا منصوب (اسم) جھوٹ

زَوِرَ يَزْوَرُ زَوْرًا (س) جھوٹ/ جعلی بتانا

ز و ل ☆

(۱) سادہ فعل کی شکل میں

زَالَتَا معتل (فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب) دو زائل ہوگئیں/ ڈھل گیں۔

زَالَ يَزُوْلُ زَوْلًا وَّ زَوَالًا (ن) گزرنا۔ رک جانا۔ ڈھلنا۔ ہٹ جانا۔

لِتَزُوْلَ لام تعلیل واحد مؤنث غائب) تاکہ ہٹ جائے

زَيَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پھیلا دیا۔

تَزَيَّلُوا باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے سے ممتاز ہوگئے (عبدالماجد دریا آبادی)

زَوَالٌ (اسم مصدر) زوال۔ ڈھلنا

(۲) حرف نافیہ کے سابقہ کے ساتھ۔

زَالَ: يَزَالُ سے مضارع ساکن يَزَلْ ہوگا یعنی ختم ہونا اگر اس سے پہلے کوئی حرف نفی ما۔ لا۔ یا لم آئے تو اس کا مطلب ہوگا کہ عمل جاری ہے۔

مَازَالَتْ (ماضی منفی واحد مؤنث غائب) وہ رہی۔ جاری رہی

فَمَازَالَتْ تِلْكَ دَعْوٰهُمْ (۲۱:۱۵)

تو وہ ہمیشہ اسی طرح پکارتے رہے۔

مَازِلْتُمْ (فعل ماضی منفی جمع مذکر حاضر) تم رہے۔ تم جاری رہے

فَمَازِلْتُمْ فِي شَكٍّ (۴۰:۳۴)

تم ہمیشہ شک ہی میں رہے

لَايَزَالُ (فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب) وہ ہمیشہ رہے گا۔

لَايَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيْبَةً فِي قُلُوْبِهِمْ (۹:۱۱۰)

یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے، ہمیشہ ان کے دلوں میں خلجان کا موجب رہے گی۔

لَاتَزَالُ (فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب) وہ ہمیشہ رہے گی۔

لَا يَزَالُوْنَ (فعل مضارع منفی جمع

مذکر غائب) وہ ہمیشہ رہیں گے۔

ز ہ د ☆

الزَّاهِدِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) زاہدلوگ۔پرہیزگار۔بے رغبت۔

زَهَدَ يَزْهَدُ زُهْداً (ف)۔ فی۔ دور رہنا۔بے رغبت ہونا۔ترک کرنا۔

ز ہ ر ☆

زَهْرَةً (اسم) پھول۔عظمت۔شان

ز ہ ق ☆

زَهَقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مٹ گیا

زَهَقَ يَزْهَقُ زُهُوقاً (ف) مٹ جانا

تَزْهَقَ منصوب (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) کہ مٹ جائے (یعنی مرجائے۔فوت ہوجائے)

زَاهِقٌ اسم فاعل واحد مذکر مٹ جانے والا۔

زَهُوْقاً منصوب (اسم مبالغہ) بہت مٹنے والا۔

ز ی ت ☆

زَيْتٌ (اسم) تیل۔پٹرول

زَيْتُوْنٌ (اسم) زیتون

زَيْتُوْنَةٌ (اسم صفت) زیتونی

ز ی د ☆

زَادَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے زیادہ کیا

زَادَ يَزِيْدُ زِيَادَةً (ض) بڑھانا' زیادہ کرنا۔

زَادَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے زیادہ کیا' اضافہ کیا۔

زَادُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے زیادہ کیا' اضافہ کیا۔

يَزِيْدُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ زیادہ کرتا ہے۔

لَمْ يَزِدْ معتل ساکن (فعل مضارع جحد بہ لم واحد مذکر غائب) اس نے زیادہ نہیں کیا۔یا نہیں بڑھایا۔ دوسرا حرف علت یعنی ی حرف جازم لم کے آنے کے باعث گر گیا۔

تَزِيْدُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم زیادہ کرتے ہو۔

أَزِيْدَنَّ معتل (موکد بہ نون ثقیلہ واحد متکلم) میں لازماً زیادہ کروں گا۔

نَزِيْدُ معتل (فعل مضارع، جمع متکلم) ہم زیادہ کریں گے

لَنْ نَزِيْدَ ہم ہرگز زیادہ نہیں کرینگے

زِدْ معتل (فعل امر' واحد مذکر حاضر) تو زیادہ کر/ بڑھا

اِزْدَادَ معتل باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بتدریج بڑھتا گیا۔

اِزْدَادُوْا معتل باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ بتدریج بڑھتے گئے

يَزْدَادُ معتل باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بڑھتا ہے۔

تَزْدَادُ معتل باب افتعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ بڑھتی ہے۔

يَزْدَادُوْا معتل باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بڑھتے ہیں۔

لِيَزْدَادُوْا لام تعلیل معتل باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تاکہ وہ بڑھیں۔

نَزْدَادُ معتل باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بڑھیں گے/ زیادہ ہوں گے۔

زِيَادَةٌ (اسم مصدر) اضافہ

مَزِيْدٌ (مصدر میمی) اضافہ' زیادہ اضافی۔

ز ی غ ☆

زَاغَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ایک طرف مڑا

زَاغَ يَزِيْغُ زَيْغاً (ض) رخ بدلا' ایک طرف مڑا

زَاغَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ایک طرف مڑی۔

زَاغُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ایک طرف مڑے

أَزَاغَ معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ایک طرف پھیرا

يُزِيْغُ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ایک طرف پھیرتا ہے۔

مَنْ یُزِغْ جو ایک طرف پھیرے جملہ شرطیہ ہونے کے باعث ''ی'' گر گئی

زَیْغٌ (اسم مصدر) دوسری طرف مڑنا۔ کجی۔ ٹیڑھ

ز ی ن ☆

زَیَّنَ باب تفعیل، معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) زینت دی، خوشنما بنایا

زَیَّنَ باب تفعیل تَزْیِیْناً (ض) آراستہ کرنا۔ زینت دینا۔ پیراستہ کرنا

زَانَ یَزِیْنُ زَیْناً (ض) آراستہ کرنا۔

زَیَّنَّا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) (۱) ہم نے سہانا بنایا۔ زینت دی خوشنما بنایا

کَذٰلِکَ زَیَّنَّا لِکُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ (۶:۱۰۸)

اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (ان کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے

(۲) ہم نے سنوارا

اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ الْکَوَاکِبِ (۳۷:۶)

بیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ہے۔

لَاُزَیِّنَنَّ لام تاکید، واحد متکلم۔ میں لازماً خوشنما بنا دوں گا۔

زُیِّنَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) خوشنما بنایا گیا۔

اِزَّیَّنَتْ باب افعلال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) خوش نما بن گئی

اِزَّیَّنَتْ باب تفعل سے ہے (العکبری)

الزِّیْنَةُ، زِیْنَةٌ زینت آرائش و پیرائش۔ خوبصورتی۔

سَ: فعل مضارع سے پہلے مستقبل کے معنی پیدا کرنے کے لئے آتا ہے۔
سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ (۱۴۲:۲)
احمق لوگ کہیں گے۔
علمائے صرف ونحو کے نزدیک سَ سَوفَ کا مخفف ہے جو فعل مضارع کے شروع میں آتا ہے اور مستقبل کے معنی دیتا ہے۔ ورنہ فعل مضارع میں حال اور مستقبل دونوں زمانے شامل ہوتے ہیں۔

س أ ل ☆

سَاعَةٌ/ السَّاعَةُ دیکھئے س و ع
سَاَلَ مہموز (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پوچھا
عَنْ، ب متعلق اور بارے میں
سَاَلَ يَسْاَلُ سُؤَالاً وَ مَسْاَلَةً - ف ب، عَنْ
(۱) سوال پوچھنا۔ معلوم کرنا
(۲) مانگنا۔ گدا کرنا
(۳) مطالبہ کرنا۔
قَدْسَاَ لَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ (۱۰۲:۵)
اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں۔
سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ (۱:۷۰)
ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا۔
وَاِذَاسَاَ لَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ (۱۸۶:۲)
اور اے پیغمبر! جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو کہہ دو کہ میں تمہارے پاس ہوں۔
سَاَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پوچھا۔
سَاَلَتْ فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پوچھا
سَاَلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پوچھا
سَاَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے پوچھا۔
يَسْاَلُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) وہ مانگتا ہے/ مطالبہ کرتا ہے درخواست کرتا ہے
يَسْـئَـلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا (۱۵۳:۴)
اے محمد! اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان سے اتار لاؤ۔
(۲) التجا کرتا ہے۔
يَسْـئَـلُـهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (۲۹:۵۵)
آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں، التجا کرتے ہیں۔
تَسْئَلُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو طلب کرتا ہے۔
وَمَاتَسْئَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ (۱۰۴:۱۲)
اور تو ان سے اس خیر خواہی کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتا۔
اَسْاَلُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں سوال کرتا ہوں۔
يَسْاَلُوْا منصوب يَسْاَلُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پوچھتے ہیں، معلوم کرتے ہیں۔ طلب کرتے ہیں۔
لِيَسْاَلُوْا (لام تعلیل جمع مذکر غائب) کہ وہ پوچھیں معلوم کریں، طلب کریں۔
تَسْاَلُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)
تَسْاَلُوْا تم پوچھتے ہو۔ کہ تم پوچھو۔
نَسْاَلُ (فعل مضارع۔ جمع متکلم) ہم پوچھتے ہیں/ طلب کرتے ہیں۔
لَنَسْاَلَنَّ (لام تاکید ونون ثقیلہ، جمع متکلم) ہم یقیناً پوچھیں گے
سَلْ، اسْاَلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو، پوچھ
اسْاَلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم پوچھو
سُئِلَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس کو پوچھا گیا
سُئِلَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اس عورت سے پوچھا گیا۔
سُئِلُوْا (فعل ماضی مجہول، جمع مذکر غائب) ان سے پوچھا گیا
يُسْاَلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اس سے پوچھا جاتا ہے۔ پوچھا جائے گا۔
لَيُسْاَلُنَّ (لام تاکید ونون ثقیلہ جمع مذکر غائب) یقیناً ان سے پوچھا جائے گا۔
تُسْاَلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر) تجھ سے پوچھا جائے گا۔
لَتُسْاَلُنَّ (لام تاکید ونون ثقیلہ جمع مذکر حاضر) تم سے یقیناً باز پرس ہوگی۔

يُسْأَلُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) اُن سے باز پرس ہوگی۔
نُسْأَلُ (فعل مضارع مجہول جمع متکلم) ہم سے باز پرس ہوگی
السَّائِلُ / سَائِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) سوال کرنے والا (۲) گداگر۔
السَّائِلِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) پوچھنے والے' گداگر' معلومات کرنے والے
مَسْئُوْلٌ (اسم مفعول واحد مذکر) جس سے پوچھا جائے'
مَسْئُوْلُوْنَ (اسم مفعول' جمع مذکر) جن سے پوچھا جائے۔
تَسَائَلُوْنَ تَتَسَاءَ لُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم دوسروں سے پوچھتے ہو/تم ایک دوسرے سے پوچھتے ہو۔
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَ لُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ (۴:۱)
اور خدا سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت برآری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو' اور قطع رحمی سے بچو۔
لِيَتَسَاءَ لُوْا (لام تعلیل جمع مذکر غائب) کہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں۔
وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَ لُوْا بَيْنَهُمْ (۱۸:۱۹)
اور اسی طرح ہم نے اُن کو اٹھایا تا کہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔
يَتَسَاءَ لُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں۔
عَمَّ يَتَسَآءَ لُوْنَ (۷۸:۱)
(یہ) لوگ کس کی نسبت پوچھتے ہیں۔

سُؤَالٌ (اسم) سوال۔مطالبہ
سَئُوْلٌ (اسم مبالغہ) سب سے زیادہ سوال کرنے والا۔

س ء م ☆

يَسْأَمُ (مہموز) (فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب) وہ اُکتاتا ہے/تھکتا ہے
سَئِمَ يَسْأَمُ سَآمَةً وَسَأَمًا (س)۔ مِنْ دل برداشتگی محسوس کرنا اور فرار چاہنا۔ ہمت ہارنا۔مایوس ہونا۔اکتانا۔
يَسْأَمُوْنَ (مہموز) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اکتاتے ہیں۔ تھک ہارتے ہیں۔
يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ (۴۱:۳۸)
وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور وہ (کبھی) تھکتے ہی نہیں۔
لَاتَسْأَمُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) سستی/کاہلی نہ کرو۔مت اُکتاؤ
وَلَا تَسْئَمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ (۲:۲۸۲)
اس کے لکھنے لکھانے میں کاہلی نہ کرنا۔

س ب ء ☆

سَبَأٌ (اسم علم) سَبا
سبائین کا ایک شہر تھا۔اسے مآرب بھی کہا جاتا تھا۔یہ صنعاء سے تین دن کی (پیدل) مسافت پر واقع تھا۔سد مآرب کا ٹوٹنا اور سیلاب سے شہر کا تباہ ہونا تاریخی حقائق ہیں جو پہلی یا دوسری صدی عیسوی میں رونما ہوئے ہیں۔

س ب ب ☆

يَسُبُّوْا مضاعف (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ گالیاں دیں۔
سَبَّ يَسُبُّ سَبًّا وَ مَسَبَّةً (ن) گالیاں دینا۔بدنام کرنا۔
لَاتَسُبُّوْا مضاعف (فعل نہی جمع مذکر حاضر) گالی مت دو
سَبَبٌ (اسم) سبب' ذریعہ' واسطہ (سَبَّ يَسُبُّ سے مشتق نہیں ہے۔
اَسْبَابٌ (اسم جمع) اسباب' ذرائع' وجوہات۔مفرد: سَبَبٌ
اَلْاَسْبَابُ (اسم جمع) راستے۔ذرائع

س ب ت ☆

يَسْبِتُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سبت (ہفتہ) مناتے ہیں۔
سَبَتَ يَسْبِتُ سَبْتًا ض) آرام کرنا۔سبت (ہفتہ) منانا۔
سَبْتٌ (اسم مصدر) یہود کے نزدیک سبت منانا۔
اَلسَّبْتُ (اسم) ہفتہ کا دن یعنی یہودیوں کا جمعہ اور اتوار سے درمیان کا دن
سُبَاتٌ مرفوع سُبَاتًا منصوب (اسم) آرام
وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا (۷۸:۹)
اور نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا

س ب ح ☆

يَسْبَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تیرتے ہیں۔
سَبَحَ يَسْبَحُ سَبْحًا وَ سِبَاحَةً (ف)
تیرنا۔ بے جان چیز کا (پانی یا آسمان میں) تیرنا۔ تیزی سے جانا۔ بدل جانا۔ اُلٹ جانا۔
كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ
(۲۱:۳۳)
آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیرتے ہیں
سَبْحٌ مرفوع سَبْحًا منصوب
(اسم مصدر) لفظی ترجمہ: تیرنا۔ کاروبار کا سلسلہ
اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا
(۷۳:۷)
دن کے وقت تو تجھے اور بہت سے شغل ہوتے ہیں۔
(۲) مصروفیت (عبدالماجد دریا آبادی) بے شک آپ کو دن میں بڑی مصروفیت ہوتی ہے (عبدالماجد دریا آبادی)
(۳) تیرتے ہوئے
السّٰبِحٰتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) جو تیرتی ہیں (یعنی فرشتے جو اللہ کے حکم سے آسمان سے تیر کر زمین پر آتے ہیں۔
وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا (۷۹:۳)
اور (قسم) ان کی جو تیرتے پھرتے ہیں'
سَبَّحَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تسبیح بیان کی۔ پاکیزگی بیان کی۔
سَبَّحَ باب تفعیل تَسْبِيْحًا تسبیح کرنا زبان سے اللہ تعالیٰ کی عظمت و پاکیزگی بیان کرنا۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ پاک و بلند ہے اللہ'
اس کی بات بنی نوع انسان کی سطح سے بہت بلند و بالا ہے اگرچہ سَبَّحَ فعل ماضی کا صیغہ ہے تاہم قرآن کے اسلوب بیان میں یہ فعل حال ہے۔ لہذا اَسَبَّحَ کے معنی ہوں گے پاک ہے۔
سَبَّحُوْا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تسبیح کی۔
يُسَبِّحُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تسبیح کرتا ہے۔
تُسَبِّحُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ تسبیح کرتی ہے۔
يُسَبِّحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تسبیح کرتے ہیں
يُسَبِّحْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ تسبیح کرتی ہیں
تُسَبِّحُوْنَ فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تسبیح کرتے ہو۔
تُسَبِّحُوْا باب تفعیل' منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم تسبیح کرو۔
نُسَبِّحُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم تسبیح کرتے ہیں۔
سَبِّحْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو تسبیح کر۔
سَبِّحُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم تسبیح کرو۔
تَسْبِيْحٌ (باب تفعیل' اسم مصدر) تسبیح کرنا۔
مُسَبِّحُوْنَ مرفوع مُسَبِّحِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی تسبیح کی۔
سُبْحَانَ (اسم)
کلمہ سبحان ہمیشہ لفظ جلالہ اللہ سے پہلے بطور ضمیر یا ضمیر نسبتی آتا ہے۔ مثلاً:
سُبْحَانَ اللّٰهِ پاک ذات ہے اللہ کی۔
سُبْحَانَكَ پاک ذات ہے تیری
سُبْحَانَهٗ' پاک ذات ہے اس کی۔
سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا
(۱۷:۱)
وہ ذات پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو...... لے گیا۔

س ب ط ☆

الْاَسْبَاطُ مرفوع اَسْبَاطًا منصوب (اسم جمع) قبیلے۔ مفرد: سِبْطٌ
لفظی ترجمہ: ایک ایسا درخت جس کی بہت سی شاخیں ہوں۔ باغات۔ قبیلے۔

س ب ع ☆

السَّبُعُ (اسم) جانور' درندے شیر۔ وحشی جانور۔ جمع سِبَاعٌ
السَّبْعُ' سَبْعٌ' سَبْعَةٌ مرفوع سَبْعًا منصوب (اسم عدد) سات
سَبْعُوْنَ مرفوع سَبْعِيْنَ منصوب (اسم عدد) ستر

س ب غ ☆

اَسْبَغَ باب افعال (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) اس نے مکمل کیا۔
سَابِغَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
مکمل۔(زرہ) مفرد: سَابِغٌ
اس لفظ کا اطلاق کسی قسم کی مکمل، پوری بھری ہوئی، بڑی مقدار یا بغیر کسی کمی کے اور لمبی چیز پر ہوتا ہے۔
اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ (۳۴:۱۱)
کہ کشادہ زرہیں بناؤ۔

س ب ق ☆

سَبَقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) پہلے گزر چکا
سَبَقَ یَسْبِقُ سَبْقًا (ض)
پہل کرنا۔ پہلے پہنچنا، پہلے آنا، غلبہ پانا، گزرنا، ہدف پر پہلے پہنچنا۔
سَبَقَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پہل کی۔
لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (۸:۶۸)
اگر خدا کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔
سَبَقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پہل کی۔وہ بچ نکلے
لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ (۸:۵۹)
اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں وہ (اپنی چالوں سے) (ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے۔
تَسْبِقُ ۔ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پہل کرتی ہے۔
مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ (۱۵:۵)
کوئی جماعت اپنی مدت وفات سے آگے نہیں نکل سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔
تَسْبِقُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پہل کرتے ہو۔
سَبْقٌ مرفوع سَبْقًا منصوب
(اسم مصدر) تیزی سے بڑھنا۔
فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا (۷۹:۴)
پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں
سَابِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر) آگے جانے والا۔
السَّابِقُوْنَ مرفوع سَابِقِيْنَ منصوب
(اسم فاعل جمع مذکر) پہلے جانے والے۔
السَّابِقَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)
پہلے جانے والیاں۔تیزی سے گزرنے والیاں
مَسْبُوْقِيْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) عاجز۔پیچھے رہ جانے والے۔
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ (۵۶:۶۰)
اور ہم اس بات سے عاجز نہیں۔
سَابِقُوْا (باب مفاعلہ (فعل امر، جمع مذکر حاضر) آگے بڑھو، تیزی کرو۔
سَابَقَ باب مفاعلہ یُسَابِقُ
مُسَابَقَةً و سِبَاقًا آگے نکلنے کی کوشش کرنا آگے نکلنا۔ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا۔
اِسْتَبَقَا باب افتعال (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دو نے مقابلہ کی دوڑ لگائی۔
اِسْتَبَقُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کوشش کی، مقابلے کی دوڑ لگائی۔
وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ (۳۶:۶۶)
اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو (مٹا کر) اندھا کر دیں۔پھر یہ رستے کو دوڑیں۔
نَسْتَبِقُ باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم دوڑ میں کوشش کرتے ہیں۔
اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ (۱۲:۱۷)
ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں لگ گئے۔
اِسْتَبِقُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) سابقہ کرو۔کوشش کرو۔

س ب ل ☆

سَبِيْلٌ (اسم) راستہ، طریق کار۔اسلوب
اَلسَّبِيْلُ (اسم) راستہ
سَبِيْلًا/ السَّبِيْلُ/ راستہ
سُبُلٌ مرفوع سُبُلًا منصوب
راستے۔طریقے
السُّبُلُ اسم، جمع، راستے

س ت ت ☆

سِتَّةٌ (اسم عدد) چھ
سِتِّيْنَ (اسم عدد) ساٹھ

س ت ر ☆

تَسْتَتِرُوْنَ باب افتعال (فعل

مضارع جمع مذکر حاضر) تم پردہ داری کرتے ہو۔

اِسْتَتَرَ باب افتعال اِسْتِتَارًا اپنے آپ کو چھپانا اپنے اوپر پردہ ڈالنا اپنے آپ کو پوشیدہ کرنا۔

سَتَرَ یَسْتُرُ سَتْرًا (ن) ڈھانکنا۔ پردہ ڈالنا۔ چھپانا۔

سِتْرٌ (اسم) پردہ۔ ڈھکن۔

مَسْتُوْرٌ اسم مفعول واحد مذکر) ڈھکا ہوا۔ چھپا ہوا۔

س ج د ☆

سَجَدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اُس نے سجدہ کیا۔

سَجَدَ یَسْجُدُ سُجُوْدًا (ن)

(۱) سجدہ کرنا۔

(۲) تابع ہونا۔ فرماں برداری۔ تعظیم کرنا۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِکَۃُ کُلُّھُمْ اَجْمَعُوْنَ (۱۵:۳۰)

تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے۔

سَجَدُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سجدہ کیا۔

یَسْجُدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سجدہ کرتا ہے۔

وَلِلّٰہِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (۱۳:۱۵)

اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے۔۔۔۔۔۔ خدا کے آگے سجدہ کرتی ہے۔

تَسْجُدُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو سجدہ کرتا ہے۔

مَامَنَعَکَ اَلَّا تَسْجُدَ (۷:۱۲)

تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا۔

اَسْجُدُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں سجدہ کرتا ہوں۔

یَسْجُدَانِ (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو سجدہ کرتے ہیں۔

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدَانِ (۵۵:۶)

اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔

یَسْجُدُوْنَ (فعل مضارع، جمع مذکر غائب) (۱) وہ سجدہ کرتے ہیں۔

یَتْلُوْنَ اٰیٰتِ اللّٰہِ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَھُمْ یَسْجُدُوْنَ (۳:۱۱۳)

جو رات کے وقت خدا کی آیتیں پڑھتے اور (اس کے آگے) سجدہ کرتے ہیں۔

(۲) تعظیم کرتے ہیں۔

وَجَدْتُّھَا وَقَوْمَھَا یَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ (۲۷:۲۴)

میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم خدا کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں۔

یَسْجُدُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تعظیم کرتے ہیں۔ وہ سجدہ کرتے ہیں۔

اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰہِ (۲۷:۲۵)

اور خدا کو۔۔۔۔۔۔ کیوں سجدہ نہ کریں

نَسْجُدُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم سجدہ کرتے ہیں

اُسْجُدْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو سجدہ کر

اُسْجُدِیْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت سجدہ کر۔

اُسْجُدُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سب سجدہ کرو۔

وَاِذَاقِیْلَ لَھُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ (۲۵:۶۰)

اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو۔

اَلسُّجُوْدُ (اسم مصدر) (۱) سجدے

وَمِنَ الَّیْلِ فَسَبِّحْہُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ (۵۰:۴۰)

اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اس (کے نام) کی تنزیہ کیا کرو۔

(۲) ساجد کی جمع مکسر سجدہ کرنے والے۔

وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ (۲:۱۲۵)

رکوع و سجود کرنے والے

سَاجِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر) سجدہ کرنے والا۔

اَلسَّاجِدُوْنَ مرفوع اَلسَّاجِدِیْنَ سَاجِدِیْنَ منصوب

(اسم فاعل جمع مذکر) سجدہ کرنے والے۔

سُجَّدًا منصوب (اسم فاعل جمع مکسر) سجدہ کرتے ہوئے۔

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا (۲:۵۸)

دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔

مَسْجِدٌ (اسم ظرف مکان)

لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَی التَّقْوٰی (۹:۱۰۸)

البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی

اَلْمَسَاجِدُ، مَسَاجِدُ (جمع مکسر) مسجدیں

اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ (اسم علم) خانہ کعبہ بَیْتُ اللّٰہِ، خدا کا گھر اور کعبہ

س ج ر ☆

• يُسْجَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) جھونک دیئے جائیں گے۔
سَجَرَ يَسْجُرُ سَجراً وَ سُجُوراً (ن) چولہے میں ایندھن سے بھرنا۔ گرم کرنا۔ جلانا۔ کنویں کو پانی سے بھرنا۔
ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ (۴۰:۷۲) پھر وہ آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔
اَلْمَسْجُوْرُ اسم مفعول واحد مذکر۔ لبریز
وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ (۵۲:۶) اور اُبلتے ہوئے دریا کی
سُجِّرَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) بھر گئی۔ لبریز ہوگئی۔
وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ (۸۱:۶) اور جب دریا آگ ہو جائیں گے۔

س ج ل ☆

اَلسِّجِلُّ (اسم) لکھنے کا رجسٹر
اَلسِّجِّيْلُ (اسم) سنگ گل۔ کنکر

س ج ن ☆

يُسْجَنَ منصوب (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) کہ قید کیا جائے۔
سَجَنَ يَسْجُنُ سَجْناً (ن) قید میں ڈالنا
لَيُسْجَنَنَّ (فعل مضارع مجہول لام تاکید ونون ثقیلہ، جمع مذکر غائب) کہ اسے قید میں ڈالا جائے۔
لَيَسْجُنُنَّ لام تاکید ونون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ یقیناً قید میں ڈالیں گے۔
اَلسِّجْنُ (اسم) قید خانہ
مَسْجُوْنِيْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) قیدی۔ مفرد: مَسْجُوْنٌ
سِجِّيْنٌ (اسم) سِجِّيْنٌ
لفظی ترجمہ: ایسا جیل خانہ جہاں بُرے لوگوں کے اعمال کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

س ج ی ☆

سَجٰى معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تاریک ہو گیا
سَجَا يَسْجُوْ سَجْواً (ن) خاموش ہونا۔ تاریکی میں ڈوب جانا۔

س ح ب ☆

يُسْحَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ گھسیٹے جائیں گے
سَحَبَ يَسْحَبُ سَحْباً (ف) زمین پر گھسیٹنا
اَلسَّحَابُ سَحَابٌ مرفوع سَحَاباً منصوب (اسم) بادل

س ح ت ☆

يُسْحِتَ باب افعال منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ تباہ کردے۔
أَسْحَتَ باب افعال إِسْحَاتاً تباہ کرنا۔ پیس ڈالنا۔ جڑ سے اکھاڑنا
سَحَتَ يَسْحَتُ سَحتاً (ف) ناجائز چیز حاصل کرنا۔
لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِباً فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ (۲۰:۶۱) اللہ پر جھوٹ افتراء نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دے گا۔
سُحْتٌ (اسم) ممنوع۔ ناجائز۔ نامشروع

س ح ر ☆

سَحَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جادو کر دیا
سَحَرَ يَسْحَرُ سَحْرًا (ف) جادو کرنا، منتر پڑھنا۔ جادو یا سحر کا عمل کرنا
سَحَرُوْآ اَعْيُنَ النَّاسِ (۷:۱۱۶) لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا۔
تَسْحَرَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تم جادو کرو
تُسْحَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم پر جادو ہوتا ہے۔
قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ (۲۳:۸۹) کہو کہ تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے۔
نوٹ: سحر صرف جادو زدگی نہیں ہوتا بلکہ کسی کا اپنے راستے سے بھٹکنا بھی ہوتا ہے۔
اَلسِّحْرُ، سِحْرٌ (اسم) جادو
سِحْرَانِ (اسم تثنی) دو جادو (یا دو جادوگر)
قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا (۲۸:۴۸)

کہنے لگے کہ دونوں جادو گر ہیں ایک دوسرے کے موافق۔
السَّاحِرُ' سَاحِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) جادوگر
سَاحِرَانِ (اسم فاعل تثنیہ مذکر) دوجادوگر
السَّاحِرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) جادوگرلوگ
السَّحَرَةُ اسم فاعل جمع مکسر جادوگرلوگ
سَحَّارٌ (اسم مبالغہ) بہت بڑا جادوگر
مَسْحُوْرٌ (اسم مفعول واحد مذکر) سحرزدہ انسان۔
مَسْحُوْرُوْنَ مرفوع مَسْحُوْرِیْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) سحر زدہ لوگ۔
مُسَحَّرِیْنَ باب تفعیل (اسم مفعول جمع مذکر) سحرزدہ/ جادوزدہ لوگ
سَحَرٌ (اسم) سحر۔صبح سویرا
نَجَّیْنٰھُمْ بِسَحَرٍ (۳۴:۵۴)
ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچالیا۔
أَسْحَارٌ (اسم جمع مکسر) صبح سویرے بصیغہ جمع
وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ (۱۷:۳)
اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں

س ح ق ☆

سَحِیْقٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) دورٌ دراز
سَحَقَ یَسْحُقُ سُحْقاً (ن) دورہونا' فاصلے پر ہونا۔
سُحْقاً (اسم مصدر) دورہو۔

س ح ل ☆

السَّاحِلُ (اسم فاعل واحد مذکر) سمندر کا ساحل' دریا کا کنارا

س خ ر ☆

سَخِرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تمسخر اڑایا
سَخِرَ یَسْخَرُ سَخَراً وَ سُخْرَةً (س)
کسی کا مذاق اڑانا' کسی کا تمسخر کرنا' کسی پر ہنسنا
سَخِرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تمسخر کیا۔ہنسی اڑائی۔
لَا یَسْخَرْ (فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب) وہ تمسخر نہ کرے
یَسْخَرُوْنَ (فعل مضارع جمع غائب) وہ تمسخر اڑاتے ہیں۔
تَسْخَرْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تو تمسخر نہ کر
تَسْخَرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تمسخر کرتے ہو
تَسْخَرُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم تمسخر کرو
نَسْخَرُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم تمسخر کرتے ہیں۔
السَّاخِرِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) تمسخر کرنے والے
یَسْتَسْخِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ٹھٹھا کرتے ہیں۔
اِسْتَسْخَرَ وہ ٹھٹھا کرتا ہے
سُخْرِیاً منصوب (اسم مصدر) ٹھٹھا کرنا
سَخَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تسخیر کیا
سَخَّرَ باب تفعیل تَسْخِیْرًا کسی کو اپنے قبضے یا کنٹرول میں لانا۔ غلام بنانا۔
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ (۲:۱۳)
اور سورج اور چاند کو کام میں لگادیا۔
وَسَخَّرَ لَکُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ (۳۳:۱۴)
اور سورج کو اور چاند کو تمہارے کام میں لگادیا۔
سَخَّرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے مسخر کرلیا یا ہم کام میں لائے۔
الْمُسَخَّرُ باب تفعیل اسم مفعول واحد مذکر) زیر قابو کنٹرول میں
الْمُسَخَّرَاتُ' مُسَخَّرَاتٌ باب تفعیل (اسم مفعول جمع مؤنث) جنہیں غلام بنایا گیا ہو۔زیر کنٹرول

س خ ط ☆

سَخِطَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ ناخوش ہوا۔
سَخِطَ یَسْخَطُ سَخَطاً عَلٰی غضبناک ہونا۔ مشتعل ہونا۔ آپے سے باہر ہونا۔

يَسْخَطُوْنَ
أَسْخَطَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) غصے ہوا - ناراض ہوا
سَخَطٌ (اسم مصدر) ناراضگی

س د د ☆

سَدًّا منصوب (اسم) (۱) دیوار اوٹ آڑ
سَدَّ يَسُدُّ سَدًّا (ن) مضاعف پُر کرنا - بند کر دینا سوراخ بند کرنا - روکنا' رکاوٹ ڈالنا -
(۲) پہاڑ
السَّدَّيْنِ مجرور (اسم مثنی) دو پہاڑ جو اوٹ کا کام دیتے ہوں
سَدِيْدًا منصوب (اسم) مناسب سیدھا - برمحل
سَدَّ يَسِدُّ سِدَادًا (ض) برمحل ہونا - سیدھی سمت میں ہونا -

س د ر ☆

سِدْرٌ (اسم) بیری کے درخت اس کی ایک قسم خودرو - خاردار اور بے پھل
سِدْرَةٌ (اسم) بیری کا درخت
سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی وہ بیری کا درخت جو اس مقام پر واقع ہے جہاں سے آگے نہ تو فرشتے نہ پیغمبر جا سکتے ہیں جو مخلوق کی پہنچ کی آخری حد ہے

س د س ☆

السُّدُسُ (کسر) چھٹا حصہ ٦/١
سَادِسٌ (عدد ترتیبی) چھٹا

س د ی ☆

سُدًی (صفت اسم) لفظی معنی: بیکار' فضول' بے قابو
اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًی (۷۵:۳۶)
کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا (پکتھال)
شتر بے مہار بے قابو چھوڑ دیا جائے گا (عبدالماجد دریا آبادی)

س ر ب ☆

سَارِبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) آزاد گھومنے پھرنے والا
سَرَبَ يَسْرُبُ سُرُوْبًا (ن) (اونٹوں کا) آگے چلنا اور آزادی سے چرنا -
سَرَبًا منصوب (اسم مصدر) (پانی میں) آزادی سے گھومنا -
سَرِبَ يَسْرَبُ سَرَبًا (س) بہنا - دوڑنا
فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا (۱۸:۶۱)
پھر اس نے آزادی سے سمندر میں اپنی راہ لی

سَرَابًا منصوب سَرَابٍ مجرور (اسم) سراب' فریب نظر

س ر ب ل

سَرَابِيْلَ کرتے (اسم' جمع مکسر)
مفرد: سِرْبَالٌ

س ر ج ☆

سِرَاجًا منصوب (اسم) لفظی معنی: چراغ' مراد (۱) حضرت محمد ﷺ ہیں -
(۲) سورج

س ر ح ☆

تَسْرَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چرانے کے لئے ہانکتے ہو -
سَرَحَ يَسْرَحُ سَرْحًا وَ سُرُوْحًا (ف) چرنے کے لئے ہانکنا
وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ (۱۶:۶)
اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح کو (جنگل) چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت اور شان ہے -
أُسَرِّحُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد متکلم) میں رہا کرتا ہوں / کروں گا -
سَرَّحَ (باب تفعیل) تَسْرِيْحًا رہا کرنا - آزاد کرنا - طلاق دینا
سَرِّحُوْا باب تفعیل (فعل

امر جمع مذکر) تم رہا کرو۔
سَرَاحاً منصوب (اسم مصدر)
آزاد کرنا۔طلاق دینا
تَسْرِیْحٌ باب تفعیل (اسم مصدر)
آزاد کردینا۔

س ر د ☆

السَّرْدِ (اسم) کڑی' ربط

س ر د ق

سُرَادِقُ (اسم) قناتیں

س ر ر ☆

تَسُرُّ مضاعف (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) خوش کرتی ہے' بھاتی ہے۔
سَرَّ یَسُرُّ سُرُوْراً وَ مَسَرَّةً (ن)
خوش کرنا۔بھانا
فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِیْنَ (۲:۶۹)
اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کردیتا ہو۔
مَسْرُوْراً منصوب) اسم مفعول واحد مذکر) خوش مسرور
سُرُوْراً منصوب (اسم مصدر) خوشی
سَرَّاءُ (اسم) خوشحالی۔ضد بدحالی
سخت مصیبت' دکھ
أَسَرَّ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) خوشی (ضد: ناخوشی' دکھ)
أَسَرَّ باب افعال اِسْرَاراً
(۱) اس نے چھپایا۔پوشیدہ رکھنا۔چھپانا۔
اعتماد کرنا۔کسی کو بھید بتانا۔
سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ (۱۳:۱۰)
کوئی تم سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر ......اس کے نزدیک برابر ہے۔
إِلَى راز بتانا۔
وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِیْثًا (۶۶:۳)
اور (یاد کرو) جب پیغمبر نے اپنی ایک بی بی سے ایک بھید کی بات کی۔
أَسْرَرْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے رازداری سے بات کی
أَسَرُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے چھپایا
یُسِرُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چھپاتے ہیں
تُسِرُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چھپاتے ہو
أَسِرُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم چھپاؤ
أَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ (۶۷:۱۳)
اور تم لوگ بات پوشیدہ کہو یا ظاہر۔
إِسْرَاراً منصوب (اسم مصدر)
پوشیدہ طور پر۔رازداری سے بات کرنا یا خطاب کرنا۔
السِّرَّ مرفوع سِرٌّ منصوب
(اسم) راز' بھید
سِرًّا منصوب (اسم) رازداری سے
سَرَائِرَ (اسم' جمع مکسر) راز' بھید (بصیغہ جمع)
سُرُرٌ (اسم جمع) تخت
مفرد: سَرِیْرٌ
فِیْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ (۸۸:۱۳)
وہاں تخت ہوں گے اونچے بچھے ہوئے۔

س ر ع ☆

یُسَارِعُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جلد بازی کرتے ہیں۔ ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہیں۔
سَارَعَ یُسَارِعُ مُسَارَعَةً وَ سِرَاعاً
باب مفاعلہ ایک دوسرے سے جلدی کرنا' یا جھپٹنا یا جدوجہد کرنا' ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔
سَرُعَ یَسْرُعُ سُرْعَةً (ف)
جلدی کرنا' تیزی کرنا
نُسَارِعُ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم جلدی کرتے ہیں۔
سَارِعُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر حاضر) ایک دوسرے سے آگے بڑھنے میں تیزی کرو
سَرِیْعٌ (اسم فاعل بروزن فعیل)
جلد باز۔تیز
وَاللّٰهُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ (۲:۲۰۲)
اور اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔
سِرَاعاً منصوب باب مفاعلہ
(اسم مصدر) جلد آگے بڑھنا
أَسْرَعُ (اسم تفضیل) تیز تر۔
زیادہ تیز

س ر ف☆

اَسْرَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)(ا) اس نے اسراف کیا۔
اَسْرَفَ اِسْرَافاً فضول خرچ کسی بھی معاملے میں حد سے بڑھنا۔
كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ اَسْرَفَ (۲۰:۱۲۷)
اور جو شخص حد سے نکل جائے، ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔
اَسْرَفُوْا انہوں نے اسراف کیا/ زیادتی کی۔
قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ (۳۹:۵۳)
اے پیغمبر! میری طرف سے لوگوں سے کہہ دو اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے۔
لَا يُسْرِفْ (فعل نہی غائب واحد مذکر) وہ اسراف نہ کرے
لَمْ يُسْرِفُوْا ساکن (فعل مضارع جحد بہ لم جمع مذکر غائب) انہوں نے اسراف نہیں کیا۔
لَا تُسْرِفُوْا (فعل نہی۔جمع مذکر حاضر) اسراف نہ کرو۔
اِسْرَافاً (اسم مصدر) اسراف۔ فضول خرچی
مُسْرِفٌ (اسم فاعل واحد مذکر) فضول خرچ
اَلْمُسْرِفِيْنَ مُسْرِفِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) فضول خرچ لوگ۔

س ر ق☆

سَرَقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چُرایا۔
سَرَقَ يَسْرِقُ سَرَقاً وَ سَرِقَةً (ض) چُرانا
يَسْرِقْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چُراتا ہے
قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ (۱۲:۷۷)
(برادران یوسفؑ نے) کہا اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی چوری کی تھی۔
لَا يَسْرِقْنَ (فعل نہی۔جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں چوری نہ کریں۔
اَلسَّارِقُ (اسم فاعل۔واحد مذکر) چور (مرد)
اَلسَّارِقَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) چور (عورت)
سَارِقُوْنَ مرفوع سَارِقِيْنَ منصوب چور
اِسْتَرَقَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اُس نے چوری کی۔
اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ (۱۵:۱۸)
سوائے اس کے کہ کوئی چوری چھپے کچھ سننا چاہے۔

س ر م د

سَرْمَدًا منصوب (اسم) مسلسل متواتر۔ ہمیشہ

س ر ی☆

يَسْرِ معتل محذوف الآخر (فعل مضارع واحد مذکر غائب) چل پڑتا ہے یا چل پڑے
سَرٰى يَسْرِىْ سُرًى وَ سُرْيَةً (ض) (رات کو سفر کرنا)
وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ (۸۹:۴)
اور رات کی (قسم) جب جانے لگے۔
اَسْرِ (فعل امر واحد مذکر حاضر) چل پڑا۔
اَسْرٰى باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) رات کو چلایا
سَرِيًّا منصوب (اسم) ندی۔ چشمہ

س ط ح☆

سُطِحَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) بچھائی گئی
سَطَحَ يَسْطَحُ سَطْحاً (ف) بچھا دینا۔ ہموار کرنا۔
وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ (۸۸:۲۰)
اور (دیکھتے نہیں) زمین کی طرف کہ کیسے بچھائی گئی۔

س ط ر☆

يَسْطُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ لکھتے ہیں۔

سَطَرَ يَسْطُرُ سَطْراً (ن)
لکھنا-تحریر کرنا-کھینچنا
مَسْطُوْرٌ مَسْطُوْراً منصوب
(اسم مفعول واحد مذکر) لکھا ہوا-
مُسْتَطَرٌ (باب افتعال' اسم مفعول) لکھا ہوا-
وَكُلُّ صَغِيرٍ وَّكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ (۵۳:۵۴)
اور ہر ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے-
(۲) س ی ط ر
مُصَيْطِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) نگران
سَيْطَرَ يُسَيْطِرُ سَيْطَرَةً- عَلىٰ کسی پر پورا اختیار جمانا
مُصَيْطِرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) نگران-
نوٹ:- پہلا اصلی حرف ص سے بدل گیا-
أَسَاطِيْرُ (اسم جمع مکسر) کہانیاں' داستانیں-مفرد: أُسْطُوْرَةٌ
أَسَاطِيْرُ سے مراد جھوٹی یا جعلی باتیں- افسانے یا بے بنیاد کہانیاں ہیں-

س ط و ☆

يَسْطُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ حملہ کرتے ہیں-ہلہ بولتے ہیں-
سَطَا يَسْطُوْ سَطْواً وَ سَطْوَةً (ن) حملہ کرنا-
عَلىٰ ب اوپر کود آنا-

س ع د ☆

سُعِدُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ خوش بخت ہوئے
سَعَدَ يَسْعَدُ سَعْداً و سُعُوْاً وَسَعَادَةً (ف)
خوش بہ بخت ہونا- بختاور ہونا سعادت مند ہونا-
سُعِدَ ماضی مجہول واحد مذکر غائب) سعادت مند ہوا-
سَعِيْدٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) سعادت مند' بختاور-
ضد: شَقِيٌّ: بدبخت

س ع ر ☆

سُعِّرَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) بھڑکائی گئی-
سَعَّرَ تَسْعِيْراً (باب تفعیل) بھڑکانا-
السَّعِيْرُ' سَعِيْرٌ مرفوع سَعِيْراً منصوب (اسم فاعل بروزن فعیل) (دوزخ کا) شعلہ-لپک
سُعُرٌ (اسم) (۱) پاگل پن
فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ (۲۴:۵۴)
تو انہوں نے کہا: ہم میں سے ایک بشر' وہ بھی اکیلا! کیا ہم اس کی اطاعت کریں تب تو ہم یقیناً غلطی کر بیٹھیں گے اور پاگل پن کا شکار ہو جائیں گے-
(عبدالماجد دریا آبادی و پکتھال)

IBN اور MOT کے مطابق ۲۴:۵۴ آیت میں لفظ سُعُرٌ سعیر کی جمع ہے-جس کی تائید دوسرے مفسرین نے بھی کی ہے-

س ع ی ☆

سَعىٰ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) کوشش کی
سَعىٰ يَسْعىٰ سَعْياً (ف)
کوشش کرنا' تیزی سے چلانا' جلدی کرنا' دوڑنا' فعال ہونا-
وَسَعىٰ فِيْ خَرَابِهَا (۱۱۴:۲)
اور ان کی ویرانی میں ساعی ہوا-
وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا (۲۰۵:۲)
اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے-
(۳) جدوجہد کی
وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى (۳۹:۵۳)
اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے-
سَعَوْا (معتل فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جدوجہد کی-
يَسْعىٰ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دوڑتا ہے- دوڑتا رہے گا-
نُوْرُهُمْ يَسْعىٰ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ (۸:۶۶)
بلکہ ان کا نور ایمان ان کے آگے (روشنی کرتا) چل رہا ہوگا-

(۲) تدبیر کرنا۔
ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى (۷۹:۲۲)
پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔
(۳) دوڑتا ہے / دوڑتا ہوا۔
وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى (۲۸:۲۰)
اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا۔
وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى (۸۰:۸)
اور جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا۔
محولہ بالا آیت میں یَسْعٰی حال واقع ہوا ہے۔ اس لئے اس کا ترجمہ فعل جاری سے کیا گیا ہے۔
تَسْعٰی معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) کوشش کرتا ہے۔ دوڑتا ہے۔ جدوجہد کرتا ہے۔
لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى (۲۰:۱۵)
تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے۔
فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى (۲۰:۲۰)
تو انہوں (موسیٰ) نے اس کو ڈال دیا تو وہ ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا۔
يَسْعَوْنَ (فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب) (۱) وہ دوڑ بھاگ کرتے ہیں (برے معنوں میں)
وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا (۵:۳۳)
اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں
(۲) جدوجہد کرنا۔
وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ (۳۴:۳۸)
اور جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہرا دیں۔
السَّعْیُ سَعْيًا منصوب (اسم مصدر) لفظی معنی دوڑنا استعارے کے طور پر (بچے کے) دوڑنے کی عمر کی طرف۔
فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ (۳۷:۱۰۲)
جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا (۲) تیز رفتاری سے
ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا (۲:۲۶۰)
پھر ان کو بلاؤ وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔ (۳) کوشش
فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ (۲۱:۹۴)
تو اس کی کوشش رائیگاں نہیں جائے گی۔ (۴) کوشش
وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا (۱۷:۱۹)
اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے۔ (۴) سعی
اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (۱۸:۱۰۴)
وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی۔

س غ ب ☆

مَسْغَبَةٌ (اسم مصدر) تنگ دستی۔ غربت
سَغَبَ يَسْغَبُ سَغْبًا وَ مَسْغَبَةً (ن، ف)
بھوکا رہنا۔

س ف ح ☆

مَسْفُوْحًا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) بہنے والا۔ بہتا ہوا
سَفَحَ يَسْفَحُ سَفْحًا وَ سُفُوْحًا (ف)
آنسو خون وغیرہ کا گرانا، بہانا۔ بہنا
اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا (۶:۱۴۵)
یا بہتا لہو
مُسَافِحِيْنَ منصوب و مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) بدکار، زنا کار لوگ
سَافَحَ مُسَافَحَةً وَ سِفَاحًا زنا کاری
مُسَافِحَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) زنا کار عورتیں

س ف ر ☆

سَفَرٌ اسم (۱) سفر
سَافَرَ باب مفاعلہ مُسَافَرَةٌ
سفر پر روانہ ہونا۔ جھاڑ دینا۔ رفع دفع کرنا (۲) روشنی ہونا۔
اَسْفَرَ باب افعال اَسْفَرَ
اِسْفَارًا پو پھٹنا۔ صبح ہونا
وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ (۷۴:۳۴)
اور (قسم) صبح کی جب روشن ہو۔
مُسْفِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
نور ایمان سے چمک رہے ہوں گے۔
اَسْفَارٌ (اسم جمع مکسر) ضخیم کتابیں (کتابوں کی جلدیں) ہو ضخیم

کتابیں یا جلدوں کے سلسلے-مفرد: سِفْرٌ
كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا (۵:۶۲)
ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی کتابیں لدی ہوں-
فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا (۱۹:۳۴)
تو انہوں نے کہا اے ہمارے پروردگار! ہماری مسافتوں میں بعد پیدا کر دے-
(۳) کاتب لکھنے والے
بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ (۸۰:۱۵)
(ایسے) لکھنے والے کے ہاتھوں میں-

س ف ع ☆

لَنَسْفَعاً (لام تاکید، جمع متکلم)
نَسْفَعُ (فعل مضارع جمع متکلم)
نَسْفَعاً نون خفیفہ ساکن تنوین کی شکل میں-

س ف ک ☆

يَسْفِكُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)
سَفَكَ يَسْفِكُ سَفْكاً (ض)
(خون یا آنسو) بہانا
لَا تَسْفِكُوْنَ (فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر) تم خون ریزی نہیں کرو گے-

س ف ل ☆

سَافِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
اوندھا-الٹے منہ
جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا (۸۲:۱۱)
ہم نے (اس بستی) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا-
أَسْفَلَ (اسم تفضیل)
(۱) سب سے نیچے
ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ (۹۵:۵)
پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا
(۲) نیچے
وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ (۸:۴۲)
اور قافلہ تم سے نیچے (اتر گیا) تھا-
الْاَسْفَلُ (اسم تفضیل) سب سے نیچے
الْاَسْفَلِيْنَ (اسم تفضیل جمع مذکر)
پست/نچلے لوگ (عاجز)
السُّفْلٰى (اسم تفضیل واحد مؤنث)
نچلی-پست
وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى (۹:۴۰)
اور کافروں کی بات کو پست کر دیا-

س ف ن ☆

السَّفِيْنَةُ/سَفِيْنَةٌ (اسم) کشتی

س ف ہ ☆

سَفِهَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بے وقوف بنایا
سَفِهَ يَسْفَهُ سَفَهاً (س) وَ سَفُهَ يَسْفُهُ سَفَاهَةً (ک)
بے عقل ہونا-بے وقوف ہونا، احمق ہونا-اپنے آپ کو بے وقوف بنانا
سَفَاهَةٌ (اسم مصدر) حماقت
سَفِيْهٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) بے عقل و بے وقوف
سُفَهَاءُ (اسم فاعل جمع مذکر)
بے وقوف لوگ، مفرد: سَفِيْهٌ

س ق ر ☆

سَقَرٌ (اسم) جہنم

س ق ط ☆

سَقَطُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ گر گئے
سَقَطَ يَسْقُطُ سُقُوْطاً (ن)
نیچے گرنا
إِلٰى آ جانا
عَنْ ہٹنا
سُقِطَ (ماضی مجہول) أُسْقِطَ (ماضی مجہول) فِىْ يَدِهٖ-وہ نادم/پشیمان ہوا-کسی کام پر نادم ہونا-غلطی کا شکار ہو گیا-
تَسْقُطُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ گرتی ہے
سُقِطَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ پشیمان ہوا
وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ (۷:۱۴۹)
اور جب وہ نادم ہوئے
عربی زبان کی مثل: ندامت کے لئے

انہوں نے اپنے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ مارے: یا انہیں بہت ندامت ہوئی- کیونکہ جو شخص پشیمان ہوتا ہے اور رنجیدہ ہوتا ہے یا نادم ہوتا ہے تو وہ افسوس سے اپنے ہاتھ کاٹتا ہے یوں اس کے ہاتھ دانتوں میں آجاتے ہیں-(ولیم لین)

سَاقِطاً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) گرنے والا آدمی

تُسْقِطَ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو گرائے

نُسْقِطَ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) کہ ہم گرائیں

أَسْقِطْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) گراؤ

تُسَاقِطْ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ گرائے گی-

س ق ف ☆

السُّقُفُ مرفوع سَقْفاً منصوب (اسم) اندرونی چھت-

سُقُفاً (اسم جمع مکسر) چھتیں

مفرد: سَقْف

س ق م ☆

سَقِيْمٌ معتل (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر)

سَقُمَ يَسْقُمُ سَقَماً وَ سُقْماً (ک)

کمزور ہونا-تندرست ہونا

س ق ی ☆

سَقیٰ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پلایا- پانی دیا

سَقیٰ پانی پلانا' پانی دینا' سیراب کرنا

وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا (۲۱:۷۶)

اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا-

سَقَيْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پانی پلایا-

يَسْقِيْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پانی پلاتا ہے/ پلائے گا-

فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا (۴۱:۱۲)

تو وہ اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا-

لَا تَسْقِيْ (فعل مضارع منفی واحد مؤنث) وہ نہیں پلائے گی-

يَسْقُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پلاتے ہیں یا پلائیں گے-

لَا نَسْقِيْ (فعل مضارع منفی جمع متکلم) ہم نہیں پلاتے ہیں-

يَسْقِيْنِ (يَسْقِيْ + نی = يَسْقِيْنِيْ) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) مجھے پلاتا ہے-

سُقُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں پلایا گیا-

تُسْقیٰ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) پلائی جائے گی-

يُسْقَوْنَ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں پلایا جائے گا

أَسْقَيْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پلایا/ پلوایا

نُسْقِيْ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پلاتے/ پلواتے ہیں-

اِسْتَسْقیٰ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پانی کی دعا کی' پانی مانگا-

السِّقَايَةُ/ سِقَايَةَ (اسم)

(۱) پانی پلانا-

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ (۱۹:۹)

کیا تم نے (سمجھا کہ) حاجیوں کو پانی پلانا-

(۲) آب خورہ' پانی پینے کا برتن/ پیالہ- گلاس

جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ أَخِيْهِ (۷۰:۱۲)

اپنے بھائی کے تھیلے میں گلاس رکھ دیا-

سُقْيًا (اسم) پانی پلانا

س ک ب ☆

مَسْكُوْبٍ (اسم مفعول واحد مذکر) مسلسل بہتا ہوا-

سَكَبَ يَسْكُبُ سُكُوْباً (ن)

انڈھیلنا- ڈھالنا

س ک ت ☆

سَكَتَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) خاموش ہوا

سَكَتَ يَسْكُتُ سُكُوْتاً (ن)

چپ ہونا' خاموش ہونا-

سَكَتَ عَنْهُ الْغَضَبُ
استعارہ غصہ دور ہوا۔
وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوسَى الْغَضَبُ (۷:۱۵۴)
اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا

س ك ر ☆

سُكِّرَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) مخمور ہوگئی۔ نشہ میں آگئی
سَكَّرَ تَسْكِيرًا خمار زدہ ہونا۔ نشے میں آنا
سَكِرَ يَسْكَرُ سُكْرًا وَ سَكَرًا (ن) نشے میں آنا۔ مخمور ہونا
إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا (۱۵:۱۵)
ہماری آنکھیں مخمور ہوگئی ہیں۔
سَكَرًا منصوب (اسم) شراب اس کے غیر نشہ آور چیزیں مثلاً سرکہ بھی مراد ہیں۔
سَكْرَةٌ (اسم)
(۱) سختی مرگ
سَكْرَةُ الْمَوْتِ (۵۰:۱۹)
سختی مرگ (پکتھال)۔ ذہول، بے ہوشی (عبدالماجد دریا آبادی)
(۲) نشہ۔ مدہوشی
لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ (۱۵:۷۲)
اے محمد! تمہاری جان کی قسم! وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے۔
سُكَارَى (اسم جمع مکسر) شرابی نشے میں مدہوش۔ مفرد: سَكْرَان

س ك ن ☆

سَكَنَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ آباد ہو۔ سکونت پذیر ہوا۔
سَكَنَ يَسْكُنُ سَكَنًا وَسُكْنَى (ن)
بسنا، آباد ہونا، رہائش رکھنا۔ بھروسہ کرنا۔ اعتماد کرنا۔
فِيْ وَ إِلَى سکون حاصل کرنا۔
سَكَنْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) (۱) تم سکونت پذیر ہوئے
وَسَكَنْتُمْ فِي مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا أَنْفُسَهُمْ (۱۴:۴۵)
اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے، تم ان لوگوں کے مکانوں میں رہتے تھے۔
لِيَسْكُنَ۔ إِلَى لام تعلیل۔ واحد مذکر غائب)
(۲) تاکہ اسے سکون ملے
وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا (۷:۱۸۹)
اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے۔
لفظ: لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا: "اس سے راحت حاصل کرے" سے مرد و عورت دونوں ایک دوسرے سے زندگی کے مختلف مراحل پر جو راحت و سکون پاتے ہیں، کا ایک موجز بیان ہے یعنی جوانی میں محبت، درمیانی عمر میں ساتھ، اور بڑھاپے میں ایک دوسرے کا دھیان توجہ کا مختصر نقشہ (عبدالماجد دریا آبادی)
لِيَسْكُنُوْا۔ فِيْ منصوب (لام تعلیل جمع مذکر غائب) وہ راحت و سکون پائیں۔
أَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ (۲۷:۸۶)
ہم نے رات کو اس لئے بنایا تاکہ اس میں آرام کریں۔
تَسْكُنُوْنَ / تَسْكُنُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سکون و راحت پاتے ہو۔
لِتَسْكُنُوْا۔ إِلَى (لام تعلیل جمع مذکر حاضر) تاکہ تم آرام کرو۔
لَنُسْكِنَنَّ لام تاکید ونون ثقیلہ جمع متکلم) ہم یقیناً بسائیں گے
اُسْكُنْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو بس جا۔ آباد ہو جا
اُسْكُنُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سکونت اختیار کرو۔
لَمْ تُسْكَنْ فعل مضارع مجہول جحد بہ لَمْ واحد مؤنث غائب) آباد نہیں ہوئی۔
أَسْكَنْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے بسایا۔ آباد کیا۔
أَسْكَنَّا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بسایا/آباد کیا
يُسْكِنُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ٹھہراتا ہے یا روکتا ہے۔
سَكَنَ يَسْكُنُ سُكُوْنًا (ن) مدہم ہونا۔ خاموش ہونا
أَسْكَنَ حرکت میں لانے کی ضد ہے۔ بمعنی خاموش کراتا۔
أَسْكِنُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) آباد ہو جاؤ۔ بسو
سَاكِنًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ساکن۔ بے حرکت

سَكَنٌ (اسم)(۱)راحت وآرام کا سبب
اِنَّ صَلٰوتَکَ سَکَنٌ لَّهُمْ (۹:۱۰۳)
بے شک تمہاری دعا ان کے لئے موجب تسکین ہے۔
(۲) آرام۔سکون وراحت
وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا (۶:۹۶)
اسی نے رات کو موجب آرام بنایا۔
سَكِينَةٌ (اسم) راحت وسکون
سِكِّينٌ (اسم) چاقو، چھری
مَسْكَنٌ (اسم ظرف مکان) گھر رہائش گاہ
مَسَاكِنُ (اسم۔جمع مکسر) گھر رہائش گاہیں۔
مَسْكُونَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) آباد
غَيْرَ مَسْكُونَةٍ غیرآباد
اَلْمَسْكَنَةُ (مصدر میمی) غربت، مسکینی، محتاجی
مِسْكِينٌ مرفوع مِسْكِينًا منصوب (اسم) نادار۔غریب۔عاجز
اَلْمَسَاكِينُ / مَسَاكِينُ (اسم جمع مکسر) نادار غریب اور عاجز

س ل ب ☆

يَسْلُبُ مبنی بر سکون (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سلب کرے
اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا (۲۲:۷۳)
اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے۔

س ل ح ☆

اَسْلِحَةٌ (اسم۔جمع مکسر) ہتھیار۔مفرد: سِلَاحٌ

س ل خ ☆

نَسْلَخُ (فعل مضارع۔جمع متکلم) ہم کھال کھینچتے ہیں
سَلَخَ يَسْلُخُ سَلْخًا (ن) کھال کھینچنا
اِنْسَلَخَ باب انفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) کھسک گیا
اِنْسَلَخَ
(۱) کھسک جانا۔گزر جانا۔
فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ (۹:۵)
جب عزت کے مہینے گزر جائیں۔
(۲) اتار دینا۔
اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا (۷:۱۷۵)
جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں تو اس نے ان کو اتار دیا۔

☆☆☆☆

سَلْسَبِيلٌ (اسم) چشمے کا نام

س ل س ل

سِلْسِلَةٌ (اسم) زنجیر۔کڑی

اَلسَّلَاسِلُ / سَلَاسِلُ (اسم جمع مکسر) کڑیاں۔زنجیریں۔ہتھکڑیاں

س ل ط ☆

سَلَّطَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مسلط کر دیا۔
سَلَّطَ باب تفعیل تَسْلِيطًا مسلط کرنا
سَلِطَ يَسْلَطُ سَلَاطَةً (س) مضبوط ہونا۔سخت ہونا۔تیز ہونا
وَلَوْشَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ (۴:۹۰)
اور اگر خدا چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا۔
يُسَلِّطُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مسلط کرتا ہے
سُلْطَانٌ (اسم) اختیار، اقتدار حکومت۔بس۔قابو
اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ (۱۵:۴۲)
جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں ہے۔
(۲) صریح دلیل۔برہان
اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ (۳۷:۱۵۶)
یا تمہارے پاس کوئی صریح دلیل ہے۔
سُلْطَانِيَهْ (سُلْطَان + ی + ہ)
میرا اقتدار حکومت ہ حرف وزن کے لئے ہے
هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ (۶۹:۲۹)
میری سلطنت خاک میں مل گئی۔

س ل ف ☆

سَلَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) گزر گیا

سَلَفَ یَسْلُفُ سَلَفاً وَ سُلُوفاً (ن)

ختم ہونا- فوت ہونا- پہلے گزر جانا

فَلَهٗ مَا سَلَفَ (۲:۲۷۵)

تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا-

اَسْلَفَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پہلے بھیجا/ پہلے کیا-

اَسْلَفَ باب افعال اِسْلَافاً بطور پیشگی کسی کو کچھ دینا

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ (۱۰:۳۰)

وہاں ہر شخص اپنے اعمال کی جو اس کے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کرے گا

اَسْلَفْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے آگے بھیجا یا پہلے کیا

سَلَفاً منصوب (اسم مصدر) سابقاً

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفاً (۴۳:۵۶)

اور ان کو گئے گزرے کر دیا

س ل ق ☆

سَلَقُوْا (فعل ماضی- جمع مذکر غائب) انہوں نے زبان درازی کی

سَلَقَ یَسْلُقُ سَلْقاً (ن)

ابالنا' نفرت کرنا (ولیم لین)- باتوں سے دکھ دینا (منجم)

سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ (۳۳:۱۹)

وہ تیز زبانوں سے تمہیں دکھ پہنچاتے ہیں- تمہارے خلاف زبان درازی کرتے ہیں (عبدالماجد دریا آبادی) تیز زبانوں سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں- تیز زبانوں سے تمہیں مارتے ہیں (پکتھال)

نوٹ:- سَلَقَ کے معانی زبان درازی ''نفرت''- ''مارنا'' اور ''ڈانٹنا'' میں سے دوسرا معنی اس لفظ کا قریب ترین مفہوم ہے جس کا مطلب یہ سخت تنقید کے ذریعے حملہ کرنا ہے-

س ل ک ☆

سَلَكَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) چلا

سَلَكَ يَسْلُكُ سَلْكاً وَ سُلُوْكاً (ن)

سڑک پر چلنا- راستے پر چلنا- راستہ بنانا-

وَسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلاً (۲۰:۵۳)

اور اس میں تمہارے لئے راستے جاری کئے

(۲) داخل کرنا

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ (۳۹:۲۱)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا آسمان سے پانی نازل کرتا ہے پھر اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا ہے-

(۳) لا ڈالا- پھینکا

مَاسَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ (۷۴:۴۲)

تم دوزخ میں کیوں پڑے

سَلَكْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

(۴) ہم نے راستہ بنایا-

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ (۲۶:۲۰۰)

اس طرح ہم نے اس (انکار کو) گناہ گاروں کے دل میں داخل کر دیا-

يَسْلُكُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) چلاتا-

فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ (۷۲:۲۷)

اور اس کے آگے اور پیچھے (نگہبان) مقرر کرتا ہے

نَسْلُكُ (فعل مضارع جمع متکلم)

ہم راستہ بناتے ہیں-

اُسْلُكْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)

راستہ بنا-

اُسْلُكِيْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت راستہ بنا

اُسْلُكُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)

(۵) زنجیر سے باندھو

ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعاً فَاسْلُكُوْهُ (۶۹:۳۲)

پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے' جکڑ دو

س ل ل ☆

يَتَسَلَّلُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کھسک جاتے ہیں- یا نظر بچا کر نکل جاتے ہیں-

تَسَلَّلَ باب تفعل تَسَلُّلاً چپکے سے کھسک جانا

سَلَّ يَسُلُّ سَلًّا (ن)
آہستہ سے باہر کھینچنا
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا (۲۴:۶۳)
بیشک خدا کو یہ لوگ معلوم ہیں جو تم سے آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں۔
سُلَالَةٌ (اسم) نچوڑ خلاصہ
سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ (۲۳:۱۲)
مٹی کا خلاصہ
سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ (۳۲:۸)
حقیر پانی کا خلاصہ

س ل م ☆

سَلَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) بچایا
سَلِمَ يَسْلَمُ سَلَامَةً وَّ سَلَامًا (س)
اچھی حالت میں ہونا صحت مند ہونا۔ بے عیب ہونا
سَلَّمَ باب تفعیل تَسْلِيْمًا
حوالے کرنا۔ روانہ کرنا۔ سلام کرنا' آداب بجالانا۔ ٹھوس اور کامل ہونا۔
اَسْلَمَ باب افعال اِسْلَامًا
ہتھیار ڈالنا۔ اسلام قبول کرنا۔ بطور مذہب
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ (۸:۴۳)
لیکن خدا نے بچالیا
سَلَّمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے حوالے کردیا
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ (۲:۲۳۳)
تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا' دے دو
يُسَلِّمُوْا (فعل مضارع جمع مذکر غائب)
ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (۴:۶۵)
پھر جو فیصلہ تم کردو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں۔
تُسَلِّمُوْا باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) منصوب
(۳) سلام کرو یا تحیات کہو۔ امن کی دعا دو۔
حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا (۲۴:۲۷)
تاوقتیکہ تم اجازت نہ لو اور اہل خانہ پر سلام نہ کرو۔
سَلِّمُوْا (فعل امر جمع مذکر)
(۱) سلام کرو
فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً (۲۴:۶۱)
اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو یہ خدا کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔
(۲) درود و سلام بھیجنا
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (۳۳:۵۶)
مومنو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو۔
مُسَلَّمَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مذکر) (۱) کامل۔ پوری
مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا (۲:۷۱)
گائے پوری یعنی کامل ہو۔ اس میں کسی قسم کا داغ دھبہ نہ ہو۔
(۲) حوالے کیا ہوا
وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ (۴:۹۲)
اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا ادا کرے
اَسْلَمَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) گردن جھکادی
بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ (۲:۱۱۲)
ہاں' جو شخص خدا کے آگے گردن جھکا دے
اَسْلَمْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) (۲) میں نے گردن جھکادی۔
فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ (۳:۲۰)
تو کہہ دو کہ میں...... تو خدا کے فرماں بردار ہو چکا۔
اَسْلَمَا باب افعال (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دو نے گردن جھکادی۔
اَسْلَمُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اسلام قبول کیا۔
اَسْلَمْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے اسلام قبول کیا۔
وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا (۳:۲۰)
اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (خدا کے فرماں بردار بنتے ہو) اسلام لاتے ہو' اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بے شک ایمان پالیں۔
اَسْلَمْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم اسلام لائے' ہم نے تسلیم کرلیا / گردن جھکادی۔
وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا (۴۹:۱۴)
بلکہ کہو کہ ہم اسلام لائے۔
يُسْلِمُ (فعل مضارع واحد مذکر

غائب) وہ اسلام لاتا ہے۔
أُسْلِمَ منصوب (فعل مضارع
واحد متکلم) کہ میں اسلام لاؤں
يُسْلِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) وہ اسلام لاتے ہیں
تُسْلِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر
غائب) تم اسلام لاتے ہو۔
لِنُسْلِمَ لام تعلیل جمع متکلم)
کہ ہم اسلام لائیں۔
السِّلْمُ (اسم) (۱) دین اسلام
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً (۲:۲۰۸)
نوٹ: سِلْم کا لفظی ترجمہ امن' ہے
مفاہمت' تسلیم اور گردن جھکانا' ہے اور
السِّلْمُ معرف باللام اسلام کا مترادف
ہے جس سے مراد دین اسلام ہے کیونکہ یہ
تسلیم و فرماں برداری اور اطاعت کا دین
ہے۔ (ولیم لین)
السَّلْمُ (اسم) امن وسلامتی ہے۔
وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا (۸:۶۱)
اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم
بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ۔
السَّلَمُ (اسم) (۳) سپر اندازگی
اطاعت۔
اَلَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ (۱۶:۲۸)
(ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی
روحیں قبض کرنے لگتے ہیں اور یہ اپنے ہی
حق میں ظلم کرنے والے ہوتے ہیں تو مطیع و
منقاد ہو جاتے ہیں۔
سَلَمًا منصوب (اسم)
(۴) پوری طرح کسی کے قبضے میں ہونا' کسی
کی ملکیت ہونا۔
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا (۳۹:۲۹)
خدا ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک شخص
ہے جس میں کئی (آدمی) شریک ہیں
(مختلف المزاج اور بدخو) اور ایک آدمی
خاص ایک شخص کا (غلام) ہے بھلا دونوں
کی حالت برابر ہے؟
سَالِمُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
وہ جو عدل و ارادہ کے پورے اختیار رکھتے
ہوں۔
وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ (۶۸:۴۳)
السَّلَامُ' سَلَامٌ (اسم) تحیات
امن و سلامتی
سَلِيْمٌ اسم فاعل بروزن فعیل
واحد مذکر) صحیح وسالم' گناہ کی ہر آلائش سے
پاک
سُلَّمٌ / سُلَّمًا منصوب (اسم) سیڑھی
(۱) سپردگی
الاءِ سْلَامُ (اسم مصدر)
قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ (۴۹:۱۷)
کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر
احسان نہ رکھو
(۲) اسلام
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ (۳:۱۹)
دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے۔
اسلام اس دین کا اصطلاحی نام ہے جس
کی تبلیغ حضرت محمد ﷺ نے کی۔ اسلام
ہمیشہ سابقہ تمام پیغمبروں کا دین رہا ہے۔
دوسرے بہت سے برائے نام مذاہب
اسلام سے انحراف کی صورت ہیں۔ اللہ
کے ہاں اسلام کے سوا اور کوئی دین قابل
قبول نہیں ہے۔
جس میں اللہ کی وحدت اور قدرت کامل کا
اقرار ہے نیز حضرت محمد ﷺ کی شریعت کو
قبول کرنا ہے' زبانی بھی اور عملاً بھی مشیت
الٰہی کے سامنے یہ مکمل و کامل تسلیم و رضا
اختیاری ہے اور حضرت ابراہیمؑ پر نازل
ہونے والے دین کا موزوں نام ہے
Torrey: Jewish Foundation)
of Islam ص ۱۰۴ ماخوذ از عبدالماجد دریا
آبادی ص ۳ حاشیہ ۲۹۱)
اسلام' جس نام سے حضرت محمد ﷺ نے
اپنے دین کو موسوم کیا کا مطلب یہ ہے کہ
بندہ خدا کی رضا' اطاعت اور احکام کے
سامنے اپنی تسلیم و رضا کا اقرار کرے
(عبدالماجد دریا آبادی Klein The
Riligion of Islam ص ۱)
مُسْلِمًا منصوب (اسم فاعل واحد
مذکر)
مُسْلِمٌ وہ شخص جو اللہ کی رضا
کے سامنے گردن جھکا دے
مُسْلِمَيْنِ (اسم فاعل تثنی) دو مسلمان
مُسْلِمِيْنَ جنہوں نے سر تسلیم خم کیا
وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ (۲۷:۳۱)
اور مطیع و منقاد ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔
مُسْلِمُوْنَ مرفوع مُسْلِمِيْنَ
منصوب و مجرور۔ مسلمان
مُسْلِمَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

مسلمان عورت یا مسلمانوں کا ایک گروہ۔
اُمَّةً یہ اُمّت کی صفت ہے
مُسْلِمَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
مسلمان عورتیں
تَسْلِيمًا باب تفعیل منصوب (اسم مصدر) (۱) مان لینا
ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيمًا
(۴:۶۵)
اور جو فیصلہ تم کردو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہو بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں
(۲) اطاعت۔
وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيمًا
(۳۳:۲۲)
اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہوگئی
(۳) سلام ودعا
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيمًا (۳۳:۵۶)
مومنو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو۔
مُسْتَسْلِمُوْنَ استفعال (اسم فاعل جمع مذکر) اطاعت گزار فرماں بردار۔
بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ
(۳۷:۲۶)
بلکہ آج تو وہ فرماں بردار ہیں۔

س ل و ☆

السَّلْوٰى (اسم) بٹیر
سَلْویٰ اسم ہے جو سلوان مصدر سے مشتق ہے جس کا مطلب تسلی اور سکون ہے۔ سلوی قسم کے پرندے کا نام بھی ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق سلوی گوشت کے لئے ایک علامتی نام ہے جو خوراک کے لئے بولا جاتا ہے۔

س م د ☆

سَامِدُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
غرور ونخوت سے پیش آنے والے۔
سَمَدَ يَسْمُدُ سُمُوْدًا (ن)
غرور ونخوت میں اکڑے رہنا

س م ر ☆

سَامِرًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) داستان گو جس کی راتیں داستانیں سننے اور سنانے میں گزرتی ہوں۔
سَمَرَ يَسْمُرُ سَمْرًا وَّ سُمُوْرًا (ن)
لغو گفتگو میں رات گزارنا
مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ
(۲۳:۶۷)
ان سے سرکشی کرتے کہانیوں میں مشغول ہوتے اور بیہودہ بکواس کرتے تھے۔
سَامِرًا آیت میں حال واقع ہوا ہے۔
السَّامِرِيُّ (اسم) سامری
نوٹ:۔ اسم علم نہیں ہے بلکہ سَامِرَہ نامی قبیلے سے یا شُمْرَةُ سے منسوب ایک آدمی کا نام ہے جو حضرت موسیٰ کے عہد میں ہو گزرا ہے (ابن کثیر: طبقات) حالیہ تحقیقات کے مطابق یہ نام ذاتی نام سے زیادہ لقب یا خطاب ہے اگر ہم قدیم مصری پر نگاہ کریں تو ہمیں "شامر" بمعنی اجنبی نام ملتا ہے جب بنی اسرائیل نے مصر کو چھوڑ دیا تھا ہو سکتا ہے کہ ان کے ساتھ اس کنیت کا کوئی مصری عبرانی بھی ہو (عبدالماجد دریا آبادی ص ۱۶- حاشیہ ۳۸۱ عبداللہ یوسف علی)

س م ع ☆

سَمِعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سنا
سَمِعَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے سنا۔
سَمِعُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سنا۔
سَمِعْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے سنا
سَمِعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سنا
يَسْمَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سنتا ہے
يَسْمَعُوْنَ / يَسْمَعُوْا منصوب و ساکن (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سنتے ہیں/ کہ وہ سنیں
تَسْمَعُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو سنتا ہے
تَسْمَعُوْنَ / تَسْمَعُوْا منصوب و ساکن مجزوم (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سنتے ہو کہ تم سنو
لَتَسْمَعُنَّ (لام تاکید ونون ثقیلہ جمع مذکر حاضر) تم یقیناً سنو گے
اَسْمَعُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں سنتا ہوں
نَسْمَعُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم سنتے ہیں

كُنَّا نَسْمَعُ (ماضی استمراری) ہم سنتے تھے
اِسْمَعْ (فعل امر واحد مذکر) تو سن
اِسْمَعُوْا (فعل امر جمع مذکر) تم سنو
اِسْمَعُوْنِ (اِسْمَعُوْا + نِیْ) تم میری سنو
اَسْمَعَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سنایا-
يُسْمِعُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سناتا ہے-
تُسْمِعُ / تُسْمِعْ مبنی بر سکون- مجزوم (فعل مضارع واحد مذکر) حاضر تو سناتا ہے-
اِنْ تُسْمِعْ اگر تو سنائے-
مُسْمَعٌ باب افعال (اسم مفعول واحد مذکر) وہ جسے سنایا جائے
وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ (۴۶:۴)
اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا- اور سنیئے اور نہ سنوائے جاؤ-
اِسْتَمَعَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سن لیا
اِسْتَمَعَ اِسْتِمَاعًا سن لینا
اِسْتَمَعُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سن لیا-
يَسْتَمِعُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سنتا / سن لیتا ہے
يَسْتَمِعُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سن لیتے ہیں-
تَسْتَمِعُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سن لیتے ہو-
اِسْتَمِعْ باب افتعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو سن لے
اِسْتَمِعُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سن لو-
مُسْتَمِعٌ باب افتعال (اسم فاعل واحد مذکر) سننے والا-
مُسْتَمِعُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) سننے والے-
اَسْمِعْ - بِهٖ (فعل استعجاب) اس کی شنوائی کس قدر اچھی ہے!
يَسَّمَّعُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کان دھرتے ہیں-
السَّمْعُ / سَمْعٌ (اسم) کان کے ذریعے سننا
السَّمِيْعُ سَمِيْعٌ مرفوع سَمِيْعًا منصوب (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) سننے والا خدا تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام جس کا مطلب ہے "بہت سننے والا-
سَمّٰعُوْنَ (اسم مبالغہ جمع مذکر) مفرد: سَمَّاعٌ بہت زیادہ سننے والا-

س م ک ☆

سَمْكٌ (اسم) مچھلی (موٹائی)

س م م ☆

سَمٌّ (اسم) سوئی کا ناکہ
حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِىْ سَمِّ الْخِيَاطِ (۴۰:۷)
یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے
السَّمُوْمُ سَمُوْمٌ (اسم) تیز گرم ہوا-
جھلسا دینے والی ہوا-

س م ن ☆

يُسْمِنُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) موٹا کرتا ہے- فربہ کرتا ہے-
لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍ (۷:۸۸)
جو نہ فربہی لائے اور نہ بھوک میں کام آئے-
سَمِيْنٌ (اسم فاعل، صفت واحد مذکر) موٹا- فربہ
سِمَانٌ (اسم فاعل، صفت جمع مذکر) موٹے لوگ- مفرد: سَمِيْنٌ

س م و ☆

سَمّٰى باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- اس نے نام رکھا-
سَمَا يَسْمُوْ سُمُوًّا (ن) بلند ہونا- اونچا ہونا- عمدہ ہونا- اونچا چڑھنا
سَمّٰى باب تفعیل تَسْمِيَةً نام رکھنا- نام دینا
مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ (۷۸:۲۲)
تمہارے باپ ابراہیمؑ کا دین (پسند کیا) اس نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا-
سَمَّيْتُ باب تفعیل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے نام رکھا
سَمَّيْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی

جمع مذکر حاضر) تم نے نام رکھا۔
يُسَمُّوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ نام رکھتے ہیں۔
• تُسَمّٰی باب تفعیل (فعل مضارع
مجہول واحد مؤنث غائب) اس عورت کا
نام رکھا جاتا ہے۔
سَمُّوْا باب تفعیل (فعل امر جمع
مذکر حاضر) تم نام رکھو
سَمُّوْهُمْ تم انہیں نام رکھو/پکارو
السَّمَاءُ سَمَاءٌ (اسم) آسمان
لفظی ترجمہ: بلند تر یا بلند ترین۔ کسی چیز کا
بالائی یا انتہائی بالائی حصہ (ولیم لین)۔
بنیادی طور پر یہ زمین کے برعکس کائنات کا
بالائی حصہ ہے۔
السَّمَاوَاتُ، سَمَاوَاتٌ (اسم، جمع)
آسمان۔ افلاک
الاسْمُ، اِسْمٌ (اسم) نام
الاَسْمَاءُ، اَسْمَاءٌ (اسم: جمع مکسر)
نام بصیغہ جمع)
سَمِيًّا منصوب (اسم فاعل واحد
مذکر) نام والا/اس نام کا۔
لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا
(۷:۱۹)
اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص
پیدا نہیں کیا۔ (۲) ہم نام
هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا (۶۵:۱۹)
بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو
تَسْمِيَةً باب تفعیل (اسم مصدر)
نام رکھنا۔ نام دینا۔
لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى
(۲۷:۵۳)
وہ فرشتوں کو خدا کی لڑکیوں کے نام سے
موسوم کرتے ہیں۔
مُسَمًّى باب تفعیل (اسم مفعول
واحد مذکر) معین۔ نامزد۔
اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ
مُّسَمًّى (۲۸۲:۲)
جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے
قرض کا معاملہ کرو۔

س ن ب ل

سُنْۢبُلَةٌ (اسم) بالی۔ خوشہ
سَنَابِلُ، سُنْۢبُلٌ، سُنْۢبُلٰتٌ (اسم۔
جمع) بالیاں۔ خوشے مفرد: سُنْۢبُلَةٌ

س ن د ☆

مُسَنَّدَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول
واحد مؤنث) ٹیک لگائے ہوئے۔ تکیہ
لئے ہوئے
سَنَّدَ تَسْنِيْدًا مضبوطی سے سہارا
دینا۔ ٹیک لگانا۔ دیوار کے ساتھ سہارا لگانا۔
سَنَدَ يَسْنُدُ سُنُوْدًا تَسَانَدَ وَ
اسْتَنَدَ
کسی چیز پر جھکنا۔ اپنا آپ کسی پر ڈالنا۔ کسی
کا جواب دینا۔ اعتماد کرنا۔

س ن د س

سُنْدُسٌ (اسم) ساٹن (عبدالماجد
دریا آبادی) بہترین نفیس ترین ریشم (چکتھال)

س ن م ☆

تَسْنِيْمٌ (اسم معرفہ) تسنیم
نوٹ:۔ تسنیم بالعموم اسم علم سمجھا جاتا ہے
لیکن زجاج (نحوی) کی رائے کے مطابق
"ان پر اوپر سے آنے والا" پانی اس کا
مطلب ہے۔

س ن ن ☆

السِّنُّ (اسم) دانت
وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ (۴۵:۵)
دانت کے بدلے دانت
سُنَّةٌ (اسم) طریق۔ طریق کار
مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ (۳۸:۸)
اگلے لوگوں کا جو طریق جاری ہو چکا ہے
سُنَنٌ (اسم جمع) طریقے
وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
(۲۶:۴)
اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتاتا ہے۔
مَسْنُوْنٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
ڈھلا ہوا
سَنَّ يَسُنُّ سَنًّا (ن) (مضاعف)
مٹی کو ڈھالنا۔ گلنا سڑنا
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ
مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ (۲۶:۱۵)
اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے ہوئے سڑے
ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔

س ن ہ ☆

لَمْ يَتَسَنَّہْ باب تفعل ساکن (فعل مضارع جحد بہ لم واحد مذکر) گلا نہیں - سڑا نہیں -

سَنِهَ يَسْنَهُ سَنَهاً (س) وَ تَسَنَّهَ (باب تفعل) عمر میں بڑا ہونا - رنگ بدلنا - ذائقہ اور بو -

س ن و ☆

سَنَا (اسم) کوندنا - روشنی نور، چمکدار

سَنَا يَسْنُو سَنْوًا (ن) (آگ یا بجلی کا) چمکنا یا کوندنا -

يَـكَـادُ سَـنَـا بَرْقِـهٖ يَـذْهَـبُ بِالْاَبْصَارِ (۲۴:۴۳)

اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو چندھیا دیتی ہے -

سَنَةٌ (اسم) سال - برس

السِّنِيْنَ، سِنِيْن (اسم جمع) سال - برس

س ہ ر ☆

السَّاهِرَةُ (اسم) سطح زمین

لفظی ترجمہ: بیدار السَّـاهِـرَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) ایسی کشادہ زمین کو کہتے ہیں جس میں کوئی نمونہ ہو اس سے مراد میدان حشر لیا جاتا ہے)

س ہ ل ☆

سُهُوْلٌ (اسم جمع) ہموار میدان

مفرد: سَهْلٌ

س ہ م ☆

سَاهَمَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) قرعے ڈالے

سَاهَمَ يُسَاهِمُ مُسَاهَمَةً قرعے ڈالنا

س ہ و ☆

سَاهُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) بے خبر، بے سُدھ

سَهَا يَسْهُوْ سَهْواً وَ سُهُوّاً (ن) نظر انداز کرنا - صرف نظر کرنا - بے توجہ ہونا - بے خبر ہونا -

س و ء ☆

سَاءَ (مہموز) فعل ماضی واحد مذکر غائب) - اس نے بُرا کیا

سَاءَ يَسُوْءُ سُوْءً وَ مَسَائَةً (ن) بدسلوکی کرنا - کسی سے بدی کرنا - (أساءَ بے عزتی کرنا)

سَائَتْ (مہموز) فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ بُری ہے / اچھی -

لِيَسُوْؤُا (مہموز) (لام تعلیل جمع مذکر غائب) کہ وہ بے عزتی کریں -

تَسُؤْ ساکن / مجزوم (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) ناگوار ہو - بُری لگے -

اِنْ تُبْدَلَكُمْ تَسُؤْكُمْ (۵:۱۰۱)

اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بُری لگیں -

سِيْئَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ بدحال / دکھی ہوا

سِيْئَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) لفظی ترجمہ: بُری ہوئی - محاورے میں: غمزدہ ہوئی -

أَسَاءَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بُرائی کی -

اَسَاؤُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بُرائی کی -

أَسَاتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے برائی کی -

نوٹ:- سَـــاءَ، ثلاثی مجرد فعل لازم ہے اور اَساءَ (باب افعال) ثلاثی مزید فعل متعدی ہے

الْمُسِيْئُ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) بُرائی کرنے والا -

السُّوْءُ، سَوْءَ (اسم) بدناشائستہ

مَاكَانَ آبُوْكِ امْرَ اَسَوْءٍ (۱۹:۲۸)

نہ تو تیرا باپ ہی بد اطوار آدمی تھا -

دَائِرَةُ السَّوْءِ گردش بد

مَطَرُ السَّوْءِ بارانِ عذاب

ظَنَّ السَّوْءِ بدگمانی

السُّوْءُ سُوْءَ (اسم) بُرائی - بدی - تکلیف

وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْءُ (۷:۱۸۸)

اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچی-
سَيِّئًا (اسم) بُرا-بدکار
ضد: صَالِحًا نیک، نیکوکار
السَّيِّئ (اسم) بد-بُرا
مَكْرُ السَّيِّئ بُرائی کی تدبیر
سَيِّئَةٌ (اسم) بُرائی-بدی
ضد: نیکی
اَلسَّيِّئَاتُ سَيِّئَاتٌ (اسم جمع) بدکاریاں
اَسْوَأ (اسم تفضیل)-بدتر
السُّوْأَى اسم تفضیل مؤنث، بدتر
نوٹ:-لفظ السُّوْأَى اسم تفضیل اَسْوَأ کی تانیث ہے-
سَوْءَةٌ (اسم) ا:میت-لاش
كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ اَخِيْهِ (۳۱:۵)
اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے-
سَوْءَ اتٌ (اسم جمع) (۲) مردو عورت دونوں اعضائے صنفی کے بیرونی حصے-
لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوُرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا (۲۰:۷)
تا کہ ان کے ستر کی چیزیں جو ان سے پوشیدہ تھیں، کھول دے-

☆☆ ☆☆

سَائِبَةٌ (اسم معرفہ) سائبہ
یعنی سائبہ اس اونٹنی کو کہتے تھے جسے بتوں کے نام پر یونہی چھوڑ دیا جاتا تھا-اس سے کوئی کام نہ لیا جاتا-
سائبہ کا لفظی ترجمہ یونہی چھوڑی ہوئی اونٹنی ہے-ایسا کرنا قسم پوری کرنے کے لئے ہوتا تھا-

س و ح ☆

سَاحَةٌ (اسم) صحن، میدان
فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ (۱۷۷:۳۷)
(مگر) جب وہ ان کے میدان میں اترے گا تو جن کو ڈر سنا دیا گیا تھا، ان کے لئے بُرا دن ہوگا-

س و د ☆

اسْوَدَّتْ افعلال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) سیاہ رنگ ہوگئی-
اسْوَدَّ باب افعلال اسْوِدَادًا
سَوِدَ يَسْوَدُ سَوَادًا (س) سیاہ ہو جانا-
تَسْوَدُّ باب افعلال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) سیاہ ہوتی ہے-
يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ (۱۰۶:۳)
جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے منہ سیاہ
اَلْأَسْوَدُ (اسم) سیاہ-کالا
سُوْدٌ (اسم-جمع) کالے سیاہ
أَسْوَدُ مُسْوَدًّا اسم صفت واحد مذکر رنگ وعیب کے لئے مخصوص وزن کالا-سیاہ،
مُسْوَدَّةٌ اسم صفت واحد مؤنث کالی-سیاہ
سَيِّدًا منصوب اسم فاعل واحد مذکر (ا) سردار
سَادَ يَسُوْدُ سِيَادَةً وَسُؤْدَدًا (ن)
سربراہ ہونا-قائد ہونا-آقا یا سردار ہونا-
سَيِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (۳۹:۳)
سردار ہوں گے، عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور خدا کے پیغمبر یعنی نیکوکاروں میں سے ہوں گے-
(۲) آقا-مالک
وَ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ (۲۵:۱۲)
دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا-
سَادَةٌ (اسم جمع) (۳) سردار،
مفرد: سَيِّدٌ
وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا (۶۷:۳۳)
اور انہوں نے کہا اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں کی اطاعت کی

س و ر ☆

تَسَوَّرُوْا باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ دیوار پھاندے
تَسَوَّرَ تَسَوُّرًا دیوار پھاندنا
اِذْتَسَوَّرُ والْمِحْرَابَ (۲۱:۳۸)
جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانے میں داخل ہوئے
سُوْرٌ (اسم) اونچی دیوار
فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ (۱۳:۵۷)
پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا-
اَسْوِرَةٌ (اسم جمع) کنگن

مفرد: سِوَارٌ
أَسَاوِرَ (منصوب) کنگن
سُوْرَةٌ (اسم) قرآن کی ایک
سورت لفظ سورت قرآن کریم کے علاوہ دوسرے ابواب کے لئے استعمال نہیں ہوتا۔ بعض مفسرین کے قول کے مطابق سورہ سے مراد قرآن کا ایک حصہ جس میں کم از کم تین آیات ہوں (معجم)
سُوَرٌ (اسم جمع) قرآن کریم کی سورتیں۔ مفرد: سُوْرَةٌ

س و ط ☆

سَوْطٌ (اسم) کوڑا (عبدالماجد دریا آبادی) ایک حصہ (ولیم لین)
سَوْطٌ کے بنیادی معنی ہیں ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانا (راغب) پھر اس سے مراد کوڑا لیا جاتا ہے۔ لیکن آیت (۸۹:۱۳) فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ کا مطلب ایک جُز یا حصہ ہے اس طرح ولیم لین کے ترجمہ کے مطابق آیت کا مطلب یہ ہوگا کہ "تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا ایک حصہ نازل کیا۔

س و ع ☆

سَاعَةٌ (اسم) (۱) ایک گھنٹہ۔ گھڑی
مَالَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ (۳۰:۵۵)
کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔
السَّاعَةُ (اسم) (۲) قیامت کا دن
حَتّٰى إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً
(۶:۳۱)
یہاں تک کہ جب ان پر قیامت ناگہاں آموجود ہوگی۔
نوٹ:۔ سَاعَةٌ کا مطلب دن رات میں وقت کا ایک حصہ ہے اور جب ساعۃ کے شروع میں اَلْ حرف تعریف آئے تو اس وقت اس کا ترجمہ قیامت ہوگا۔

☆ ☆ ☆ ☆

سُوَاعًا (اسم معرفہ) سُوَاع
قبیلہ بنی ھذیل کا ایک بُت

س و غ ☆

يُسِيْغُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ہڑپ کرتا ہے۔ وہ نگلتا ہے
أَسَاغَ اس نے ہڑپ کیا۔ اس نے نگلا
سَاغَ يَسُوْغُ سَوْغًا (ن)
سہل اور قابل قبول ہونا یعنی خوشگوار ہونا۔ ہڑپ کرنا۔ سہل بنانا
يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ
(۱۴:۱۷)
وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا۔
سَائِغٌ مرفوع سَائِغًا منصوب
(اسم فاعل واحد مذکر) نگلنے/ ہڑپ کرنے کو آسان اور خوشگوار

س و ق ☆

سُقْنَا (فعل ماضی جمع مذکر)
ہم نے ہانکا/ چلایا۔
سَاقَ يَسُوْقُ سَوْقًا (ن)
جانور کو ہانکنا یا ہوا کا بادلوں کو چلانا۔
نَسُوْقُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم ہانکیں گے۔
سِيْقَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) ہانکا گیا۔ چلایا گیا۔
يُسَاقُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ ہانکے جاتے ہیں یا چلائے جاتے ہیں
سَائِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
چلانے والا۔ ہانکنے والا
سَاقٌ (اسم) پنڈلی
يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ (۶۸:۴۲)
(یاد رکھو) جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا۔
عربی زبان میں کَشْفَ ساق کے لفظی معنی پنڈلی سے کپڑا اٹھانا کے علاوہ ایک مخصوص معنی دکھ درد عذاب بھی ہے۔ لہٰذا کہا جاتا ہے کہ "ہم نے اس کی پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا ہے" اس سے مراد جنگ کے غیظ و غضب کا اظہار ہوتا ہے۔ اور جب کسی شخص پر کوئی افتاد پڑتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ اس کی پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا" (ولیم لین)
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ
(۷۵:۲۹)
اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی۔ یعنی انتہائی کرب کی حالت میں جو مرنے والوں کو در پیش ہوتی ہے۔
وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا (۲۷:۴۴)
اور کپڑا اٹھا کر اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔

(اس آیت میں لفظی معنی مراد ہیں)۔
السُّوْقُ (اسمِ جمع)(۱) ٹانگیں
مفرد: سَاقٌ
فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ (۳۳:۳۸)
اور پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔
(۲) درختوں کے تنے۔ مفرد: سَاقٌ
فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ (۲۹:۴۸)
پھر اپنی نال (تنے) پر سیدھی کھڑی ہو گئی۔
الْاَسْوَاقُ (اسم جمع مکسر: مارکیٹیں)
مفرد: سُوْقٌ

س و ل ☆

سَوَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بات گھڑ لی/ حیلہ سازی کی
سَوَّلَ تَسْوِيْلًا (باب تفعیل) دھوکا دینا۔ کسی سے غلطی کروانا۔ گمراہ کرنا۔
سَوَّلَتْ اس عورت نے بات گھڑ لی

س و م ☆

يَسُوْمُ (فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب) ارتکاب جرم کرتا ہے۔ ٹھونستا ہے۔ چکھاتا ہے۔
سَامَ يَسُوْمُ سَوْمًا (ن)
شامت لانا۔ مجبور کرنا۔ وسیع علاقے میں چراگاہ بنانا۔ جانور چرانا۔
يَسُوْمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ عذاب دیتے تھے۔

تُسِيْمُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چراتے ہو۔
اَسَامَ يُسِيْمُ اِسَامَةً (باب افعال) چرانا
سِيْمَا (اسم) نشانات
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ (۲۹:۴۸)
کثرت سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔
مُسَوِّمِيْنَ باب تفعیل (اسم فاعل جمع مذکر) نشان زدہ
سَوَّمَ تَسْوِيْمًا کسی چیز کو کسی سے نشان زد کرنا تا کہ وہ نمایاں ہو۔
قرآن کریم میں مُسَوِّمِيْنَ کے معنی یا تو رنگ سے نشان زد یا ان کے گھوڑوں جیسے ہیں، جو دوسروں سے ممتاز اور نمایاں ہیں (ولیم لین)۔
اَلْمُسَوَّمَةُ، مُسَوَّمَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) نشان زد

س و ی ☆

سَوّٰى باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے سنوارا۔ (صرف ترتیب سے)
سَوّٰى تَسْوِيَةً باب تفعیل توازن و تناسب اور تنقیح سے سنوارنا۔
(۲) ایک چیز کو دوسری کے برابر کرنا۔ مکمل کرنا۔ ایڈجسٹ کرنا۔ درست کرنا۔ برابر یا ہموار کرنا
فَخَلَقَ فَسَوّٰى (۳۸:۷۵)
(۱) پھر اس کو بنایا اور اس کے اعضاء کو درست کیا۔ (۲) مکمل کیا۔
فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ (۲۹:۲)
تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنایا۔
(۳) کامل و مکمل بنایا
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا (۷:۹۱)
اور (قسم) انسان کی اور اس کی جس نے اس (کے اعضاء) کو برابر کیا۔
نوٹ:- یہاں "ما" مصدریہ ہے (دیکھئے العکبری)
نُسَوِّيْ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) (۱) ہم برابر کرتے ہیں۔
اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۹۸:۲۶)
جب کہ تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔
(۲) ہم مکمل کرتے ہیں/ درست کرتے ہیں۔
بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ (۴:۷۵)
بلکہ ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور کو درست کریں۔
تُسَوّٰى باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) ہموار یا برابر کی جاتی ہے۔
لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ (۴۲:۴)
کاش ان کو زمین میں دفن کر کے مٹی برابر کر دی جاتی۔
سَاوٰى باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے برابر کر دیا۔
حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ (۹۶:۱۸)
یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں

کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا-
اِسْتَوٰی باب افتعال عَلیٰ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) قرار پکڑا
اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی (۵:۲۰)
خدائے رحمان، جس نے عرش پر قرار پکڑا-
اِلیٰ: (۲) مڑا پھرا- متوجہ ہوا
ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ (۲۹:۲)
پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا- یا خدا نے اپنے آپ کو آسمانوں کی طرف متوجہ کیا- اللہ تعالیٰ کے لئے یہ بات بطور استعارہ کہی گئی ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ تب اُس نے اپنے ارادہ اور مشیت سے آسمان کی طرف توجہ کی یا خطے بلند کئے یا اوپر اٹھائے یا آسمانی مخلوق کی طرف توجہ کی-
(۳) مستحکم ہو گیا-
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓی (۱۴:۲۸)
اور جب موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور جوان ہو گئے-
(۴) قائم ہو گیا- سیدھا کھڑا ہوا-
فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ (۲۹:۴۸)
تب اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی-
ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰی (۶:۵۳)
(جبریل) طاقتور پھر وہ پورے نظر آئے-
اِسْتَوَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ٹھہر گئی
وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ (۴۴:۱۱)
اور کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری
اِسْتَوَیْتَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر)
فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ (۲۸:۲۳)
اور جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ-
اِسْتَوَیْتُمْ باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم سوار ہوئے
اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ (۱۳:۴۳)
پھر جب اس پر بیٹھ جاؤ-
یَسْتَوِیْ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) برابر ہے-
لَا یَسْتَوِیْ برابر نہیں ہے
یَسْتَوِیَانِ (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) دونوں برابر ہیں
یَسْتَوُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ برابر ہیں-
لِتَسْتَوُوْا (لام تعلیل جمع مذکر حاضر) تا کہ تم مضبوطی سے بیٹھ جاؤ-
سُوًی (اسم) کھلا- مرکزی
مَكَانًا سُوًی (۵۸:۲۰)
کوئی مرکزی یا کشادہ جگہ کھلا میدان-
سَوَآءٌ برابر یکساں- ایک جیسا
سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ (۶:۲)
انہیں نصیحت کرو یا نہ کرو اُن کے لئے برابر ہے
(۲) مساوی- برابر
فَمَا الَّذِیْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ عَلٰی مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَهُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ (۷۱:۱۶)
تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے تو وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں-
(۳) متوازن- سیدھا
اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ (۶۰:۵)
ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھے راستے سے بہت دور ہیں-
(۴) وسط میں
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ (۵۵:۳۷)
اتنے میں وہ خود جھانکے گا اور اس کو وسطِ دوزخ میں دیکھے گا-
(۵) سیدھا
وَاهْدِنَآ اِلٰی سَوَآءِ الصِّرَاطِ (۲۲:۳۸)
اور ہم کو سیدھا راستہ دکھا
سَوِیًّا منصوب (اسم) مضبوط (جسمانی لحاظ سے صحتمند)
قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا (۱۰:۱۹)
اس نے کہا کہ تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم کسی انسان سے تین دن رات تک بات نہ کر سکو گے یعنی جسمانی صحت کے اعتبار سے وہ بالکل تندرست تھے اور زبان کی کسی بیماری سے متاثر نہیں تھے- (ابن کثیر)
فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِیًّا (۱۷:۱۹)
تو وہ اس کے سامنے ٹھیک آدمی کی شکل بن گیا-

س ی ر ☆

اَلسَّیْرُ، سَیْرًا (اسم مصدر) چلنا- حرکت
سِیْرَةٌ (اسم) ساخت- شکل- حالت
سَنُعِیْدُهَا سِیْرَتَهَا الْاُوْلٰی

(۲۱:۲۰)
ہم اس کو ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔
السَّیَّارَةُ سَیَّارَةٌ (اسم) قافلہ۔ کاروان

س ی ل ☆

سَالَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) بہہ گئی
سَالَ یَسِیْلُ سَیْلاً وَ سَیَلَانًا وَمَسِیْلاً (ض)
بہنا۔ پانی کا چلنا۔ مائع ہونا
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِیَةٌ (۱۷:۱۳)
اسی نے آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہہ نکلے۔
اَسَلْنَا معتل باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بہایا
وَاَسَلْنَا لَهٗ عَیْنَ الْقِطْرِ (۱۲:۳۴)
اوران کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا۔
السَّیْلُ سَیْلٌ (اسم) سیلاب۔ طوفان

س ی ن ☆

سَیْنَاء (اسم معرفہ) سینا
سِیْنِیْنَ (اسم معرفہ) سینای
سینای مصر میں واقع ایک پہاڑ کا نام ہے جہاں حضرت موسیٰؑ کو مقدس احکام دیئے گئے تھے۔ لہذا سینای شریعت دینے والا پہاڑ ہے۔
قرآن میں اس کا ذکر دو جگہ (۲۰:۲۳)۔ (۲:۹۵) میں سَیْنَاء اور سِیْنِیْنَ کی صورت میں آیا ہے۔

ش أ م ☆

اَلْمَشْئَمَةُ (اسم) بایاںُ بائیں طرف
شُؤْم عذاب وشقاوت
ضد: یُمْن برکت وسعادت
لفظ مَشْئَمَة بمعنی بائیں طرف بطور استعارہ ومحاورہ عذاب وشقاوت کے لئے استعمال ہوتا ہے اور اس کی ضد' دائیں طرف' بمعنی سعادت وبرکت ہے۔
وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ (۹:۵۶)
اور بائیں ہاتھ والے! (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (گرفتار عذاب) ہیں (یعنی وہ جہنمی جن کے نامۂ اعمال ان کے بائیں ہاتھوں میں تھما دیے جائیں گے۔

ش أ ن ☆

شَاْنٌ مرفوع شَاْنٍ مجرور (اسم) حالت-معاملہ-کام-متعلق

ش ب ہ ☆

شُبِّهَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) مشابہت دی گئی شبہ میں ڈالا گیا۔
شَبَّهَ يُشَبِّهُ تَشْبِيهًا (باب تفعیل) ایک جیسا کرنا-ایک جیسا تیار کرنا
وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ (۱۵۷:۴)
لیکن یہ ان کے لئے مشتبہ کردیا گیا (عبدالماجد دریا آبادی) لیکن انہیں یوں لگا (پکتھال)-لیکن ان کو ان جیسی صورت معلوم ہوئی (جالندھری)
لفظ شُبِّهَ لَهُمْ کے دو مطلب ہو سکتے ہیں وہ ان کو دینے لگے یا وہ ان سے مشابہ لگے یا پھر یہ کہ معاملہ ان کے لئے مشکوک ہو گیا (محمد علی-ولیم لین)
تَشَابَهَ باب تفاعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مشابہ ہو گیا' مشتبہ ہو گیا
تَشَابَهَتْ باب تفاعل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ایک جیسی ہو گئی۔
مُتَشَابِهًا منصوب- مُتَشَابِهٍ مجرور (اسم فاعل باب تفاعل واحد مذکر) ایک جیسا
مُتَشَابِهَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث باب تفاعل) ایک جیسی ملتی جلتی۔
مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ (۷:۳)
جس کی بعض آیات محکمات ہیں وہی اصل کتاب ہیں اور دوسری متشابہ ہیں (یعنی جن کے متعدد مطلب ہو سکتے ہیں- وہ آیات جن کا مطلب واضح ہے یا تو اس لئے کہ وہ بہت عام ہیں یا اس لئے کہ وہ کسی متن کے مخالف معلوم ہوتی ہیں (عبدالماجد دریا آبادی)
مُشْتَبِهًا منصوب (اسم فاعل باب افتعال واحد مذکر) ایک دوسرے کی طرح

ش ت ت ☆

شَتّٰى (صفت) (۱) متعدد
شَتَّ يَشُتُّ شَتًّا وَّشَتَاتًا وَّشَتِيتًا (ن) پھیلے ہوئے ہونا-منتشر ہونا
فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى (۵۳:۲۰)
پھر ہم نے اس انواع و اقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں-(۲) منقسم پھٹے ہوئے-
تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى (۱۴:۵۹)
تم شاید خیال کرتے ہو کہ وہ اکٹھے ہیں اور (ایک جان ہیں) مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں-
(۳) مختلف-طرح طرح کی
اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى (۴:۹۲)
بے شک تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے-
اَشْتَاتًا منصوب (اسم جمع)
(۱) جدا جدا-الگ الگ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا (۶۱:۲۴)
اس کا بھی تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا-
(۲) منتشر پریشان حال-گروہ در گروہ-
يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا (۶:۹۹)
اس دن لوگ گروہ در گروہ ہو کر آئیں گے-

ش ت و ☆

الشِّتَاءُ (اسم) سردیاں۔جاڑا۔سرما

ش ج ر ☆

شَجَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) جھگڑا پیدا ہوا۔
شَجَرَ يَشْجُرُ شُجُوْراً (ن) بَيْنَ مابین جھگڑا پیدا ہونا
حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ (۶۵:۴)
جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں
الشَّجَرَةُ مرفوع شَجَرَةً منصوب
شَجَرَةٍ مجرور (اسم) درخت
الشَّجَرُ، شَجَرٌ درخت

ش ح ح ☆

اَشِحَّةً (اسم فاعل جمع مذکر) بخیل لوگ
شَحَّ يَشُحُّ شَحًّا وَ شُحًّا (ن) بخل ولالچ۔بخیل اور لالچی ہونا
الشُّحُّ، شُحٌّ بخل۔حرص۔لالچ

ش ح م ☆

شُحُوْمٌ (اسم جمع مکسر)
مفرد: شَحْمٌ

ش ح ن ☆

اَلْمَشْحُوْنُ (اسم مفعول جمع مذکر) سامان سے لدا ہو۔بھرا ہوا
شَحَنَ يَشْحَنُ شَحْناً (ف) بھرنا۔سامان لادنا

ش خ ص ☆

تَشْخَصُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)۔پتھرا جاتی ہے
شَخَصَ يَشْخَصُ شُخُوْصاً (ف) آنکھوں کا پتھرا جانا
شَاخِصَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) پتھرائی ہوئی۔

ش د د ☆

شَدَّ يَشُدُّ شَدّاً (ن) باندھنا۔مضبوط کرنا
شَدَدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۱) ہم نے باندھا۔مضبوط کیا
وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ (۲۰:۳۸)
اور ہم نے ان کی بادشاہی کو مستحکم کیا اور حکمت عطا کی اور خصومت کی بات کا فیصلہ سکھایا۔
(۲) مستحکم کیا
نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ (۲۸:۷۶)
ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے مفاصل کو مضبوط کیا۔
نَشُدُّ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مستحکم کریں گے۔
اُشْدُدْ (فعل امر واحد مذکر)
(۱) مستحکم کر
اُشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ (۳۱:۲۰)
اس سے میری قوت کو مضبوط فرما۔
(۲) سخت کرنا۔
وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (۸۸:۱۰)
اور ان کے دلوں کو سخت کردے۔
شُدُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) مضبوطی سے باندھو۔
حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ (۴:۴۷)
یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کرلو۔
اشْتَدَّتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) سخت ہوگئی۔
اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ (۱۸:۱۴)
ان کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے اور اسے اڑا لے جائے۔
الشَّدِيْدُ شَدِيْدٌ (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) سخت
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (۲۱۱:۲)
تو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔
(۲) مضبوط
وَاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا

مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا (۸:۷۲)
اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔
(۳) طاقتور۔
عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوٰى (۵:۵۳)
اس کو نہایت قوت والے نے سکھایا۔
(۴) سخت
فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيدًا
(۸:۶۵)
تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا۔
(۵) عظیم بہت بڑی۔
وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ
(۲۵:۵۷)
اور ہم نے لوہا پیدا کیا اس میں اسلحہ جنگ کے لحاظ سے خطرہ بھی شدید ہے۔
(۶) سخت
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ
(۸:۱۰۰)
اور وہ تو مال کی سخت محبت کرنے والا ہے۔
شِدَادٌ مرفوع شِدَادًا منصوب
(اسم فاعل جمع مکسر) (۱) سخت (لوگ)
ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ (۴۸:۱۲)
پھر اس کے بعد خشک سالی کے سات سخت سال آئیں گے۔
(۲) مستحکم
وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا (۱۲:۷۸)
اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔
(۲) خوفناک، سنگین، مضبوط
عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ
(۶:۶۶)
جس کی (نگرانی) پر سخت گیر۔ خوفناک فرشتے (مقرر) ہیں (محمد علی)
جس پر مضبوط اور سخت گیر فرشتے مقرر ہیں (پکتھال)۔ جس پر ایسے فرشتے مقرر ہیں جو درشت اور سخت ہیں (عبدالماجد دریا آبادی)۔
(۴) درشت۔ سخت دل۔
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ (۲۹:۴۸)
اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے خلاف سخت ہیں اور آپس میں رحمدل اور مہربان ہیں (عبدالماجد دریا آبادی) کافروں کے لئے سخت دل ہیں (محمد علی)
اَشَدُّ (اسم تفضیل)
(۱) انتہائی سخت
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى
(۱۲۷:۲۰)
اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے۔ زیادہ مستحکم
فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا (۱۱:۳۷)
تو ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے۔
(۳) زیادہ طاقتور۔
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا (۳۶:۵۰)
اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں وہ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے۔
بعض اوقات یہ لفظ کسی معاملے میں شدت اور وسعت کے اظہار کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ چند مثالیں یہ ہیں۔
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ
(۱۶۵:۲)
لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو خدا ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں۔
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا (۶۹:۱۹)
(ب) پھر ہر جماعت میں سے ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو خدا سے سرکشی کرتے تھے (پکتھال)
خدا کی نافرمانی میں ان میں سے سب سے زیادہ سخت (آربیری)
(ج) اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا (۶:۷۳)
بے شک رات کو اٹھنا بہت ضبط اور بات کرنے کے لئے مفید و ممد ہے (عبدالماجد دریا آبادی)
لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ (۱۳:۵۹)
(د) تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں خدا سے بھی بڑھ کر ہے
اَشُدَّ (اسم) بلوغت۔ جوانی
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا (۲۲:۱۲)
اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا۔

ش ر ب ☆

شَرِبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پیا۔
شَرِبَ يَشْرَبُ شُرْبًا وَّ مَشْرَبًا (س)
پینا، نگلنا۔ ڈوبنا۔ جذب کرنا۔ ہونا۔

شَرِبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پیا

يَشْرَبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پیئے گا۔

يَشْرَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پیئیں گے

تَشْرَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پیتے ہو۔

اشْرَبُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم پیو

أُشْرِبُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) لفظی ترجمہ: وہ پلائے گئے۔

وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ (۲:۹۳)

(ا) ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت پلائی گئی کیونکہ وہ ایمان دار نہ تھے (آربیری)

(ب) اور ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت ڈالی گئی (محمد علی)

(ج) بچھڑے کی پوجا ان کے دلوں میں جاگزین کر دی گئی (پکتھال)

(د) ان کے ایمان دار نہ ہونے کے باعث ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت رچ بس گئی (عبدالماجد دریا آبادی)

شَارِبُوْنَ مرفوع الشَّارِبِيْنَ مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) پینے والے

مَشْرَبٌ (اسم ظرف) گھاٹ، پینے کی جگہ

مَشَارِبُ (مصدر میمی جمع مکسر) پینے کی جگہیں۔گھاٹ

شُرْبَ منصوب (اسم مصدر) پینا

شِرْبٌ (اسم مصدر) پینا

الشَّرَابُ، شَرَابٌ مرفوع ـ شَرَاباً منصوب شَرَابِ مجرور (اسم) پینا۔مشروب

ش ر ح ☆

شَرَحَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھیلایا۔کھولا

شَرَحَ يَشْرَحُ شَرْحاً (ف) کھولنا۔پھیلانا۔کھول دینا

وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ (۱۶:۱۰۶)

لیکن وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے۔

يَشْرَحْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ کھولے / واضح کرے

نَشْرَحْ ساکن (فعل مضارع، جمع متکلم) کہ ہم کھولیں۔ واضح کریں۔ ہم شرح کریں۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (۹۴:۱)

کیا ہم نے نہیں کھولا

اشْرَحْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) شرح کر۔کھول

ش ر د ☆

شَرِّدْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تتر بتر کر دو۔منتشر کر دو۔

شَرَّدَ تَشْرِيْدًا منتشر کرنا

شَرَدَ يَشْرُدُ شُرُوْدًا وَ شِرَادًا (ن) بھاگنا۔بچ نکلنا۔الگ ہونا

ش ر ذ م

شِرْذِمَةٌ (اسم) ایک چھوٹا گروہ

ش ر ر ☆

الشَّرُّ، شَرٌّ مرفوع شَرًّا منصوب (اسم) (۱) برائی

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ (۱۰:۱۱)

اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا

(۲) (صفت) بد، برا

وَعَسٰى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ (۲:۲۱۶)

اور عجب نہیں کہ ایک چیز تمہیں بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو۔

(اسم تفضیل)

(۳) بدتر۔بدترین۔

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ (۵:۶۰)

کہو کہ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ خدا کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟

اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا (۵:۶۰)

ان کا ٹھکانہ بدترین ہے۔

انتباہ:- یہ بات قابل توجہ ہے کہ شَرٌّ اسم تفضیل کی ایک استثنائی شکل ہے جبکہ اسم تفضیل کے لئے اَفْعَلَ کا وزن مخصوص ہے۔

اَلْاَشْرَارُ (اسم جمع مکسر) برے لوگ

شَرَرٍ مجرور (اسم) چنگاریاں۔

ش ر ط ☆

أَشْرَاطُ (اسم جمع مکسر) ٹوکن نشانیاں مفرد: شَرَطٌ نشانی

نوٹ:- مندرجہ بالا لفظ أَشْرَاطٌ لفظ شَرَطٌ بفتح الرا کی جمع ہے- یہ شرط بسکون الراء کی جمع نہیں ہے شَرَط بفتح الراء کا مطلب نشانی ہے اور شَرْط بسکون الراء کا معنی مطلوبہ بات' ہے- جس کی جمع شُروط ہے-

ش ر ع ☆

شَرَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) قانون بنایا- شروع کیا-

شَرَعَ يَشْرَعُ شَرْعاً (ف) قانون- تجویز کرنا یا بنانا

شَرَعُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے وضع کیا- یا تجویز کیا-

شُرَّعاً منصوب (اسم فاعل جمع مؤنث) سطح پر نمودار ہونے والیاں-
مفرد: شَارِعَةٌ

شَرَعَ شُرُوْعاً (ف) اٹھنا- نمودار ہونا- شروع کرنا

إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا (۷:۱۶۳)

جب ہفتہ کے دن ان کے پاس کھلے بندوں مچھلی آتی تھی-

شَرِيْعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) شریعت- الہامی قانون

نوٹ:- شریعت صرف قانون اور آرڈیننس ہی نہیں بلکہ مذہب بھی ہے یا کسی مذہب کے مطابق زندگی کا نظریہ اور طریق زندگی بھی-

شِرْعَةٌ (اسم) مقدس قانون-
لفظی ترجمہ: رواج- طریق کار

ش ر ق ☆

أَشْرَقَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) کرن پڑی- چمکی- ظاہر ہوئی- نمودار ہوئی-

أَشْرَقَ يُشْرِقُ إِشْرَاقاً چڑھنا، چمکنا- روشن ہونا-

مُشْرِقِيْنَ باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) طلوع آفتاب کے وقت داخل ہونے والے-

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ (۱۵:۷۳)

تب ان کو سورج نکلتے وقت چنگھاڑ نے آن پکڑا (عبدالماجد دریا آبادی)

الْمَشْرِقُ (اسم معرفہ) مشرق

الْمَشْرِقَيْنِ (اسم مثنی مذکر) مشرق و مغرب
لفظی ترجمہ: دو مشرق' انگریزی میں اس کا مترادف اچھا مترادف Poles apart ہوسکتا ہے کیونکہ وہ ایک دوسرے سے کبھی نہیں ملتے (عبدالماجد دریا آبادی)

حَتّٰى إِذَا جَاءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ (۴۳:۳۸)

تا آنکہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کہ کاش میرے اور تمہارے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی (عبدالماجد دریا آبادی)

دو مشرقوں کا فاصلہ (آربیری)- دو آفاق کا فاصلہ (پکتھال)

الْمَشَارِقُ (اسم جمع مکسر) طلوع ہونے کی جگہیں- مشرق

نوٹ:- المشارق' جمع ہے المشرق کی- مشارق بصیغہ جمع کے معنی افق کے وہ مختلف نقاط ظاہر کرتے ہیں جہاں سے سورج سال بھر کے دوران طلوع ہوتا رہتا ہے (عبدالماجد دریا آبادی)

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ (۷۰:۴۰)

مجھے مشرق و مغرب کے رب کی قسم ہے-

الإِشْرَاقُ (باب افعال' اسم مصدر) طلوع آفتاب

شَرْقِيًّا (اسم' صفت نسبتی) مشرق کی طرف' مشرقی

شَرْقِيَّةٌ (اسم' صفت نسبتی مؤنث) مشرقی

ش ر ک ☆

شَارِكْ مفاعلہ (فعل امر- واحد مذکر حاضر) شریک ہو- حصہ لے

شَرِكَ يَشْرَكُ شِرْكاً (س) حصہ لینا- شریک ہونا-

أَشْرَكَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے شرک کیا-

أَشْرَكَ إِشْرَاكاً (س) حصہ داری میں شریک ہونا

أَشْرَكُوا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے شرک کیا

أَشْرَكْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے شرک کیا-

أَشْرَكْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) تم نے شرک کیا
أَشْرَكْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے شرک کیا
يُشْرِكُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ شرک کرتا ہے۔
يُشْرِكُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ شرک کرے۔
يُشْرِكُونَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ شرک کرتے ہیں
يُشْرِكْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) کہ وہ (عورتیں) شرک کریں۔
تُشْرِكَ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو شرک کرے
تُشْرِكُونَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شرک کرتے ہو۔
تُشْرِكُوا باب افعال منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم شرک کرو۔
أُشْرِكُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں شرک کرتا ہوں۔
أُشْرِكَ باب افعال منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں شرک کروں۔
يُشْرَكُ باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) شرک کیا جاتا ہے۔
أَشْرِكْ باب افعال منصوب (فعل امر واحد مذکر حاضر) شریک کر۔ حصہ دار بنا۔
وَأَشْرِكْهُ فِيْٓ أَمْرِيْ (۲۰:۳۲)
اسے میرے کام میں شریک کر۔

لَاتُشْرِكْ شرک نہ کر
لَا تُشْرِكُوا باب افعال (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم شرک نہ کرو۔
شَرِيْكٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) شریک، حصہ دار
شُرَكَاءُ (اسم فاعل، جمع مذکر) شرکاء حصہ دار
مُشْرِكٌ (اسم فاعل واحد مذکر) شرک کرنے والا
مُشْرِكَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) شرک کرنے والی۔
اَلْمُشْرِكُوْنَ، مُشْرِكُوْنَ مرفوع
اَلْمُشْرِكِيْنَ، مُشْرِكِيْنَ منصوب و مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) شرک کرنے والے
اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ (۶:۱۲۱)
اور اگر تم نے ان کی اطاعت کی تو تم بھی پکے مشرک ہو۔
(۲) کافر۔ بُت پرست
فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ (۹:۵)
جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ، قتل کردو
نوٹ:۔ بعض اوقات قرآن کریم میں لفظ المُشْرِكُ کافروں کے لئے مستعمل ہوتا ہے جیسے درج بالا آیت میں ہے لیکن بعض اوقات یہ وسیع تر مفہوم میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جس میں مومن مسلمان بھی شامل ہیں۔
مثلاً: (۶:۱۲۱) میں
اَلْمُشْرِكَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) شرک کرنے والیاں۔
اَلْمُشْرِكُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) حصہ دار لوگ
اَلشِّرْكُ، شِرْكٌ (اسم)
(۱) شرک کرنا
اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (۳۱:۱۳)
بے شک شرک بڑا (بھاری) ظلم ہے۔
(۲) شراکت، حصہ داری
اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ (۴۶:۴)
مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیزیں پیدا کی ہیں۔ یا آسمانوں میں ان کی شراکت ہے۔

ش ر ی ☆

شَرَوْا مہموز (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بیچا/فروخت کیا۔
شَرٰى يَشْرِيْ شِرَاءً ا وَ شَرًى (ض)
خریدنا یا بیچنا۔ باہم بدل لینا۔
يَشْرِيْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بیچتا ہے۔
يَشْرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بیچتے ہیں۔ وہ خریدتے ہیں۔
فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ (۴:۷۴)
لہٰذا انہیں اللہ کی راہ میں لڑنے دو ان کے خلاف جنہوں نے آخرت کے بدلے اس

دنیا کو خریدا ہے (عبدالماجد دریا آبادی)
ان لوگوں کو اللہ کی راہ میں لڑنے دو جنہوں نے آخرت کے بدلے میں اس دنیا کو فروخت کیا (پکتھال)
نوٹ:- الشِّرَاءُ کا لفظی مطلب کاروباری لین دین ہے لہٰذا اس کا ترجمہ خریدنا اور بیچنا دونوں کیا جاسکتا ہے۔
آیت بالا میں لفظ یَشْــــرُوْنَ کا ترجمہ مستند مفسروں نے دونوں طرح سے کیا ہے مثلاً: زمخشریؒ اور امام رازیؒ نے البتہ ابن کثیرؒ اور عبدالماجد دریا آبادی نے اس سے "خریدنا" معنی مراد لئے ہیں۔
اشْتَرٰى باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بیچا۔
اشْتَرٰى اشْتِرَاءٌ بیچنا
اشْتَرَوْا انہوں نے بیچا۔
اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى (۱۶:۲)
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی۔ انہوں نے بیچا۔ بدل لیا۔
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ (۹:۲)
بُرا ہے وہ جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا۔
یَشْتَرِیْ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ خریدتا ہے۔ بدلے میں لیتا ہے۔
یَشْتَرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خریدتے / بیچتے / بدلے میں لیتے ہیں۔
لِیَشْتَرُوْا (باب افتعال، لام تعلیل) تاکہ وہ بدلے میں لیں یا خرید لیں۔
نَشْتَرِیْ (فعل مضارع۔ جمع متکلم) ہم خریدتے ہیں لین دین کرتے ہیں۔
لَا تَشْتَرُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) لین دین مت کرو۔ مت خرید۔

ش ط ء ☆

شَاطِئٌ (اسم) کنارہ۔ طرف۔ جانب
نُوْدِیَ مِنْ شَاطِیءِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ (۳۰:۲۸)
وادی کے دائیں کنارے سے آواز آئی۔
شَطْأٌ (اسم) کونپل۔ شگوفہ۔ شاخ
كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ (۲۹:۴۸)
(وہ) گویا کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی...... اپنی کونپل نکالی (عبدالماجد دریا آبادی)

ش ط ر ☆

شَطْرٌ (اسم) طرف۔

ش ط ط ☆

لَا تُشْطِطْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) بے انصافی نہ کیجئے۔
شَطَّ شَطَطًا (ن) حدود سے تجاوز کرنے کے لئے بے انصافی کرنا
شَطَطًا منصوب (اسم) زیادتی، قباحت

ش ط ن ☆

الشَّیْطٰنُ مرفوع شَیْطٰنَ، شَیْطٰنًا منصوب۔ شیطان
لفظ شیطان کے اصل شَطَنَ کا مطلب ہے کہ "وہ دور ہوگیا / وہ دور ہے حق وصداقت اور خدا کی رحمت سے (عبدالماجد دریا آبادی)
امام راغب اس پر زور دیتے ہیں کہ شیطان کا معنی جنوں، انسانوں، اور حیوانوں میں اور سب سے بڑا باغی اور نافرمان۔
الشَّیٰطِیْنَ اسم، جمع مکسر شیاطین، باغی
نوٹ:- اگر شیطان سے پہلے الْ حرف تعریف نہ ہو تو مطلب ہوگا نہایت اور غیر معمولی حد تک متکبر یا بدیا نافرمان یا باغی اور بغاوت و نافرمانی کے کاموں میں بے باک اور گستاخ۔

ش ع ب ☆

شُعُوْبًا منصوب (اسم، جمع مکسر) مفرد: شَعْبٌ قوم، قبیلے
شُعَبٍ مجرور (اسم جمع مکسر) شاخیں مفرد: شُعْبَةٌ
اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ (۳۰:۷۷)
اس سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں۔

ش ع ر ☆

يَشْعُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ شعور رکھتے ہیں
شَعَرَ يَشْعَرُ، شَعَرَ يَشْعُرُ شِعْراً وَ شُعُوْراً (ف-ک)
حواس کے ذریعے معلوم کرنے کا شعور۔
تَشْعُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شعور رکھتے ہو۔
يُشْعِرُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ شعور دیتا/دلاتا ہے۔
لَا يُشْعِرَنَّ موکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر (کسی کو) پتہ نہ چلے
شَاعِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) شاعر، شعر گو۔
الشُّعَرَاءُ (اسم فاعل جمع مذکر) شاعر لوگ
شَعَائِرُ (اسم فاعل جمع مؤنث) نشانات/علامات۔
مفرد: شَعِيْرَةٌ
نوٹ:۔ شَعَائِرُ اللّٰہِ سے مراد وہ تمام مذہبی امور ہیں جو خدا نے ہمارے دوران حج علامات، رواج و روایات، یعنی مناسک کے طور پر متعین کی ہیں۔ اور وہ مقامات جہاں یہ مناسک حج ادا کیے جاتے ہیں۔
الشِّعْرُ (اسم) شعر۔ بیت
أَشْعَارِ مجرور (اسم جمع مکسر) بال
مفرد: الشَّعْرَ
اشعار شعر بفتح ش کی جمع ہے اور یہ شعر بکسر شین سے مختلف ہے جس کا مطلب بیت اور شعر ہے۔

الْمَشْعَرَ (اسم معرفہ) متبرک مقام یادگار
فَإِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ (۲:۱۹۸)
جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام (یعنی مزدلفہ) میں خدا کا ذکر کرو۔
نوٹ:۔ الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ لفظی معنی متبرک یادگار ہے جو مزدلفہ نامی مقام پر واقع ہے یا اس مقام کے اردگرد کا علاقہ ہے یہاں حاجی عرفات سے واپسی پر ۹ ذی الحجہ کی رات کو قیام کرتے ہیں۔
الشِّعْرٰی (اسم) شِعْرٰی ستارہ
یہ ایک ستارے کا نام ہے جسے مشرکین عرب معبود سمجھتے تھے۔

ش ع ل ☆

اشْتَعَلَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مشتعل ہوا بھڑکا/شعلہ زن ہوا۔
شَعَلَ يَشْعَلُ شَعْلاً (ف) وَ أَشْعَلَ (باب افعال) وَشَعَّلَ (باب تفعیل) آگ جلانا/روشن کرنا۔ اشْتَعَلَ اشْتِعَالاً بھڑکا۔ لفظی معنی: بھڑک اٹھا۔

ش غ ف ☆

شَغَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بہت متاثر کیا، رجھایا۔ دیوانہ کردیا۔
لفظی مطلب یہ ہے کہ کسی شخص یا چیز کا کسی کو اس قدر متاثر کرنا ہے جو محبت کا سبب بن جائے۔

ش غ ل ☆

شَغَلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے مصروف رکھا یا مصروف کیا۔
شَغَلَ يَشْغَلُ شَغْلاً (ف) مشغول رکھنا
شُغُلٌ (اسم) مصروفیت

ش ف ع ☆

يَشْفَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سفارش کرتا ہے۔
شَفَعَ يَشْفَعُ شَفَاعَةً (ف) سفارش کرنا
يَشْفَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سفارش کرتے ہیں۔
يَشْفَعُوْا (فعل مضارع منصوب) کہ وہ سفارش کریں۔
الشَّافِعِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) (منصوب و مجرور) سفارش کرنے والے۔
شَفِيْعٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) سفارش کرنے والا۔
شُفَعَاءُ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) سفارش کرنے والے۔
مفرد:۔ شَفِيْعٌ
الشَّفَاعَةُ (اسم مصدر) سفارش
شَفَعَ يَشْفَعُ شَفْعاً (ف)
(اسم) جفت دگنا کرنا۔ جوڑا بنانا۔ وہ عدد جو دو پر برابر برابر تقسیم ہو۔

نوٹ:- اس لفظ کے بارے میں مفسرین کے مختلف اقوال ہیں-لہذا تفصیل کے لئے قرآن کی تفاسیر کی طرف رجوع کرنا چاہئے-

ش ف ق ☆

أشفقتم (باب افعال)(فعل ماضی جمع مذکر حاضر)تم ڈر گئے
أشْفَقَ إشْفَاقًا کسی کے خلاف ہوشیار ہوجانا-ڈرنا یا شرمانا
أشْفَقْنَ (باب افعال)(فعل ماضی جمع مؤنث غائب)وہ عورتیں ڈر گئیں-
مُشْفِقُوْنَ مرفوع مشفقین منصوب ومجرور(اسم فاعل جمع مذکر)ڈرنے والے
الشَّفَقُ (اسم)شفق،غروب آفتاب کے بعد مغرب میں سُرخی

ش ف و ☆

شَفَتَيْنِ (اسم مثنی)دو ہونٹ

ش ف ی ☆

يَشْفِيْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)شفا دیتا ہے-ٹھیک کرتا ہے-
شَفَىٰ يَشْفِيْ شِفَاءً (ض) علاج کرنا-ٹھیک کرنا
يَشْفِيْنِ (يَشْفِيْ + نِيْ) وہ مجھے شفا دیتا ہے-
يَشْفِ ساکن بحذف الأخر،(فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ شفا دے-
شِفَاءٌ (اسم مصدر)ٹھیک کرنا
شَفَا (اسم)کنارہ

ش ق ق ☆

شَقَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(ا)ہم نے پھاڑا/شق کیا
شَـقَّ يَشُـقُّ شَـقًّا (ن) جدا کرنا-پھاڑنا
أشُقَّ- عَلَيَّ (فعل مضارع واحد متکلم)سختی کروں گا-
وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ (۲۷:۲۸)
اور میں تم پر تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا-
شَاقُّوْا باب مفاعلہ(فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے مخالفت کی-
شَاقَّ يُشَاقُّ شِقَاقًا کسی کے معاند ہونا
يُشَاقِّ، يُشَاقِقْ باب مفاعلہ(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مخالفت کرتا ہے-
تُشَاقُّوْنَ باب مفاعلہ(فعل مضارع جمع مذکر حاضر)تم مخالفت کرتے ہو تم ناچاقی پیدا کرتے ہو-
ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ (۱۶:۲۷)
پھر قیامت کے دن وہ انہیں رسوا کرے گا اور کہے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک؟ جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے-(عبدالماجد دریا آبادی)جن کی خاطر تم مخالف ہوگئے تھے؟
يُشَقَّقُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب)پھٹ جائے گا
تَشَقَّقُ (باب تفعل)(فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب)پھٹ جائے گی-
انْشَقَّ باب انفعال(فعل ماضی واحد مذکر غائب)پھٹ گیا-
انْشَقَّتْ باب انفعال(فعل ماضی واحد مؤنث غائب)پھٹ گئی-
تَنْشَقُّ باب انفعال(فعل مضارع واحد مؤنث غائب) پھٹ جاتی ہے-
شَقًّا منصوب(اسم مصدر) چاک ہونا-پھٹ جانا
شِقِّ مجرور تکلیف،دکھ،زحمت، مشکل
وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ (۱۶:۷)
اور(دور دراز)شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر نہیں پہنچ سکتے، وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر جاتے ہیں-
شُقَّةٌ (اسم)دشوار گزار فاصلہ،سفر
لٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ (۹:۴۲)
لیکن مسافت ان کو دور دراز نظر آئی-
شِقَاقٌ باب مفاعلہ(اسم مصدر) مشقت-تکلیف-ناچاقی

ش ق ی ☆

شَقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)وہ بدبخت وبدنصیب ہوئے
شَـقِـيَ يَشْـقٰى شَقًا وَ شَقَاوَةً وَ شِقْوَةً (س)

تکلیف میں پڑنا/ بدنصیب ہونا-
يَشْقَىٰ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تکلیف میں پڑے گا-
تَشْقَىٰ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو تکلیف میں پڑے گا-
شَقِيٌّ (اسم فاعل واحد مذکر غائب) دکھی-بدنصیب
اَلْاَشْقَىٰ اَشْقَىٰ (اسم تفضیل) زیادہ بدنصیب
شِقْوَةٌ (اسم مصدر) بدنصیبی-محرومی

ش ک ر ☆

شَكَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے شکر ادا کیا- وہ شکر گزار ہوا-
شَكَرَ يَشْكُرُ شُكْرًا وَ شُكْرَانًا (ن) احساس کرنا-کسی کے احسان کا اعتراف کرنا-
شَكَرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم لوٹے-تم نے شکر کیا
يَشْكُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) شکر کرتا ہے-
يَشْكُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ شکر کرتے ہیں- وہ شکر گزار ہوتے ہیں-
تَشْكُرُوْنَ مرفوع تَشْكُرُوْا ساکن (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شکر کرتے ہو-تم شکر گزار ہوتے ہو-
اَشْكُرُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں شکر کرتا ہوں- میں شکر گزار ہوتا ہوں-
اُشْكُرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) شکر کر-شکر گزار بن
اُشْكُرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) شکر کرو-شکر گزار بنو-
شَاكِرٌ مرفوع شَاكِرًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) شکر گزار-
شَاكِرٌ لِّاَنْعُمِهٖ (۲۱:۱۲۱)
اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے-
(۲) قدر شناس
وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ (۲:۱۵۸)
اور جو کوئی نیک کام کرے گا تو بیشک اللہ تعالیٰ قدر شناس اور جاننے والا ہے-یا بیشک اللہ بدلہ دینے میں فیاض اور جاننے والا ہے-
نوٹ:-شاکر کا لفظ جب اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہو تو بالعموم مطلب ہوگا : منظور کرنے والا یا انعام/ بدلہ دینے والا- یا معاف کرنے والا- وہ ذات جو تھوڑے سے عمل پر بہت زیادہ انعام دیتا ہے (ولیم لین) - یا جو اچھے اعمال کا بہت بڑا قدر شناس ہے اور بدلہ دینے میں بڑا سخی اور فیاض ہے-
شَاكِرُوْنَ اَلشَّاكِرِيْنَ شَاكِرِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر منصوب) شکر کرنے والے یا شکر گزار لوگ-
مَشْكُوْرًا (اسم مفعول واحد مذکر) مقبول - قدر یافتہ جس کا شکر کیا جائے- قابل قدر-
اَلشَّكُوْرُ شَكُوْرٌ مرفوع شَكُوْرًا منصوب (اسم مبالغہ واحد مذکر) (۲) بہت شکر گزار
اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا (۱۷:۳)
بے شک وہ بہت بڑا شکر گزار بندہ تھا-
قدر شناس و فیاض
اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ (۳۵:۳۰)
بے شک وہ بخشنے والا اور قدر شناس ہے-
نوٹ:-لفظ شَكُوْرٌ جب اللہ کے لئے استعمال ہو تو اس کے معنی بالکل شاکر کے ہوتے ہیں-(سابقہ نوٹ ملاحظہ کریں)-
شُكْرًا (اسم مصدر) شکر-
شُكُوْرًا (اسم مصدر) شکر گزاری

ش ک س ☆

مُتَشَاكِسُوْنَ (اسم فاعل-جمع مذکر) جھگڑالو باہم جھگڑنے والے- باہم دست و گریبان-
شَكِسَ يَشْكَسُ شَكَاسَةً (س) جھگڑا کرنے
تَشَاكَسَ جھگڑنا-تکرار کرنا-

ش ک ک ☆

شَكٌّ (اسم) شک،شبہ

ش ک ل ☆

شَاكِلَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) آداب-اسلوب-طریقہ
قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ (۱۷:۸۴)
کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے-

شَكْلٍ مجرور(اسم)طرح-جیسا

ش ک و ☆

أَشْكُوْا (فعل مضارع واحد متکلم)میں ماتم کرتا ہوں (عبدالماجد دریا آبادی)میں شکایت کرتا ہوں-

شَكَا يَشْكُوْ شَكْوىً وَ شَكَاةً (ن) شکایت کرنا-الزام دینا

تَشْتَكِي باب افتعال(فعل مضارع واحد مذکر حاضر)تو شکایت کرتا ہے/تو ماتم کرتا ہے-

اشْتَكىٰ (واحد مذکر غائب) اس نے شکایت کی-

مِشْكَاةٌ (مِشْكوٰةٌ) (اسم) چراغ دان طاقچہ-

ش م ت ☆

لَا تُشْمِتْ(فعل نہی-واحد مذکر حاضر)ہنسنے کا موقع نہ دے (عبدالماجد دریا آبادی)گھورنے کا موقع نہ دے-(آربری)

أَشْمَتَ إِشْمَاتًا -(ب)کسی کو کسی پر ہنسی کا موقع دینا-

ش م خ ☆

شَامِخَاتٍ بلند وبالا

شَمَخَ يَشْمُخُ شُمُوْخًا(ن) بلند ہونا-

ش م ز ☆

اشْمَأَزَّتْ افعلال(فعل ماضی واحد مؤنث غائب)اس عورت نے تیوری چڑھائی/وہ نفرت سے سکڑ گئی-

اشْمَأَزَّ اشْمِئْزَازًا اظہار نفرت کرنا-تیوری چڑھانا-

شَمَزَ يَشْمُزُ شَمْزًا (ن) مِنْ نفرت محسوس کرنا/گھٹن محسوس کرنا-

ش م س ☆

الشَّمْسَ شَمْسًا منصوب(اسم) سورج

ش م ل ☆

اشْتَمَلَتْ عَلىٰ باب افتعال(فعل ماضی واحد مؤنث غائب)اس میں شامل تھا-

اشْتَمَلَ اِشْتِمَالًا (باب افتعال) شامل ہونا-موجود ہونا

شَمَلَ يَشْمُلُ شَمْلًا وَ شُمُوْلًا وَ شَمِلَ يَشْمَلُ شَمَلًا (ن' س) شامل ہونا-

الشِّمَالُ(اسم)(۱)دائیں طرف

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِىْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ (۱۵:۳۴)-

اہل سبا کے لئے ان کے مقام بود و باش میں ایک نشانی تھی یعنی دو باغ (ایک) داہنی طرف اور (ایک) بائیں طرف-

(۲)بایاں ہاتھ

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ (۲۵:۶۹)

اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا-

الشَّمَائِلُ شَمَائِلُ(اسم جمع مکسر) بائیں جانب-

ش ن ء ☆

شَانِئٌ (اسم فاعل واحد مذکر) دشمنی کرنے والا-بے عزتی وتوہین کرنے والا-

شَنَاٰنُ (اسم)نفرت ودشمنی

ش ہ ب ☆

شِهَابٌ مرفوع شِهَابًا منصوب(اسم)

(۱)شعلہ-

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ(۱۰:۳۷)

ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لگتا ہے-

(۲)انگارا-

اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ (۷:۲۷)

یا سلگتا ہوا انگارا تمہارے پاس لاتا ہوں-

شُهُبًا (اسم جمع مکسر)انگارے

ش ہ د ☆

شَهِدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) گواہی دی۔
شَهِدَ يَشْهَدُ شُهُوْدًا (س) گواہی دینا۔ موجود ہونا
شَهُدَ يَشْهُدُ شَهَادَةً (ک) عَلٰی گواہی دینا۔ کسی کے خلاف شہادت دینا۔
وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا (۲۶:۱۲) اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا۔
(۲) موجود ہو
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ (۱۸۵:۲)
اور جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہئے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔
شَهِدُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے گواہی دی۔
وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ (۸۶:۳)
اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہیں۔
(۲) موجود تھے۔ حاضر تھے
اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ (۱۹:۴۳)
کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے۔
شَهِدْتُّمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے گواہی دی۔
شَهِدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے گواہی دی/ ہمیں اقرار ہے۔
قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓی اَنْفُسِنَا (۱۳:۶)
وہ کہیں گے کہ (پروردگار) ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے۔
(۲) ہم نے دیکھا۔ ہم نہیں گئے۔
ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ (۴۹:۲۷)
پھر اس کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم صالح کے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر گئے ہی نہیں۔
يَشْهَدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) شہادت دیتا ہے
(۲) دیکھتا ہے۔
يَشْهَدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) (۱) وہ شہادت دیتے ہیں
(۲) وہ دیکھتے ہیں۔
لِيَشْهَدُوْا (لام تعلیل جمع مذکر غائب) کہ وہ شہادت دیں۔
تَشْهَدُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) (۱) وہ عورت گواہی دے گی۔
يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۲۴:۲۴)
قیامت کے روز جس دن ان کی زبانیں ان کے ہاتھ اور پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے۔
(۲) حلفاً بیان کریں گے۔
وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ (۸:۲۴)
اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار خدا کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے اور پانچویں دفعہ یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر خدا کا غضب (نازل) ہو۔
تَشْهَدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) (۱) تم گواہی دیتے ہو۔ تم گواہ ہو
اَشْهَدُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں گواہی دیتا ہوں۔
نَشْهَدُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم گواہی دیتے ہیں۔
اِشْهَدْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو گواہی دے۔
اشْهَدُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم گواہی دو۔
لَاتَشْهَدْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو گواہی نہ دے۔
اَشْهَدَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے گواہ رکھا/ بنایا
اَشْهَدْتُّ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے گواہ بنایا۔
يُشْهِدُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ گواہ بناتا ہے۔
اُشْهِدُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں گواہ بناتا ہوں۔
اَشْهِدُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم گواہ بناؤ
اسْتَشْهِدُوْا باب استفعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم گواہ طلب کرو
شَاهِدٌ مرفوع شَاهِدًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ثبوت۔ گواہ
شَاهِدُوْنَ مرفوع شَاهِدِيْنَ منصوب مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) گواہی دینے والے۔ گواہ۔
شُهُوْدٌ (اسم فاعل جمع مکسر)

مفرد: شَاھِدٌ
اَلْاَشْھَادُ گواہ (اسم فاعل جمع مکسر)
مفرد: شَاھِدٌ گواہ
شَھِیْدًا (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) حاضر/موجود
قَدْ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیَّ اِذْلَمْ اَکُنْ مَعَھُمْ شَھِیْدًا (۴:۷۲)
اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ تھا۔
(۲) گواہ
وَجِئْنَابِکَ شَھِیْدًا عَلٰی ھٰٓؤُلَآءِ (۱۶:۸۹)
اور (اے پیغمبر)! ہم تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔
(۳) متوجہ
اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَذِکْرٰی لِمَنْ کَانَ لَہٗ قَلْبٌ اَوْاَلْقَی السَّمْعَ وَھُوَ شَھِیْدٌ (۵۰:۳۷)
اور جو شخص دل آگاہ رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کے لئے اس میں نصیحت ہے۔
شَھِیْدَیْنِ (اسم فاعل مثنی) دو گواہ
اَلشُّھَدَاءُ (اسم فاعل جمع مذکر) گواہ
شہید۔راہ خدا میں شہادت پانے والا۔
وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا (۴:۶۹)
اور جو لوگ خدا اور رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر خدا نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے)۔
مَشْھُوْدٌ مرفوع مَشْھُوْدًا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) روبرو حاضر و موجود
مَشْھَدٌ (مصدر میمی) جائے شہادت۔ ملنے کی جگہ
اَلشَّھَادَۃُ (اسم مصدر) گواہی
اَلشَّھَادَاتُ (اسم مصدر جمع) گواہیاں

ش ہ ر ☆

اَلشَّھْرُ، شَھْرٌ (اسم) مہینہ
شَھْرَیْنِ (اسم مثنی) دو ماہ
اَلشُّھُوْرُ، اَلْاَشْھُرُ (اسم جمع مکسر) مہینے

ش ہ ق ☆

شَھِیْقٌ مرفوع شَھِیْقًا منصوب (اسم مصدر) دھاڑنا۔گدھے کی آواز

ش ہ و ☆

اِشْتَھَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے خواہش کی
یَشْتَھُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خواہش کرتے ہیں۔
تَشْتَھِیْ باب افتعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ خواہش کرتی ہے۔
شَھْوَۃً (اسم) شہوت سے
اَلشَّھَوَاتُ (اسم جمع) خواہشات۔ شہوات۔خوشیاں

ش و ب ☆

شَوْبًا (اسم) پینے کے لئے مخلول (راغب) خلط (عبدالماجد دریاآبادی)

ش و ر ☆

شَاوِرْ باب مفاعلہ (فعل امر واحد مذکر حاضر) مشورہ کر۔
شَاوَرَ اسْتَشَارَ۔مشورہ طلب کرنا
اَشَارَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے اشارہ کیا۔
اَشَارَ یُشِیْرُ اِشَارَۃً اِلٰی اشارہ کرنا عَلٰی، ب مشورہ لیا/دیا
تَشَاوُرٌ باب تفاعل (مصدر) باہم مشورہ کرنا
اَلشُّوْرٰی (اسم) مشاورت یا مجلس شوریٰ

ش و ظ ☆

شُوَاظٌ (اسم) شعلہ، انگارا

ش و ک ☆

اَلشَّوْکَۃُ (اسم) سلاح۔ہتھیار (مجازاً) لفظی ترجمہ کانٹا۔

ش و ی ☆

يَشْوِىْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ابالتا ہے۔
شَوٰى يَشْوِىْ شَيًّا (ض) وَأَشْوٰى باب=بھونا۔
الشوی (اسم) انتہائی اقدامات کھال جلاتا ہے۔(عبدالماجد دریا آبادی)

ش ی ء ☆

شَاءَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چاہا
شَاءَ يَشَاءُ شَيْئاً وَمَشِيْئَةً وَمَشَاءَةً چاہنا۔ارادہ کرنا۔
شِئْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے چاہا/ارادہ کیا۔
شِئْتُمَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر حاضر) تم دو نے چاہا/ارادہ کیا۔
شِئْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے چاہا۔ارادہ کیا
شِئْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے چاہا/ارادہ کیا۔
يَشَاءُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چاہتا ہے/ارادہ کرتا ہے۔
يَشَاؤُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چاہیں گے/ارادہ کریں گے۔
تَشَاءُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو چاہتا ہے۔
تَشَاؤُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چاہتے ہو۔
أَشَاءُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں چاہتا ہوں
نَشَاءُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم چاہتے ہیں۔
شَيْءٌ مرفوع شَيْئاً منصوب (اسم) (۱) چیز
إِنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۲:۲۰)
بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ (۲:۱۷۰)
بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں۔
نوٹ:۔لفظ شَيْئاً منصوب اکثر اوقات "ذرا سا" "بالکل" وغیرہ کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسا کہ اس آیت میں ہوا ہے۔
أَشْيَاءُ (اسم جمع مکسر) چیزیں

ش ی ب ☆

شِيْباً منصوب (اسم جمع مکسر) سفید سر۔بوڑھے لوگ۔مفرد: اَشْيَبُ
شَيْباً منصوب (اسم) بڑھاپا
شَيْبَةٌ سفید بال

ش ی خ ☆

شَيْخٌ مرفوع شَيْخاً منصوب (اسم) عمر رسیدہ۔بزرگ
شُيُوْخاً منصوب (اسم جمع مکسر) بوڑھے۔بزرگ لوگ

ش ی د ☆

مَشِيْدٌ اسم (فاعل واحد مذکر) پلستر شدہ۔بلند و بالا۔مستحکم
مُشَيَّدَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) پلستر شدہ، بلند و بالا۔قلعہ بلند۔مستحکم

ش ی ع ☆

تَشِيْعُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پھیلاتی ہے۔
شِيْعَةٌ (اسم) فرقہ
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا (۱۹:۶۹)
پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو خدا سے سرکشی کرتے تھے۔
(۲) جماعت/قوم
مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ (۲۸:۱۵)
ایک تو موسیٰ کی قوم کا تھا اور دوسرا ان کے دشمنوں میں سے۔
شِيَعاً (اسم جمع مکسر) جماعتیں قومیں۔فرقے۔طبقے۔گروہ۔جتھے۔مفرد: شِيْعَةٌ
مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا (۳۰:۳۲)
ان میں سے جنہوں نے اپنے مذہب کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور الگ الگ جتھے بن گئے (پکتھال)۔ان میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور فرقوں میں بٹ گئے۔(عبدالماجد دریا آبادی)
أَشْيَاعُ (اسم جمع مکسر) ساتھی۔شرکاء کار۔ہم مسلک

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (۵۴:۵۱)-
ہم نے بیشک تمہارے ساتھیوں کو ہلاک کر دیا-لیکن کیا کوئی ہے جسے یاد ہو (پکتھال)
اور بلاشبہ ہم نے تم جیسوں کو ہلاک کر دیا کیا کوئی ایسا ہے جو نصیحت پکڑے (عبدالماجد دریا آبادی)

شِيَةٌ دیکھئے و ش ی

ص ب ء ☆

الصَّابِئُوْنَ مرفوع الصَّابِئِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) دین سے برگشتہ-
مفرد: صَابِئٌ
صَبَا یَصْبَا وَ صَبُؤَ یَصْبُؤُ صَبًا وَ صُبُوْءًا (ف ،ک)
دین سے برگشتہ ہونا یا اپنا دین بدلنا-
نوٹ:- صابی کا لفظی معنی وہ شخص جو اپنا دین چھوڑ کر دوسرا دین اختیار کرے (ولیم لین/راغب) ان کے بارے میں مفسرین کی مختلف آراء ہیں- ان میں اکثر کی یہ رائے ہے کہ یہ ایک یہودی نصرانی فرقہ ہے دوسروں کا بیان ہے کہ وہ نیم نصرانی ہیں- امام راغب اس بات پر زور دیتے ہیں کہ یہ لوگ حضرت نوحؑ کے پیرو تھے-
کچھ مفسرین نے اس خیال کا اظہار بھی کیا ہے کہ یہ لوگ ستارہ پرست تھے لیکن اس رائے کی دوسرے مفسرین نے مخالفت کی ہے انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا ج ۱۹ ص ۹۰۷ کے مطابق صابی بابل کے نیم نصرانی فرقہ تھے جو الکسائیہ کے نام سے مشہور تھے Mandaeam کے ساتھ ان کی بہت قریبی مشابہت تھی یا سینٹ جون بپٹسٹ کے نام نہاد مسیحی تھے لیکن ان کے ساتھ ان کی پوری مشابہت نہ تھی- ایک اور روایت کے مطابق وہ قدیم ایران اور خالدیہ کا ایک فرقہ تھے جو خدا کی توحید کے قائل تھے لیکن وہ مظاہر قدرت کی آسمانی مخلوقات کی عبادت کرتے تھے-
مفسرین نے اس بات سے بھی اختلاف کیا ہے کہ وہ اہل کتاب تھے یا نہیں مفسرین کی اکثریت ان کو اہل کتاب میں شمار نہیں کرتی- ابن کثیرؒ- ابن جریرؒ اور قرطبی نے بعض ممتاز صحابہ کرام مثلاً: عبداللہ ابن عمرؓ عبداللہ بن عباسؓ اور تابعینؒ میں سے بعض مثلاً: حسن بصری بشمول امام ابوحنیفہؒ کی چند آراء نقل کی ہیں جن کے مطابق اس فرقہ کے لوگوں سے مناکحت جائز ہے-

ص ب ب ☆

صَبَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) انڈیلا- ڈالا
صَبَّ یَصُبُّ صَبًّا (ن)
انڈیلنا- لبریز ہونا
صَبَبْنَا مضاعف (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے انڈیلا
یُصَبُّ مضاعف (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) انڈیلا جاتا ہے/ یا انڈیلا جائے گا- جام بھرا جاتا ہے-
صُبُّوْا مضاعف (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم انڈیلو
صَبًّا منصوب (اسم مصدر)
انڈیلنا- بطور مبالغہ استعمال ہوا ہے مطلب یہ کہ بہت زیادہ انڈیلنا' جام بھرنا-

ص ب ح ☆

صَبَّحَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) صبح کو آیا
صَبَّحَ تَصْبِیْحًا (باب تفعیل)
صبح کو آنا
وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ (۳۸:۵۴)
اور بے شک صبح کے وقت ان پر ابدی عذاب آیا-
أَصْبَحَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) ہوگیا- فعل ناقص-
أَصْبَحَ باب افعال إِصْبَاحًا صبح کے وقت داخل ہونا' ظاہر ہونا' ہو جانا
فَأَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ (۵:۳۰)
پس وہ خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوگیا-
(۲) شروع ہوا' لگا (یعنی کچھ کرنے میں مصروف ہوا-
فَأَصْبَحَ یُقَلِّبُ كَفَّیْهِ (۴۲:۱۸)
وہ تو کف (افسوس) ملنے لگا-
أَصْبَحَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ ہوگئی
أَصْبَحْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ہوگئے-
أَصْبَحُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ہوگئے-
یُصْبِحَ منصوب' باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ہوتا ہے/ ہوگا
تُصْبِحُ مرفوع
تُصْبِحَ منصوب (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ ہوتی ہے/ ہوگی
یُصْبِحُوْا منصوب باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ہوتے ہیں/ ہوں گے-
لَیُصْبِحُنَّ باب افعال (لام تاکید ونون ثقیلہ جمع مذکر غائب) وہ

یقیناً ہو جائیں گے۔

تُصْبِحُوْا منصوب باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ہو جاؤ۔

تُصْبِحُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہو جاؤ گے۔ (۳) تم صبح کرو گے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ (۱۷:۳۰)

تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو' خدا کی تسبیح کرو (یعنی نماز پڑھو)

الصُّبْحُ (اسم) صبح' سویرے

الصَّبَاحُ (اسم) طلوع فجر۔ صبح

الاِصْبَاحُ (اسم مصدر) دن چڑھنا۔ صبح ہونا۔

مُصْبِحِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) صبح کو سفر کرنے والے۔

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ (۱۳۷:۳۷)

اور تم دن کو بھی ان کی بستیوں کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔

اَلْمِصْبَاحُ' مِصْبَاحٌ (اسم) چراغ

مَصَابِيْحُ (اسم مکسر) چراغ۔ دیئے

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ (۵:۶۷)

اور ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی۔

ص ب ر ☆

صَبَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے صبر سے برداشت کیا۔

صَبَرَ يَصْبِرُ صَبْرًا (ض) صابر ہونا۔ برداشت کرنا۔

صَبَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) (۱) انہوں نے صبر کیا۔

فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا (۳۴:۶)

وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے۔

(۲) انہوں نے برداشت کیا۔ وہ مستقل مزاج رہے۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا (۱۱:۱۶)

پھر جن لوگوں نے ایذائیں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا پھر جہاد کئے اور ثابت قدم رہے (۳) وہ ثابت قدم رہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (۱۱:۱۱)

ہاں جو ثابت قدم رہے اور جنہوں نے عمل نیک کئے (۴) تکلیف اٹھائی۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بِمَا صَبَرُوْا (۱۳۷:۷)

اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدہ نیک پورا ہوا۔

صَبَرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ثابت قدم رہے' تم نے برداشت کیا۔

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ (۲۴:۱۳)

تم نے جو صبر کیا اور ثابت قدم رہے اس لئے تم پر سلامتی ہو۔

وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ (۱۲۶:۱۶)

اور اگر تم صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے۔

صَبَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) (۱) ہم نے صبر کیا

سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا (۲۱:۱۴)

اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا (۴۲:۲۵)

اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ہم کو ضرور بہکا دیتا

يَصْبِرْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ صبر کرتا ہے۔

اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (۹۰:۱۲)

اور جو شخص خدا سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو خدا نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

تَصْبِرْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)۔ تو صبر کرتا ہے۔

تَصْبِرُوْنَ مرفوع تَصْبِرُوْا ساکن (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تم صبر کرتے ہو/کرو گے۔

لَنْ نَّصْبِرَ منصوب (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ہرگز صبر نہیں کر سکتے۔

لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ (۶۱:۲)

ہم ایک ہی طرح کی خوراک پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے (عبدالماجد دریا آبادی)

بے شک ہم صرف ایک قسم کی خوراک پر گزارہ نہیں کر سکتے (محمد اسد)

لَتَصْبِرُنَّ مؤکد بہ لام تاکید و نون

ثقیلہ جمع متکلم) ہم یقیناً صبر کریں گے۔
وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا
(۱۲:۱۴)
جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو ان پر صبر کریں گے۔
اِصْبِرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) صبر کرو۔ برداشت کرو۔ صبر کے ساتھ برداشت کرو۔
فَاصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِیْنَ
(۴۹:۱۱)
تو صبر کر کہ انجام پرہیزگاروں ہی کا (بھلا) ہے۔
(۲) صبر کے ساتھ برداشت کر (راغب)
وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ (۴۸:۵۲)
تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو۔
اِصْبِرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) برداشت کرو۔ صبر کرو۔ صبر کے ساتھ برداشت کرو۔ ثابت قدم رہو۔
صَابِرُوْا (فعل امر جمع مذکر باب مفاعلہ) ثابت قدمی کے ساتھ جمے رہو۔
اِصْطَبِرْ (فعل امر باب افتعال جمع مذکر) برداشت کر، ثابت قدم رہ۔
اَلصَّبْرُ، صَبْرٌ مرفوع صَبْرًا منصوب (اسم مصدر) صبر۔
صَابِرًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) صبر کرنے والا۔ ثابت قدم۔
اَلصَّابِرُوْنَ، صَابِرُوْنَ مرفوع اَلصَّابِرِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) صبر کرنے والے۔ ثابت قدم۔ جمے رہنے والے۔
صَابِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) صبر کرنے والی۔

صَابِرَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) برداشت کرنے والیاں، صبر کرنے والیاں۔
مَا اَصْبَرَ، اسم تفضیل، صیغہ تعجب کس قدر صبر کرنے والا۔
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَی النَّارِ
(۱۷۵:۲)
یہ (آتش) جہنم کی کس قدر برداشت کرنے والی ہیں۔
نوٹ:۔ ما یہاں تعجب کے اظہار کے لئے ہے۔
صَبَّارٌ (اسم مبالغہ واحد مذکر) بے حد برداشت کرنے والا۔

ص ب ع ☆

اَصَابِعُ (اسم جمع مکسر) انگلیاں۔ مفرد:۔ اُصْبُعٌ

ص ب غ ☆

صِبْغٌ (اسم) مزا۔ ذائقہ۔ لذت
صَبَغَ یَصْبُغُ صِبْغًا (ض)
رنگنا، دینا/لینا۔
صِبْغَةٌ (اسم) رنگ
صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً (۱۳۸:۲)
اور خدا سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے۔
یعنی:۔ دین اسلام مشیت ایزدی کے آگے گردن جھکانا اللہ کے رنگ سے مراد اللہ کی شان اور ہماری طرف سے مکمل اطاعت ہے۔
صِبْغَةَ اللّٰهِ کا معنی دین بھی ہے اور صبغ اللہ

کا مطلب ہوگا: اللہ کا دین کیونکہ دین کا انسان پر اثر ایسا ہی ہوتا ہے جیسا رنگ کا زیور پر، یا دین انسان کے دل میں اسی طرح رچ بس جاتا ہے جس طرح رنگ زیور میں۔

ص ب و ☆

اَصْبُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں مائل ہو جاؤں گا۔
صَبَا یَصْبُوْ صُبُوًّا (ن)
مائل ہونا۔ جوان ہونا۔
وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ كَیْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَیْهِنَّ (۳۳:۱۲)
تو اگر تو مجھ سے ان کا مکر دور کر دے تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا (عبد الماجد دریا آبادی)
اور اگر تو ان کی برائی مجھ سے دور نہ کر دے تو میں ان کا دلدادہ ہو جاؤں گا۔ اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا (فتح محمد)
صَبِیًّا منصوب (اسم) بچہ۔ نوجوان معصوم لڑکا

ص ح ب ☆

یُصْحَبُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کو ساتھ رکھا جا سکتا ہے۔
صَحِبَ یَصْحَبُ صَحَابَةً وَ صُحْبَةً (س)
ساتھ رکھنا۔ ساتھ ملانا
لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا

هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ (۲۱:۴۳)
وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکتے اور ہمارے خلاف وہ اکٹھے نہیں ہو سکتے (دلجوئی اور آرام کے ذریعے) (عبدالماجد دریا آبادی) وہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کر سکتے نہ ہی ہمارے خلاف ان کا دفاع ہو سکتا ہے۔
نوٹ:۔ص ح ب کے تمام مشتقات میں "ساتھ" کے معنی موجود ہوں گے۔ لہذا مذکورہ لفظ یُصْحَبُوْنَ کے لفظی معنی ہوں گے: وہ ساتھ رکھے جائیں گے۔ اس آیت کے معانی کی وضاحت کرتے ہوئے امام راغب زور دیتے ہیں:
ہماری طرف سے انہیں کوئی امن' رحم' شفقت یا سکون میسر نہیں ہوگا۔
صَاحِبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تم ساتھ دو۔ ساتھ رکھو۔ شریک بناؤ
لَا تُصَاحِبْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) ساتھ نہ رکھو۔
صَاحِب (اسم فاعل واحد مذکر) ساتھی
اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا (۹:۴۰)۔
اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دے رہے تھے کہ غم نہ کرو خدا ہمارے ساتھ ہے۔
(۲) رفیق۔
فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ (۵۴:۲۹)
تو انہوں نے اپنے رفیق کو بلایا تو اس (اونٹنی کو پکڑ کر) اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔
(۳) اہل۔
وَلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ (۲:۱۱۹)
ور اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرسش نہ ہوگی۔
(۴) کسی قسم کے تعلق کا اظہار۔
وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ (۶۸:۴۸)
اور مچھلی (کا لقمہ ہونے) والے (یونسؑ) کی طرح نہ ہونا جب انہوں نے خدا کو پکارا اور وہ (غم وغصے) میں بھرے ہوئے تھے۔
صَاحِبَيِ محذوف النون (اسم فاعل تثنی مذکر) دو ساتھی
صَاحِبَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) رفیقہ حیات۔ بیوی۔
وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا (۷۲:۳)
اور وہ' ہمارے پروردگار کی بزرگی بلند و برتر ہو' نہ تو اس کی رفیقہ حیات ہے اور نہ بیٹا (عبدالماجد دریا آبادی)
نہ بیوی ہے نہ بیٹا۔ نہ اس نے کوئی رفیقہ رکھی ہے نہ بیٹا (پکتھال)
اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بڑی ہے۔ وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد (فتح محمد)
اَصْحَابٌ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) ساتھی۔ مفرد:۔ صَاحِبٌ

ص ح ف ☆

صُحُفٌ (اسم۔ جمع مکسر) صحیفے آسمانی کتابیں۔ مفرد:۔ صَحِيْفَةٌ
صِحَافٌ (اسم جمع مکسر) ڈشیں ڈونگے مفرد: صحفة

ص خ خ ☆

الصَّآخَّةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) بہرہ کر دینے والی چیخ
صَخَّ يَصُخُّ صَخًّا (ن) کانوں سے آواز کا ٹکرانا

ص خ ر ☆

صَخْرَةٌ (اسم) چٹان
صَخْرٌ (اسم۔ جمع) چٹانیں

ص د د ☆

صَدَّ مضاعف فعل لازم (فعل مضارع واحد مذکر غائب)
(۱) روک دیا۔ ایک طرف کر دیا۔
صَدَّ يَصُدُّ صَدًّا (ن)
صُدُوْدًا مخالفت کرنا۔ موڑ دینا دور ہٹنا۔ رکا رہنا۔
صَدِيْدًا چیخنا۔
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ (۴:۵۵)
پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رکا (اور ہٹا) رہا
(۲) (متعدی) روک دیا۔ منع کر دیا۔
وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (۲۷:۴۳)۔
اور وہ جو خدا کے سوا (اور کسی کی) پرستش کرتی تھی' سلیمانؑ نے اس کو (اس سے) منع کیا۔

صَدُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے روک دیا۔
صَدَدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے روکا۔
صُدَّ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے روکا گیا۔
يَصُدُّوْنَ مرفوع يَصُدُّوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ روکتے ہیں۔
رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا (۶۱:۴)
تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے اعراض کرتے اور رک جاتے ہیں۔
(۲) وہ روکتے ہیں یا وہ روک رہے ہیں۔
وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (۳۴:۸)
اور وہ مسجد حرام میں (نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں۔ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)
(۳) وہ چیختے ہیں۔ چلاتے ہیں۔
اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ (۵۷:۴۳)
دیکھو کہ وہ لوگ اس پر چلا اٹھے (ماجد)
دیکھو! تمہارے لوگ اس پر شور و غوغا کرتے ہیں۔ (محمد علی)
دیکھو! لوگ ہنس دیتے ہیں (پکتھال)
تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے۔ (فتح محمد)
نوٹ:- يَصُدُّوْنَ بضم الصاد اور يَصِدُّوْنَ بکسر الصاد میں فرق ملحوظ رہے پہلے لفظ کا معنی "وہ روکتے ہیں" ہے اور دوسرے کا: "وہ شور و غوغا کرتے ہیں اور قہقہہ مارتے ہیں"۔

تَصُدُّوْا منصوب (فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر) کہ تم روکو
لَا يَصُدَّنَّ (فعل نہی موکد بہ نون ثقیلہ واحد مذکر غائب) وہ ہرگز نہ روکے۔
لَا يَصُدُّنَّ (فعل نہی جمع مذکر غائب) وہ نہ روک دیں
صَدٌّ (اسم) روک دینا۔
صُدُوْدٌ (اسم) رُک جانا۔ اعراض کرنا
صَدِيْدٌ (اسم) پیپ، بدبودار پانی اُبلتا ہوا پانی۔
صَدِيْدٌ کا مختلف ترجمہ۔ پس، گندا پانی۔ گرم یا ابلتا پانی کیا گیا ہے (ولیم لین)

ص د ر ☆

يَصْدُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نکلے گا۔ آگے آئے گا۔
صَدَرَ يَصْدُرُ صَدْراً وَّ مَصْدَراً (ن) نکل جانا۔ آگے بڑھنا
يُصْدِرَ منصوب باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) نکالنا۔ لے جانا
صَدْرٌ (اسم) چھاتی۔ دل۔
صُدُوْرٌ (اسم، جمع مکسر) سینے چھاتیاں، دل۔ مفرد: صَدْرٌ

ص د ع ☆

يُصَدَّعُوْنَ (فعل مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب) انہیں سردرد ہوگا یا سر چکرائے گا۔
صَدَعَ يَصْدَعُ صَدْعًا (ف) تقسیم کرنا۔
يَصَّدَّعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) منتشر ہو جائیں گے۔
نوٹ: یہ بات قابل ذکر ہے کہ اول الذکر يُصَدَّعُوْنَ باب تفعیل سے مضارع مجہول کا صیغہ ہے جبکہ موخر الذکر يَصَّدَّعُوْنَ باب تفاعل سے مضارع معروف کا صیغہ ہے موخر الذکر کلمہ دراصل يَتَصَدَّعُوْنَ ہے لیکن یہاں "ت" کو ص میں بدل دیا گیا ہے اور پھر اس کو بعد کے حرف ص میں مدغم کیا گیا ہے۔
اصْدَعْ (فعل امر واحد مذکر) اعلان کر۔ بلند آواز سے ندا دیں۔ کھلے بندوں اعلان کر۔
الصَّدْعُ (اسم مصدر) پھٹنا
وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ (۱۲:۸۶)
اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے۔
مُتَصَدِّعًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) پھٹ جانا۔

ص د ف ☆

صَدَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ دور رہا۔
صَدَفَ يَصْدِفُ صَدْفاً (ض) منہ موڑنا۔ پھر جانا
يَصْدِفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دور ہوتے ہیں، وہ ایک طرف ہوتے ہیں
الصَّدَفَيْنِ اسم تثنیٰ۔ دو چٹانیں دو پہاڑی اطراف

حَتّٰٓی اِذَا سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ (۹۶:۱۸)
یہاں تک کہ جب اس نے چٹانوں کے درمیان خلا پر کیا (پکتھال) -دو پہاڑی کناروں کے درمیانی حصے کو برابر کیا (ماجد)

ص د ق ☆

صدق (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اُس نے سچ کہا-
صَدَقَ یصْدُقُ صِدْقاً (ن) سچا ہونا- سچ بولنا- ایفاء کرنا
قُلْ صَدَقَ اللّٰہُ (۹۵:۳)
کہہ دو اللہ نے سچ کہا
(۲) وعدہ سچا کر دکھایا-
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰہُ رَسُوْلَہُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ (۲۷:۴۸)
اللہ نے اپنے پیغمبر کو دکھایا خواب سچا کر دکھایا (پکتھال)
صَدَقَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے سچ کہا-
صَدَقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) (۱) انہوں نے سچ کہا-
حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا (۴۳:۹)
بیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں-
(۲) وہ مخلص ہیں-
اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا (۱۷۷:۲)
یہی وہ لوگ ہیں جو ایمان میں سچے ہیں-
(۳) انہوں نے سچا کر دکھایا-

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاھَدُوا اللّٰہَ عَلَیْہِ (۲۳:۳۳)
مؤمنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے خدا سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا-
صَدَقْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے سچ کہا-
صَدَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سچ کہا-
صَدَّقَ (باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تصدیق کی-
وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِیْنَ (۳۷:۳۷)
اور پیغمبروں کی تصدیق کی-
(۲) ایمان لایا-
فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی (۳۱:۷۵)
نہ تو اس نے (کلام خدا کی) تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی
(۳) سچ ثابت ہوا-
وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَیْھِمْ اِبْلِیْسُ ظَنَّہٗ (۲۰:۳۴)
شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا-
صَدَّقَتْ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے تصدیق کی-
صَدَّقْتَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تو نے سچ کر دکھایا-
یُصَدِّقُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تصدیق کرتا ہے-
یُصَدِّقُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تصدیق کرتے ہیں/ وہ ایمان لاتے ہیں-

تُصَدِّقُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اعتراف کرتے ہو اور سچ کا اقبال کرتے ہو-
تَصَدَّقَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے صدقہ دیا/ بخش دیا-
لفظی ترجمہ: اس نے خیرات کی
فَمَنْ تَصَدَّقَ بِہٖ فَھُوَ کَفَّارَۃٌ لَّہٗ (۴۵:۵)
لیکن جو بدلہ معاف کر دے تو وہ اس کے لئے کفارہ ہوگا-
تَصَدَّقُوْا باب تفعل منصوب بحذف ن (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم معاف کرتے ہو-
لفظی ترجمہ: تم صدقہ دیتے ہو-
نوٹ:- تَصَدَّقُوْا اصل میں تَتَصَدَّقُوْنَ تھا آخری نون نصبی حالت کی وجہ سے گر گئی اور پہلا حرف ت' بھی حذف ہو گیا کیونکہ باب تفعل سے فعل مضارع کا پہلا حرف حذف ہو جاتا ہے حسب قواعد-
تَصَدَّقْ باب تفعل (فعل امر واحد مذکر حاضر) خیرات کر
یَصَّدَّقُوْا باب تفعل منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ معاف کریں' کہ خیرات/ صدقہ کر دیں-
فَاَصَّدَّقَ باب تفعل منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں صدقہ کروں/ دوں
لَنَصَّدَّقَنَّ باب تفعل (موکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ) ہم یقیناً صدقہ دیں گے-
الصِّدْقُ' صِدْقٌ مرفوع صِدْقاً منصوب (۱) اسم- سچ
لِیَسْئَلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِھِمْ (۸:۳۳)

تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے۔
(۲)صداقت سچائی
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا (۱۱۵:۶)
اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں۔
(۳)عظمت (راغب)
وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ (۲:۱۰)
اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے۔
نوٹ:۔ الصِّدْقُ کا لفظی ترجمہ قول یا فعل میں سچ کہنا ہے جب کہ امام راغب نے المفردات میں بیان کیا ہے کسی ایک لفظ اس کے وسیع معانی کو بیان کرنا تقریباً ناممکن ہے یہاں اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ یہ لفظ اور اس کے دوسرے مشتقات میں ہمیشہ شرف صداقت۔سچائی۔ نیکی اور استقامت کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔
صَادِقٌ مرفوع صَادِقًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) سچا۔راستباز۔ راست گو۔
الصَّادِقُوْنَ صَادِقُوْنَ مرفوع الصَّادِقِيْنَ ' صَادِقِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) راستباز لوگ
الصَّادِقَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) راستباز عورتیں
صَدَقَةٍ منصوب ومجرور (اسم) خیرات' صدقہ
الصَّدَقَاتُ (اسم) صدقات وخیرات
مفرد: الصَّدَقَةُ

صَدُقَاتُ (اسم) حق مہر
مفرد: صَدُقَةٌ
صَدِيْقٌ (اسم فاعل واحد مذکر) دوست
أَصْدَقُ (اسم تفضیل واحد مذکر) زیادہ راستباز
الصِّدِّيْقُ' صِدِّيْقٌ (اسم مبالغہ۔ واحد مذکر) راستباز آدمی۔ گہرا دوست
صِدِّيْقَةٌ (اسم مبالغہ واحد مؤنث) راستباز عورت
الصِّدِّيْقُوْنَ مرفوع الصِّدِّيْقِيْنَ مجرور اسم مبالغہ جمع مذکر۔ راستباز لوگ۔
مُصَدِّقٌ مرفوع مُصَدِّقًا منصوب (اسم فاعل' باب تفعیل' واحد مذکر) تصدیق کرنے والا
الْمُصَدِّقِيْنَ (اسم فاعل باب تفعیل جمع مذکر) تصدیق کرنے والے۔
الْمُتَصَدِّقِيْنَ منصوب ومجرور (اسم فاعل باب تفعل جمع مذکر) صدقہ وخیرات دینے والے۔
الْمُصَّدِّقِيْنَ منصوب (اسم فاعل باب تفعل جمع مذکر) صدقہ و خیرات دینے والے لوگ۔
الْمُتَصَدِّقَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) صدقہ وخیرات دینے والیاں
الْمُصَّدِّقَاتُ (اسم فاعل باب تفعل جمع مؤنث) صدقہ و خیرات دینے والیاں۔
تَصْدِيْقٌ (اسم مصدر) تصدیق

ص د ی ☆

تَصَدّٰى باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم توجہ کرتے ہو۔
تَصَدّٰى تَصَدِّيًا مطابق ہونا۔ ظاہر ہونا
تَصْدِيَةٌ (اسم مصدر) تالی بجانا

ص ر ح ☆

صَرْحٌ مرفوع الصَّرْحَ' صَرْحًا منصوب۔ محل۔ بلندوبالا عمارت۔ مینار۔

ص ر خ ☆

يَصْطَرِخُوْنَ' باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چیخیں گے/ چیخ رہے ہوں گے۔
صَرَخَ يَصْرُخُ صُرَاخًا وَ صَرِيْخًا (ن)
يَسْتَصْرِخُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مدد کیلئے پکارتا ہے
مُصْرِخٍ مجرور (اسم فاعل' باب افعال واحد مذکر) فریاد رسی کرنے والا۔
مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ (۲۲:۱۴)
نہ تو میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔
مُصْرِخِيَّ (ن محذوف)+ی (اسم فاعل باب افعال جمع مذکر) میری فریاد رسی کرنے والے

صَرِيْخَ منصوب (اسم مصدر) لفظی ترجمہ:- چلاّنا یا مدد کے لئے چیخنا/ پکارنا لیکن قرآن کریم میں اس لفظ کا مطلب فریاد رسی کرنا ہے- بالفاظ دیگر ایسا کوئی نہ ہوگا جسے مدد کے لئے پکارا جائے-

ص ر ر ☆

اَصَرُّوْا باب افعال' مضاعف (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اصرار کیا-

اَصَرَّ باب افعال اِصْرَاراً اصرار کرنا

يُصِرُّ باب افعال' مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر غائب) - وہ اصرار کرتا ہے-

يُصِرُّوْنَ باب افعال' مضاعف فعل مضارع جمع مذکر غائب)- وہ اصرار کرتے ہیں

لَمْ يُصِرُّوْا باب افعال' ساکن مضاعف (فعل مضارع جحد بہ لَمْ جمع مذکر غائب) انہوں نے اصرار نہیں کیا-

صِرٌّ (اسم) سخت سردی

صَرَّةٍ مجرور' چیخنا' چلاّنا' (اسم) درد بھری آہیں بھرنا-

ص ر ص ر

صَرْصَراً رباعی منصوب صَرْصَرٍ مجرور (اسم) خوفناک اور شدید سرد ہوا

ص ر ط ☆

اَلصِّرَاطُ' صِرَاطٌ مرفوع

صِرَاطًا منصوب (اسم) سیدھا اور درست راستہ

ص ر ع ☆

صَرْعٰی (اسم) لیٹا ہوا- سیدھا پڑا ہوا

صَرَعَ يَصْرَعُ صَرْعاً مار گرانا-

ص ر ف ☆

صَرَفَ- عَنْ: (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے موڑا- دور کیا ہٹایا-

صَرَفَ يَصْرِفُ صَرْفاً (ض) عَنْ دور ہٹانا- متوجہ ہونا- اِلٰی

صَرَفْنَا- اِلٰی: (فعل ماضی جمع متکلم) ہم اس طرف مڑے' مائل ہوئے-

يَصْرِفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ موڑتا ہے- وہ دور ہٹاتا ہے

تَصْرِفْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تم دور ہٹاؤ-

اَصْرِفْ (فعل مضارع واحد متکلم) میں دور ہٹاؤں گا-

لِنَصْرِفَ (لام تعلیل جمع متکلم) کہ ہم دور ہٹائیں

صُرِفَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب)- موڑی گئی

يُصْرَفْ ساکن (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) دور ہٹایا جائے-

يُصْرَفُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ دور ہٹائے جاتے ہیں-

تُصْرَفُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم دور ہٹائے جاتے ہو-

اِصْرِفْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) دور ہٹا

صَرَّفْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے موڑا/ پھیرا- پیش کیا-

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ (۸۹:۱۷) ہم نے اس قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کردی ہیں-

نُصَرِّفُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم طرح طرح سے بیان کرتے ہیں-

اِنْصَرَفُوْا باب انفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ چل دیئے

مَصْرُوْفاً منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) موڑا ہوا- ہٹایا ہوا

صَرْفاً منصوب (اسم مصدر) موڑ- موڑنا-

مَصْرِفاً منصوب (اسم ظرف) جائے فرار- بچ نکلنے کی راہ

تَصْرِيْفِ مجرور (اسم مصدر باب تفعیل) چلانا- گھمانا- پھرانا-

ص ر م ☆

لَيَصْرِمُنَّ (فعل مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون ثقیلہ) یقیناً وہ فصل کاٹیں گے-

صَرَمَ يَصْرِمُ صَرْماً (ض) کاٹنا

صَارِمِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) فصل کاٹنے والے

الصَّرِیْمِ مجرور (اسم مفعول واحد مذکر) کٹا ہوا - ٹوٹا ہوا -

ص ع د ☆

یَصْعَدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بلندی کی طرف چڑھتا ہے

صَعِدَ یَصْعَدُ صُعُوْداً (س) چڑھنا

تُصْعِدُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جا رہے ہو - دوڑ رہے ہو - بلندی کی طرف چڑھ رہے ہو -

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓی اَحَدٍ (۱۵۳:۳)

یَصَّعَّدُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اوپر چڑھنا - بلندی پر چڑھنا

صَعَدًا منصوب (اسم) سخت

وَمَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ یَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا (۷۲:۱۷)

اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا' وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا -

صَعُوْداً منصوب (اسم) (خوفناک مصیبت - عبرتناک سزا

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا (۷۴:۱۷)

میں اسے ایک خوفناک مصیبت میں مبتلا کروں گا -

نوٹ: - صَعُوْد کا لفظی معنی چڑھائی والا راستہ ہے - دشوار گزار پہاڑی راستہ - سخت مشکل چڑھائی (ولیم) -

صَعِیْداً منصوب (اسم) زمین مٹی

ص ع ر ☆

لَا تُصَعِّرْ باب تفعیل (فعل نہی واحد مذکر حاضر) مت پھلا

صَعَّرَ باب تفعیل تَصْعِیْراً منہ پھلانا

ص ع ق ☆

صَعِقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ غش کھا گیا -

صَعِقَ صَعْقاً خوفناک آواز سن کر غش کھا گیا - یعنی زندہ لوگ مر جائیں گے اور مردہ لوگوں کی روحیں بے ہوش ہو جائیں گی - (عبدالماجد دریا آبادی)

یُصْعَقُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ غش کھا جائیں گے -

الصَّاعِقَةُ' صَاعِقَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) بجلی کا کڑکا - خوفناک چیخ (مراد تباہ کن سزا)

الصَّوَاعِقَ (اسم صفت) (اسم جمع مکسر) بجلی کے کڑکے

صَعِقاً منصوب - بجلی زدہ

ص غ ر ☆

صَاغِرُوْنَ مرفوع الصَّاغِرِیْنَ ' صَاغِرِیْنَ منصوب مجرور (اسم فاعل - جمع مذکر) پست لوگ - ذلیل و خوار

صَغُرَ یَصْغُرُ صَغْراً (ک) گرم پکڑ چھوٹا ہونا - صِغاراً کمینہ اور رذیل ہونا -

صَغِیْراً منصوب صَغِیْرٍ مجرور (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) چھوٹا - خورد

صَغِیْرَةً (منصوب اسم فاعل واحد مؤنث) چھوٹی -

اَصْغَرُ (اسم تفضیل) خوردتر - زیادہ چھوٹا -

صَغَارٌ (اسم مصدر) ذلت' و خواری' رسوائی -

ص غ ی ☆

صَغَتْ (ی محذوف) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے کان دھرا - وہ مائل ہوئی -

صَغٰی یَصْغُوْ صَغْواً (ن) کان دھرنا - مائل ہونا

لِتَصْغٰی (لام تعلیل واحد مؤنث غائب) تاکہ وہ مائل ہو

ص ف ح ☆

لِیَصْفَحُوْا (لام تعلیل' جمع مذکر غائب) انہیں چاہیے کہ معاف کریں - درگزر کریں - صرف نظر کریں - معافی دیں -

صَفَحَ یَصْفَحُ صَفْحاً (ف) - عن معاف کرنا

تَصْفَحُوْا ساکن (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم معاف کرو یا صرف نظر کرو -

اصْفَحْ (فعل امر واحد حاضر) تو معاف کر - درگزر کر - صرف نظر کر۔
الصَّفْحَ منصوب (اسم مصدر) صرف نظر - معافی
صَفْحاً منصوب (اسم مصدر) نظر بچانا - پہلو بچانا - دور رہنا -
اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحاً (۵:۴۳)
بھلا اس لئے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو - ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں -
یہ تعبیر اس موقع پر لی گئی کہ جب ایک شہسوار اپنے گھوڑے اپنے چابک سے اس راستے سے ہٹانا چاہتا ہے جس راستے پر وہ جا رہا ہوتا ہے (ولیم لین) - اس سے مراد کسی چیز سے پہلو بچانا ہے -

ص ف د ☆

الاَصْفَادُ (اسم جمع مکسر) زنجیریں بیڑیاں - مفرد: صَفَدٌ

ص ف ر ☆

مُصْفَرًّا باب افعلال منصوب (اسم صفت واحد مذکر غائب) زرد
اصْفَرَّ باب افعلال اصْفِرَاراً زرد ہونا
صَفْرَاءُ زرد (مؤنث)
صُفْرٌ (اسم جمع) گندمی چہرے کے رنگ کا -
مفرد: صَفْرَاء و اَصْفَرُ

ص ف ص ف

صَفْصَفاً منصوب (رباعی) (اسم) ہموار اور خالی میدان - لق و دق میدان

ص ف ف ☆

الصَّافُّوْنَ مضاعف (اسم فاعل جمع مذکر) صف بستہ (یعنی فرشتے)
صَفَّ يَصُفُّ صَفّاً (ن) صف بندی کرنا
وَاِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّوْنَ (۱۶۵:۳۷)
اور ہم صف باندھے رہتے ہیں -
الصَّافَّاتُ، صَافَّاتٍ مجرور (اسم فاعل جمع مؤنث) (۱) وہ جو صف باندھے ہیں یعنی فرشتے -
وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا (۱:۳۷)
اور قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھے رہتے ہیں
(۲) پھیلے ہوئے اور پر پھیلائے ہوئے (یعنی پرندے)
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ (۱۹:۶۷)
کیا انہوں نے اپنے سروں پر اڑتے ہوئے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں
صَوَآفَّ منصوب (اسم جمع مکسر) وہ جو قطاروں میں کھڑے ہوتے ہیں (اس کا اطلاق اونٹوں پر ہوتا ہے - جنہوں نے اپنی ٹانگیں سیدھی قطار میں رکھی ہوتی ہیں (ولیم لین) -

مَصْفُوْفَةٌ مرفوع مَصْفُوْفَةٍ مجرور (اسم مفعول واحد مؤنث) قطار در قطار
صَفًّا منصوب (اسم) صفت قطار - درجہ

ص ف ن ☆

الصَّافِنَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) پلے ہوئے دوڑ کے گھوڑے
نوٹ: صافنات، صَافِنٌ کی جمع ہے جس کا مطلب تین ٹانگوں اور چوتھی ٹانگ کے کھر پر کھڑا گھوڑا ہے (ولیم لین) - (ابن کثیر)
اس کے معنی یہ ہوئے کہ بغیر حرکت کھڑا گھوڑا یا خوب پلا ہوا گھوڑا -

ص ف و ☆

اَصْفٰى باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) نمایاں - ممتاز
صَفَا يَصْفُوْ صَفْواً (ن) خالص ہونا
اَصْفٰى باب افعال اِصْفَاءً چُنتا وضاحت کرنا - ممتاز کرنا
اَفَاَصْفٰكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ (۴۰:۱۷)
(مشرکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو لڑکے دے کر ممتاز کیا -
اصْطَفٰى باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چُن لیا -
اصْطَفَيْتُ باب افتعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے چُن لیا

اصْطَفَيْنَا باب افتعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے چُن لیا
يَصْطَفِيْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ چنتا ہے
مُصْطَفًى (اسم مفعول واحد مذکر) واضح - خالص - صاف ستھرا
الْمُصْطَفَيْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) چُنے ہوئے لوگ
الصَّفَا (اسم معرفۂ علم) مکہ شریف میں خانہ کعبہ کے پاس ایک چھوٹی سی پہاڑی بلکہ صرف ایک نمایاں جگہ۔

ص ل ب ☆

صَلَبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے صلیب دی
صَلَبَ يَصْلُبُ صَلْباً (ن) صلیب دینا
وَصُلِّبَ باب تفعیل تَصْلِيْباً (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے صلیب دی جائے گی۔
يُصَلَّبُوْا باب تفعیل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) کہ ان کو صلیب دی جائے۔
لَأُصَلِّبَنَّ باب تفعیل (موکد بہ لام تاکید ونون ثقیلہ) میں یقیناً صلیب دوں گا۔
الصُّلْبِ مجرور چھاتی کی ہڈی یعنی ہنسلی أَصْلَابِ مجرور (اسم جمع مکسر) پشت' پیٹھ
نوٹ:- الصُّلْبُ (مفرد) اور اصلاب اس کی جمع دونوں کلمے قرآن کریم میں صرف ایک دفعہ وارد ہوئے ہیں لیکن جہاں بطور مفرد استعمال ہوا وہاں اس سے مراد عورت کی پسلی ہے اور جہاں بطور جمع آیا ہے اس سے مراد مرد کی پیٹھ ہے۔
نوٹ:- قرآن کریم میں مفرد صُلب' اور جمع اصلاب دونوں ہی صرف مردوں کی پشت کے معنوں میں آیا ہے - مفرد صلب سے مراد عورت کی چھاتی کی ہڈی سینا درست نہیں (مترجم)

ص ل ح ☆

صَلَحَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے صُلح کی - درست کام کیا -
صَلَحَ يَصْلُحُ (ف ' ک) سدھرنا ' اچھا ہونا - درست ہونا - مستحکم ہونا -
أَصْلَحَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے اصلاح کی - وہ نیکوکار ہوگیا -
فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ (۳۹:۵)
پس جو شخص گناہ کے بعد توبہ کرلے اور نیکوکار ہو جائے
(۲) معاہدہ یا وصیت نافذ العمل کیا / صلح کرادی -
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ (۱۸۲:۲)
لیکن اگر کسی کو مُوصی کی وصیت کو غلط راستے پر ڈالنے کا خطرہ ہو اور فریقین کے درمیان وصیت پر صلح کرادے (محمد علی)۔
اور اس پر دونوں فریقوں کے درمیان معاملات طے کرادے (عبدالماجد دریا آبادی)
(۳) درست کیا' سُدھارا
كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ (۴۷:۲)
وہ ان کی برائیوں کو مٹادے گا اور ان کا اصلاح احوال کرے گا (عبدالماجد دریا آبادی)
اور ان کی حالت سدھارے گا (محمد علی)۔
أَصْلَحُوْا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے (مستقبل کے لئے اپنے رویے اور طرز عمل کی) اصلاح کی۔
أَصْلَحْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کسی کو موزوں اور مستحکم بنادیا۔
يُصْلِحِ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اصلاح کرتا ہے - دوستی کرتا ہے - اخلاص برتتا ہے۔
يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ (۷۱:۳۳)
وہ تمہارے اعمال درست کرے گا۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ (۸۱:۱۰)
بے شک اللہ تعالیٰ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا۔
يُصْلِحَا باب تفعیل منصوب (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو صلح کریں - باہمی مفاہمت پر عمل کریں۔
يُصْلِحُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اصلاح کرتے ہیں
تُصْلِحُوْا باب تفعیل منصوب و ساکن (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم صلح کرو' باہم مفاہمت کرو۔
الصَّالِحُ صَالِحٌ مرفوع - نیکوکار
صَالِحًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) نیکوکار' راستباز' مناسب و موزوں
(۲) صالحؑ (اسم علم) حضرت صالحؑ جو قبیلہ

ثمود کی طرف نبی مبعوث ہوئے۔

صَالِحِيْنَ مجرور (اسم فاعل تثنیہ مذکر) دو راستباز آدمی

الصَّالِحُوْنَ مرفوع الصَّالِحِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) نیکوکار اور راستباز لوگ

الصَّالِحَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) اچھے (اعمال)

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (۲:۲۵)

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو۔

(۲) نیک۔ راستباز عورتیں

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ (۴:۳۴)

تو جو نیک عورتیں ہیں جو مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں۔

اَلْمُصْلِحُ (اسم فاعل واحد مذکر) خوش معاملہ شخص۔ لفظی ترجمہ: اصلاح کرنے والا۔

اَلْمُصْلِحُوْنَ مرفوع اَلْمُصْلِحِيْنَ مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) اصلاح کرنے والے۔ مفاہمت کرنے والے۔

اَلصُّلْحُ مرفوع صُلْحاً منصوب (اسم مصدر) صلح و صفائی۔ مفاہمت

اِصْلَاحٌ مرفوع الاِ صْلَاحُ، اِصْلَاحاً منصوب

اِصْلَاحٍ مجرور (اسم مصدر باب تفعیل) اصلاح۔ مفاہمت۔ درستی

ص ل د ☆

صَلْدًا منصوب (اسم) چٹیل۔ ہموار۔ اور برہنہ (چٹان)

صَلَدَ يَصْلِدُ صَلْداً (ض) سخت اور چٹیل ہونا۔

ص ل ص ل

صَلْصَالٍ مجرور (اسم) کھنکھنتی ہوئی

ص ل و ☆

صَلّٰى باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نماز پڑھی۔

صَلّٰى صَلَاةً (باب تفعیل) نماز پڑھنا

يُصَلِّيْ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)

(۱) وہ نماز پڑھتا ہے۔

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ (۳:۳۹)

وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی

(۲) درود و سلام بھیجتا ہے۔ رحمتیں نازل کرتا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ (۳۳:۴۳)

وہی ہے جو تم پر رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی

يُصَلُّوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنی رحمتیں بھیجتے ہیں۔

لَمْ يُصَلُّوْا باب تفعیل (فعل مضارع منفی جحد بہ لم جمع مذکر غائب) انہوں نے نماز نہیں پڑھی۔

لِيُصَلُّوْا باب تفعیل (لام امر جمع مذکر غائب) وہ نماز پڑھیں

صَلِّ (فعل امر باب تفعیل واحد مذکر حاضر) تو نماز پڑھ

صَلُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) باب تفعیل۔ تم درود و سلام بھیجو۔

لَا تُصَلِّ - عَلٰى - باب تفعیل (فعل نہی واحد مذکر) نماز جنازہ نہ پڑھ

اَلْمُصَلِّيْنَ منصوب و مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) نمازی لوگ

مُصَلًّى (اسم ظرف) نماز کی جگہ۔ عیدگاہ

الصَّلٰوةُ، صَلَاةٌ (اسم) نماز عبادت

صَلَوَاتٌ مرفوع الصَّلَوَاتِ مجرور (اسم جمع مکسر) (۱) نمازیں

مفرد: نماز۔ صَلٰوةٌ

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ (۲:۲۳۸)

نمازوں کی پابندی کرو۔

(۲) رحمتیں، برکتیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ (۲:۱۵۷)

یہی لوگ جن پر ان کے پروردگار کی طرف سے رحمتیں ہیں۔

(۳) عبادت گاہیں

وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ (۲۲:۴۰)

اور اگر خدا لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو راہبوں کے صومعے (عیسائیوں کے گرجے) اور یہودیوں کے عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں جن میں خدا کا بہت ساذکر کیا جاتا ہے ویران ہو چکی ہوتیں۔

ص ل ی ☆

يَصْلىٰ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ بھونے گا/ فرائی کرے گا/ ابالے گا

صَلىٰ يَصْلىٰ صَلْيًا (ف)

يَصْلَوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بھونیں گے۔

تَصْلىٰ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ بھونے گی

اِصْلَوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بھونو

صَلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم کچھ بھونو/ روسٹ کرو

اُصْلِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں بھونوں گا/ روسٹ کروں گا۔

نُصْلِيْ مرفوع نُصْلِ ساکن باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم روسٹ کریں گے

تَصْطَلُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سینکتے ہو/ تاپتے ہو۔ شدید سردی میں اپنے آپ کو آگ سے گرم رکھتے ہو۔

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ (۲۷:۷)

(یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے رستے کا پتہ لاتا ہوں۔ یا سلگتا ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو

نوٹ:۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس مادہ کے تمام مشتق سوائے باب تفعیل کے فعل لازم ہیں اور قرآن کریم میں لازم و متعدی ہر دو عقوبت واذیت کے سیاق وسباق میں استعمال ہوئے ہیں۔ اس مادہ سے باب افتعال صرف دو مرتبہ آیا ہے لیکن دونوں جگہ سزا اور تعذیب کے معنوں میں نہیں بلکہ صرف آگ تاپنے کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

صَالُوْا مرفوع، محذوف الآخر (اسم فاعل جمع مذکر) روسٹ کرنے والے۔

ص م ت ☆

صَامِتُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) خاموش لوگ

صَمْتٌ خاموش/ چپ ہونا/ رہنا

ص م د ☆

اَلصَّمَدُ: ذات باری کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام۔

مطلوب کل، ہر ایک اور ہر چیز سے بے نیاز یعنی جس میں کسی بات کی کمی نہ ہو اور کامل بالذات ہو۔ کسی کا محتاج نہ ہو۔ قادر مطلق اور ازلی و ابدی ہو۔

ص م ع ☆

صَوَامِعُ (اسم جمع مکسر) گرجے مفرد۔ صَوْمَعَةٌ

ص م م ☆

صَمُّوْا مضاعف (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ دانستہ بہرے بن گئے۔

صَمَّ يَصَمُّ صَمًّا (ن) بہرہ ہو جانا

اَصَمَّ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بہرہ کر دیا

الْاَصَمُّ (اسم صفت) بہرہ

الصُّمُّ، صُمٌّ مرفوع صُمًّا منصوب (اسم صفت جمع) بہرے لوگ

ص ن ع ☆

صَنَعُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کیا/ بنایا

صَنَعَ يَصْنَعُ صُنْعًا (ف) کرنا۔ بنانا تخلیق کرنا۔ تیار کرتا ہے۔

يَصْنَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بناتا ہے/ تیار کرتا ہے۔

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ (۳۸:۱۱) اور وہ (حضرت نوحؑ) کشتی تیار کر رہے تھے۔

(۲) بنا رہا ہے۔

وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ (۱۳۷:۷)

اورفرعون اوراس کی قوم جو (محل بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے' سب کو ہم نے تباہ کردیا۔

لِتُصْنَعَ (لام تعلیل واحد مذکر حاضر) تا کہ تم تیار ہو جاؤ۔

وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ (۳۹:۲۰)

اور یہ کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ۔

يَصْنَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کر رہے ہیں/ انجام دے رہے ہیں۔

تَصْنَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کر رہے ہو/ انجام دے رہے ہو۔

اصْنَعْ (فعل امر' واحد مذکر حاضر) تو بنا۔ تیار کر

اصْطَنَعْتُ باب افتعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے چن لیا

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ (۴۱:۲۰)

اور میں نے تجھے اپنے کام کے لئے بنایا ہے۔

نوٹ: اس کا مفہوم یہ ہوگا: میں نے پرورش کی۔ بمطابق دیگر معتبر و مستند مفسرین قرآن

مَصَانِعَ منصوب (اسم' جمع) قلعے محلات۔

وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ (۱۲۹:۲۶)

اور محل بناتے ہو' شاید تم ہمیشہ رہو گے۔

صُنْعٌ' صُنْعًا منصوب (اسم) انجام دینا بنانا/ تیار کرنا۔

وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا (۱۰۴:۱۸)

اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ (۲) کاریگری۔

صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ (۸۸:۲۷)

یہ خدا کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔

صَنْعَةَ (اسم) بنانا۔ کاریگری

ص ن م ☆

الْاَصْنَامَ' اَصْنَامًا منصوب اَصْنَامٍ مجرور (اسم' جمع مکسر) بت' مفرد: صَنَمٌ

ص ن و ☆

صِنْوَانٌ (اسم۔ مفرد) ایک ہی جڑ سے پھوٹنے والے کھجور کے دو درخت۔

ص ہ ر ☆

يُصْهَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) پگھلا دیا جائے گا۔

صِهْرًا منصوب (اسم) رشتہ کے ذریعہ قرابت

ص و ب ☆

اَصَابَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) (آفت) نازل ہونا۔

اَصَابَ باب افعال اِصَابَةٌ ٹھوکر مارنا۔ مقصد حاصل کرنا۔ درست ہونا۔ حملہ کرنا۔ برسنا۔ نازل ہونا۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ (۶۴:۱۱)

کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر خدا کے حکم سے۔

(۲) اچھے معنوں میں کسی چیز کا کسی پر نزول

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ (۴۸:۳۰)

پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں سے مینہ نکلنے لگتا ہے' پھر وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے' اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

(۳) چاہا۔ خواہش کی۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ (۳۶:۳۸)

پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیر فرمان کر دیا کہ جب وہ کہیں پہنچنا چاہے ان کے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی (محمد علی)۔ جہاں کہیں وہ چاہتے (پکتھال)۔

اَصَابَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) آن پڑی

اَصَبْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم آن پڑے۔ تم نے مارا

اَصَبْنَا باب افعال (فعل ماضی' جمع متکلم) ہم نے آن لیا۔ مارا

يُصِيْبُ مرفوع يُصِيْبَ منصوب يُصِبْ ساکن باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) آن پڑے گا۔ آن پڑے۔

(۲) تکلیف دینا/ ستانا۔

لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ (۱۲۰:۹)

انہیں خدا کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی تو ہر بات پر

ان کے لئے عمل لکھا جاتا ہے-
تُصِيْبُ مرفوع تُصِيْبَ منصوب
تُصِبْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو آن پڑے گا/ستائے گا-
لاَ تُصِيْبَنَّ باب افعال (مؤکد بہ نون ثقیلہ مضارع منفی واحد مؤنث غائب) آنہ لے-مسلط نہ ہو
تُصِيْبُوا منصوب باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم نہ ستاؤ
أُصِيْبُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں تکلیف دوں گا-
نُصِيْبُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بخشتے ہیں
نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَامَنْ نَّشَآءُ (۵۶:۱۲)
ہم جس پر چاہتے ہیں اپنی رحمت بخشتے ہیں-
مُصِيْبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) آنے والا-نازل ہونے والا
مُصِيْبَةٌ (اسم فاعل باب افعال واحد مؤنث) تکلیف-مصیبت-
صَيِّبٌ (اسم) بادل-موسلا دھار بارش-
صَوَابًا منصوب (اسم) درست صحیح

ص و ت ☆

صَوْتٌ (اسم) آواز
الْأَصْوَاتُ (اسم جمع مکسر) آوازیں

ص و ر ☆

صُرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) مائل کر/ہلا
صَارَ يَصُوْرُ صَوْرًا (ن) ہلانا-مائل کرنا-
فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ (۲۶۰:۲)
پھر چار پرندے لو اور انہیں اپنے ساتھ ہلا لو-
صَوَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) شکل دی-بنایا-سنوارا
صَوَّرَ باب تفعیل تَصْوِيْرًا شکل دینا-سنوارنا
صَوَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے شکل دی
يُصَوِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ شکل دیتا ہے/بناتا ہے-
الْمُصَوِّرُ باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) شکل دینے والا/بنانے والا-(ذات باری کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام-

ص و ع ☆

صُوَاعٌ (اسم) پیالہ

ص و ف ☆

أَصْوَافٌ مجرور (اسم جمع مکسر) اون اقسام-مفرد: صُوْفٌ

ص و م ☆

لِيَصُمْ لام امر واحد مذکر غائب) وہ روزہ رکھے-
صَامَ يَصُوْمُ صَوْمًا (ن) روزہ رکھنا عَنْ اجتناب کرنا-پرہیز کرنا
تَصُوْمُوا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم روزے رکھو-
الصَّائِمِيْنَ مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) روزہ رکھنے والے
الصَّائِمَاتِ مجرور (اسم فاعل جمع مؤنث) روزے رکھنے والیاں
صَوْمًا منصوب (اسم) روزہ
الصِّيَامُ، صِيَامٌ مرفوع الصِّيَامَ منصوب (اسم مصدر) روزے رکھنا-
الصِّيَامِ-صِيَامٍ-مجرور

ص ى ح ☆

الصَّيْحَةُ مرفوع الصَّيْحَةُ،
صَيْحَةً منصوب آواز یا ایک خوفناک چیخ
صَيْحَةٍ مجرور (اسم)

ص ى د ☆

اصْطَادُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم شکار کرو، پیچھا کرو-
صَادَ يَصِيْدُ صَيْدًا (ض) وَ اصْطَادَ شکار کرنا
صَيْدُ مرفوع الصَّيْدَ منصوب

الصَّيْدِ مجرور (۱) شکار کرنا - پیچھا کرنا -
غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وانتم حُرُمٌ
(۵:۱)
مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا -
(۲) شکار - وہ جانور جس کا شکار کیا جائے -
لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ
(۵:۹۴)
اللہ شکار (کی ممانعت) سے تمہاری آزمائش کرے گا -

ص ی ر ☆

تَصِيْرُ (فعل مضارع - واحد مؤنث غائب) آتی ہے - پہنچتی ہے - ہوتی ہے -
صَارَ يَصِيْرُ صَيْراً (ض) إِلىٰ پہنچنا
الْمَصِيْرُ مرفوع مَصِيْراً، مَصِيْرَ منصوب (اسم مصدر) واپسی منزل

ص ی ص ☆

صَيَاصِيْ (اسم جمع مکسر) قلعے
مفرد: صِيْصَةٌ صِيْصِيَةٌ

ص ی ف ☆

الصَّيْفِ مجرور (اسم) موسم گرما گرمیاں -

ض أ ن ☆

الضَّأْنُ (اسم) بھیڑ

ض ب ح ☆

ضَبْحاً منصوب (اسم مصدر) ہانپتے ہوئے
ضَبَحَ یَضْبَحُ ضَبْحاً وَ ضُبَاحاً (ف) ہانپنا-گھوڑوں کا زور زور سے سانس لینا-

ض ج ع ☆

الْمَضَاجِعُ / مَضَاجِعُ (اسم ظرف) لیٹنے کی جگہیں' بستر
مفرد: مَضْجَعٌ

ض ح ک ☆

ضَحِکَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ ہنسی-
ضَحِکَ یَضْحَکُ ضَحْکاً وَ ضِحْکاً (س)
ہنسنا-تعجب کرنا-محظوظ ہونا-مذاق اڑانا (راغب-ولیم لین)
یَضْحَکُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ہنستے ہیں-
إِذَا هُمْ مِنْهَا یَضْحَکُوْنَ (۴۳:۴۷)
تو وہ نشانیوں سے ہنسی کرنے لگے-
لِیَضْحَکُوْا (لام امر' جمع مذکر غائب) وہ ہنسیں
تَضْحَکُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہنستے ہو-
وَ کُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَکُوْنَ (۲۳:۱۱۰)
اور تم (ہمیشہ) ان سے ہنسی کرتے رہتے ہو
أَضْحَکَ باب افعال (فعل ماضی مذکر غائب) وہ ہنساتا ہے-
ضَاحِکاً ضَاحِکٌ منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ہنسنے والا-ہنستا ہوا-
فَتَبَسَّمَ ضَاحِکاً مِّنْ قَوْلِهَا (۲۷:۱۹)
تو وہ اس کی بات سن کر ہنس پڑے
ضَاحِکَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) ہنسنے والی-ہنستی ہوئی-
ضَاحِکَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ (۸۰:۳۹)
خنداں وشاداں

ض ح و ☆

تَضْحٰی منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم کو دھوپ لگے گی
ضَحِیَ یَضْحٰی ضَحاً (س) دھوپ لگنا-
ضُحٰی (اسم) بہت سویرے-صبح سویرے
لفظ ضُحٰی' خاص طور پر دن کے اس روشن حصے کی طرف اشارہ کرتا ہے جب سورج چمک رہا ہوتا ہے (ولیم لین)
وَالضُّحٰی (اسم مرکب) دن کی روشنی کی قسم
"وَ" قسمیہ ہے اور الضُّحٰی دن کی روشنی ضمیر متصل "ھا" کی طرف مضاف ہونے کی صورت میں "ی" حذف ہوگئی-اور اس کی صورت ضُحَاھا بن گئی بمعنی سورج کی روشنی

ض د د ☆

ضِدّاً منصوب (اسم) مخالف-الٹ

ض ر ب ☆

ضَرَبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
مَثَلاً ایک مثال بیان کی-مثال بنائی (پکتھال) مثال گھڑی-مثال پیش کی (عبدالماجد دریا آبادی)
ضَرْباً (ض) ضَرَبَ یَضْرِبُ
چوٹ لگانا-مارنا-باتیں بنانا یا ایک محاورہ بنانا مثال قائم کرنا-
لِ لاحقہ کے ساتھ مثال دینا-بیان کرنا-موازنہ کرنا
فِیْ لاحقہ کے ساتھ کوشش کرنا-آگے بڑھنا-
فِی الْأَرْضِ سفر کرنا
عَنْ لے جانا-اجتناب کرنا
عَلٰی پردہ ڈالنا-بند کرنا
کَیْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً (۱۴:۲۴)
خدا کس طرح ایک مثال بیان کرتا ہے-
ضَرَبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) (ا) انہوں نے بات بنائی
کَیْفَ ضَرَبُوْا لَکَ الْأَمْثَالَ (۱۷:۴۸)

انہوں نے تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں بنائی ہیں (۲) بیان کیا۔
مَاضَرَبُوْهُ لَکَ اِلَّا جَدَلاً
(۵۸:۴۳)
انہوں نے (عیسیٰ کی) جو مثال بیان کی ہے تو صرف جھگڑنے کو۔
(۳) سفر کرنا۔
اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ (۱۵۶:۳)
جب زمین میں سفر کریں
ضَرَبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) فِیْ (ا) تم آگے چل دیئے۔
اِذَاضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ (۹۴:۴)
جب تم اللہ کی راہ میں آگے بڑھو۔
فِي الْاَرْضِ تم زمین میں سفر کرو۔
اِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ (۱۰۱:۴)
جب تم سفر پر نکلو
ضَرَبْنَا۔ الْاَمْثَالَ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے مثال بنا کے رکھ دی۔
وَضَرَبْنَالَكُمُ الْاَ مْثَالَ (۴۵:۱۴)
ہم نے ان کو تمہارے لئے مثال بنا کر رکھ دیا۔
عَلٰی (۴) ہم نے پردہ ڈالا
فَضَرَ بْنَا عَلٰی اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ
(۱۱:۱۸)
تو ہم نے ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے رکھا یعنی سُلائے رکھا۔
يَضْرِبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)
مثال بیان کرتا ہے / محاورہ بیان کرتا ہے۔
يَضْرِبُ اللهُ الْاَمْثَالَ (۱۷:۱۳)
اس طرح خدا (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے۔
يَضْرِبُ اللهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ (۱۷:۱۳)
خدا حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔
اکثر مفسرین نے اس آیت میں لفظ امثال' کو محذوف سمجھا ہے۔ یوں آیت کا یہ مطلب ہوگا کہ "اللہ نے حق و باطل کے درمیان فرق بیان کرنے کے لئے مثال بیان کی ہے (دیکھئے ابن کثیرؒ ورازیؒ) ان میں سے بعض مفسرین مثلاً: قرطبی، راغب نے يَضْرِبُ فعل کا معنی موازنہ کرنا' کیا ہے یعنی اللہ حق و باطل کے درمیان موازنہ کرتا ہے اور بعض مفسرین نے اس کا ترجمہ "پسند کرتا ہے" یا "تصدیق کرتا ہے" کیا ہے۔
يَضْرِبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مارتے ہیں۔
يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ
(۵۰:۸)
ان کے چہروں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے ہیں۔
فِي الْاَرْضِ سفر کرتے ہیں۔
وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ
(۲۰:۷۳)
اور بعض دوسرے ملک میں سفر کرتے ہیں۔
يَضْرِبْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ مارتی ہیں۔
لَا يَضْرِبْنَ وہ نہ ماریں۔
لِيَضْرِبْنَ (لام امر فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں ڈھانک لیں۔
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰی جُيُوْبِهِنَّ (۳۱:۲۴)
اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں۔
لَا تَضْرِبُوْا (فعل نہی، جمع مذکر حاضر)
الْاَ مْثَالَ مثال بیان نہ کیا کرو۔
نَضْرِبُ (فعل مضارع جمع متکلم)
الْاَ مْثَالَ ہم مثالیں بیان کرتے ہیں
عَنْ باز رہیں گے۔
اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا
(۵:۴۳)
کیا ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں
اِضْرِبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) مار۔
اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ (۶۰:۲)
اپنا عصا چٹان پر دے مارو۔
انتباہ:- اضرب کا صحیح ترجمہ مارنا۔ چوٹ لگانا ہے۔ ضرب کے مادہ کے معنی میں یہاں راہ تلاش کرنا یا چل دینا کی ہرگز کوئی گنجائش نہیں ہے یہ ترجمہ ان لوگوں نے کیا ہے جو معجزات کا انکار کرنا چاہتے ہیں۔
اِضْرِبْ۔ مَثَلًا کوئی تمثیل بیان کرو۔ یا کوئی مثال بیان کرو
اِضْرِبْ ۔ طَرِيْقًا راستہ بناؤ
فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا (۷۷:۲۰)
ان کے لئے سمندر میں ایک خشک راستہ نکالو۔
اِضْرِبُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) (ا) مارو
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا (۷۳:۲)
تب ہم نے کہا۔ اس کے کسی حصے سے اسے مارو۔
(۲) مار پیٹ
وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ (۳۴:۴)
ان کے ساتھ بستروں میں سونا ترک کردو۔ اور مار پیٹ کرو۔
ضُرِبَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)
مَثَلٌ ایک مثال بیان کی گئی۔
مَثَلًا بطور مثال بیان کیا گیا
وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا (۵۷:۴۳)

اور جب مریم کے بیٹے عیسیٰ کا حال بیان کیا گیا-
(۳) لگا دینا-نصب کرنا
فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُوْرٍ (۱۳:۵۷)
پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کردی گئی-
ضُرِبَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) عَلیٰ مسلط کردی گئی-
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ (۱۱۲:۳)
ان کے پروں پر ذلت کے سائے کردیئے گئے
ضَرْبَ (اسم مصدر) مارنا
فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ (۴:۴۷)
جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑادو-
ضَرْبَ یہاں اسم مصدر ہے اور یہاں بطور امر حکم کے استعمال ہوا ہے- آیت کا مطلب یہ ہے کہ "جب تم میدان جنگ میں کافروں سے بھڑو" (دیکھئے ابن کثیر)
ضَرْبًا منصوب (اسم مصدر)
فِي الْأَرْضِ ملک میں چلنا پھرنا
لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ (۲۷۳:۲)
اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے-
(۴) چوٹ مارنا
فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ (۹۳:۳۷)
ان کو دائیں ہاتھ سے مارنا اور توڑنا شروع کیا-

ض ر ر ☆

يَضُرُّ مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر غائب) نقصان دیتا ہے- تکلیف پہنچاتا ہے-
ضَرَّ يَضُرُّ ضَرًّا وَ ضُرًّا (ن)
زخمی کرنا-نقصان دینا- دُکھ دینا
وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ (۱۰۶:۱۰)
اور خدا کو چھوڑ کر کسی ایسی چیز کو نہ پکارو جو نہ تمہارا کچھ بھلا کرسکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے-
يَضُرُّوا منصوب
يَضُرُّونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نقصان پہنچاتے ہیں-
لَن يَضُرُّوكَ وہ تمہیں ہرگز نقصان نہ دیں گے-
تَضُرُّوا منصوب
تَضُرُّونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم نقصان دیتے ہو-
لَا تَضُرُّونَهُ / لَا تَضُرُّوهُ
تم اسے نقصان نہیں دیتے- تم اسے نقصان نہ دو-
يُضَارَّ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے نقصان دیا جاتا ہے-
وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ (۲۸۲:۲)
اور کاتب دستاویز اور گواہ کو کسی طرح کا نقصان نہ پہنچے-
تُضَارَّ (فعل نہی غائب مجہول واحد مؤنث غائب) اسے نقصان دیا جائے-
لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا (۲۳۳:۲)
نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے-
أَضْطَرُّ باب افتعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں مجبور کروں گا-
اضْطَرَّ اضْطِرَارًا (باب افتعال) ناچار کرنا' مجبور کرنا' ہانکنا-
قَالَ وَمَن كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ (۱۲۶:۲)
تو خدا نے فرمایا: کہ جو کافر ہوگا میں اس کو بھی کسی قدر متمتع کروں گا پھر اس کو عذاب (دوزخ) کے (بھگتنے کے) لئے ناچار کروں گا-
نَضْطَرُّ باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مجبور کرتے ہیں-
اُضْطُرَّ باب افتعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ مجبور ہوا- ناچار ہوگیا-
اضْطُرِرْتُم باب افتعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم مجبور ہوگئے-
ضَرًّا منصوب ضَرٌّ (اسم مصدر) نقصان دینا-
ضُرٌّ (اسم مصدر) نقصان
ضَرَرٌ (اسم) (لفظی ترجمہ: نقصان)
محاورہ: بیماری یا کسی دوسری وجہ سے ناچار ہونا-
غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ (۹۵:۴)
معذور اور ناچار لوگوں کے سوا-
ضَرَّاءُ (اسم) مصیبت- نقصان دکھ-
ضَرَّاءُ وہ تکلیف ہے جو کسی شخص کو بیماری کی وجہ سے پہنچتی ہے جب کہ بَأْسَاءُ مالی پریشانی سے تعلق رکھتی ہے-
ضِرَارًا (منصوب باب مفاعلۃ اسم مصدر) دکھ دینے کے لئے-
وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا (۱۰۷:۹)
جنہوں نے ضرر پہنچانے کے لئے مسجد بنائی
وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا (۲۳۱:۲)
اور ان کو اس نیت سے نکاح میں نہ رکھو کہ انہیں تکلیف دو-
مُضَارٍّ (اسم مصدر باب مفاعلہ)

نقصان دینا

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ (۴:۱۲)

اور یہ تقسیم ترکہ میت کی وصیت کی تعمیل کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمے ہو۔

الضَّرُّ ایک فرد واحد کا فعل ہے اور الْمُضَارُّ دو کا

لفظ ضَرٌّ سے مراد فرد واحد کا فعل ہے جب کہ ضرار یا مضار (مصدر) ایک سے زائد لوگوں کا۔

ضَارٌّ (اسم فاعل واحد مذکر) نقصان دینے والا۔

وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا (۵۸:۱۰)

وہ ان کا کچھ نہیں بگاڑے گا۔

ضَارِّيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) دوسروں کو نقصان اور تکلیف دینے والے۔

مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ (۲:۱۰۲)

وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ نہ بگاڑ سکتے تھے۔

الْمُضْطَرُّ باب افتعال (اسم مفعول) مجبور و معذور۔ ناچار

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ (۲۷:۶۲)

بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے۔

ض ر ع ☆

تَضَرَّعُوْا باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے گریہ وزاری سے دعا کی (یا انہوں نے اپنے آپ کو عاجز بنا دیا)

تَضَرَّعَ يَتَضَرَّعُ تَضَرُّعًا

گریہ وزاری سے دعا کرنا۔ یا اپنے آپ کو عاجز بنانا۔

ضَرَعَ يَضْرَعُ ضَرْعًا وَ ضَرَاعَةً (ف)

ذلیل و حقیر ہونا یا کسی کے سامنے اپنے آپ کو عاجز بنانا۔

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا (۶:۴۳)

تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا۔ یہ کیوں عاجزی نہیں کرتے رہے۔

يَتَضَرَّعُوْنَ باب تفعل (فعل جمع مذکر غائب) وہ عاجزی کرتے ہیں۔

يَضَّرَّعُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ عاجزی کرتے ہیں

ضّ مضعف ظاہر کرتی ہے باب تفعل کا حرف ت اپنے بعد کے حرف ض سے بدل گیا جیسا کہ صوتیات کے قاعدے میں ہوتا ہے۔

تَضَرُّعًا منصوب (اسم مصدر باب تفعل) عاجزی و انکساری۔

ضَرِيْعٌ (اسم فاعل واحد مذکر) براچارہ، خشک گھاس۔ خاردار پودا

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ (۸۸:۶)

خاردار جھاڑ کے سوا ان کے لئے اور کوئی کھانا نہ ہوگا۔

ض ع ف ☆

ضَعُفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) کمزور ہوا۔

ضَعُفَ يَضْعُفُ ضَعْفًا وَ ضَعَافَةً (ک) کمزور ہونا۔

ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ (۲۲:۷۳)

طالب اور مطلوب یعنی عابد اور معبود دونوں گئے گزرے ہیں۔

ضَعُفُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کمزور ہو گئے۔

مَاضَعُفُوْا (فعل ماضی منفی) وہ کمزور نہیں ہوئے۔

اِسْتَضْعَفُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کمزور ہوئے۔

يَسْتَضْعِفُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کمزور ہوتا ہے

اسْتُضْعِفُوْا فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) لفظی ترجمہ: وہ کمزور بنا دیئے گئے۔ آیت ۷:۷۵ میں وارد اسْتُضْعِفُوْا سے مراد "انہیں کمزور سمجھا گیا" کیونکہ وہ نادار تھے یا ان کی تعداد کم تھی۔

يُسْتَضْعَفُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں کمزور کر دیا جاتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ (۷:۱۳۷)

جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے۔

نوٹ:۔ يُسْتَضْعَفُوْنَ سے مراد وہ لوگ ہیں جنہیں کمزور بنا دیا جاتا ہے۔ محاورہ جن پر ظلم و جبر کیا جاتا ہے۔

يُضٰعِفُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دگنا کرتا ہے۔ چند در چند کرتا ہے۔

ضَعَفَ يَضْعَفُ ضَعْفًا (ف)

ضَاعَفَ مُضَاعَفَةً باب مفاعلہ دگنا کرنا۔ کئی گناہ بڑھانا۔

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ (۲:۲۶۱)

اور خدا جس (کے مال) کو چاہتا ہے- زیادہ کرتا ہے-
يُضَاعِفُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) دگنا کیا جاتا ہے-
ضُعْفٌ (اسم) کمزوری- لاغری
اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ (۵۴:۳۰)
خدا ہی تو ہے جس نے تم کو (ابتداء میں) کمزور حالت میں پیدا کیا-
ضعف (اسم) (۱) دُگنا-
قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ (۳۸:۷)
خدا فرمائے گا:- (تم) سب کو دگنا (عذاب) دیا جائے گا-
(۲) دگنا- دوچند
لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا (۳۷:۳۴)
ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا-
ضِعْفَيْنِ (اسم مثنی) دو دگنے-
اَضْعَافًا منصوب (جمع مذکر) کئی گنا
مُضَاعَفَةً (مُضٰعَفَةً) منصوب (اسم مصدر باب مفاعلہ) چند در چند
ضَعِيْفًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) کمزور
ضُعَفَاءُ (اسم جمع) کمزور لوگ
اَضْعَفُ (اسم تفضیل) زیادہ کمزور (بلحاظ......)
مُضْعِفُوْنَ باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) چند در چند پانے والے-
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ (۳۹:۳۰)
ایسے ہی لوگ اپنے مال کو دو چند سہ چند کرنے والے ہیں-

مُسْتَضْعَفُوْنَ مرفوع مُسْتَضْعَفِيْنَ منصوب باب استفعال (اسم فاعل جمع مذکر) کمزور لوگ- محاورۃ: مظلوم لوگ

ض غ ث ☆

ضِغْثًا منصوب (اسم) مٹھی بھر تیلیاں - درختوں کی ٹہنیوں یا پودوں کی تیلیوں کی مٹھی (ولیم لین)
اَضْغَاثٌ (اسم جمع) پریشان- منتشر چیزیں-
اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ (۴۴:۱۲)
پریشان خواب-

ض غ ن ☆

اَضْغَانٌ (اسم جمع) راز- سر بدخواہی- کینہ- حسد- مفرد: ضِغْنٌ

ض ف د ع

الضَّفَادِعُ (اسم جمع) مینڈک
مفرد: ضِفْدَعَةٌ

ض ل ل ☆

ضَلَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) بھٹک گیا
ضَلَّ يَضِلُّ ضَلاَلاً وَّ ضَلاَلَةً (ض)
گمراہ ہونا' بھٹک جانا' ناکام ہونا' غائب ہونا' غلطی کرنا' دربدر ہونا' بھولنا-

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ (۱۰۸:۲)
تو وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا
(۲) ناکام ہوا-
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ (۲۴:۶)
اور جو کچھ یہ افتراء کرتے تھے وہ سب ان سے جاتا رہا-
(۳) ضائع ہوا-
اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (۱۰۴:۱۸)
وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی- ناپید ہوگئی- غائب ہوگئی-
وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ (۶۷:۱۷)
جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے تو جن کو تم پکارتے ہو سب اس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں-
ضَلَلْتُ (فعل ماضی- واحد متکلم)
میں بھٹک گیا- میں گمراہ ہوا-
قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (۵۶:۶)
تو میں گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں-
ضَلُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)
(۱) وہ گمراہ ہوئے انہوں نے غلطی کی-
قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلاً بَعِيْدًا (۱۶۷:۴)
وہ راستے سے بھٹک کر دور جا پڑے-
(۲) نابود ہو گئے- دور ہو گئے-
قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا (۳۷:۷)
تو کہیں گے کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارا کرتے تھے وہ (اب) کہاں ہیں؟ وہ کہیں

گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے (کہاں) غائب ہو گئے۔

ضَلَلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نابود ہو گئے' ہم غائب ہو گئے۔

وَقَالُوْآءَ اِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَ اِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ (۳۲:۱۰)

اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائیں گے تو کیا از سرنو پیدا ہوں گے۔

یَضِلُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) وہ گمراہ ہوتا ہے۔ بھٹکتا ہے۔

هُوَ اَعْلَمُ مَنْ یَّضِلُّ عَنْ سَبِیْلِهٖ (۶:۱۱۷)

وہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں۔

(۲) غلطی کرتا ہے' چوکتا ہے۔

لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَلَا یَنْسٰی (۲۰:۵۲)

میرا پروردگار نہ چوکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔

تَضِلَّ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) چوکتی ہے/ بھولتی ہے۔

اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰهُمَا الْاُخْرٰی (۲:۲۸۲)

ان میں سے ایک بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلائے گی۔

اَضِلُّ (فعل مضارع واحد متکلم) میں بھٹک جاؤں گا۔

قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰی نَفْسِیْ (۳۴:۵۰)

کہہ دو اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے۔

اَضَلَّ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) گمراہ کیا۔

اَضَلَّ اِضْلَالًا باب افعال گمراہی میں رہنے دیا' بشرطیکہ فاعل اللہ اور مفعول انسان کے سوا کوئی اور

(۲) گمراہ کیا

اَتُرِیْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ (۴:۸۸)

کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو خدا نے گمراہ کر دیا' اس کو راستے پر لے آؤ۔

(۳) برباد کر دیا۔

اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ (۴۷:۱)

جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) خدا کے رستے سے روکا' خدا ان کے اعمال برباد کر دے۔

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا (۳۶:۶۲)

اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا۔

اَضَلَّا باب افعال (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دونے گمراہ کیا

اَضَلُّوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے گمراہ کیا

اَضْلَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے گمراہ کر دیا

اَضْلَلْنَ باب افعال (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان (عورتوں) یعنی بتوں) نے گمراہ کیا۔

یُضِلُّ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بے راہ کر چھوڑنا

یُضْلِلْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ گمراہ کرتا ہے۔

نوٹ:- شرطیہ جملوں میں دو حرفوں میں ادغام کو فک کیا جاتا ہے لہٰذا یُضِلُّ بدل کر یُضْلِلْ ہو جاتا ہے۔

یُضِلُّوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ گمراہ کرتے ہیں۔

لِیُضِلُّوْا باب افعال (لام تعلیل جمع مذکر غائب) تا کہ وہ گمراہ کریں۔

یُضِلُّوْا منصوب ن محذوف (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ گمراہ کریں۔

ضَالًّا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) گمراہ۔ بھٹکا ہوا۔

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی (۹۳:۷)

اور تمہیں راستے سے ناواقف دیکھا تو راستہ دکھایا۔

خدا کے راستے میں سرگرداں ہونے کے معنی راستے کی تلاش میں جستجو اور کوشش کرتا ہوں گے تاکہ نور صداقت حاصل ہو۔

پیغمبر اسلام کی سیرت اپنے بچپن میں بھی مکہ جیسے انتہائی گمراہ کن ماحول میں مثالی تھی جس کی تائید معاند سیرت نگاروں نے بھی کی ہے (عبدالماجد دریا آبادی)

الضَّآلُّوْنَ مرفوع الضَّآلِّیْنَ گمراہ لوگ

ضَلَالٌ (اسم مصدر) گمراہی۔ غلطی

الضَّلَالُ (اسم مصدر) غلطی

ضَلَالَةٌ الضَّلَالَةُ (اسم مصدر) غلطی

اَضَلُّ (اسم تفضیل)

(۱) زیادہ گمراہ

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰهُ (۲۸:۵۰)

اپنی خواہشات کی پیروی کرنے والے سے زیادہ گمراہ کون ہے۔ (۲) زیادہ گمراہ

اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ (۵:۶۰)

ایسے لوگوں کا برا ٹھکانا ہے اور وہ سیدھے راستے سے بہت دور ہیں۔

مُضِلٌّ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) گمراہ کن

مُضِلِّیْنَ منصوب باب افعال

(اسم فاعل جمع مذکر) بھٹکانے والے۔گمراہ کرنے والے۔
وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا (۱۸:۵۱)
اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا۔

ض م ر ☆

ضَامِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
کمزور۔دُبلا پتلا۔سواری کا جانور
ضَمَرَ يَضْمُرُ ضُمُورًا (ن)
کمزور و لاغر ہونا
وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ (۲۲:۲۷)
اور دُبلے دُبلے اونٹوں پر جو دراز رستوں سے چلے آتے ہوں۔لمبی مسافت طے کرتے تھکے ہارے اور لاغر اس تعبیر سے مراد سفر کی تکان اور دوری کا اظہار کرنا ہے۔

ض م م ☆

اضْمُمْ مضاعف (فعل امر واحد مذکر حاضر) دباؤ۔
ضَمَّ يَضُمُّ ضَمًّا (ن) ملنا' اکٹھا کرنا بڑھانا اور دبانا
وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ (۲۰:۲۲)
اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبالو۔

ض ن ک ☆

ضَنكًا منصوب (اسم مصدر)
سخت' تنگ
ضَنُكَ يَضْنُكُ ضَنكًا وَ ضَنَاكَةً (ن)
تنگ ہونا

ض ن ن ☆

ضَنِينٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
کینہ ور
ضَنَّ يَضِنُّ ضَنًّا (ن)
کینہ ور ہونا۔بخیل ہونا۔چھپانا۔
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ (۸۱:۲۴)
اور وہ غیب کی باتوں کو ظاہر کرنے میں بخیل نہیں۔پیغمبر ﷺ کی کوئی بات مخفی اور پوشیدہ نہیں ہوتی اس کا پیغام صاف' واضح' اور غیر مبہم ہوتا ہے۔

ض ہ أ ☆

يُضَاهِئُونَ مہموز باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)
ضَاهَأَ مُضَاهَئَةً مفاعلہ
مشابہ ہونا' یکساں ہونا۔(اس فعل کا ثلاثی مجرد باب نہیں ہے (ولیم لین)
يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ (۹:۳۰)
پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کرتے تھے۔

ض و ء ☆

أَضَاءَ (مہموز) باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے روشن کیا۔
أَضَاءَ إِضَاءَةً روشن کرنا۔چمکنا۔چمکانا
ضَاءَ يَضُوءُ ضَوْءًا وَ ضِيَاءً (ن)
چمکنا
أَضَاءَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے روشن کیا۔
يُضِيءُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) روشن کرتا ہے۔
ضِيَاءٌ (اسم مصدر) روشنی

ض ی ر ☆

ضَيْرٌ معتل (اسم مصدر) نقصان
ضَارَ يَضِيرُ ضَيْرًا (ض)
نقصان دینا۔زخمی کرنا۔

ض ی ز ☆

ضِيزَىٰ (معتل) (اسم) ناجائز نامناسب
ضَازَ وَ ضَازَ يَضِيزُ ضَوْزَىٰ وَ ضِيزَىٰ (ض)
فیصلہ دینے میں بے انصافی کرنا

ض ی ع ☆

اَضَاعُوْا (معتل) باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ضائع کیا/نظرانداز کیا۔

اَضَاعَ یَضِیْعُ اِضَاعَۃً باب افعال ضائع کرنا۔نظرانداز کرنا۔گنوانا

اَضَاعُوا الصَّلٰوۃَ (۵۹:۱۹)

جنہوں نے نماز کو چھوڑ دیا

یُضِیْعُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ضائع کرتا ہے۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ (۱۴۳:۲)

اور خدا ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھودے۔

اُضِیْعُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں ضائع کرتا ہوں۔

اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ (۱۹۵:۳)

کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔

نُضِیْعُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ضائع کرتے ہیں۔

اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِیْنَ (۱۷۰:۷)

ہم بلاشبہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

ض ی ف ☆

یُضَیِّفُوْا (منصوب ان محذوف باب تفعیل معتل) یُضَیِّفُوْنَ وہ مہمان نوازی کرتے ہیں۔

ضَیَّفَ (باب تفعیل) اس نے مہمان نوازی کی۔

ضَافَ یَضِیْفُ ضِیَافَۃً (ض) مہمان ہونا یا مہمان نوازی سے لطف اندوز ہوا۔

ضَیْفٌ (اسم) مہمان

ض ی ق ☆

ضَاقَ (معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تنگ ہوگیا۔محاورہ: وہ تکلیف میں پڑا۔

ضَاقَ یَضِیْقُ ضَیْقاً وَ ضِیْقاً (ض) تنگ ہوجانا۔محصور ہونا۔

وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (۷۷:۱۱)

اُسے ان کے رویے سے دکھ ہوا (آربیری)۔

وہ ان کے رویے سے تنگدل ہوئے۔

(عبدالماجد دریاآبادی)

لفظ کے بنیادی معنی تو "بازو آگے پھیلانا ہے" اور یہ طاقت کے اظہار کے لئے استعمال ہوتا ہے یا صلاحیت اور اہلیت کے اظہار کے لئے۔

آیت کا ترجمہ یہ ہے: وہ کچھ کرنے کے قابل نہ تھے۔یا ان میں معاملہ نمٹانے کی سکت نہ تھی۔(ولیم لین)

ضَاقَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ تنگ ہوئی۔

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ (۱۱۸:۹)

ان پر جب زمین اپنی فراخی کے باوجود تنگ ہوگئی۔

یَضِیْقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تنگ ہوتا ہے۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ (۹۷:۱۵)

اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے۔

لِتُضَیِّقُوْا باب تفعیل (لام تعلیل فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تاکہ تم تنگ ہوجاؤ۔

ضَیِّقًا منصوب (اسم) تنگ

يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا (۱۲۵:۶)

اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے۔

ضَآئِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر) تنگ دل (مفعول کے مفہوم سے)

وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ (۱۲:۱۱)

تمہارا دل تنگ ہو۔

ضَیْقٌ (اسم مصدر) تنگی۔تنگ دلی۔

ط ب ع ☆

طَبَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مہر کرنا

طَبَعَ يَطْبَعُ طَبْعاً (ف)
مہر لگانا - چھاپنا -

بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ (۴:۱۵۵)

بلکہ خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر مہر کردی -

يَطْبَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مہر لگادیتا ہے -

نَطْبَعُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مہر لگادیتے ہیں -

طُبِعَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) مہر لگادی گئی -

وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (۹:۸۷)
ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی -

ط ب ق ☆

طَبَقٌ، طَبَقًا منصوب (اسم)
لفظی ترجمہ ڈھانکنا - حالت - تر

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ (۸۴:۱۹)
تم درجہ بدرجہ (رتبہ اعلیٰ) پر چڑھو گے -
یعنی اے نوع بشر! تمہارا وجود محدود اور جامد نہیں ہے - تمہیں ہر آن بدلتے نشوونما پاتے اور زندگی سے موت تک مدارج کے درمیان چلتے رہنا چاہئے - اور اسی موت سے لے کر آخرت کی زندگی تک محوِ سفر رہنا ہے عن یہاں بعد کے معنی میں استعمال ہوا ہے اور طبقا عن طبق سے مراد حالۃ بعد حالۃٍ مراد ہے -

طِبَاقاً منصوب (اسم مصدر) مدارج اور منازل -

اَلَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا (۶۷:۳)
جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے -

ط ح و ☆

طَحَا معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بڑھایا -

طَحَا يَطْحُوْ طَحْوًا (ن)
بچھانا - پھیلا دینا - بڑھانا (لازم ومتعدی) (لسان، راغب)

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا (۹۱:۶)
(اور قسم ہے) زمین کی اور جس نے اسے پھیلایا -

ط ر ح ☆

اطْرَحُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) پھینکو - آگے ڈالو -

طَرَحَ يَطْرَحُ طَرْحاً (ف، س)
پھینکنا - آگے ڈالنا -

اُقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا (۱۲:۹)
تو یوسفؑ کو) یا تو جان سے مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ -

ط ر د ☆

طَرَدْتُّ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے دھتکارا - میں نے ہنکادیا -

طَرَدَ يَطْرُدُ طَرْدًا (ن) دور بھیجنا باہر نکال دینا (متعدی) باہر ہانک دینا / ہٹا دینا -

تَطْرُدُ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو ہٹادے -

لَاتَطْرُدْ (فعل نہی واحد مذکر) مت ہٹاؤ -

طَارِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر) وہ جو کسی کو دور ہٹادے

ط ر ف ☆

طَرْفٌ، الطَّرْفُ (اسم) آنکھ
لفظی ترجمہ: آنکھ بعض آیات میں یہ لفظ حسب موقع نگاہ - نظر - دیکھنا کے معنوں میں آیا ہے -

طَرَفاً منصوب (اسم) جانب، حصہ

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (۳:۱۲۷)
(خدا نے یہ) اس لئے (کیا) کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا ذلیل ومغلوب کردے -

(۲) جانب - آخری کنارہ

طَرَفَیِ (مجرور ن محذوف) طَرَفَيْنِ (اسم تثنیٰ) دو کنارے -

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ (۱۱:۱۱۴) -

اور دن کے دونوں سروں یعنی (صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔

أَطْرَاف اسم۔جمع (۱) سرے۔ کنارے۔

فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ (۲۰:۱۳۰)

اور اس کی تسبیح کیا کرو دن کے اطراف (یعنی ظہر کے وقت)

(۲) سرحدیں۔کنارے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا (۴۱:۱۳)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔

ط ر ق ☆

الطَّارِق مجرور (اسم فاعل واحد مذکر) رات کو آنے والا۔

طَرَقَ يَطْرُقُ طَرْقاً (ن)

رات کو آنا۔دستک دینا۔مارنا۔

لفظی ترجمہ:۔رات کو کوئی چیز آنے والی یا رات کو ظاہر ہونے والی۔لہذا الطارق وہ ستارہ ہے جو رات کو چمکتا ہے۔صبح کا ستارہ بھی کیونکہ یہ رات کے آخر میں نمودار ہوتا ہے۔(راغب۔ولیم لین)

طَرِيقاً منصوب طَرِيق (اسم) راستہ۔

الطَّرِيقَة، طَرِيقَة (اسم) راستہ

طَرَائِق (اسم۔جمع) راستے

ط ر ی و

طَرِيًّا صفت۔منصوب تازہ

طَرِيَ يَطْرِيٰ ۔ طَرُوَ يَطْرُوُ طَرَاوَة (س، ک)

نرم و نازک ہونا۔تروتازہ ہونا۔

ط ع م ☆

طَعِمُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کھانا کھایا۔

طَعِمَ يَطْعَمُ طَعْماً وَ طَعَاماً (س) کھانا (فعل لازم)

طَعِمَ يَطْعَمُ طَعْماً وَ طُعْماً (س) چکھنا (فعل لازم)

طَعِمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے کھایا۔

فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا (۳۳:۵۳)

تو جب تم کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ۔یعنی اٹھ کر چلے جاؤ۔

يَطْعَمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کھاتا ہے۔

لَا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ (۶:۱۳۸)

اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں اور کوئی نہ کھائے۔

لَمْ يَطْعَمْ (مبنی بر سکون، واحد مذکر غائب) اس نے نہیں چکھا

مصدر طَعْمٌ ہے۔اوپر دیکھئے۔

وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّه مِنِّيْ (۲:۲۴۹)

اور جو نہ پئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ میرا ہے)

أَطْعَمَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کھلایا۔

أَطْعَمَ إِطْعَاماً باب افعال (فعل متعدی) کھانا کھلانا

يُطْعِمُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کھانا کھلاتا ہے۔

يُطْعِمُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کھانا کھلاتے ہیں۔

يُطْعِمُوْنِ باب افعال (مرکب لفظ) وہ مجھے کھانا کھلاتے ہیں۔

يُطْعِمُوْا منصوب نِیْ ضمیر متصل بمعنی مجھے۔کہ وہ کھلائیں، نِی مختصر ہو کر۔ن رہ گئی یعنی ی گر گئی۔

وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ (۵۱:۵۷)

میں ان سے رزق کا طالب نہیں نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے کھانا کھلائیں۔

تُطْعِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کھلاتے ہو۔

نُطْعِمُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم کھلاتے ہیں۔

أَطْعِمُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم کھلاؤ۔

يُطْعَمُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے کھلایا جاتا ہے۔

اسْتَطْعَمَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دونے کھانا مانگا۔

اسْتَطْعَمَ اسْتِطْعَاماً باب استفعال کھانا مانگنا (متعدی)

إِطْعَامٌ باب افعال (مصدر) کھانا کھلانا

طَاعِمٌ (اسم فاعل واحد مذکر غائب) کھانے والا۔

طَعَاماً منصوب طعامٌ، الطَّعَام (اسم مصدر) خوراک کھانا۔
طَعْمٌ (اسم مصدر) ذائقہ

ط ع ن ☆

طَعَنُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے طعن کیا۔
طَعَنَ یَطْعَنُ طَعْناً (ف، ن) فِی، عَلٰی نقص نکالنا۔ بدنام کرنا۔
وَطَعَنُوا فِی دِیْنِکُمْ (۱۲:۹)
اور تمہارے دین میں طعن کرنے لگیں (آربیری۔ حملہ کرنے لگے (پکتھال) ملامت کرنے لگیں (عبدالماجد دریا آبادی)
طَعْناً منصوب (اسم مصدر) بدگوئی کرنا۔
وَطَعْناً فِی الدِّیْنِ (۴۶:۴)
اور مذہب پر لعن طعن کرنا (ماجد)

ط غ ی و

طَغٰی معتل (فعل ماضی واحد مذکر) (۱) حد سے بڑھ گیا۔
طَغٰی یَطْغٰی طَغْیاً وَ طُغْیَاناً (ف) حد سے نکل جانا۔
طَغَا یَطْغُوْ اطُغْوًا وَ طُغْوَاناً (ن) پانی کا طغیانی میں آنا
اِذْهَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰی (۲۴:۲۰)
فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے
اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِی الْجَارِیَةِ (۱۱:۶۹)
پانی چڑھ گیا پانی کی سطح بلند ہوئی جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کیا۔
طَغَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ سرکش ہوئے / حد سے بڑھ گئے
یَطْغٰی (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سرکشی کرتا ہے۔
قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَآ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی (۴۵:۲۰)
دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار! ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے۔
لَا تَطْغَوْا (فعل نہی جمع مذکر) حد سے نہ بڑھو۔
اَطْغٰی (اسم تفضیل: زیادہ سرکش
كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰی (۵۲:۵۳)
وہ زیادہ ظالم اور زیادہ سرکش تھے۔
اَطْغَیْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے سرکش بنایا
قَالَ قَرِیْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَیْتُهٗ (۲۷:۵۰)
اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار! میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا۔
طَاغُوْنَ مرفوع طَاغِیْنَ، الطَّاغِیْنَ منصوب۔ (اسم جمع) خود پسند (ولیم لین) حد درجہ سرکش (عبدالماجد دریا آبادی)
الطَّاغِیَةُ بپھرا ہوا۔ گرجتا ہوا شور
الطَّاغُوْتُ (اسم) بت، جھوٹا خدا، شیطان)۔ اللہ کے سوا جس کی عبادت کی جائے وہ طاغوت ہے۔
طُغْیَاناً منصوب (اسم مصدر) حد درجہ سرکشی و خود پسندی

ط ف ء ☆

اَطْفَاَ باب افعال، مہموز (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے بجھا دیا
اَطْفَاَ اِطْفَاءً (باب افعال) آگ یا روشنی کا بجھا دینا
طَفِیَ یَطْفَاُ طُفُوْءًا (س) آگ یا روشنی کا بجھ جانا۔
یُطْفِئُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔ کہ وہ بجھا دیں۔
لِیُطْفِئُوْا لام تعلیل جمع مذکر غائب) تا کہ وہ بجھا دیں۔

ط ف ف ☆

الْمُطَفِّفِیْنَ باب تفعیل (اسم فاعل جمع مذکر) کم تولنے والے۔
طَفَّفَ تَطْفِیْفًا (باب تفعیل) معیار سے کم تول یا ناپ۔
مُطَفِّفٌ جو ناپ اور تول میں کمی کرے۔ یوں اپنے ساتھی کو دھوکا دے۔ لیکن ان معنوں میں اس کلمہ کا استعمال عام نہیں ہوتا سوائے انتہائی کم تولنے ناپنے کی صورت حال میں۔

ط ف ق ☆

طَفِقَ (فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب) لگ گیا۔ شروع ہوا۔
طَفِقَ یَطْفَقُ طَفْقاً (س) شروع کرنا

کچھ کام کرنے لگ جانا-
فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ (۳۸:۳۳)
پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے-
طَفِقَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) دونے شروع کیا-
وَطَفِقَا یَخْصِفٰنِ عَلَیْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ (۷:۲۲)
دونوں اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے ڈھانپنے لگے-

ط ف ل ☆

الطِّفْلُ (اسم جمع کے لئے بھی مستعمل ہے)- بچہ- بچے
طِفْلٌ واحد اور جمع دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے-
اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ (۲۴:۳۱)
یا ایسے لڑکوں سے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں-
طِفْلًا بچہ (اسم) صرف مفرد کے لئے استعمال ہوتا ہے-
نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ (۲۲:۵)
ہم تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر......
اَلْاَطْفَالُ (اسم- جمع) بچے مفرد: طِفْلٌ

ط ل ب ☆

یَطْلُبُ (فعل مضارع- واحد مذکر غائب) تلاش کرتا ہے-
طَلَبَ یَطْلُبُ طَلَبًا (ن) - تلاش کرنا- مانگنا' چاہنا-
طَلَبًا منصوب- تلاش کرنا
الطَّالِبُ (اسم مصدر) (اسم فاعل واحد مذکر) تلاش کرنے والا-
الْمَطْلُوْبُ (اسم مفعول واحد مذکر) جس کی تلاش ہو-

ط ل ح ☆

طَلْحٌ (اسم) پودا' درخت (یہ ایک مخصوص پھل دار درخت کا نام ہے جو حجاز میں ہوتا ہے- اس کا پھل بہت ذائقہ دار اور خوشبودار ہوتا ہے-

ط ل ع ☆

طَلَعَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب)- ایک غیر عربی لفظ ہے (لسان) بلند ہوئی- طلوع ہوئی-
طَلَعَ یَطْلُعُ طُلُوْعًا (ن) ظاہر ہونا- سورج کا چڑھنا- اُگنا- پھوٹنا-
تَطْلُعُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) طلوع ہوتی ہے-
طَلَعَ یَطْلَعُ طُلُوْعًا (ف) چڑھنا- آنا یا جھانکنا- جاننا- خبر ہونا-
عَنْ ' عَلٰى الگ ہونا-
اَطَّلَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) کیا اس نے اسلاع پائی؟
اِطَّلَعَ اطِّلَاعًا (باب افتعال) غور سے دیکھنا- جاننا-

اَ' حرف استفہام اِطَّلَعَ
اَطَّلَعَ الْغَیْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا (۱۹:۷۸)-
کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا خدا کے ہاں (سے) عہد لے لیا ہے-
اطَّلَعَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- اس نے دیکھا-
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ (۳۷:۵۵)
تب وہ خود جھانکے گا اور اسے وسط دوزخ میں دیکھے گا-
اطَّلَعْتَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تونے دیکھا-
تَطَّلِعُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تجھے خبر ہوگی- تو دیکھے گا-
لَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ (۵:۱۳)
تم ہمیشہ ان کی (ایک نہ ایک) خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو-
اَطَّلِعُ باب افتعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں چڑھتا ہوں-
لَعَلِّیْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى (۲۸:۳۸)
تاکہ میں موسیٰ کے خدا کی طرف چڑھ جاؤں-
لِیُطْلِعَ (باب افعال لام تعلیل) واحد مذکر غائب)- تاکہ خبر دے-
اَطْلَعَ اِطْلَاعًا کسی کو خبر دینا- اطلاع دینا-
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَیْبِ (۳:۱۷۹)
اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا-

طُلُوْعٌ (اسم مصدر) (سورج کا) طلوع ہونا۔
مَطْلَعٌ (اسم ظرف) طلوع کا وقت۔
مَطْلِعٌ (اسم ظرف) طلوع ہونے کی جگہ۔
مُطَّلِعُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر)۔ باخبر لوگ۔ خبر رکھنے والے لوگ
قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ (۵۴:۳۷)
(پھر) کہے گا بھلا تم (اُسے) جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو۔ یعنی کیا تم اس شخص کو دیکھنا چاہتے ہو جس نے اس طرح کی باتیں کہیں ہیں۔ گویا هَلْ تُحِبُّوْنَ اَنْ تَطَّلِعُوْا (کیا تم ان کو دیکھنا چاہو گے)۔
طَلْعٌ (اسم) کھجور کا گابھا۔
وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ (۱۰:۵۰)
اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہہ بہ تہہ ہوتا ہے۔ (۲) گابھا۔
وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ (۹۹:۶)۔
اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے

ط ل ق ☆

طَلَّقَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے طلاق دی۔
طَلَّقَ تَطْلِيْقًا (اپنی بیوی کو طلاق دینا
طَلَقَ يَطْلُقُ طَلَاقًا (ن) عہد سے آزاد ہونا۔
طَلَّقْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)۔ تم نے طلاق دی
طَلَّقْتُمُوْهُنَّ تم نے ان (عورتوں) کو طلاق دی۔
طَلَّقَكُنَّ اس نے تم (عورتوں) کو طلاق دی
طَلِّقُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) طلاق دو۔
اَلْمُطَلَّقَاتُ (اسم مفعول جمع مؤنث) طلاق یافتہ عورتیں۔
اِنْطَلَقَ (باب انفعال واحد مذکر غائب) اس نے کچھ کرنا شروع کیا
انطلق انطلاقًا کچھ کرنے لگا/ کچھ کرنے کے لئے چل پڑا۔
وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰۤى اٰلِهَتِكُمْ (۶:۳۸)
تو ان میں سے جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ چلو اپنے معبودوں (کی پوجا پر) قائم رہو۔
اِنْطَلَقَا باب انفعال (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب)۔ وہ دو چل پڑے۔
فَانْطَلَقَا وقفه حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا (۷۱:۱۸)۔
تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (خضرؑ نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔
اِنْطَلَقُوْا باب انفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔ وہ چل دیئے۔
فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ (۲۳:۶۸)
تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔
يَنْطَلِقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ جاتا ہے/ چلتا ہے۔
وَيَضِيْقُ صَدْرِىْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِىْ (۱۳:۲۶)۔
اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے۔ (نہیں چلتی)
اِنْطَلِقُوْا باب انفعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) چل دو۔
اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ (۲۹:۷۷)
جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے (اب) اس کی طرف چلو۔

ط ل ل ☆

طَلٌّ (اسم) ہلکی بارش۔ پھوار
فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ (۲۶۵:۲)
اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر، پھوار ہی سہی۔

ط م ث ☆

يَطْمِثُ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ چھوتا ہے
طَمَثَ يَطْمِثُ طَمْثًا (ض) مباشرت کے لئے عورت کو چھونا۔
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ (۷۴:۵۵)
ان سے پہلے انہیں نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوا اور نہ کسی جن نے۔

ط م س ☆

طُمِسَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) شکل مسخ ہوگئی۔

طَمَسَ يَطْمِسُ طَمْساً وَ طُمُوْساً
(ض، ن) مسخ ہونا، نابود ہونا، دور ہونا
(دل) بدہونا/بگڑنا، تباہ ہونا۔
فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ (۸:۷۷)
جب تاروں کی چمک جاتی رہے۔
طَمَسْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے شکل بگاڑ دی۔
وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤی اَعْیُنِهِمْ
(۶۶:۳۶)
اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا (کر اندھا کر) دیں۔
نَطْمِسَ منصوب (فعل مضارع جمع متکلم) کہ ہم بگاڑ دیں
مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا
(۴۷:۴)
اس سے پہلے کہ ہم چہرے بگاڑ دیں۔
مبادا ہم تمہاری امیدوں کو خاک میں ملا دیں۔ بیشتر اس کے کہ ہم شکلیں بگاڑ دیں (عبدالماجد دریا آبادی) پیشتر اس کے کہ ہم لیڈروں کو تباہ کردیں (محمد علی)۔ پیشتر اس کے کہ ہم شکلیں بگاڑ دیں (پکتھال)
نوٹ:- وجوہ کے معانی میں مفسرین کے درمیان اختلاف کے لئے دیکھئے وَ'ج' ہ' نہ کہ طَ'مَ'س۔
اِطْمِسْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تباہ کر۔
رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰۤی اَمْوَالِهِمْ
(۸۸:۱۰)
اے ہمارے پروردگار ان کے اموال تباہ کردے۔

ط م ع ☆

يَطْمَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ لالچ کرتا ہے۔
طَمِعَ يَطْمَعُ طَمَعاً وَ طَمَاعاً (ب، فِی) لالچ کرنا۔ بے تابی سے چاہنا، یا امید رکھنا
اَطْمَعُ (فعل مضارع واحد متکلم)۔ میں لالچ کرتا ہوں۔
يَطْمَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ لالچ کرتے ہیں۔
تَطْمَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)۔ تم لالچ کرتے ہو۔
نَطْمَعُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم لالچ کرتے ہیں۔
طَمَعاً منصوب (اسم مصدر) توقع کرنا

ط م م ☆

الطَّآمَّةُ (اسم) آفت/مصیبت
طَمَّ يَطُمُّ طَمًّا (ن) مضاعف بہالے جانا۔ ڈھانکنا۔
فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى
(۳۴:۷۹)
تو جب بڑی آفت (یعنی قیامت) آئے گی

ط م ن ☆

اطْمَاَنَّ افعیلال انفعلال باب تفاعل
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مطمئن ہوا۔
اطْمَاَنَّ اطْمِئْنَانًا بے اطمینانی سے آزاد ہونا۔ پُرسکون ہونا۔
فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ اِطْمَاَنَّ بِهٖ
(۱۱:۲۲)
اگر اس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے۔
اطْمَاْنَنْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تمہیں اطمینان ہوا۔ یعنی تم خطرے سے باہر ہوئے۔
اطْمَاَنُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ مطمئن ہو گئے۔
وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ اطْمَاَنُّوْا بِهَا (۱۰:۷)۔
اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے۔
لِيَطْمَئِنَّ (لام تعلیل، فعل مضارع واحد مذکر غائب) تاکہ وہ مطمئن رہے۔
وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ (۲:۲۶۰)
لیکن (میں دیکھنا) اس لئے چاہتا ہوں تاکہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کرلے۔
لِتَطْمَئِنَّ (لام تعلیل فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تاکہ تو مطمئن ہو۔
وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ (۳:۱۲۶)
اس لے کہ تمہارے دلوں کو تسلی حاصل رہے
مُطْمَئِنٌّ (اسم فاعل واحد مذکر) پُرسکون۔
وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ
(۱۰۶:۱۶)
اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔
مُطْمَئِنَّةٌ منصوب (اسم فاعل واحد مؤنث)۔ پُرسکون، پُرامن۔

قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً (۱۱۲:۱۶)
ایک بستی جو ہر طرح سے امن وچین سے رہتی تھی۔
اَلْمُطْمَئِنَّةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) پُرسکون
يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (۸۹:۲۷)
اے اطمینان پانے والی روح!
مُطْمَئِنِّيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر)۔اطمینان اور امن وچین کے ساتھ۔
مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ (۹۵:۱۷)
(اگر اس میں) فرشتے آرام وسکون سے چلتے پھرتے۔

ط ہ ☆ ☆

طٰهٰ عربی زبان کے دو مفرد حروف جن کی مختلف تاویلیں کی گئیں ہیں۔(دیکھیے ابن کثیرؒ اور عبدالماجد دریاآبادی)

ط ہ ر ☆

يَطْهُرْنَ (فعل مضارع۔جمع مؤنث غائب) وہ پاک ہوجاتی ہیں۔
طَهَرَ يَطْهُرُ طُهْرًا وَّ طُهُوْرًا وَّ طَهَارَةً (ک)
پاک وصاف ہونا۔پاک ہونا (لازم)
حَتّٰى يَطْهُرْنَ (۲:۲۲۲)۔
جب تک وہ پاک نہ ہوجائیں۔
طَهَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پاک کرلیا
طَهَّرَ تَطْهِيْرًا پاک کرنا (متعدی)
طَهَّرَكِ (۳:۴۲)۔
(اس نے) تجھے پاک بنایا۔
يُطَهِّرَ منصوب لِيُطَهِّرَ (لام تعلیل واحد مذکر غائب) تاکہ وہ پاک کرے
تُطَهِّرُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پاک کرتا ہے۔
طَهِّرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) پاک وصاف کر۔
طَهِّرَا (فعل امر تثنیہ مذکر حاضر) تم دو پاک وصاف کرو۔
تَطَهَّرْنَ باب تفعل (وہ پاک وصاف ہوگئیں)۔
تَطَهُّرًا تَطَهَّرَ يَتَطَهَّرُ (فعل ثلاثی مجرد کی طرح (فعل لازم) (یا) ان عورتوں نے اپنے آپ کو پاک وصاف کیا۔
يَتَطَهَّرُوْنَ/ يَتَطَهَّرُوْا باب تفعل منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنے آپ کو پاک وصاف کرتے ہیں۔
اِطَّهَّرُوْا باب تفعل (فعل امر جمع مذکر حاضر) اپنا آپ پاک وصاف کرو۔
مُطَهِّرٌ باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) پاک وصاف کرنے والا۔
وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (۳:۵۵)
اور تمہیں کافروں کی صحبت سے پاک کروں گا۔
مُطَّهِّرِيْنَ باب تفعل منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) اپنے آپ کو پاک وصاف کرنے والے
اَلْمُتَطَهِّرِيْنَ باب تفعل منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) پاکیزہ لوگ۔پاکباز لوگ۔
اَلْمُطَهَّرَةُ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) پاکیزہ عورت۔
أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ پاکیزہ عورتیں۔
اَلْمُطَهَّرُوْنَ باب تفعیل۔پاکیزہ لوگ
تَطْهِيْرًا باب تفعیل (اسم مصدر) پاک وصاف کرنا۔
طَهُوْرٌ (اسم مصدر ثلاثی مجرد:) صاف وپاک۔
أَطْهَرُ (اسم تفضیل واحد مذکر) پاک ترین وپاکیزہ ترین۔

ط و د ☆

اَلطَّوْدُ (اسم) چٹان۔ڈھیر،پشتہ
كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ (۲۶:۶۳)
ایک بہت بڑے ٹیلے کی طرح یا ایک مضبوط چٹان کی طرح (عبدالماجد دریاآبادی)۔
الطود کے معنی پہاڑ اسی طرح ابھری ہوئی یا بلند زمین کا قطعہ (ولیم لین)۔

ط و ر ☆

اَلطُّوْرُ طُوْرٌ (اسم معرفہ) طُور
طور کوہ سیناء اور کوہ زیتون کو اور کئی دوسرے پہاڑوں کو کہا جاتا ہے (ولیم لین)۔
أَطْوَارًا منصوب (اسم جمع) حالتیں۔مرحلے
مفرد: طَوْرٌ

ط و ع ☆

طَوَّعَتْ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے خوشگوار

بنایا-

طَوَّعَ خوشگوار بنایا-

طَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ اس کے نفس نے اسے اجازت دی اس کے لئے قابل عمل اور آسان بنایا- یعنی اپنے آپ کو کچھ کرنے کے اہل بنایا-

طَاعَ یَطُوْعُ طَوْعاً وَ طَاعَةً (ن) حکم ماننا- اطاعت کرنا- فرماں بردار ہونا

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِیْهِ (۵:۳۰)

تو اس کے نفس نے اسے بھائی کے قتل ہی کی رغبت دی-

اَطَاعَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اطاعت کی

اَطَاعُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اطاعت کی-

اَطَعْنَ باب افعال (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے اطاعت کی-

اَطَعْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم مردوں نے اطاعت کی-

اَطَعْتُمُوْهُ تم نے اس کی اطاعت کی

اَطَعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے اطاعت کی-

یُطِیْعُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اطاعت کرتا ہے-

لَوْ یُطِیْعُکُمْ فِیْ کَثِیْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ (۴۹:۷)

اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں-

یُطِعْ باب افعال (ساکن واحد مذکر غائب) یُطِیْعُ - وہ اطاعت کرے- جملہ شرطیہ ہونے کے باعث حذف علت ی گر گئی-

یُطِیْعُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اطاعت کرتے ہیں-

تُطِیْعُوْا (باب افعال منصوب) کہ اگر تم اطاعت کرو-

نُطِیْعُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اطاعت کرتے ہیں-

اَطِیْعُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم اطاعت کرو-

اَطِعْنَ باب افعال (فعل امر جمع مؤنث حاضر) تم عورتیں اطاعت کرو-

وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ (۳۳:۳۳)

تم عورتیں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو-

آیت ۴:۳۴ میں فَاِنْ اَطَعْنَکُمْ یعنی اگر عورتیں تمہاری اطاعت کریں' میں صیغہ اَطَعْنَ ماضی کا ہے جو فعل ماضی جمع مؤنث غائب کا صیغہ ہے جس کا مطلب ہے "انہوں نے اطاعت کی" لیکن آیت ۳۳:۳۳ میں یہی صیغہ اَطِعْنَ (فعل جمع مؤنث) آیا ہے- طالب علموں کو طرف پر زیر اور زبر کا فرق پہنچانا چاہئے-

اَطِیْعُوْنِ باب افعال (مرکب کلمہ) میری اطاعت کرو-

(اَطِیْعُوْا + نِیْ اَطِیْعُوْنِیْ)

نِیْ کی مخفف صورت نِ ہوگئی-

لَا تُطِعْ باب اَفعال- (فعل نہی واحد مذکر حاضر) مت اطاعت کرو-

یُطَاعُ باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب)- اس کی اطاعت کی جاتی ہے-

تَطَوَّعَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- اس نے رضا کارانہ کام کیا-

تَطَوَّعَ تَطَوُّعاً (باب تفعل) رضا کارانہ کوئی کام کرنا-

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ (۲:۱۵۸)

اور جو کوئی نیک کام کرے تو بے شک خدا قدر شناس اور دانا ہے-

اِسْتَطَاعَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) سکا- قابل ہوا-

اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ / اِسْطَاعَ یَسْطِیْعُ اِسْتِطَاعَةً

قابل ہونا- سکنا- طاقت رکھنا- منظوری کچھ کر سکتا ہے-

مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا (۳:۹۷)

جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے

اِسْتَطَعْتَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو کر سکا- کرنے کے قابل ہوا-

اِسْتَطَعْتُ باب استفعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں قابل ہوئے

اِنْ اُرِیْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ (۱۱:۸۸)

میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے تمہارے معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں-

اِسْتَطَاعُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کر سکے- قابل ہوئے-

اِنِ اسْتَطَاعُوْا اگر وہ کر سکیں-

مَا اسْتَطَاعُوْا وہ نہیں کر سکے-

اِسْتَطَعْنَا باب استفعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم کر سکے-

لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَکُمْ (۹:۴۲)

اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ نکل کھڑے ہوتے-

اِسْطَاعُوْا باب استفعال (مثل

اسْتَطَاعُوْا)
فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا (۱۸:۹۷)
پھر ان میں نہ یہ قدرت رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں۔
يَسْتَطِيْعُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کر سکتا ہے
هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً (۵:۱۱۲)
کیا تمہارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان (سے) طعام کا خوان نازل کرے۔
لَمْ يَسْتَطِعْ باب استفعال (ساکن واحد مذکر غائب) وہ نہ کر سکا۔
تَسْتَطِيْعُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو کر سکتا ہے
لَنْ تَسْتَطِيْعَ (منصوب واحد مذکر حاضر) تم ہرگز نہیں کر سکتے۔
لَمْ تَسْتَطِعْ / لَمْ تَسْطِعْ باب استفعال (فعل مضارع ساکن واحد مذکر حاضر)۔تم نہ کر سکے۔
يَسْتَطِيْعُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کر سکتے ہیں۔
تَسْتَطِيْعُوْنَ باب استفعال (منصوب جمع مذکر حاضر) تم کر سکتے ہو۔
تَسْتَطِيْعُوْا باب استفعال (منصوب جمع مذکر حاضر) کہ تم کر سکو۔
لَنْ تَسْتَطِيْعُوْا ہرگز تم نہیں کر سکو گے۔
طَوْعًا منصوب (اسم مصدر) اپنی مرضی سے۔
طَاعَةٌ (اسم مصدر) فرماں برداری

طَائِعِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) اپنی خوشی سے کچھ کرنے والے۔مفرد طَائِعٌ
مُطَاعٌ (اسم مفعول واحد مذکر) جس کی اطاعت کی جائے۔
الْمُطَّوِّعِيْنَ باب تفعّل (اسم فاعل جمع مذکر) اپنی خوشی یا رضا کارانہ کچھ کرنے والے۔باب تفعّل کی 'ت' 'ط' میں مدغم ہوگئی

ط و ف ☆

طَافَ - عَلٰى معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اس نے طواف کیا۔ پھر گیا۔
طَافَ يَطُوْفُ طَوْفًا وَّ طَوَافًا وَّ طَوْفَانًا وَّ تَطْوَافًا
طواف کرنا، گرد چکر لگانا۔ ب، حَوْلَ چکر پورا کرنا۔ عَلٰى آ جانا۔ عَلٰى، بَيْنَ گرد چکر لگانا۔
فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ (۶۸:۱۹)
وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے اس پر ایک آفت پھر گئی۔
يَطُوْفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ طواف کرتا ہے۔
يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ (۵۶:۱۷)
نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔
يَطُوْفُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ طواف کرتے ہیں۔
يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ (۵۵:۴۴)

وہ دوزخ اور گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے۔
يُطَافُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) طواف کیا جاتا ہے۔ پاک کیا جائے گا۔
يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ (۳۷:۴۵)
شراب لطیف کا جام کا ان میں دور چل رہا ہوگا۔
يَطَّوَّفُ (باب افتعال) طواف کرنا۔ گردش کرنا۔
اطَّوَّفَ يَطَّوَّفُ (باب افتعال) گرد گردش کرنا۔ طواف کرنا۔
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا (۲:۱۵۸)
اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے۔
لِيَطَّوَّفُوْا (لام امر جمع مذکر غائب) انہیں طواف کرنا چاہئے۔
وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ (۲۲:۲۹)
اور خانہ قدیم یعنی بیت اللہ کا طواف کریں
طَوّٰفُوْنَ (اسم مبالغہ جمع مذکر) کثرت سے طواف کرنے والے۔
طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ (۲۴:۵۸)
ایک دوسرے کے پاس کثرت سے آتے جاتے رہتے ہیں۔
طَائِفٌ (اسم فاعل واحد مذکر) آفت
فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ (۶۸:۱۹)
اس پر ایک آفت پھر گئی۔
طَائِفِيْنَ (اسم جمع) (۲) طواف

کرنے والے۔

وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ (۲۶:۲۲)

اورتم طواف کرنے والوں کیلئے میرے گھر کوصاف کر۔

طَائِفَةٌ (اسم فاعل۔واحد مؤنث) ایک جماعت/گروہ۔(ا) لوگوں کا ایک گروہ تعداد ایک ہزار تک (راغب)

طَائِفَتَانِ مرفوع طَائِفَتَيْنِ، الطَّآئِفَتَيْنِ (اسم مثنی) دو جماعتیں۔

الطُّوْفَانُ (اسم) سیلاب۔طوفان

لفظی ترجمہ: موسلا دھار بارش یا سیلاب۔

محاورہ: کوئی دوسری آفت سماوی

ط و ق ☆

يُطَوَّقُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کی گردنوں میں طوق ڈالے جائیں گے۔

طَوَّقَ تَطْوِيْقاً عائد کرنا۔ڈال دینا۔گھیرنا۔کسی گردن میں کالر یا ہار پہنانا

طَاقَ يَطُوْقُ طَوْقاً (ن) کچھ کرنے کے قابل ہونا، کچھ کرنے کی طاقت رکھنا۔

سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ (۱۸۰:۳)

وہ جس مال میں بخل کرتے تھے، جلد ہی اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا۔ (یعنی جس مال کو بخل کرکے رکھا، وہ مال ان کی گردنوں میں ہار بنا کر ڈالا جائے گا جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے: یہ (مال) ڈسنے والے سانپ کی شکل میں گردن پر ڈالا جائے گا۔

يُطِيْقُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ طاقت رکھتے ہیں۔ وہ اس قابل ہیں / برداشت کرسکتے ہیں۔

أَطَاقَ إِطَاقَةً باب افعال۔کوئی کام کرنے کے قابل ہونا۔

وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ (۱۸۴:۲)

اور جو لوگ مشکل سے روزہ رکھ سکتے ہوں تو اس کا فدیہ ایک مسکین آدمی کو کھانا کھلانا ہے۔ یعنی جو لوگ (مرد و زن) اس قدر کمزور ہوں یا آخری عمر میں ہوں۔ لفظ طاقتور کا مطلب کسی کام کا انتہائی مشکل اور مشقت سے کرنا ہے کہ کوئی کر تو لے لیکن بے حد تکلیف کے ساتھ (عبدالماجد دریا آبادی۔ولیم لین)

طَاقَةٌ (اسم) قوت۔

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ (۲۸۶:۲)

اے پروردگار! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں وہ ہمارے سر پر نہ رکھیو۔

ط و ل ☆

طَالَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) دراز ہوگیا۔

طَالَ يَطُوْلُ طُوْلاً (ن)

طویل ہونا۔طویل مدت تک جاری رہنا۔مستقل رہنا۔

حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ (۴۴:۲۱)

یہاں تک کہ اسی میں ان کی عمریں بسر ہوگئیں۔

تَطَاوَلَ فعل تفاعل (معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) دراز ہوگیا

مثلاً باب تفاعل تَطَاوَلَ

فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ (۴۵:۲۸)

پھر ان پر مدت طویل گزر گئی

طَوِيْلاً منصوب (اسم فاعل بروزن فَعِيْل واحد مذکر) دراز لمبی

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحاً طَوِيْلاً (۷:۷۳)

دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں۔

طُوْلاً منصوب (اسم مصدر) بلندی

وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلاً (۳۷:۱۷)

اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں کی چوٹی تک پہنچ جائے گا۔

الطَّوْلُ (اسم) طاقت وقوت استطاعت۔

ذِي الطَّوْلِ (۳:۴۰)

قوت کا مالک۔ (تمام کفایتوں) کا مالک بے پناہ نعمتوں کا مالک۔ طاقت، نعمت اور لطف وکرم کا مالک (لسان)۔

(۲) صاحب استطاعت۔

اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ (۸۶:۹)

جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں۔

لفظی ترجمہ: دوست کے مالک (ماجد)

طَوْلاً منصوب (اسم) (۳) ذرائع وسائل۔

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلاً اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ (۲۵:۴)

اور جو شخص تم میں سے آزاد عورتوں

(بیبیوں) سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے۔

لَمْ يَسْتَطِعْ طَوْلاً کا مطلب اکثر یہ لیا جاتا ہے کہ "وہ مقدور یا استطاعت نہیں رکھتا یعنی مالی لحاظ سے۔ لیکن مفتی محمد عبدہ نے نہایت مدلل طریقے سے اس نظریے کا اظہار کیا ہے کہ اس میں موانع شامل ہیں خواہ وہ مادی ہوں شخصی ہوں یا سماجی ہوں (اسد: حواشی ۴ ۲۹ بحوالہ المنار ج ۵: ۱۹)

☆☆☆☆

طَالُوْت (اسم معرفہ) طالوت

بائبل میں طالوت کو Saul لکھا ہے۔ جن کا سلسلہ نسب بنی اسرائیل کے بن یامین کی شاخ سے جاملتا ہے۔ واضح رہے کہ یہ شاخ باقی تمام شاخوں سے قبیلے کی کم تعداد والی شاخ تھی۔ (عبدالماجد دریا آبادی ص ۲ ج ۶۴۳)

ط و ی ☆

نَطْوِیْ معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم لپیٹ لیں گے۔

طَوٰی يَطْوِيْ طَيًّا (ض)

تہہ کرنا۔ لپیٹنا۔

طَيٌّ (اسم مصدر) لپیٹ لینا۔

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ (۲۱: ۱۰۴)

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹیں گے جس طرح خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں۔

مَطْوِيّٰتٌ (اسم جمع مؤنث) لپٹی ہوئی چیزیں۔

وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ (۳۹: ۶۷)

اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔

طُوًی (اسم معرفہ) طویٰ

لفظی ترجمہ: وہ چیز جو دو دفعہ کی گئی ہو دو بار برکت دی گئی ہو۔ اور دو بار پاک کی گئی ہو۔ بطور اسم معرفہ یعنی علم یہ جگہ سیناء پہاڑ کے دامن میں واقع ہے یہ جگہ سینا کی دائیں طرف وادی شعیب نامی ایک تنگ گھاٹی میں ہے جو جنوب مشرق کی طرف اس سُفسیفح کے بالمقابل ایک وسیع میدان میں واقع ہے۔

ط ی ب ☆

طَابَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ وہ خوش ہوا/اچھا ہوا۔

طَابَ يَطِيْبُ طِيْبًا وَ طِيْبَةً (ض)

اچھا ہونا۔ خوشگوار ہونا۔ قابل قبول ہونا۔ جائز ہونا۔

طَابَتْ نَفْسُهٗ اس کا دل خوش ہوا۔

طَابَتْ عَنْهُ نَفْسًا اس عورت نے از خود چھوڑ دیا۔

فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ (۴: ۳)

جو عورتیں تم کو پسند ہوں ان میں سے دو دو تین تین، چار چار ان سے نکاح کرلو۔

طِبْنَ نَفْسًا (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں از خود چھوڑ دیا۔

فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا (۴: ۴)

اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے تم کو کچھ چھوڑ دیں۔

طِبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم خوش ہوئے۔

طُوْبٰى اسم (مذکر و مؤنث) طَيِّبَةٌ کی جمع اَطْيَبُ (اسم تفضیل)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَ حُسْنُ مَاٰبٍ (۱۳: ۲۹)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لئے خوش حالی اور عمدہ ٹھکانا ہے۔

اَلطَّيِّبُ صفت طَيِّبًا منصوب اچھا (اسم فاعل بروزن فَعِيْل)

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَ الطَّيِّبُ (۵: ۱۰۰)

کہہ دو کہ پاک اور ناپاک چیزیں برابر نہیں ہوتی۔ (۲) پاک وصاف

فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا (۴: ۴۳)

تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح کر کے تیمم کرلو۔

(۳) مجموعی طور پر۔

كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا (۲: ۱۶۸)

لوگو! جو چیزیں زمین میں ہیں، حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔ (۴) نرم۔

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ (۲۲: ۲۴)

اور ان کو پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی۔

اَلطَّيِّبُوْنَ مرفوع طَيِّبِيْنَ، اَلطَّيِّبِيْنَ (منصوب اسم جمع) نیک لوگ۔ ضد: بد

طَيِّبَةٌ (اسم مؤنث۔ صفت)

(۱) اچھا، نہایت عمدہ۔

بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ (۱۵:۳۴)

پاکیزہ زمین اور بخشنے والا رب۔

(۲) نرم خوشگوار۔

وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ (۲۲:۱۰)

اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں) سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں۔

الطَّيِّبَاتُ (اسم جمع مؤنث)

اچھی پاکیزہ چیزیں۔

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ (۵:۵)

آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئیں۔

ط ی ر ☆

يَطِيْرُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)

طَارَ يَطِيْرُ طَيْراً وَ طَيَرَاناً (ض)

پرندوں کا اڑنا۔ بھاگنا۔

وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ (۶:۳۸)

دو پروں سے اڑنے والے پرندوں کی بھی تمہاری طرح جماعتیں ہیں۔

تَطَيَّرْنَا (باب تفعل۔فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بدشگونی کی۔

تَطَيَّرَ وَ اطَّيَّرَ بدشگونی کے فال بدلینا

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ (۳۶:۱۸)

وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک سمجھتے ہیں۔

اطَّيَّرْنَا باب تفعل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بدفال لی۔

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَ بِمَنْ مَّعَكَ (۲۷:۴۷)

وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے شگون بد ہیں۔

يَطَّيَّرُوْا باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ فال بد لیتے ہیں

طَيْرٌ (اسم) پرندہ

الطَّيْرُ (اسم) پرندہ

طَائِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

لفظی ترجمہ: (۱) اڑنے والا جانور

وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ (۶:۳۸)

اور نہ دو پروں سے اڑنے والا جانور

محاورۃً: (۲) عمل، نامہ اعمال۔

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ (۱۷:۱۳)

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورت کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔

طَائِرٌ، لفظی معنی پرندہ کے علاوہ محاورۃً اس کے معنی انسان کے اعمال بھی ہیں جو انسان کی خوشی وسعادت کا سبب ہوتے ہیں اور جو نیک و بد ہونے کے اعتبار سے انسان کے گلے کا طوق ہوں گے (ولیم لین)

(۳) شگونِ بد

قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ (۲۷:۴۷)

(صالحؑ نے) کہا تمہاری بدشگونی خدا کی طرف سے ہے۔

مُسْتَطِيْراً منصوب باب استفعال (اسم فاعل واحد مذکر) چھا جانے والا (عبدالماجد دریا آبادی و پکتھال)۔ جو طول وعرض میں پھیلے (علامہ یوسف علی)۔

يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا (۷۶:۷)

اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی، خوف رکھتے ہیں۔

ط ی ن ☆

طِيْنٌ، الطِّيْنُ مرفوع طِيْنًا منصوب (اسم صفت): مٹی

ظ ع ن ☆

ظَعْنٌ (اسم مصدر) سفر پر چلنا جدا ہونا-
ظَعَنَ يَظْعَنُ ظَعْناً وَ مَظْعَناً (ف) چلنا- سفر کرنا- رخصت ہونا-
وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ (۸۰:۱۶)
اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے ڈیرے بنائے جن کو سبک دیکھ کر سفر (اور حضر) میں کام میں لاتے ہو-

ظ ف ر ☆

اَظْفَرَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- کامیاب بنا دیا-
اَظْفَرَ باب افعال اِظْفَاراً فتح دینا فتح مند بنا دینا-
ظَفِرَ يَظْفَرُ ظَفَراً (س) - ب ' عَلىٰ حاصل کرنا- غلبہ پانا-
مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ (۲۴:۴۸)
تم کو ان کافروں پر فتح یاب کرنے کے بعد
ظُفُرٌ (اسم جمع) پنجے انگلیوں کے ناخن شکاری پرندوں کے پنجے-
مفرد: ظُفْرٌ

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ (۱۴۶:۶)
ہم نے یہودیوں پر سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے-

ظ ل ل ☆

ظَلَّ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) رہا- رہ گیا-
ظَلَّ يَظَلُّ ظَلًّا وَ ظُلُوْلاً (ف) ہونا- ہو جانا- اُگ آنا-
ظَلَّ کے بعد اگر فعل مضارع آئے یا فاعل آئے یا علیٰ آئے تو اس صورت میں ظَلَّ کے معنی ہوں گے: جاری رکھنا' کچھ کرنا' کچھ کرتے رہنا' اور کسی چیز کو محفوظ رکھنا-
ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا (۵۸:۱۶)
تو اس کا منہ (غم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے-
ظَلَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ہو گئی-
فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ (۴:۲۶)
پھر ان کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں
ظَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو رہا-
(ظَلْتَ اصل میں ظَلِلْتَ تھا)
وَانْظُرْ اِلٰى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا (۹۷:۲۰)-
اور جس معبود (کی پوجا) پر تو (قائم) معتکف تھا اس کو دیکھ-
ظَلُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ رہے- انہوں نے رکھا-

فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ (۱۴:۱۵)
تو وہ اس میں چڑھنے بھی لگیں-
لَظَلُّوْا لام تاکید (فعل ماضی جمع مذکر غائب) تو وہ جاری رکھتے-
وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ (۵۱:۳۰)
اور اگر ہم ایسی ہوائیں بھیجیں کہ وہ (اس کے سبب) کھیتی کو دیکھیں کہ زرد (ہو گئی ہے) تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں-
ظَلْتُمْ (فعل ماضی- جمع مذکر حاضر)
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ (۶۵:۵۶)
تو تم باتیں بناتے رہ جاؤ-
يَظْلَلْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ رہ جائیں-
اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ (۳۳:۴۲)
اگر خدا چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے اور جہاز کھڑے رہ جائیں-
نَظَلُّ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم قائم ہیں-
فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ (۷۱:۲۶)
اور ہم ان (کی پوجا) پر قائم رہیں گے-
ظَلَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سایہ کیا-
ظَلَّلَ تَظْلِيْلاً باب تفعیل وَ اَظَلَّ اِظْلَالاً سایہ کرنا-
ظِلٌّ ' اَلظِّلُّ مرفوع ظِلًّا منصوب (اسم) سایہ- چھاؤں-
اَظْلَالٌ' ظِلَالٌ' ظُلُوْلٌ (جمع)
ظِلَالٌ (اسم جمع) سایے-
مفرد: ظِلٌّ

ظُلَّةٌ (اسم) وہ چیز جو سایہ کرے
الظُّلَّةُ ڈھکن - ابر والا سایہ
ظُلَلٌ (اسم جمع) بادلوں والے سائے - مفرد: ظُلَّةٌ
ظَلِيْلاً منصوب ظَلِيْلٌ (اسم فاعل) سایہ دار

ظ ل م ☆

ظَلَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(۱) اس نے زیادتی کی -
ظَلَمَ يَظْلِمُ ظُلْماً وَ مَظْلَمَةً (ض)
زیادتی یا برائی کرنا' نقصان دینا - بے انصافی سے پیش آنا - بدسلوکی کرنا - ظلم کرنا - نقصان دبانا - سختی کرنا -
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ (۲:۲۳۱)
جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا -
یہ فعل قرآن میں بار بار آیا ہے - قرآن مجید کو انگریزی میں ترجمہ کرنے والے تقریباً سب ہی مترجموں نے نقصان کرنا اور غلط کام کرنا کیا ہے -
ظَلَمْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے نقصان کیا یا میں نے غلط کام کیا -
ظَلَمُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ظلم کیا -
ظَلَمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے ظلم کیا -
ظَلَمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے ظلم کیا -
يَظْلِمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ظلم کرتا ہے -

لِيَظْلِمَ (لام تعلیل واحد مذکر غائب) تاکہ وہ ظلم کرے - وہ ظلم کرنے ہی والا تھا -
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ (۹:۷۰)
خدا تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا......
لَمْ تَظْلِمْ ساکن واحد مؤنث غائب) محاورۃً: اس عورت نے ظلم نہیں کیا
كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَ لَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا (۱۸:۳۳)
دونوں باغ کثرت سے پھل لاتے اور اس کی پیداوار میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی -
يَظْلِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ظلم کرتے ہیں -
وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (۷:۱۶۰)
اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا -
يَظْلِمُوْنَ (بعض اوقات سیاق کلام کے پیش نظر يَظْلِمُوْنَ کا ترجمہ یہ بھی کیا گیا ہے کہ "وہ ایمان نہیں لائے"
فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ (۷:۹)
تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اس لئے وہ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لائے -
تَظْلِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) - تم ظلم کرتے ہو -
لَا تَظْلِمُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم ظلم نہ کرو -
ظُلِمَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس کے ساتھ ظلم ہوا -
ظُلِمُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) ان کے ساتھ ظلم ہوا -

نُظْلَمُ (فعل مضارع مجہول جمع متکلم) ہمارے ساتھ ظلم ہوتا ہے -
يُظْلَمُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کے ساتھ ظلم ہوتا ہے -
لَا يُظْلَمُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) ان کے ساتھ ظلم نہیں ہوگا -
تُظْلَمُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) - تمہارے ساتھ ظلم ہوتا ہے -
لَا تُظْلَمُوْنَ تمہارے ساتھ ظلم نہیں ہوگا
اَظْلَمُ (اسم تفضیل واحد مذکر) زیادہ ظلم کرنے والا -
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ (۲:۱۱۴)
اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا کی مسجدوں میں خدا کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی میں ساعی ہو
اَظْلَمَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) - تاریکی چھا گئی -
اَظْلَمَ اِظْلَاماً (باب افعال)
اندھیرا ہونا - اندھیرے میں داخل ہونا -
طالب علموں کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ اَظْلَمُ مضموم الآخر اسم تفضیل ہے اور اس کا ترجمہ زیادہ ظلم کرنے والا ہے جیسا کہ اَظْلَمَ مفتوح الآخر فعل ماضی واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے جس کا مطلب ہے اندھیرا ہوا -
ظُلْمٌ مرفوع ظُلْماً منصوب - غلط کام کرنا
ظَالِمٌ' الظَّالِمُ (اسم فاعل واحد مذکر) غلط کام کرنے والا -
ظَالِمَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

غلط کام کرنے والی-
قرآن کریم میں تانیث کا صیغہ یا تو عبادت کے لئے استعمال ہوا ہے یا قبیلوں کے لئے یعنی جمع کی صفت کے لئے-

ظَالِمُوْنَ ' الظَّالِمُوْنَ مرفوع
ظَالِمِیْنَ ' الظَّالِمِیْنَ منصوب
(اسم جمع) ظلم کرنے والے-

ظَالِمِیْ (اسم جمع 'ن محذوف) ظلم کرنے والے-

ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے-

ظَلُوْمٌ مرفوع ظَلُوْمًا منصوب
(اسم مبالغہ) بہت بڑا ظلم کرنے والا-

ظَلَّامٌ اسم مبالغہ-بطور عادت ظلم کرنے والا یعنی عادی ظالم یا دوسروں کو اذیت دے کر خوش ہونے والا-

وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (۴۶:۴۱)
اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے-

مَظْلُوْمًا (اسم مفعول واحد مذکر) منصوب--جس پر ظلم ہوا ہو-

وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا (۳۳:۱۷)
اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے-

ظُلُمَاتٌ اَلظُّلُمَاتُ
(اسم جمع) تاریکیاں

ظُلْمَةٌ مفرد: تاریکی

مُظْلِمًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) تاریک -لفظی ترجمہ: جو تاریک ہو جائے-

اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا (۲۷:۱۰)
گویا ان کے چہروں پر اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دیئے گئے ہیں-

مُظْلِمُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) تاریک-

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ (۳۷:۳۶)
اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے-

ظ م أ ☆

تَظْمَأُ مہموز (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)- تو پیاسا ہوتا ہے یا تجھے پیاس لگے گی-

ظَمِئَ يَظْمَأُ ظَمَأً وَ ظَمَاءً (س) پیاس لگنا

ظَمَأٌ (اسم) پیاس-تشنگی

اَلظَّمْاٰنُ (اسم فاعل) پیاسا-تشنہ

ظ ن ن ☆

ظَنَّ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اُس نے گمان کیا- خیال کیا- سوچا

ظَنَّ يَظُنُّ ظَنًّا (ن) (۱) سوچنا- تصور کرنا خیال کرنا- (۲) گمان/اندیشہ کرنا- فرض کرنا (۳) یقین کرنا - جاننا (۴) قیاس کرنا-

راغب اصفہانی کے قول کے مطابق ظَنّ سے مراد قیاس کرنا ہے- اور ایک آدمی کا اپنے مشاہدے کی بناء پر کسی بات کا یقین کرتا ہے عام قاعدے کے مطابق وہ بتاتا ہے کہ ظَنّ کے بعد اَنَّ یا اَنْ آتا ہے جس کا مطلب یقین ہوتا ہے اور بعض مقامات پر اس کا مطلب تصور کرنا ہے مثلاً

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ (۸۷:۲۱)
اور ذوالنون کو (یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہ پاسکیں گے-

(۲) یقین کیا جانا- سمجھا-

وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ (۲۴:۳۸)
اور داؤد نے سمجھا کہ (اس واقعے سے) ہم نے ان کو آزمایا ہے-

وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ (۲۸:۷۵)
اور اس (جان بلب) نے یقین کرلیا کہ اب سب جدائی ہے-

(۳) خیال کیا-

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ (۱۴:۸۴)
اور وہ خیال کرتا تھا کہ پھر کر نہ جائے گا

ظَنَنْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) مجھے یقین ہے-

اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ (۲۰:۶۹)
مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب ضرور ملے گا-

ظَنَّا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) دونوں نے خیال کیا-

ظَنُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) (۱) انہوں نے خیال کیا-

وَظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌ بِهِمْ (۷:۱۷۱)
اورانہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے-
(۲) انہوں نے محسوس کیا/ جان لیا-
وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ (۹:۱۱۸)
اورانہوں نے جان لیا کہ خدا (کے ہاتھ) سے خود کواس کے سوا کوئی پناہ نہیں
(۳) انہوں نے شک کیا/ اندیشہ کیا- (انہیں شک تھا)
وَاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا (۷۲:۷)
اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ خدا کسی کو نہیں جلائے گا-
ظَنَنْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
(۱) تم نے خیال کیا-
وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ (۴۱:۲۳)
اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے-
(۲) تم نے یہ سمجھا
بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا (۴۸:۱۲)
بلکہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے اہل وعیال میں کبھی لوٹ کر آنے کے ہی نہیں-
ظَنَنَّا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۱) ہم نے خیال کیا-
وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا (۷۲:۵)-
اور ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جن خدا کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے-

(۲) ہم جانتے تھے- ہم نے یقین کرلیا-
وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ (۷۲:۱۲)
اور یہ کہ ہم نے یقین کرلیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) خدا کو ہرا نہیں سکتے-
يَظُنُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ خیال کرتا ہے-
تَظُنُّ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ خیال کرتی ہے-
اَظُنُّ (فعل مضارع واحد متکلم) میں خیال کرتا ہوں-
يَظُنُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جانتے ہیں- (۱) وہ یقین کرتے ہیں-
اَلَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ (۲:۴۶)
جو یقین کیے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں-
وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ (۲:۷۸)
اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالات باطل کے سوا (خدا کی) کتاب سے واقف ہی نہیں' وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں-
(۳) انہوں نے غلط خیالات قبول کر لئے- گمان کرتے تھے-
وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ (۳:۱۵۴)
اور کچھ لوگ جن کو اپنی جان کے لالے پڑے تھے خدا کے بارے میں ناحق (ایام)

کفر سے گمان کرتے تھے-
جَاهِلِيَّةِ کے لئے دیکھئے مادہ ج ہ ل '
تَظُنُّوْنَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم غلط گمان کرتے ہو-
نَظُنُّ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم سوچتے ہیں-
ظَنٌّ مرفوع ظَنًّا' الظَّنَّ منصوب (اسم) سوچ
وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ (۱۰:۶۰)
اور جو لوگ خدا پر افتراء کرتے ہیں' وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں-
وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا (۱۰:۳۶)
اور ان میں سے اکثر ظن کی پیروی کرتے ہیں اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ کارآمد نہیں ہوسکتا-
الظُّنُوْنَ (اسم' جمع) طرح طرح کے خیالات
الظَّآنِّيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) باطل خیالات پالنے والے-

ظ ه ر ☆

ظَهَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ظاہر ہوا- ضد: پوشیدہ ہوا-
ظَهَرَ يَظْهَرُ ظُهُوْرًا (ف)
ظاہر ہونا- نمایاں ہونا' واضح ہونا' کھل جانا' باہر آنا- چڑھنا-
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ (۶:۱۵۱)
ظاہر ہوں یا پوشیدہ-

يَظْهَرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)
(۱) وہ ظاہر ہوتے ہیں- چڑھتے ہیں-
وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ (۴۳:۳۳)
اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے-
فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ (۹۷:۱۸)
پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں-
يَظْهَرُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب)- انہیں غلبہ حاصل ہوتا ہے-
كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً (۸:۹)
بھلا ان سے عہد کیونکر (پورا کیا جائے) جب ان کا حال یہ ہے کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا-
(۲) وہ جانتے ہیں-
اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ (۲۰:۱۸)
اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے-
لَمْ يَظْهَرُوْا (ساکن، جمع مذکر غائب) وہ نہیں جانتے تھے-
اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ (۳۱:۲۴)
یا ایسے بچوں سے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں-
ظَاهَرُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب)- انہوں نے مدد کی-
ظَاهَرَ مُظَاهَرَةً مدد کرنا- دوسروں کو سہارا دینا- (باہمی تعاون کے طور پر پشت پناہی کرنا- یا دشمنوں کی مدد کرنا-
وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ (۹:۶۰)
اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی-
لَمْ يُظَاهِرُوْا (ساکن، جمع مذکر غائب) انہوں نے کسی کے خلاف مدد نہ کی-
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْئًا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا (۴:۹)
البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو-
يُظَاهِرُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں-
اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ (۲:۵۸)
اور تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے ہیں، وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں)-
(ظہار: عورتوں کو طلاق دینے کی ایک قدیم شکل، اس میں خاوند بیوی سے کہہ دیتا ہے کہ "تو میرے لئے میری ماں کی پیٹھ کی طرح ہے" لفظ ظہار، ظہر سے مشتق ہے جس کا مطلب پیٹھ ہے، قرآن نے اس شکل کو طلاق تسلیم نہ کرتے ہوئے خاوند کے لئے ضروری قرار دیا کہ ایسی صورت میں وہ بیوی سے تعلقات بحال کرنے سے پہلے کفارہ ادا کرے-
تُظَاهِرُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)- تم ظہار کرتے ہو-
وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓئِيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ (۴:۳۳)
اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری حقیقی ماں بنایا-
اَظْهَرَ باب افعال، ظاہر کر دیا آگاہ کر دیا-
وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ (۳:۶۶)
خدا نے اس حال کے پیغمبر کو آگاہ کر دیا-
يُظْهِرُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) افشا کرتا ہے- آگاہ کرتا ہے- اَظْهَرَ اِظْهَارًا باب افعال
(۱) افشاء کرنا (۲) ظاہر کرنا (۳) غلبہ دلانا (۴) وقت پر پہنچنا/داخل ہونا-
عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا (۲۶:۷۲)
(وہی) غیب کی بات جاننے والا ہے تو وہ کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا-
(۲) ظاہر ہونے کا سبب بنے-
اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ (۲۶:۴۰)
مجھے ڈر ہے کہ وہ کہیں تمہارے دین کو نہ بدل دے یا ملک میں فساد پیدا نہ کرے-
لِيُظْهِرَ باب افعال (لام تعلیل واحد مذکر غائب) تاکہ غالب کر دے-
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ (۶۱:۹)
وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت دے کر بھیجا تاکہ اسے اور سب دینوں پر غالب کرے-
تُظْهِرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع

جمع مذکر حاضر) تم دوپہر کرتے ہو۔
وَلَـهُ الْـحَـمْـدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ (۱۸:۳۰)
اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو۔
تَظَاهَرَا باب تفاعل (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) دونوں نے ایک دوسرے کی مدد کی۔
تَظَاهَرَ تَظَاهُرًا باب تفاعل کسی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا (۴۸:۲۸)
کہنے لگے دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق۔
تَظَاهَرُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کسی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو۔ تَـتَـظَـاهَـرُوْنَ میں سے ایک ت گر گئی۔
وَتُـخْـرِجُـوْنَ فَـرِيْـقًـا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ (۸۵:۲)
اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو۔
ظَهْرٌ (اسم) پیٹھ
ظُهُوْرٌ (اسم جمع) پیٹھیں
الظَّاهِرُ (اسم) مفرد: ظَهْرٌ
ظاہری/ بیرونی حصہ ضد: الْبَـاطِـنُ یعنی اندرونی حصہ۔ اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام۔
هُــوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِــرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ (۳:۵۷)
وہ اول ہے آخر ہے ظاہر ہے اور باطن ہے۔
ظَاهِرٌ مرفوع ظَاهِرًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) باہر کی طرف
اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ (۳۳:۱۳)
کیا تم اسے ایسی چیز بتاتے ہو جن کو وہ زمین میں کہیں بھی معلوم نہیں کرتا یا محض ظاہری (باطل اور جھوٹی) بات کی تقلید کرتے ہو۔
(۲) صاف گو کھلا۔
وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ (۱۲۰:۶)
کھلے اور پوشیدہ گناہوں سے پرہیز کرو۔
(۳) ظاہر ہونا۔
يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (۷:۳۰)
یہ تو دنیا کی ظاہری زندگی ہی کو جانتے ہیں۔
(۴) بیرونی حصہ۔
بَـاطِـنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ (۱۳:۵۷)
جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے۔ اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف عذاب واذیت
ظَاهِرِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) آقا۔ اوپر کی سطح کے لوگ۔
يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ (۲۹:۴۰)
اے قوم! آج تمہاری ہی بادشاہت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو۔
ظَاهِرَةً منصوب (اسم فاعل واحد مؤنث) (۲) باہر سے۔
وَاَسْبَغَ عَلَـيْـكُـمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً (۲۰:۳۱)
اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دیں۔
(۲) ظاہر یا آسانی نظر آنے والا۔
وَجَـعَـلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً (۱۸:۳۴)
اور ہم نے ان کے اوپر (شام کی) ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی، ایک دوسرے کے متصل دیہات بنائے تھے جو با آسانی نظر آ سکتے تھے۔
ظَهِيْرٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) معاون، حوصلہ دینے والا/ حمایت کرنے والا/ علیٰ۔ کسی کے خلاف مدد دینے والا۔
وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا (۵۵:۲۵)
اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے۔
الظَّهِيْرَةُ (اسم) دوپہر کی گرمی
وَحِيْـنَ تَـضَـعُـوْنَ ثِيَابَـكُـمْ مِّـنَ الظَّهِيْرَةِ (۵۸:۲۴)
اور جب تم دوپہر کی گرمی کی وجہ سے اپنے کپڑے اتار دیتے ہو۔
ظِهْرِيًّا پس پشت۔ پیٹھ پیچھے
وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا (۹۲:۱۱)
اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ آیت کا مطلب ہے کہ تم نے اسے نظر انداز کر دیا ہے جس طرح کوئی چیز پیٹھ پیچھے پھینک دی جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆

عَاذ اسم معرفہ (علم)
دیکھئے ع د و
عَاذ دیکھئے ع و د
عَامّ دیکھئے ع و م

ع ب أ ☆

يَعْبَأُ (مہموز) مضارع واحد مذکر غائب)۔
عَبَأَ يَعْبَأُ عَبْأً (ف)
خیال رکھنا فکر مند ہونا۔
قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ (۲۵:۷۷)
کہہ دو اگر تم خدا کو نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پرواہ نہیں کرتا۔

ع ب ث ☆

تَعْبَثُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کھیل کرتے ہو۔
عَبِثَ يَعْبَثُ عَبَثًا (س) بیکار کھیلنا
اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ (۲۶:۱۲۸)
تم جو ہر اونچی جگہ پر عمارتیں [illegible] تے ہو تم (صرف) ایک عبث کام کر[illegible]ہو (یعنی عظمت اور کارناموں کی یادگاریں)
نوٹ:- یہاں فعل تَعْبَثُوْنَ حال واقع ہوا ہے جو منصوب ہے گویا تم یہ کام فضول اور بیکار کرتے ہو۔
عَبَثًا منصوب (اسم مصدر)
بے کار۔ کھیل تماشے۔ تمسخر۔
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا (۲۳:۱۱۵)
کیا تم سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں یونہی بیکار پیدا کیا ہے۔

ع ب د ☆

عَبَدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے عبادت کی۔
عَبَدَ يَعْبُدُ عِبَادَةً وَ عُبُوْدَةً وَ عُبُوْدِيَّةً (ن)
خدمت کرنا' عبادت کرنا' تعریف کرنا' بزرگی بیان کرنا' محاورۃً: اطاعت کرنا۔
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ (۳۶:۶۰)
اے آدم کی اولاد! ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا یعنی شیطان کے احکام کی تعمیل نہ کرنا۔
وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ (۵:۶۰)
اور اس نے ان میں سے کچھ کو بندر' سور بنادیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی۔
نوٹ:- لفظ عَبَدَ اکثر مفسرین کے قول کے مطابق اسم جمع ہے یعنی عابد کی جمع لہذا آیت کا ترجمہ یہ ہوگا۔
اس نے ان میں سے کچھ کو بندر' سور اور شیطان کے پرستار بنادیا۔
عَبَدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے عبادت کی۔
وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ (۴۳:۲۰)
اور کہتے ہیں اگر خدا چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے
يَعْبُدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)
وہ عبادت کرتا ہے۔
يَعْبُدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ عبادت کرتے ہیں۔
لِيَعْبُدُوْا لام تعلیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تاکہ وہ عبادت کریں
اَنْ يَعْبُدُوْهَا (ن محذوف) کہ وہ اس کی عبادت کریں۔
لِيَعْبُدُوْنِ (لام تعلیل) تاکہ وہ میری عبادت کریں۔
نوٹ:- آخری ''ن'' دراصل اِنِّي کی مخفف صورت ہے نہ کہ ن
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (۵۱:۵۶)
اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔
تَعْبُدُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو عبادت کرتا ہے۔
تَعْبُدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم عبادت کرتے ہو۔
لَاتَعْبُدُوْنَ تمہیں عبادت نہیں کرنا چاہئے۔ (یعنی منفی لا فعل سے پہلے آیا ہے۔
اَعْبُدُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں عبادت کرتا ہوں۔
اَنْ اَعْبُدَ کہ میں عبادت کروں

نَعْبُدُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم عبادت کرتے ہیں۔
اُعْبُدْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
تو عبادت کر۔
اعْبُدُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم عبادت کرو۔
اعْبُدُوْنِیْ (مرکب) تم میری عبادت کرو
لَا تَعْبُدْ (فعل نہی۔واحد مذکر حاضر) تو مت عبادت کر۔
لَاتَعْبُدُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر)
تم مت عبادت کرو۔
یُعْبَدُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کی عبادت کی جاتی ہے
اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً یُّعْبَدُوْنَ (۴۳:۴۵)
کیا ہم نے خدائے رحمٰن کے سوا اور معبود بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔
عَبَّدْتَّ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے غلام بنایا۔
عَبَّدَ یُعَبِّدُ تَعْبِیْداً (باب تفعیل)
غلام بنانا۔قیدی بنانا۔چلنے کو راستہ بنانا۔ کارآمد بنانا۔گروہ بنانا۔
عَبْدٌ، عَبْدُ، اَلْعَبْدُ (اسم مرفوع)
عَبْداً (منصوب) عَبْدٍ (مجرور) (۱) غلام یا شرط بندھا آدمی یعنی بندہ (ضد: آزاد آدمی)۔یعنی کسی انسان کی تحویل میں ہو۔
وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ (۲:۲۲۱)
مشرک آزاد مرد سے مؤمن غلام بہتر ہے۔
(۲) ایک نوکر، ایک غلام یا قیدی جو خدا کی تحویل اور نگرانی میں ہو۔یوں تمام مخلوق اللہ کے بندے اور بندیاں ہیں۔

اس طرح جہاں یہ لفظ قرآن کریم میں اللہ کی نسبت سے آتا ہے تو اس سے مراد وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنے کو اپنی خواہش اور خوشی سے اللہ کی تحویل میں دیتے ہیں اور ان احکام الٰہی کی تعمیل کرتے ہیں جو انبیاء کے ذریعے ان تک پہنچتے ہیں۔
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰى اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ (۲:۱۷۸)
مؤمنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص یعنی خون بہا کے بدلے (خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح ہر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام۔
لَنْ یَّسْتَنْكِفَ الْمَسِیْحُ اَنْ یَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ (۴:۱۷۲)
حضرت مسیحؑ اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ خدا کے بندے ہوں۔
عَبْدَیْنِ منصوب (اسم مثنیٰ)
(خدا کے) دو بندے
عِبَادٌ، عِباداً، اَلْعِبَادُ، اَلْعَبِیْدَ منصوب (اسم جمع) اللہ کے بندے۔
اَلْعَابِدِیْنَ منصوب اَلْعَابِدُوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) عبادت کرنے والے
عَابِدَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
عبادت کرنے والیاں۔
عِبَادَةٌ (اسم مصدر)
عبادت۔پرستش

ع ب ر ☆

تَعْبُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تعبیر بتاتے ہو۔
عَبَرَ یَعْبُرُ عَبْراً وَ عِبَارَةً (ن)
وضاحت سے بیان کرنا۔ترجمانی کرنا۔
اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ (۱۲:۴۳)
اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو۔
عَابِرِیْ عَابِرِیْنَ منصوب بحذف ن (اسم فاعل جمع مذکر) عبور کرنے والے۔
عَبَرَ یَعْبُرُ عُبُوْراً (ن)
(پل، راستہ یا دریا) عبور کرنا۔
اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ (۴:۴۳)
سوائے اس کے کہ بحالت سفر رستے چلے جا رہے ہو۔
عِبْرَةٌ (اسم) عبرت، نصیحت
ایسا سبق جس سے انسان کو تنبیہ ہو یا ایک مثال۔
لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ (۱۲:۱۱۱)
ان کے قصے میں عقل مندوں کے لئے عبرت ہے۔
اِعْتَبِرُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر)۔تم عبرت پکڑو۔
اِعْتَبَرَ اِعْتِبَاراً (باب افتعال)۔
اعتبار کرنا۔شمار کرنا۔احتیاط سے مشاہدہ کرنا۔لحاظ رکھنا۔
فَاعْتَبِرُوْا یٰۤاُولِی الْاَبْصَارِ (۵۹:۲)
اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے والو! عبرت پکڑو۔

ع ب س ☆

عَبَسَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تیوری چڑھائی - تُرش رو ہوا-

عَبَسَ يَعْبِسُ عُبُوساً (ض) گھورنا' تیکھی نظروں سے دیکھنا- سخت نظروں سے دیکھنا-

عَبَسَ وَ تَوَلّٰى (۸۰:۱)

(محمد مصطفیٰ ﷺ) تُرش رو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے

عَبُوْسٌ (اسم) سخت کھنچا ہوا- تیکھا

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا (۷۶:۱۰)

ہمیں اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو چہروں کو مکروہ اور دلوں کو سخت (مضطر) کر دینے والا ہے-

ع ب ق ر

عَبْقَرِيٌّ (اسم) قالین-

لفظی ترجمہ: عمدہ' اعلیٰ قسم کا- سردار- قیمتی قسم کا قالین-

ع ت ب ☆

يَسْتَعْتِبُوْا باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ رضا جوئی کرتے ہیں-

اِسْتَعْتَبَ اِسْتِعْتَاباً رضا جوئی کرنا-

عَتَبَ يَعْتِبُ عَتْباً وَ عَتَاباً (ض' ن) ملامت کرنا-

يُسْتَعْتَبُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں رضا جوئی کی مہلت دی جاتی ہے/ دی جائے گی/ ان کی توبہ قبول کی جائے گی-

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ (۳۰:۵۷)

تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی-

مُعْتَبِيْنَ (اسم مفعول جمع مذکر منصوب) باب افعال- انہیں رضا جوئی کی جائے گی -توبہ کی مہلت دی جائے گی-

اَعْتَبَ اِعْتَاباً باب افعال- ہمدردی سے پیش آنا- اظہار ہمدردی کرنا-

وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ (۴۱:۲۴)

اگر وہ اللہ کو راضی کرنا چاہیں تو وہ ان لوگوں میں سے نہ ہوں گے جنہیں اللہ کو راضی کرنے کی اجازت ہوگی (عبدالماجد دریا آبادی)-

اور اگر وہ خدا کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کریں گے تو ان کے ساتھ ہمدردانہ غور نہ ہوگا (راڈویل اور سیل)-

اگر وہ اپنے پروردگار سے معافی کی درخواست کریں گے یا واپس دنیا میں بھیجنے کی استدعا کریں گے تو وہ ایسا نہ کر سکیں گے یعنی اللہ تعالیٰ ان کو دوبارہ دنیا میں نہ بھیجے گا- یہ جانتے ہوئے کہ اگر ان کو دوبارہ دنیا میں بھیجا بھی جائے تو وہ وہی کام کریں گے جس سے ان کو منع کیا گیا-

ع ت د ☆

اَعْتَدَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے تیار کیا-

اَعْتَدَ اِعْتَاداً (باب افتعال تیار کرنا)

عَتَدَ يَعْتُدُ عَتَاداً (ن) تیار ہونا-

اَعْتَدْنَا باب افتعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تیار کیا ہے-

عَتِيْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر) تیار

وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَیَّ عَتِيْدٌ (۵۰:۲۳)

اور اس کا ہمنشین (فرشتہ) کہے گا یہ (اعمال نامہ) میرے پاس حاضر ہے-

ع ت ق ☆

الْعَتِيْقُ (اسم فاعل بروزن فعیل) پرانا- قدیم-

عَتَقَ يَعْتُقُ عَتَاقَةً (ن) بوڑھا ہو جانا اچھی حالت میں رہنا-

وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ (۲۲:۲۹)

اور خانہ قدیم یعنی بیت اللہ کا طواف کریں-

ع ت ل ☆

اعْتِلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) گھسیٹنا-

عَتَلَ يَعْتِلُ عَتْلاً (ض' ن) گھسیٹنا- زور سے دھکا دینا-

فَاعْتِلُوْهُ اِلٰی سَوَآءِ الْجَحِیْمِ (۴۷:۴۴)
اور گھسیٹے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ-
عُتُلٌّ (اسم) گستاخ-بداخلاق

ع ت و ☆

عَتَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب)-حد سے گزر گئی-
عَتَا یَعْتُوْ عُتُوًّا (ن) متکبر ہونا-باغی ہونا- درماندہ- ضعیف العمر ہونا- حقیر جاننا-باغیانہ طریقے سے تجاوز کرنا-
عَتَوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ آگے بڑھے-
عُتُوًّا (اسم مصدر) منصوب حد سے گزرنا-
وَعَتَوْ عُتُوًّا کَبِیْرًا (۲۱:۲۵)
وہ بڑے سخت سرکش ہو گئے-
عُتُوٌّ مرفوع (۲) حقارت کرنا
بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ (۶۷:۲۱)
لیکن یہ سرکشی اور نفرت وحقارت میں پھنسے ہوئے ہیں-
عِتِیًّا (اسم) منصوب آخری حد
وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْکِبَرِ عِتِیًّا (۱۹:۸)
اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں-
(۲) بہت زیادہ-
اَیُّهُمْ اَشَدُّ عَلَی الرَّحْمٰنِ عِتِیًّا (69:19)
ان میں سے جو خدائے رحمٰن کے خلاف سب سے زیادہ سرکش ہیں-

ع ث ر ☆

عُثِرَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس نے ٹھوکر کھائی-
عَثَرَ یَعْثُرُ عَثْرًا وَ عُثُوْرًا (ض' ن) ٹھوکر کھانا' مانوس ہونا-روشنی ڈالنا-
اَعْثَرْنَا (باب افعال فعل مضارع واحد متکلم) ہم نے روشنی ڈلوائی-
اَعْثَرَ اِعْثَارًا (باب افعال)- روشنی ڈلوانا-

ع ث و ☆

لَاتَعْثَوْا (فعل نہی' جمع مذکر حاضر) غلط کام نہ کرو-
عَثَا یَعْثُوْ عُثُوًّا وَ عَثِیَ یَعْثٰی عَثِیًّا وَ عَثَیَانًا (ن' س) برائی کرنا-غلطی کرنا-
وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ (۲:۶۰)
زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا-

ع ج ب ☆

عَجِبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)- انہوں نے پسند کیا-
عَجِبَ یَعْجَبُ عَجَبًا (س) حیران ہونا-تعجب کرنا-حیرت زدہ ہونا- سراسیمہ ہونا- مِنْ' ل حیران ہونا/تعجب کرنا-
عَجِبْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے تعجب کیا-
عَجِبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے تعجب کیا-
تَعْجَبْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم تعجب کرو-
اِنْ تَعْجَبْ اگر تم تعجب کرو-
تَعْجَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تعجب کرتے ہو-
تَعْجَبِیْنَ (فعل مضارع واحد مؤنث حاضر) تو تعجب کرتی ہے-
اَعْجَبَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)-پسند آیا-
اَعْجَبَ اِعْجَابًا باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) پسند آنا
یُعْجِبُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پسند آتا ہے-
تُعْجِبُ (باب افعال فعل مضارع واحد مؤنث غائب) پسند آتی ہے-
وَاِذَا رَاَیْتَهُمْ تُعْجِبُکَ اَجْسَامُهُمْ (۶۳:۴)
اور جب تو انہیں دیکھے تو ان کے جسم (کے اعضاء) تجھے پسند آتے ہیں-
نوٹ:- فاعل جمع مکسر کے لئے فعل واحد مؤنث استعمال ہوتا ہے-
تُعْجِبْ ساکن (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)-تعجب میں ڈالیں-
فَلَا تُعْجِبْکَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ (۹:۵۵)
تمہیں ان کے مال اور ان کی اولاد تعجب میں نہ ڈالیں-
عَجَبٌ مرفوع (اسم مصدر) (۱) عجیب

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ (۵:۱۳)
اگر تم عجیب بات سننا چاہو تو عجیب بات (کافر کا) یہ کہنا ہے۔
عَجَبًا منصوب (اسم مصدر)
(۲) حیرانی کی بات۔
اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ (۲:۱۰)
کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا۔ عجوبہ، نئی چیز۔
كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا (۹:۱۸)
ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے۔
(۴) عجیب
وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ عَجَبًا (۶۳:۱۸)
اور اس نے عجیب طریقے سے دریا میں راستہ لیا۔
(۵) عجیب وغریب۔
اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا (۱:۷۲)
ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔
نوٹ:- مذکورہ بالا آیات میں عَجَبًا کے معانی مختلف نہیں صرف گرامر کے لحاظ سے اس کے محل وموقع کے مطابق معانی متعین ہوئے ہیں۔
عَجِيْبٌ (اسم فاعل) تعجب خیز
عُجَابٌ (اسم مبالغہ) حیران کن

ع ج ز ☆

عَجَزْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں عاجز ہوگیا۔
عَجَزَ يَعْجِزُ عَجْزًا وَ مَعْجِزَةً وَ عَجْزَانًا وَ عَجِزَ يَعْجَزُ عَجْزًا (ض، ش)
کمزور ہونا، عاجز ہونا، ناطاقت ہونا۔
اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ (۳۱:۵)
کیا میں اتنا ہی عاجز ہوگیا کہ اس کوّے کی طرح بھی نہ ہوسکوں۔
يُعْجِزُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب)- وہ عاجز کرتے ہیں۔
اَعْجَزَ اِعْجَازًا عاجز کرنا، کمزور کر دینا۔ کسی کو نااہل بنانا۔
لِيُعْجِزَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تاکہ عاجز کرے۔
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَىْءٍ (۴۴:۳۵)
اور خدا ایسا نہیں کہ کوئی چیز اسے عاجز کر سکے
مُعْجِزَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
لفظی ترجمہ:- یہ لفظ اکثر قرآن کے معجزہ ہونے کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے کیونکہ یہ جیتا جاگتا معجزہ ہے۔
نُعْجِزَ (فعل مضارع جمع متکلم)
(لَنْ نُّعْجِزَ) ہم ہرگز عاجز نہیں کر سکتے۔
عَجُوْزٌ ایک بڑھیا، جو سن یاس کو پہنچ گئی ہو۔
قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ (۷۲:۱۱)
اس نے کہا: اے ہے میرے بچہ ہوگا میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں۔
اَعْجَازٌ (اسم جمع) تنے مفرد عَجُزٌ جسم کا پچھلا حصہ
مُعَاجِزِيْنَ باب مفاعلہ (اسم فاعل جمع مذکر) عاجز کرنے والے۔
عَاجَزَ مُعَاجَزَةً (باب مفاعلہ)
عاجز کرنا۔ بے بس کر دینا
مُعْجِزٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) عاجز کرنے والا۔
مُعْجِزِيْنَ باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) (۱) عاجز کرنے والے۔
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ (۵۷:۲۴)
اور ایسا خیال نہ کرنا کہ تم پر کافر لوگ زمین پر (مشیت) خدا کو عاجز کر دیں گے۔
(۲) بچ نکلنے والے۔
اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ (۱۳۴:۶)
یقیناً تم سے جو وعدہ کیا جا رہا ہے وہ آ کر رہے گا اور تم بچ نہیں سکتے۔ (ماجد) تم اسے عاجز نہیں کر سکتے (آربری)۔
مُعْجِزِى ن محذوف
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ (۲:۹)
اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکو گے۔

ع ج ف ☆

عِجَافٌ (اسم جمع) نہایت دبلی پتلی لاغر۔ مفرد: عَجْفَاءُ، اَعْجَفُ
عَجَفَ يَعْجُفُ عَجَفًا (س)
(جانور کا) دبلا پتلا ہونا۔

ع ج ل ☆

عَجِلْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے جلدی کی۔

عَجِلَ يَعْجَلُ عَجَلاً وَ عَجَلَةً (س) جلدی کرنا۔ ب۔ کسی چیز یا شخص کے ساتھ جلدی کرنا۔ عَلٰی کسی کے خلاف جلدی کرنا۔

عَجِلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے جلدی کی (یا) تم نے پیش بینی کی۔

اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ (۷:۱۵۰) کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم پہلے معلوم کر لیا

نوٹ:۔ عَجِلْتُمْ یہاں سَبَقْتُمْ کا مترادف ہے۔ (ولیم لین)

لَاتَعْجَلْ (فعل نہی واحد مذکر) جلدی نہ کر۔

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ (۱۹:۸۴) تو تم ان پر (عذاب کے لئے جلدی نہ کرو

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ (۲۰:۱۱۴) اور قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کر

لِتَعْجَلَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تاکہ تو جلدی کرے۔

عَجَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جلد کرائی۔

عَجَّلَ تَعْجِيلاً ثلاثی کی طرح

عَجَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے جلدی کی۔

يُعَجِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جلدی کرتا ہے۔

عَجِّلْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر)۔ تو جلدی کر

أَعْجَلَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جلدی کرائی

أَعْجَلَ إِعْجَالاً کسی کو جلدی میں ڈالنا

تَعَجَّلَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جلدی کی۔

تَعَجَّلَ تَعَجُّلاً فعل ثلاثی کی طرح

اسْتَعْجَلْتُمْ باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے جلد بازی کی۔

اسْتَعْجَلَ اسْتِعْجَالاً کسی سے جلدی کرنے کو کہنا اور ثلاثی کی طرح بھی۔

يَسْتَعْجِلُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کسی کو جلدی کے لئے کہنا۔

يَسْتَعْجِلُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جلدی کراتے ہیں۔

تَسْتَعْجِلُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جلدی کراتے ہو۔

لَا تَسْتَعْجِلْ باب استفعال (فعل نہی واحد مذکر) تو جلدی نہ ڈال

لَا تَسْتَعْجِلُوْا باب استفعال (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم جلدی نہ ڈالو

عَجَلٌ (اسم مصدر) جلدی کرنا

اَلْعَاجِلَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) تیزی سے گزرنے والی دنیا۔

عَجُوْلاً (منصوب، اسم مبالغہ) سخت جلد باز

اسْتِعْجَالٌ باب استفعال (اسم مصدر) جلدی کرنا

عِجْلٌ، عِجْلاً، اَلْعِجْلَ بچھڑا

ع ج م ☆

أَعْجَمِيٌّ (اسم) غیر ملکی (زبان) لفظی ترجمہ:۔ غیر عربی آدمی یا جس کی زبان میں لکنت ہو۔

لِسَانُ الَّذِىْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ (۱۶:۱۰۳) جس کی طرف (تعلیم) کی نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے۔

أَعْجَمِيًّا (منصوب) اسم جمع۔ اجنبی زبان میں

اَلْاَعْجَمِيْنَ منصوب (اسم جمع) غیر عرب، اجنبی لوگ۔

ع د د ☆

عَدَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے شمار کیا۔ گنا۔

عَدَّ يَعُدُّ عَدًّا وَ عِدَّةً (ن) گننا، شمار کرنا، اندازہ لگانا۔

لَقَدْ اَحْصٰهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا (۱۹:۹۴) اس نے ان (سب) کو گھیر رکھا ہے اور (ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے۔

تَعُدُّوْنَ مضاعف (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شمار کرتے ہو۔

تَعُدُّوْا (ساکن) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم شمار کرو۔

اِنْ تَعُدُّوْا اگر تم شمار کرو

نَعُدُّ (فعل مضارع جمع متکلم)

ہم شمار کرتے ہیں۔ کُنَّا نَعُدُّ ہم شمار کرتے تھے۔

عَدَّدَ باب تفعیل مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے شمار کیا

عَدَّدَ تَعْدِيداً ثلاثی کی طرح

أَعَدَّ باب افعال مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تیار کیا۔

أَعَدَّ إِعْدَاداً ل تیار کرنا

أَعَدُّوْا (باب افعال مضاعف فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تیار کیا

أُعِدَّتْ باب افعال مضاعف (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) تیار کی گئی۔

أَعِدُّوا باب افعال۔مضاعف (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم تیار کرو

تَعْتَدُّوْنَ باب افعال مضاعف (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شمار کرتے ہو۔

اعْتَدَّ اعْتِدَاداً ثلاثی کی طرح: شمار کرنا

عَادِّيْنَ مضاعف (اسم فاعل جمع مذکر) شمار کرنے والے

مَعْدُوْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر) گنا ہوا۔شمار کردہ

مَعْدُوْدَاتٌ (اسم مفعول جمع مؤنث) گنے چنے۔مفرد: مَعْدُوْدَةٌ

عَدَدٌ (اسم) عدد۔گنتا

عِدَّةٌ (اسم مصدر) (۱) کچھ عدد لفظی ترجمہ شمار کرنا

فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ (۲:۱۸۴)

تو دوسرے دنوں میں روزے کا شمار پورا کرلے۔

(۲) عدّت کی مدّت۔ طلاق یا بیوگی کے بعد عورت کے لئے انتظار کی مدت

وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ (۶۵:۱)

عدّت کا شمار کرو۔

(۳) تعداد۔شمار کرنا۔

رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ (۱۸:۲۲)

میرے پروردگار کو ان کی تعداد کا زیادہ بہتر علم ہے۔

ع د س ☆

عَدَسٌ (اسم) مسور کی دال

ع د ل ☆

عَدَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عدل کیا۔

عَدَلَ يَعْدِلُ عَدْلاً وَ عَدَالَةً (ض)

انصاف کے ساتھ کام کرنا۔ برابری کے ساتھ۔ انصاف کے ساتھ۔ تناسب کے ساتھ۔ یعنی مناسب طریقے سے مقدار اور تعداد ہر دو لحاظ سے ترتیب دینا۔

بَيْنَ ب دو چیزوں کے درمیان مساوات قائم کرنا۔

اَلَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ (۸۲:۷)

جس نے تجھے بنایا اور تیرے اعضاء کو ٹھیک کیا اور (تیرے قامت کو) معتدل کیا۔

تَعْدِلْ (ساکن) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ عدل کرے۔

اِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا (۶:۷۰)

وہ یعنی روح یا جان برابر کی ہر چیز بدلے میں دے تو بھی اسے قبول نہ کیا جائے۔

لِأَعْدِلَ: لام تعلیل (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں عدل کروں۔

يَعْدِلُوْنَ ۔ب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) برابری کرتے ہیں۔

ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ (۶:۱)

پھر بھی کافر اپنے پروردگار کے ساتھ دوسروں کی برابری کرتے ہیں۔ (۲) عدل کرتے ہیں۔

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ (۷:۱۵۹)

اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔

(۳) الگ ہونا۔

بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ (۲۷:۶۰)

بلکہ یہ لوگ راستے سے الگ ہو رہے ہیں۔

نوٹ: ۔عَدَلَ کے معنی ہیں انصاف کرنا' انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنا اور برابر برابر سلوک کرنا۔ جب اس کے بعد صلہ ب یا بین آئے تو اس سے مراد برابر کرنا ہیں۔

تَعْدِلُوْا فعل مضارع جمع مذکر حاضر) ان محذوف۔ کہ تم عدل کرو۔

اِعْدِلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم عدل کرو۔

عَدْلٌ (اسم مصدر) (۱) معاوضہ

وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ (۲:۴۸)

اس (جان) سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا۔

(۲) عادل' معتبر

يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ (۵:۹۵)

تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کریں۔

(۳) برابر

اَوْ عَدْلُ ذٰلِکَ صِیَامًا (۵:۹۵)
یا اس کے برابر روزے رکھے۔

(۴) انصاف

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّکَ صِدْقًا وَّعَدْلًا (۶:۱۱۵)
اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں۔

ع د ن ☆

عَدْنٌ (اسم مصدر) جاوید
ہمیشہ رہنے والا/ والی۔
عَدَنَ یَعْدُنُ عَدْنًا وَ عُدُوْنًا (ن)۔ ب
رہنا۔ رہائش پذیر ہونا۔
(یہ لفظ سُریانی الاصل ہے (سیوطی) یہ لفظ ہمیشہ جنات کے ساتھ مضاف الیہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے (جَنّت بمعنی باغات

ع د و ☆

یَعْدُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ حد سے بڑھتے ہیں/ وہ زیادتی کرتے ہیں۔
عَدَا یَعْدُوْ عَدْواً وَ عَدَوَانًا (ن)
تیزی سے جانا۔ دوڑنا۔ تجاوز کرنا۔ کسی سے پرے گزر جانا۔ عَنْ پاس سے گزرنا نظرانداز کرنا۔
لَا تَعْدُ (فعل نہی واحد مذکر)
پاس سے مت گزر۔ یا نظرانداز نہ کر۔
وَلَا تَعْدُ عَیْنٰکَ عَنْهُمْ (۱۸:۲۸)
اور تمہاری نگاہیں (ان میں سے گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں۔
لَا تَعْدُوْا (فعل نہی جمع مذکر)
تجاوز کرنا۔ حد سے مت بڑھو
وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِی السَّبْتِ (۴:۱۵۴)
اور ہم نے انہیں حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے) میں تجاوز نہ کرو۔
عَادٍ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
(۱) تجاوز کرنے والا۔
فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ (۲:۱۷۳)
ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) خدا کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے۔
اَلْعَادُوْنَ / عَادُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) حد سے تجاوز کرنے والے۔
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ (۲۶:۱۶۶)
حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے ہو۔
عَادٌ (اسم معرفہ) عاد
وَاِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا (۷:۶۵)
اور اسی طرح قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا یعنی ان کا ہم وطن اسی قبیلے یا شہر سے تعلق رکھنے والا۔
عَـادٌ ایک عرب قوم جو جزیرہ عرب کے جنوب میں پروان چڑھی۔ جن کی حکومت مشرق میں خلیج کے شمال سے لے کر مغرب میں بحر احمر کے جنوبی حد تک پھیلی ہوئی تھی۔ نبی کریم کے زمانے میں عربوں کے ہاں اس قوم کے قصے زبان زد عام تھے۔ قدیم عرب شعراء کے ہاں عاد ایک قوم تھی جو تباہ ہوگئی تھی۔ یہیں سے یہ ضرب المثل " عاد کے زمانے سے" بن گئی۔
ان کے بادشاہوں کا ذکر دیوان هُذَیْلِیْنَ میں ملتا ہے اور ان کی فرأست کا ذکر نابغہ کے ہاں ملتا ہے (انسائیکلوپیڈیا آف اسلام) وہ زبردست سرگرم بُت پرست تھے قوم عاد چند ہی نسلوں سے قوم نوح سے الگ ہوگئی تھی سلسلہ نسب یہ ہے: عاد بن اوس ابن سام بن نوح یہ لوگ زبان کے اختلاف کے بعد الاحقاف میں آباد ہوگئے یا پھر حضرموت کے صوبے میں ریتلے میدان میں۔ ان علاقوں میں ان کی زرخیزی اور شادابی کئی گنا بڑھ گئی (عبدالماجد دریا آبادی)۔
عَادَیْتُمْ (باب مفاعلہ فعل ماضی جمع مذکر حاضر)۔ تم نے دشمنی کی
عَادٰی مُعَادَاةً وَ عِدَاءً ا
دشمنی کا سلوک کرنا۔ بدسلوکی۔ دور ہونا۔ تنہا ہونا۔
عَـدَا یَـعْـدُوْ عَـدْوًا وَ عُـدُوًّا وَ عُدْوَانًا (ن) ۔ عَلٰی
بے انصافی کرنا' نقصان دینا۔
یَتَعَدَّ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تجاوز کرتا ہے۔
تَعَدّٰی یَتَعَدّٰی تَعَدِّیاً عبور کرنا
آگے قدم رکھنا۔ ترچھا چلنا۔ حد سے نکل جانا۔ اپنی حدود سے باہر نکلنا۔ تجاوز کرنا۔
وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (۲:۲۲۹)
اور جو کوئی اللہ کی حدود سے تجاوز کریں گے وہی ظالم ہیں۔
اِعْتَدٰی باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) زیادتی کی۔ تجاوز کیا
اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ اِعْتِدَاءً ا

(باب افتعال باب تفعل) کی طرح تجاوز کرنا۔ کسی کے ساتھ معاندانہ رویہ رکھنا۔ جارحانہ اقدام کرنا اور حملہ کرنا۔ (۱) تجاوز کرنا' زیادتی کرنا (آخر میں صلے کے بغیر)
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۲:۱۷۸)
جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے۔ عَلٰی زیادتی کرنا۔
فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ (۲:۱۹۴)
پس اگر تم پر کوئی زیادتی کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے' ویسی ہی تم اس پر کرو۔
اعْتَدَوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے زیادتی کی۔
اعْتَدَيْنَا باب افتعال (ہم نے زیادتی کی)۔
مَا اعْتَدَيْنَا ہم نے زیادتی نہیں کی۔
يَعْتَدُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ زیادتی کرتے ہیں۔ وہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔
كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ (۲:۶۱)
وہ حد سے بڑھے جاتے تھے۔
تَعْتَدُوْا منصوب بحذف النون (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم حد سے بڑھتے ہو۔
اَنْ تَعْتَدُوْا کہ تم حد سے بڑھو/ زیادتی کرو۔
لِتَعْتَدُوْا لام تعلیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تاکہ تم زیادتی کرو۔
اعْتَدُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم زیادتی کرو (۲) (دیکھو اعْتَدٰى)

لَا تَعْتَدُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم زیادتی نہ کرو۔
مُعْتَدٌ (اسم فاعل واحد مذکر) زیادتی کرنے والا۔
الْمُعْتَدِيْنَ منصوب اَلْمُعْتَدُوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) زیادتی کرنے والے۔
عَدْوًا منصوب (اسم مصدر) از راہ عداوت۔ ثلاثی مادہ سے
عَدُوٌّ' الْعَدُوُّ دشمن
عَدُوًّا (منصوب) دشمن
اَعْدَاءٌ (اسم جمع) دشمن لوگ
عُدْوَانٌ' الْعُدْوَانُ (اسم مصدر) زیادتی۔ تشدد
فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (۲:۱۹۳)
سو اگر وہ (فساد سے) باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی (تشدد) نہیں کرنا چاہئے۔
(۲) سختی/ زیادتی
اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ (۲۸:۲۸)
میں جونسی مدد چاہوں پوری کردوں' پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو۔
(۳) تعدی و ظلم
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا (۴:۳۰)
اور جو تعدی اور ظلم سے ایسا کرے گا' ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے۔
عَدَاوَةٌ (اسم مصدر) عداوت۔ دشمنی۔
عُدْوَةٌ (اسم) کنارہ۔ طرف۔

لفظی ترجمہ:۔ وادی کا کنارہ/ ناکہ دریا کا کنارہ۔ ناکہ
اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى (۸:۴۲)
جس وقت تم مدینے سے قریب کے ناکے پر تھے اور وہ بعید کے ناکے پر۔
الْعٰدِيٰتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) تیز دوڑ والیاں۔ تیز رفتار گھوڑے۔
عَدَا يَعْدُوْ عَدْوًا (ن) تیزی سے چلنا یا دوڑنا۔
وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا (۱۰۰:۱)
ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں۔

ع ذ ب ☆

عَذْبٌ (اسم) میٹھا۔ پینے کو خوشگوار (مشروب)
عَذُبَ يَعْذُبُ عُذُوْبَةً (ک) ذائقے میں میٹھا ہونا۔
هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ (۲۵:۵۳)
ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا
عَذَّبَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے سزا دی۔
عَذَّبَ تَعْذِيْبًا (باب تفعیل) سزا دینا۔ عذاب دینا۔
عَذَّبْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سزا دی۔
يُعَذِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) سزا دیتا ہے۔ یا دے گا۔
لِيُعَذِّبَ باب تفعیل لام تعلیل

(فعل مضارع واحد مذکر غائب) تا کہ وہ سزا دے۔
لَا یُعَذِّبُ (وہ سزا نہیں دے گا)۔
تُعَذِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو سزا دے گا۔
أُعَذِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد متکلم) میں سزا دوں گا۔
لَأُعَذِّبَنَّ موکد تاکید و نون ثقیلہ۔ (فعل مضارع واحد متکلم) میں لازماً سزا دوں گا۔
نُعَذِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم سزا دیتے ہیں۔
سَنُعَذِّبُ ہم سزا دیں گے۔
مُعَذِّبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) عذاب/سزا دینے والا۔
اَللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ (۷:۱۶۴) جن کو خدا ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے۔
مُعَذِّبِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) سزا دینے والے۔
مُعَذِّبُوْا مرفوع ن محذوف (اسم فاعل جمع مذکر) عذاب دینے والے۔
مُعَذَّبِيْنَ، اَلْمُعَذَّبِيْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) عذاب پانے والے۔
عَذَابٌ (اسم) عذاب۔ سزا اذیت۔

ع ذ ر ☆

مَعْذِرَةً منصوب (اسم مصدر) کسی الزام یا جرم سے بری ہونا۔
عَذَرَ يَعْذِرُ عُذْرًا وَ مَعْذِرَةً وَ مَعْذُرَةً (ض) معذرت کرنا۔ اِلٰی: معافی مانگنا۔ جرم سے بری ہونا۔
عُذْرًا منصوب (اسم مصدر) معذرت
مَعَاذِيْرَ (اسم، جمع) معذرتیں
يَعْتَذِرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ معذرت کریں گے وہ عذر پیش کریں گے۔
اِعْتَذَرَ يَعْتَذِرُ اعْتِذَارًا معذرت کرنا۔
لَا تَعْتَذِرُوْا (فعل نہی، جمع مذکر حاضر) معذرت پیش نہ کرو۔ بہانے نہ بناؤ۔
اَلْمُعَذِّرُوْنَ باب تفعیل (اسم فاعل جمع مذکر) معذرت/عذر پیش کرنے والے عذر کو بااثر کرنا۔ عذر پیش کرنا

ع ر ب ☆

عَرَبِيٌّ (اسم) عربی
عرب کا رہنے والا یا عرب سے نسبت رکھنے والا۔ یعنی حضرت اسماعیل بن ابراہیمؑ کے جانشین، جو فصیح البیان ہوں۔
عَرَبِيًّا (منصوب) عربی کا، یا عربی میں
اَلْأَعْرَابُ بدو صحرانشین یا بادیہ نشین
عُرُبًا (اسم، جمع) شدید شوق یا محبت کا اظہار کرنے والے۔
مفرد: عَرُوْبٌ، عَرُوْبَةٌ

ع ر ج ☆

يَعْرُجُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چڑھتا ہے۔
عَرَجَ يَعْرُجُ عُرُوْجًا وَ مَعْرَجًا (ن) بلند جگہ پر چڑھنا۔
تَعْرُجُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ چڑھتی ہے۔
يَعْرُجُوْنَ فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چڑھتے ہیں۔
مَعَارِجُ (اسم آلہ۔ جمع) سیڑھیاں زینے مفرد: مَعْرَجٌ زینہ۔ سیڑھی۔
اَلْأَعْرَجُ (صفت) لنگڑا۔ لنگ
عَرِجَ عَرَجًا (س) لنگڑا ہو جانا۔

☆ ☆ ☆ ☆

اَلْعُرْجُوْنُ کھجور کے درخت کی شاخ

ع ر ر ☆

مَعَرَّةٌ (اسم) گناہ، جرم
عَرَّ يَعُرُّ عَرًّا (ن) برائی سر لانا
مُعْتَرٌّ باب افتعال (اسم مفعول واحد مذکر) نادار۔ ہمدردی کا طلب گار۔

ع ر ش ☆

يَعْرِشُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر

غائب)

عَرَشَ عَرْشاً وَ عُرُوْشاً (ن' ض) وَعَرَّشَ
باب تفعیل-انگور کی بیل کے چھتری بنانا کھڑا کرنا-تعمیر کرنا-

مَعْرُوْشَاتٌ (اسم مفعول جمع مؤنث)
چھتریوں پر چڑھائی ہوئی-

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ (۶:۱۴۱)
اور وہ خدا ہی تو ہے جس نے انگور پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے' وہ بھی

عَرْشٌ' الْعَرْشُ (۱) مسند اقتدار' سائبان' جھونپڑا' جو چیز بطور جھونپڑا بنائی جائے- بطور محاورہ قوت- طاقت- اقتدار- سلطنت (عبدالماجد دریا آبادی-ولیم لین)
العرش' عرش الٰہی کے لئے استعمال ہوتا ہے جس کا نہ تو تعین ممکن ہے اور نہ اس کی حد بندی نہ ہی اس سے اللہ تعالیٰ کی مسند یا تخت مراد ہے جیسا کہ عام غلط تصور ہے- اگر ایسا ہوتا تو اس مسند یا تخت پر اللہ تعالیٰ کا جسمانی قرار کرنا لازم آتا جو ذات باری کے لئے محال ہے-

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ (۷:۵۴)
تب اس نے عرش پر قرار پکڑا (ماجد) اس نے اپنی قدرت کاملہ کے تخت پر قرار کیا (اسد)

عُرُوْشٌ (اسم جمع) چھتیں اس کا مفرد: عَرْش ہے مکان وغیرہ کی چھت

وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا (۲:۲۵۹)
وہ (آبادیاں) اپنی چھتوں پر اوندھی پڑی ہوئی تھیں-

ع ر ض ☆

عَرَضَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پیش کیا-

عَرَضَ يَعْرِضُ وَ عَرِضَ يَعْرَضُ عَرْضاً (ض' س)
پیش آنا- واقع ہونا- لِ پیش کرنا
عَلٰى ظاہر کرنا- سامنے رکھنا-

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ (۲:۳۱)
اس کے بعد اس نے ان (اسماء) کو ملائکہ پر پیش کیا-

عَرَضْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ظاہر کیا-

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا (۱۸:۱۰۰)
اور اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے اہتمام کے ساتھ (قرآن کریم کا یہ عام اسلوب ہے کہ آخرت کے معاملات کا ذکر مستقبل کی بجائے ماضی کے صیغے میں کرتا ہے اس کا مطلب ہے کہ آخرت میں جو کچھ ہونا ہے وہ اس قدر یقینی ہے گویا وہ ہو چکا ہے-

عُرِضَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)-

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ (۳۸:۳۱)
(یاد کرو) جب ان کے سامنے شام کے خاصے کے گھوڑے پیش کئے گئے-

عُرِضُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) پیش کئے گئے-

يُعْرَضُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) سامنے رکھا جائے گا-

يُعْرَضُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں سامنے لایا جائے گا-

تُعْرَضُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں پیش کیا جائے گا- نمائش کی جائے گی-

عَرَّضْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم بالواسطہ بات کرتے ہو- یا اشارہ کنایہ کرتے ہو-

عَرَّضَ تَعْرِيْضاً (باب تفعیل)
اشارے کنایے میں بات کرنا-

اَعْرَضَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) منہ موڑ لیا-

اَعْرَضَ اِعْرَاضاً (باب افعال)
عَنْ کسی سے منہ پھیرنا- نظر انداز کرنا- صرف نظر کرنا-

اَعْرَضُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب)- انہوں نے اعراض کیا

اَعْرَضْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے اعراض کیا-

يُعْرِضُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اعراض کرتا ہے-

تُعْرِضْ باب افعال ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو اعراض کرتا ہے-

يُعْرِضُوْا باب افعال ن محذوف (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اعراض کرتے ہیں-

تُعْرِضُوْا باب افعال ن محذف (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اعراض کرتے ہو-

اَعْرِضْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو صرف نظر کر/ تو اعراض کر-

أَعْرِضُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر) تم اعراض کرو/کتراؤ۔

إِعْرَاضٌ ' إِعْرَاضًا باب افعال منصوب (اسم مصدر) (۱) منہ موڑ کر چلے جانا۔ بیگانگی۔ ترک تعلق کرنا/کترانا۔

وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا أَوْ إِعْرَاضًا (۱۲۸:۴)

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو۔

(۲) روگردانی۔

وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ (۳۵:۶)

اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے۔

مُعْرِضُوْنَ مرفوع مُعْرِضِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) روگردان

عَرَضٌ ' عَرَضًا (اسم مصدر) ثلاثی مادہ اچھا منافع۔ دنیوی مال ومتاع۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَأْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْأَدْنٰى (۱۶۹:۷)

پھر ان کے بعد نا خلف ان کے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ بے تامل اس دنیا ئے دنی کا مال ومتاع لے لیتے ہیں۔

اشارہ یہود کی رشوت لینے کی طرف ہے جو وہ فیصلوں میں تبدیلی کرنے اور الہامی کتابوں کے متن میں تحریف کرنے کے لئے لیتے تھے اور اس طرح ناجائز مال کماتے تھے (ابن کثیرؒ)

عَرْضٌ (اسم) چوڑائی

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ (۲۱:۵۷)

اور جنت جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے۔

عَرْضًا (اسم مصدر) ثلاثی مادہ ترتیب دینا

عَارِضًا منصوب دیکھئے عَرْضًا سابقاً

عَارِضٌ (اسم فاعل واحد مذکر) اوپر سے جھانکتا ہوا بادل۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا (۲۴:۴۶)

پھر جب انہوں نے اس (عذاب) کو دیکھا کہ بادل (کی صورت میں) ان کی وادیوں کی طرف آرہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔

عَرِيْضٌ (اسم فاعل واحد مذکر) طویل۔ لمبی چوڑی۔

وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ (۵۱:۴۱)

اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

عُرْضَةٌ (اسم) ہدف

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ (۲۲۴:۲)

اور اللہ کو اپنی قسموں کے لئے حیلہ نہ بناؤ۔

ع ر ف ☆

عَرَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پہچان لیا۔

عَرَفَ يَعْرِفُ عِرْفَانًا وَ مَعْرِفَةً (ض) جاننا۔ متعارف ہونا۔ پہچاننا۔ اعتراف کرنا۔ تسلیم کرنا۔

وَجَآءَ إِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ (۵۸:۱۲)

اور یوسفؑ کے بھائی کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لئے آئے تو یوسفؑ کے پاس گئے تو یوسفؑ نے پہچان لیا اور وہ ان کو یہ پہچان نہ سکے۔

عَرَفُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پہچان لیا۔

عَرَفْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے جان لیا۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَأَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ (۳۰:۴۷)

اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں سے پہچان لیتے۔

تَعْرِفُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پہچانتا ہے۔

يَعْرِفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پہچانتے ہیں۔

يَعْرِفُوْا (ساکن) کہ وہ پہچان لیں۔

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ (۶۹:۲۳)

یا کیا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا؟

لَتَعْرِفَنَّ (لام تاکید ونون ثقیلہ) تم لازماً پہچانو گے۔

لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ (۳۰:۴۷)

اور تم انہیں ان کے انداز گفتگو سے ہی پہچان لو گے۔

تَعْرِفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم پہچان لو گے۔

يُعْرَفُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ پہچانا جائے گا۔

يُعْرَفْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں پہچانی جائیں گی

عَرَّفَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تعارف کرایا- کسی کا تعارف کرانا-

(عَرَّفَ يُعَرِّفُ تَعْرِيْفاً)

تَعَارَفُوْا (فعل)

تَعَارَفَ يَتَعَارَفُ تَعَارُفاً (باب تفاعل)

ایک دوسرے کو جاننا/ پہچاننا

يَتَعَارَفُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے کو پہچانتے ہیں-

اعْتَرَفُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب)- انہوں نے اعتراف کیا-

اعْتَرَفَ اعْتِرَافاً (باب افتعال)

اعتراف کرنا-

اعْتَرَفْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے اعتراف کیا-

مَعْرُوْفٌ ، الْمَعْرُوْفُ (اسم مفعول)

لفظی ترجمہ:- جانی پہچانی چیز یا شخص

بطور محاورہ: رواداری' وضعداری' نیکی' قابل شہرت' عالمی سطح پر مقبول حقیقت/ دستور- باوقار (۱) نیکی' نیک

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ (۲۴۱:۲)

اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان ونفقہ دینا چاہئے-

(۲) رواج کے مطابق یا معاشرے کے دستور کے مطابق-

عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ مَتَاعاً بِالْمَعْرُوْفِ (۲۳۶:۲)

مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق (یعنی معاشرے کے رواج اور دستور کے مطابق)

(۳) نیک' شائستہ-

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَا اَذًى (۲۶۳:۲)-

جس خیرات کے دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم شائستہ بات کہہ دینا اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا بہتر ہے-

(۴) نیکی' ضد: برائی

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (۱۰۴:۳)

اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے-

مَعْرُوْفَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) جانی پہچانی چیز-

طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ (۵۳:۲۴)

پسندیدہ فرماں برداری

الْعُرْفُ (اسم) نیکی- مناسب و موزونیت لفظی ترجمہ: مہربانی' دستور' مہربانی- گھوڑے کا نام' تاج- مرغ کی کلغی

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ (۱۹۹:۷)

عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو-

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا (۱:۷۷)

ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں- اس آیت میں لفظ "عُـرْف" بمعنی گھوڑے کی ایال بطور استعارہ استعمال کیا گیا ہے- جس سے مراد فرشتے یا ہوائیں ہیں جو مسلسل چلتی ہیں جس طرح گھوڑے کی ایال کے مختلف حصے حرکت کرتے ہیں- یا پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ یعنی نرم اور لطافت کے ساتھ چلتی ہیں-

اَلْاَعْرَافُ (اسم جمع) بلند جگہ یا زمین کا ابھرا ہوا حصہ- قرآن کریم میں اعراف سے مراد وہ دیوار ہے جو جنت اور دوزخ کے درمیان حائل ہے یا اس دیوار کا اوپر کا حصہ (زمخشری اور ابن کثیر)

عَرَفَاتٌ (اسم) مکہ سے بیس کلومیٹر کے فاصلے پر ایک پہاڑی کا نام- وہ وادی جہاں بہت سے مناسک حج ادا کئے جاتے ہیں-

ع ر م ☆

الْعَرِمُ (اسم معرفہ) سبائی دارالحکومت سَدِّ مآرب ایک بہت بڑے ڈیم کی حیثیت سے مشہور تھا (دیکھئے سَبَا) معجم کے بیان کے مطابق الْعَرِمِ عَلَم ہے جو ایک خاص وادی کا نام ہے جو صنعا کے مشرق میں بیس میل کے فاصلے پر واقع ہے- (مزید تفصیلات کے لئے دیکھئے ماجد: ص ۲۲ حاشیہ ۱۹۵)-

ع ر و ☆

اِعْتَرٰى باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) چمٹ گیا-

اِعْتَرٰى اِعْتِرَاءً باب افتعال

آن لگنا- سر پر مسلط ہونا- چمٹ جانا-

عَرَا یَعْرُوْ عَرْواً (ن)
کسی شخص پر افتاد پڑنا۔ تکلیف لگنا۔
اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰکَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ (۵۴:۱۱)
ہم تو یہ کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں آسیب زد کر دیا ہے۔
الْعُرْوَةُ (اسم) دستہ۔سہارا
الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی مضبوط سہارا۔

ع ر ی ☆

تَعْرٰی معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو برہنہ ہوتا ہے۔
عَرِیَ یَعْرٰی عُرْیاً وَ عُرْیَةً (س) ۔مِنْ برہنہ ہونا' (لباس وغیرہ سے ننگا ہونا)۔
اِنَّ لَکَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰی (۱۱۸:۲۰)
یہاں تمہیں یہ آسائش ہوگی کہ تم بھوکے رہو گے نہ ننگے۔
الْعَرَاءُ (اسم) چٹیل میدان۔

ع ز ب ☆

یَعْزُبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔بچ نکلتا ہے۔کتراتا ہے۔
عَزَبَ یَعْزُبُ عُزُوْباً (ن)۔عَنْ دور رہنا۔فاصلے پر ہونا۔غیر حاضر ہونا۔(سے)

ع ز ر ☆

عَزَّرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے مدد کی۔
عَزَّرَ یُعَزِّرُ تَعْزِیْراً (ض)
روکنا۔موڑنا۔
فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ (۱۵۷:۷)
تو جو لوگ ان پر ایمان لائے وہ ہیں اور ان کا ساتھ دیتے ہیں اور مدد دیتے ہیں۔
نوٹ:۔سیاق کلام کے پیش نظر 'اٰمَنُوْا' نَصَرُوْا اور عَزَّرُوْا' افعال ماضی کا ترجمہ حال میں کیا گیا۔
عَزَّرْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)۔تم نے مدد دی۔
تُعَزِّرُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)۔کہ تم ساتھ دو مدد کرو۔
لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ (۹:۴۸)
کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اس کی مدد کرو اور اس کا اکرام کرو۔

ع ز ز ☆

عَزَّ مضاعف باب ض (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔غالب آ گیا۔
عَزَّ یَعِزُّ عِزاً وَ عِزَّةً (ض)
طاقتور ہونا۔قوت والا ہونا۔معزز ہونا۔واضح ہونا۔مضبوط کرنا۔اپنے کو معزز بنانا۔نادر ہونا۔عزیز ہونا۔بلند مرتبہ ہونا۔چھا جانا۔
وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ (۲۳:۳۸)
اور گفتگو میں مجھ پر چھا گیا/غالب آ گیا۔
عَزَّزْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے مستحکم کیا۔

عَزَّزَ تَعْزِیْزاً (باب تفعیل) مستحکم کرنا۔مضبوط مدد کرنا۔اعزاز و اکرام کرنا۔
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ (۱۴:۳۶)۔
ہم نے تیسرے کے ذریعے مستحکم کیا۔
تُعِزُّ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو عزت دیتا ہے۔
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ (۲۶:۳)
تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔
عِزّاً (اسم مصدر) قوت کا ذریعہ باعث استحکام۔
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا (۸۱:۱۹)
انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر/ اس کے سوا دوسرے معبود بنا لئے تاکہ وہ ان کے لئے قوت و استحکام کا سرچشمہ بنیں۔
عِزَّةٌ (۱) جھوٹا وقار۔خود پسندی یعنی وقار اور عزت کا جھوٹا احساس۔
وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ (۲۰۶:۲)
جب اسے کہا جاتا ہے کہ خدا سے ڈر تو اس کا جھوٹا وقار اسے گناہ پر مجبور اور مائل کرتا ہے۔
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ (۲:۳۸)
بلکہ کافر لوگ جھوٹے وقار اور مخالفت میں ہیں۔
(۲) قوت و عزت۔اقبال۔
وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ (۴۴:۲۶)
اور انہوں نے کہا کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے۔

قَالَ فَبِعِزَّتِکَ لَاُغْوِیَنَّھُمْ اَجْمَعِیْنَ (۸۲:۳۸)
کہنے لگا: تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو بہکاتا رہوں گا۔
(۳) عزت وقوت
مَنْ کَانَ یُرِیْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِیْعًا (۱۰:۳۵)
جسے عزت چاہیے تو عزت سب خدا ہی کی ہے۔
عَزِیْزٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
(۱) قوت وغلبے والا۔
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ (۲۰۹:۲)
تو جان لو کہ اللہ ہی قوت وغلبے والا اور حکیم ہے۔
(۲) ناقابل تردید۔ طعن وجرح سے بالا۔
وَاِنَّهٗ لَکِتٰبٌ عَزِیْزٌ (۴۱:۴۱)
اور یہ طعن وجرح سے بالا غلبے والی کتاب ہے۔
(۳) مضبوط
وَیَنْصُرَکَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا
اور اللہ تعالیٰ تمہاری مضبوط مدد کرے گا۔
(۴) بھاری۔
عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ (۱۲۸:۹)
تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے۔
الْعَزِیْزُ (اسم) غلبے والا۔
اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک صفاتی نام۔
اَعَزُّ (اسم تفضیل) زیادہ غلبے والا۔ طاقتور۔
الْاَعَزُّ زیادہ طاقتور۔
اَعِزَّةٌ (اسم جمع) بہت بڑی طاقت والے۔
مفرد: عَزِیْزٌ

ع ز ل ☆

عَزَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے الگ کیا۔
عَزَلَ یَعْزِلُ عَزْلاً (ض)
ایک طرف رکھ دینا۔ ہٹا دینا۔
اِعْتَزَلَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ دستبردار ہوا
اِعْتَزَلَ اِعْتِزَالًا اپنے آپ کو الگ کر لینا۔ ہٹا لینا۔ کسی کو چھوڑ دینا۔
اِعْتَزَلُوْا (فعل ماضی مذکر غائب) وہ دستبردار ہوئے۔
اِعْتَزَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم دستبردار ہوئے۔
نوٹ:۔ آیت ۹۱:۴ میں یہ فعل، جمع حاضر کی ضمیر متصل کے ساتھ ملا ہوا ہے جب کہ آیت ۱۶:۱۸ میں اس فعل میں جمع مذکر غائب کی ضمیر بطور فاعل موجود ہے۔
اِعْتَزَلْتُمُوْهُ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم اس سے دستبردار ہوئے۔
فَاِنْ لَّمْ یَعْتَزِلُوْکُمْ (۹۱:۴)
پس اگر وہ تم سے دستبردار نہ ہوں۔
اَعْتَزِلُ باب افتعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں دستبردار ہوتا ہوں۔ میں ترک کرتا ہوں (ماجد)
اِعْتَزِلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
(۱) تم دور رہو۔
فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِی الْمَحِیْضِ (۲۲۲:۲)
تو حیض کے دوران بیویوں سے الگ رہو۔ یعنی ان کے ساتھ ہمبستری نہ کرو۔ (۲) تنہا چھوڑ دینا۔
وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ (۲۱:۴۴)
اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھے تنہا چھوڑ دو (پکتھال)۔ نوٹ:۔ آخری "ن" نِیْ کا مخفف ہے جو مفعول ضمیر واحد متکلم ہے۔
مَعْزُوْلُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر)
معزول شدہ لوگ
اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ (۲۱۲:۲۶)
وہ آسمانی باتوں کے سننے (کے مقامات) سے الگ کر دیئے گئے ہیں۔
مَعْزِلٌ (اسم ظرف) ایسی جگہ جہاں کسی کو تنہا چھوڑا گیا ہو۔
وَنَادٰی نُوْحُ ابْنَهٗ وَکَانَ فِیْ مَعْزِلٍ (۴۲:۱۱)
اس وقت نوحؑ نے اپنے بیٹے کو (کہ کشتی سے) الگ کھڑا تھا پکارا (پکتھال)۔ الگ تھا (ماجد)

ع ز م ☆

عَزَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عزم کر لیا۔
عَزَمَ یَعْزِمُ عَزْمًا وَعَزِیْمَةً (ض)
طے کرنا۔ پختہ ارادہ کرنا۔ کرنے کا فیصلہ کرنا۔ حلف دینا۔
فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ (۲۱:۴۷)
پھر جب (جہاد کی) بات پختہ ہو گئی۔
بطور محاورہ عزم کا فعل اَلْاَمْرُ کے ساتھ ہوتا ہے۔ یعنی اپنے فاعل کے ساتھ لہٰذا اس کا ترجمہ ہوگا کہ "جب معاملہ" طے شدہ ہو۔

لیکن یہاں یوں کہنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ مقصود ہے لہذا یہاں اسے بطور فعل ماضی مجہول ترجمہ کیا گیا ہے۔

عَزَمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے عزم کر لیا۔

عَزَمُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے عزم کر لیا۔

لَا تَعْزِمُوْا (فعل نہی، جمع مذکر حاضر) تم طے نہ کرو۔

عَزْمٌ (اسم مصدر) ہمت۔ پختہ ارادہ۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ (۴۶:۳۵)

پس (اے محمد ﷺ) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو۔

(۲) فیصلہ کن

فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (۳:۱۸۶)

یہ طے شدہ فیصلے ہیں (ماجد) یہ مستقل مزاج لوگوں کے کام ہیں (پکتھال)۔ دیکھو! یہ دل کو مضبوط کرنے والی بات ہے (اسد) یہ بڑے حوصلے اور ہمت کی بات ہے (محمد علی)

(۳) استقلال، صبر و ثبات۔

وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا (۲۰:۱۱۵)

اور ہم نے ان میں صبر و ثبات نہیں دیکھا۔

ع ز و ☆

عِزِيْنَ (اسم جمع) گروہ، جماعتیں

مفرد: اَلْعِزَيَةُ اَوِ الْعِزْوَةُ

عَزٰى يَعْزِىْ عَزْيًا (ض) اِلٰى نسبت

کرنا۔ تعلق ظاہر کرنا۔

ع س ر ☆

تَعَاسَرْتُمْ باب تفاعل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ایک دوسرے کے لئے مشکلات پیدا کرتے ہو۔

تَعَاسَرَ تَعَاسُرًا (باب تفاعل) مشکل ہونا۔ سخت ہونا۔ ایک دوسرے کے لئے مشکل اور سخت بنانا۔ باب ثلاثی کی طرح۔

عَسُرَ يَعْسُرُ عُسْرًا وَعُسْرَةً (ک) مشکل ہونا۔

عُسْرٌ، اَلْعُسْرُ (اسم مصدر) تختی مشکل، سخت۔

اَلْعُسْرَةُ (اسم مصدر) مصیبت۔ ناداری و تنگی

عَسِيْرٌ مرفوع عَسِيْرًا منصوب (اسم فاعل) سخت

اَلْعُسْرٰى (اسم تفضیل مؤنث) زیادہ مشکل۔

ع س ع س

عَسْعَسَ (رباعی) الگ ہوا۔ رخصت ہوا

عَسْعَسَ يُعَسْعِسُ عَسْعَسًا آگے نکلنا۔ پہنچنا۔ رخصت ہونا۔

وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ (۸۱:۱۷)

اور قسم ہے رات کی جب وہ رخصت ہوتی ہے۔ نوٹ:۔ اس لفظ کے دو متضاد معنی ہیں:

"آیا اور رخصت ہوا" لیکن تمام مفسرین اس بات پر متفق ہیں کہ قرآن میں یہ لفظ رخصت ہونے کے معنی میں آیا ہے۔

(۲) اکثر دیکھا گیا ہے کہ قرآن کریم میں فعل ماضی کا ترجمہ حال یا مستقبل سے کیا گیا ہے۔

ع س ل ☆

عَسَلٌ (اسم) شہد

ع س ى ☆

عَسٰى فعل ترجی۔ ہو سکتا ہے ممکن ہے۔ علمائے قواعد کے نزدیک یہ حرف مشتق نہیں بلکہ فعل جامد ہے جس کے معنی توقع اور خواہش ہیں۔

امام راغب کا خیال ہے کہ اگر فعل عسٰی کا فاعل اللہ کو مانا جائے تو معنی ہوں گے: "اللہ سے امید ہے" اور اگر اس کا فاعل کسی انسان کو مانا جائے تو پھر اس لفظ کے معنی محتاط اور خوفزدہ ہونا ہوں گے اور اگر اس کے بعد اسم آئے مثلاً: عَسَى اللّٰهُ یا ضمیر آئے مثلاً عَسَيْتُمْ یا اَنْ آئے تو معنی ہوں گے: "ہو سکتا ہے کہ"

عَسَيْتُمْ (فعل جامد جمع حاضر) ہو سکتا ہے کہ تم۔

قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا (۲:۲۴۶)

پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے پہلو تہی کرو۔

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ (۲۲:۴۷)
تو کیا تم ایسا تو نہ کرو گے کہ جب تم کو حکومت ملے تو تم فساد کرنے لگو؟

ع ش ر ☆

عَاشِرُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر حاضر) زندگی گزارو
عَاشَرَ مُعَاشَرَةً (باب مفاعلہ)
مل کر رہنا - اپنا معاشرہ بنانا - متعارف ہونا
الْعَشِيْرَةُ، عَشِيْرَةٌ (اسم) رشتہ دار لوگ: جمع عَشَائِرُ و قبیلے -
عَشْرٌ، الْعَشْرُ (عدد) دس
عِشْرُوْنَ (عدد) بیس
الْعِشَارُ اونٹنی - مفرد: عَشْرَاءُ
دس ماہ کی عمر کی حاملہ اونٹنی (ولیم لین)
مَعْشَرٌ (اسم) نسل
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ (۱۳۰:۶)
اے جن وانسان کی نسلو!
مِعْشَارٌ عدد کسر دسواں حصہ (۱/۱۰)
وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَا اٰتَيْنٰهُمْ (۴۵:۳۴)
اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا تھا، یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے -

ع ش و ☆

يَعْشُ حرف علت محذوف (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اپنے آپ کو اندھا کرتا ہے -

عَشَىٰ يَعْشُوْ عَشِيَ يَعْشَىٰ عَشًا (ن، س)
نظر کمزور ہونا - اپنے آپ کو اندھا کرنا -
وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا (۳۶:۴۳)
اور جو کوئی خدا کی یاد سے آنکھیں بند کر لے تو ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں -
الْعِشَاءُ، عِشَاءٌ (اسم) رات کا چھا جانا
وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ (۱۶:۱۲)
وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے -
وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ (۵۸:۲۴)
اور نماز عشاء کے بعد -
الْعَشِيُّ، عَشِيًّا (اسم) منصوب شام
عَشِيَّةٌ (اسم) ایک شام

ع ص أ ☆

عَصَا دیکھئے ع ص و

ع ص ب ☆

عُصْبَةٌ (اسم) جماعت، گروہ
عُصَبٌ (جمع) آدمیوں کا گروہ
لفظی ترجمہ: (آدمیوں کا یا جانوروں) کا دستہ، گروہ -
عَصِيْبٌ (اسم فاعل) خوفناک
عَصَبَ يَعْصِبُ عَصْبًا (ض)
چابی دینا - مروڑنا - باندھنا

ع ص ر ☆

أَعْصِرُ (فعل مضارع واحد متکلم) نچوڑنا - دبانا -
عَصَرَ يَعْصِرُ عَصْرًا (ض)
(انگور وغیرہ کا) نچوڑنا -
يَعْصِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) - وہ شراب اور تیل وغیرہ نچوڑیں گے -
الْعَصْرُ (اسم) زمانہ
لفظی ترجمہ: - (۱) وقت کی غیر متعین مقدار جس میں لوگ وفات پاتے ہیں اور نابود ہو جاتے ہیں (ولیم لین)
(۳) بعد دوپہر کا وقت
إِعْصَارٌ باب افعال (اسم مصدر)
اندھیری - طوفان باد
مُعْصِرَاتٌ باب افعال (اسم فاعل جمع مؤنث) بادل (یا ہوائیں) خوفناک بارش -

ع ص ف ☆

عَصْفٌ (اسم) (۱) تنکا - ہری فصلیں، پتی - بھوسا
فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُوْلٍ (۵:۱۰۵)
سو اس نے ان کو (چوپایوں کے) کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا - (۱) بھوسا - پتے اور اناج کے ڈنٹھل -
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ (۱۲:۵۵)
اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور

خوشبودار پھول-

عَاصِفٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

(۱) طوفانی ہوا-طوفان (طوفان بادوباراں)

عَصَفَ يَعْصِفُ عَصْفاً وَ عُصُوْفاً (ض)

ہوا کا تندوتیز چلنا-

جَآءَتْهَارِيْحٌ عَاصِفٌ (۱۰:۱۸)

ان پر ناگہانی طوفانی ہوا چل پڑی- دن یا وقت کی صفت

(۲) طوفان

اِشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ (۱۴:۱۸)

آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے- لسان اور ابن کثیر کی تفسیر کے مطابق یوم عاصف کے معنی ہیں تیز وتند ہوا والا دن' اور آیت کا ترجمہ یہ ہوگا کہ تندوتیز ہوا والے دن-

عَاصِفَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)

طوفانی ہوا-

اَلْعَاصِفَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)

طوفانی ہوائیں-

عَصْفاً منصوب-سنسناتی ہوئی

فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا (۷۷:۲)

اور قسم ہے ان ہواؤں کی جو تیزی سے سنسناتی ہیں- یعنی تباہی اور بربادی لانے والی خوفناک ہوا-

ع ص م ☆

يَعْصِمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)-وہ بچاتا ہے-

عَصَمَ يَعْصِمُ عَصْمًا (ض)

محفوظ رکھنا- بچانا' دفاع کرنا- حفاظت سے رکھنا-

عَاصِمٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

بچانے والا-

عِصَمٌ (اسم جمع) تعلقات' روابط' بندھن-

مفرد: عِصْمَةٌ روک' پرہیز' احتیاط (عصمت) پاکیزگی-

اِعْتَصَمُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے مضبوطی سے تھام لیا-

اِعْتَصَمَ اِعْتِصَاماً مضبوطی سے تھامنا

يَعْتَصِمْ باب افتعال-ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مضبوطی سے تھامتا ہے-

اِعْتَصِمُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) مضبوطی سے تھام رکھو-

اِسْتَعْصَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- بچالیا-

اِسْتَعْصَمَ اِسْتِعْصَاماً بچالینا- اپنے آپ کو محفوظ رکھنا- اپنے آپ کو گناہ سے روک لیا یا بچالیا-

ع ص و ☆

عَصَا (اسم) لاٹھی

جمع عِصِيٌّ لاٹھیاں-

ع ص ی ☆

عَصٰى معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)-اس نے نافرمانی کی-

عَصَانِيْ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے میری نافرمانی کی-

عَصٰى يَعْصِىْ عَصْياً وَ مَعْصِيَةً (ض)

نافرمانی کرنا- بغاوت کرنا- مخالفت کرنا- مزاحمت کرنا- نوٹ: فعل کا تیسرا حرف ی- آخر میں ضمیر متصل ''نی'' آنے کی وجہ سے الف میں تبدیل ہوگیا-

عَصَيْتَ (معتل) (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے نافرمانی کی/بغاوت کی-

عَصَيْتُ (معتل) (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے نافرمانی کی-

عَصَوْا (معتل) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے نافرمانی کی-

عَصَيْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے نافرمانی کی-

يَعْصِ (ساکن) (فعل مضارع واحد مذکر غائب)- کہ نافرمانی کرے

أَعْصِيْ (معتل) (فعل مضارع واحد متکلم) میں نافرمانی کرتا ہوں-

لاَ أَعْصِيْ میں نافرمانی نہیں کروں گا-

يَعْصُوْنَ (معتل) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نافرمانی کرتے ہیں-

يَعْصِيْنَ (معتل) (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں نافرمانی کریں گی-

لاَ يَعْصِيْنَكَ وہ تیری نافرمانی نہیں کریں گی-

عِصِيًّا (معتل) (اسم فاعل) نافرمان- باغی

عِصْيَانٌ (معتل) (اسم مصدر) بغاوت - نافرمانی

مَعْصِيَةٌ (معتل- مصدر میمی) نافرمانی معصیت-

ع ض د ☆

عَضُدٌ (اسم)(۱)بازو کا اوپری حصہ۔
عَضَدَ يَعْضُدُ عَضْداً (ن) مدد کرنا
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ (۲۸:۳۵)
اللہ نے فرمایا: "ہم تیرے بھائی کے ذریعے تیرا بازو مضبوط کریں گے۔
(۲) حامی
وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا (۱۸:۵۱)
اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا۔

ع ض ض ☆

عَضُّوْا (فعل مضاعف)
(فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کاٹا
عَضَّ يَعَضُّ عَضًّا وَ عَضِيْضًا (ن)
حسرت کے مارے ہاتھ کاٹنا۔ دانت پیسنا
يَعَضُّ (فعل مضاعف)
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کاٹتا ہے۔ انتہائی مایوسی اور دکھ میں کاٹتا ہے۔

ع ض ل ☆

لَا تَعْضُلُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) (ناجائز طور پر) نہ روکو۔ س
عَضَلَ يَعْضُلُ عَضْلاً (ن)
ناجائز طور پر روکنا۔
فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ أَنْ يَّنْكِحْنَ (۲:۲۳۲)
تو ان عورتوں کو نکاح کرنے سے مت روکو

ع ض ه ☆
ع ض و ☆

عِضِيْنَ (اسم جمع) ٹکڑے یا جادوگری
عَضَهَ يَعْضَهُ عَضْهًا (ف)
جھوٹ بولنا۔ تہمت لگانا۔
عَضَا يَعْضُوْ عَضْواً (ن)
ٹکڑوں میں تقسیم کرنا۔ مفرد: عِضَةٌ ٹکڑا
عِضَةٌ کی جمع عِضُوْنَ اور نصبی حالت عِضِيْنَ
اَلَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ (۱۵:۹۱)
جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا (آیت کا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ "جنہوں نے قرآن کو جھوٹ اور سحر سمجھا)

ع ط ف ☆

عِطْفٌ (اسم گردن)
ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (۲۲:۹)
(اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا ہے تاکہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے گمراہ کردے (یعنی اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہوئے) اور متکبرانہ انداز سے (ابن کثیرؒ)

ع ط ل ☆

عُطِّلَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب)۔ معطل کردی گئی
عَطَّلَ تَعْطِيْلاً (باب تفعیل) چھین لینا (کسی کو اس کی جائیداد سے محروم کرنا) غیر محفوظ کرچھوڑنا
عَطِلَ يَعْطَلُ عَطَالَةً (ن)
بے کار ہونا۔ بے روزگار ہونا۔
مُعَطَّلَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث)
بے کار۔ معطل

ع ط و ☆

أَعْطٰى باب افعال۔ فعل معتل
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عطا کیا۔ دیا
أَعْطٰى يُعْطِيْ إِعْطَاءً
دینا۔ پیش کرنا۔ عطا کرنا۔
عَطَا يَعْطُوْ عَطْوًا (ن)
لینا (بالخصوص ہاتھ سے)
أَعْطَيْنَا باب افعال، فعل معتل
(فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے دیا/عطا کیا
اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ (۱۰۸:۱)
ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔
يُعْطِيْ باب افعال، فعل معتل
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ عطا کرتا ہے۔

يُعْطُوْا باب افعال- معتل
(فعل مضارع جمع مذکر غائب)- وہ ادا کریں-
أُعْطُوْا باب افعال -معتل
(فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں دیا گیا-
يُعْطَوْا باب افعال -معتل
(فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب)- انہیں دیا جائے-
فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ (۵۸:۹)
تو اگر انہیں اس میں سے خاطر خواہ مل جائے تو خوش رہیں اور اگر (اس قدر) نہ ملے تو جھٹ خفا ہو جائیں-
آیت (۳۰:۹) میں وارد لفظ يُعْطُوْا (فعل مضارع صیغہ جمع مذکر غائب) بمعنی وہ عطا کرتے ہیں/ یا دیتے ہیں- اور يُعْطَوْا (فعل مضارع مجہول) بمعنی انہیں دیا جاتا ہے اور آیت (۵۸:۹) میں وارد لفظ لَمْ يُعْطَوْا 'انہیں نہیں دیا جاتا' کا باہم موازنہ کریں (اور فرق سمجھیں)-
تَعَاطٰى باب تفاعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لے لیا-
تَعَاطًا تَعَاطِيًا باب تفاعل کے بنیادی معنوں کیلئے دیکھئے: ع ط و
عَطَاءٌ (اسم) تحفہ بخشش

ع ظ م☆

يُعَظِّمْ باب تفعیل ساکن
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تعظیم کرتا ہے-
عَظَّمَ تَعْظِيماً تعظیم کرنا
عَظُمَ يَعْظُمُ عَظْماً وَ عَظَامَةً (ک) اہم ہونا- عظیم ہونا-
يُعْظِمْ باب تفعیل (ساکن)
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) بڑا بنائے گا-
أعْظَمَ إعْظَامًا کسی کی تعظیم کرنا اہمیت دینا- اس کی بڑائی کرنا-
عَظْمٌ العَظْمُ (اسم) ہڈی
جمع أعْظُمٌ ، عِظَامٌ ہڈیاں
عِظَاماً ، الْعِظَامَ منصوب الْعِظَام مجرور: (اسم جمع) ہڈیاں-
مفرد: عَظْمٌ
الْعَظِيْمُ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر)- عظیم بہت بڑا- (یعنی تمام نا تمام سے بلند و بالا
ذات باری کے صفاتی اسمائے الحسنٰی میں سے ایک نام-
وَهُوَالْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (۲۵۵:۲)
اور وہ بلند اور عظیم ہے-
(۲) طاقتور
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (۱۲۹:۱)
وہ عرش عظیم کا رب ہے-
عَظِيْمٌ عَظِيْماً منصوب- طاقتور عظیم بڑا بھاری
أعْظَمُ (اسم تفضیل) زیادہ بڑا

ع ف ر☆

عِفْرِيْتٌ (اسم) جن
عَفَرَ يَعْفِرُ عَفْراً (ض) رگڑنا- الٹنا- یا مٹی میں چھپانا
عَفَرٌ وَ عَفَرٌ گرد و غبار- مٹی
عفریت سے مراد کوئی ایسی چیز ہے جو معمول کی حد سے بڑھی ہوئی ہو- یہ غالبًا جنات کے لئے بولا جاتا ہے اور برائی کا مفہوم لئے ہوئے ہے جس میں شرارت اور حسد شامل ہو- جمع عفاریت

ع ف و☆

عَفَا فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے معاف کر دیا-
عَفَا يَعْفُوْ عَفْواً (ن) معاف کر دینا
لِ ، عَنْ (۱) معاف کر دینا (۲) عن کثرت سے ہونا (۳) نظر انداز کرنا (۴) دستبردار ہونا-
وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ (۱۵۲:۳)
اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا-
عَفَوْا فعل معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کثرت سے بڑھے
ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا (۹۵:۷)
پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا- یہاں تک کہ وہ (مال و اولاد میں) زیادہ ہو گئے-
يَعْفُوْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۳) معاف کر دے
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ (۹۹:۴)
قریب ہے کہ خدا ایسوں کو معاف کر دے-
(۴) صرف نظر کرنا- معاف کر دینا-
يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ (۱۵:۵)
تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتا ہے
(۵) دستبردار ہونا-
اَوْ يَعْفُوَ ا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ

النِّكَاحِ (۲:۲۳۷)
یا مرد جس کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے اپنے حق سے دستبردار ہو۔
نوٹ:۔(۱) جہاں فعل عفا کے بعد عَــنْ آئے (یا لِ جیسے کہ مجہول کے صیغے میں) تو اس کے معنی معاف کرنا ہوتے ہیں۔ اور جہاں یہ فعل 'عن' کے صلے کے بغیر آئے وہاں اس کا معنی دستبردار ہونا نظر انداز کرنا ہوتا ہے۔ لیکن یہ قاعدہ کلیہ نہیں ہے (۲)
یَعْفُوْ کو زائد الف کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔
یَعْفُوْا بحالت مرفوع۔ ورنہ اسے بغیر الف کے لکھا جاتا ہے اور "وْ" پڑھی جاتی ہے۔
یَعْفُ فعل معتل (ساکن) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ معاف کرتا ہے۔
یَعْفُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دستبردار ہوتے ہیں یا وہ عورتیں دستبردار ہونے پر راضی ہوتی ہیں۔
لِیَعْفُوْا لام تعلیل؛ (فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ تا کہ وہ معاف کریں۔
تَعْفُوْا فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم دستبردار ہوتے ہو۔
وَاَنْ تَعْفُوْۤا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی (۲:۲۳۷)
اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے۔
(۲) معاف کرنا۔ درگزر کرنا۔
اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ (۴:۱۴۹)
یا برائی سے درگزر کرو گے۔
وَاِنْ تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا (۶۴:۱۴)
اور اگر معاف کرو، درگزر کرو اور بخش دو۔
نوٹ:۔ اس آیت میں فعل تَعْفُوْا کے بعد عَــنْ نہیں آیا اس کے باوجود اس کے معنی معاف کرنا ہے۔
تَعْفُ ساکن، فعل معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم معاف کرتے ہیں
اعْفُ فعل معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو معاف کر۔
اعْفُوْا۔ معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم معاف کرو
عُفِیَ۔ لَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے معاف کیا گیا۔
فَمَنْ عُفِیَ لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ شَیْءٌ (۲:۱۷۸)
اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی کے قصاص میں سے کچھ معاف کر دیا جائے۔
(۱) معافی
الْعَفْوُ (اسم) (۱) معافی مہربانی
خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ (۷:۱۹۹)
عفو و درگزر سے کام لیجئے اور شایان شان کام کا حکم دیجئے (ماجد) درگزر سے کام لیجئے اور مہربانی کا حکم دیجئے (پکتھال)
(۲) زائد
وَیَسْــٴَلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ (۲:۲۱۹)
اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کون سا مال خرچ کریں؟ کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔

ع ف ف ☆

لِیَسْتَعْفِفْ باب استفعال مضاعف (لام امر واحد مذکر غائب)
(۱) وہ بچے (ازراہ کرم)
اسْتَعَفَّ یَسْتَعِفُّ اسْتِعْفَافًا
بچا رہنا۔ پرہیز کرنا۔ پاکباز رہنا
عَفَّ یَعِفُّ عَفًّا وَ عِفَّةً وَ عِفَافًا
ناجائز امور سے پرہیز کرنا۔ متقی پرہیزگار
نوٹ:۔ یہ فعل مضاعف ہے مجزی حالت میں فک ادغام ہو جاتا ہے اور دونوں حرف الگ الگ پڑھے جاتے ہیں مثلاً لِیَسْتَعْفِفْ یَسْتَعِفُّ اول تو یَسْتَعْفِفْ مجزوم نہیں کیونکہ لِ حرف جر نہیں بلکہ لام امر ہے رہا فکِ ادغام کا مسئلہ تو اس کا سبب باب استفعال میں فاکلمہ ساکن ہو جاتا ہے اور اس کے بعد عین کلمہ بھی ساکن ہے۔ اور امر کا آخری حرف بھی مبنی بر سکون ہوتا ہے تو اس طرح ادغام کی صورت میں دو ساکنوں کا اجتماع لازم آتا ہے جو قواعد کی رو سے جائز نہیں لہٰذا التقــاء ساکنین سے بچنے کے لئے فکِ ادغام ہوا (مترجم)
وَمَنْ کَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ (۴:۶)
اور (اولیاء میں سے) جو کوئی مالدار ہو تو اسے (ازراہ مروت) (خرچ لینے سے) رکنا چاہئے (پکتھال)۔
(۲) پاکباز رہنا۔
وَلْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ نِکَاحًا (۲۴:۳۳)
اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاک دامنی کو اختیار کئے رہیں۔
نکاح کے لئے دیکھئے ن ک ح
یَسْتَعْفِفْنَ باب استفعال مضاعف منصوب (فعل مضارع جمع مؤنث غائب)
وہ عورتیں پاکدامنی اختیار کئے رہیں۔
التَّعَفُّفُ (باب تفعّل اسم مصدر) (گداگری سے) پرہیز

عَفُوٌّ مرفوع عَفُوًّا منصوب (اسم)
سب سے زیادہ معاف کرنے والا - اسماء الحسنیٰ میں سے ذات باری کا ایک صفاتی نام
عَافِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
معاف کرنے والے - مفرد: عَافِو، عَافٍ

ع ق ب ☆

يُعَقِّبْ باب تفعیل ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پیچھے دیکھتا ہے۔
عَقَّبَ يُعَقِّبُ تَعْقِيْبًا پیچھا کرنا بعد میں آنا - پیچھے دیکھنا۔
عَقَبَ يَعْقُبُ عَقْبًا وَ عُقُوْبًا وَ عَاقِبَةً (ن)
پیرو ہونا - جانشین ہونا - بعد میں آنا۔
وَلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ (۲۷:۱۰)
وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔
عَاقَبَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سزا دی۔
عَاقَبَ مُعَاقَبَةً وَ عِقَابًا
ایک دوسرے کے ساتھ بدلے میں کوئی عمل کرنا - سزا دینا - مارنا پیٹنا۔
عَاقَبْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے سزا دی۔
عَاقِبُوْا باب مفاعلہ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو سزا دے
عُوْقِبَ باب مفاعلہ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے سزا دی گئی۔
لفظی ترجمہ: اسے سزا دی گئی - سیاق کلام کے پیش نظر ترجمہ: اسے تکلیف دی گئی۔
عُوْقِبْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں سزا دی گئی یا تمہیں ستایا گیا۔
وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ (۱۶:۱۲۶)
اور اگر تم ان کو تکلیف دینا چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی ہے۔
اَعْقَبَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) انجام سے دوچار کرنا۔
فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ (۹:۷۷)
تو اس نے انجام کار ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا۔
عُقُبٌ مرفوع عُقُبًا منصوب (اسم) حتمی خاتمہ
عَقِبٌ (اسم) اولاد جانشین - اخلاف - لفظی ترجمہ خاتمہ - بعد
وَجَعَلَهَا كَلِمَةً ۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ (۲۸:۴۳)
اور یہی بات اپنے پیچھے اپنی اولاد میں چھوڑ گئے - (۲) ایڑھی
عَقِبَيْهِ مرکب لفظ عَقِبَيْنِ اسم مثنی اس کی دو ایڑھیاں
مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ (۲:۱۴۳)
ان میں سے جو الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔
اَعْقَابٌ (اسم جمع) ایڑھیاں مفرد: عَقِبٌ
عِقَابٌ، اَلْعِقَابُ (اسم مصدر) سزا
وہ سزا جو گناہوں کے نتیجے میں دی جائے
عِقَابِ (مرکب لفظ محذوف الاخر) عِقَابِيْ میرا اعتاب یا میرا غضب
اَلْعَقَبَةُ (اسم) گھاٹی
فرائض کی ادائیگی کا مشکل راستہ
عُقْبٰى (اسم) انجام - آخرت
نوٹ: اگر اس لفظ کے آخر میں کوئی ضمیر متصل شامل کی جائے تو آخری "ی" الف سے بدل جاتی ہے - مثلاً: عُقْبَاهَا اس کی آخرت یا اس کا انجام۔
عَاقِبَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) خاتمہ
اَلْعَاقِبَةُ (اسم معرفہ) اچھا یا نیک انجام
مُعَقِّبٌ (باب تفعیل اسم فاعل) لوٹانے والا - نظر ثانی کرنے والا۔
مُعَقِّبَاتٌ (جمع) اپنے فرائض متواتر اور مسلسل انجام دینے والے (فرشتے ایک دوسرے کے پیچھے لگا تار آنے والے)

ع ق د ☆

عَقَدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے عہد باندھا۔
عَقَدَ يَعْقِدُ عَقْدًا (س)
رسی باندھنا - گانٹھ لگانا - بند کرنا - بطور محاورہ عہد و پیمان کو پختہ کرنا - عہد و پیمان کرنا۔
وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ (۴:۳۳)
اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو۔
عَقَّدْتُّمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے عہد کیا۔
وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ (۵:۸۹)
لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) تو مواخذہ کرے گا۔
نوٹ: - درج بالا دو آیتوں میں اَيْمَانَ کا لفظ

مختلف معنوں میں آیا ہے دیکھئے ی م ن
اَلْعُقُوْدُ (اسم جمع) عہد و پیمان
مفرد: عَقْدٌ
عُقْدَةٌ (اسم) گانٹھ جمع عُقَدٌ
عُقْدَةُ النِّکَاحِ نکاح کی گانٹھ
اَلْعُقَدُ گانٹھیں مفرد عُقْدَةٌ
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ (۴:۱۱۳)
اور گانٹھوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے (یعنی جادوگر عورتیں جو رسی یا ڈوری پر گانٹھیں لگائیں اور ان پر (جادو) پھونکیں تاکہ اپنے شکار لوگوں کو نقصان پہنچائیں (عبدالماجد دریا آبادی)

ع ق ر ☆

عَقَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے کونچیں کاٹ دیں۔
عَقَرَ یَعْقِرُ عَقْراً (ض)
کاٹنا۔ زخمی کرنا۔ (مویشی کی) کونچیں کاٹنا یا ذبح کرنا۔
عَقَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کونچیں کاٹ دیں۔
عَاقِرٌ مرفوع عَاقِراً منصوب (اسم فاعل) لق و دق بنجر۔ بانجھ۔ بار آور نہ ہونا۔ عورت کا بانجھ پن۔
عَقُرَ یَعْقُرُ عُقْراً (ک)

ع ق ل ☆

عَقَلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سمجھا/جان لیا

عَقَلَ یَعْقِلُ عَقْلاً (ض)
لفظی ترجمہ: رسی سے اونٹ کے زانو باندھنا۔
بطور محاورہ: سمجھنا استیعاب کرنا۔
عَقَلُوْهُ انہوں نے اسے سمجھ لیا
یَعْقِلُوْنَ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سمجھتا ہے۔
یَعْقِلُ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سمجھتے ہیں۔
تَعْقِلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سمجھتے ہو۔
نَعْقِلُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم سمجھتے ہیں۔

ع ق م ☆

عَقِیْماً منصوب عَقِیْمٌ (اسم فاعل) بانجھ
عَقُمَ یَعْقُمُ عُقْماً (ک) بانجھ رحم
وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِیْمٌ (۲۹:۵۱)
اور اس نے کہا: (اے ہے ایک تو بڑھیا دوسرے بانجھ) بطور محاورہ:
عَذَابُ یَوْمٍ عَقِیْمٍ (۵۵:۲۲)
نامبارک و نامسعود دن کا عذاب - (یعنی المناک دن کیونکہ اس دن کے بعد دوسرا دن نہ ہوگا)
اَلرِّیْحَ الْعَقِیْمَ (۴۱:۵۱)
بانجھ (یعنی تباہ کن) ہوا۔

ع ک ف ☆

یَعْکُفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)
عَکَفَ یَعْکُفُ عُکُوْفاً (ض، ن) عَلٰی
گھیرے رہنا۔ جمٹنا۔ چپکنا۔ پھاڑنا۔ مستقل طور پر چمٹے رہنا۔ ثابت قدم رہنا۔ مسلسل کسی ایک جگہ رہنا۔
فَاَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ یَّعْکُفُوْنَ عَلٰی اَصْنَامٍ لَّھُمْ (۱۳۸:۷)
پھر ان کا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جو اپنے بتوں سے چمٹے ہوئے تھے (ماجد) وہ ایسی قوم کے پاس آئے جو اپنے بتوں کے گرویدہ تھے (پکتھال) پکتھال نے یہ ترجمہ سیاق کلام کے پیش نظر مجبور ہو کر کیا ہے۔
عَاکِفاً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) ثابت قدم یا وہ شخص جو جاں نثار اور فدا کار ہو۔
وَانْظُرْ اِلٰۤی اِلٰھِکَ الَّذِیْ ظَلْتَ عَلَیْهِ عَاکِفاً (۹۷:۲۰)
اور اپنے معبود کو دیکھو جس کے تم معتکف رہے ہو (ماجد) یعنی جس کے سرگرم پجاری رہے ہو۔
(۲) باسی۔ رہنے والا۔ مقیم۔
سَوَآءَ نِ الْعَاکِفُ فِیْهِ وَالْبَادِ (۲۵:۲۲)
یکساں ہے خواہ وہ وہاں کا رہنے والا ہو۔ یا باہر سے آنے والا اجنبی۔
عَاکِفُوْنَ، عَاکِفِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) معتکف۔ ڈیرہ ڈالے ہوئے۔
وَاَنْتُمْ عٰکِفُوْنَ فِی الْمَسٰجِدِ (۱۸۷:۲)
جب تم مسجدوں میں اعتکاف کئے ہوئے ہو
مَعْکُوْفاً منصوب مَعْکُوْفٌ اسم

مفعول) رکا ہوا

ع ل ق ☆

عَلَقٌ (اسم) لوتھڑا۔
جونک خون کا لوتھڑا
اَلْعَلَقَةُ عَلَقَةٌ (اسم) لوتھڑا
مُعَلَّقَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) لٹکی ہوئی۔
عَلَّقَ تَعْلِيقًا (باب تفعیل) لٹکانا۔ منسلک کرنا۔ یعنی ایسی عورت جو نہ عقد نکاح میں اور نہ مطلقہ ہو بلکہ کسی کے ساتھ شادی کرنے میں آزاد ہو۔
عَلِقَ يَعْلَقُ عَلَقًا (س) لٹکانا۔ ملتوی رکھنا۔ چمٹائے رکھنا۔

ع ل م ☆

عَلِمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جان لیا
عَلِمَ يَعْلَمُ عِلْمًا (س) جاننا مانوس ہونا۔ معلوم کرنا۔ سمجھ لینا
عَلِمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے جان لیا۔
عَلِمُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جان لیا
عَلِمْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے جان لیا۔
عَلِمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے جان لیا۔
يَعْلَمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جانتا ہے۔
لَيَعْلَمَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ یقیناً جان لے گا۔
تَعْلَمُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو جانتا ہے۔
تَعْلَمْ (ساکن) تو جانے
لَمْ يَعْلَمْ اس نے نہیں جانا
اَلَمْ تَعْلَمْ کیا تو نے نہیں جانا
اَعْلَمُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں جانتا ہوں۔
يَعْلَمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جانتے ہیں۔
يَعْلَمُوْا (محذوف الآخر ساکن) کہ وہ جانیں۔
لِيَعْلَمُوْا تاکہ وہ جان لیں
اَلَمْ يَعْلَمُوْا کیا انہوں نے نہیں جان لیا
تَعْلَمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جانتے ہو۔
تَعْلَمُوْا (ساکن، آخری حرف محذوف) کہ تم جان لو۔
حَتّٰى تَعْلَمُوْا تاوقتیکہ تم جان لو
لِتَعْلَمُوْا تاکہ تم جان لو
لَمْ تَعْلَمُوْا تم نے نہیں جانا
اِعْلَمْ (فعل امر واحد مذکر) تو جان لے۔
اِعْلَمُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم جان لو۔
لِيُعْلَمَ لام تعلیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) تاکہ وہ معلوم ہو
عَلَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سکھایا۔ عَلَّمَ تَعْلِيمًا سکھانا۔
عَلَّمْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے سکھایا۔
عَلَّمْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے سکھایا۔
عَلَّمْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے سکھایا۔
عَلَّمْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سکھایا
يُعَلِّمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سکھاتا ہے۔
يُعَلِّمَانِ باب تفعیل (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو سکھاتے ہیں۔
يُعَلِّمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سکھاتے ہیں۔
تُعَلِّمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سکھاتے ہو۔
تُعَلِّمَنِ مرکب لفظ (تعلم + ن)
تُعَلِّمَنِيْ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو مجھے سکھاتا ہے۔
نُعَلِّمُ (فعل مضارع جمع متکلم)
لِنُعَلِّمَهٗ تاکہ ہم اسے سکھائیں۔
عُلِّمْتَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر حاضر) تجھے سکھایا گیا۔
عُلِّمْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم کو سکھایا گیا۔
عُلِّمْنَا (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہمیں سکھایا گیا۔
يَتَعَلَّمُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سیکھتے ہیں۔ تَعَلَّمَ تَعَلُّمًا سیکھنا۔ علم حاصل کرنا۔
اَلْعِلْمُ، عِلْمٌ علم۔ اطلاع۔ سیکھنا

عَالِمٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
جاننے والا۔
عُلَمَاءُ، اَلْعُلَمَاءُ جمع مکسر، عالم لوگ
عَالِمُوْنَ، عَالِمِيْنَ جمع سالم۔
عالم لوگ
اَلْعَلِيْمُ (اسم فاعل بروزن فعیل)
جاننے والا۔ اسمائے حسنٰی میں سے ذات باری کا ایک صفاتی نام۔
عَلِيْمٌ، عَلِيْماً منصوب۔ جاننے والا
عَـلِـيْـمٌ ایسا عالم جس کے لئے علم ایک ذاتی صفت بن گیا ہو۔
عَلَّامٌ (اسم مبالغہ) علّامہ۔ بہت بڑا عالم۔
مَعْلُوْمٌ، اَلْمَعْلُوْمُ (اسم مفعول واحد مذکر) جانی پہچانی چیز۔
مَعْلُوْمَاتٌ اطلاعات (معلوم چیزیں۔ جانی ہوئی باتیں
مُعَلَّمٌ (اسم مفعول باب تفعیل) سکھایا ہوا شخص۔
عَلَامَاتٌ (اسم جمع) نشانیاں۔
مفرد: عَلَامَةٌ
اَلْعَالَمِيْنَ (اسم جمع) بہت سے عَالَمْ
مفرد: عَالَمٌ
نوٹ:۔ عالمین عالم کی جمع سے مراد تمام موجودات ہیں خواہ وہ مادی ہوں یا روحانی اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ عالم صرف وہی نہیں جو انسان نے اب تک دریافت کیا ہے بلکہ بہت سے عالَمْ ابھی دریافت ہونا باقی ہیں۔ یا مستقبل میں دریافت ہونے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اسی وسیع مفہوم میں رب العالمین یعنی تمام عالموں کا رب ہے۔ قرآن کریم میں بعض مقامات پر یہ لفظ عالمین تمثیلی انداز میں استعمال ہوا ہے جس سے مراد کسی مخاطب شخص یا معاشرے کے گردو پیش کے لوگ ہیں مثلاً:

يٰبَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (۲:۴۷)

اے یعقوبؑ کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہاں کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔

ع ل ن ☆

اَعْلَنْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے اعلان کیا۔
اَعْلَنَ اِعْلَانًا (باب افعال): اعلان کرنا۔ کھلے بندوں، نمایاں طور پر بات کہنا
عَلَنَ يَعْلُنُ عَلَناً وَ عَلَانِيَةً (ض، ن)
کھلنا۔ نمایاں ہونا۔
اَعْلَنْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے اعلان کیا۔
يُعْلِنُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اعلان کرتے ہیں۔
تُعْلِنُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اعلان کرتے ہو۔
نُعْلِنُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اعلان کرتے ہیں۔
عَلَانِيَةً (منصوب) برسرعام اعلانیہ۔ کھلے بندوں

ع ل و ☆

عَلَا فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ غالب آیا۔ بلند ہوا
عَلَا يَعْلُوْ عُلُوًّا (ن) بلند ہونا
اوپر ہوا، بلند ہوا۔ چڑھا۔ غالب ہوا۔ اپنے آپ کو بڑا کیا۔ متکبر ہوا۔
عَلَوْا فعل معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) لفظی ترجمہ: وہ غالب آئے۔
وَلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا (۱۷:۷)
اور جس چیز پر غلبہ پائیں، اسے بُری طرح تباہ کردیں (پکتھال)۔ ان کے قبضے میں جو چیز آئے اسے بُری طرح تباہ و برباد کردیں۔
لَا تَعْلُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر)
بڑے نہ بنو۔ اپنے آپ کو بڑا نہ سمجھو۔
اَلَّا تَعْلُوْا عَلَىَّ وَاْتُوْنِىْ مُسْلِمِيْنَ (۲۷:۳۱)
کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و فرماں بردار بن کر میرے پاس آؤ۔
لَتَعْلُنَّ فعل معتل (لام تاکید ونون ثقیلہ) تم یقیناً غالب آ جاؤ گے۔
تَعَالٰى باب تفاعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بلند و برتر ہے۔
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ (۶:۱۰۰)
وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت وہ بیان کرتے ہیں، پاک و بلند و برتر ہے۔
تَعَالَوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم آؤ۔
تَعَالَ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو آ

تَعَالَيْنَ (فعل امر جمع مؤنث) تم (عورتیں) آؤ۔
تَعَالَی (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو (عورت) آ
اسْتَعْلٰی باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ سب کے اوپر ہوا۔
اسْتَعْلٰی اسْتِعْلَاءً سب سے اوپر ہونا
وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰی (۲۰:۶۴)
اور آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا۔
عَالٍ (اسم فاعل واحد مذکر، ساکن، فعل معتل) ظالم، متکبر
عَالِيًا فعل معتل (اسم فاعل)
عَالِيَ ظالم، خود پسند، متکبر
عَالِيَ فعل معتل (اسم فاعل)
عَالِيَهَا: اس کی اوپر والی جگہ (۱) اوپر کی طرف
جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا (۱۱:۸۲)
ہم نے اس (بستی) کو نیچے اوپر کر دیا۔
(۲) اوپر
عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ (۷۶:۲۱)
ان کے (بدنوں کے) اوپر دیبا کے سبز ریشمی کپڑے ہوں گے۔
عَالِيْنَ ' الْعَالِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) خود پسند۔ متکبر۔ اپنے آپ کو بڑا سمجھنے والے۔
عَالِيَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) بلند۔ اونچی
الْعُلٰی (اسم تفضیل جمع مؤنث) بلندیاں
عُلْيَا (واحد مؤنث) أَعْلٰی (واحد مذکر)
الْعُلْيَا (اسم تفضیل واحد مؤنث) اونچی غیر ذوی العقول کی جمع

عُلُوًّا (فعل معتل، اسم مصدر) (منصوب) بہت بلندی۔
عَلِيٌّ (اسم فاعل واحد مذکر) اعلیٰ ترین
عَلِيًّا (منصوب) بلند و بالا
الْأَعْلٰی اسم تفضیل (واحد مذکر) بزرگ و برتر
الْأَعْلَوْنَ (جمع مذکر)، عظیم اور بڑے لوگ، غالب لوگ
عِلِّيُّوْنَ، عِلِّيِّيْنَ بلند ترین مقامات مفرد: عِلِّيَّةٌ
ساتویں آسمان پر ایک مقام جہاں مومنوں کی روح چڑھیں گی۔
الْمُتَعَالُ باب افتعال (اسم فاعل) بلند و برتر۔

ع ل ی ☆

عَلٰی حرف جار (۱) پر، اوپر (حقیقی طور پر۔
وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ (۲۳:۲۲)
ان (مویشیوں) پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔ ب: معنوی لحاظ سے:
وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (۲:۴۷)
میں نے تمہیں جہانوں پر فضیلت دی
(۲) لئے
وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ (۲۸:۱۲)
اور ہم نے پہلے ہی اس پر دائیوں کے دودھ حرام کر دیئے تھے۔

(۳) وقت پر
وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰی حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا (۲۸:۱۵)
اور ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے۔
(۴) زیر نگرانی سامنے۔
وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَيْنِیْ (۲۰:۳۹)
اور اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ
(۵) کس طرف۔ جانب
فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ (۱۹:۱۱)
پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کی طرف آئے۔
(۶) پر۔
يٰحَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰهِ (۳۹:۵۶)
حسرت اس کوتاہی پر جو میں نے خدا کے حق میں کی۔
(۷) بوجہ (وجہ بیان کرنے کے لئے)
قَالَ لَهٗ مُوْسٰی هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰی اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا (۱۸:۶۶)
موسیٰؑ نے ان سے کہا کہ جو علم آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں مجھے کچھ بھلائی کی باتیں سکھائیں تو میں آپ کی پیروی میں رہوں۔ (۸) بشرطیکہ۔
قَالَ اِنِّیْۤ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤی اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ (۲۸:۲۷)
انہوں نے موسیٰؑ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس شرط پر کہ تم آٹھ برس

میری خدمت کرو۔

فَشٰرِبُوْنَ عَلَیْهِ مِنَ الْحَمِیْمِ (۵۴:۵۶)

اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔

(۱) خلاف

عَلَیْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ (۹۸:۹)

انہی پر (ان ہی کے خلاف) بُری گردش آئے۔

ع م د ☆

تَعَمَّدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے جان بوجھ کر کیا

تَعَمَّدَ تَعَمُّداً جان بوجھ کر کوئی کام کرنا

عَمَدَ یَعْمِدُ عَمْداً (ض)

ارادہ کرنا۔حمایت کرنا۔ستون کھڑے کرنا۔

مُتَعَمِّداً باب تفعّل (منصوب) (اسم فاعل) جان بوجھ کر۔

عَمَدٌ (اسم جمع) ستون

مفرد: عِمَادٌ بلند و بالا ڈھانچہ۔

اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ (۸۹:۷)

اونچے اونچے ستونوں والے ارم

تفصیل کے لئے دیکھئے۔ا ر م

ع م ر ☆

عَمَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ بس گئے۔

عَمَرَ یَعْمُرُ عِمَارَةً (ن) بسنا۔جگہ آباد کرنا۔قصد کرنا

یَعْمُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ قصد کرتا ہے۔

یَعْمُرُوْا ن مخدوف (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تعمیر کریں۔

اَنْ یَعْمُرُوْا کہ وہ تعمیر کریں (فعل مضارع جمع متکلم) کہ وہ تعمیر کریں

نُعَمِّرْ باب تفعیل (ساکن) ہم عمر دراز دیتے ہیں

عَمَّرَ (باب تفعیل)۔اللہ نے عمر دراز کی

یُعَمَّرُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے لمبی عمر دی جاتی ہے۔

اِعْتَمَرَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عمرہ ادا کیا۔

اِعْتَمَرَ باب افتعال عُمْرَةٌ عمرہ ادا کرنا عُمْرَةٌ ایک طرح کا حج ہے جس میں کچھ مناسک ادا کرنا ہوتے ہیں۔

لفظی ترجمہ: زیارت یا زیارت کرنا ہے اور اصطلاحی طور پر مکہ میں خانہ کعبہ کی احرام باندھ کر زیارت کرنا' سات مرتبہ خانہ کعبہ کا طواف کرنا صفا اور مروہ دو پہاڑیوں کے درمیان سعی کرنا' اور آخر میں حلق یا قصر کرنا عمرہ اور حج میں فرق یہ ہے کہ حج کے لئے مخصوص تاریخ مقرر ہے اور کچھ دوسرے مناسک بھی ہیں جبکہ عمرہ سال کے کسی وقت بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔

اِسْتَعْمَرَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) آباد کرنا' بسانا۔

اِسْتَعْمَرَ اِسْتِعْمَاراً لوگوں کو کسی جگہ آباد کرنا۔نوٹ:۔موجودہ سیاسی اصطلاح استعمار بمعنی نو آبادکاری نظام کا اس کے لفظی ترجمہ سے کچھ واسطہ نہیں ہے۔

عُمُرٌ (اسم) زندگی

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِیْ سَكْرَتِهِمْ یَعْمَهُوْنَ (۷۲:۱۵)

تمہاری جان کی قسم! وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے۔

عُمُراً منصوب (اسم) عمر بھر

اَلْعُمُرُ مرفوع

اَلْعُمْرَةُ (اسم) عمرہ دیکھیے مادہ

عِمَارَةٌ (اسم مصدر) تعمیر کرنا

چرانا۔قصد کرنا۔

اَلْمَعْمُوْرُ (اسم مفعول) آباد بھرا ہوا۔

وَالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ (۴:۵۲)

اور آباد گھر کی قسم!

اَلْبَیْتُ الْمَعْمُوْرُ خانہ کعبہ کا اصل نمونہ ہے یا خانہ کعبہ کے مطابق یا عین اس کے اوپر آسمان میں واقع ہے روزانہ ہزاروں فرشتے اس کی زیارت کرتے ہیں اس کا طواف کرتے ہیں اور عبادت کرتے ہیں (ابن کثیر' بخاری۔مسلم)

مُعَمَّرٌ باب تفعیل (اسم مفعول) عمر رسیدہ آدمی۔

ع م ق ☆

عَمِیْقٌ (اسم فاعل) گہرا

عَمُقَ یَعْمُقُ عَمَاقَةً وَ عُمْقًا (ک) (وادی یا کنویں کا) گہرا ہونا۔

ع م ل ☆

عَمِلَ (فعل ماضی واحد مذکر

غائب) اس نے عمل کیا۔
عَمِلَ يَعْمَلُ عَمَلاً (س)
عمل کرنا' سرانجام دینا۔ عمل کرنا۔ تعمیر کرنا
عَمِلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے کیا
عَمِلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے عمل کیا۔
عَمِلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے عمل کیا۔
نوٹ:۔ اکثر اوقات فعل عمل سے پہلے حرف شرط مَن آتا ہے یا مَا' مِنْ یا اشاری ضمائر آتی ہیں تو اس صورت میں اصل ماضی کے معنی ''اس نے کیا'' کے بدلے کس نے/ جس نے کیا' معنی ہو جاتے ہیں۔
يَعْمَلُ مرفوع يَعْمَلَ ساکن'
يَعْمَلَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کرتا ہے/ کرے گا۔ کرے۔
تَعْمَلُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ عمل کرتی ہے۔ عربی قواعد کی رو سے اپنے فاعل' جمع سے پہلے آنے کی صورت میں صیغہ واحد سے مراد جمع ہوتی ہے۔
أَعْمَلُ/ أَعْمَلْ ساکن أَعْمَلَ منصوب۔ (فعل مضارع واحد متکلم) میں کرتا ہوں/ کروں گا/ کروں۔
يَعْمَلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ عمل کرتے ہیں۔
تَعْمَلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم عمل کرتے ہو۔
نَعْمَلُ مرفوع نَعْمَلَ منصوب نَعْمَلْ ساکن ہم کرتے ہیں/ کریں گے/ کریں
اِعْمَلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو عمل کر۔
اِعْمَلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم عمل کرو۔
عَمَلٌ (مرفوع) عَمَلاً (منصوب)
اَلْعَمَلُ (اسم) کارنامہ۔ کام۔ عمل درآمد۔ کارگزاری
اَعْمَالٌ (اسم جمع) کارنامے۔ کام۔ کارگزاریاں
مفرد: عَمَلٌ
عَامِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر) عمل کرنے والا۔
عَامِلُوْنَ ۔ عَامِلِينَ ۔ اَلْعَامِلُوْنَ۔ اَلْعَامِلِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) کام کرنے والے۔
عَامِلَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ (۸۸:۳) سخت مشقت اٹھانے والے تھکے ماندے (یعنی دوزخ کی آگ کے ذریعے)۔

ع م م ☆

عَمَّا عَمَّ: دیکھئے ع ن
عَمٌّ (اسم) چچا
أَعْمَامٌ (اسم' جمع) چچے مفرد عَم
عَمَّاتٌ (اسم جمع) پھوپھیاں
مفرد: عَمَّةٌ نوٹ:۔ قرآن کریم میں اس لفظ کے بعد ہمیشہ مخاطب کی خبر آئی ہے مثلاً: عَمٌّ (تمہارا چچا) أَعْمَامُكُمْ تمہارے چچے اور عَمّاتُكُمْ تمہاری پھوپھیاں۔

ع م ه ☆

يَعْمَهُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔
عَمِهَ يَعْمَهُ عَمَهًا (س)
سرگرداں ہونا' حیران ہونا۔ سیدھا راستہ نہ پانا۔ الجھ جانا۔

ع م ى ☆

عَمِيَ فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ اندھا ہوا۔
عَمِيَ يَعْمَى عَمًياً (س)
اندھا ہو جانا
عَمِيَتْ فعل معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) لفظی ترجمہ: وہ اندھی ہو گئی۔
فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ (۲۸:۶۶)
تو وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائیں گے۔ یعنی خوشخبریاں مدھم پڑ جائیں گی۔
عَمُوْا (فعل معتل) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ اندھے ہو گئے۔
تَعْمَى فعل معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ اندھی ہو جاتی ہے۔
عُمِّيَتْ فعل معتل (باب تفعیل) (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اس عورت کو گمنام کر دیا گیا۔
عَمَّى تَعْمِيَةً اندھا کر دینا۔
أَعْمَى باب افعال (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) اس نے اندھا کردیا
أَعْمیٰ إِعْمَاءً ا کسی کو اندھا کرنا-
الْعَمیٰ، عَمیً (اسم مصدر)
اندھا کردینا
فَاسْتَحَبُّو الْعَمیٰ عَلَی الْهُدیٰ
(۱۷:۴۱)
پس انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں
اندھا دھندر ہنا پسند کیا-
عَمُوْنَ / عَمِیْنَ منصوب (اسم جمع)
اندھے- جو اندھے ہوگئے ہوں- مفرد عَمٍ
جو اپنی روحانی بصیرت ضائع ہونے کے
باعث نہ دیکھ سکتے ہوں-
أَعْمیٰ / الأَعْمیٰ (اسم) اندھا
عُمْیٌ / عُمْیاً (اسم جمع) اندھے
مفرد: أعمیٰ
عُمْیَانًا (اسم جمع) اندھے
مفرد: عَمٍ

ع ن ☆ ☆

عَنْ حرف جار (ا) بابت
یہ حرف درج ذیل معانی کے لئے استعمال
ہوتا ہے: سے- میں سے- باوجود- بابت
وَلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِیْمِ
(۲:۱۱۹)
آپ سے دوزخیوں کے بارے میں نہ
پوچھا جائے گا-
(۲) ساتھ سے-
وَلَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَهُوْدُ
(۲:۱۲۰)
اور یہود آپ سے ہرگز خوش نہ ہوں گے-
(۳) سے-
اُولٰٓئِکَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ (۲۱:۱۰۱)
وہ لوگ وہاں سے ہٹا دیئے جائیں گے-
(۴) بدلے- بجائے-
وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ
نَفْسٍ شَیْئًا (۲:۴۸)
اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام
نہ آئے- یعنی کسی کے بدلے / بجائے کچھ نہ
کرسکے-
(۵) وجہ سے-
وَمَا کَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِیْمَ لِاَبِیْهِ اِلَّا
عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِیَّاهُ (۹:۱۱۴)
اور حضرت ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے
استغفار کرنا- ایک وعدے کے سبب سے تھا
جو وہ اس سے کرچکے تھے-
(۶) سے، جس طرح ب
وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی (۵۳:۳)
اور نہ وہ اپنی خواہش نفس سے اپنے منہ سے
بات نکالتے ہیں-
(۷) سے، جیسے مِنْ
اَللّٰهُ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ (۳:۹۷)
اللہ تعالیٰ جہانوں سے بے نیاز ہے-
عَمَّا مرکب لفظ- عَنْ + مَا
اس سے / کس سے-
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ
(۲:۷۴)
اللہ اس سے بے خبر نہیں جو کچھ تم کرتے ہو-
عَمَّ مرکب لفظ- عَنْ + مَ
مَـا کی مخفف صورت جو حرف استفہام کے
جملوں میں استعمال ہوتی ہے-
عَمَّ یَتَسَآءَ لُوْنَ (۷۸:۱)
وہ ایک دوسرے سے کس چیز کے بارے
میں پوچھتے ہیں؟

ع ن ب ☆

عِنَبٌ (اسم) انگور
عِنَبًا منصوب
أَعْنَابٌ (اسم جمع) انگور (بصیغہ
جمع) مفرد: عِنَبٌ

ع ن ت ☆

عَنَتٌ جرم، بدبختی-
عَنَتِ الْوُجُوْهُ کے لئے دیکھئے ع ن و
عَنِتُّمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
تم زیر بار ہوگئے-
عَنِتَ یَعْنَتُ عَنَتًا (س)
مشکل درپیش ہونا، مصیبت میں گرفتار ہونا-
زیر بار ہونا-
لَعَنِتُّمْ لام جواب شرط- تم بلاشبہ
یقیناً زیر بار ہوجاتے-
أَعْنَتَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اس نے زیر بار کیا-
أَعْنَتَ إِعْنَاتًا (باب افعال) مشکل
سے گزارنا- بوجھ لادنا-
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَکُمْ (۲:۲۲۰)
اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں زیر بار کردیتا-
الْعَنَتُ (اسم مصدر) جرم یا گناہ
میں مبتلا ہونا-
عَنِتَ عَنَتًا (س) ارتکاب جرم
کرنا- یا گناہ کرنا-

ع ن د ☆

عَنِیْدٌ / عَنِیْداً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ظالم مخالف ضدی

عَنَدَ یَعْنُدُ عُنُوْداً (ن ک) عَنِدَ یَعْنَدُ عَنَداً (س)

زوال پذیر ہونا - راستے سے ہٹنا -

عَانَدُ باب مفاعلہ - مزاحمت کرنا باغی ہونا -

عِنْدَ ایک حرف جو بطور حرف عطف استعمال ہوتا ہے - (۱) ساتھ پاس (حقیقی معنوں میں)

عِنْدَ کے معنی پاس ہیں خواہ حقیقی معنوں میں ہو یا معنوی لحاظ سے - اس سے مراد عہدہ منصب یا عظمت یا رائے بھی ہے (راغب)

لَوْ کَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا (۱۵۶:۳)

اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ تو وہ مرتے اور نہ ہی قتل ہوتے -

وَجَدَ عِنْدَ هَا رِزْقًا (۳۷:۳)

انہوں نے اس (مریم) کے پاس کچھ رزق پایا یعنی اس کے نزدیک - معنوی اعتبار سے (۲) نزدیک -

ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ عِنْدَ بَارِئِکُمْ (۵۴:۲)

یہ تمہارے پروردگار کے نزدیک تمہارے لئے بہتر ہوتا -

(۳) عظمت و بزرگی کے اظہار کے لئے یا قریب کے لئے

بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ (۱۶۹:۳)

بلکہ وہ اپنے پروردگار کے ہاں (قرب میں) زندہ ہیں -

ع ن ق ☆

عُنُقٌ (اسم) گردن

وَلَا تَجْعَلْ یَدَکَ مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِکَ (۲۹:۱۷)

اور اپنے ہاتھ کو نہ تو اپنی گردن سے بندھا ہوا یعنی بہت تنگ کر لو -

یہ جملہ بطور استعارہ اور محاورہ ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ نہ تو بخیل بنو اور......

وَکُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ (۱۳:۱۷)

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورت کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے -

یہاں بھی عُنُقٌ بطور استعارہ استعمال ہوا ہے جس کے معنی کالر ہیں جو الگ نہیں کیا جا سکتا -

اَعْنَاقٌ (اسم جمع) گردنیں -

مفرد: عُنُقٌ - اَعْنَاقٌ بطور جمع حقیقی معنوں میں وارد ہوا ہے جبکہ اس کا مفرد عُنُقٌ بطور استعارہ استعمال میں آیا ہے -

☆ ☆ ☆ ☆

اَلْعَنْکَبُوْتُ (اسم) مکڑی

ع ن و ☆

عَنَتْ (فعل معتل) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ جھک گئی

عَنَا یَعْنُوْ عَنَاءً و عُنُوَّةً (ن) - ل عاجزانہ انقیاد - گردن جھکا دینا -

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ (۱۱۱:۲۰)

اور حی و قیوم (خدا) کے سامنے چہرے نیچے ہو جائیں گے -

ع ہ د ☆

عَهِدَ - اِلٰی (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عہد لیا -

عَهِدَ یَعْهَدُ عَهْداً (س) - اِلٰی عہد لینا - ذمہ لگانا - نافذ کرنا -

بِمَا عَهِدَ عِنْدَکَ (۱۳۴:۷)

جیسا کہ اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے -

عَهِدْنَآ (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے ذمے لگا دی -

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓی اِبْرٰهٖمَ (۱۲۵:۲)

ہم نے ابراہیم کے ذمے لگا دیا -

اَعْهَدْ ساکن (فعل مضارع واحد متکلم) میں عہد لیتا ہوں -

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَیْکُمْ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ (۶۰:۳۶)

اے بنی آدم! کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا -

عَاهَدَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے معاہدہ کیا -

عَاهَدَ مُعَاهَدَةً (باب مفاعلہ) عہد لینا معاہدہ کرنا - حلف اٹھانا -

عَاهَدُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے معاہدہ کیا -

عَاهَدْتُّمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے معاہدہ کیا -

عَهْدٌ (اسم مصدر) عہد نامہ
لفظی ترجمہ:- عہد
كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللهِ (۹:۷)
مشرکوں کا خدا کے ساتھ کوئی عہد نامہ کیسے ہو سکتا ہے- (۲) حلف
وَكَانَ عَهْدُ اللهِ مَسْئُولاً (۳۳:۱۵)
اور خدا کے ساتھ (کئے گئے) اقرار کی ضرور پرسش ہو گی (۳) عہد
إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً (۳:۷۷)
جو لوگ خدا کے ساتھ (کئے گئے) اقراروں کو اپنی قسموں کو بیچ ڈالتے ہیں-
(۴) عہد نامہ- وعدہ- مقررہ وقت-
أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ (۲۰:۸۶)
کیا تمہارے لئے عہد نامہ کو بہت زیادہ وقت گزر راتھا (ماجد)-
کیا تمہارے لئے مقررہ وقت بہت لمبا ہو گیا تھا (پکھتال)-
کیا تب دیا گیا وقت تمہیں بہت لمبا دکھائی دیا (محمد علی)

ع ہ ن ☆

الْعِهْنُ (اسم) اون
كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ (۱۰۱:۵)
دھنی ہوئی اون کی طرح-

ع و ج ☆

عِوَجٌ مرفوع عِوَجاً منصوب
اسم مصدر- ٹیڑھ- کجی
عَوِجَ يَعْوَجُ عِوَجاً (س)
ٹیڑھا ہونا- جھکا ہونا- مسخ ہونا- خراب ہونا-

ع و د ☆

عَادَ (فعل معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- وہ لوٹا
عَادَ يَعُوْدُ عَوْداً وَ عَوْدَةً وَ مَعَاداً (ن)
واپس ہونا- دور (متعدی)
عَادُوْا فعل معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ واپس لوٹے- لَعَادُوْا
لام تاکید- وہ یقیناً واپس آتے / وہ یقیناً واپس آئے ہوتے-
عُدْتُمْ فعل معتل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم واپس لوٹے
عُدْنَا فعل معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم واپس لوٹے-
يَعُوْدُوْنَ فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ واپس لوٹتے ہیں-
يَعُوْدُوْا (محذوف الآخر) کہ وہ واپس لوٹیں-
أَنْ يَعُوْدُوْا منصوب: تاکہ وہ لوٹیں
تَعُوْدُوْنَ فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم واپس لوٹتے ہو-
تَعُوْدُوْا فعل معتل (محذوف الآخر) کہ تم لوٹو
لَتَعُوْدُنَّ فعل معتل لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم یقیناً واپس لوٹو گے-
نَعُوْدُ فعل معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم واپس لوٹتے ہیں-
نَعُدْ (فعل معتل محذوف الآخر) ہم واپس لوٹیں گے-
يُعِيْدُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) وہ اعادہ کرے گا-
أَعَادَ إِعَادَةً لوٹانا- دہرانا- بحال ہونا
إِنَّهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهُ (۱۰:۴)
یقیناً وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا اور وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا- (۲) بحال ہونا
اَعَادَ فعل متعدی ہے جس کے معنی کسی کو لوٹانا ہے یا لوٹنے سے روکنا ہے لیکن آیت ۳۴:۴۹ میں اس فعل کا مطلب لوٹنا محسوس ہوتا ہے یعنی یہاں یہ فعل لازم ہے-
بہر حال ایک محاورہ ہے کہ فُلَانٌ مَا يُعِيْدُ وَمَا يُبْدِءُ أَيْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حِيْلَةٌ یعنی ایک شخص ایسا ہے جو نہ ابداء کرتا ہے نہ اعادہ یعنی اس کے جینے کا کوئی امکان نہیں-" نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن"
قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ (۳۴:۴۹)
کہہ دو کہ حق آچکا اور (معبود) باطل نہ پہلی بار پیدا کر سکتا ہے نہ دوبارہ پیدا کرے گا-
يُعِيْدُوْ- كُمْ (مرکب لفظ محذوف الآخر) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تمہیں دوبارہ پیدا کریں گے-
نُعِيْدُ فعل معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم واپس کرتے ہیں-
أَعِيْدُوْا • فعل معتل باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم لوٹاؤ
عَائِدُوْنَ فعل معتل (اسم فاعل جمع مذکر) واپس لوٹنے والے-

مَعَاذ فعل معتل (اسم ظرف)
گھر وہ جگہ جہاں ہر شخص مجبوراً واپس آئے گا۔

ع و ذ ☆

عُذْتُ فعل معتل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے پناہ لی۔
عَاذَ يَعُوْذُ عَوْذًا وَعِيَاذًا وَ مَعَاذًا (ن)
کسی سے کسی کی پناہ مانگنا۔ کسی شخص یا خطرے سے کسی کی پناہ مانگنا۔
أَعُوْذُ فعل معتل) فعل مضارع واحد متکلم) میں پناہ مانگتا ہوں۔
يَعُوْذُوْنَ فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پناہ مانگتے ہیں۔
أُعِيْذُ فعل معتل باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں پناہ میں دیتا ہوں۔
أَعَاذَ إِعَاذَةً باب افعال دوسرے کو پناہ مانگنے پر مائل/مجبور کرنا۔
إِنِّيْٓ أُعِيْذُهَا بِكَ (۳:۳۶)
میں اس (مریم) کو تیری پناہ میں دیتی ہوں
اسْتَعِذْ فعل معتل۔ باب استفعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) پناہ طلب کر۔
اسْتَعَاذَ ۔ اصل مادہ کی طرح
مَعَاذَ (اسم فاعل، فعل معتل) پناہ۔
مَعَاذَ اللّٰهِ خدا کی پناہ (محاورہ)

ع و ر ☆

عَوْرَةٌ (اسم) (۱) برہنہ۔
(مرد یا عورت کے) اعضائے مخصوصہ جنہیں ننگا کرنے سے انسان شرم محسوس کرتا ہے دشمنوں کے لئے کوئی کھلی چھوڑی ہوئی چیز اپنے آپ کو ظاہر کرنے کا مناسب وقت۔
إِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ (۱۳:۳۳)
بے شک ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔
(۲) برہنگی
عَوْرَاتٌ (اسم، جمع) برہنگی
مفرد: عَوْرَةٌ
اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ (۲۴:۳۱)
یا وہ بچے جو عورت کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں۔ (۳) پردہ
ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ (۲۴:۵۸)
تمہارے لئے تین اوقات خلوت (پردے) کے ہیں۔

ع و ق ☆

الْمُعَوِّقِيْنَ فعل معتل باب تفعیل (اسم فاعل جمع مذکر) روکنے والے
عَاقَ يَعُوْقُ عَوْقًا (ن) وَ عَوَّقَ تَعْوِيْقًا (باب تفعیل) روکنا۔ بند کرنا۔ قید میں رکھنا۔ منع کرنا۔

ع و م ☆

عَامٌ مرفوع عَامًا منصوب سال
جمع:- أَعْوَامٌ
عَامَيْنِ (ثنی) دوسال

ع و ن ☆

أَعَانَ باب افعال فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مدد کی۔
يُعِيْنُ إِعَانَةً ۔ عَلٰى أَعَانَ
اعانت کرنا، مدد کرنا۔ ساتھ دینا
أَعِيْنُوْا باب افعال فعل معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم مدد کرو۔ أَعِيْنُوْنِيْ تم میری مدد کرو۔
تَعَاوَنُوْا باب مفاعلہ۔ فعل معتل فعل امر جمع مذکر حاضر) تم ایک دوسرے کی مدد کرو۔
تَعَاوَنَ تَعَاوُنًا (باب تفاعل)
تعاون کرنا۔ باہم مدد کرنا۔
نَسْتَعِيْنُ باب استفعال فعل معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مدد طلب کرتے ہیں۔
اسْتَعَانَ اسْتِعَانَةً (باب استفعال) مدد طلب کرنا۔
اسْتَعِيْنُوْا باب استفعال، فعل معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم مدد طلب کرو
الْمُسْتَعَانُ باب استفعال، فعل معتل (اسم مفعول واحد مذکر) جس سے مدد مانگی جائے۔
عَوَانٌ (اسم) درمیانی عمر کا
عَانَ يَعُوْنُ عَوْنًا (ن) درمیانی عمر کا ہونا

ع ی ب ☆

أَعِيبَ فعل معتل، منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) میں عیب لگاتا ہوں۔

عَابَ يَعِيبُ عَيْباً (ض)
نقصان ہونا یا نقصان کرنا/عیب لگانا۔

ع ی ر ☆

الْعِيْرُ (اسم) کاروان۔ قافلہ

ع ی ش ☆

عِيْشَةٌ (اسم مصدر) روزی، زندگی

عَـاشَ يَعِـيْشُ عَيْشـاً وَ عَيْشَةً وَ مَعَاشاً وَ مَعِيْشَةً (ض)
ایک مخصوص انداز میں زندہ رہنا۔

مَعِيْشَةٌ (اسم مصدر) روزی، روزگار

مَعَايِشُ (اسم جمع) روزی۔ روزگار (بصیغہ جمع) مفرد مَعِيْشَةٌ

مَعَاشاً منصوب (اسم ظرف) روزی تلاش کرنے کا وقت

ع ی ل ☆

عَيْلَةٌ (اسم) غربت و ناداری

عَائِلاً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) معذور۔ نادار

عَالَ يَعِيْلُ عَيْلاً وَ عَيْلَةً (ض)
نادار ہو جانا/معذور ہو جانا۔

ع و ل ☆

تَعُوْلُوْا (فعل معتل) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ایک ہی طرف جھک جاؤ۔ یعنی بے انصافی کرو

عَالَ يَعُوْلُ عَوْلاً (ن)
حلف اٹھانا۔ دوسروں کو نظر انداز کر کے ایک طرف مڑنا یعنی بے انصاف بن جانا۔

ذٰلِكَ اَدْنٰى اَلَّا تَعُوْلُوْا (۳:۴)
اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔

ع ی ن ☆

عَيْنٌ (اسم) (۱) چشمہ (پانی کا)

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ (۱۲:۸۸)
اس میں بہتے چشمے ہوں گے۔

عَيْنَانِ ، عَيْنَيْنِ اسم تثنیہ دو چشمے

عُيُوْنٌ (اسم، جمع) چشمے

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ (۴۵:۱۵)
بے شک پرہیزگار باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ الْعَيْنُ (۲) آنکھ

وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ (۴۵:۵)
اور آنکھ کے بدلے آنکھ۔ عَيْنَاهُ اس کی دو آنکھیں۔ عَيْنَاكَ تیری دو آنکھیں۔

عَيْنَا مثنی عَيْنَاكَ مرکب لفظ محذوف الآخر۔ تیری دو آنکھیں

عَيْنَيْ منصوب عَيْنَيْكَ مرکب لفظ تیری دو آنکھیں۔

عَيْنَانِ مثنی + ک محذوف الآخر عَيْنَاكَ

عَيْنَيْنِ مثنی ک محذوف الاخر عَيْنَيْكَ

اَعْيُنٌ (اسم، جمع) آنکھیں مفرد عَيْنٌ

عِيْنٌ (اسم جمع) بڑی بڑی آنکھوں والے/والیاں۔ مفرد: عَيْنَاءُ

مَعِيْنٌ (اسم ظرف) پانی کا چشمہ

ع ی ی ☆

عَيِيْنَا فعل معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم خستہ ہو گئے۔ ہم تھک کر چور ہو گئے۔

عَيِيَ يَعْيٰى عَيَاءً (س)
کچھ کرنے کے لئے راہ نہ پانا۔

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ (۱۵:۵۰)
کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں۔

يَعْيٰى فعل معتل۔ تھکتا ہے

وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ (۳۳:۴۶)
وہ انہیں پیدا کر کے تھک نہیں گیا۔

الغارُ دیکھئے غ و ر
غاوِیْنَ/ الْغاوِیْنَ / الْغاوُوْنَ
دیکھئے غ و ی
الْغاشِیَةُ دیکھئے غ ش ی
الْغائطُ دیکھئے غ و ط
الْغائِبِیْنَ دیکھئے غ ی ب

غ ب ر ☆

غَبَرَۃٌ (اسم) گردوغبار: استعارہ غم واندوہ
غَبَرَ یَغْبُرُ غُبُوْراً (ن)
وَاَغْبَرَ باب افعال وَ اغْبَرَّ باب افعلال- غبار آلود کرنا/ غبار آلود ہونا-
الْغابِرِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) پیچھے رہ جانے والے-
غَبَرَ یَغْبُرُ غُبُوْراً (ن) رہ جانا- الگ ہونا-
نوٹ: اس لفظ کے دو متضاد معنی ہیں ایک پیچھے رہ جانا اور دوسرا "الگ ہونا" قرآن کریم پہلا ترجمہ مراد ہے-

غ ب ن ☆

التَّغابُنُ (باب تفاعل اسم مصدر) باہم نفع نقصان
تَغابَنَ تَغابُنًا (باب تفاعل) ایک دوسرے کو دھوکا دینا-
یَوْمَ یَجْمَعُکُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِکَ یَوْمُ التَّغابُنِ (۹:۶۴)
جس دن وہ تم کو اکٹھا ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کرے گا وہ نفع / نقصان اٹھانے یعنی ہار جیت کا دن-
(یعنی قیامت کا دن جس دن کچھ لوگ جو اپنی دنیوی زندگی میں عیش وعشرت والے لوگ گھاٹے میں رہیں گے- دوسری طرف کچھ لوگ جنہیں دنیوی زندگی میں کوئی آسائش حاصل نہ تھی نفع میں رہیں گے (ابن کثیر زمخشری)

غ ث و ☆

غُثَاءٌ (اسم) (۱) کوڑا کرکٹ (طوفان سے اڑ جانے والا)
فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَاءً (۴۱:۲۳)
تو ہم نے ان کو کوڑا کر ڈالا-
(۲) بھوسا- چاکر- کوڑا
فَجَعَلَهٗ غُثَاءً اَحْوٰی (۵:۸۷)
پھر اس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا-

غ د ر ☆

یُغادِرُ باب مفاعلہ (فعل مضارع- واحد مذکر غائب) روانہ ہو جاتا ہے- چھوڑ کر چل دیتا ہے-
غادَرَ مُغادَرَۃً چھوڑنا- پیچھے چھوڑنا
غَدَرَ یَغْدِرُ غَدْراً (ن، ض)
عہد توڑنا- غداری کرنا-
نُغادِرْ ساکن باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم روانہ ہوتے ہیں-
لَمْ نُغادِرْ ہم نہیں گئے-

غ د ق ☆

غَدَقاً (اسم مصدر) منصوب کثرت سے-
غَدِقَ یَغْدَقُ غَدَقاً (س) وَاَغْدَقَ باب افعال- چشمے کے پانی کی کثرت- موسلادھار بارش-

غ د و ☆

غَدَوْتَ فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو صبح کو نکلا
غَدَا یَغْدُوْ غُدُوّا (ن) صبح کو نکلنا- جلدی آگے جانا- (کسی وقت) الگ ہو جانا-
غَدَوْا فعل معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ باہر نکل گئے-
اُغْدُوْا (فعل معتل) (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم آگے جاؤ-
غَدٍ مجرور غداً منصوب (اسم) آئندہ کل-
غُدُوٌّ غُدُوّاً منصوب (اسم) صبح
الْغَدَاۃُ صبح
غَدَاءٌ دن کا کھانا-

غ ر ب ☆

غَرَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث

غائب) غروب ہوگئی۔
غَرَبَ يَغْرُبُ غَرْباً وَ غُرُوْباً (ن)
غائب ہونا۔ غروب ہونا
(سورج یا ستاروں وغیرہ کا)
تَغْرُبُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)۔ غروب ہوتی ہے۔
الْغُرُوْبُ (اسم مصدر)
غروب آفتاب۔
الْغَرْبِيُّ (صفت نسبتی مذکر) مغربی
غَرْبِيَّةٌ (صفت نسبتی مؤنث) مغربی
مَغْرِبٌ / الْمَغْرِبُ
(اسم ظرف مفرد) (مغرب) غروب آفتاب کی جگہ
الْمَغْرِبَيْنِ (اسم ظرف تثنیٰ)
دو مغرب۔
الْمَغَارِبُ (اسم ظرف جمع) مغرب
غُرَاباً منصوب الْغُرَابُ
(اسم) کوا
غَرَابِيْبُ (اسم جمع) سیاہ فام
مفرد: غِرْبِيْبٌ کوا

غ ر ر ☆

غَرَّ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے دھوکا دیا۔
غَرَّ يَغُرُّ غَرّاً وَ غُرُوْراً (ن)
دھوکا دینا / فریب دینا
غَرَّتْ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے فریب دیا۔
يَغْرُرْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دھوکا / فریب دے۔
فَلَا يَغْرُرْكَ تجھے دھوکا نہ دے۔
يَغُرَّنَّ نون تاکید) فعل مضارع واحد مذکر غائب)
وہ ضرور دھوکا دے گا
لَا يَغُرَّنَّكَ تجھے دھوکا نہ دے۔
غُرُوْرٌ، غُرُوْراً (اسم مصدر) دھوکہ فریب۔
الْغَرُوْرُ (اسم) دغا۔ دھوکا۔ فریب
نوٹ: غرور بضم الغین اسم مصدر ہے۔ اور اس کا مطلب دغا / دھوکا فریب دینا ہے جبکہ غَرُوْرٌ بفتح الغین کا مطلب دھوکا کھانے کے اسباب اور مقصد ہے۔

غ ر ف ☆

اِغْتَرَفَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ڈوئی
اِغْتَرَفَ اِغْتِرَافاً چلو سے پانی لینا / پینا۔
غُرْفَةٌ (اسم) پانی کا چلّو
اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهٖ (۲:۲۴۹)
سوائے اس کے کہ جو کوئی اپنے ہاتھ سے چلو بھر پانی پی لے (پکتھال)۔ سوائے اس کے جو ہاتھ کے چلو بھر لے (عبدالماجد دریا آبادی)
الْغُرْفَةُ (اسم) بالا خانہ
غُرَفٌ، غُرُفَاتٌ (جمع)
غُرَفٌ" غُرَفاً الْغُرُفَاتُ بالا خانے

غ ر ق ☆

اَغْرَقْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے غرق کر دیا۔
يُغْرِقُ باب افعال، منصوب وہ غرق کرتا ہے۔
غَرِقَ يَغْرَقُ غَرَقاً (س)
پانی میں ڈوب جانا
لِتُغْرِقَ باب افعال (لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تاکہ تو غرق کردے۔
نُغْرِقُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم غرق کریں گے۔
اُغْرِقُوْا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ غرق کئے گئے۔
الْغَرَقُ (اسم مصدر) ڈوبنا
غَرْقاً منصوب (اسم مصدر) وسیع پیمانے پر تباہی
وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقاً (۷۹:۱)
فرشتوں کی قسم! جو بڑی سختی سے کھینچتے ہیں (عبدالماجد دریا آبادی)۔ ان فرشتوں کی قسم! جو تباہی کے لئے کھینچ نکالتے ہیں۔ یعنی مشرکوں کی روحوں کو ان کے سینوں سے کھینچ نکالتے ہیں۔
مُغْرَقُوْنَ / الْمُغْرَقِيْنَ (منصوب)
(اسم مفعول جمع مذکر) غرق ہونے والے لوگ۔

غ ر م ☆

الْغَارِمِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)

مقروض لوگ-

غَرِمَ یَغْرَمُ غُرْمًا (غُرْمًا) وَ غَرَامَۃً وَ مَغْرَمًا (س) مقروض ہونا

(جرمانے / ٹیکس کی) ادائیگی کے لئے مقروض-

غَرَامًا منصوب (اسم) عذاب مسلسل-

مَغْرَمٌ (اسم مصدر) جبری قرض واجب الادا قرض-

مُغْرَمُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) قرض میں پھنسے ہوئے لوگ یا کسی اور کے زیر بار-

غ ر و ☆

اَغْرَيْنَا باب افعال-فعل معتل ہم نے تحریک کی ہے- ہم نے موقع پیدا کیا ہے-

اَغْرٰی اِغْرَاءً ا - ب - بَیْنَ (باب افعال) کچھ کرنے کے لئے شدید خواہش کے ذریعے کسی کو آمادہ کرنا- مائل کرنا- مجبور کرنا دباؤ ڈالا-

لَنُغْرِيَنَّ لام تاکید ونون ثقیلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم یقیناً آمادہ کریں گے-

وَالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَۃِ لَنُغْرِيَنَّکَ بِہِمْ (۳۳:۶۰)

اور جو مدینے کے اندر بُری بُری خبریں اڑایا کرتے ہیں اپنے کردار سے باز نہ آئیں تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے-

غ ز ل ☆

غَزْلٌ (اسم) کاتا ہوا دھاگہ

غَزَلَ یَغْزِلُ غَزْلًا (ض) کاتنا

غ ز و ☆

غُزًّی فعل معتل)(اسم فاعل جمع مذکر) بروزن رُکَّعٌ مفرد: غازی جنگجو-

غَزَا یَغْزُوْ غَزْوًا (ن) آگے بڑھنا دشمن کے ملک پر حملہ کرنا-

غَازٍ (اسم فاعل واحد مذکر) جمع مکسر: غُزًّی غَزْوَۃٌ جمع: غَزَوَاتٌ جنگ-

غ س ق ☆

غَسَقَ (اسم مصدر) تاریک ہوا

غَسَقَ یَغْسِقُ غَسْقًا (ض) گھپ اندھیرا چھا جانا-

غَاسِقٌ (اسم فاعل واحد مذکر) تاریکی- تاریکی پھیلانے والا-

غَسَّاقٌ / غَسَّاقًا اسم مبالغہ گلن سڑن (عبدالماجد دریا آبادی) دوزخیوں کے جسموں سے بہنے والی پیپ- شل کرنے والی سردی (پکتھال)

غ س ل ☆

فَاغْسِلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم غسل کرو/ دھولو-

غَسَلَ یَغْسِلُ غَسْلًا غُسْلًا (ض) دھونا- پاک کرنا-

تَغْتَسِلُوْا محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم دھولو/ غسل کرلو-

اِغْتَسَلَ اِغْتِسَالًا باب افتعال غسل کرنا

حَتّٰی تَغْتَسِلُوْا تا آنکہ تم غسل کرلو

مُغْتَسَلٌ (اسم مفعول واحد مذکر) نہانے کی جگہ (راغب) پانی (عبدالماجد دریا آبادی)- چشمہ (پکتھال)-

نوٹ:- قواعد صرف کی رو سے مزید فیہ باب سے اسم مفعول بھی اسم ظرف کا کام کر دیتا ہے-

غِسْلِیْنٌ (اسم) گلن سڑن- دھوون- دوزخیوں کے جسموں سے بہنے والی پیپ-

غ ش ی ☆

غَشِیَ (فعل معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) چھا گیا- ڈھانکا

غَشِیَ یَغْشٰی غَشَایَۃً وَ غَشَاوَۃً (س) ڈھانکنا چھپانا-

فَغَشِیَہُمْ مِّنَ الْیَمِّ مَا غَشِیَہُمْ (۲۰:۷۸)

تو دریا کی موجوں نے ان پر چڑھ کر ان کو ڈھانک لیا-

یَغْشٰی فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ڈھانکتا ہے- یغشا الف کے ساتھ- چھا جاتا ہے- ضمیر متصل کے ساتھ لگنے سے ی کو الف میں تبدیل کیا گیا-

وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی (۹۲:۱)

رات کی قسم جب وہ (دن کو) چھپالے۔
وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا (۹۱:۴)
اور قسم ہے رات کی جب اسے (دنیا کو) چھپالے۔
نوٹ:۔ ھا کی ضمیر یا تو دنیا کے لئے ہے یا تاریکی کے لئے۔
تَغْشٰی فعل معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)۔ڈھانکتی ہے۔
غَشّٰی باب تفعیل (فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ ڈھانک لیا۔
غَشّٰی تَغْشِيَةً ثلاثی مادہ کی طرح
يُغَشِّیْ باب تفعیل فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈھانکتا ہے۔
اَغْشَيْنَا باب افعال (فعل معتل) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ڈھانک لیا۔
اَغْشٰی اِغْشَاءً ا ڈھانکنا پردہ تان لینا۔ ڈھکوانا۔
يُغْشِیْ باب افعال (فعل معتل) فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈھانکتا ہے۔
اُغْشِيَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) وہ ڈھانکی گئی
يُغْشٰی باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب)۔ وہ ڈھانکا جاتا ہے یا اس پر پردہ ڈالا جاتا ہے (یعنی وہ بے ہوش ہو جاتا ہے۔ یا اس پر غشی طاری ہوتی ہے)۔
تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِیْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ (۳۳:۱۹)
ان کی آنکھیں اس شخص کی طرح گھورتی ہیں جس پر موت کی غشی طاری ہوتی ہے۔
تَغَشّٰی باب تفعل۔ فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ڈھانپ لیا۔
تَغَشّٰی تَغَشِّياً ڈھانپنا۔ ثلاثی مادے کی طرح۔ تَـغَـشَّـا بعد میں ضمیر متصل آنے سے آخری ی الف میں بدلے گی۔
فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلاً خَفِيْفًا (۷:۱۸۹)۔
جب اس (مرد) نے اسے (بیوی کو) ڈھانپ لیا تو اسے خفیف سا حمل ہو گیا۔
اِسْتَغْشَوْا باب استفعال۔ فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) انہوں نے اپنے آپ کو ڈھانپ لیا۔
اِسْتَغْشٰی باب استفعال۔ اپنے آپ کو پردے میں لپیٹنا۔ اپنے آپ کو ڈھانپنا
يَسْتَغْشُوْنَ (باب استفعال۔ فعل معتل) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنے آپ کو ڈھانپتے ہیں۔
غَاشِيَةٌ/ اَلْغَاشِيَةُ فعل معتل (اسم فاعل واحد مؤنث)۔ بہت شدید ڈھانپنا۔ لفظی ترجمہ: وہ چیز جو ڈھانپے
(۱) یعنی قیامت۔
هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ (۸۸:۱)
کیا تمہیں ڈھانپنے والی کی خبر ملی ہے۔ یعنی قیامت کی جو اپنی دہشت سے بُری طرح ڈھانپ لے گی۔
(۲) سخت عذاب
اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ (۱۲:۱۰۷)
کیا وہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان پر خدا کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے۔
اَلْمُغْشِیُّ (اسم مفعول/فعل معتل بے ہوش آدمی۔ وہ شخص جسے بے ہوش کیا گیا ہو۔
غَوَاشٍ (فعل معتل، اسم جمع) پردے مفرد: غَاشِيَةٌ
غِشَاوَةٌ (اسم) پردہ ڈھانپنے والی

غ ص ب ☆

غَصْباً (اسم مصدر) کسی سے ناجائز طور پر کوئی چیز زبردستی لے لینا۔
غَصَبَ يَغْصِبُ غَصْباً ۔ عَلٰی (ض) مجبور کرنا۔ مِنْ زبردستی، ناجائز طور پر لینا
وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا (۱۸:۷۹)
ان کے سامنے کی طرف ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا۔

غ ص ص ☆

غُصَّةٌ (اسم) ہر چیز مثلاً: خوراک وغیرہ جس سے گلا گھٹ جائے۔ جمع غُصَصٌ
غَصَّ يَغُصُّ غَصًّا (ن) غصے کے مارے گلا گھٹ جانا، دکھی ہونا۔
وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ (۷۳:۱۳)
اور کھانا جو گلا گھونٹ دے۔

غ ض ب ☆

غَضِبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ ناراض ہوا۔
غَضِبَ يَغْضَبُ غَضَباً (س) ناراض ہونا۔ غضبناک ہونا۔ غصہ۔ غضب
الْمَغْضُوبُ۔ عَلَيْهِ (اسم مفعول) غضب کا شکار۔
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ (۱:۷) نہ ان لوگوں میں سے جن پر غضب ہوا (عبدالماجد دریا آبادی) نہ ان کی راہ جنہوں نے تیرا غضب مول لیا (پکتھال)۔ نہ وہ جن پر تیرا غضب ہوا (محمد علی)۔ نہ وہ جن سے تو ناراض ہوا ہے (سیل)۔ نہ وہ جن پر تو غضبناک ہے (آربیری)
غَضْبَانُ (اسم) ناخوش۔ ناراض غضبناک۔
مُغَاضِبًا باب مفاعلہ: منصوب جمع غِضَابٌ اسم فاعل
غَاضَبَ مُغَاضَبَةً وَ غِضَاباً ناراض ہو کر ناراضگی کی حالت میں۔

غ ض ض ☆

يَغُضُّوْنَ (مضاعف) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ (آواز) نیچے کرتے ہیں۔ وہ (نظریں) نیچی کرتے ہیں۔ (مترجم)
غَضَّ يَغُضُّ غَضًّا (ن) آواز یا نظریں نیچے کرنا۔
يَغُضُّوْا منصوب وہ (اپنی نظریں) نیچے کریں۔
يَغْضُضْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں اپنی نظریں نیچے کریں
اغْضُضْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) نظر نیچے کر۔

غ ط ء ☆

غِطَاءٌ دیکھئے غ ط و

غ ط ش ☆

أَغْطَشَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے تاریک کر دیا
أَغْطَشَ إِغْطَاشاً کسی چیز یا شخص کو تاریک کرنا۔
غَطَشَ يَغْطِشُ غَطْشاً (ض) تاریک ہونا۔

غ ط و ☆

غطا (اسم) پردہ
غَطَا يَغْطُوْ غَطْواً (ن) ڈھانکنا۔ پردہ ڈالنا۔

غ ف ر ☆

غَفَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے معاف کیا۔
غَفَرَ يَغْفِرُ غَفْرا (ض) معاف کرنا
غُفْرَاناً (ض)۔ ل درگزر۔ بخشش معافی۔
غَفَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے معاف کیا۔
يَغْفِرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ معاف کرتا ہے۔
يَغْفِرْ (جواب شرط) ساکن وہ معاف کرے۔
يَغْفِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ معاف کرتے ہیں۔
يَغْفِرُوْا منصوب کہ وہ معاف کریں
تَغْفِرْ (ساکن) فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو معاف کرے
تَغْفِرُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم معاف کرو
نَغْفِرْ ساکن (فعل مضارع جمع متکلم) ہم معاف کریں
اغْفِرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو معاف کر
يُغْفَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے معاف کر دیا جائے گا۔
سَيُغْفَرُلَنَا (۷:۱۶۹) ہم بخش دیئے جائیں گے۔
مَغْفِرَةٌ مصدر میمی۔ معافی۔ بخشش
غُفْرَانٌ (اسم مصدر) معافی۔ بخشش
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا (۲:۲۸۵) اے ہمارے پروردگار! تیری بخشش
غَافِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) معاف کرنے والا۔ بخشنے والا۔
الْغَافِرِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)

بخشنے والے۔
غَفُوْرٌ/ اَلْغَفُوْرُ اسم مبالغہ۔سب سے زیادہ بخشنے والا۔ ذات باری کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام۔
غَفُوْراً منصوب۔بخشنے والا
غَفَّارٌ (اسم مبالغہ) بہت زیادہ معاف کرنے والا۔ ذات باری کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام۔
اِسْتَغْفَرَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے استغفار کیا
اِسْتَغْفَرْتَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر)
اِسْتَغْفَرْتَ تو نے استغفار کیا
يَسْتَغْفِرْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ استغفار کرتا ہے۔
ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللهَ (۴:۱۱۰)
پھر خدا سے بخشش مانگے۔
ساکن فعل کو دوسرے لفظ سے ملانے کی صورت میں ساکن حرف کو زیر دی جاتی ہے۔
تَسْتَغْفِرْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)۔(خواہ) تو بخشش مانگ
تَسْتَغْفِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم استغفار کرتے ہو۔
يَسْتَغْفِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔وہ استغفار کرتے ہیں۔
يَسْتَغْفِرُوْا منصوب کہ وہ استغفار کریں۔
لَاَسْتَغْفِرَنَّ (لام تاکید و نون ثقیلہ فعل۔ میں یقیناً استغفار کروں گا۔
اِسْتَغْفِرْ باب استفعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو استغفار کر
اِسْتَغْفِرِيْ باب استفعال (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو (عورت) استغفار کر۔
اِسْتَغْفِرُوْا باب استفعال (فعل امر جمع مذکر حاضر)۔تم استغفار کرو۔
مُسْتَغْفِرِيْنَ باب استفعال (اسم فاعل جمع مذکر) استغفار کرنے والے لوگ
اِسْتِغْفَارٌ باب استفعال (اسم مصدر) بخشش مانگنا۔

غ ف ل ☆

تَغْفُلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم غافل ہوتے ہو/ غفلت کرتے ہو۔
غَفَلَ يَغْفُلُ غَفْلَةً وَ غُفُولاً (ن) بے توجہ ہونا۔نظر انداز کرنا۔عدم دلچسپی
اَغْفَلْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے غافل کر دیا۔
اَغْفَلَ اِغْفَالاً باب افعال غافل کر دینا
غَافِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر) بے توجہ۔غافل۔
غَافِلاً منصوب بے خبر، بے دھیان
غَافِلُوْنَ/ اَلْغَافِلُوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر) غافل لوگ۔
غَافِلِيْنَ / اَلْغَافِلِيْنَ منصوب غفلت کرنے والے لوگ۔
اَلْغَافِلَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) سیدھی سادی عورتیں۔
غَفْلَةٌ (اسم مصدر) غفلت بے توجہی

غ ل ب ☆

غَلَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ چھا گئی (ماجد) غالب آ گئی۔فتح حاصل کی۔
غَلَبَ يَغْلِبُ غَلْباً وَ غَلَبَةً (ض) غلبہ پانا۔جیت لینا۔فتح کر لینا۔
كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً (۲:۲۴۹)
بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے خدا کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کر لی ہے۔
غَلَبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ غالب آ گئے۔
قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰى اَمْرِهِمْ (۱۸:۲۱)
جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے کہنے لگے۔
يَغْلِبْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ غلبہ پاتا ہے
اَغْلِبَنَّ نون تاکید (فعل مضارع واحد متکلم) میں یقیناً غلبہ پاؤں گا۔
يَغْلِبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غلبہ پائیں گے۔
سَيَغْلِبُوْنَ وہ عنقریب غلبہ پائینگے
يَغْلِبُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ غلبہ پائیں۔
تَغْلِبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم غلبہ پاؤ گے۔
غُلِبَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب)۔وہ مغلوب ہوگئی۔
غُلِبُوْا (فعل ماضی مجہول جمع

مذکر غائب)۔وہ مغلوب ہو گئے۔
یُغْلَبُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب)وہ مغلوب ہوں گے۔
تُغْلَبُوْنَ (جمع مذکر حاضر)تم مغلوب ہو گے۔
غَالِبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) غلبہ پانے والا۔
وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ (۲۱:۱۲)
اور خدا اپنے کام پر غالب ہے۔
(۲)غلبہ پانے والا۔
اِنْ یَّنْصُرْکُمُ اللّٰہُ فَلَا غَالِبَ لَکُمْ (۱۶۰:۳)
اگر خدا تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غلبہ پانے والا نہیں ہے۔
غَالِبُوْنَ/ اَلْغَالِبُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)غلبہ پانے والے۔
اَلْغَالِبِیْنَ (منصوب)غلبہ پانے والے
مَغْلُوْبٌ (اسم مفعول)جس پر غلبہ پایا گیا ہو/کمزور۔
فَدَعَا رَبَّہٗٓ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (۱۰:۵۴)
تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں (ان کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (ان سے)بدلہ لے۔
غَلَبٌ (اسم مصدر)غلبہ پانا۔
درختوں کا گھنا جنگل۔
غُلْبًا منصوب(اسم) گھنے۔پر تعیش
مفرد: اَغْلَبُ
وَحَدَآئِقَ غُلْبًا (۳۰:۸۰)
اور گھنے پر تعیش باغات۔

غ ل ظ ☆

اِسْتَغْلَظَ باب استفعال(فعل ماضی واحد مذکر غائب)وہ مضبوط اور موٹا ہوا
غَلَظَ یَغْلِظُ وَ غَلُظَ یَغْلُظُ غِلَظًا وَ غِلَاظَۃً (ض ،ک)
موٹا ہونا۔ بھاری ہونا۔ بڑا ہونا۔ کھردرا ہونا۔سخت ہونا۔غیر مہذب ہونا۔
اُغْلُظْ (فعل امر واحد مذکر سخت ہو جا ،سختی سے پیش آ۔
وَاغْلُظْ عَلَیْھِمْ (۷۳:۹)
اور ان کے ساتھ۔سختی کرو (ماجد) اور ان کے خلاف مضبوط رہو (علی) (یعنی منافقوں کے خلاف)
غَلِیْظٌ (اسم فاعل واحد مذکر) بطور محاورہ و استعارہ
غَلِیْظًا منصوب ،سخت(خوفناک)
وَمِنْ وَّرَآئِہٖ عَذَابٌ غَلِیْظٌ (۱۷:۱۴)
اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہوگا۔ (۲) سخت۔
وَلَوْ کُنْتَ فَظًّا غَلِیْظَ الْقَلْبِ (۱۵۹:۳)
اور اگر آپ ترش رو اور سنگ دل ہوتے۔
(۳)پختہ
وَاَخَذْنَ مِنْکُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا (۲۱:۴)
ان عورتوں نے تم سے مضبوط و پختہ عہد لیا ہے۔
غِلَاظٌ (اسم جمع تندو سخت مزاج
مفرد : غَلِیْظٌ

عَلَیْھَا مَلٰٓئِکَۃٌ غِلَاظٌ (۶:۶۶)
اس پر تندخو اور سخت مزاج فرشتے مقرر ہیں۔ یعنی دوزخیوں کے ساتھ نرم سلوک کرنے والے نہیں۔
غِلْظَۃٌ (اسم)تندخوئی۔ضد۔نرمی

غ ل ف ☆

غُلْفٌ (اسم مصدر)بند، لپٹے ہوئے۔مفرد: اَغْلَفُ
غَلَفَ یَغْلُفُ غَلْفًا (ن)
ڈھکن دے کر محفوظ کرنا (یا غلاف سے ڈھکنا)
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ (۸۸:۲)
انہوں نے کہا کہ ہمارے دل پردے میں ہیں۔ (تاکہ وہ کچھ نہ سیکھیں یا حق قبول کرنے کے لئے کچھ سننے سے غلاف میں لپٹے ہوئے ہیں۔

غ ل ق ☆

غَلَّقَتْ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے بند کر دیا۔
غَلَّقَ تَغْلِیْقًا (باب تفعیل) تالا لگانا (دروازہ)بند کرنا
غَلَقَ یَغْلَقُ غَلَقًا (ف)
بند کرنا، چٹخنی لگانا (کسی ملک میں) دور تک اندر جانا۔

غ ل ل ☆

غَلَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چھپالیا/ دھوکا دیا- فریب دیا- خیانت کی-
غَلَّ يَغُلُّ غَلًّا (ن)
ایک چیز دوسری چیز میں ملا دینا/ ملاوٹ کرنا چھپانا- خیانت کرنا- دھوکا دینا- بے وفائی کرنا- گردن میں لوہے کا کالر ڈالنا- یا طوق ڈالنا-
يَغُلُّ مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھپاتا ہے-
يَغْلُلْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھپالے- سکون کی حالت میں فک ادغام ہوتا ہے اور مدغم حروف الگ الگ پڑھے جاتے ہیں-
وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (۳:۱۶۱)
اور یہ نبی کے شایانِ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے (یعنی یہ بات قابل تصور نہیں) اور جو کوئی خیانت کرے اسے وہ خیانت کی ہوئی چیز قیامت کے روز خدا کے روبرو حاضر کرنا ہوگی-
غُلَّتْ (فعل مجہول مضاعف واحد مؤنث غائب) اسے بیڑیاں ڈال دی گئیں-
مَغْلُوْلَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث غائب) بیڑیوں میں جکڑی ہوئی - پابند سلاسل-
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ (۵:۶۴)
اور یہود کہتے ہیں کہ خدا کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے یعنی اللہ بخیل ہے- انہی کے ہاتھ باندھے جائیں-
غُلُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
بیڑیاں ڈال دو-
خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ (۶۹:۳۰)
اسے پکڑو اور بیڑیوں میں جکڑ لو
اَغْلَالٌ (اسم جمع) گردن کے لئے آہنی کالر- بیڑیاں- ہتھکڑیاں-
مفرد: غُلٌّ

غ ل م ☆

غُلَامٌ (اسم) لڑکا- نوجوان
غُلَامَيْنِ (اسم تثنی) دو لڑکے
غِلْمَانٌ (اسم جمع) لڑکے

غ ل و ☆

لَا تَغْلُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم مبالغہ/ غلو نہ کرو-
غَلَا يَغْلُوْ غُلُوًّا (ن)
آخری حد سے بڑھنا- مبالغہ کرنا-
يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ (۴:۱۷۱)
اے اہل کتاب! اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو-

غ ل ی ☆

يَغْلِيْ فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ابلتا ہے- کھولتا ہے-
غَلْيٌ (اسم مصدر) ابلنا/ کھولنا (برتن کا) اُبلنا- (مائع کا) کھولنا-

غ م ر ☆

غَمْرَةٌ (اسم) (۱) سرگرداں ہونا لفظی ترجمہ: وہ پانی جو انسان کے قد و قامت سے اوپر آ جائے-
غَمَرَ يَغْمُرُ غَمَارَةً وَ غُمُوْرَةً (ن)
زیادہ ہونا- لبریز ہونا- پانی میں ڈوب جانا
فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ (۲۳:۵۴)
سو آپ انہیں ایک مدت تک اپنی سرگردانی (یا غفلت یا غلطی اور ضد و ہٹ دھرمی اور حیرانگی کی حالت میں رہنے دیں- (ولیم لین) (۲) غفلت- جذبات سے مغلوب
بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا (۲۳:۶۳)
بلکہ ان کے دل اس بات سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں- (۳) (موت کے) دورے- دردیں- سختیاں
غَمَرَاتٌ (اسم جمع) موت (کی تکلیف) کے دورے
وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ (۶:۹۳)
اور کاش تم ان ظالم یعنی مشرک لوگوں کو اس وقت دیکھو جب وہ موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں-

غ م ز ☆

يَتَغَامَزُوْنَ باب تفاعل (فعل

مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے پر حقارت سے اشارے کنایے کرتے ہیں
تَغَامَزَ تَغَامُزاً ایک دوسرے پر اشارہ بازی کرنا۔
غَمَزَ یَغْمِزُ غَمْزاً (ض، ن)
آنکھ یا ابرو سے اشارہ بازی کرنا۔

غ م ض ☆

تُغْمِضُوْا (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)۔ کہ تم چشم پوشی کرو۔
اَغْمَضَ إِغْمَاضاً (باب افعال)
چشم پوشی کرنا۔
وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ (۲:۲۶۷)
اور بجز اس کے کہ (لیتے وقت) آنکھیں بند کرلو تم ان کو کبھی نہ لو۔

غ م م ☆

غَمٌّ / اَلْغَمُّ (اسم) غم۔ دکھ
غَمَّ يَغُمُّ غَمّاً (ن) ڈھانپنا۔ پردہ ڈالنا
غَمّاً منصوب دکھی ہونا۔ ماتم کرانا۔
اَلْغُمَّةُ دکھ پریشانی
اَلْغَمَامُ (اسم) بادل

غ ن م ☆

غَنِمْتُمْ (فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر) تم نے مال غنیمت حاصل کیا۔
غَنِمَ يَغْنَمُ غُنْماً وَ غَنَماً وَ غَنِيْمَةً (س)
مال غنیمت حاصل کرنا۔ بغیر کسی وقت کچھ حاصل کرنا۔
مَغَانِمُ (اسم جمع) غنیمت کے اموال، مفرد: مَغْنَمٌ
غَنَمٌ (اسم) بکری

غ ن ی ☆

تَغْنَ فعل معتل ساکن (واحد مؤنث غائب) (ا۔ا) آباد ہے
غَنِيَ يَغْنٰى غِنَاءً وَ مَغْنًى (س)
آباد ہونا۔ بسنا۔ مالدار ہونا۔ یا آسودہ حال ہونا۔
كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ (۱۰:۲۴)
گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں (ا۔ب) بسے / بسا
اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا (۷:۹۲)
جن لوگوں نے شعیبؑ کی تکذیب کی تھی (ایسے برباد ہوئے) کہ گویا وہ کبھی ان میں کبھی آباد ہی نہ ہوئے تھے۔
اَغْنٰى باب افعال (فعل معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(۲) مالدار بنایا۔
اَغْنٰى إِغْنَاءً مالدار بنانا۔
عَنْ کچھ حاصل کرنا
اَغْنٰى۔ مِنْ حاصل کرنا
وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى (۵۳:۴۸)
اور یہ کہ وہی مالدار بناتا ہے اور مفلس کر دیتا ہے۔
اَغْنٰى (فعل ماضی ہے لیکن یہاں بطور عادت مفہوم ہونے کے مترجموں نے مجبوراً اس کا ترجمہ حال میں کیا ہے۔
وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ (۹:۷۴)
اور انہوں نے ان سے اور کسی بات کا انتقام نہیں لیا۔ سوائے اس کے کہ خدا اور اس کے رسول نے ان کو اپنے فضل اور مہربانی سے دولت مند کر دیا ہے۔
يُغْنِيْ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دولت مند بنا دے گا
يُغْنِيَ منصوب يُغْنِ ساکن (مرفوع)
فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ (۹:۲۸)
تو عنقریب اللہ تعالیٰ تم کو مالدار کرے گا
حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ (منصوب) (۲۴:۳۳)
یہاں تک اللہ ان کو مال دار کر دے۔
اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ (ساکن) (۲۴:۳۲)
اگر وہ مفلس ہوں گے تو خدا ان کو خوشحال کر دے گا۔
اَغْنٰى ۔ عَنْ (۳) استفادہ کرنا۔ مفید ہونا۔
مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ (۷:۴۸)
تمہاری جماعت تمہارے کچھ کام نہ آئی۔
اَغْنَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ کام آئی۔
فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ (۱۱:۱۰۱)
ان کے معبود ان کے کچھ کام نہ آئے۔
يُغْنِيْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کام آتا ہے۔ فائدہ دیتا ہے۔
وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْئًا (۱۹:۴۲)
اور آپ کے کچھ کام نہیں آسکتے۔
تُغْنِيَ منصوب (فعل مضارع

واحد مؤنث غائب) وہ کام آتی ہے/ آئے گی۔

وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ (۸:۱۹)
اور تمہاری جماعت تمہارے کسی کام نہیں آئے گی۔

يُغْنِيَا ساکن (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو کام آ گئے۔

لَنْ يُغْنُوا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کبھی کام نہ آئیں گے۔

(۴) کسی کے خلاف کام آنا۔ مِنْ

وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ (۷۷:۳۱)
نہ آگ کی لپٹ سے بچائیں گے

(۵) بے نیاز کر دینا۔

أَغْنَىٰ باب افعال (بغیر کسی صلہ کے) فائدہ دینا۔ کفایت کرنا۔

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ (۸۰:۳۷)
ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (مصروفیت کے لئے) کافی ہوگا۔

اسْتَغْنَىٰ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بے نیاز ہونا۔ خود کفیل ہونا۔

اسْتَغْنَىٰ اسْتِغْنَاءً خود کفیل ہونا۔ اپنے آپ کو خود کفیل سمجھنا۔

وَتَوَلَّوا وَّاسْتَغْنَى اللَّهُ (۶۴:۶)
وہ پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔ اور اللہ تمام ضرورتوں سے بے نیاز ہے۔

أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ (۸۰:۵)
البتہ جس نے لاپرواہی کی۔

غَنِيٌّ (اسم) خود کفیل

الْغَنِيُّ ذات باری کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام۔

أَغْنِيَاءُ / الْأَغْنِيَاءُ (اسم جمع) امیر لوگ

مُغْنُونَ فعل معتل (اسم فاعل جمع مذکر) بچانے والے۔ (دکھ) دور کرنے والے

فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ (۱۴:۲۱)
کیا تم ہم پر سے اللہ کا کچھ عذاب دور کر سکتے ہو۔

غ و ث ☆

يُغَاثُوا باب افعال (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کی داد رسی کی جائے گی۔

أَغَاثَ إِغَاثَةً (باب افعال) آرام دینا۔ دادرسی کرنا۔

وَإِن يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ (۱۸:۲۹)
اور اگر فریاد کریں گے تو ان کی دادرسی ایسے کھولتے ہوئے پانی سے کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا۔

اسْتَغَاثَ باب استفعال۔ فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مدد کے لئے فریاد کی۔

اسْتَغَاثَ اسْتِغَاثَةً مدد کیلئے پکارنا

يَسْتَغِيثَانِ باب استفعال فعل معتل (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو مدد کے لئے فریاد کرتے ہیں۔

يَسْتَغِيثُوا باب استفعال فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ مدد کے لئے پکاریں۔

تَسْتَغِيثُونَ باب استفعال فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم مدد کے لئے پکارتے ہو۔

غ و ر ☆

غَوْرًا منصوب (اسم) ڈوب جانا دھنس جانا۔

غَارَ يَغُورُ غَوْرًا (ن) پانی کا زمین کے اندر چلا جانا۔ داخل ہونا۔ زمین کا نچلا حصہ

غَارٌ (اسم) غار۔ کھوہ

مَغَارَاتٌ (اسم جمع) غاریں کھوہ۔ مفرد: مَغَارَةٌ

غ و ص ☆

يَغُوصُونَ فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غوطہ لگاتے ہیں۔

غَاصَ يَغُوصُ غَوْصًا وَ غِيَاصًا وَ مَغَاصًا (ن) ۔ فِيْ
غوطہ لگانا۔ پانی میں کود جانا۔

غَوَّاصٌ (اسم) غوطہ خور

غ و ط ☆

الْغَائِطُ (اسم فاعل واحد مذکر) (اسم) بیت الخلاء۔ پاخانہ۔ لفظی ترجمہ: زمین کا چوڑا دبا ہوا حصہ۔

غَاطَ يَغُوطُ غَوْطًا (ن) کھودنا۔

غ و ل ☆

غَوْلٌ (اسم مصدر) وہ چیز جو کسی کو عقل سے محروم کر دے۔
غَالَ يَغُوْلُ غَوْلاً (ن) وَ اغْتَالَ (باب افتعال) تباہ کرنا۔ پکڑنا۔ بے خبر۔
غَالَتِ الْخَمْرَةُ شراب نے شرابی کی عقل ماردی۔ اسے تباہ ہونے دیا۔

غ و ی ☆

غَوٰی فعل معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے غلطی کی۔ بھٹک گیا۔
غَوٰی يَغْوِیْ غَيًّا (ض) غلطی کرنا۔ سیدھے راستے سے بھٹک جانا
غَوَيْنَا فعل معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم خود بھٹک گئے۔
اَغْوَيْتَ باب افعال۔ فعل معتل فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے بھٹکا دیا
اَغْوٰی اِغْوَاءً باب افعال۔ بھٹکانا
اَغْوَيْنَا باب افعال (فعل معتل) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بھٹکایا
يُغْوِیْ باب افعال۔ فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ بھٹکاتا ہے۔
لَاُغْوِيَنَّ (باب افعال۔ فعل معتل لام تاکید و نون ثقیلہ (واحد متکلم) میں یقیناً بھٹکادوں گا۔
الْغَیُّ / غَيًّا منصوب (اسم مصدر)

لفظی ترجمہ: غلطی بطور محاورہ یا استعارہ: تباہ کرنا۔ ستیاناس کرنا۔
غَوِیٌّ فعل معتل (اسم فاعل) غلطی کرنے والا۔ گمراہ
اِنَّکَ لَغَوِیٌّ مُّبِیْنٌ (۱۸:۲۸) تو، تو صریح گمراہ ہے۔
الْغَاوٗنَ (فعل معتل، اسم فاعل جمع مذکر)
غَاوِیْنَ / الْغَاوِیْنَ گمراہ لوگ۔ بھٹکے ہوئے لوگ۔

غ ی ب ☆

يَغْتَبْ باب افتعال، ساکن فعل معتل۔ کہ وہ غیبت کرے

غَابَ يَغِيْبُ غَيْباً (ض) وَ اغْتَابَ باب افتعال وَ غَيَّبَ باب تفعیل (۱) غائب ہونا۔ چھپ جانا۔ پوشیدہ ہونا۔ نظر نہ آنا (۲) بہتان لگانا (۳) غیبت کرنا۔
وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا (۱۲:۴۹)
اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے
غَيْبُ / الْغَيْبُ لفظی ترجمہ: (اسم مصدر) غیب ہونے والا یا پوشیدہ۔ غیر حاضر۔ قرآنی استعمال: (۱) غیر مرئی۔ ان دیکھا۔
يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ (۳:۲)
جو ان دیکھے پر ایمان لائے ہیں (ماجد۔ محمد علی۔ آربیری۔ پکتھال)۔ جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو انسانی تصور کی پہنچ سے ماورا ہے۔ (اسد) (۲) پوشیدہ

اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (۳۳:۲)۔
بے شک میں آسمانوں اور زمین میں پوشیدہ کو جانتا ہوں۔
اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ (۲۰:۱۰)
غیب کا علم تو خدا ہی کو ہے۔
(۳) خفیہ
ذٰلِکَ لِيَعْلَمَ اَنِّیْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ (۵۲:۱۲)
میں نے اس لئے کیا کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت میں) خیانت نہیں کی۔
(۴) بے تکلفی۔
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ (۳۴:۴)
تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں۔
نوٹ:۔ ڈاکٹر اسد کے ہاں اس بات کو ترجیح ہے کہ غیب کے معنی انسانی تصور کی پہنچ سے باہر ہیں۔ جبکہ دوسرے مترجموں نے ان دیکھا۔ پوشیدہ۔ غیر حاضری اور خفیہ، آیات کے سیاق کے مطابق ترجمے کئے ہیں۔
غُيُوْبُ (اسم جمع) پوشیدہ مفرد: غَيْبٌ
غَائِبِيْنَ / الْغَائِبِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) غیر حاضر لوگ۔ مفرد: غَائِبٌ
غَائِبَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) غیر حاضر عورت۔
غَيَابَةٌ (اسم) کنویں کی تہہ

غ ی ث ☆

يُغَاثُ فعل معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) بارش برسے گی۔
غَاثَ يَغِيثُ غَيْثًا (ض) بارش برسانا۔
غَيْثٌ / الْغَيْثُ (اسم) بارش

غ ی ر ☆

يُغَيِّرُ فعل معتل باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) - وہ تبدیل کرتا ہے۔
غَيَّرَ تَغْيِيرًا بدلنا - تبدیل کرنا۔
يُغَيِّرُوْا باب تفعیل - فعل معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) منصوب - وہ تبدیل کرتے ہیں۔
يُغَيِّرُنَّ باب تفعیل موکد بہ نون ثقیلہ (جمع مذکر غائب) وہ یقیناً تبدیل کریں گے۔
وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ (۱۱۹:۴)
اور میں انہیں حکم دوں گا تو وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں گے۔
يَتَغَيَّرْ باب تفعّل ساکن فعل معتل (واحد مذکر غائب) وہ بدلتا ہے
تَغَيَّرَ تَغَيُّرًا بدل جانا
مُغَيِّرٌ باب تفعّل (اسم فاعل واحد مذکر) تبدیل کرنے والا۔
اَلْمُغِيْرَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) غارت گری کرنے والیاں - حملہ کرنے والیاں۔
أَغَارَ إِغَارَةً وحشیانہ حملہ کرنا۔
غَيْرَ باب افعال (حرف) دوسرا بغیر ایک دوسرا - سوائے - مگر

غ ی ض ☆

تَغِيضُ فعل معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ سکڑتی ہے۔
غَاضَ يَغِيضُ غَيْضًا (ض) ڈوب جانا - کم ہونا۔
وَمَا تَغِيضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ (۸:۱۳)
اور جو کچھ رحم سکڑتے اور بڑھتے ہیں۔
غِيضَ (فعل مجہول معتل واحد مذکر غائب) جذب ہوگیا - کم ہوجانا

غ ی ظ ☆

يَغِيظُ فعل معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) غصہ دلاتا ہے۔
غَاظَ يَغِيظُ غَيْظًا (ض) ناراض کرنا - غصہ دلانا - اشتعال دلانا
لِيَغِيظَ لام تعلیل (واحد مذکر غائب) - غصہ دلانے کے لئے - یا تاکہ وہ دل جلائے۔
غَيْظٌ / الْغَيْظُ (اسم) غصہ - غضب
غَائِظُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) غیظ و غصہ دلانے والے۔
تَغَيُّظًا باب تفعّل (اسم مصدر) تَغَيَّظَ تَغَيُّظًا غیظ کے مارے

ف (حرف عطف) تب' پس
مگر-یوں-تاہم-کیونکہ-تاکہ-اور یوں-
یہ ایک عام حرف عطف ہے جو اپنے سے پہلے اور بعد کے جملوں میں بہت قریبی ربط پیدا کرتا ہے-یہ ربط یا تو ایک معین سبب اور نتیجے کا ہوسکتا ہے یا ایک واقعے کا معمول کا سیاق وسباق-
(۱) سبب اور نتیجہ-
فَتَلَقّٰی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ (۳۷:۲)
پھر آدمؑ نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے قصور معاف کردیا-
(۲) معمول کا سیاق
اَلَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی (۲:۸۷)
جس نے انسان کو بنایا پھر اس کے اعضاء کو درست کیا-
(۳) دو جملوں کے ربط میں حرف ربط کے بعد جواب شرط کی مثال:-
قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ (۳۱:۳)
کہہ دو: اگر تم کو اللہ سے محبت ہے تو میری اتباع (پیروی) کرو-

ف ء د ☆

فُؤَادٌ / اَلْفُؤَادُ (اسم) دل
اَفْئِدَةٌ/ اَلْاَفْئِدَةُ (اسم جمع) دل
فرد: فُؤَادٌ (مہموز و معتل)

ف ء و ☆

فِئَةٌ (اسم) جماعت-گروہ دستہ-جمع فِئَاتٌ
اَلْفِئَتَانِ مرفوع (مثنی) دو جماعتیں
فِئَتَيْنِ منصوب (مہموز)

ف ت ء ☆

تَفْتَؤُا مہموز (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو رہے گا-
فَتِیَ يَفْتَأُ (يَفْتَؤُ) فَتْئًا (س)
لگا رہنا (ہمیشہ منفی مفہوم میں آتا ہے) مثلاً:
قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ (۵۸:۱۲)
بیٹوں نے کہا اللہ اگر آپ یوسفؑ کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے-

ف ت ح ☆

فَتَحَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کھولا/افشا کیا-
فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا (ف) کھولنا' افشا کرنا-فتح دینا-فتح کرنا-فیصلہ کرنا-بخشنا-جانے دینا-طے کرنا-(۱) کھولنا
قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ (۷۶:۲)
تو کہتے ہیں کہ خدا نے جو بات تم پر ظاہر فرمائی وہ تم ان کو اس لئے بتا دیتے ہو-
فَتَحُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کھولا-
وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ (۶۵:۱۲)
جب انہوں نے اپنا سامان کھولا-
فَتَحْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کھولا-
حَتّٰٓی اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ (۷۷:۲۳)
یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر عذاب شدید کا دروازہ کھولا-
(۲) فتح دینا-
اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا (۱:۴۸)
بے شک ہم نے آپ ﷺ کو فتح مبین دی
يَفْتَحُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ فیصلہ کرتا ہے-
(۳) فیصلہ کرنا/جانچنا
ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ (۲۶:۳۴)
پھر وہ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا-(۴) بخشنا/عطا کرنا-
مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا (۲:۳۵)
خدا لوگوں پر اپنی رحمت کا جو دروازہ کھول دے اُسے کوئی روکنے والا نہیں-
اِفْتَحْ (فعل امر واحد مذکر غائب) طے کر-فیصلہ کرنا-
رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ (۸۹:۷)
اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر-
فُتِحَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث) وہ کھولی گئی-
حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا (۷۱:۳۹)

یہاں تک جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں-

(۲) باہر نکالنا-کھول دینا-

حَتّٰٓی اِذَا فُتِحَتْ یَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ (۹۶:۲۱)

یہاں تک کہ جب یاجوج ماجوج کھول دیئے جائیں گے-

تُفَتَّحُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) کھول دی جائے گی-

فَتَّحَ تَفْتِیحاً (باب تفعیل) اصل مادہ کی طرح-

لَا تُفَتَّحُ نہیں کھولی جائے گی-

اِسْتَفْتَحُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے فیصلہ چاہا-

اِسْتَفْتَحَ اِسْتِفْتَاحاً تلاش کرنا- فوری مدد کرنا-فیصلہ-شروع کرنا-

یَسْتَفْتِحُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ فتح چاہتے ہیں

تَسْتَفْتِحُوْا باب استفعال محذوف لآخر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم فتح چاہو-

فَتْحٌ/ اَلْفَتْحُ/ فَتْحاً منصوب (اسم مصدر) فتح' کامیابی-جیت -جمع فُتُوْحٌ

اَلْفٰتِحِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) فیصلہ کرنے والے

وَاَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ (۷:۸۹)

اور تو بہتر فیصلہ کرنے والا ہے-

مُفَتَّحَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) کھلا ہوا-

اَلْمَفَاتِحُ / مَفَاتِحُ (اسم آلہ جمع) چابیاں

ف ت ر ☆

یَفْتُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) اکتاتے ہیں-

فَتَرَ یَفْتُرُ فُتُوْراً (ن) — عن اکتانا' کمزوری محسوس کرنا' یا بے ہوش ہونا

یُسَبِّحُوْنَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ لَا یَفْتُرُوْنَ (۲۱:۲۰)

وہ رات دن اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور نہیں اکتاتے-

یُفَتَّرُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ کمزور ہوگا-

فَتَّرَ تَفْتِیْراً باب تفعیل کمزور کرنا

فَتْرَةٌ (اسم) وقفہ-(وقت کا ایک معینہ دورانیہ)

ف ت ق ☆

فَتَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے شگاف ڈال دیا-

فَتَقَ یَفْتُقُ فَتْقاً (ف) پھاڑنا-چیرنا-شگاف ڈالنا-

ف ت ل ☆

فَتِیْلاً منصوب (اسم فاعل بروزن فعیل) بے قیمت چیز-

فَتَلَ یَفْتِلُ فَتْلاً (ض) (رسی یا ڈوری کو) بٹنا بل دینا

لفظی ترجمہ- کھجور کی گٹھلی کے اوپر کا باریک دھاگا-

ف ت ن ☆

فَتَنُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے آزمائش میں ڈالا-

فَتَنَ یَفْتِنُ فَتْناً وَ فُتُوْناً (ض) (تکلیفیں دینا آزمائش میں ڈالنا) (سونے کی بھٹی میں ڈالنے کی طرح) آزمانا یا ثابت کرنا' (جلا کر) تکلیف دینا-ورغلانا- ورغلانے کی کوشش کرنا-بہکانا-

(۱) آزمائش میں ڈالنا-

اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ (۸۵:۱۰)

جنہوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں-

فَتَنْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)

(۲) تم نے ورغلایا

قَالُوْا بَلٰی وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ (۵۷:۱۴)

وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں لیکن تم نے خود اپنے آپ کو مصیبت میں ڈالا-

فَتَنَّا (فعل ماضی جمع متکلم)

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ (۲۰:۸۵)

اس نے فرمایا: کہ ہم نے تیری قوم کو آزمائش میں ڈالا- آیت ۲۹:۳ بھی دیکھئے-

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ (۶:۵۳)

اور اسی طرح ہم نے ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعے امتحان میں ڈالا-

نیز دیکھئے ۳۸:۳۴' ۴۴:۱۷' ۲۰:۴۰ اور ۳۸:۲۴

یَفْتِنَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) جتلائے آفت کرتا ہے۔
فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓی اِلَّا ذُرِّیَّۃٌ مِّنْ قَوْمِہٖ عَلٰی خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِہِمْ اَنْ یَّفْتِنَہُمْ (۱۰:۸۳)
تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم میں چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے۔
(۳) پریشان کرنا۔
اِنْ خِفْتُمْ اَنْ یَّفْتِنَکُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا (۴:۱۰۱)
بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا دیں گے۔
یَفْتِنُ ' فَتَنَ (اس آیت میں فَتَنَ یَفْتِنُ فعل کا مطلب یہ ہے کہ وہ انہیں تکلیف اور ایذادیں گے یا قتل کریں گے۔
یَفْتِنَنَّ (موکد بہ نون ثقیلہ)
ضرور فتنہ میں ڈالے گا۔
لَا یَفْتِنَنَّ (فعل نہی) فتنہ میں نہ ڈالے۔
یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ لَا یَفْتِنَنَّکُمُ الشَّیْطٰنُ (۷:۲۷)
اے آدم کی اولاد! شیطان تمہیں کہیں فتنے میں نہ ڈال دے۔
یَفْتِنُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ورغلاتے ہیں۔
یَفْتِنُوْا محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) مبادا وہ ورغلائیں
وَاحْذَرْہُمْ اَنْ یَّفْتِنُوْکَ (۵:۴۹)
اور ان سے بچتے رہنا مبادا وہ آپ کو بہکا دیں
لِنَفْتِنَ (منصوب لام تعلیل)

(فعل مضارع جمع متکلم) تا کہ ہم آزمائیں
لِنَفْتِنَہُمْ (۲۰:۱۳۱)
تا کہ ہم انہیں آزمائیں۔
لَا تَفْتِنِّیْ (فعل نہی)
مجھے فتنہ میں نہ ڈال دے۔ آخر میں ی متکلم ہے۔
فُتِنُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ فتنے میں ڈالے گئے۔
فُتِنْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم فتنے میں ڈالے گئے۔
یُفْتَنُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ آزمائے جائیں گے
تُفْتَنُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم آزمائے جاؤ گے۔
فُتُوْنًا منصوب (اسم مصدر) بہکاوا۔
فَاتِنِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) بہکانے والے
مَآ اَنْتُمْ عَلَیْہِ بِفٰتِنِیْنَ (۳۷:۱۶۲)
خدا کے خلاف بہکا نہیں سکتے۔
فِتْنَۃٌ / الْفِتْنَۃُ (اسم) (۱) بہکاوا
لفظی ترجمہ: آزمائش - آزمائشی دور تکلیف (جس سے کسی کی آزمائش کرنا۔ اسے ثابت کرنا یا جانچنا ہوتا ہے۔ یعنی جس کے ذریعے ایک انسان کی حالت نیک یا بد ثابت کرنی ہو لہٰذا اس سے مراد ہمیشہ بہکانا لیا جاتا ہے (ولیم لین) ۔
فِتْنَۃ یعنی امتحان اور بہکاوا (ماجد ص احاشیہ ۴۵۳) فتنہ کا اصل معنی آگ سے جلانا ہے اور پھر تکلیف دینا ہے۔ سختیاں اور اذیتیں۔ ذبح کرنا۔ گمراہ کرنا۔ اور غلطی کرانا ہے۔ نیز کسی نہ کسی طرح دین و ایمان کے خلاف بغاوت کرنا ہے۔

اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَۃٌ (۲:۱۰۲)
ہم تو آزمائش ہیں
وَالْفِتْنَۃُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ (۲:۱۹۱)
فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔
وَقٰتِلُوْہُمْ حَتّٰی لَا تَکُوْنَ فِتْنَۃٌ (۲:۱۹۳)
تب تک ان سے لڑتے رہو جب تک فتنہ ختم نہیں ہوتا۔
وَمَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ فِتْنَتَہٗ (۵:۴۱)
جسے خدا فتنے میں ڈالنا چاہے (یعنی گمراہی کے لئے اپنے ارادے کے نتیجے میں)
(۲) بہانہ۔
ثُمَّ لَمْ تَکُنْ فِتْنَتُہُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰہِ رَبِّنَا مَا کُنَّا مُشْرِکِیْنَ (۶:۲۳)
پھر ان کا عذر اس کے سوا اور کچھ نہ ہوگا کہ وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار اللہ کی قسم! ہم مشرک نہ تھے۔ (طبری کے قول کے مطابق اس آیت میں فتنے کا مطلب بہانہ/عذر ہے یا برائے نام جواب۔ کیونکہ یہ عذر جھوٹا ہے)۔

ف ت ی ☆

یُفْتِیْ فعل معتل۔ باب افعال
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) وہ فتویٰ دیتا ہے۔ اَفْتٰی اِفْتَاءٌ رسمی طور پر قانونی رائے دینا قانونی حیثیت سے مطلع کرنا۔ سند جاری کرنا۔ خواب کی تعبیر بتانا۔
قُلِ اللّٰہُ یُفْتِیْکُمْ فِیْہِنَّ (۴:۱۲۷)
کہہ دو کہ اللہ ان سے متعلق سنداً اجازت دیتا ہے۔ (۲) اعلان کرنا۔

قُلِ اللّٰہُ یُفْتِیْکُمْ فِی الْکَلٰلَۃِ
(۴:۱۷۶)
کہہ دو کہ خدا کلالہ کے بارے میں تم کو حکم دیتا ہے-

اَفْتِ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو فتویٰ دے/تشریح کر

یُوْسُفُ اَیُّھَا الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ (۱۲:۴۶)
یوسف: اے بڑے سچے! ہمیں سات گایوں کے (خواب کے) بارے میں تعبیر بتایئے

اَفْتُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم تعبیر بتاؤ-

اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ (۱۲:۴۳)
مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ-

تَسْتَفْتِ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم فتویٰ پوچھتے ہو-

اِسْتَفْتٰی اِسْتِفْتَاءً فتویٰ پوچھنا- قانونی حکم پوچھنا-

تَسْتَفْتِیَانِ باب استفعال (فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر) تم دو آدمی تعبیر پوچھتے ہو-

یَسْتَفْتُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ فتویٰ پوچھتے ہیں

اِسْتَفْتِ باب استفعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو فتویٰ پوچھ

فَاسْتَفْتِھِمْ (۳۷:۱۱)
پس ان سے پوچھو-

فَتًی معتل (اسم) جوان

فَتِیَ یَفْتٰی فَتًی (فَتَاءً) (س)
جوان ہونا- یہ اسم انسانوں اور حیوانوں دونوں کے لئے آتا ہے-
الف جب کسی ضمیر متصل کے ساتھ آئے تو فتی کی ی الف میں بدل جاتی ہے مثلاً فَتَاہُ، فَتَاھَا بطور محاورہ: لڑکا- آدمی- ملازم

فَتَیَانِ (اسم تثنی) دو جوان

فِتْیَۃٌ (اسم جمع) (دو آدمی) جوان لوگ-

فَتًی مفرد

فِتْیَانٌ (اسم جمع) آدمی جوان

فَتَیَاتٌ: (اسم جمع) جوان لڑکیاں

فَتَاۃٌ مفرد

ف ج ج ☆

فَجٌّ (اسم) راستہ- راہ گزر گزرگاہ- گھاٹی- لفظی ترجمہ: پہاڑوں کے درمیان چوڑا راستہ-

فِجَاجٌ (اسم جمع) راستے، گزرگاہیں- گھاٹیاں-
مفرد: فَجٌّ

ف ج ر ☆

لِیَفْجُرَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تاکہ وہ گناہ کرے-

فَجَرَ یَفْجُرُ فَجْرًا وَ فُجُوْرًا (ن)
(۱) گناہ کرنا- خلاف اخلاق کام کرنا-
(۲) پھوٹ پڑنا- لوٹنا- کھود نکالنا-

بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ اَمَامَہٗ (۷۵:۵)
بلکہ انسان چاہتا ہے کہ اپنے آگے خودسری کرے

تَفْجُرُ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو کھود نکالے

حَتّٰی تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ یَنْۢبُوْعًا (۱۷:۹۰)
جب تک کہ ہمارے لئے زمین سے ایک چشمہ جاری کردو-

فَجَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پھاڑ نکالا

فَجَّرَ تَفْجِیْرًا (باب تفعیل) پانی وغیرہ کے لئے باہر نکلنے گئے - راستہ یا گزرگاہ بنانا- پانی بہنے دو- پانی وغیرہ کو نکل بہنے دو

تُفَجِّرَ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پھوٹ نکالتا ہے-

یُفَجِّرُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پانی کو جاری کرتے ہیں-

تَفْجِیْرًا باب تفعیل- منصوب اسم مصدر- کثرت سے پانی وغیرہ کا بہہ نکلنا

فُجِّرَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول- واحد مؤنث غائب) پھوٹ پڑی

یَتَفَجَّرُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پھوٹ پڑتا ہے

تَفَجَّرَ تَفَجُّرًا (باب تفعل) پھوٹ بہنا-

اِنْفَجَرَتْ باب انفعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) پھوٹ پڑی-

اِنْفَجَرَ اِنْفِجَارًا (باب انفعال) پھوٹ کر بہنا-

اَلْفَجْرُ (اسم) سویرا

فَاجِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) گناہ گار- بدکار-

فَجَرَۃٌ (جمع مکسر) فاسق وفاجر لوگ
مفرد: فَاجِرٌ (ناخداترس لوگ)

فُجَّارٌ (جمع مکسر) بدکار لوگ

(ناخدا ترس لوگ) مفرد: فَاجِرٌ
فُجُوْرٌ (اسم مصدر) بُرائی

ف ج و ☆

فَجْوَةٌ معتل (اسم) کھلا حصہ
لفظی ترجمہ: درمیانی جگہ یا دو چیزوں کے درمیان کھلی اور چوڑی جگہ۔

ف ح ش ☆

فَاحِشَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
(۱) بُرا کام
فَحُشَ يَفْحُشُ فَحْشاً (ک)
حد سے گزرا ہوا۔ نامناسب غیر معقول۔ گندہ۔ بے حیا۔ فَاحِشَةٌ کا لفظی مطلب زیادتی۔ ناروا۔ حد ادب واخلاق سے بڑھی ہوئی بات۔
وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا (۳:۱۳۵)
اور وہ لوگ جب کوئی برا کام کریں یا ظلم کر بیٹھیں (۲) زنا۔ بدکاری۔
وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ (۴:۱۵)
اور تمہاری بیویوں میں سے جو زنا کی مرتکب ہوں
اَلْفَحْشَاءُ (اسم) غیر شریفانہ کام
اَلْفَوَاحِشُ (اسم جمع) غیر شریفانہ کام۔ بے حیائی کے کام۔ مفرد: فَاحِشَةٌ

ف خ ر ☆

تَفَاخُرٌ تفاعل (اسم مصدر)
اترانا۔ فخر کرنا۔ اپنی تعریف کرنا (ماجد)۔ فطری طور پر اترانا (ابن کثیر) رقابت کرنا یا باہم حسد کرنا شہرت میں یا بڑائی میں فَاخَرَ باب مفاعلہ کی طرح۔
فَخُوْرٌ (اسم مبالغہ) بہت زیادہ شیخی خورہ
فَخَرَ يَفْخَرُ فَخْراً وَ فَخَاراً (ن)
شان دکھانا۔ شیخی بگھارنا۔
اَلْفَخَّارُ (اسم) مٹی کے برتن

ف د ی ☆

فَدَيْنَا (فعل معتل) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے فدیہ دیا۔
فِدَاءٌ اَوْ فِدًى وَ فَدًى (ض)
فَدٰى يَفْدِيْ
خون بہا۔ فدیہ دے کر غلام کو چھڑانا۔
وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ (۳۷:۱۰۷)
اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو ان کا فدیہ دیا۔
تُفَادُوْا باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم فدیہ دیتے ہو۔
فَادٰى مُفَادَاةً وَ فِدَاءً ا
کسی کو چھڑانے کے لئے فدیہ لینا یا دینا۔
وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ (۲:۸۵)
اور اگر وہ قید ہو کر تمہارے پاس آئیں تو فدیہ دے کر تم ان کو چھڑا بھی لیتے ہو۔

اِفْتَدٰى۔ ب باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بطور فدیہ دیا۔
اِفْتَدٰى اِفْتِدَاءً ا باب افتعال بطور فدیہ پیش کیا یا دیا۔
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ (۳:۹۱)
وہ اگر (نجات کے لئے) زمین بھر کا سونا دیں تو ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔
اِفْتَدَتْ ۔ ب باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے فدیہ دیا۔
اِفْتَدَوْا۔ ب باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بطور فدیہ دیا۔
يَفْتَدِيْ ۔ ب باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ فدیہ دیتا ہے
لِيَفْتَدُوْا ۔ ب باب افتعال (لام تعلیل محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تاکہ وہ بطور فدیہ ادا کریں۔
فِدَاءٌ (معتل) باب مفاعلہ۔ اسم مصدر) فدیہ لینا یا دینا۔
فِدْيَةٌ (اسم) فدیہ۔
فَدِيَةٌ دیکھئے و د ی
فَذَرُوْهَا دیکھئے و ذ ر

ف ر ت ☆

فُرَاتٌ (اسم) میٹھا (پانی)
فُرَاتًا منصوب پانی کی صفت کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ پیاس بجھانے والا۔ (ولیم لین) یا بہت میٹھا۔

ف ر ث ☆

فَرْثٌ (اسم) گوبر

ف ر ج ☆

فُرِجَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) وہ کھولی گئی۔
فَرَجَ يَفْرِجُ فَرْجاً (ض)
کھولنا۔ الگ کرنا۔ پھاڑنا۔ جدا جدا کرنا۔
فَرْجٌ (اسم مصدر) بطور استعارہ عصمت، عضوِ خاص لفظی ترجمہ: شگاف
فُرُوْجٌ (اسم جمع) اعضاء مخصوصہ (مرد یا عورت کے)

ف ر ح ☆

فَرِحَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ خوش ہوا۔
فَرِحَ يَفْرَحُ فَرَحاً (س)
خوش ہونا، مسرور ہونا۔ شادمان ہونا۔ لطف اندوز ہونا۔ خوشی منانا۔ پھولے نہ سمانا۔
فَرِحُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ خوش ہوئے۔
يَفْرَحُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ خوش ہوتا ہے/ ہوگا
يَفْرَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خوش ہوتے ہیں۔
يَفْرَحُوْا (محذوف الآخر) منصوب کہ وہ خوش ہوں۔

فَلْيَفْرَحُوْا (۱۰:۵۸)
پس وہ خوش ہو جائیں۔
تَفْرَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم خوش ہوتے ہو۔
ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ (۴۰:۷۵)
یہ اس لئے کہ تم خوشی سے پھولے نہیں سماتے تھے۔
لَا تَفْرَحْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو خوشی سے مت پھول۔
لَا تَفْرَحُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم خوشی سے مت پھولو۔
فَرِحٌ (اسم) خوش باش۔ مسرور
فَرِحُوْنَ (اسم جمع) خوش باش لوگ۔
فَرِحِيْنَ / الْفَرِحِيْنَ منصوب: اسم جمع۔ مفرد: فَرِحٌ

ف ر د ☆

فَرْداً (اسم) (ا) اکیلا
وَنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا (۱۹:۸۰)
اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے، ہم اس کے وارث ہوں گے اور وہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا۔ بطور استعارہ: تنہائی۔ لاولد
رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا (۲۱:۸۹)
اے میرے پروردگار! مجھے تنہا (لاولد) نہ چھوڑ
فُرَادٰى (اسم جمع) اکیلے
مفرد: فَرْدٌ

ف ر د س

الْفِرْدَوْسُ (اسم) جنت

ف ر ر ☆

فَرَّتْ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ بھاگ گئی۔
فَرَّ يَفِرُّ فَرًّا وَ فِرَاراً وَ مَفَرًّا (ض)
بھاگنا۔ دوڑ بھاگنا۔ بھاگ جانا۔ (مِنْ) جان بچانا۔
فَرَرْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں بھاگا۔
فَرَرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم بھاگے۔
يَفِرُّ (مضاعف) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بھاگے گا۔
تَفِرُّوْنَ (مضاعف) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بھاگتے ہو۔
فِرُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بھاگو
فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ (۵۱:۵۰)
لہٰذا تم لوگ اللہ کی طرف بھاگ چلو۔
فِرَاراً منصوب۔ بھاگنا۔
الْفِرَارُ بھاگنا۔
الْمَفَرُّ (اسم ظرف) جائے فرار پناہ گاہ۔ خطرے سے بھاگ کر جہاں کوئی جا کر پناہ لے۔

ف ر ش ☆

فَرَشْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے بچھا دیا-
فَرَشَ يَفْرِشُ فَرْشاً وَ فِرَاشاً (ض)
بچھانا- پھیلانا- آگے بڑھانا-
فَرْشٌ / فَرْشاً منصوب (اسم)
چھوٹے مویشی یا اونٹ-
لفظی ترجمہ: چھوٹے مویشی جن کا گوشت بطور خوراک استعمال ہوتا ہے-
وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا (۱۴۲:۶)
مویشیوں میں سے (اللہ نے پیدا کئے ہیں) بار برداری کے جانور اور چھوٹے مویشی - (یعنی اللہ نے) بار برداری وغیرہ کے کام کے لئے اور گوشت کے لئے جانور پیدا کئے ہیں)-
اَلْفَرَاشُ (اسم، جمع) پتنگے- تتلیاں
مفرد: فَرَاشَةٌ
يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ (۴:۱۰۱)
جس دن (یعنی قیامت کو) لوگ بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح ہو جائیں گے-
فِرَاشٌ / فِرَاشاً منصوب- قالین
دری- لفظی ترجمہ:- زمین پر بچھائی جانے والی چیز- کسی کے بیٹھنے یا لیٹنے کے لئے بچھائی جانے والی چیز (ولیم لین)-
فُرُشٌ (اسم، جمع) قالین دریاں
مفرد: فِرَاشٌ

ف ر ض ☆

فَرَضَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے فرض کر دیا-
فَرَضَ يَفْرِضُ فَرْضاً (ض)
نیت کر لینا- قانون بنانا- تخمینہ لگانا- خیال کرنا، حصہ بانٹنا- نافذ کرنا- لاگو کرنا-
فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ (۱۹۷:۲)
پس جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کرے (۲) لاگو کرنا- نافذ کرنا-
اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ (۸۵:۲۸)
(اے پیغمبر) جس خدا نے تم پر قرآن (کے احکام) کو فرض کیا ہے وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا- (آیت ۶۶:۲ بھی دیکھئے)
(۳) مقرر کر دیا-
مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللهُ لَهٗ (۳۸:۳۳)
پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو خدا نے ان کے لئے مقرر کر دیا- (۴) طے کیا-
فَرَضْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے طے کیا- تم نے مقرر کیا-
وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً (۲۳۷:۲)
اور ان کے لئے حق مہر مقرر کر چکے ہو-
فَرَضْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے مقرر کر دیا-
تَفْرِضُوْا (محذوف الآخر- منصوب فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم مقرر کرو-
فَرِيْضَةٌ (اسم) (۱) حکم،
مقررہ حصہ-
فَرِيْضَةً مِّنَ اللهِ (۱۱:۴)
یہ اللہ کی طرف سے مقرر کردہ حصے ہیں-
(۲) مقرر کرنا- آیت ۲۳۷:۲ بھی دیکھئے
اَلْفَرِيْضَة (۳) عہد و پیمان
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ (۲۴:۴)
اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضا مندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں-
مَفْرُوْضاً منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) طے شدہ یا مقرر کردہ-
وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا (۷:۴)
اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں اس میں عورتوں کا بھی حصہ ہے، یہ مال خواہ تھوڑا ہو یا بہت (ہر ایک کا) حصہ مقرر ہے-
فَارِضٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
بوڑھا بیل، بڑا موٹا تازہ- پوری عمر کا

ف ر ط ☆

يَفْرُطَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ جلد بازی کرے-
فَرَطَ يَفْرُطُ فَرْطاً (ن)
کسی کے خلاف جلد بازی / زیادتی اور بے انصافی سے اقدام کرنا-
اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا (۴۵:۲۰)
ہمیں ڈر ہے کہ کہیں وہ ہمارے خلاف زیادتی و جلد بازی نہ کرے-
فَرَّطْتُ باب تفعیل (فعل ماضی

واحد متکلم) میں نے زیادتی کی۔
فَرَّطَ تَفْرِيطاً (باب تفعیل) (چوکنا کی پڑنا۔ نظر انداز کرنا۔ کوتاہی ہونا۔ حد سے تجاوز کرنا۔ فضول خرچ ہونا۔
يٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِىْ جَنْۢبِ اللّٰهِ (۵۶:۳۹)
اس کوتاہی پر افسوس ہے جو میں نے خدا کے حق میں کی۔
فَرَّطْتُّمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے کوتاہی کی۔
فَرَّطْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کوتاہی کی۔
قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا (۳۱:۶)
ہائے اس تقصیر و کوتاہی پر افسوس ہے جو ہم نے (اپنی زندگی میں) قیامت کے بارے میں کی۔
مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ (۳۸:۶)
ہم نے کتاب یعنی لوح محفوظ میں (کسی چیز کے لکھنے میں) کوئی کوتاہی نہیں کی۔
فُرُطاً (اسم مصدر، منصوب) حد سے تجاوز کرنا۔
وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا (۲۸:۱۸)
اور اس کا معاملہ حد سے بڑھ گیا ہے۔
مُفْرَطُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) جلد بازی (افراط و تفریط) کا شکار لوگ۔ اصل مادہ دیکھیے۔
وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ (۶۲:۱۶)
اور یہ دوزخ میں سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔

ف ر ع ☆

فَرْعٌ (اسم) شاخ
وَفَرْعُهَا فِى السَّمَآءِ (۲۴:۱۴)
اور شاخیں آسمان میں ہوں۔

ف ر غ ☆

فَرَغْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو فارغ ہو گیا۔
فَرَغَ يَفْرُغُ / يَفْرَغُ فُرُوْغاً وَ فَرَاغاً (ن، ف)
خالی ہونا۔ کسی کام کو ختم کرنے کے لئے فارغ ہونا۔ کسی کام سے رک جانا۔ بیکار ہونا۔ دوسری باتوں یا دوسرے (کاموں سے) فارغ ہونا۔ اپنے آپ کو منہمک اور وقف کر دینا۔
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (۷:۹۴)
جب آپ فارغ ہوں تو عبادت میں محنت کیا کریں۔
نَفْرُغُ ۔ لَ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اپنے آپ کو (اس کام کے لئے) فارغ کریں۔
سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ (۳۱:۵۵)
اے دو بوجھو (جنو اور انسانو!) ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔
فَارِغاً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) بے صبر۔ خالی۔ فارغ۔
وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا (۱۰:۲۸)

اور حضرت موسیٰؑ کی ماں کا دل بے صبر ہو گیا۔
اُفْرِغْ باب افعال۔ ساکن (فعل مضارع واحد متکلم) میں ڈالوں گا۔
اَفْرَغَ اِفْرَاغاً ڈال دینا۔
قَالَ اٰتُوْنِىْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا (۹۶:۱۸)
اس نے کہا: اب میرے پاس (تانبہ) لاؤ کہ میں پگھلا کر اس پر ڈال دوں۔
اَفْرِغْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر) ڈال دے۔
اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا (۲۵۰:۲)
ہم پر صبر کے دہانے کھول دے۔

ف ر ق ☆

فَرَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) (۱) ہم نے الگ کیا۔
فَرَقَ يَفْرُقُ / يَفْرِقُ فَرْقاً وَ فُرْقَاناً ب و بَيْنَ
ایک دوسرے سے الگ کرنا۔ تقسیم کرنا۔ امتیاز کرنا۔ دو کے درمیان فیصلہ کرنا۔
وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ (۵۰:۲)
اور جب ہم نے تمہارے دریا کو پھاڑ دیا
(۲) امتیاز کرنا۔ نمایاں کرنا۔
وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ (۱۰۶:۱۷)
اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ۔
يَفْرَقُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) (۳) وہ ڈرتے ہیں۔
فَرِقَ يَفْرَقُ فَرَقاً (ف)

ڈرنا (لہر میں) غوطہ لگانا-
لٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ (۹: ۵۶)
اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں-
اُفْرُقْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) (۴) فیصلہ کر-
فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ (۵: ۲۵)
سو ہمارے اور فاسق قوم کے درمیان فیصلہ کر-
يُفْرَقُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) - فیصلہ کیا جاتا ہے- اسے الگ کر دیا جاتا ہے-
فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ (۴۴: ۴)
اسی رات میں حکمت کے تمام کام فیصل کئے جاتے ہیں-
فَرَّقْتَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تم نے تفریق ڈال دی-
فَرَّقَ تَفْرِيْقًا باب تفعیل ڈرانا' منتشر کرنا' تتر بتر کرنا - الگ الگ کرنا- تقسیم کرنا-
يُفَرِّقُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تقسیم کرتے ہیں یا وہ الگ الگ کرتے ہیں-
يُفَرِّقُوْا باب تفعیل' محذوف الآ خر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ تقسیم کریں-
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ (۴: ۱۵۰)
وہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق ڈالنا چاہتے ہیں (پکتھال) - وہ اللہ اور اس رسولوں کے درمیان اختلاف پیدا کرنا چاہتے ہیں (عبدالماجد دریا آبادی)

نُفَرِّقُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم تفریق کرتے ہیں-
لَا نُفَرِّقُ ہم تفریق نہیں کرتے
فَارِقُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر حاضر) الگ کرو-
فَارَقَ فِرَاقًا وَّ مُفَارَقَةً باب مفاعلہ الگ کرنا - اپنے آپ کو جدا کرنا - ترک کرنا - دستبردار ہونا - چھوڑنا -
اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ (۶۵: ۲)
یا اچھی طرح الگ کرو-
تَفَرَّقَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بکھر گیا - الگ ہو گیا
تَفَرَّقَ تَفَرُّقًا الگ ہونا - بکھرنا
وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ (۶: ۱۵۳)
دوسرے راستے اختیار نہ کرو - وہ تمہیں اللہ کے راستے سے الگ کر دیں گے (عبدالماجد دریا آبادی) مبادا تم راستے سے الگ ہو جاؤ (پکتھال)-
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ (۹۸: ۴)
اور اہل کتاب جو متفرق و مختلف ہوئے ہیں وہ دلیل واضح کے آ جانے کے بعد ہوئے ہیں-
تَفَرَّقُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ متفرق و منتشر ہو گئے-
لَا تَفَرَّقُوْا باب تفعل' (فعل نہی جمع مذکر حاضر) ایک دوسرے سے الگ نہ ہو جاؤ-
يَتَفَرَّقَا باب تفعل محذوف الآ خر (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو ایک دوسرے سے الگ ہوتے ہیں-
يَتَفَرَّقُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ الگ الگ ہو جائیں گے-
تَفَرَّقُوْا/ لَا تَتَفَرَّقُوْا (فعل امر/نہی جمع مذکر حاضر) منقسم اور متفرق نہ ہو جاؤ
اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ (۴۲: ۱۳)
یہ کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا-
فَرْقًا (اسم مصدر) منتشر کرنا
فِرْقٌ (اسم) حصہ
فِرْقَةٌ (اسم) پارٹی - گروپ
فَرِيْقٌ (اسم فاعل) پارٹی گروپ
فَرِيْقًا منصوب
فَرِيْقَانِ (اسم فاعل تثنیہ مذکر) دو جماعتیں یا دو گروہ
فَرِيْقَيْنِ منصوب
مُتَفَرِّقُوْنَ باب تفعل (اسم فاعل جمع مذکر) منتشر لوگ (پکتھال)
مُتَفَرِّقُوْنَ متفرق لوگ (ماجد)
ءَ اَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (۱۲: ۳۹)
بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا ایک خدائے یکتا و غالب-
مُتَفَرِّقَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) مختلف
وَادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ (۱۲: ۶۷)
مختلف دروازوں سے داخل ہونا-
اَلْفُرْقَانُ (اسم) (صحیح یا غلط) معیار
لفظی ترجمہ: کوئی ایسی چیز جو حق و باطل میں فرق کرے - اس کے معانی ثبوت دلیل اور عملی مظاہرہ بھی ہیں - (ولیم لین)
یہ اصطلاح قرآن کریم پر صادق آتی ہے

اور اسی طرح حضرت موسیٰؑ پر نازل شدہ کتاب تورات پر بھی۔ (دیکھئے ۲:۵۳، ۱۵۸، ۳:۴، ۳۱:۴ اور ۲۱:۴۸)۔

فُرْقَانًا (منصوب) اسم امتیاز

اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا (۸:۲۹)

اگر تم خدا سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے امر فارق پیدا کرے گا۔ یعنی تم کو ممتاز کرے گا۔

ف ر ہ ☆

فَارِهِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) کاریگری سے ماہرانہ مفرد: فَارِهٌ۔ کاریگر۔ ماہر۔

فَرِهَ يَفْرَهُ فَرْهًا (س)

پھولے نہ سمانا۔ پھرتیلا۔ کوئی کام مہارت سے کرنا۔

وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ (۲۶:۱۴۹)

اور بڑی مہارت سے تراش تراش کر پہاڑوں میں گھر بنائے۔

فَارِهِيْنَ یہاں حال واقع ہوا ہے نہ کہ بُیوت کی صفت (ابن منظور: لسان العرب)

ف ر ی ☆

اِفْتَرٰى باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بہتان گڑھا۔

اِفْتَرٰى اِفْتِرَاءٌ کسی کے خلاف جھوٹ گھڑنا۔ بہتان باندھنا۔

فَرٰى يَفْرِىْ فَرْيًا (ض)

کاٹنا۔ جدا کرنا۔ پھاڑنا۔ الگ الگ کرنا۔ حرف علت ی اس وقت الف سے تبدیل ہوتا ہے جب اس فعل کے بعد کوئی متصل ضمیر آئے مثلاً: اِفْتَرٰى اِفْتَرَاهُ ہو جائے گا۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا (۴۲:۲۴)

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ (۱۰:۳۸)

کیا وہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے یہ اپنی طرف سے بنایا ہے؟

اِفْتَرَيْتُ باب افتعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے جھوٹ باندھا۔

اِفْتَرَيْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے جھوٹ باندھا۔

يَفْتَرِىْ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھوٹ باندھتا ہے۔

لِيَفْتَرِىَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تاکہ تو جھوٹ باندھے

يَفْتَرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ (خلاف) جھوٹ باندھتے ہیں۔

تَفْتَرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھوٹ باندھتے ہو۔ لِتَفْتَرُوْا لام تعلیل تاکہ تو جھوٹ باندھے۔

لَا تَفْتَرُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم جھوٹ مت باندھو۔

يَفْتَرِيْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں جھوٹ باندھتی ہیں۔

وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ (۶۰:۱۲)

اور (وہ عورتیں) نہ کوئی بہتان باندھ لائیں۔

يُفْتَرٰى (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) جھوٹ باندھا جاتا ہے۔

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى (۱۲:۱۱۱)

یہ قرآن ایسی بات نہیں ہے جو اپنے دل سے بنالی گئی ہے۔

مُفْتَرٍ (اسم فاعل واحد مذکر غائب) افتراء باندھنے والا۔

مُفْتَرًى (اسم مفعول واحد مذکر) گھڑی ہوئی بات۔

مُفْتَرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) جھوٹ باندھنے والے (مفتری۔ جھوٹے) مفرد۔ مُفْتَرٍ

مُفْتَرِيْنَ منصوب

مُفْتَرَيَاتٌ (اسم مفعول جمع مؤنث) گھڑی ہوئی باتیں۔ مفرد: مُفْتَرَاةٌ

فَرِيًّا منصوب (اسم فاعل) ان دیکھی یا ان سنی بات۔

قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا (۱۹:۲۷)

انہوں نے کہا: اے مریم! تو نے ایک ان سنی بات کر دی ہے۔

ف ز ز ☆

يَسْتَفِزَّ مضاعف، منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ بے دخل کر دے۔

اِسْتَفَزَّ: اِسْتِفْزَازًا (باب استفعال) جلاوطن کرنا۔ فعال بنانا۔ دھوکا دینا۔ بے دخل کرنا۔ (خوف)

فَزَّ يَفُزُّ فَزًّا (ن)

زخم سے خون کی طرح بہنا۔ ہٹانا۔ خارج

کر دینا-

فَاَرَادَاَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ (۱۰۳:۱۷)

تب اس نے چاہا کہ انہیں ملک سے بے دخل کر دے-

يَسْتَفِزُّوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بے دخل کرتے ہیں-

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ (۷۶:۱۷)

اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے بے دخل کر دیں-

اسْتَفْزِزْ باب استفعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو اکسائے-

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ (۶۴:۱۷)

تو ان میں سے جسے بہکا سکے بہکا لے-

ف ز ع ☆

فَزِعَ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈر گیا-

فَزِعَ يَفْزَعُ فَزَعاً (س) ڈرنا-خوفزدہ ہونا-دہشت زدہ ہونا-

فَزِعُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ دہشت زدہ ہو گئے-

وَلَوْ تَرٰى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ (۵۱:۳۴)

کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے-

فُزِّعَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) خوف دور ہو گیا-

عَنْ - فَزَّعَ تَفْزِيْعاً (باب تفعیل) خوف دور کر دینا-

عَنْ - فَزِعَ - عَنْ بے خوف ہو جانا/ خوف سے آزاد ہو جانا-

حَتّٰى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ (۲۳:۳۴)

یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے اضطراب دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے-

فَزَعٌ (اسم مصدر) دہشت

الْفَزَعُ (الْاَكْبَرُ) بڑی دہشت (قیامت کے دن میں)

ف س ح ☆

يَفْسَحُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب (وہ جگہ بناتا ہے)-

فَسَحَ يَفْسَحُ فَسْحاً (ف) (بیٹھنے کے لئے) جگہ بنانا-

افْسَحُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) جگہ بناؤ-

تَفَسَّحُوْا باب تفعل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم جگہ بناؤ-

ف س د ☆

فَسَدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے خراب کر دیا-

فَسَدَ يَفْسُدُ/ يَفْسِدُ وَفَسُدَ يَفْسُدُ فَسَاداً (ن، ض، ک) خراب ہونا- بے کار ہونا-گل جانا-

بد ہونا-گناہ گار ہونا-غلط کار ہونا-

فَسَدَتَا (فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب) دونوں برباد ہوئیں-

اَفْسَدُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) -انہوں نے خراب کر دیا-

اَفْسَدَ اِفْسَاداً خراب کرنا-گلانا

يُفْسِدُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ فساد کرے گا-

لِيُفْسِدَ باب افعال لام تعلیل تاکہ وہ فساد کرے-

يُفْسِدُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ فساد کریں گے-

لِيُفْسِدُوْا باب افعال لام تعلیل تاکہ وہ فساد کریں-

تُفْسِدُوْا باب افعال محذوف لآخر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم فساد کرو-

لَا تُفْسِدُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) -تم فساد نہ کرو-

لَتُفْسِدُنَّ لام تاکید ونون ثقیلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم یقیناً فساد کرو گے-

لِنُفْسِدَ لام تعلیل (فعل مضارع جمع متکلم) تاکہ ہم فساد کریں-

الْفَسَادُ / فَسَادٌ / فَسَاداً (منصوب) (اسم مصدر) خرابی-

الْمُفْسِدُ (اسم فاعل واحد مذکر) بد معاملہ-خرابی کرنے والا-غلط کار-

الْمُفْسِدُوْنَ/ الْمُفْسِدِيْنَ منصوب' بد معاملہ لوگ-

مُفْسِدُوْنَ / مُفْسِدِيْنَ منصوب بد معاملہ لوگ-

ف س ر ☆

تَفْسِيراً منصوب باب تفعیل (اسم مصدر) تفسیر۔تشریح۔
فَسَّرَ تَفْسِيراً (باب تفعیل) بیان کرنا۔ترجمانی کرنا۔دریافت کرنا۔

ف س ق ☆

فَسَقَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے فسق کیا۔
فَسَقَ يَفْسِقُ / يَفْسُقُ فُسُوقاً وَ فِسْقاً (ض، ن) حکم عدولی کرنا۔تجاوز کرنا۔ قانون شکنی کرنا مخالفت کرنا۔حد سے بڑھنا۔آگے بڑھنا۔
فَسَقُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے فسق کیا۔
يَفْسُقُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ فسق کرتے ہیں۔وہ حد سے تجاوز کرتے ہیں۔
تَفْسُقُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم فسق کرتے ہو۔
فِسْقٌ (اسم مصدر) کراہت کرنا (ماجد) تجاوز کرنا۔(ولیم لین)
فَاسِقٌ / فَاسِقاً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) حد سے تجاوز کرنے والا' فاسق
فَاسِقُونَ/فَاسِقِينَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) فاسق لوگ
الْفَاسِقُونَ/الْفَاسِقِينَ فاسق لوگ
فُسُوقٌ (اسم مصدر) شرارت

ف ش ل ☆

فَشِلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم کمزور دل ہوگئے۔یا تم دل ہار گئے۔تم سست پڑگئے (ماجد)
فَشِلَ يَفْشَلُ فَشَلاً (س) کمزور دل ہونا۔بزدل ہونا۔سست پڑنا۔یعنی بے حوصلہ ہونا' پژمردہ ہونا۔تھک جانا۔ناکام ہوجانا۔دل ہارنا۔
حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ (۱۵۲:۳)
یہاں تک کہ جب تم نے ہمت ہار دی اور پیغمبر کے حکم میں جھگڑا کرنے لگے۔
تَفْشَلَا منصوب' محذوف الآخر (فعل مضارع تثنیہ مؤنث غائب) کہ وہ دو گروہ ہمت ہار جائیں۔
إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا (۱۲۲:۳)
(یاد کرو) جب تم میں سے دو گروہ دل ہارنے لگے تھے۔
تَفْشَلُوا (منصوب محذوف الآخر) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم دل ہارو
وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا (۴۶:۸)
اور آپس میں تنازعہ نہ کرو' کہیں دل نہ ہار بیٹھو اور مقصد حاصل کرنے میں ناکام رہ جاؤ۔

ف ص ح ☆

أَفْصَحُ (اسم تفضیل) زیادہ فصیح
فَصُحَ يَفْصُحُ فَصَاحَةً (ک) فصیح ہونا
وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا (۳۴:۲۸)
اور میرا بھائی ہارون وہ گفتگو کرنے میں مجھ سے زیادہ فصیح ہے۔

ف ص ل ☆

فَصَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ چل پڑا۔
فَصَلَ يَفْصِلُ فَصْلاً (ض) الگ ہونا۔جدا ہونا۔فیصلہ کرنا۔روانہ ہونا
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ (۲۴۹:۲)
پس جب طالوت فوج لے کر روانہ ہوا۔
فَصَلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ جدا ہوگئی۔یا رخصت ہوئی۔چل پڑی۔
وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ (۹۴:۱۲)
اور جب قافلہ چل پڑا۔
يَفْصِلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ فیصلہ کرتا ہے۔فیصلہ کرے گا۔
يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ (۳:۶۰)
قیامت کے دن وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔
فَصَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تفصیل بیان کی۔
فَصَّلَ تَفْصِيلاً حصوں میں تقسیم کرنا۔تفصیل بتانا۔واضح بیان یا تقریر کرنا۔نمایاں کرنا۔
وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ (۱۱۹:۶)

اس نے تم پر جو چیزیں حرام کی ہیں' اس کی تفصیل بیان کر دی ہے۔

فَصَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تفصیل بتا دی۔

يُفَصِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تفصیل بتاتا ہے۔

نُفَصِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم تفصیل دیتے ہیں یا بات واضح کرتے ہیں۔

فُصِّلَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) تفصیل دی گئی

كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ (۴۱:۳)

فَصْلٌ (اسم) (۱) نمایاں کرنے والا - جدا کرنے والا -

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ (۸۶:۱۳)

بے شک یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے - (۲) فیصلہ کن -

وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ (۳۸:۲۰)

اور ہم نے ان کو حکمت عطا کی اور خصومت کی بات کا فیصلہ سکھایا - فیصلہ کن بات (۳) فیصلہ

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ (۳۷:۲۱)

یہ حق و باطل کے فیصلے کا دن ہے جسے تم جھوٹ سمجھتے تھے -

الْفَاصِلِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) فیصلہ کرنے والے -

وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ (۶:۵۷)

وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے -

فِصَالٌ باب مفاعلہ (اسم مصدر) دودھ چھڑانا -

فَصِيْلَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) رشتہ - خاندان - کنبہ

مُفَصَّلًا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) مفصل لوگ -

مُفَصَّلٰتٌ (اسم مفعول جمع مؤنث) نمایاں - پوری تفصیل والیاں

تَفْصِيْلًا (باب تفعیل اسم مصدر) تفصیل دینا / دیتے ہوئے

ف ص م ☆

اِنْفِصَامٌ (باب انفعال' اسم مصدر) شگاف - ٹوٹ - شکست

اِنْفَصَمَ اِنْفِصَامًا (فعل لازم) ٹوٹنا - (الگ ہوئے بغیر) بہت زیادہ شگاف پڑنا -

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا (۲:۲۵۶)

اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں تھام لی جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں -

ف ض ح ☆

تَفْضَحُوْنَ تم بے عزتی کرتے ہو

فَضَحَ يَفْضَحُ فَضْحًا (ف)

بے عزت ہونا - کسی کے عیب کو افشا کرنا -

لَا تَفْضَحُوْا - ن فعل نہی + نِ جو نی ضمیر متکلم مفعول کا مخفف ہے - میری فضیحت نہ کرو -

ف ض ض ☆

اِنْفَضُّوْا باب انفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب)

(۱) وہ بھاگ نکلے اِلٰی

اِنْفَضَّ اِنْفِضَاضًا (باب انفعال)

ٹوٹ جانا - الگ الگ ہونا - منتشر ہونا -

مِن: منتشر ہونا - بھاگ کھڑے ہونا - اِلٰی

فَضَّ يَفُضُّ فَضًّا (ض)

ٹوٹنا - کئی حصوں میں بٹنا -

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ۨ انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا (۶۲:۱۱)

اور جب یہ لوگ سودا (بکتا یا تماشا ہوتا) دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں -

(۲) مِن بھاگ کھڑے ہونا -

وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا انْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ (۳:۱۵۹)

اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے -

يَنْفَضُّوْا باب انفعال محذوف لآ خر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ منتشر ہوتے ہیں -

☆ ☆ ☆ ☆

الْفِضَّةُ / فِضَّةٌ (اسم) چاندی

ف ض ل ☆

فَضَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی

واحد مذکر غائب) اس نے ترجیح دی۔
فَضَّلَ تَفْضِيْلاً ترجیح دینا۔فضیلت دینا' دوسروں کے مقابلے میں کسی ایک کو نوازنا۔
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ (۳۲:۴)
اور جس چیز میں خدا نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے' اس کی ہوس مت کرو۔
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ (۳۴:۴)
مرد عورتوں کے نگران ہیں کیونکہ خدا نے بعض سے بعض کو افضل بنایا ہے۔
فَضَّلْتُ باب تفعیل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے فضیلت دی یا میں نے ترجیح دی۔
فَضَّلْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ترجیح دی (یا) کسی کو دوسرے پر فضیلت دی ہے۔
نُفَضِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ترجیح دیتے ہیں۔
فُضِّلُوْا باب تفعیل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں ترجیح دی گئی (یا انہیں افضل قرار دیا گیا۔
يَتَفَضَّلُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اپنی فضیلت جتاتا ہے۔
مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ (۲۴:۲۳)
یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے۔تم پر بڑائی حاصل کرنا چاہتا ہے۔
فَضْلٌ (اسم مصدر) شان فضیلت۔بڑائی

فَضَلَ يَفْضُلُ / فَضِلَ يَفْضَلُ فَضْلاً (ن ' س)
کسی پر بڑائی حاصل ہونا۔
برتری حاصل کرنا عَلٰی
ذُوْ فَضْلٍ شاندار۔صاحب فضل
فَضْلُ اللّٰهِ اللہ کا فضل
فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ اللہ کی طرف سے فضل
تَفْضِيْلاً منصوب باب تفعیل (اسم مصدر) ترجیح

ف ض و ☆

اَفْضٰى باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پہنچنا۔
اَفْضٰى اِفْضَاءً ا باب افعال
کسی جگہ پہنچنا۔داخل ہونا راز بتانا
اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ (۲۱:۴)
جب تم ایک دوسرے کے ساتھ گھل مل گئے ہو بطور استعارہ: تم ایک دوسرے کے ساتھ میاں بیوی کی حیثیت سے رہ چکے ہو۔

ف ط ر ☆

فَطَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے پیدا کیا۔
فَطَرَ يَفْطُرُ فَطْرًا (ن) پھاڑنا۔جدا کرنا۔عدم سے پیدا کرنا۔
فَطَرَ فُطُوْرًا توڑنا۔شگاف ڈالنا
اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (۷۹:۶)

میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے۔
يَتَفَطَّرْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) پھٹ جاتی ہیں۔
تَفَطَّرَ تَفَطُّرًا پھٹ جانا۔شگاف پڑنا۔ریزے ریزے ہونا۔
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ (۹۰:۱۹)
قریب ہے کہ اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں۔
اِنْفَطَرَتْ باب انفعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ٹوٹ گئی۔پھٹ گئی۔
اِنْفَطَرَ اِنْفِطَارًا
فِطْرَةٌ (اسم) فطرت۔ساخت جبلت۔وہ جبلت جس پر بچہ شکم مادر میں پیدا ہوتا ہے۔معرفت الٰہی کا جوہر کہ خدا نے نوع انسان کو کس طرح پیدا کیا اور جس جوہر و صلاحیت کے ذریعہ وہ دین حق کو قبول کر سکتا ہے۔
فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا (۳۰:۳۰)
اللہ کی وہ فطرت جس پر اس نے بنی نوع انسان کو پیدا کیا ہے۔
بعض مفسرین کے قول کے مطابق فطرت کے معنی دین بھی ہیں (جلالین)۔
فَاطِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) خالق قادر۔
فُطُوْرٌ (اسم) شگاف۔
هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ (۳:۶۷)
کیا تمہیں کوئی شگاف نظر آتا ہے۔
مُنْفَطِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) پھٹا ہوا۔

ف ظ ظ ☆

فَظًّا (اسم مصدر) کھردرا تند خو
فَظَّ يَفَظُّ فَظَاظَةً وَ فَظَظًا وَ فِظَاظًا (ف)
تند خو تلخ مزاج-غصیل
وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا انْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ (۳:۱۵۹)
اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے-

ف ع ل ☆

فَعَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کیا-
فَعَلَ يَفْعَلُ فِعْلًا وَ فَعْلًا (ف)
کرنا-کام کرنا-کوئی کام سرانجام دینا-صاحب اثر-ونفوذ ہونا-ب ' فِی اثر
فَعَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے کیا-
فَعَلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے کیا-
فَعَلْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے کیا-
فَعَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم (لوگوں) نے کیا-
فَعَلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کیا-
يَفْعَلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کرتا ہے/کرے گا-
تَفْعَلْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو کرے
اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ (۵:۶۷)
اگر تو نے نہ کیا-
يَفْعَلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کرتے ہیں-
لِيَفْعَلُوْا منصوب محذوف الآخر تا کہ وہ کریں-
تَفْعَلُوْا کہ تم کرو-
لِتَفْعَلُوْا (منصوب محذوف الآخر) تا کہ تم کرو-
لَمْ تَفْعَلُوْا (ساکن) تم نے نہیں کیا
نَفْعَلُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم کرتے ہیں-
اِفْعَلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو کر-
اِفْعَلُوْا (فعل امر' جمع مذکر) تم کرو-
فُعِلَ (فعل ماضی مجہول) کیا گیا-
يُفْعَلُ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) کیا جائے گا-
فَاعِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر) کرنے والا-
فَاعِلُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) کرنے والے
فَاعِلِيْنَ منصوب کرنے والے
فَعَّالٌ (اسم مبالغہ) کرنے والا-(اللہ) (اپنی قدرت کاملہ کے ساتھ)
مَفْعُوْلًا منصوب مَفْعُوْلٌ (اسم مفعول واحد مذکر) کیا گیا-پورا کیا گیا-
فِعْلٌ (اسم مصدر) کرنا
فِعْلَةٌ (اسم) کارنامہ

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ (۲۶:۱۹)
تم نے جو کارنامہ کیا' وہ کیا (پکھتال)-

☆ ☆ ☆ ☆

فَقَدْ) مرکب لفظ حرف + حرف عطف)- فَ قَدْ يقينا لازما

ف ق د ☆

تَفْقِدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم گم کرتے ہو-
فَقَدَ يَفْقِدُ فَقْدًا وَ فُقْدَانًا (ض)
گم کرنا-محروم ہونا-ہاتھ سے جانا-
نَفْقِدُ (فعل مضارع جمع متکلم)-ہم گم کر بیٹھے
تَفَقَّدَ (باب تفعل) اس نے تلاش کیا-جستجو کی-
تَفَقَّدَ تَفَقُّدًا (باب تفعل)
گم شدہ کی تلاش-

ف ق ر ☆

اَلْفَقْرُ (اسم مصدر) معذوری غربت-وفاداری-
فَقُرَ يَفْقُرُ فَقَارَةً وَ فَقْرًا (ک)
نادار ہونا-محتاج ہونا-
فَاقِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) کمر شکن (آفت)
فَقَرَ يَفْقُرُ / يَفْقِرُ فَقْرًا (ن ' ض)

کھودنا' ریڑھ کی ہڈی توڑنا۔
فَقِیْرٌ / اَلْفَقِیْرُ (اسم فاعل واحد مذکر)
فَقِیْرًا منصوب (۱) نادار
قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ فَقِیْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِیَآءُ (۳:۱۸۱)
انہوں نے کہا کہ اللہ نادار ہے اور ہم مالدار
(۲) محتاج
رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ (۲۸:۲۴)
اے پروردگار! میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے۔
اَلْفُقَرَآءُ (اسم جمع) محتاج۔ وفادار لوگ۔ مفرد: فَقِیْرٌ

ف ق ع ☆

فَاقِعٌ (اسم فاعل واحد مذکر) گہرا (رنگ)۔
فَقَعَ یَفْقَعُ / یَفْقِعُ فَقْعاً وَ فُقُوْعاً (ف' ن) گہرے روشن زرد رنگ کا۔ فَاقِعٌ سے مراد گہرا زرد اور گہرا سرخ رنگ دونوں ہیں۔ یہ لفظ بغیر ملاوٹ و آمیزش کسی بھی رنگ کو ظاہر کرتا ہے۔

ف ق ہ ☆

یَفْقَهُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سمجھتے ہیں۔
فَقِهَ یَفْقَهُ فِقْهاً (س) سمجھنا
یَفْقَهُوْا منصوب (محذوف لآ خر) کہ وہ سمجھیں۔
تَفْقَهُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سمجھتے ہو۔
نَفْقَهُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم سمجھتے ہیں۔
لِیَتَفَقَّهُوْا باب تفعیل' لام تعلیل محذوف لآ خر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تاکہ وہ سمجھ لیں۔
تَفَقَّهَ تَفَقُّهاً (باب تفعل) سیکھنا۔ فہم حاصل کرنا۔

ف ک ر ☆

فَکَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے غور وفکر کیا۔
فَکَّرَ تَفْکِیْراً (باب تفعیل) نتائج کا سوچنا
نتائج و عواقب کا خیال کرنا۔ سوچنا۔ غور وفکر کرنا۔
یَتَفَکَّرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غور وفکر کرتے ہیں۔
تَـفَـکَّـرَ تَـفَـکُّـراً ثلاثی مادہ کی طرح
یَتَفَکَّرُوْا ساکن
اَوَ لَمْ یَتَفَکَّرُوْا (۳۰:۸)
تو کیا انہوں نے سوچ بچار نہیں کیا۔
تَتَفَکَّرُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سوچ بچار اور غور وفکر کرتے ہو۔
تَتَفَکَّرُوْا باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم سوچ بچار کرو۔ درج ذیل نوٹ ملاحظہ کیجئے۔
قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُکُمْ بِوَاحِدَةٍ ج اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰہِ مَثْنٰی وَ فُرَادٰی ثُمَّ تَتَفَکَّرُوْا (۳۴:۴۶)
کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم خدا کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ' پھر غور کرو۔
نوٹ:۔ تَـفَـکَّـرَ باب تفعل سے فعل امر تَفَکَّرُوْ ابنتا ہے نہ کہ تَتَفَکَّرُوْا اس آیت میں تَـتَـفَـکَّـرُوْا بطور فعل مضارع جمع مذکر حاضر منصوب آیا ہے۔ (ثم کا عطف لگنے سے اَنْ تَقُوْمُوْا کے معنی ہوں گے کہ تم ان کو بیدار کرو کہ غور وفکر کریں۔ (ابن منظور: لسان العرب ص ۱۹۸)۔

ف ک ک ☆

فَکٌّ (اسم مصدر) آزاد کرنا کھولنا
فَکَّ یَفُکُّ فَکّاً وَ فِکَاکاً (ن)
الگ کرنا۔ کھولنا۔ (گرہ وغیرہ کا) ڈھیلا کرنا۔ (قیدی یا غلام کا) آزاد کرنا۔
فَکُّ رَقَبَةٍ (۹۰:۱۳)
(یہ) گردن چھڑانا ہے۔
مُنْفَکِّیْنَ باب انفعال (اسم فاعل جمع مذکر) توڑنے والے۔
اِنْفَکَّ اِنْفِکَاکاً (باب انفعال) ڈھیلا کرنا۔ کھولنا۔ ختم کرنا۔

ف ک ہ ☆

تَفَکَّهُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سرگرداں پھرتے ہو۔
تَفَکَّهَ تَفَکُّهاً (باب تفعیل)
سرگرداں پھرنا اور حیرت زدہ ہونا۔
لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَکَّهُوْنَ (۵۶:۶۵)

اگر ہم چاہتے تو ہم اسے یقیناً بھوسا بنا کر رکھ دیتے تاکہ سرگرداں و پریشان رہ جاتے (عبدالماجد دریا آبادی) (یا) تم حیرت زدہ ہوئے بغیر نہ رہتے (پکتھال)-
راغب اصفہانی کے قول کے مطابق یہ لفظ فَاکِهَةٌ سے بنا ہے جس کا معنی ہے: پھل اور "فکاهة" سے بنا ہے جس کا مطلب خوش گپی کرنا ہے یوں تَفَكَّهُوْنَ کے معنی تَعَاطُوْنَ الْفُكَاهَةَ تم خوش گپی کرتے ہو یعنی بے کار اور فضول دفع الوقتی کرتے ہو- تَفَكَّهُوْنَ سے مراد تَعْجَبُوْنَ یعنی تعجب کرنا ہے- (زمخشری)
فَكِهِيْنَ منصوب (اسم جمع) ہنسی مذاق کرنے والے- مفرد: فَكِهَةٌ (خوش گپی کرنے والا)
فَكِهِيْنَ: مُلْتَذِّيْنَ بِالسُّخْرِيَّةِ (فَرِحِيْن)
خوش گپی کرنے والے- مذاق اور تمسخر سے لطف اندوز ہونے والے فكهين بروزن فرحين ہے-
فَاكِهُوْنَ خوش باش
فَاكِهِيْنَ (منصوب) لطف اندوز ہونے والے-
فَاكِهَةٌ (اسم) پھل- میوہ
فَوَاكِهُ (اسم جمع) پھل، میوے
مفرد: فَاكِهَةٌ

ف ل ح ☆

أَفْلَحَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ کامیاب ہوا خوش نصیب ہوا-
أَفْلَحَ إِفْلَاحًا خوش نصیب- کامیاب ہونا- صاحب نعمت ہونا-
يُفْلِحُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کامیاب و خوش نصیب کرتا ہے-
إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ (٦:٢١)
لفظی ترجمہ: بدکار یقیناً پھلے پھولے گا نہیں- سیاق کلام کے مطابق:- یقیناً بدکار کا انجام اچھا نہ ہوگا- (عبدالماجد دریا آبادی) کامیاب نہیں ہوگا (پکتھال)-
يُفْلِحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کامیاب ہوں گے-
لَا يُفْلِحُوْنَ وہ کامیاب نہیں ہونگے-
سیاق کلام:- یا موقع و محل کے مطابق-
تُفْلِحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم فلاح پاؤ گے-
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ تاکہ تم فلاح پاؤ-
بمطابق: تم اچھے رہو گے (ماجد) تمہارا وقت اچھا گزرے گا-
لَنْ تُفْلِحُوْا منصوب تم ہرگز فلاح نہ پاؤ گے- تم کبھی بھی خوشحال نہ ہوگے (عبدالماجد دریا آبادی)-
الْمُفْلِحُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
الْمُفْلِحِيْنَ (منصوب) خوش بخت لوگ، کامیاب لوگ-

ف ل ق ☆

انْفَلَقَ باب انفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پھٹ گیا-
الْفَلَقُ (اسم) پھاڑنا
فَلَقَ يَفْلِقُ فَلْقًا (ض)
پھاڑنا- جدا کرنا- توڑنا- بطور استعارہ: فجر- سحر
قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (١١٣:١)
کہہ دو کہ میں طلوع فجر کے رب کی پناہ مانگتا ہوں-
فَالِقُ (اسم فاعل واحد مذکر) پھاڑنے والا-
إِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى (٦:٩٥)
بے شک اللہ تعالیٰ دانہ اناج اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے-

ف ل ک ☆

الْفُلْكُ (اسم) جہاز، کشتی، بہت سے جہاز-
الْفُلْكُ مفرد اور جمع دونوں طرح استعمال ہوتا ہے (راغب)
فَلَكٌ (اسم) اجرام فلکی کا مدار
كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ (٢١:٣٣)
(سورج اور چاند ستارے) سب اپنے مدار میں اس طرح چل رہے ہیں گویا تیر رہے ہیں-

ف ل ن ☆

فُلَانٌ / فُلَانًا منصوب- فلاں شخص غیر متعین نام یا شخص کا بدل

ف ن د ☆

تُفَنِّدُوْنِ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) + ن ضمیر متصل ی

کی مخفف شکل ہے۔تم مجھے سٹھیایا ہوا کہتے ہو/ بہکا ہوا کہتے ہو۔

فَنَّدَ تَفْنِیْدًا کسی کو بہکا ہوا کہنا۔

لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ (۹۴:۱۲)

اگر تم مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے۔

ف ن ن ☆

اَفْنَانٌ (اسم جمع) شاخیں۔

مفرد: فَنَنٌ (یعنی سایہ دار درختوں والے)

ف ن ی ☆

فَانٍ (معتل) (اسم فاعل واحد مذکر) فنا ہونے والا۔

فَنِیَ/ فَنِیَ یَفْنٰی فَنَاءً ا (ف ' س)

فنا ہونا۔وجود ختم ہونا۔ضائع ہو جانا۔

(اسم فاعل) دراصل فَانِیٌ ہے لیکن ی گر گئی ہے جس طرح بَاقِیٌ کی ی گر کر صرف باقٍ رہ گیا ہے۔

کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ (۲۶:۵۵)

اس پر ہر شخص فنا ہونے والا ہے۔

ف ہ م ☆

فَهَّمْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے سمجھایا۔

فَهَّمَ تَفْهِیْمًا سمجھانا۔

فَهِمَ یَفْهَمُ فَهْمًا وَ فَهَامَةً (س) سمجھنا

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ (۷۹:۲۱)

تو ہم نے (فیصلہ کرنے کا طریقہ) سلیمانؑ کو سمجھا دیا۔

ف و ت ☆

فَاتَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ فوت ہو گیا۔ضائع ہو گیا۔

فَاتَ یَفُوْتُ فَوْتًا (ن)

گزرنا (کچھ کرتے وقت) کسی چیز کا رہ جانا

لِکَیْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰی مَا فَاتَکُمْ (۱۵۳:۳)

تا کہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی اُس پر اندوہناک نہ ہو۔

عَلٰی مَافَاتَکُمْ (۲۳:۵۷)

جو کچھ تمہارے ہاتھ سے جاتا رہا۔

وَاِنْ فَاتَکُمْ شَیْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِکُمْ اِلَی الْکُفَّارِ (۱۱:۶۰)

اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھوں سے نکل کر کافروں کی طرف جائے۔

فَوْتٌ (اسم مصدر) ہاتھ سے جاتا رہنا۔

تَفَاوُتٌ باب تفاعل اسم مصدر غیر مساوات۔نظر انداز ہونا۔

ف و ج ☆

فَوْجٌ (اسم) (۱) لفظی ترجمہ: ہجوم۔گروہ۔لشکر۔بھیڑ۔

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَکُمْ (۵۹:۳۸)

یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگئی۔(۲) جماعت گروہ۔

کُلَّمَا اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ (۸:۶۷)

جب بھی کوئی نیا گروہ اس (دوزخ) میں ڈالا جائے گا۔

یَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ کُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا (۸۳:۲۷)

جس روز ہم ہر امت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے۔

اَفْوَاجٌ / اَفْوَاجًا منصوب (اسم جمع) فوج در فوج۔

مفرد: فَوْجٌ

ف و ر ☆

فَارَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب معتل۔ اُبل پڑا۔

فَارَ یَفُوْرُ فَوْرًا وَ فَوَرَانًا (ن)

اُبلنا (برتن سے)۔اُبل پڑنا۔بہہ نکلنا

حَتّٰی اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ (۴۰:۱۱)

یہاں تک کہ ہمارا حکم آن پہنچا اور تنور اُبل پڑا۔

تَفُوْرُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) اُبلتی ہے۔جوش کھاتی ہے۔

فَوْرٌ (اسم) تیزی۔جلدی

بہہ نکلنے والے مادے سے ہی۔ بطور استعارہ: دوڑنا یا جلدی میں کوئی کام کرنا۔

وَیَاْتُوْکُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ (۱۲۵:۳)

اور کافر تم پر جوش سے دفعتہً حملہ کر دیں

اَتَوْا مِنْ فَوْرِهِمْ کا مطلب ہے کہ وہ جوش میں سرپٹ آئے۔

ف و ز ☆

فَازَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے جیت لیا- وہ کامیاب ہوا-
فَازَ يَفُوزُ فَوْزاً (ن)
کامیاب ہونا- فتح پانا- مقصد حاصل کرنا
أَفُوزَ منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں اپنا مقصد حاصل کروں
الْفَوْزُ / فَوْزٌ / فَوْزاً منصوب
حصول- یافت
الْفَائِزُونَ (اسم فاعل جمع مذکر)
کامیاب لوگ- فتح مند (بکچھال)- حاصل کرنے والے (ماجد)
مَفَازَةٌ (اسم ظرف) محفوظ مقام
پناہ گاہ- بطور استعارہ: حفاظت-
فَازَ مَفَازَةً (اسم ہے) بمعنی کامیاب ہوا- سے اسم ظرف کا وزن ہے اس کی ضد: تباہ ہونا یوں مَفَازَةٌ کا مطلب کامیابی کی جگہ- اس سے مراد صحرا بھی ہے جہاں کسی شخص کو کوئی خوف نہیں ہوتا (راغب)
فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ (۱۸۸:۳)
ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے چھٹکارہ پائیں گے-

ف و ض ☆

أُفَوِّضُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد متکلم) میں اعتماد کرتا ہوں-
فَوَّضَ تَفْوِيضاً تسلیم کرنا- کسی کو پورا اختیار دینا- کسی پر اعتماد کرنا/ سپرد کرنا-
أُفَوِّضُ أَمْرِيْ إِلَى اللّٰهِ (۴۴:۴۰)
میں اپنے معاملات اللہ کے سپرد کرتا ہوں-

ف و ق ☆

أَفَاقَ (باب افعال- معتل)
صحت یاب ہوا-
أَفَاقَ إِفَاقَةً صحت یاب ہونا-
(بیماری یا بے ہوشی سے)
فَوَاقٍ (اسم) وقفہ
وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ (۱۵:۳۸)
اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں (شروع ہونے کے بعد) کچھ وقفہ ہوگا' انتظار کر رہے ہیں-
فَوْقَ پر' اوپر (ایک اسم جو بطور حرف استعمال ہوتا ہے)
فَوْقَكُمْ تمہارے اوپر-
تفصیل کے لئے دیکھئے ولیم لین-
مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ (۲۶:۱۴)
زمین کے اوپر سے یا سطح زمین سے

ف و م ☆

فُوْمٌ (اسم) تھوم- لہسن
(یہ کسی فعل کا مادہ نہیں ہے)

ف و ☆☆

فَاهُ منصوب (مرکب لفظ) اس کا منہ
فُوهُ مرفوع فِيهِ مجرور' مثلاً ذُو سے فَاهُ منصوب اور أَخُو' أَبُو سے اخاہ اور اباہ'
كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ (۱۴:۱۳)
اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف بڑھا رہا ہو تا کہ وہ (پانی) اس کے منہ تک پہنچے-
أَفْوَاهٌ (اسم جمع) منہ- مفرد: فُو- نیز فُو اور فم کا مطلب منہ ہے-
وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ (۱۵:۲۴)
تم منہ سے وہ کچھ کہتے ہو جس کے بارے میں تمہیں کچھ علم نہیں ہے-

☆ ☆ ☆ ☆

فِي (حرف جار) (جگہ) میں
فِيْ سے مراد سبب جگہ اور وقت ہے یعنی یہ حرف (السَّبَبِيَّةُ وَ الظَّرْفِيَّةُ) ہے
وَأَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ (۱۰۸:۱۱)
اور جو لوگ خوش نصیب ہوں گے تو وہ جنت میں ہوں گے- (۲) (وقت کے) اندر-
فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ (۳:۳۲)
چھ دن کے اندر- (۳) بارے میں-
أَفِي اللّٰهِ شَكٌّ (۱۰:۱۴)
کیا اللہ کے بارے میں کوئی شک ہے؟
(۴) درمیان- ساتھ
قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ (۳۸:۷)
اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو

جماعتیں تم سے پہلے ہوگزری ہیں' انہی کے ساتھ تم بھی آگ میں داخل ہو جاؤ۔ (۵) میں۔

وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي (۲۹:۱۵)
پھر میں نے اس میں اپنی روح پھونکی

(۶) بسبب۔ باعث۔

قُتِلُوكُمْ فِي الَّذِينَ (۹:۶۰)
انہوں نے دین کے باعث تم سے جنگ کی۔ (۷) بارے میں۔

وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتٰبِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ (۲:۱۷۶)
جن لوگوں نے اس کتاب کے بارے میں اختلاف کیا وہ ضد کے پیش نظر نیکی سے دور ہو گئے۔ (۸) ساتھ

وَالْعِيرَ الَّتِيَ أَقْبَلْنَا فِيهَا (۱۲:۸۲)
اور جس قافلے کے ساتھ ہم نے سفر کیا۔

(۹) کے مقابلے میں۔

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْأٰخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ (۱۳:۲۶)
اور دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلے میں سوائے ساز و سامان اور کچھ نہیں (۱۰) متعلق

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ (۴:۱۷۶)
اللہ تمہیں کلالہ سے متعلق بتاتا ہے (بکھا ل)۔

ف ی ء ☆

فَاءَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ واپس لوٹی۔

فَاءَ يَفِيءُ فَيْئًا (ض) (سائے کا) واپس لوٹنا۔ اپنی جگہ بدلنا۔ منتقل ہونا/ ڈھلنا۔

فَاءُوا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ واپس لوٹے۔

تَفِيءُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ واپس لوٹتی ہے۔

أَفَاءَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مال غنیمت دیا۔

أَفَاءَ إِفَاءَةً ...... فَيْءٌ مال فئے یا مال غنیمت۔ مال غنیمت میں سے دینا۔

يَتَفَيَّؤُ باب تفعّل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈھلتا ہے۔ بدلتا ہے۔

يَتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَآئِلِ (۱۶:۴۸)
جس کا سایہ دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں بدلتا رہتا ہے۔

ف ی ض ☆ معتل

تَفِيضُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) اوپر سے بہہ نکلتی ہے۔ لبریز ہوتی ہے۔

فَاضَ يَفِيضُ فَيْضًا وَ فَيَضَانًا (ض) کثرت سے ہونا۔ آزادی سے بہنا۔ لبریز ہو کر بہنا۔

تَرٰى أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ (ض) (۵:۸۳)
آپ ﷺ دیکھتے ہیں کہ ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلتے ہیں۔

أَفَاضَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جلدی کی۔ (۱) پانی انڈیلنا۔

أَفَاضَ إِفَاضَةً (۱) پانی انڈیلنا (۲) جلدی کرنا۔

أَفَضْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) (۱) تم (بے دھیان ہو کر یا بڑبڑاتے ہوئے) دوڑ پڑے۔

فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ (۲:۱۹۸)
اور جب تم عرفات سے تیزی سے گزرو تو اللہ کا ذکر کرو۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَآ أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (۲۴:۱۴)
اگر دنیا و آخرت میں اللہ کی رحمت اور اس کا فضل تمہارے شامل حال نہ ہوتا تو تم پر ایک خوفناک عذاب آن پڑتا۔

تُفِيضُونَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم مصروف ہو۔

إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ (۱۰:۶۱)
جب تم وہاں مصروف ہو۔

أَفِيضُوا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) (۱) تیزی سے چلو۔

ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ (۲:۱۹۹)
تب تم بھی وہاں سے تیزی سے چل پڑو جہاں سے لوگ چلیں۔

(۲) انڈیلنا۔ ڈالنا۔

أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ (۷:۵۰)
ہم پر کچھ پانی انڈیلو/ ڈالو۔

ف ی ل ☆

الْفِيلُ (اسم) ہاتھی۔

ق عربی حرف تہجی کا ایک حرف
سورہ نمبر ۵۰ کا نام۔
قِ (قِنَا قِهِمْ) قُوْا دیکھئے و ق ی
قَابَ (اسم) فاصلہ
دیکھئے ق و ب
قَارُوْنُ اسم معرفہ (علم)
بائیبل میں مذکورہ korah (ماجد) غیر معمولی دولت کا مالک۔ قرآن کریم (۲۸:۷۶) کے مطابق قارون بہت مالدار تھا۔ اسے اپنی دولت کا بے حد گھمنڈ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے غرق کر دیا۔

ق ب ح ☆

الْمَقْبُوْحِيْنَ منصوب (مفعول جمع مذکر) قابل نفرت لوگ، مکروہ لوگ۔
قَبَحَ يَقْبُحُ قَبحاً وَ قُبْحاً وَ قَبَاحَةً (ن)
بدشکل ہونا۔ ذلیل و حقیر ہونا۔
قَبَحَ يَقْبَحُ قَبْحاً (ف)
بدشکل ہونا۔ حقیر سمجھ کر دھتکارا جانا۔

ق ب ر ☆

أَقْبَرَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ قبر میں دفن کر دینا۔
أَقْبَرَ إِقْبَاراً (باب افعال) دفن کرانا۔ قبر نام کرنا۔
قَبْرٌ (اسم) قبر۔ مقبرہ
الْقُبُوْرُ (اسم، جمع) قبریں، مقبرے
الْمَقَابِرُ (اسم، جمع مکسر) قبریں

دفن کرنے کی جگہیں۔ مفرد مَقْبَرَةٌ

ق ب س ☆

نَقْتَبِسْ (ساکن) باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) کہ ہم مانگ لیں (روشنی)۔
اِقْتَبَسَ اِقْتِبَاساً (باب افتعال) مِنْ کسی سے روشنی لینا۔
قَبَسَ يَقْبِسُ قَبْساً (س)
کسی دوسرے سے نور یا علم لینا۔
اُنْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُوْرِكُمْ (۵۷:۱۳)
ہمارا انتظار کرو کہ ہم تمہارے نور سے کچھ روشنی لیں۔
قَبَسٌ (اسم) جلتی چھڑی۔ آگ کی چنگاری۔

ق ب ض ☆

قَبَضْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
(۱) میں نے پکڑ لیا۔
قَبَضَ يَقْبِضُ قَبْضاً (ض)
قبضہ میں لینا اور پکڑے رکھنا۔ گرفت میں لینا۔ انگلیوں کی نوک سے لینا۔ چٹکی لینا۔
قَبَضْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۲) قبضے میں لینا۔ کھینچنا
قَبَضَ ۔ إِلَىٰ کھینچنا۔
ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْراً (۲۵:۴۶)
پھر ہم نے اُسے بڑی آسانی سے اپنی طرف کھینچ لیا۔

يَقْبِضُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) (۳) بھینچتا ہے۔
وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ (۲:۲۴۵)
اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے۔
يَقْبِضُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) (۴) باندھتے ہیں۔
وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ (۹:۶۷)
وہ اپنے ہاتھ بند رکھتے ہیں (یعنی منافقین جو دین کے لئے خرچ کرنے سے جی چراتے ہیں۔
يَقْبِضْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) (۵) سمیٹتی ہیں۔
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ (۶۷:۱۹)
کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو اپنے پر پھیلائے اور سمیٹے ہوئے نہیں دیکھا۔
قَبْضاً منصوب (اسم مصدر) سمیٹتے ہوئے۔
قَبْضَةً منصوب (اسم) مٹھی بھر

ق ب ل ☆

يَقْبَلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ قبول کرتا ہے۔
قَبِلَ يَقْبَلُ قَبُوْلاً وَ قُبُوْلاً (س)
قبول کرنا۔ تسلیم کرنا۔ وصول کرنا۔ اتفاق کرنا۔
لَا تَقْبَلُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) قبول نہ کرو۔
يُقْبَلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب)۔ قبول کیا جاتا ہے۔

لاَ يُقْبَلُ قبول نہیں کیا جائے گا۔
تُقْبَلَ منصوب (مضارع مجہول) قبول کیا جائے گا۔
لَن تُقْبَلَ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا
تَقَبَّلَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے قبول کرلیا۔
تَقَبَّلَ تَقَبُّلاً اصل ثلاثی مادہ کی طرح
يَتَقَبَّلُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ قبول کرلیتا ہے۔
لَنْ يَتَقَبَّلَ منصوب (فعل مضارع منفی) وہ ہرگز قبول نہیں کرے گا۔
تُقُبِّلَ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے قبول کرلیا گیا۔
لَمْ يُتَقَبَّلْ (ساکن) فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب) اسے قبول نہیں کیا گیا۔
نَتَقَبَّلُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم قبول کرتے ہیں۔
تَقَبَّلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) قبول کر۔
أَقْبَلَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ آگے بڑھا۔
أَقْبَلَ إِقْبَالاً باب افعال آگے آنا' قریب ہونا۔ کسی کے نزدیک آجانا۔ پیش قدمی کرنا۔
عَلَىٰ إِلَىٰ کسی تک پہنچنا۔
وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ (۲۵:۵۲)
وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے۔
أَقْبَلَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ آگے آئی یا نزدیک آگئی۔
أَقْبَلُوا - عَلَىٰ (باب افعال) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ بڑھے۔ آگے آئے۔
أَقْبَلْنَا باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) (حسب سیاق) ہم نے سفر کیا۔
وَالْعِيرَ الَّتِيٓ أَقْبَلْنَا فِيهَا (۸۲:۱۲)
اور وہ قافلہ جس کے ساتھ ہم نے یہاں کا سفر کیا۔
أَقْبِلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) نزدیک آ۔
قَابِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر) قبول کرنے والا۔ اصل ثلاثی مادے بمعنی قبول کرنا سے مشتق ہے۔
قَبُولٌ (اسم مصدر) قبولیت۔
مُتَقَابِلِينَ (اسم فاعل جمع مذکر) ایک دوسرے کے سامنے۔
مُسْتَقْبِلٌ باب استفعال (اسم فاعل واحد مذکر غائب) آگے آنے والا۔ منڈلانے والا (بادل)
قِبْلَةٌ (اسم) وہ جہت یا نقطہ جس طرف انسان اپنا منہ پھیرے (ولیم لین)
دینی اصطلاح میں قبلہ وہ جہت ہے جس کی طرف انسان عبادت کرتے وقت منہ پھیرتا ہے۔ لہٰذا قبلہ لوگوں کا ایک روحانی مرکز ہے (انسائیکلوپیڈیا آف اسلام)۔
قَبْلَ مادہ سے قِبْلَةٌ بمعنی پہلے وہ نقطہ ہے جس کی جہت میں عبادت ادا کی جانی چاہئیں (عبدالماجد دریا آبادی)
وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً (۸۷:۱۰)
اور اپنے گھروں کو عبادت گاہ بناؤ۔
مسلمانوں کے قبلہ قطب نما کے نقطے کی طرف منہ کرنا نہیں ہے بلکہ ایک مخصوص مقام یعنی کعبہ یا مسجد حرام کی طرف منہ کرنا ہے۔ جو مکہ میں واقع ہے۔
قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (۱۴۴:۲)
(اے محمد) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اس قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کی طرف پھیرلو۔
قِبَلٌ / قَبِيلاً منصوب (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) (۱) رُو در رُو
أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَٰٓئِكَةِ قَبِيلاً (۹۲:۱۷)
یا خدا اور فرشتوں کو ہمارے رودررو (سامنے) لے آؤ۔
(۲) قبیلہ خاندان
إِنَّهُ يَرَٰكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ (۲۷:۷)
وہ اور اس کے بھائی بند تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں۔
قَبَآئِلُ (اسم جمع) قبیلے مفرد قَبِيلَةٌ
وَجَعَلْنَٰكُمْ شُعُوبًا وَقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوٓا (۱۳:۴۹)
اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔
قَبْلُ پہلے پہلے سے (ایک اسم جو وقت ظاہر کرتا ہے اور کبھی کبھی جگہ کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔
بطور متعلق فعل' حرف جار' ضمیر کا مضاف اور

اسم منصوب ہے-

اَلْقُبُلُ (اسم)(۱)سامنا اگلا حصہ-

اِنْ كَانَ قَمِيْصُه' قُدَّ مِنْ قُبُلٍ (۲۶:۱۲) اگر اس کی قمیض سامنے سے پھٹی ہے-

(۲) سامنے سے آنکھوں کے سامنے-

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلاً (۱۱۱:۶)

اور ہم نے ان سے متعلق تمام چیزیں ان کی آنکھوں یا منہ کے سامنے اکٹھی کر کے رکھ دی تھیں (ماجد) سیاق کلام کے مطابق ترجمہ یہ ہونا چاہئے کہ: اور اگر ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے (مترجم)

قِبَلٌ (اسم)(۱) طرف' جہت

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ (۱۷۷:۲)

نیکی یہ نہیں کہ تم مشرق اور مغرب کی طرف منہ کرو-

(۲) طاقت

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لاَّ قِبَلَ لَهُمْ بِهَا (۳۷:۲۷)

اس کے پاس واپس جاؤ- ہم ان پر ایسے لشکر سے حملہ کریں گے جس کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی-

سیاق کلام کے پیش نظر ماجد اور پکتھال نے قِبَلَ کو جملہ فعلیہ بمعنی وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے اور مقابلے میں نہ ٹھہر سکیں گے' کیا ہے-

(۳) سامنے-

بَاطِنُه' فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُه' مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ (۱۳:۵۷)

اس کے اندرونی حصے میں رحمت اور اس کے باہر کے حصے کے سامنے عذاب ہے-

ق ت ر ☆

يَقْتُرُوْا ساکن (فعل مضارع جمع مذکر غائب)- وہ کنجوسی کرتے ہیں

قَتَرَ يَقْتُرُ قُتُوْراً (ن)

اپنے اہل و عیال کے لئے کنجوس- بخیل- تنگ دل-

لَمْ يَقْتُرُوْا - وہ کنجوسی نہیں کرتے تھے

قَتَرٌ (اسم) غبار- تاریکی

قَتَرَةٌ (اسم) غبار- تاریکی- کالک

قَتُوْرٌ/ قَتُوْراً منصوب (فطری کنجوس)

اَلْمُقْتِرُ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر)- بخیل-

ق ت ل ☆

قَتَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے قتل کیا-

قَتَلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے قتل کیا

قَتَلْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے قتل کیا-

قَتَلُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے قتل کیا-

قَتَلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے قتل کیا-

قَتَلْتُمُوْهُمْ تم نے ان کو قتل کیا-

فعل یعنی قتلتم کے بعد اضافی ''و'' بعد میں آنے والی ضمیر ھم کا سابقہ ہے' جس کے معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا-

قَتَلْنَا منصوب (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے قتل کیا-

اَنْ يَقْتُلَ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ قتل کرے-

مَنْ يَقْتُلْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) جو کوئی قتل کرے-

اَقْتُلْ ساکن (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں قتل کروں

لَاَقْتُلَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ میں یقیناً قتل کروں گا-

يَقْتُلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ قتل کرتے ہیں-

لاَ يَقْتُلْنَ (فعل مضارع منفی جمع مؤنث غائب) وہ عورتیں قتل نہیں کریں گی-

تَقْتُلُوْنَ (فعل مضارع- جمع مذکر حاضر) تم قتل کرتے ہو-

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ (۸۵:۲)

پھر تم وہی ہو جو اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو-

لاَ تَقْتُلُوْا (فعل نہی- جمع مذکر حاضر) قتل مت کرو- یا خودکشی مت کرو-

وَلاَ تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ (۲۹:۴)

اپنے لوگوں کو قتل نہ کرو یا اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو- یعنی خودکشی نہ کرو-

اَنْفُسَكُمْ کا مفہوم اجتماعی ہو سکتا ہے' جس کا مطلب یہ ہوگا کہ ایک دوسرے کو قتل مت کرو جس طرح اوپر آیت ۸۵:۲ میں کہا گیا ہے-

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ (۱۷:۸)

پس تم نے ان کو قتل نہیں کیا لیکن اللہ نے

انہیں قتل کیا-

اُقْتُلُوْا (فعل امر واحد مذکر حاضر) لوگو تم قتل کرو-

اُقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ اپنے تئیں قتل کرو (یعنی خودکشی کا ارتکاب نہ کرو) (آیت کے تاریخی پس منظر اور مفصل معانی کے لئے دیکھیے ماجد حصہ۲ حاشیہ۲۲۴)

قُتِلَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)- وہ قتل کیا گیا-

اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ (۳:۱۴۴)

تو کیا اگر وہ مرجائیں یا قتل کر دیے جائیں-

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ (۵۱:۱۰)

انکل دوڑانے والے ہلاک ہوں-

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ (۷۴:۱۹)

پس یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ (۸۰:۱۷)

انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے-

وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا (۱۷:۳۳)

اور جو کوئی ظلم سے قتل کیا جائے-

قُتِلَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) وہ قتل کی گئی-

قُتِلُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ قتل کیے گئے-

قُتِلْتُمْ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم قتل کیے گئے-

قُتِلْنَا (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہم قتل کیے گئے-

يُقْتَلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ قتل کیا جاتا ہے-

يُقْتَلُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ قتل کیے جاتے ہیں-

يُقَتِّلُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ قتل کرتے ہیں

قَتَّلَ تَقْتِيْلًا عام طور پر ثلاثی مادہ ہی کی طرح ہوتا ہے- علماء لغت کے قول کے مطابق باب تفعیل میں فعل کے ثلاثی مجرد کے معنی میں کچھ اضافہ ہو جاتا ہے لہذا قتل کے معنی اگر اس نے قتل کیا یا مارا ہوئے تو قتل کے معنی بُری طرح قتل کیا' ہوں گے-

سَنُقَتِّلُ باب تفعل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم عنقریب قتل کریں گے-

قُتِّلُوْا باب تفعیل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ قتل کئے گئے-

يُقَتَّلُوا منصوب- باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ قتل کئے جائیں-

قَاتَلَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے لڑائی کی-

قَاتَلَ مُقَاتَلَةً وَّ قِتَالًا (باب مفاعلہ) لڑائی کرنا- مقابلہ کرنا- جنگ کرنا-

قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ (۳:۱۴۶)

جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ لڑے-

(۲) تباہ ہو (مردود ہو)-

قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (۹:۳۰)

خدا ان کو ہلاک کرے' یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں-

قَاتِلُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم جنگ کرو-

قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ (۶۰:۹)

انہوں نے دین کی وجہ سے تمہارے ساتھ جنگ کی-

يُقَاتِلُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جنگ کرتا ہے-

تُقَاتِلُ باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ جنگ کرتی ہے-

يُقَاتِلُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جنگ کرتے ہیں-

يُقَاتِلُوْا منصوب وہ جنگ کریں-

تُقَاتِلُوْن باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جنگ کرتے ہو-

لَنْ تُقَاتِلُوْا باب مفاعلہ (فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر) تم ہرگز جنگ نہیں کرو گے-

قَاتِلْ باب مفاعلہ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو جنگ کر-

قَاتِلَا باب مفاعلہ (فعل امر تثنیہ مذکر حاضر)- تم دو جنگ کرو-

قَاتِلُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم جنگ کرو-

قُوْتِلُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب)- ان سے جنگ کی گئی

قُوْتِلْتُمْ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم سے جنگ کی گئی-

يُقَاتَلُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کے ساتھ جنگ کی جاتی ہے-

اِقْتَتَلَ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ لڑے-

اِقْتَتَلَ اِقْتِتَالًا باب مفاعلہ کی طرح ہی باب افتعال) باہم جنگ کرنا-

اِقْتَتَلُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے آپس میں

ایک دوسرے کے ساتھ جنگ کی-
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا (۲۵۳:۲)
اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے
يَقْتَتِلَانِ باب افتعال (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو آپس میں لڑتے ہیں-- یعنی ایک دوسرے کے ساتھ نہ کہ کسی مشترکہ دشمن کے خلاف-
قَتْلٌ (اسم مصدر) مارنا- قتل کرنا
تَقْتِيْلًا منصوب (باب تفعیل اسم مصدر) قتل عام کرنا-
قِتَالٌ / اَلْقِتَالُ باب مفاعلہ (اسم مصدر) جنگ کرنا-
اَلْقَتْلٰى (اسم جمع) مقتول لوگ

ق ث ☆☆

قِثَّآءٌ (اسم) کھیرا
اس کا مفرد نہیں ہے

ق ح م ☆

اِقْتَحَمَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کوشش کی-
اِقْتَحَمَ اِقْتِحَامًا کود پڑنا-
دوڑ پڑنا- (کسی کے کچھ) دے مارنا- توڑنا- مداخلت کرنا- حملہ کرنا- پھٹ پڑنا- کودنا- بہادری سے اترنا- (سختی یا خطرے) کا مقابلہ کرنا
فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ (۹۰:۱۱)
تو نے اُس گھاٹی کو عبور نہیں کیا-

مُقْتَحِمٌ باب افتعال (اسم فاعل واحد مذکر) کود پڑنے والا-
هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ (۵۹:۳۸)
یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی-

ق د ☆☆

قَدْ حرف
(۱) یہ حرف تاکید ہے جو ماضی کے شروع میں لگنے سے اسے ماضی قریب بنا دیتا ہے-
قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ (۱۵:۵)
یقیناً تمہارے پاس خدا کی طرف سے ایک نور اور ایک روشن کتاب آ چکی ہے-
(۲) یہ حرف فعل مضارع کے شروع میں بھی آتا ہے اور حسب ذیل معنی دیتا ہے:-
(۱) کسی بات کی یقینی کیفیت مثلاً
قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ (۶۴:۲۴)
جس طریق پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے-
(۲) کسی چیز کی تکرار یعنی بار بار واقع ہونا مثلاً:
قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ (۱۴۴:۲)
(اے محمدؐ!) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں-

ق د ح ☆

قَدْحٌ مرفوع قَدْحًا منصوب (اسم مصدر) رگڑنا-
قَدَحَ يَقْدَحُ قَدْحًا (ف)
رگڑ کر آگ نکالنا-
فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا (۲:۱۰۰)
پھر پتھروں پر نعل مار کر آگ نکالتے ہیں-

ق د د ☆

قُدَّ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) پھٹ گئی-
قَدَّ يَقُدُّ قَدًّا (ن) مضاعف لسانی کی طرف سے کاٹ کر یا پھاڑ کر پرزے پرزے کر دینا-
قَدَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پھاڑ دی-
قِدَدًا منصوب (اسم) رنگ برنگا بورڈ کا فیتہ یا تراشا
مفرد قِدَّةٌ رنگ برنگی جماعت-
كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا (۱۱:۷۲)
ہم کئی طرح کے طریقوں کے پیروکار ہیں

ق د ر ☆

قَدَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تنگ کر دیا-
قَدَرَ يَقْدِرُ قَدْرًا (ض)
(۱) رزق یا دوسرے وسائل تنگ کرنا- پابندی لگانا- کسی چیز کی مقدار، حد، سائز مقرر کرنا- ناپنا-
قَدَرَ يَقْدِرُ قُدْرَةً وَ مَقْدِرَةً (ض) عَلٰى
(۲) قدرت رکھنا-
قَدَرَ قَدْرًا (ض)
(۳) کسی چیز کا تخمینہ لگانا- اندازہ کرنا-
(۴) جائز ماپ تول کا جائز تناسب کے

ساتھ فیصلہ دینا۔
وَاَمَّا اِذَامَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ (۸۹:۱۶)
اور جب وہ اسے آزمائش میں ڈالتا ہے تو اس کے وسائل زندگی تنگ کر دیتا ہے۔
قَدَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اندازہ لگایا یا تخمینہ کیا۔
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ (۶:۹۱)
اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کہ جاننا چاہیے تھی نہ جانی۔
قَدَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے فیصلہ کر دیا۔
فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ (۷۷:۲۳)
ہم نے اندازہ مقرر کر لیا ہم کس قدر اچھا اندازہ کرنے والے ہیں (ماجد)
یوں ہم نے ترتیب دیا ہماری ترتیب کس قدر عمدہ اور شاندار ہے۔ (پکتھال)
قُدِرَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) فیصلہ کر دیا گیا۔ طے کر دیا گیا
فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ (۵۴:۱۲)
تو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع کیا گیا۔
(۲) تنگ کر دیا گیا۔
وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ (۶۵:۷)
جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا خدا نے اس کو دیا ہے اس کے مطابق خرچ کرے۔
يَقْدِرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تنگ کرتا ہے یا ماپتا ہے۔ حد بندی کرتا ہے۔
اس کی ضد يبسط ہے بمعنی کشادہ کرتا ہے۔ وسیع کرتا ہے (اوپر اس فعل کے پہلے معنی دیکھئے)۔
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ (۱۳:۲۶)
خدا جس کو چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔
نیز دیکھئے ۱۷:۳۰۔ ۳۰:۱۷۔ ۲۴:۱۶۔ ۲۹:۵۲۔ اور ۲۸:۸۲۔
(۳) اسے قدرت حاصل ہے۔
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ (۱۶:۷۵)
خدا ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔
لَنْ يَّقْدِرَ اسے کبھی قدرت حاصل نہ ہوگی۔
يَقْدِرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) انہیں قدرت حاصل ہے۔
لَا يَقْدِرُوْنَ (فعل مضارع منفی) انہیں قدرت حاصل نہیں ہے۔
تَقْدِرُوْا محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تمہیں قدرت حاصل ہو۔
قَدَرَ علی قدرت حاصل ہونا۔
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ (۵:۳۴)
سوائے ان لوگوں کے جو تمہارے ان پر قدرت حاصل ہونے سے پہلے توبہ کر لیں۔
(نیز دیکھئے ۴۸:۲۱)
نَقْدِرَ (فعل مضارع جمع متکلم) ہمیں قدرت حاصل ہے۔ لَنْ (منفی)
فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ (۲۱:۸۷)
تو اس نے خیال کیا کہ ہم اس پر قابو نہیں پا سکیں گے۔
لفظی ترجمہ: ہمیں اس پر قدرت / قابو حاصل نہ ہوگا۔
قَدَّرَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اندازہ کیا۔ تخمینہ لگایا (مقدر کر دیا)۔
قَدَّرَ تَقْدِيْرًا (باب تفعیل) اندازہ کرنا مقرر کرنا۔ تجویز کرنا۔ چکانا۔ ڈگری دینا۔ (ثلاثی مادے کی طرح حصہ تقسیم کرنا)۔
وَقَدَّرَ فِيْهَاۤ اَقْوَاتَهَا فِيْۤ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ (۴۱:۱۰)
اور چار دن میں اس کے اندر اس کا سب سامان معیشت رکھا (یا تقدیر لکھ دی)۔
ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ (۷۴:۲۰)
پھر مارا جائے اس نے کیسی (بدبختی کی) تجویز کی۔
(۳) چکانا۔ طے کرنا۔
وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى (۸۷:۳)
اور جس نے اس کا اندازہ طے کیا اور رستہ بتایا۔ (۴) پیمائش کرنا۔
وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا (۲۵:۲)
اور ہر چیز پیدا کی اور ایک ضابطے کے مطابق اس کی تقدیر مقرر کر دی۔
قَدَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) (۴) ہم نے مقرر کر دیا
اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَاۤ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ (۱۵:۶۰)
البتہ ان کی عورت (کہ) اس کے لئے ہم نے ٹھہرا دیا کہ وہ پیچھے رہ جائے گی۔

نیز دیکھئے ۳۶:۱۳۹ انہی معانی کے لئے یعنی ٹھہرا دینا۔ مقدر کر دینا۔

(۵) اندازہ مقرر کرنا۔

وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ (۱۸:۳۴)

اور ان میں آمدورفت کا اندازہ مقرر کیا (ماجد) پکتھال نے یہ ترجمہ کیا ہے کہ ہم نے اسے آسان بنا دیا۔

قَدَّرُوْا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اندازہ کیا

قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا (۱۶:۷۶)

اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے۔

يُقَدِّرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ وہ اندازہ رکھتا ہے۔

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ (۲۰:۷۳)

اور خدا تو رات دن کا اندازہ رکھتا ہے۔

قَدِّرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو اندازہ کر۔

قَدْرٌ (اسم) (۱) قدر و منزلت

وَمَاقَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ (۶:۹۱)

اور لوگوں نے خدا کی قدر جیسی جاننی چاہئے تھی نہ جانی۔

(۲) اندازہ

قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (۶۵:۳)

خدا نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

(۳) قدرت

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ (۹۷:۱)

بے شک ہم نے اس (قرآن) کو قدرت والی رات (شب قدر) میں نازل کیا۔

یعنی جب نبی اکرم ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی۔

قَدْرٌ کے معنی ہیں:۔ قدرت۔ عزت۔ عظمت۔ نیز فیصلہ اور تقدیر۔

قَدَرٌ (اسم) (۱) اندازہ

وَمَانُنَزِّلُهٗ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ (۱۵:۲۱)

اور ہم ان کو بمقدار مناسب اتارتے رہتے ہیں۔

(اسی مفہوم کے لئے دیکھئے ۱۸:۲۳ ۵۴:۴۹ اور ۱۳:۱۷)

(۲) معیار قابلیت

ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى (۲۰:۴۰)

پھر اے موسیٰ تم قابلیت رسالت کے اندازے پر آ پہنچے۔

عَلٰى قَدَرٍ قسمت کے مطابق (ماجد)

لفظی ترجمہ: اندازہ لیکن سیاق کلام کے پیش نظر اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ (۷۷:۲۲) ایک معین وقت تک ہوں گے۔

(۴) طے شدہ

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا (۳۳:۳۸)

اور اللہ کا حکم ٹھہرا ہوا (طے شدہ) ہے۔

(۵) وسائل / وسعت و حیثیت۔

عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ (۲:۲۳۶)

مالدار آدمی پر اس کی مالی حیثیت کے مطابق اور نادار پر اس کی مالی حیثیت کے مطابق

قُدُوْرٌ (اسم جمع) ہانڈیاں

مفرد: قِدْرٌ

قَادِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) قابل، قدرت والا، نظم و ضبط کرنے والا

قَدَرَ۔ عَلٰى قدرت حاصل ہوئی۔

قَادِرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) قدرت والے۔

قَادِرِيْنَ منصوب۔ مفرد: قَادِرٌ

قَدِيْرٌ (اسم فاعل بروزن فعیل) قدرت والا۔

قَادِرٌ اور قَدِيْرٌ دونوں کا مطلب قدرت والا ہے لیکن قَدِيْرٌ میں صفت قدرت کی شدت کا اظہار ہے یعنی خدائے قدیر جو چاہے کر سکتا ہے یعنی عقل کے عین مطابق نہ زیادہ نہ کم۔ لہذا یہ صفت اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کو حاصل نہیں۔ (ولیم لین)

تَقْدِيْرٌ باب تفعیل (اسم مصدر)

(۱) مقررہ اندازے۔

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ (۶:۹۶)

یہ خدا کے مقرر کردہ اندازے ہیں جو غالب اور علم والا ہے۔

قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا (۱۶:۷۶)

جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے۔

مَقْدُوْرٌ (اسم مفعول واحد مذکر) طے شدہ۔

مِقْدَارٌ (اسم آلہ) (مناسب) پیمانہ۔

مُقْتَدِرٌ باب افتعال (اسم فاعل واحد مذکر) اقتدار والا

مُقْتَدِرُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) قدرت والے۔

ق د س ☆

نُقَدِّسُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں-

قَدَّسَ تَقْدِیْساً - ل
پاکیزگی بیان کرنا (اسد)

قَدُسَ یَقْدُسُ قُدْساً (ک)
خالص ہونا - مقدس ہونا-

اَلْقُدُسُ (اسم) مقدس

رُوْحُ الْقُدُسِ مقدس روح

وَاَیَّدْنٰہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ (۸۷:۲)
اور ہم نے (حضرت عیسیٰؑ کی) مدد روح القدس کے ذریعے کی- یعنی حضرت جرائیل جو حضرت عیسیٰؑ کے پاس آئے-

نوٹ:- قرآن میں مذکور روح القدس کا مسیحت کے عقیدہ تثلیث والے مقدس روح سے کوئی واسطہ نہیں جو اقانیم ثلاثہ میں سے ایک ہے- نیز دیکھئے ر و ح

اَلْقُدُّوْسُ (اسم) مقدس
بلند و برتر اور تمام شر سے پاک ومنزہ اور خیر کل-

اَلْمُقَدَّسُ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مذکر) پاک وادی کی صفت کے طور پر-

اَلْمُقَدَّسَۃُ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) مقدس-
ارض کی صفت کے طور پر- ارض عربی زبان میں مؤنث ہے-

ق د م ☆

قَدِمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم آئے-

قَدِمَ یَقْدَمُ قُدُوْماً وَ مَقْدَماً (س)
آنا- واپس ہونا- کہیں سے واپس ہونا- آگے بڑھنا- سیاق کلام کے مطابق ہم آئیں گے- لوٹیں گے- متوجہ ہوں گے-

وَقَدِمْنَآ اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ (۲۳:۲۵)
اور جو انہوں نے عمل کیے ہوں گے' ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو......

یَقْدُمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ آگے آتا ہے-

قَدَمَ یَقْدُمُ قُدْماً (ن)
آگے آنا' لوگوں کا سربراہ ہونا- سیاق کلام کے مطابق وہ سربراہی کرے گا- یعنی وہ آگے آئے گا-

یَقْدُمُ قَوْمَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ (۹۸:۱۱)
وہ قیامت والے دن اپنی قوم کی سربراہی کرے گا-

قَدَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) پیش کیا-

قَدَّمَ تَقْدِیْماً (باب تفعیل) پیش کرنا- آگے بھیجنا- وقت سے پہلے تیار کرنا-

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا ھٰذَا فَزِدْہُ عَذَابًا ضِعْفًا فِی النَّارِ (۶۱:۳۸)
انہوں نے کہا (سیاق کلام میں وہ کہیں گے): اے ہمارے پروردگار! جو اس کو ہمارے سامنے لایا ہے' اس کو دوزخ میں دگنا عذاب دے- (۲) بھیج دینا-

یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ (۱۳:۷۵)
اس دن انسان کو جو عمل اس نے آگے بھیجے اور پیچھے چھوڑے ہوں گے' سب بتا دیئے جائیں گے-

قَدَّمَتْ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے آگے بھیج دیا-

قَدَّمْتُ باب تفعیل (فعل ماضی واحد متکلم) (۱) میں نے آگے بھیجا

یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ (۲۴:۸۹)
وہ کہے گا: کاش میں نے اپنی زندگی کے لئے کچھ آگے بھیجا ہوتا-

(۲) میں نے پہلے بتا دیا-

قَدَّمَ - اِلٰی پہلے بتانا-

وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَیْکُمْ بِالْوَعِیْدِ (۲۸:۵۰)
ہم تمہارے پاس پہلے ہی عذاب کی وعید بھیج چکے ہیں-

قَدَّمُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے آگے بھیجا-

قَدَّمْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے آگے بھیجا-

قَدَّمَ - ل پہلے سے رکھنا - لے آنا- پیش کرنا-

یَاْکُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَھُنَّ (۴۸:۱۲)
جو کچھ تم نے پہلے سے جمع کر رکھا ہوگا (بعد کے دس سال) اسے کھا جائیں گے- (سامنے لانا)

اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْہُ لَنَا (۶۰:۳۸)
تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو-

تَقَدِّمُوْا منصوب، محذوف الآ خر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) (۱) آگے بھیجنا۔ (۲) آگے بڑھنا۔ (پیش قدمی)

لَا تُقَدِّمُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) آگے مت بڑھو۔

لَاتُقَدِّمُوْابَیْنَ یَدَیِ اللہِ وَرَسُوْلِہٖ (۱:۴۹)

اللہ اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو۔ یعنی کسی بھی معاملے میں رسول ﷺ کے پوچھنے سے پہلے اپنا مشورہ نہ دیا کرو۔

ءَ اَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْابَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰکُمْ صَدَقٰتٍ (۱۳:۵۸)

کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے؟

قَدِّمُوْا (فعل امر واحد مذکر حاضر) آگے بھیجو۔

قَدَّمَ - ل - آگے بھیجنا۔

وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ (۲:۲۲۳)

اور اپنے لئے آگے بھیجو۔

تَقَدَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) آگے بڑھا

تَقَدَّمَ تَقَدُّمًا (باب تفعیل) آگے گزر گیا۔ (باب تفعیل کے برعکس)

لِیَغْفِرَلَکَ اللہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ (۲:۴۸)

تاکہ خدا تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے۔

(۲) آگے جانا۔

یَتَقَدَّمُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) آگے جاتا ہے۔ (باب تفعیل کے برعکس) اپنے آپ کو آگے رکھنا۔

لِمَنْ شَآءَ مِنْکُمْ اَنْ یَّتَقَدَّمَ اَوْیَتَاَخَّرَ (۳۷:۷۴)

جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے۔

یَسْتَقْدِمُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ آگے جاتے ہیں۔ اِسْتَقْدَمَ اِسْتِقْدَامًا آگے جانے کی خواہش کرنا۔

تَسْتَقْدِمُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پیش بنی کرتے ہو۔

قَدَمٌ (اسم) قدم۔ پاؤں

قَدَمَ صِدْقٍ (۲:۱۰)

بطور استعارہ: سچا درجہ۔

الْاَقْدَامُ (اسم جمع) پاؤں

قَدِیْمٌ (اسم فاعل) پرانا

الْاَقْدَمُوْنَ اسم تفضیل پرانے لوگ

الْمُسْتَقْدِمِیْنَ باب استفعال۔ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جو پہلے گزر چکے ہیں۔

ق د و ☆

اِقْتَدِ باب افتعال (فعل امر واحد مذکر) ا - پیروی کر

اِقْتَدٰی اِقْتِدَاءً باب افتعال۔ پیروی کرنا۔ تقلید کرنا۔ نقل اتارنا (اعمال کی) ہو بہو نقل کرنا۔

قَدَا یَقْدُوْ قَدْوًا (ن) ذائقہ چکھنا یا خوشبو سونگھنا۔

فَبِھُدٰھُمُ اقْتَدِہْ (۶:۹۰)

سو تو انہی کی ہدایت کی پیروی کر۔

نوٹ:۔ اِقْتَدِہْ کی "ہ" ضمیر ہے جس کا مرجع ھُدٰی ہے لیکن بعض مفسرین نے اسے ہائے سکت یا ہائے وقف کہا ہے جس کا مطلب وقف تام ہے (ابن منظور: لسان، زمخشری اور ابن کثیر)۔

مُقْتَدُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) پیروکار۔

وَاِنَّا عَلٰٓی اٰثٰرِھِمْ مُّقْتَدُوْنَ (۴۳:۲۳)

اور ہم قدم بہ قدم انہی کے پیچھے چلتے ہیں۔

ق ذ ف ☆

قَذَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ڈال دیا۔

قَذَفَ یَقْذِفُ قَذْفًا (ض) (پتھر) پھینکنا وغیرہ۔ قے کرنا۔ (کشتی) کھیلنا۔ تیزی سے چلنا۔ زور سے پھینکنا۔ نیچے پھینکنا۔ الٹ دینا۔

وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الرُّعْبَ (۳۳:۲۶)

اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔

قَذَفْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) (۲) ہم نے ڈال دیا۔

وَلٰکِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِیْنَۃِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰھَا (۲۰:۸۷)

بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر ہم نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا۔

یَقْذِفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَقْذِفُ بِالْحَقِّ (۳۴:۴۸)

کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اتارتا ہے۔ (۴) بطور استعارہ: منہ سے بول دینا انکل یعنی بے سمجھے بوجھے منہ سے بات نکال دینا۔

یَقْذِفُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) بطور استعارہ وہ انکل چلاتے ہیں۔
وَیَقْذِفُوْنَ بِالْغَیْبِ (۵۳:۳۴)
اور بن دیکھے دور ہی سے انکل کے تیر چلاتے ہیں۔

نَقْذِفُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم انکل سے بات کرتے ہیں۔

اِقْذِفِیْ (فعل امر واحد مؤنث) تو اسے ڈال دے۔
اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی التَّابُوْتِ (۲۰:۳۹)
کہ اسے صندوق میں رکھو۔

یُقْذَفُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان پر پھینکے جاتے ہیں۔
وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ (۳۷:۸)
ان پر ہر طرف سے (انگارے) پھینکے جاتے ہیں۔

ق ر أ ☆

قَرَاَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (مہموز) اُس نے پڑھا۔
قَرَاَ یَقْرَاُ (یَقْرُؤُ) قِرَاءَةً وَ قُرْآنًا (ف، ن)
لکھی ہوئی تحریر پڑھنا۔ لکھی ہوئی تحریر کو یا تحریر کے بغیر پڑھنا۔
فَقَرَاَهٗ عَلَیْهِمْ مَّا کَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِیْنَ (۲۶:۱۹۹)

اور وہ اسے ان لوگوں کو پڑھ کر سناتا تو یہ اسے کبھی نہ مانتے۔

قَرَاْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے پڑھا۔

قَرَاْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تلاوت کی۔ ہم نے پڑھا۔

یَقْرَؤُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پڑھتے ہیں۔

لِتَقْرَاَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تاکہ تو تلاوت کرے یا پڑھ۔

نَقْرَاُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پڑھتے ہیں۔

اِقْرَاْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) (۱) تو پڑھ
اِقْرَاْ کِتٰبَکَ (۱۷:۱۴)
تو اپنی کتاب پڑھ (۲) تلاوت کر۔
اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ (۹۶:۱)
اپنے پروردگار کے نام سے پڑھ (تلاوت کر)۔

اِقْرَؤُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) (۱) تم پڑھو۔
اِقْرَءُوْا کِتٰبِیَهْ (۶۹:۱۹)
میری کتاب پڑھو۔ (۲) تلاوت کرو۔
فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنْهُ (۷۳:۲۰)
پس جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو۔

قُرِئَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) پڑھا گیا۔ تلاوت کی گئی۔

نُقْرِئُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم پڑھا دیں گے۔

سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰی (۸۷:۶)
ہم تمہیں پڑھائیں گے کہ تم فراموش نہ کرو گے۔

قُرْآنٌ / قُرْآنًا (اسم مصدر) منصوب (۱) پڑھنا۔ تلاوت کرنا۔ تلاوت۔
اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ (۷۵:۱۷)
اس کا جمع کرنا اور پڑھوانا ہمارے ذمے ہے۔
فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ (۷۵:۱۸)
جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم (اس کو سنا کرو اور) پھر اسی طرح پڑھا کرو۔

اَلْقُرْآنُ (اسم معرفہ) (۲) قرآن کریم۔
اَلرَّحْمٰنُ ـ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ (۵۵:۱-۲)
(خدائے) رحمٰن، اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔ (۳) بطور استعارہ: نماز۔
اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْهُوْدًا (۱۷:۷۸)
بے شک صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے۔
متن میں لفظ قُرْآن کا مطلب نماز ہے۔ کیونکہ اس میں قرآن کریم کے کلمات کی تلاوت شامل ہے۔ نیز دیکھئے:- زمخشری، ابن کثیر اور بیضاوی۔

ق ر ؤ ☆

قُرُوْءٌ (اسم) حیض یا طہر
لفظ قروء کے دونوں معنی ہیں

ق ر ب ☆

يَقْرَبُوْا محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ قریب ہوں-
قَرِبَ یَقْرَبُ وَ قَرُبَ یَقْرُبُ قُرْبًا وَ قُرْبَۃً وَ قُرْبَانًا (س، ک)
قریب ہونا-پہنچ کرنا-قرابت میں نزدیک ہونا-پیش کرنا-
لَایَقْرَبُوْا کہ وہ قریب نہ ہو-
لَا تَقْرَبَا (فعل نہی -تثنیہ مذکر حاضر) تم دونو! قریب نہ پھٹکو-
لَا تَقْرَبُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) (۱) قریب نہ جاؤ- (۲) بطور استعارہ: جنسی مقاربت-
وَلَا تَقْرَبُوْ هُنَّ حَتّٰی یَطْهُرْنَ (۲:۲۲۲)
اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو-
لَا تَقْرَبُوْنِ (مرکب لفظ) تم میرے قریب نہ آؤ- (لَا تَقْرَبُوْا + نی - نِ)
أَقْرَبُ (اسم تفضیل)
زیادہ قریب-
ل (و) إِلٰی قریب تر
أَقْرَبُ رُحْمًا رشتہ یا محبت وشفقت میں زیادہ قریب-
أَقْرَبُ مَوَدَّۃً شفقت میں زیادہ قریب
اَلْاَقْرَبُوْنَ (اسم تفضیل جمع مذکر)
رشتہ دار-اقارب
اَلْاَقْرَبِیْنَ منصوب، اقارب
قَرِیْبٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
نزدیک-

قَرِیْبًا منصوب
وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ (۲:۱۸۶)
اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو کہہ دو کہ میں تو تمہارے پاس ہوں-
لفظ قَرِیْبٌ مذکر کے لئے استعمال ہوا ہے لیکن اس کا صیغہ تانیث قَرِیْبَۃٌ قرآن میں نہیں آیا-
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ (۷:۵۶)
کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والے سے قریب ہے-
لَعَلَّ السَّاعَۃَ قَرِیْبٌ (۴۲:۱۷)
شاید قیامت قریب ہی آ پہنچی ہو-
اَلْقُرْبٰی (اسم تفضیل مؤنث)
قرابت دار-
قُلْ لَّا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی (۴۲:۲۳)
کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا-مگر تم کو قرابت کی محبت تو چاہیے-
قُرْبَۃٌ (اسم) قُربت-نزدیکی وہ ذریعہ جس سے قرب حاصل کیا جاتا ہے-
قُرُبَاتٌ (اسم جمع) پہنچ-نزدیکیاں
مفرد: قُرْبَۃٌ
مَقْرَبَۃٌ (اسم) رشتہ داری
قرابت داری- قُرْبَانٌ قربانی-حصول قرب-
قُرْبَانًا منصوب (خدا کے حضور پیش کردہ قربانی-
قَرَّبَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)-(۱) اس نے قریب کیا

قَرَّبَ تَقْرِیْبًا (باب تفعیل)
قریب کرنا-قریب لانا-پہنچ-تحفہ-خدا کے حضور قربانی-
فَقَرَّبَهٗ اِلَیْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْکُلُوْنَ (۵۱:۲۷)
تو (کھانے کے لئے) ان کے قریب کر دیا اور کہا کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے-
(۲) پیش کرنا
قَرَّبَا باب تفعیل (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب)-دو نے قربانی کی-
اِذْقَرَّبَاقُرْبَانًا (۵:۲۷)
جب ان دو نے قربانی پیش کی-
(۳) کوئی چیز قریب کرنا-
قَرَّبْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم قریب ہوئے-
وَقَرَّبْنٰهُ نَجِیًّا (۱۹:۵۲)
اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا-
تُقَرِّبُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ قریب کرتی ہے-
وَمَآ اَمْوَالُکُمْ وَلَآ اَوْلَادُکُمْ بِالَّتِیْ تُقَرِّبُکُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰی (۳۴:۳۷)
اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیزیں نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں-
لِیُقَرِّبُوْا محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تا کہ وہ قریب کریں-
مَا نَعْبُدُ هُمْ اِلَّا لِیُقَرِّبُوْنَآ اِلَی اللّٰهِ زُلْفٰی (۳۹:۳)
ہم ان کو اس لئے پوجتے ہیں کہ یہ ہم کو خدا کا مقرب بنا دیں-
اِقْتَرَبَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)-قریب ہو گیا-
اِقْتَرَبَ اِقْتِرَابًا ثلاثی مادہ کی طرح

اِقْتَرَبَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) قریب آ گئی۔

اِقْتَرِبْ باب افتعال (فعل امر واحد مذکر) قریب ہو۔

اَلْمُقَرَّبُوْنَ مقرب بنانے والے۔ قریب کرنے والے۔

اَلْمُقَرَّبِیْنَ منصوب۔

ق ر ح ☆

قَرْحٌ/اَلْقَرْحُ (اسم مصدر) زخم بطور استعارہ: نقصان۔دکھ۔ضرب

قَرَحَ یَقْرَحُ قَرْحاً (ف) زخمی کرنا

ق ر د ☆

قِرَدَةٌ اَلْقِرَدَةُ (اسم جمع) بندر۔بوزنہ مفرد: قِرْدٌ

ق ر ر ☆

تَقَرَّ منصوب (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ ٹھنڈی ہو گئی۔

قَرَّ یَقَرُّ قَرّاً (ف) ٹھنڈا ہونا۔

کَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ (۲۰:۴۰)

تا کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں۔

قَرِّیْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) آنکھ ٹھنڈی کر۔

فَکُلِیْ وَاشْرَبِیْ وَقَرِّیْ عَیْنًا (۲۶:۱۹)

(اے مریم) تم کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔

قَرْنَ (فعل امر جمع مؤنث) (اے عورتو!) قرار پکڑو۔

قَرَّ یَقِرُّ قَرَاراً (ض)۔فِیْ مستقل طور پر رہنا۔ایک جگہ جم جانا۔ خاموشی سے آرام کرنا۔بسنا۔

وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ (۳۳:۳۳)

اور اپنے گھروں میں قرار پکڑو۔

نوٹ: بعض مفسرین کی رائے کے مطابق قَرْنَ کا مادہ و ق ر ہے جس کا مطلب سنجیدہ اور پُر وقار ہونا ہے۔یعنی باوقار طریقے سے رہنا (ماجد)

وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی (۳۳:۳۳)

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے) جاہلیت کے زمانے میں اظہار تجمل کرتی تھیں' اس طرح زینت نہ دکھاؤ۔

قَرَارٌ – اَلْقَرَارُ – قَرَاراً منصوب اسم مصدر (۱) پائیداری۔

اُجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَالَهَا مِنْ قَرَارٍ (۲۶:۱۴)

زمین کے اوپر ہی اکھیڑ پھینکا جائے۔اس کو ذرا بھی قرار وثبات نہیں۔

(۲) آرام کی جگہ

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ (۱۳:۲۳)

پھر اس ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔نیز دیکھئے ۴۰:۶۴ اور ۳۸:۶۰۔

(۳) گھر۔

وَاٰوَیْنٰهُمَآ اِلٰی رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِیْنٍ (۵۰:۲۳)

اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی۔اور جہاں ستھرا ہوا پانی جاری تھا' پناہ دی تھی۔

دَارُالْقَرَارِ (۳۹:۴۰) آرام گاہ

قُرَّةٌ (اسم) (آنکھوں کی) تروتازگی یا ٹھنڈک۔

قُرَّتُ عَیْنٍ لِّیْ وَلَکَ (۹:۲۸)

یہ میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

قرآن کریم کے (انگریزی) مترجمین نے قُرَّةٌ کا ترجمہ لفظ ٹھنڈک سے اجتناب کرنے کے لئے تروتازگی اور سکون و راحت کیا ہے۔کیونکہ مغرب میں ٹھنڈک کو ان معنوں میں سمجھنا مشکل ہے جہاں آرام کا مفہوم ادا کرنے کے لئے "آنکھ کی گرمی" کی اصطلاح مروج ہے۔

قَوَارِیْرُ (اسم جمع) شیشے مفرد: قَارُوْرَةٌ۔

قَوَارِیْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ (۱۶:۷۶)۔

اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک انداز ے کے مطابق بنائے گئے ہوں۔

اَقْرَرْتُمْ (باب افعال) فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔تم نے اقرار کیا

اَقَرَّ اِقْرَاراً باب افعال منصوب۔

عَلٰی اقرار کرنا۔اتفاق کرنا۔اپنی رضامندی کی تصدیق کرنا۔برقرار رکھنا۔

ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ (۸۴:۲)

پھر تم نے اقرار کیا اور تم اس بات کے گواہ ہو۔
نوٹ: فعل تَشْهَدُوْنَ کا ترجمہ یہاں بطور اسم کیا گیا ہے۔ (۲) اتفاق کرنا۔
اَقْرَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے اقرار کیا۔
قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا (۸۱:۳)
پوچھا کہ بھلا تم اقرار کرتے ہو اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیتے ہو۔ یعنی مجھے ضامن ٹھہراتے ہو انہوں نے کہا: ہاں! ہم نے اقرار کیا۔
نوٹ: فعل ماضی کا ترجمہ یہاں مضارع میں کیا گیا ہے۔ (۳) برقرار رکھنا۔
نُقِرُّ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ٹھہراتے ہیں۔
وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ (۵:۲۲)
ہم جسے چاہتے ہیں ایک معیار مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں۔
اِسْتَقَرَّ باب استفعال ثابت قدم رہنا۔
اِسْتَقَرَّ اِسْتِقْرَارًا باب استفعال بغیر کسی سہارے کے اپنے سہارے پر کھڑے رہنا۔
فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ (۱۴۳:۷)
اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو مجھ کو دیکھ سکو گے۔
مُسْتَقِرٌّ باب استفعال (اسم فاعل واحد مذکر غائب) اپنی جگہ پر قائم یا پختہ منزل۔ مستقل رہنے والی جگہ۔
(۱) انجام یا مراد

وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ (۳:۵۴)
اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔
(۲) مستقل۔ اٹل
وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ (۳۸:۵۴)
اور ان پر صبح سویرے ہی اٹل عذاب آ نازل ہوا۔
(۳) رکھا ہوا۔
فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ (۴۰:۲۷)
جب سلیمانؑ نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا۔
مُسْتَقَرٌّ باب استفعال (اسم مفعول واحد مذکر) (۱) آرام گاہ۔
وَلَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ (۳۶:۲)
تمہارے لئے زمین میں ایک مدت کے لئے آرام کی اور تفریح کی جگہ ہے (ماجد)
(۲) مقررہ وقت۔
لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ (۶۷:۶)
ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔
(۳) رہائش گاہ۔ بطور استعارہ: رحم۔
وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ (۹۸:۶)
وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ پھر تمہارے لئے ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔
یہاں مُسْتَقَرٌّ سے مراد رحم مادر ہے اور مستودع سے مراد پیٹھ (ابن کثیر)
(۴) مقررہ رستہ۔
وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا (۳۸:۳۶)

اور سورج اپنے مقررہ رستے پر چلتا ہے۔
(۵) ٹھکانہ۔
اِلٰى رَبِّكَ یَوْمَئِذِ ِۨالْمُسْتَقَرُّ (۱۲:۷۵)
اس روز تیرے پروردگار کے پاس ہی ٹھکانہ ہے۔ (۶) رہائش گاہ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ یَوْمَئِذٍ خَیْرٌ مُّسْتَقَرًّا (۲۴:۲۵)
اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہوگا۔

ق ر ض ☆

تَقْرِضُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) کاٹتا ہے۔ قطع کرتا ہے۔
قَرَضَ یَقْرِضُ قَرْضًا (ض)
کاٹنا۔ اُگانا۔ آہستہ چبانا۔ ایک طرف کو موڑنا۔ بطور سیاق کلام: گزرتا ہے۔ چھوڑتا ہے۔
وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ (۱۷:۱۸)
اور جب غروب ہو تو ان کے بائیں طرف سے کترا کر گزر جائے۔
اَقْرَضُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے قرض دیا۔
اَقْرَضَ اِقْرَاضًا (باب افعال)
قرض دینا کسی کو اپنے مال کا کچھ حصہ دینا اور پھر واپس لینا۔
اَقْرَضْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)۔ تم نے قرض دیا۔
یُقْرِضُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) قرض دیتا ہے
تُقْرِضُوْا باب افعال محذوف الاخر

(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم قرض دو-
أَقْرِضُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم قرض دو-
قَرْضاً منصوب قَرْض اُدھار

ق ر ط س

قِرْطَاسٌ (اسم) کاغذ وغیرہ-
لفظی ترجمہ: وہ چیز جس پر کوئی کچھ لکھے
قَرَاطِيْسُ (اسم جمع) کاغذ وغیرہ
مفرد: قِرْطَاس

ق ر ع ☆

قَارِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
(۱) آفت-مصیبت-
قَرَعَ يَقْرَعُ قَرْعاً (ف)
کھٹکھٹانا-کوٹنا-
وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ (۳۱:۱۳)
اور کافروں پر ہمیشہ ان کے اعمال کے بدلے میں بلا آتی رہے گی-
(۲) کھڑکھڑانے والی (قیامت)-
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ (۴:۶۹)
وہی کھڑکھڑانے والی گھڑی (قیامت) جس کو قوم ثمود اور قوم عاد نے جھٹلایا-
اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا الْقَارِعَةُ (۱۰۱:۱، ۲، ۳)
کھڑکھڑانے والی! کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے-

ق ر ف ☆

اَقْتَرَفْتُمْ باب افتعال (تم نے کمایا
اِقْتَرَفَ اِقْتِرَافًا باب افتعال گھڑنا
کمانا-حاصل کرنا-(جرم کا) ارتکاب کرنا
وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا (۲۴:۹)
اور مال جو تم کماتے ہو-
يَقْتَرِفْ باب افتعال (فعل مضارع-واحد مذکر غائب) وہ کماتا ہے-
وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً (۲۳:۴۲)
اور جو کوئی نیکی کرے گا-
يَقْتَرِفُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کماتے ہیں-
سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ (۱۲۰:۶)
وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے-
لِيَقْتَرِفُوْا باب افتعال (لام تعلیل و حرف آخر محذوف) کہ وہ کمائیں یا گھڑلیں یا ارتکاب جرم کریں-
مُقْتَرِفُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
وہ لوگ جو کماتے ہیں-گھڑتے ہیں یا جرم کا ارتکاب کرتے ہیں-
وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُقْتَرِفُوْنَ (۱۱۳:۶)
اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ہی کرنے لگیں-

ق ر ن ☆

قَرْنٌ دیکھئے ق ر ر
قَرْنٌ، قَرْناً (اسم) نسلیں-
لفظی ترجمہ: ایک صدی (وقت-مدت)-
قُرُوْنٌ (اسم جمع) نسلیں-
مفرد: قَرْنٌ
اَلْقَرِيْنُ/ قَرِيْنٌ (اسم فاعل واحد مذکر) ساتھی-رفیق-
قَرَنَ يَقْرِنُ قَرْناً (ض)
ایک چیز کو دوسری سے ملانا یا اکٹھا ہونا
قَرِيْناً (منصوب) ساتھی
قُرَنَاءُ (اسم جمع) ساتھی-رفقاء
مفرد: قَرِيْنٌ
ذُو الْقَرْنَيْنِ: لفظی ترجمہ دو سینگوں والا
نوٹ: مفسّرین کی ایک کثیر جماعت کے قول کے مطابق ذوالقرنین' سکندر اعظم کا لقب ہے' جو اس نے مشرق و مغرب دو اطراف میں مہم جوئی کی دراصل سکے پر اس کی تصویر دو سینگوں والی دکھائی گئی تھی- بائبل میں سینگ قوت اور طاقت کا مظہر ہے اور انہی معنوں میں اکثر استعمال ہوا ہے-یعنی طاقت و قوت اور شان و شوکت-
(ماخذ CD ص ۱۶ حاشیہ ۳۲۲)-
مُقَرَّنِيْنَ باب تفعیل (اسم مفعول جمع مذکر) منصوب اکٹھے بندھے ہوئے-
قَرَّنَ تَقْرِيْناً مُقَرَّنِيْنَ باب تفعیل
بہت سی چیزوں کو اکٹھا کرنا-
وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ (۴۹:۱۴)
اور اس دن تم گناہ گاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں-
مُقْرِنِيْنَ باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) سواری کے جانوروں پر نگراں اور رہنما
اَقْرَنَ اِقْرَاناً (باب افعال)

دو قیدیوں کو ایک رسی سے باندھنا- ان پر قابو یا اختیار رکھنا-
سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّالَهٗ مُقْرِنِیْنَ (۱۳:۴۳)
وہ ذات پاک ہے کہ اس نے اس کو ہمارے زیرفرمان کر دیا- وہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے-
مُقْتَرِنِیْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) ساتھی لوگ-
اقْتَرَنَ اقْتِرَانًا (باب افتعال) اکٹھے ہونا- ساتھ ہونا-
اَوْجَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِیْنَ (۵۳:۴۳)
یا (یہ ہوتا) کہ فرشتے جمع ہو کر اس کے ساتھ آتے-

ق ر ی ☆

قَرْیَةٌ (اسم) قصبہ- شہر
قُرًی (اسم جمع) قصبے' شہر
مفرد: قَرْیَةٌ (اُمُّ الْقُرٰی کے لئے دیکھئے: ام)
الْقَرْیَتَیْنِ (اسم مثنی) دو بستیاں (یعنی مکہ اور طائف) (ابن کثیر)

ق س و ر

قَسْوَرَةٌ (اسم)' شیر
گر قَسْوَرَةٌ کے معنی شیر ہیں لیکن بعض مفسرین نے اسے قَسْرَ سے مشتق جانا ہے- یعنی اپنی مرضی کے خلاف کام کرنا-

ق س س ☆

قِسِّیْسِیْنَ (اسم جمع) روحانی شخصیات مسیحی پادری جنہیں (نبی اکرم ﷺ کے زمانے میں) مذہبی امور کے محافظ اور نگراں سمجھا جاتا تھا-

ق س ط ☆

تُقْسِطُوْا محذوف الاخر باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)- کہ تم انصاف سے کام لو گے-
اَقْسَطَ اِقْسَاطًا (باب افعال) انصاف سے کام لینا-
قَسَطَ یَقْسِطُ قِسْطًا (ض) انصاف سے کام کرنا (ضد: بے انصافی کرنا)-
وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا (۳:۴)
اگر تمہیں خوف ہو کہ تم انصاف نہ کر سکو گے-
اَقْسِطُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) انصاف سے کام لو-
الْقَاسِطُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) انصاف سے کام لینے والے- نیز دیکھئے ثلاثی مادہ
الْقِسْطُ (اسم مصدر) انصاف- عدل
اَقْسَطُ (اسم تفضیل) زیادہ انصاف والا-
الْمُقْسِطِیْنَ باب افعال منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) انصاف پسند-

☆ ☆ ☆ ☆

الْقِسْطَاسُ ترازو
وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ (۱۸۲:۲۶)
اور درست ترازو سے تولو-

ق س م ☆

قَسَمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تقسیم کیا-
قَسَمَ یَقْسِمُ قَسْمًا (ض) حصہ کرنا- تقسیم کرنا- بانٹنا
یَقْسِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تقسیم کرتے ہیں-
اَهُمْ یَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَیْنَهُمْ مَّعِیْشَتَهُمْ (۳۲:۴۳)
کیا یہ لوگ تیرے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں- ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا ہے-
قَاسَمَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) قسم کھا کر کہا-
قَاسَمَ قِسَامًا وَ مُقَاسَمَةً قسم
وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّیْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِیْنَ (۲۱:۷)
اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیرخواہ ہوں-
اَقْسَمُوْا باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے قسم کھائی-
اَقْسَمَ اِقْسَامًا قسم کھانا
اَقْسَمْتُمْ باب افعال (فعل ماضی

جمع مذکر حاضر) تم نے قسم کھائی۔

یُقْسِمُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ قسم کھاتا ہے یا وہ قسم کھائے گا۔

یُقْسِمَانِ باب افعال (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو قسم کھاتے ہیں یا کھائیں گے۔

اُقْسِمُ (فعل مضارع۔واحد متکلم) میں قسم کھاتا ہوں۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ (۷۵:۵۶)

ہمیں ستاروں کی منزلوں کی قسم۔

نوٹ:۔ لا قسم سے مراد فعل منفی نہیں ہے۔ زبان کے ایک دلچسپ محاورے کے مطابق قسم یا بددعا کوئی الواقع نفی سمجھا جاتا ہے اور ہوسکتا ہے کہ حرف لا کو کسی چیز کی حلفیہ کرنے کی صورت میں حذف کردیا جاتا ہو اور اثبات کی صورت میں درج کیا جاتا ہو (LIS۳۰ ج۲ص WAGL)

لَا تُقْسِمُوْا

تَقَاسَمُوْا باب تفاعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے باہم قسمیں کھائیں

تَقَاسَمَ تَقَاسُماً (باب تفاعل) باہم قسمیں کھانا

تَسْتَقْسِمُوْا (باب استفعال، منصوب محذوف الآخر) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم قسمت معلوم کرو۔

اِسْتَقْسَمَ اِسْتِقْسَاماً (باب استفعال) قسمت معلوم کرنا۔

وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ (۵:۳)

اور (یہ بھی حرام ہے کہ تیروں کے ذریعے قسمت معلوم کرو۔

قَسَمٌ (اسم) حلف۔قسم

قِسْمَةٌ (اسم) تقسیم۔بانٹ تقسیم شدہ چیز

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ (۲۸:۵۴)

اور ان کو آگاہ کردو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کردی گئی ہے۔

(۲) تقسیم

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى (۲۲:۵۳)

یہ تقسیم تو بڑی بے انصافی کی ہے۔

الْقِسْمَةُ (حصے کرنے کا وقت) لفظی ترجمہ: تقسیم

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ (۴:۸)

اور جب میراث کی تقسیم کے وقت رشتہ دار یتیم اور محتاج آجائیں۔

مَقْسُوْمٌ (اسم) (تفویض شدہ) تقسیم شدہ۔(مفعول واحد مذکر) تقسیم شدہ

الْمُقَسِّمَاتُ باب تفعیل (اسم فاعل جمع مؤنث) تقسیم کرنے والیاں

قَسَّمَ تَقْسِيْماً (باب تفعیل) بانٹنا

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا (۵۱:۴)

پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں۔

الْمُقْتَسِمِيْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) تقسیم کرنے والے

اِقْتَسَمَ اِقْتِسَاماً ثلاثی مادے کی طرح بانٹنا

ق س و ☆

قَسَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) سخت ہوگئی۔

قَسَا يَقْسُوْ قَسْواً وَ قَسْوَةً (ن) سخت ہوجانا۔شکست ناپذیر

قَاسِيَةٌ / اَلْقَاسِيَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) سخت، سخت ہوئی چیز۔

قَسْوَةٌ (اسم مصدر) سختی

ق ش ع ر

تَقْشَعِرُّ (رباعی فعل) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ کانپتا ہے یا اس کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔

اِقْشَعَرَّ اِقْشِعْرَاراً (باب افعلال)

ق ص د ☆

اِقْصِدْ (فعل امر واحد مذکر غائب) تو میانہ روی اختیار کر۔

قَصَدَ يَقْصِدُ قَصْداً (ض) فی درمیانی راستہ اختیار کرنا۔ اِلیٰ سیدھے راستے چلنا ارادہ کرنا۔خواہش کرنا

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ (۱۹:۳۱)

اپنی چال میں میانہ روی اختیار کرو (یعنی نہ تو زیادہ تیز چلو اور نہ زیادہ سست) اس آیت میں مراد شہر الطریقہ اختیار کرنا ہے۔

قَصْدٌ (اسم مصدر) سیدھا راستہ۔درست جہت

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ (۹:۱۶)
اور سیدھا راستہ تو خدا تک جا پہنچتا ہے۔
قَاصِدًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) معتدل میانہ رو۔ (سَفَرًا قَاصِدًا) درمیانہ سفر۔ ہلکا سفر
مُقْتَصِدٌ باب افتعال (اسم فاعل واحد مذکر) میانہ رو آدمی۔
فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ (۳۱:۳۲)
پھر جب ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں۔
مُقْتَصِدَةٌ باب افتعال (اسم فاعل واحد مؤنث) درمیانہ راستہ اختیار کرنے والی۔ راستباز عورت۔
مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ (۵:۶۶)
ان میں سے کچھ لوگ میانہ رو ہیں۔ (وہ انتہا پسند نہیں)۔

ق ص ر ☆

تَقْصُرُوْا محذوف الآخر۔ منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم قصر کرو
قَصَرَ يَقْصُرُ قَصْرًا وَ قُصُوْرًا (ن، ض) قصر کرنا، مختصر کرنا۔
اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ (۴:۱۰۱)
کہ تم قصر کرکے نماز پڑھو۔
يُقْصِرُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کمی نہیں کرتے یا کوتاہی نہیں کرتے۔
وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِى الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ (۷:۲۰۲)
ان کے (کنعان) بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں (پھر اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے۔
قَصْرٌ / اَلْقَصْرُ (اسم) قلعہ۔ محل
قُصُوْرٌ (اسم جمع) قلعے۔ محلات
مفرد: قَصْرٌ
قَاصِرَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) نیچی نظروں والیاں
قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ وہ پاکباز عورتیں جن کی نظر ان کے خاوندوں کے سوا کسی اور پر نہیں پڑتی۔
مِنْ قَبِيْلِ اِضَافَةِ الْفَاعِلِ اِلٰى مَفْعُوْلِهٖ
یہ ترکیب فاعل کی اپنی مفعول کی طرف اضافت کے قبیل سے ہے (ابن عقیل)
مَقْصُوْرَاتٌ (اسم مفعول جمع مؤنث) پردہ نشین عورتیں۔
حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِى الْخِيَامِ (۵۵:۷۲)
(وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں پردہ نشین ہیں۔
مُقَصِّرِيْنَ باب تفعیل منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) بال ہلکے کرانے والے

ق ص ص ☆

قَصَّ مضاعف (ن)
(فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔
قَصَّ يَقُصُّ قَصَصًا (ن)
(۱) بیان کرنا۔ بتانا۔ کہنا۔ روایت کرنا۔ داستان سنانا (۲) کسی کی پیروی کرنا۔
فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ (۲۸:۲۵)
جب وہ ان کے پاس آئے اور ان سے اپنا پورا ماجرا بیان کیا۔
قَصَصْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بیان کیا۔
يَقُصُّ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بیان کرتا ہے۔
يَقُصُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بیان کرتے ہیں۔
نَقُصُّ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بیان کرتے ہیں۔
لَمْ نَقْصُصْ (فعل نفی جحد بہ لم) ہم نے بیان نہیں کیا۔
لَنَقُصَّنَّ لام تاکید ونون ثقیلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم یقیناً بیان کریں گے۔
اُقْصُصْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) بیان کر۔ بتا
لَا تَقْصُصْ فعل نہی واحد مذکر حاضر بیان مت کر۔ نہ کہہ
اَلْقَصَصُ (اسم مصدر) (۱) کہانیاں قصے۔
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (۷:۱۷۶)
تو ان سے یہ قصہ بیان کردو تاکہ وہ فکر کریں
لَقَدْ كَانَ فِىْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ (۱۲:۱۱۱)
ان کے قصوں میں عبرت تھی۔
(۲) تلاش کرنا۔ نقش پا پر چلنا
اور قَصَّ يَقُصُّ کے ایک اور معنی دیکھئے یعنی نشان تلاش کرنا
فَارْتَدَّا عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا (۱۸:۶۴)

تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لائے گئے۔

قُصِّيْهِ (فعل امر۔واحد مؤنث) پیچھا کرو۔

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ (۱۱:۲۸)

اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا۔

اَلْقِصَاصُ بدلہ۔

(قصاص صرف بدلہ ہی نہیں ہے کیونکہ قصاص میں بدلے کے ساتھ ساتھ دیت کی بھی گنجائش ہے جو مقتول کے ورثاء کا جائز حق ہے یہ دوسروں کے تحفظ اور امن کے تحفظ اور امن کے مقصد کے لئے ہے اور یہ بات صرف بدلہ لینے میں نہیں ہے۔

ق ص ف ☆

قَاصِفًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) آندھی۔طوفان۔بادوباراں

قَصَفَ يَقْصِفُ قَصْفًا (قَصِيفًا) (ض) گرجنا اور (بادلوں کی) گرج کی صدائے بازگشت

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ (۶۹:۱۷)

پھر تم پر تیز ہوا چلائے۔

ق ص م ☆

قَصَمْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کرتوڑ کر رکھ دی۔

قَصَمَ يَقْصِمُ قَصْمًا (ض) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔تباہ کرنا۔اپنی اصل جگہ پر واپس جانا۔

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً (۱۱:۲۱)

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں ہلاک کر مارا۔

ق ص و ☆

قَصِيًّا منصوب (صفت) (اسم فاعل) دور دراز بعید۔

قَصَا يَقْصُوْ قَصْوًا وَقُصُوًّا (ن) (فاصلہ) بہت دور ہونا۔دور چلے جانا

اَقْصٰى (اَقْصَا) (اسم تفضیل) زیادہ دور

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى (۲۰:۲۸)

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا۔

اَلْمَسْجِدِ الْاَقْصَا (۱:۱۷) (یروشلم میں واقع) مسجد اقصا

اَلْقُصْوٰى اسم تفضیل (مؤنث) دور کے۔

وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى (۴۲:۸)

اور وہ (کافر) بعید کے ناکے پر (تھے)

ق ض ب ☆

قَضْبًا منصوب (اسم) سبزیاں ترکاریاں۔چارہ۔گھاس

قَضَبَ يَقْضِبُ قَضْبًا (ض) کاٹنا

ق ض ض ☆

يَنْقَضَّ (باب انفعال منصوب) نیچے گرتا ہے۔

اِنْقَضَّ اِنْقِضَاضًا (باب انفعال) گرنا فوراً گر پڑنا۔گرنے والا ہونا۔

فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ (۷۷:۱۸)

تب ان دونوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرنے ہی کو تھی۔

ق ض ی ☆

قَضٰى معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے فیصلہ کیا

قَضٰى يَقْضِىْ قَضْيًا وَ قَضَاءً وَ قَضِيَّةً (ض) فیصلہ کرنا۔خاتمہ کرنا۔(عَلٰى یعنی مار ڈالنا) پورا کرنا۔سرانجام دینا۔مکمل کرنا۔جانچنا۔فیصلہ کرنا۔

وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا (۱۱۷:۲)

اور وہ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے۔

بطور استعارہ: مطمئن کرنا۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ (۲۹:۲۸)

تب جب موسیٰ نے مدت پوری کی۔

حَاجَةً فِىْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا (۶۸:۱۲)

وہ یعقوبؑ کے دل کی ایک حاجت تھی جو انہوں نے پوری کر دی تھی (۳) خاتمہ کرنا یعنی مار ڈالنا۔

فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ (۱۵:۲۸)
موسیٰ ؑ نے اسے ایک گھونسہ مارا اور اس کا خاتمہ ہو گیا۔ (۴) پورا کیا۔ (۵) سرانجام دینا
فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ (۲۳:۲۳)
ان میں سے بعض ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نذر پوری کر دی (۶) فیصلہ کرنا
قَضَيْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے فیصلہ کیا۔
قَضَيْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے فیصلہ کیا۔
قَضَوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سرانجام دیا۔
فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ (۴:۱۰۳)
اور جب تم نماز سرانجام دے چکو یعنی ادا کر چکو (۲) مکمل کرنا
فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ (۲:۲۰۰)
جب تم اپنے مناسک حج مکمل کر چکو
قَضَيْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے فیصلہ کیا۔
قَضٰى اِلٰى ' عَلٰى فیصلہ دیا
يَقْضِىْ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) وہ جا پہنچے گا۔
بَيْنَ فیصلہ کرنا
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (۱۰:۹۳)
یقیناً تیرا پروردگار قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔
(۲) فیصلہ دینا۔
وَاللّٰهُ يَقْضِىْ بِالْحَقِّ (۴۰:۲۰)
اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے۔

لِيَقْضِىَ (لام تعلیل) تاکہ فیصلہ کرے۔ کر ڈالے
لِيَقْضِىَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا (۴۲:۸)
تاکہ اس کام کو کر ڈالے جو ہونے ہی والا تھا۔
لِيَقْضِ (لام امر محذوف الآخر) خاتمہ کر دینا۔ موت دینا
وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ (۴۳:۷۷)
اور پکاریں گے کہ اے مالک! تیرا پروردگار ہمیں موت دے دے۔
يَقْضِ ساکن (محذوف الآخر) سرانجام دینا۔ سرانجام دے۔
كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ (۸۰:۲۳)
کچھ شک نہیں کہ خدا نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا۔
تَقْضِىْ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)۔ تو فیصلہ کرے گا۔
يَقْضُوْنَ (فعل امر جمع مذکر غائب) وہ فیصلہ کرتے ہیں۔
لَا يَقْضُوْنَ وہ فیصلہ نہیں کرتے
لِيَقْضُوْا لام امر (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مکمل کریں یا پورا کریں
ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ (۲۲:۲۹)
پھر چاہئے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں
اقْضِ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو فیصلہ کر۔
اقْضُوْٓا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم فیصلہ کرو
قَاضٍ (اسم فاعل واحد مذکر)

قاضی۔ جج
الْقَاضِيَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) خاتمہ کرنے والی۔
يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ (۶۹:۲۷)
اے کاش! موت میرا کام تمام کر چکی ہوتی۔
قُضِىَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) فیصلہ کر دیا گیا۔
قُضِىَ بَيْنَ: فیصلہ کیا گیا مکمل کیا گیا۔
قُضِيَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) مکمل کی گئی۔ ختم کی گئی
لِيُقْضٰى لام تعلیل واحد مذکر غائب (۱) پورا کرنا
ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى (۶:۶۰)
پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ زندگی کی معین مدت پوری کر دی جائے۔
(۲) ختم ہو جانا۔
وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ (۲۰:۱۱۴)
اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے (قرآن کے پڑھنے کے لئے) جلدی نہ کیا کرو۔
(۳) جان سے مارا جائے۔
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا (۳۵:۳۶)
اور جن لوگوں نے کفر کیا' ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت آئے گی کہ مر جائیں۔
مَقْضِيًّا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) طے شدہ یا فیصلہ شدہ بات

ق ط ر ☆

قِطْرٌ (قِطْرًا) (اسم) پگھلا ہوا تانبہ
قِطْرَانٌ (اسم) مائع تارکول
أَقْطَارٌ (اسم جمع) اطراف۔مناطق
مفرد: قُطْرٌ

ق ط ط ☆

قِطٌّ (اسم) حصہ
قَطَّ يَقُطُّ (يَقِطُّ) قَطًّا (ن' ض)
کاٹنا۔گھڑنا (نڑیا قلم) کسی چیز کے حصے کرنا
عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا (١٦:٣٨)
ہم کو ہمارا حصہ روز حساب سے پہلے ہی دے دے۔

ق ط ع ☆

قَطَعْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)(١)تم نے کاٹ ڈالا۔
قَطَعَ يَقْطَعُ قَطْعًا (ف)
(١) کاٹنا۔کاٹ پھینکنا۔الگ کرنا عَنْ ایک طرف رکھ دینا۔
دَابِرَہٗ (٢) تباہ کرنا۔موت
الطَّرِيْقَ (٣) شاہراہ پر ڈاکہ ڈالنا
السَّبِيْلَ (٤) راستہ بند کر دینا تاکہ راہ گیروں کو نقصان پہنچے۔وسائل ختم کر دینا
مَاقَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ (٥:٥٩)
(مومنو!) کھجور کے درخت جو تم نے کاٹ ڈالے

قَطَعْنَا (٢) ہم نے کاٹ دیا
(یعنی ہم نے تباہ و برباد کر دیا۔
وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا (٧٢:٧)
اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا' ان کی جڑ کاٹ دی۔
(٣) الگ کرنا۔کاٹ ڈالنا۔
ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ (٤٦:٦٩)
پھر ہم ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے۔
يَقْطَعَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ کاٹ دے۔
وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ (٧:٨)
خدا چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ کر (پھینک) دے
لِيَقْطَعَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تاکہ وہ کاٹ ڈالے۔
لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا (١٢٧:٣)
تاکہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے
لِيَقْطَعْ (فعل امر غائب) وہ کاٹ ڈالے۔
ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ (١٥:٢٢)
پھر اپنا گلا کاٹے تو دیکھے۔
يَقْطَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)(١) وہ کاٹ دیتے ہیں۔
وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ (٢٧:٢)
اور جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے' اس کو قطع کیے ڈالتے ہیں۔
(٢) وہ گزرتے ہیں
وَلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا (١٢١:٩)
وہ کوئی میدان / وادی طے نہیں کرتے (مگر......)
تَقْطَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم راہزنی کرتے ہو۔
وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ (٢٩:٢٩)
تم راہزنی کرتے ہو۔
اقْطَعُوْٓا (فعل امر جمع مذکر حاضر) کاٹ ڈالو
قُطِعَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ کٹ گیا۔
قَطَّعَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کاٹ کر ٹکڑے کر دیئے۔
قَطَّعَ تَقْطِيْعًا (باب تفعیل)
کاٹ کر ٹکڑے کر دیا۔مکمل طور پر کاٹ دیا یا کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔پھاڑ دیا۔
(١) ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔
فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ (١٥:٤٧)
سو تو وہ ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا۔
ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے (ماجد) پھاڑتا ہے (پکتھال)۔
قَطَّعْنَ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے کاٹ دیئے۔
قَطَّعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(٢) بطور استعارہ۔ہم نے بانٹ دیئے۔
وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا (١٦٠:٧)

ہم نے انہیں بارہ قبیلوں (قوموں) میں تقسیم کر دیا-

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا
(۷:۱۶۸)

اور ہم نے ان کو جماعتیں کر کے ملک میں منتشر کر دیا-

تُقَطِّعُوْا محذوف الآخر باب تفعیل منصوب، فعل مضارع، جمع مذکر حاضر)
تم ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہو-

لَاُقَطِّعَنَّ باب تفعیل لام تاکید ونون ثقیلہ (فعل مضارع واحد متکلم)
میں یقیناً کاٹ ڈالوں گا-

قُطِّعَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب)
(۱) کاٹ کر الگ کیا گیا-

وَلَوْاَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْقُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ (۱۳:۳۱)

اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی-

نوٹ:- اس آیت میں وارد لفظ قرآن سے مراد قرآن مجید نہیں ہے لہذا انگریزی میں اس کا ترجمہ Racital یعنی تلاوت کیا گیا ہے- پکتھال نے اس کے ترجمہ کے لئے لیکچر چنا ہے اور ماجد نے قرآن حرف نکرہ کے ساتھ لکھا ہے- یعنی کوئی قرآن

(۲) تراشے گئے-

قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ
(۲۲:۱۹)

ان کے آگے کے کپڑے تراشے جائیں گے- لفظی ترجمہ: تراشے جاتے ہیں-

تُقَطَّعُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) کاٹی جاتی ہے-

تَقَطَّعَ باب تفعل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب)
(۲) کہ کاٹی جائے-

تَقَطَّعَ تَقَطُّعًا کاٹ ڈالنا- منصوب (فعل ماضی واحد مذکر غائب کٹ کر جدا ہو گیا)

ثلاثی مادے کی طرح اس کا مطلب ہوگا: الگ کرنا یا الگ ہونا-

لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ (۶:۹۴)

بے شک (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے-

(۲) پاش پاش ہونا-

اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ (۹:۱۱)

مگر یہ کہ ان کے دل پاش پاش ہو گئے-

تَقَطَّعَ کو یہاں اہل قواعد نے (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) لیا ہے، جس سے پہلے مضارع کی ت ساقط ہو گئی ہے لہذا اب یہ تَتَقَطَّعُ کی بجائے صرف تَقَطَّعُ پڑھا جاتا ہے- آخری حرف ع پر پیش زبر میں تبدیل ہو گئی کیونکہ اس سے پہلے حرف ناصب اَنْ آیا ہے- یوں یہ لفظ فعل ماضی ظاہر ہوتا ہے-

تَقَطَّعَتْ باب تفعل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) الگ ہو گئی-

وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ
(۲:۱۶۶)

اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے (ماجد) (یعنی ان کے سب مقاصد ناکام ہو جائیں گے (پکتھال)-

تَقَطَّعُوْا باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے- (یعنی ان کے اندر پھوٹ پڑ گئی)

قِطْعٌ (اسم) ایک حصہ

بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ (۱۵:۶۵)

کچھ رات رہے-

(بحوالہ ابن کثیر) کچھ مفسرین کے قول کے مطابق قِطْعٌ سے مراد رات کا پہلا حصہ ہے-

قِطْعٌ (اسم) رات کا ایک حصہ (صبح کی جانب)

مفرد قَطِيْعٌ - راغب کے قول کے مطابق اس لفظ کا اطلاق لوگوں اور مویشیوں دونوں کے گروہوں پر ہوتا ہے- اس کی جمع قِطَعٌ صِرْمَةٌ اور فِرْقَةٌ کے وزن پر بنائی گئی ہے جن کا مفرد: بالترتیب صَرِيْمٌ اور فَرِيْقٌ ہے-

قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا (۱۰:۲۷)

اندھیری رات کے ٹکڑے (۲) پگڈنڈیاں (پکتھال)- مطقے (عبدالماجد دریا آبادی)

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ
(۱۳:۴)

اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں-

قَاطِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) فیصلہ کرنے والی-

مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ
(۲۷:۳۲)

جب تک تم حاضر نہ ہو (اور صلاح نہ دو) میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں

مَقْطُوْعٌ (اسم مفعول واحد مذکر) کٹا ہوا- جدا

مَقْطُوْعَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) ناقابل رسائی-

ق ط ف ☆

قُطُوْفٌ (اسم جمع) گچھے
مفرد: قِطْفٌ

ق ط م ر

قِطْمِیْرٌ (اسم) کھجور کی گٹھلی

ق ع د ☆

قَعَدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بیٹھا۔
قَعَدَ یَقْعُدُ قُعُوْداً وَ مَقْعَداً (ن) نیچے بیٹھنا۔ پیچھے رہ جانا۔ ل قُعُوْداً انتظار میں رہنا۔ عن اجتناب کرنا۔ کنی کترانا۔
وَقَعَدَ الَّذِیْنَ کَذَبُوا اللہَ وَرَسُوْلَهٗ (۹۰:۹)
اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ (گھر میں) بیٹھے رہتے
قَعَدُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔ گھر میں بیٹھے رہے۔
تَقْعُدَ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو بیٹھ جائے۔
نَقْعُدُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بیٹھے ہیں۔ کُنَّا نَقْعُدُ ہم بیٹھے تھے۔
لَا تَقْعُدْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو نہ بیٹھ۔
لَا تَقْعُدُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم نہ بیٹھو
لَاَقْعُدَنَّ. لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع واحد متکلم) میں لازماً گھات میں بیٹھوں گا۔
قَالَ فَبِمَآ اَغْوَیْتَنِیْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَکَ الْمُسْتَقِیْمَ (۱۶:۷)
ابلیس نے کہا کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے میں بھی تیرے سیدھے راستے پر (ان کو گمراہ کرنے کے لئے) بیٹھوں گا (ماجد) میں ان کی گھات میں بیٹھوں گا (تھانوی)
اُقْعُدُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم بیٹھو۔
قُعُوْدٌ (اسم مصدر) (۱) بیٹھنے کی حالت۔ یعنی وہ کس طرح بیٹھتے ہیں۔
اِذْهُمْ عَلَیْهَا قُعُوْدٌ (۶:۸۵)
جب کہ وہ ان (کے کناروں پر) بیٹھے ہوئے تھے۔
(۲) بیٹھے ہوئے۔
اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا (۱۹۱:۳)
جو کھڑے اور بیٹھے ہوئے اللہ کو یاد کرتے ہیں۔
(۳) بیٹھے ہوئے یعنی پیچھے رہ کر بغیر حرکت کئے۔
اِنَّکُمْ رَضِیْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِیْنَ (۸۳:۹)
بے شک تم پہلی مرتبہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔
قَاعِداً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) بیٹھا ہوا شخص
اَلْقَاعِدُوْنَ ' قَاعِدُوْنَ ' اَلْقَاعِدِیْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) بیٹھے ہوئے لوگ
قَعِیْدٌ (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) بیٹھا ہوا شخص۔
اَلْقَوَاعِدُ (اسم جمع) (۱) بنیادیں
وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ (۱۲۷:۲)
اور (یاد کرو) جب ابراہیم اور اسماعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے۔
(۲) سن یاس کو پہنچی ہوئی عورتیں۔
وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا یَرْجُوْنَ نِکَاحًا (۶۰:۲۴)
اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی۔
مَقْعَدٌ (اسم ظرف) بیٹھنے کی جگہ۔ نشست
مَقَاعِدُ (اسم ظرف) نشستیں بیٹھنے کی جگہیں۔
مفرد: مَقْعَدٌ

ق ع ر ☆

مُنْقَعِرٌ باب انفعال (اسم فاعل واحد مذکر)
اِنْقَعَرَ انقعاراً (باب انفعال) جڑ سے اکھڑ جانا۔ جڑوں سے کٹ جانا۔ لیٹے پڑنا
قَعَرَ یَقْعَرُ قَعْراً (ف) گہرا کھودنا

ق ف ل ☆

اَقْفَالٌ (اسم جمع) قفل۔ تالے

مفرد: قُفْل

ق ف ر ☆

لَا تَقْفُ (فعل امر واحد مذکر غائب) پیچھے مت پڑ۔
قَفَا يَقْفُو قَفْواً وَ قُفُوًّا (ن) کسی شخص یا چیز کے پیچھے جانا کسی کے پیچھے چلنا۔ راستہ میں پیروی کرنا۔
وَلَا تَقْفُ مَالَيْسَ لَکَ بِهٖ عِلْمٌ (۱۷:۳۶)
اور اے بندے! جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ۔
قَفَّيْنَا۔ ب باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) پیچھے بھیجا
وَقَفَّيْنَا عَلٰٓی اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ (۵:۴۶)
اور ان پیغمبروں کے بعد ہم نے انہی کے قدموں پر عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا

ق ل ب ☆

تُقْلَبُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم الٹائے جاؤ گے۔
قَلَبَ يَقْلِبُ قَلْباً (ض) الٹنا۔ پلٹنا۔ اوپر اٹھنا۔ ترقی کرنا۔ لوٹنا۔ چہرہ اوپر یا نیچے کرنا۔
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ (۲۹:۲۱)
وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

قَلَّبُوْا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ اوپر کو پلٹ گئے۔ قَلَّبَ تَقْلِيْباً ثلاثی مادے کی طرح۔ پھیرنا۔ الٹانا۔ اوپر یا نیچے کو منہ کرنا۔
وَقَلَّبُوْا لَکَ الْاُمُوْرَ (۹:۴۸)
اور بہت سی باتوں میں وہ تمہارے ساتھ
يُقَلِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ الٹ پھیر کرتے رہے یعنی انہوں نے تمہارے لئے مشکلات پیدا کیں (پکھتال)۔ (۱) وہ پھرتا ہے
يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ (۲۴:۴۴)
اور خدا ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ یعنی دونوں کو ایک دوسرے کے پیچھے لگا دیتا ہے۔ (۲) قَلَّبَ کَفَّيْهِ (ضرب المثل) لفظی ترجمہ:۔ اس نے ہتھیلیاں ملیں یا وہ انتہائی کرب میں ہے یا اپنی بے بسی کا دکھ اور سراسیمگی سے ساتھ اظہار کرتا ہے۔
فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ کَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ (۱۸:۴۲)
تو اس مال کے خرچ پر ہاتھ ملنے لگا جو اس نے ان پر خرچ کیا تھا۔
نُقَلِّبُ (فعل مضارع جمع متکلم)
وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ (۶:۱۱۰)
ہم ان کے دلوں کو اور ان کی آنکھوں کو الٹ دیں گے۔
وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ (۱۸:۱۸)
اور ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔
تُقَلَّبُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) وہ الٹایا جاتا ہے۔

تَتَقَلَّبُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) الٹے گی۔
تَقَلَّبَ تَقَلُّباً باب تفعل
تَقَلُّبَ (اسم مصدر) (۱) پھیرنا۔
قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِکَ فِي السَّمَآءِ (۲:۱۴۴)
(اے محمد!) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں۔
(۲) آگے پیچھے جانا۔ چلتے پھرتے۔
اَوْيَاْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ (۱۶:۴۶)
یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے۔
(۳) حرکت کرنا۔ پھرنا۔
وَتَقَلُّبَکَ فِي السّٰجِدِيْنَ (۲۶:۲۱۹)
اور نمازیوں میں تیرے پھرنے کو بھی
لَا يَغُرَّنَّکَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ کَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ (۳:۱۹۶)
اے محمد! کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے۔
مُتَقَلَّبٌ (اسم ظرف) شورش و فساد کی جگہ
اِنْقَلَبَ باب انفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ الٹا پھرا۔ چکر کاٹا۔
اِنْقَلَبَ اِنْقِلَاباً باب انفعال الٹ جانا۔ الٹ پلٹ ہونا۔ الٹا پھرنا۔ واپس لوٹنا۔
وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ (۲۲:۱۱)
اور اگر اس پر کوئی آفت پڑے تو الٹے منہ پھر جائے۔
اِنْقَلَبُوْا باب انفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ واپس پلٹے

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَضْلٍ (۱۷۴:۳)
پھر وہ خدا کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ (خوش وخرم) واپس آئے۔
اِنْقَلَبْتُمْ باب انفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) عَلیٰ: تم الٹے پھرے
اِنْقَلَبْتُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِکُمْ (۱۴۴:۳)
تم اپنی ایڑیوں کے بل یعنی الٹے پاؤں پھر جاؤ۔ اِلیٰ: تم واپس پھرے۔
سَیَحْلِفُوْنَ بِاللّٰہِ لَکُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَیْھِمْ (۹۵:۹)
جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو خدا کی قسمیں کھائیں گے۔
یَنْقَلِبُ باب انفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ الٹا پھرتا ہے
اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ عَلٰی عَقِبَیْہِ (۱۴۳:۲)
کہ معلوم کریں کہ کون ہمارے پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔
وَیَنْقَلِبُ اِلٰٓی اَھْلِہٖ مَسْرُوْرًا (۹:۸۴)
اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا۔
لَنْ یَنْقَلِبَ ہرگز واپس نہیں آئے گا
یَنْقَلِبْ (ساکن) واپس لوٹے
یَنْقَلِبُوْنَ باب انفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ واپس لوٹیں گے
یَنْقَلِبُوْا محذوف الآخر کہ وہ واپس لوٹیں۔
تَنْقَلِبُوْا محذوف الآخر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم واپس لوٹو
مُنْقَلَبٌ باب انفعال (اسم ظرف) فتنہ وفساد کی جگہ

مُنْقَلِبُوْن (اسم فاعل جمع مذکر) واپس لوٹنے والے۔
قَلْبٌ / اَلْقَلْبُ (اسم) دل
قَلْبَیْنِ (اسم تثنیٰ) دو دل
قُلُوْبٌ / اَلْقُلُوْبُ (اسم جمع) دل

ق ل د ☆

اَلْقَلَائِدُ (اسم جمع) لفظی ترجمہ ہار مفرد قِلَادَۃٌ۔
قَلَدَ یَقْلُدُ قَلْدًا (ض)
مروڑنا۔ ایک چیز کو دوسری پر بٹنا۔ سیاق کلام اور موقع ومحل کے طور پر۔ گردنوں میں پٹے پڑے۔ قربانی کے جانور۔
لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰہِ وَلَا الشَّھْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْھَدْیَ وَلَا الْقَلَآئِدَ (۲:۵)
خدا کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا نہ ادب کے مہینے کی نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی جو خدا کی نذر کردیئے گئے ہوں اور جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں۔
نوٹ: اَلْقَلَآئِدُ جمع کا صیغہ ہے جس کا مفرد قلادۃ ہے اس کا مطلب ہار ہے یا وہ پٹہ جو جانوروں کے گلے میں ڈالا جاتا ہے جن کو قربانی کے لئے مکہ لایا جاتا ہے (ولیم لین)۔
یہ اصطلاح اس جانور پر بھی صادق آتی ہے جس کو ہار پہنایا جائے۔
ایسے جانوروں کے لئے لفظ قلائد کا استعمال ان کی حرمت و ادب میں شدت کے لئے ہے کیونکہ ان جانوروں پر ایک واضح نشان ہوتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ جانور قربانی کے لئے ہیں ان کی تعظیم کا مطلب یہ ہے کہ ان کو نہ تو نقصان پہنچایا جائے اور نہ ان کے ساتھ ظالمانہ سلوک کیا جائے (ندوی)۔
مَقَالِیْدُ (اسم آلہ: چابیاں) مفرد: مِقْلَادٌ

ق ل ع ☆

اَقْلِعِیْ باب افعال (فعل امر واحد مؤنث حاضر) ختم ہوجا۔ رک جا
اَقْلَعَ اِقْلَاعًا باب افعال (جہاز کا) لنگر اٹھانا (ہوائی جہاز کا) پرواز کرنا۔
لفظی ترجمہ: رکنا۔ اجتناب کرنا۔ چھوڑ دینا۔ اقلاع کا مطلب امساک ہے یعنی روکنا (زمخشری)۔

ق ل ل ☆

قَلَّ (فعل مضاعف) فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ چھوٹا ہوا یا کم ہوا۔
قَلَّ یَقِلُّ قَلًّا وَ قِلَّۃً (ض)
تعداد یا مقدار میں کم ہونا۔ کم یاب ہونا۔ شاذ ہونا۔
مِمَّا قَلَّ مِنْہُ اَوْ کَثُرَ (۷:۴)
وہ مال تھوڑا ہو یا بہت۔
یُقَلِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کم کرتا ہے
قَلَّلَ یُقَلِّلُ تَقْلِیْلًا (باب تفعیل) کم کرنا۔
اَقَلَّتْ باب افعال (فعل ماضی

مونث غائب) اٹھایا- برداشت کیا
أَقَلَّ إِقْلَالاً (باب افعال)
برداشت کرنا-
قَلِيلٌ / قَلِيلاً منصوب (اسم فاعل)
اٹھانا- (واحد مذکر) کم- چھوٹا
قَلِيلَةٌ (اسم فاعل- واحد
مونث) کم- چھوٹا-
قَلِيلُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
کم لوگ-
أَقَلُّ (اسم تفضیل) کمتر- نسبتہ تھوڑا

ق ل م ☆

قَلَمٌ اَلْقَلَمُ (اسم) قلم-
أَقْلَامٌ (اسم جمع) قلم
مفرد: قلم

ق ل ی ☆

قَلَى (فعل معتل) (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) اس نے نفرت کی- ناراض ہوا
قَلاَ يَقْلُوْ قِلًى (ن)
نفرت کرنا- ناراض ہونا- شدید بیزاری
مَاوَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَاقَلٰى
(۳:۹۳)
(اے محمدؐ!) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو
چھوڑا اور نہ ناراض ہوا-
اَلْقَالِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
بیزار لوگ-
قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ
(۱۶۸:۲۶)
لوطؑ نے کہا کہ میں تمہارے کام کا سخت دشمن
ہوں یعنی تمہارے کام سے سخت بیزار
ہوں-

ق م ح ☆

مُقْمَحُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر)
اکڑی ہوئی گردن والے-
أَقْمَحَ إِقْمَاحاً (باب افعال)
(اونٹ کا) سر اٹھانا اور پانی پینے سے انکار
کرنا-
مُقْمَحٌ (اسم مفعول) جس کا
سر اوپر کی طرف بندھا ہوا ہو کہ وہ دیکھ نہ
سکے-
إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلٰلاً فَهِيَ
إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ
(۸:۳۶)
بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق
ڈال رکھے ہیں جو ان کی تھوڑیوں تک
(پھنسے ہوئے) ہیں یوں ان کے سر اُلـٹ
رہے ہیں-

ق م ر ☆

اَلْقَمَرُ / قَمَراً (اسم) چاند

ق م ص ☆

قَمِيْصٌ (اسم) قمیض

ق م ط ر

قَمْطَرِيْراً منصوب (اسم) دکھی

ق م ع ☆

مَقَامِعُ (اسم آلہ) گُرز
مفرد: مَقْمَعَةٌ
سر پر مارنے کے لئے لوہے کا بنا ہوا گرز
قَمَعَ يَقْمَعُ قَمْعاً (ف)
سر پر مارنا- مطیع کرنے کے لئے قابو میں
لانا-

ق م ل ☆

قُمَّلٌ (اسم) پسو
لفظی ترجمہ:- طفیلی کیڑے یا چھوٹے
حشرات جو پودوں کو نقصان دیتے ہیں-
چھوٹی چیونٹیاں پروں کے بغیر ٹڈی-

ق ن ت ☆

يَقْنُتْ (ساکن) (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) فرمان بردار بنے-
قَنَتَ يَقْنُتُ قُنُوتاً (ن)
کامل مخلصانہ فرماں برداری - بے کم و
کاست وقف ہو جانا-
وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ (۳۱:۳۳)
اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کے

فرماں بردار رہے گی۔
اقْنُتِي (فعل امر واحد مؤنث حاضر) فرماں بردار بنو۔
يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ (۴۳:۳)
اے مریم! اپنے پروردگار کی فرماں بردار بن
قَانِتٌ۔ قَانِتًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) فرماں برداری۔ وقف شخص
قَانِتُوْنَ / قَانِتِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) فرماں بردار لوگ۔
قَانِتَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث) وقف یا فرماں بردار عورتیں۔

ق ن ط ☆

قَنَطُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ مایوس ہوئے۔
(يَقْنِطُ) وَ قَنِطَ يَقْنَطُ قُنُوْطًا قَنَطَ يَقْنُطُ (ن، ف، س)
مایوس ہونا، ہمت ہارنا۔
يَقْنَطُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مایوس ہوتا ہے۔
يَقْنَطُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مایوس ہوتے ہیں۔
لَا تَقْنَطُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم مایوس مت ہو جاؤ۔
الْقَانِطِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) مایوس لوگ۔
قَنُوْطٌ (اسم مبالغہ) بہت زیادہ مایوس

ق ن ع ☆

الْقَانِعُ (اسم فاعل واحد مذکر) قناعت شعار۔ جو صدقہ خیرات لینے کا مستحق تو ہو لیکن سوالی نہ کرتا ہو۔
قَنِعَ يَقْنَعُ قَنَاعَةً (ف)
اپنی دسترس میں وسائل سے مطمئن، زیادہ کی حرص نہ رکھنے والا اضطراری حالت میں سوال کرتا ہو (راغب) (معجم)
وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ (۳۶:۲۲)
اور قناعت سے بیٹھے رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔
مُقْنِعِيْ ن محذوف باب افعال
مُقْنِعِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) سر اٹھانے والے۔
اَقْنَعَ اِقْنَاعًا سر اٹھانا
مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ (۴۳:۱۴)
(اور لوگ) سر اٹھائے ہوئے میدان قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے۔

ق ن و ☆

قِنْوَانٌ (اسم جمع) کھجور کے گچھے
مفرد: قُنْوٌ۔ قِنْوٌ

ق ن ی ☆

اَقْنٰى فعل معتل (باب افعال)
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مفلس کیا۔
اَقْنٰى اِقْنًا مفلس کرنا۔ مطمئن کرنا (پکتھال) کسی آدمی کو دی ہوئی چیز پر مطمئن کرنا (معجم۔لسان)
وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى (۴۸:۵۳)
اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس بناتا ہے۔

ق ہ ر ☆

لَا تَقْهَرْ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)۔ ستم مت کر
قَهَرَ يَقْهَرُ قَهْرًا (ف)
ظلم و ستم کرنا۔ کسی کو اس کی خواہش کے خلاف مجبور کرنا مطیع بنانا۔ غلبہ پانا۔ مجبور کرنا۔
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ (۹:۹۳)
رہا یتیم تو اس پر زیادتی نہ کر (عبدالماجد دریا آبادی) ستم نہ کر (پکتھال اور محمد علی)
اسلامی تعلیمات کے مطابق یتیموں سے لاپرواہی ان پر ظلم کرنے کے مترادف ہے۔
الْقَاهِرُ (اسم فاعل واحد مذکر) سب سے اعلیٰ مالک۔
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ (۱۸:۶)
وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔
قَاهِرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) آقا، غلبے والے۔
وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ (۱۲۷:۷)
اور بے شک ہم ان پر غالب ہیں۔
الْقَهَّارُ (اسم مبالغہ) بڑا غلبہ والا
یعنی اپنی قوت اور اقتدار اعلیٰ کے باعث اپنے بندوں پر غالب۔ اپنی مشیت کے مطابق ان کا نشانے والا خواہ وہ خوش ہوں یا ناخوش (عبدالماجد دریا آبادی) (اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام)

ق و ب ☆

قَابَ (اسم) تھوڑا سا فاصلہ-
کمان کے دوسروں کا درمیانی فاصلہ (ہانزویر)
کمان کا ایک کنارہ (معجم)
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى
(۹:۵۳)
تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم

ق و ت ☆

اَقْوَاتٌ (اسم جمع) رزق-خوراک
روزی-
مفرد: قُوْتٌ-لفظی معنی: خوراک
مُقِيْتًا باب افعال منصوب (اسم
فاعل واحد مذکر)
محافظ (معجم) ناظم (ماجد) مشاہد (ابن
کثیر)

ق و س ☆

قَوْسَيْنِ مجرور (اسم مثنیٰ) دو کمانیں
مفرد: قَوْسٌ

ق و ع ☆

قَاعًا منصوب (اسم) ہموار
اَلْقِيْعَةُ (اسم جمع) ریگستان-میدان
مفرد قَاعٌ-بعض لغویوں کے نزدیک قِيْعَةٌ
قَاعٌ کا مترادف ہے-دوسروں نے اسے
قاع کی جمع سمجھا-دیکھئے: معجم-

ق و ل ☆

قَالَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے کہا-
قَالَ يَقُوْلُ قَوْلاً وَّ مَقَالَةً (ن)
بولنا-کہنا-برانگیختہ کرنا-ظاہر کرنا یا اشارہ
کرنا- (قرآن کریم میں یہ لفظ اور اس
کے مشتقات ۱۷۳۰ مرتبہ آئے ہیں-
قَالاَ (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب)
ان دو نے کہا-
قَالَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) اس عورت نے کہا
قَالَتَا فعل ماضی تثنیہ مؤنث
غائب) ان دو عورتوں نے کہا-
قُلْتَ (فعل ماضی واحد مذکر
حاضر) تو نے کہا-
قُلْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے کہا-
نوٹ:-اگر موضوع آخرت سے متعلق ہو تو
فعل ماضی کے مشتقات کا ترجمہ زمانہ
مستقبل میں کیا جاتا ہے-
قَالُوْا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے کہا-
قُلْنَ (فعل ماضی جمع مؤنث
غائب) ان عورتوں نے کہا-
قُلْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
تم نے کہا-
قُلْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے کہا

يَقُوْلُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ کہتا ہے/بولتا ہے-
يَقُوْلَ (منصوب) کہ وہ کہے
يَقُلْ (ساکن) وہ کہے
لَيَقُوْلَنَّ لام تاکید ونون ثقیلہ
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ یقیناً
کہے گا-
تَقُوْلُ (فعل مضارع واحد
مذکر حاضر) تو کہتا ہے-
تَقُوْلَ (منصوب) کہ تو کہے
تَقُوْلَنَّ (نون ثقیلہ تاکید کے لئے)
لاَ تَقُوْلَنَّ (منفی) تو ہرگز نہیں کہے گا-
تَقُلْ (ساکن) تو کہے-
لاَ تَقُلْ (فعل نہی) مت کہہ
يَقُوْلاَ (محذوف الآخر) (فعل مضارع
تثنیہ مذکر غائب-کہ وہ دو کہیں گے
يَقُوْلُوْا (محذوف الآخر) يَقُوْلُوْنَ
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ کہیں
گے-
تَقُوْلُوْنَ (فعل مضارع جمع
مذکر حاضر) تم کہتے ہو-
تَقُوْلاَ منصوب محذوف الآخر
کہ تم دو کہو-
قُلْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
تو کہہ
قُوْلاَ (فعل امر تثنیہ مذکر حاضر)
تم دو کہو
قُوْلِىْ (فعل امر واحد مؤنث
حاضر) تو عورت کہہ
قُوْلُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر)
تم کہو-
قُلْنَ (فعل امر جمع مؤنث

حاضر) تم عورتیں کہو۔
قِيْلَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)(۱) کہا گیا۔بطور سیاق کلام۔ کہا جاتا ہے۔
وَاِذَاقِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا (۲:۱۱)
جب ان سے کہا جاتا ہے کہ فساد نہ ڈالو
(۲) کہنا بطور اسم مصدر۔
قِيْلاً سے مراد قولاً)
وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلاً
(۴:۱۲۲)
اور خدا سے زیادہ بات کا سچا کون ہوسکتا ہے۔
وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ (۴۳:۸۸)
اور بسا اوقات پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار!
يُقَالُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب)(۱) کہا جاتا ہے۔
يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ (۲۱:۶۰)
اسے ابراہیم کہتے ہیں۔
(۲) کہا گیا۔
مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ (۴۱:۴۳)
تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے پیغمبروں سے کہی گئی تھیں۔
تَقَوَّلَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جھوٹی بات بنائی
تَقَوَّلَ تَقَوُّلاً (باب تفعل) جعلسازی کی بات کہنا۔گھڑنا۔افواہیں پھیلانا۔ عَلٰی بہانہ سازی کی۔
وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ
(۶۹:۴۴)
اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنالائے۔

قَوْلٌ / اَلْقَوْلُ (اسم مصدر) لفظ بات۔انتباہ۔
قَوْلاً منصوب۔حکم فرمان۔
یہ لفظ قرآن کریم میں باون مرتبہ آیا ہے۔
اَلْاَقَاوِيْلُ (اسم جمع) کلمات۔ کہاوتیں۔مفرد: قَوْلٌ
بعض اہل قواعد کے نزدیک یہ جمع الجمع ہے اقوال جہاں تک اس کے مطلب و معنی کا تعلق ہے تو یہ لفظ اچھے مفہوم میں استعمال نہیں ہوا ہے اور قرآن میں صرف ایک مرتبہ آیا ہے۔
قَائِلٌ (اسم فاعل واحد مذکر) بولنے والا
قَائِلِيْنَ (اسم جمع) بولنے والے
قَائِلُوْنَ دیکھئے ق ی ل

ق و م☆

قَامَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
قَامَ يَقُوْمُ قَوْماً وَ قِيَامَةً وَ قُوْمَةً وَ قَامَةً (ن)
اٹھنا اور سیدھا کھڑا ہونا۔کھڑا ہونا۔روکنا۔
اِلٰی بطور استعارہ: قائم کرنا۔کچھ شروع کرنا
قَامُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کھڑے ہوئے۔
قُمْتُمْ - اِلٰی (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم اٹھ بیٹھو۔
اِذَاقُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ (۵:۶)
جب تم نماز پڑھنے اٹھو یعنی نماز پڑھنے کا قصد کرو
يَقُوْمُ مرفوع يَقُوْمَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب)(۱) وہ اٹھتا ہے۔
لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ
(۲:۲۷۵)
(قبروں سے) اس طرح حواس باختہ اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنادیا۔ (۲) بطور استعارہ قائم ہوگا یعنی قائم ہوگا اور اپنے وقت مقررہ تک آپہنچے گا۔
(ای يتحقق و يحين موعده) ابن کثیر۔
يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ (۱۴:۴۱)
حساب کتاب کے دن
وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ (۴۰:۵۱)
جس دن گواہ کھڑے ہوں گے۔
ابن کثیر اور زمخشری کے خیال کے مطابق جب انبیاء اللہ کے حضور اٹھائے جائیں گے یہی مفہوم آیت ۳۸:۷۸ ،۸۳:۶ میں آیا ہے
(۴) تعمیل کرنا/ پابندی کرنا۔
اَیْ يَتَّبِعُوا الْعَدْلَ وَ يُرَاعُوْهُ فِيْ مُعَامَلَةِ النَّاسِ (ابن کثیر)
عدل و انصاف کی پیروی کریں اور لوگوں کے معاملات میں اسی کو پیش نظر رکھیں۔
لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ (۵۷:۲۵)
تا کہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔
يَقُوْمَانِ (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو کھڑے ہوتے ہیں وہ دو جگہ لیتے ہیں۔
قَامَ مَقَامَهٗ: اس نے اس کی جگہ لی
فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا (۵:۱۰۷)
(تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا) ان میں سے ان کی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں۔

تَقُوْمُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) (۱) آ پہنچتی ہے۔ ثابت قدم رہتی ہے۔
تَقُوْمَ منصوب
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ (۳۰:۱۲-۱۴)
جس روز (قیامت کی) گھڑی آ پہنچے گی
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ (۳۰:۲۵)
اور اسی کے نشانات اور تصرفات میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔
تَقُمْ (حرف علت ماقبل آخر محذوف) وہ کھڑی ہو۔ (اس میں درمیان کا اصل حرف "و" محذوف ہو گیا ہے۔
فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ (۴:۱۰۲)
تو چاہئے کہ ان کی ایک جماعت (مسلح ہو کر) تمہارے ساتھ کھڑی رہے۔
تَقُوْمَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو کھڑا ہو۔
لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ (۹:۱۰۸)
وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا کرو (یعنی نماز کے لئے) اٹھا کرو (ابن کثیر)
يَقُوْمَانِ (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو کھڑے ہوں گے یا جگہ لیں گے۔
يَقُوْمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کھڑے ہوں گے یا کھڑے کئے جائیں گے۔
تَقُوْمُوْا (محذوف لآ خر فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم کھڑے ہو یا انصاف کا مشاہدہ کرو۔
قُمْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو اٹھ جا
قُوْمُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم اٹھو۔
تَقْوِيْمٌ باب تفعیل (اسم مصدر) ڈھانچہ۔ سانچہ۔ ساخت۔
قَوَّمَ تَقْوِيْمًا (باب تفعیل) سیدھا کرنا۔ شکل دینا۔ ڈھانچہ بنانا۔
اَقَامَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے قائم کیا۔
اَقَامَ اِقَامَةً قائم کرنا۔ سیدھا کرنا درست کرنا۔ ترتیب سے رکھنا۔ اٹھانا یا مردہ کو اٹھانا۔
مرنے کے بعد اٹھانا۔ اوپر اٹھانا۔ بلند کرنا۔ ترتیب دینا۔ وجود میں لانا' نصب کرنا۔ طے کرنا۔ تعین کرنا۔ بعض غیر عرب لغت دانوں نے اَقَامَ الصَّلٰوةَ کا ترجمہ "اس نے نماز قائم کی ہے' کیا ہے نہ کہ اس نے نماز ادا کی"
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ (۲:۱۷۷)
اس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی۔
(بعض دوسرے مترجموں نے دوسرے ترجموں کو ترجیح دی ہے مثلاً: رسمی عبادت ادا کی' اور نماز ادا کی وغیرہ۔
(۲) سیدھا کرنا
فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ (۱۸:۷۷)
پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو جھک کر گرا چاہتی تھی خضر نے اس کو سیدھا کر دیا۔
اَقَمْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے کھڑی کی
اَقَامُوْا باب افعال (۱) انہوں نے قائم کیا (۲) کسی کی تعلیمات کی پیروی کرنا
وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ (۵:۶۶)
اور اگر انہوں نے توراۃ اور انجیل کو قائم کیا ہوتا (یعنی ان کتابوں کی تعلیمات پر عمل کیا ہوتا)۔ (توراۃ اور انجیل سے مراد اصل کتابیں ہیں نہ کہ عہد نامہ عتیق اور عہد نامہ جدید۔ عبدالماجد دریا آبادی)
اَقَمْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے قائم کیا۔ (۳) تعمیل کی۔ پابندی کی۔
يُقِيْمَا باب افعال (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو پابندی کرتے ہیں یا کریں گے۔
فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ (۲:۲۲۹)
ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ خدا کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔
يُقِيْمُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ قائم کرتے ہیں
يُقِيْمُوْا (باب افعال منصوب بحذف النون) کہ وہ قائم کریں گے
تُقِيْمُوْا باب افعال منصوب بحذف النون (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم قائم کرو۔ یعنی تعلیمات کی تعمیل کرو)
(۴) تفویض کرنا۔ قدر و قیمت۔
نُقِيْمُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) بطور استعارہ: ہم قائم کریں گے

فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا (۱۰۵:۱۸)
تو ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔
أَقِمْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر)
الصَّلٰوةَ (۱) تو نماز قائم کر۔
لِلدِّيْنِ (۲) سیدھا رکھو۔
وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا (۱۰۵:۱۰)
اور یہ کہ (اے محمد! سب سے) یکسو ہوکر دین اسلام کی پیروی کئے جاؤ۔
أَقِيْمُوا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر)
الصَّلٰوةَ نماز قائم کرو۔
الدِّيْنَ (۲) تعلیمات پر عمل کرو
اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ (۱۳:۴۲)
کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔
الْوَزْنَ (۳) پوری طرح کرو۔
وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ (۹:۵۵)
اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو
الشَّهَادَةَ (۴) قائم کرنا۔ برپا کرنا
وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ (۲:۶۵)
اور (گواہو) خدا کے لئے درست گواہی دینا (یعنی اپنی گواہی صاف صاف ظاہر کرو)۔
أَقِمْنَ (فعل امر جمع مؤنث حاضر) الصَّلٰوةَ نماز قائم کرو۔
اسْتَقَامُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے استقامت دکھائی۔

اسْتَقَامَ اسْتِقَامَةً باب استفعال
سیدھا رہنا۔ اٹھنا۔ بیدار ہونا۔ کھڑا ہوا۔ سیدھا رہنا یا ہونا۔
يَسْتَقِيْمُ باب استفعال منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سیدھا رہتا ہے۔
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ (۲۸:۸۱)
یعنی اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے۔
اسْتَقِمْ باب استفعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) سیدھے رہو یا اپنے آپ کو سیدھا رکھو۔
اِسْتَقِيْمَا (فعل امر۔ تثنیہ مذکر حاضر) تم دو سیدھے رہو۔
اسْتَقِيْمُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سیدھے رہو۔ سیدھا کام کرو۔
قَائِمٌ (اسم فاعل واحد مذکر (ثلاثی) ثابت قدم رہنا۔
قَائِماً منصوب بِالْقِسْطِ انصاف کو برقرار رکھنے والا۔
قَائِمُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) ثابت قدم لوگ
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَائِمُوْنَ (۳۳:۷۰)
اور جو اپنی شہادتوں پر ثابت قدم رہتے ہیں
الْقَائِمِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر)۔ (نمازیں) قائم کرنے والے لوگ
قَائِمَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
(۱) جو کام کرنے والے لوگ ثابت قدم لوگ۔ اُمَّةٌ قوم کے لئے ایک صفت۔
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَائِمَةٌ (۱۱۳:۳)

ان اہل کتاب میں کچھ لوگ (حکم خدا پر) قائم بھی ہیں۔
(۲) کھڑا۔ ایستادہ
وَامْرَاَتُهٗ قَائِمَةٌ (۷۱:۱۱)
اور ابراہیم کی بیوی (جو پاس) کھڑی تھی
(۳) آنے والا/والی۔ برپا ہونے والی
وَمَا اَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً (۵۰:۴۱)
میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت (کبھی) برپا ہو۔
قِيَامٌ (قائم کی جمع مکسر) کھڑے
فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ (۶۸:۳۹)
تو فوراً سب کھڑے ہوکر دیکھنے لگیں گے۔
(۲) (اسم مصدر) کھڑا ہونا قَامَ کا اسم مصدر۔
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ (۴۵:۵۱)
پھر نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے۔
(۳) (اسم) روزی۔ جائیداد۔ روزگار۔
وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا (۵:۴)
اور بے عقلوں کو ان کا مال جسے خدا نے تم لوگوں کے لئے سبب معیشت بنایا ہے مت دو۔ (۴) (اسم) روزی کا ذریعہ۔
جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ (۹۷:۵)۔
اللہ تعالیٰ نے مقدس خانہ کعبہ لوگوں کے لئے موجب امن مقرر فرمایا ہے (ابن کثیر، زمخشری)
قَوّٰمُوْنَ اسم مبالغہ (انتظام کرنے والے نگراں)۔ مفرد: قَوَّامٌ
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ (۳۴:۴)
مرد عورتوں پر نگران ہیں
قَوّٰمِيْنَ منصوب (۲) منتظم لوگ
كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ (۱۳۵:۴)

سچی گواہی دو۔

الْقَيُّوْمُ (اسم مبالغہ) قائم رکھنے والا۔ جو دوسروں کو زندہ رکھنے والا۔ یہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام ہے۔

اَقْوَمُ (اسم تفضیل) زیادہ مضبوط

مَقَامٌ اسم ظرف (۱) کھڑے ہونے کی جگہ۔

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى (۲:۱۲۵)

جس مقام پر ابراہیمؑ کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو۔

(۲) کھڑے ہونے کی جگہ۔

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ (۵۵:۴۶)

جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو باغ ہیں امام قرطبی۔ زمخشری اور ابن کثیر جیسے بعض مفسرین کے قول کے مطابق مَقَامَ سے اللہ تعالیٰ کی الوہیت تقدس کی عظمت کا اظہار ہوتا ہے یوں آیت کا ترجمہ یہ ہوگا کہ: جو اللہ تعالیٰ کے مقام تقدس سے ڈرا اسے دو باغ ملیں گے۔

(۳) عظمت

عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (۱۷:۷۹)

قریب ہے کہ خدا تمہیں مقام محمود میں داخل کرے۔ (۴) سامنے کھڑا رہنا۔ وجود۔ قیام۔

اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ (۱۰:۷۱)

اگر تم کو میرا رہنا گوارا ہو۔

مُقَامٌ (مصدر میمی) (۱) جگہ

يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا (۳۳:۱۳)

اے اہل مدینہ (یہاں) تمہارے ٹھہرنے کا مقام نہیں تو لوٹ چلو)۔ (اسم ظرف) مقام۔

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا (۲۵:۶۶)

دوزخ رہنے اور ٹھہرنے کی بہت بری جگہ ہے۔

مُقَامَةٌ (اسم مؤنث) جگہ۔ رہائش

اَلَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ (۳۵:۳۵)

جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں اتارا۔

مُقِيْمٌ باب افعال (اسم فاعل بروزن فعیل واحد مذکر) سیدھا' درست۔ ہمیشہ رہنے والا۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (۵:۳۷)

اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ سیدھا

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ (۱۵:۷۶)

اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے۔

اَلْمُقِيْمِيْنَ / اَلْمُقِيْمِيْ (باب افعال) (اسم فاعل جمع مذکر) قائم کرنے والے۔

وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ (۲۲:۳۵)

اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ (۴:۱۶۲)

اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں۔

الْقَيِّمُ (اسم فاعل) ہمیشہ رہنے والا۔ سیدھا۔

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ (۹:۳۶)

قَيِّمَةٌ (اسم فاعل مؤنث) ہمیشہ رہنے والی۔ لازوال۔

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ (۹۸:۳)

جس میں لازوال باتیں/ آیتیں لکھی ہوئی ہیں۔

قِيَمًا (اسم) سیدھا۔ صحیح قِیَم

دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا (۶:۱۶۱)

(دین صحیح) مذہب ابراہیمؑ کا جو ایک (خدا) ہی کی طرف کے تھے۔

اِقَامٌ باب افعال (اسم مصدر) قائم کرنا۔ اَقَامَ اِقَامَةً (باب افعال)

وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ (۲۱:۷۳)

اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے کا حکم بھیجا۔

الْاِقَامَةُ (اسم مصدر) رُکنا۔ ٹھہرنا

وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ (۱۶۔۸۰)

تمہارے ٹھہرنے کے دن۔

الْقِيَامَةُ (اسم) فیصلے حشر کا دن (یہ لفظ قرآن میں ستر بار آیا ہے)۔

قَوْمٌ' الْقَوْمُ (اسم) (۱) گروہ۔ قوم (صرف مرد) یہ لفظ قرآن میں ۲۶۰ بار آیا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ (۴۹:۱۱)

اے مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے۔ ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر

ہوں- اور نہ عورتیں عورتوں سے تمسخر کریں ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں-

(۲) قوم- گروہ- (مرد وزن دونوں)-

(قوم- یعنی قَوْمِی) م کی زیر محذوف ی کا بدل ہے)-

یٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ (۲:۵۴)

بھائیو! تم نے بچھڑے کو معبود ٹھہرانے میں (بڑا) ظلم کیا ہے-

قوم کا تعلق اگر کسی پیغمبر سے ہو تو اس کا مطلب اس پیغمبر کی امت یا قوم ہوتا ہے جس کی طرف اسے بھیجا گیا ہو-

اَلْمُسْتَقِيْمُ باب استفعال (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) درست- سیدھا- راستباز- صاف گو- خوش ساخت-

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (۱:۵)

ہم کو سیدھے راستے پر چلا-

(۲) شاہراہ عام- سیدھا- ہموار-

اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (۶۷:۲۲)

یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہو-

ق و ی ☆

اَلْقُوَّةُ (اسم) (۱) طاقت

قَوِیَ يَقْوٰى قُوَّةً (س)

مضبوط ہونا- یا بننا- طاقتور- پُر جوش- قوت والا-

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا (۲:۱۶۵)

بے شک ساری قوت اللہ کے لئے ہے

(۲) قوت- مضبوطی- زور

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ (۲:۶۳)

جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو-

اَلْقُوٰى (اسم جمع) زور- طاقتیں

مفرد: قُوَّةٌ

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى (۵۳:۵)

ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا-

قَوِیٌّ (اسم فاعل واحد مذکر)

مضبوط- طاقتور- قَوِيًّا منصوب-

اَلْمُقْوِيْنَ باب افعال (اسم جمع مذکر) سرگردانی میں رہنے والے-

مفرد مُقْوِیٌ- صحرا نشین- بطور استعارہ- مسافر

اَقْوٰی اِقْوَاءٌ باب افعال صحرا میں رہنا

ق ی ض ☆

قَيَّضْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم)- ہم نے مقرر کیا-

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ (۴۱:۲۵)

اور ہم نے شیطانوں کو ان کا ہمنشین مقرر کر دیا-

نُقَيِّضْ باب تفعیل (ساکن)

ہم مقرر کریں-

ق ی ل ☆

قَآئِلُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)

قیلولہ کرنے والے-

قَالَ يَقِيْلُ قَيْلُوْلَةً (ض)

قیلولہ کرنا- دوپہر کا سونا-

فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ (۷:۴)

ان بستیوں پر ہمارا عذاب یا (تو رات کو) آیا تھا (جب وہ سوتے تھے) یا دن کو جب وہ قیلولہ کرتے تھے-

مَقِيْلًا منصوب (اسم ظرف)

قیلولہ کرنے کی جگہ-

بطور استعارہ: آرام گاہ-

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا (۲۵:۲۴)

اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہوگا اور مقام استراحت بھی ہوگا-

☆ ☆ ☆ ☆

"ك" حروف تہجی کا بائیسواں حرف۔ سورۂ مریم کے پانچ حروف مقطعات کا پہلا حرف۔ اس کا تلفظ کاف ہے۔

كَ واحد مذکر حاضر کی ضمیر مفعولی اور اضافی۔

وَعَلَّمَکَ مَالَمْ تَکُنْ تَعْلَمُ (۱۱۳:۴)

اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے۔

عَلَیْکَ: تجھ پر
لَکَ تیرے لئے
مِنْکَ: تجھ سے

(۲) تیرا۔ جب کسی اسم کے بعد آئے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ (۱:۹۴)

(اے محمد) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا۔ واحد مؤنث حاضر کی ضمیر مفعولی اور اضافی بمعنی تجھے اور تیرا یا تیری اول الذکر كِ کی طرح۔

كَ حرف جار بمعنی طرح جیسا۔

اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ (۲۴:۴۰)

یا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے دریائے عمیق میں اندھیرے۔

ک کو حرف جر سمجھا جاتا ہے اور اپنے بعد میں آنے والے اسموں کو جر دیتا ہے۔ اگر اسم سے پہلے آئے تو اس کے معنی: مانند اور طرح کے ہوتے ہیں موخر الذکر حشو ہوتا ہے

مثلاً:

کَمَثَلِ حَبَّةٍ (۲:۲۶۱)

مثلاً اناج کے دانے کی مشابہت کی طرح

ک أ ی ن

کَاَیِّنْ بہت سے۔ کتنے ہی
(ک کے بعد ہمیشہ مِنْ آتا ہے)

وَکَاَیِّنْ مِّنْ نَّبِیٍّ قٰتَلَ لا مَعَهٗ رِبِّیُّوْنَ کَثِیْرٌ (۳:۱۴۶)

اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ مل کر اکثر اہل اللہ (خدا کے دشمنوں کے ساتھ) لڑے ہیں۔

نوٹ: لفظ کَاَیِّنْ ک اور اَیّ سے مرکب ہے۔ ک بمعنی مانند اور اَیّ بمعنی جو۔ ن۔ تنوین جری کے بدل لکھی گئی ہے لہذا کاَیِّ مِن کا مطلب ہوگا (کتنے ہی کی طرح)

ک ب ب ☆

کُبَّتْ مضاعف (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) نیچے گرادی گئی

کَبَّ یَکُبُّ کَبًّا (ن) عَلٰی ' ل الثنا۔ اوندھے منہ گرادینا۔ اتار پھینکنا

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَکُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ (۲۷:۹۰)

اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔

مُکِبًّا منصوب (باب افعال۔ اسم فاعل واحد مذکر) ٹامک ٹوئیاں مارنے والا

اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُکِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖ اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا (۶۷:۲۲)

بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر گر پڑتا ہو وہ سیدھے راستے پر ہے یا وہ جو سیدھے راستے پر برابر چل رہا ہو۔

ک ب ت ☆

کُبِتَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ نیچے گرایا گیا۔

کَبَتَ یَکْبِتُ کَبْتًا (ض)

تحقیر کرنا۔ نیچے گرادینا۔ روکنا۔ چھاجانا

کُبِتُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) ان کی بے عزتی کی گئی۔

یَکْبِتَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) موقع و محل یا سیاق کلام کے پیش نظر:۔ بے عزتی کی جائے گی

یَکْبِتَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ بے عزتی کرے

ک ب د ☆

کَبَدٌ (اسم مصدر) تکلیف دکھ

کَبِدَ یَکْبَدُ کَبَدًا (ف)

جگر میں درد ہونا۔ مشکل در پیش ہونا

ك، ذٰلِکَ ☆

کَذٰلِکَ (مرکب لفظ) کَذٰلِکَ لفظی ترجمہ: اُس طرح، ذٰلِکَ معنی وہ / اُس اور ک معنی طرح۔ اس حرف کا ترجمہ موقع و محل کے مطابق کرنا چاہئے۔ مثلاً:

یوں سے اسی طرح- اس طرح اُس طرح-ایسے بھی-

ک ب ر ☆

کَبُرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بھاری ہے-

کَبُرَ یَکْبُرُ کِبْراً وَکُبْراً (ک) ہوجانا- سخت ہونا- قابل نفرت ہونا- دکھی ہونا-

کَبُرَ عَلَیْکَ اِعْرَاضُهُمْ (۳۵:۶)

ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے-

کَبُرَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) سخت ہے یا بھاری ہے- یا نفرت انگیز-

کَبُرَتْ کَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ (۵:۱۸)

یہ بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے-

یَکْبُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سخت ہوتا ہے

قُلْ کُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا اَوْخَلْقًا مِّمَّا یَکْبُرُ فِیْ صُدُوْرِکُمْ (۵۱،۵۰:۱۷)

کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو-

یَکْبَرُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ بڑے ہوجائیں-

کَبِرَ یَکْبَرُ کِبَرًا وَ مَکْبِرًا (س)

وَلَا تَاْکُلُوْهَا اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ یَّکْبَرُوْا (۶:۴)

اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا-

لِتُکَبِّرُوْا لام تعلیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تا کہ تم تکبیر پڑھو-

کَبَّرَ یُکَبِّرُ تَکْبِیْراً تکبیر پڑھنا یعنی اللہ اکبر کہنا-

کَبِّرْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو تکبیر پڑھ

وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ (۳:۷۴)

اور اپنے رب کی بڑائی کر-

اَکْبَرْنَ باب افعال (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے

اَکْبَرَ اِکْبَاراً (باب افعال) بڑا کہنا- بڑا سمجھنا یا خوفناک سمجھنا-

فَلَمَّا رَاَیْنَهٗ اَکْبَرْنَهٗ (۳۱:۱۲)

جب ان عورتوں نے اس (حضرت یوسفؑ) کو دیکھا تو اسے بڑا سمجھا یعنی وہ ان کے رعب جمال سے دہشت زدہ ہوگئیں-

تَتَکَبَّرَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو تکبر کرے

تَکَبَّرَ تَکَبُّرًا (باب تفعل) مغرور ہونا اپنے کو بڑا بنانا- اپنے آپ کو بڑا سمجھنا-

فَمَا یَکُوْنُ لَکَ اَنْ تَتَکَبَّرَ فِیْهَا (۱۳:۷)

تجھے زیب نہیں دیتا کہ یہاں غرور و تکبر کرے-

یَتَکَبَّرُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنے آپ کو بڑا بناتے ہیں-

اِسْتَکْبَرَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تکبر کیا-

اِسْتَکْبَرَ اِسْتِکْبَاراً (باب استفعال) اپنے آپ پر بہت غرور کیا-

اِسْتَکْبَرْتَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے تکبر کیا-

اِسْتَکْبَرُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تکبر کیا

یَسْتَکْبِرْ باب استفعال (ساکن) (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) کہ وہ تکبر کرے-

یَسْتَکْبِرُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تکبر کرتے ہیں

تَسْتَکْبِرُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تکبر کرتے ہو-

کِبْرٌ (اسم) بڑائی- غرور

اِنْ فِیْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا کِبْرٌ (۵۶:۴۰)

ان کے سینوں میں تکبر کے سوا کچھ نہیں یعنی بڑائی کی تڑپ (ماجد)

(۲) نمایاں حصہ

وَالَّذِیْ تَوَلّٰی کِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِیْمٌ (۱۱:۲۴)

اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا-

تَوَلّٰی کِبْرَهٗ جس نے بڑا بوجھ اٹھایا (ماجد) جس نے اس میں زیادہ حصہ لیا (پکتھال)- جس نے اس (بہتان) کو بڑھانے چڑھانے کا کام اپنے ہاتھ لیا (سیل اور راڈ)- جس نے نمایاں حصہ اپنے ذمے لیا (محمد علی)-

اَلْکِبَرُ (اسم) بڑھاپا

وَاَصَابَهُ الْکِبَرُ (۲۶۶:۲)

اور اس پر بڑھاپا آ گیا-

کَبِیْرٌ / اَلْکَبِیْرُ (اسم فاعل واحد مذکر)

كَبِيْرًا / الْكَبِيْرَ منصوب (۱) بوڑھا
وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ (۲۸: ۲۳)
اور ہمارا باپ بہت بوڑھا آدمی ہے۔
(۲) بڑا۔ عظیم۔
قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ (۲: ۲۱۹)
کہہ دیجئے کہ دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے
(۳) افسوناک / تکلیف دہ۔
قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ (۲: ۲۱۷)
کہہ دیجئے کہ ان (مہینوں) میں لڑائی کرنا سخت افسوسناک اور تکلیف دہ ہے۔
(۴) سردار، سرغنہ۔
اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ (۲۰: ۷۱)
بے شک وہ تمہارا سرغنہ ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔
(۵) بڑا
قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْئَلُوْهُمْ (۲۱: ۶۳)
اس (ابراہیمؑ نے کہا بلکہ یہ کام ان کے اس بڑے (بت) نے کیا۔ ان سے پوچھو
(۶) بزرگ تر۔ سب سے بڑا۔
قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ (۱۲: ۸۰)
ان میں سے سب سے بڑے (بھائی) نے کہا کہ کیا تمہیں علم نہیں کہ
كُبَرَاءُ (اسم، جمع) بڑے لوگ
مفرد: كَبِيْرٌ
اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا (۳۳: ۶۷)
بے شک ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی اطاعت کی۔
كَبِيْرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
(۱) سخت بھاری۔
وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ (۲: ۴۵)
اور بے شک یہ (نماز) بھاری ہے سوائے ان خشوع والوں کے لئے
(۲) بڑا۔ عظیم
وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً (۹: ۱۲۱)
اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں، تھوڑا یا بہت۔
كَبَائِرُ (اسم جمع) بڑی باتیں
مفرد: كَبِيْرَةٌ
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبٰٓئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ (۴: ۳۱)
اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے چھوٹے چھوٹے گناہ معاف کر دیں۔
كُبَّارًا منصوب (اسم مبالغہ)
طاقتور۔ بھاری
وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا (۷۱: ۲۲)
اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے۔
اَكْبَرُ اسم تفضیل (۱) بزرگ تر
دوسرے بڑا۔ (اچھے اور برے دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے)۔
وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ (۱۶: ۴۱)
یقیناً آخرت کا اجر بہت بڑا ہے (یعنی دوسری ہر چیز سے)
وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ (۲: ۲۱۷)
اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) خدا کے نزدیک اس سے زیادہ گناہ ہے اور فتنہ انگیزی خونریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔
اکبر مذکر و مؤنث دونوں کے لئے یکساں استعمال ہوتا ہے مثلاً
وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا (۴۳: ۴۸)
اور جو نشانیاں ہم ان کو دکھاتے ہیں، وہ ان جیسی دوسری نشانیوں سے بڑی ہوتی ہیں۔
(۲) منصب اور احترام کے اعتبار سے سب سے بڑا اور بلند:
وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ (۲۹: ۴۵)
اور یقیناً اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔
الْاَكْبَرُ (اسم تفضیل) زیادہ بڑا
اَكَابِرُ (اسم جمع) بڑے لوگ
مفرد: اَكْبَرُ
الْكُبْرٰى اسم تفضیل مؤنث
زیادہ بڑی۔ یہ الاکبر کا صیغہ تانیث ہے
الْكُبَرُ (اسم تفضیل) (اسم جمع) سب سے بڑے لوگ۔
مفرد: اَكْبَرُ جس طرح اَكْبَرُ مذکر کے لئے۔
الْكِبْرِيَاءُ (اسم) بڑائی
الْمُتَكَبِّرِيْنَ باب تفعل منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) متکبر۔ سرکش۔ مغرور
مُسْتَكْبِرُوْنَ مرفوع مُسْتَكْبِرِيْنَ منصوب باب استفعال (اسم فاعل جمع مذکر)
الْمُسْتَكْبِرِيْنَ منصوب متکبر مغرور
تَكْبِيْرًا باب تفعیل (اسم مصدر) بڑائی بیان کرنا۔ اللہ اکبر کہنا۔
اسْتِكْبَارًا باب استفعال (اسم مصدر) غرور۔ نخوت

ک ب ک ب

(رباعی فعل)

کُبْکِبُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ اوندھے گرادیئے گئے۔
کَبَّ یَکُبُّ کَبًّا (ن)
اوپر والے لفظ کی طرح۔

ک ت ب ☆

کَتَبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے (نسخہ) لکھا۔ اس نے حکم دیا۔
کَتَبَ یَکْتُبُ کِتَابًا وَ کِتَابَۃً (ن)
لکھنا۔ نوٹ کرنا۔ ریکارڈ کرنا۔ تجویز کرنا۔ حکم دینا۔ مقدر کر دینا۔
وَابْتَغُوْا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَکُمْ
(۲:۱۸۷)
اور خدا نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اس کو (خدا سے) طلب کرو۔
قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَا اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا
(۹:۵۱)
کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے کہ جو خدا نے ہمارے لئے لکھ دی ہو۔ کَتَبَ کا لفظ انہی معنی میں درج ذیل آیات میں آیا ہے۔ ۵:۲۳۔ ۶:۱۲۔
۵۸:۲۱، ۲۲، ۳:۵۹۔۵۴
کَتَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے لکھا۔
فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ یَکْتُبُوْنَ الْکِتٰبَ بِاَیْدِیْھِمْ (۲:۷۹)
ان پر افسوس ہے کہ اس لئے کہ (بے اصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں۔

کَتَبْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے (نسخہ) تجویز کیا۔
کَتَبْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۱) ہم نے (نسخہ) تجویز کیا۔
وَکَتَبْنَا عَلَیْھِمْ فِیْھَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ (۵:۴۵)
اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں حکم لکھ دیا کہ جان کے بدلے جان۔
(۲) ہم نے لکھا۔
وَکَتَبْنَا لَہٗ فِی الْاَلْوَاحِ (۷:۱۴۵)
اور ہم نے اس کے لئے تختیوں میں لکھ دیا
لِیَکْتُبَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) منصوب تا کہ وہ لکھے
یَکْتُبَ کہ وہ لکھے یَکْتُبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ لکھتا ہے۔
وَاللّٰہُ یَکْتُبُ مَا یُبَیِّتُوْنَ (۴:۸۱)
اور جو مشورے یہ کرتے ہیں اللہ ان کو لکھ لیتا ہے۔
یَکْتُبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) (۱) وہ لکھتے ہیں۔
فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ یَکْتُبُوْنَ الْکِتٰبَ بِاَیْدِیْھِمْ (۲:۷۹)
تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں (نیز دیکھئے ۵۲:۴۱)
(۲) وہ ریکارڈ کرتے ہیں۔
اِنَّ رُسُلَنَا یَکْتُبُوْنَ مَا تَمْکُرُوْنَ
(۱۰:۲۱)
اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں۔ نیز دیکھئے ۴۳:۸۰
اَکْتُبُ (فعل مضارع۔ واحد متکلم) میں لکھ دوں گا۔
فَسَاَکْتُبُھَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ (۷:۱۵۶)

تو میں اس کو لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے ہیں۔
نَکْتُبُ (فعل مضارع جمع متکلم)
ہم لکھ لیتے ہیں / قلمبند کر لیتے ہیں۔
وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا (۳۶:۱۲)
جو کچھ وہ آگے بھیج چکے ہم ان کو قلمبند کر لیتے ہیں۔
تَکْتُبُوْا (منصوب) کہ تم لکھو۔
وَلَا تَسْئَمُوْٓا اَنْ تَکْتُبُوْہُ صَغِیْرًا اَوْ کَبِیْرًا (۲:۲۸۲)
(قرض تھوڑا ہو یا بہت) اس کی دستاویز لکھنے لکھانے میں کاہلی نہ کرنا۔
اُکْتُبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر)
تو قلمبند کر۔
وَاکْتُبْ لَنَا فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ (۷:۱۵۶)
اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔
(۲) قلم بند کرنا یا ریکارڈ کرنا۔
فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ (۳:۵۳)
تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ۔
اُکْتُبُوْا (فعل امر و جمع مذکر حاضر)
تم لکھ رکھو۔
اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاکْتُبُوْہُ (۲:۲۸۲)
مومنو! جب تم کسی میعاد معین کے لئے آپس میں قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو۔
کُتِبَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) (۱) فرض کیا گیا۔ حکم دیا گیا
کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ (۲:۱۷۸)
کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ (۲:۱۸۳)

تم پر روزے فرض کئے گئے۔
(۱) ریکارڈ کر لیا گیا۔
وَلَا یَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّیْلًا اِلَّا کُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ (۹:۱۲۰)
دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لئے نیک عمل لکھا جاتا ہے۔
تُكْتَبُ (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث) لکھی جائے گی۔
سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ (۴۳:۱۹)
عنقریب ان کی شہادت لکھی جائے گی۔
اِکْتَتَبَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لکھوایا۔
اِکْتَتَبَ اِکْتِتَابًا (باب افتعال) لکھوانا
وَقَالُوْٓا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ اکْتَتَبَهَا (۲۵:۵)
اور وہ کہتے ہیں کہ یہ پرانے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس نے لکھوا رکھا ہے۔
لہٰذا وہ اسے بتائی جاتی ہیں (ماجد)
كَاتِبُوْا باب مفاعلہ (فعل امر جمع مذکر غائب) تم لکھو۔
كَاتَبَ مُكَاتَبَةً (باب مفاعلہ) معاہدہ لکھنا۔
وَالَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ خَیْرًا (۲۴:۳۳)
اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم ان میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو۔
فنی اصطلاح کے طور پر مکاتبت کا مطلب ہے: کہ کسی غلام سے اس کی آزادی کے لئے ایک مقررہ رقم پر معاہدہ کیا جائے جس کی ادائیگی پر اسے غلامی سے آزادی مل جائے گی۔

كَاتِبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) لکھنے والا (دستاویز لکھنے والا)
كَاتِبًا كَاتِبُوْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) لکھنے والے۔ (دستاویز لکھنے والے)
كَاتِبِیْنَ منصوب (دستاویز) لکھنے والے
كِتَابٌ (اسم اسم مصدر) ایک کتاب یعنی قرآن کریم۔
وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ (۲:۸۹)
اور جب خدا کے ہاں سے ان کے پاس کتاب (قرآن کریم) آئی۔
كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰیٰتُهٗ (۱۱:۱)
یہ وہ کتاب (قرآن کریم) ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں۔
(۲) فرمان۔ حکم
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ (۸:۷۵)
اور رشتہ دار۔ خدا کے حکم کی رو سے ایک دوسرے سے زیادہ حقدار ہیں۔
(۳) تحریر۔ حکم۔
لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِیْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ (۸:۶۸)
اگر خدا کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔
(۴) مقرر وقت
لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ (۱۳:۳۸)
ہر حکم (قضا) کتاب میں مرقوم ہے۔
(۵) ریکارڈ۔
وَلَدَیْنَا كِتٰبٌ یَّنْطِقُ بِالْحَقِّ (۲۳:۶۲)

اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے۔
(۶) خط
قَالَتْ یٰٓاَیُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّیْٓ اُلْقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِیْمٌ (۲۷:۲۹)
ملکہ نے کہا دربار والو! میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا ہے۔
(۷) میعاد
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا (۳:۱۴۵)
اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ خدا کے حکم کے بغیر مر جائے (اس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے۔
وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ (۵۲:۲)
(قسم ہے) کتاب کی اور جو لکھی ہوئی ہے۔
اَلْكِتٰبُ اسم معرفہ (۱) کتاب یعنی قرآن کریم۔
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ (۲:۲)
یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں۔
(۲) تورات
یٰیَحْیٰی خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ (۱۹:۱۲)
اے یحییٰ (ہماری) کتاب (تورات) کو زور سے پکڑے رہو۔
(۳) دستاویز بصفت عام۔ تمام تعلیمات جو ایک پیغمبر کو وحی کی گئی ہوں۔
قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ (۲۷:۴۰)
ایک شخص جس کو کتاب الٰہی کا علم تھا کہنے لگا۔
(۴) محافظ ریکارڈ دار۔
(یہاں اشارہ فرامین کے ریکارڈ یا لوح محفوظ کی طرف بھی ہے۔ کتاب سے مراد محفوظ

تختیاں بھی ہیں مثلاً
وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (۵۹:۶)
اور کوئی پتہ نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری اور سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔
كِتَابِيَهْ (مرکب لفظ) کتاب + ی + ہ میرا ریکارڈ یا نامۂ اعمال۔
کِتَابِیَهْ کی آخری "ہ" حرف وزن کے لئے ہے۔ اَهْلُ الْكِتَابِ (مرکب لفظ) یعنی یہود و نصاریٰ
اُمُّ الْكِتَابِ: تمام الہامی احکامات اور وحی کا سرچشمہ یعنی لوح محفوظ۔
كُتُبٌ (اسم جمع) الہامی کتابیں
مَكْتُوْبًا (اسم مفعول واحد مذکر) لکھا ہوا

ک ت م ☆

كَتَمَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چھپایا۔
كَتَمَ يَكْتُمُ كَتْمًا وَ كِتْمَانًا (ن) پوشیدہ رکھنا۔ چھپانا۔ اپنے غصہ کو دبانا
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ (۱۴۰:۲)
اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا کی شہادت کو جو اس کے پاس کتاب میں موجود ہے چھپائے۔
يَكْتُمُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھپاتا ہے۔
يَكْتُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چھپاتے ہیں۔
لَيَكْتُمُوْنَ آیت ۱۴۶:۲ میں لَيَكْتُمُوْنَ کے شروع میں لام تاکید آیا ہے۔ جس کا لام تعلیل کے ساتھ کچھ واسطہ نہیں جس کے معنی تاکہ ہوتے ہیں مبتدی کے لئے یہ فرق یوں سمجھنا چاہئے کہ پہلے لام پر زبر ہوتی ہے اور دوسرے یعنی لام تعلیل کے نیچے زیر ہوتی ہے تفصیل کے لئے دیکھئے (ایل ایل کیو)
يَكْتُمْنَ منصوب (فعل مضارع جمع مؤنث غائب)۔ کہ وہ عورتیں چھپائیں
تَكْتُمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چھپاتے ہو۔
تَكْتُمُوْا (منصوب) کہ تم چھپاؤ
نَكْتُمُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم چھپائیں گے۔
وَلَا نَكْتُمُ ہم نہیں چھپائیں گے

ک ث ب ☆

كَثِيْبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) ریت کا ڈھیر۔
كَثَبَ يَكْثُبُ كَثْبًا (ن، ض) ڈھیر لگانا۔ اکٹھا کرنا

ک ث ر ☆

كَثُرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) زیادہ ہو گیا۔
كَثُرَ يَكْثُرُ كَثْرَةً (ک) تعداد یا مقدار میں زیادہ ہونا، زیادہ ہونا۔ بہت سے متعدد۔ بڑھنا۔ کئی گنا ہو جانا۔
مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ (۷:۴) تھوڑا ہو یا بہت
كَثُرَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) کثرت ہو گئی۔
وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ (۱۹:۸)
تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ کام نہ آئے گی۔
وَيَوْمَ حُنَيْنٍ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ (۲۵:۹)
اور جنگ حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی جماعت کی کثرت پر غرور تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی۔
(۲) بہت زیادہ (مقدار میں)
وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ (۱۰۰:۵)
اگرچہ ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں خوش ہی لگے۔
كَثِيْرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) بہت زیادہ، بے حد
كَثِيْرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) بہت زیادہ۔ یہ لفظ اکثر بطور صفت آتا ہے جسے اپنے اسم موصوف کے ساتھ عدد اور جنس پر مطابق ہونا چاہئے۔ تفصیل کے لئے ایل ایل کو ملاحظہ کریں۔
اَكْثَرُ (اسم تفضیل) نسبتاً زیادہ اور سب سے زیادہ۔
تَكَاثُرٌ باب تفاعل (اسم مصدر) مال و دولت میں رقابت اور کثرت بازی
اَلتَّكَاثُرُ رشک و حسد بھری خواہش کثرت (عبدالماجد دریا آبادی) دنیاوی کثرت

میں رقابت (پکھتال)

كَوْثَرٌ (اسم مبالغہ) کثرت خیر
لفظی ترجمہ: خوشحالی وسعادت کی بہت بڑی مقدار اور بطور اسم علم- جنت میں ایک نہر

ک د ح ☆

كَدْحًا منصوب (اسم مصدر)
دکھ جھیلنا

كَدَحَ يَكْدَحُ كَدْحًا (ف)
اپنے کنبے کی خاطر مشقت کرنا اپنے آپ کو کھپانا کوئی کام کرنے کے لئے یا کسی شخص تک پہنچنے کے لئے سب کچھ کر گزرنا-

كَادِحٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
مشقت کرنے والا-

يَا اَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ (۸۴:۶)
اے انسان! تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا-

ک د ر ☆

اِنْكَدَرَتْ باب انفعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ گرگئی- بے نور ہوگئی-
اِنْكَدَرَ اِنْكِدَارًا باب انفعال گرنا (کسی تارے کا) ٹوٹ پڑنا-
كَدَرَ يَكْدِرُ كَدْرًا (ض)
گدلا ہونا-

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ (۸۱:۲)
جب تارے بے نور ہو جائیں گے- بعض مفسرین کے قول کے مطابق جب تارے گدلا جائیں گے-

ک د ی ☆

اَكْدٰى باب افعال (اس نے روک دیا- اَكْدٰى اِكْدَاءً باب افعال ہاتھ روکنا- بخل کرنا- كَدٰى يَكْدِىْ كِدَاءً (ض) روکنا-

ک ذ ب ☆

كَذَبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)
اس نے جھوٹ بولا-

كَذَبَ يَكْذِبُ كِذْبًا وَ كَذِبًا وَ كِذْبَةً وَ كِذَّابًا وَ كِذَابًا (ض)
جھوٹ بولنا- خلاف واقعہ بات کرنا- جھوٹ گھڑنا- كَذَبَ عَلٰى کسی پر جھوٹ باندھنا-

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَارَاٰى (۵۳:۱۱)
جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا-

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ (۳۹:۳۲)
تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا پر جھوٹ بولے-

كَذَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے جھوٹ بولا-

كَذَبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جھوٹ بولا

يَكْذِبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھوٹ بولتے ہیں-

كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ (۲:۱۰)
وہ جھوٹ بولتے رہے ہیں-

تَكْذِبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)- تم جھوٹ بولتے ہو-

كُذِبُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب)- وہ جھٹلائے گئے

كَذَّبَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تکذیب کی
كَذَّبَ تَكْذِيْبًا کسی کو جھٹلانا- تکذیب کرنا- اعتبار نہ کرنا- جھوٹ کا الزام دینا-

كَذَّبَتْ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے تکذیب کی-
یہ صیغہ یعنی واحد مؤنث غائب کا صیغہ عام قاعدے کے مطابق اسم جمع مثلاً: معاشرہ- قوم- یا لوگوں کے لئے استعمال ہوتا ہے- واحد مؤنث کا صیغہ اگر اسم سے پہلے آئے تو جمع اور واحد دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے--

كَذَّبْتَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر)- تو نے جھٹلایا-

كَذَّبُوْا باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جھٹلایا

كَذَّبْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے جھٹلایا-

كَذَّبُوْنِ باب تفعیل (مرکب لفظ) انہوں نے مجھے جھٹلایا-
كَذَّبُوْا + نِىْ = كَذَّبُوْنِىْ
ضمیر متکلم مفعولی کی ی مخفف ہوگئی-

كَذَّبْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے جھٹلایا

يُكَذِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع

واحد مذکر غائب) وہ جھٹلاتا ہے۔
تُكَذِّبَانِ باب تفعیل (فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر) تم دو جھٹلاتے ہو
يُكَذِّبُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھٹلاتے ہیں
يُكَذِّبُوْنِ (مرکب لفظ) وہ مجھے جھٹلاتے ہیں۔
تُكَذِّبُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھٹلاتے ہو۔
تُكَذِّبُوْا باب تفعیل (منصوب) کہ تم جھٹلاؤ۔
اِنْ تُكَذِّبُوْا (۱۸:۲۹)
اگر تم جھٹلاؤ
نُكَذِّبُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم جھٹلاتے ہیں
كُذِّبَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ جھٹلایا گیا۔
كُذِّبَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) وہ جھٹلائی گئی۔
كِذْبٌ اَلْكِذْبُ (اسم)
(۱) جھوٹ۔ غلط۔
وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ (۱۸:۱۲)
اس کی قمیض پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا لائے۔
(۲) جھوٹ۔ غلط بیانی
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا (۷:۳۷)
اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو خدا پر جھوٹ باندھے۔
سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ (۵:۴۱)
وہ غلط باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں۔
كَاذِبٌ (اسم فاعل واحد مذکر) جھوٹا
كَاذِبًا (منصوب) جھٹلانے والا
كَاذِبُوْنَ (مرفوع) (اسم فاعل جمع مذکر) جھوٹے
اَلْكَاذِبُوْنَ مرفوع اَلْكَاذِبِيْنَ منصوب جھوٹے جھٹلانے والے
كَاذِبَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) جھٹلانے والی۔
كَذَّابٌ اَلْكَذَّابُ (اسم مبالغہ) جھوٹا
كِذَّابٌ (اسم مصدر) جھٹلانا۔ کسی کو جھوٹ بتانا
تَكْذِيْبٌ باب تفعیل (اسم مصدر) جھٹلانا۔
مَكْذُوْبٌ (اسم مفعول) جھٹلایا ہوا
اَلْمُكَذِّبُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) جھٹلانے والے۔
اَلْمُكَذِّبِيْنَ مُكَذِّبِيْنَ منصوب (باب تفعیل) (اسم فاعل جمع مذکر) جھٹلانے والے۔

ک ر ب ☆

كَرْبٌ، اَلْكَرْبُ (اسم مصدر) دکھ آفت۔ مصیبت۔ تباہی
كَرَبَ يَكْرُبُ كَرْبًا (ن) دکھی ہونا۔ مصیبت زدہ ہونا۔ زیر بار ہونا۔ رسی کو بٹ دینا۔

ک ر ر ☆

كَرَّةٌ (اسم) (۱) پھیرا۔ بازگشت
كَرَّ يَكُرُّ كُرُوْرًا (ن) مضاعف واپس ہونا۔ متواتر لوٹنا۔ الٹا دوڑنا۔ دہرانا
وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ (۲:۱۶۷)
پیروی کرنے والے حسرت سے کہیں گے کہ اے کاش! ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا تو ہم بھی ان سے بیزار ہوتے۔
(۲) فتح۔ غلبہ۔ بازگشت۔
ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ (۱۷:۶)
پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان پر غلبہ دیا۔
(۳) دہرانے کا عمل
كَرَّتَيْنِ (اسم تثنی) دو مرتبہ
ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ (۶۷:۴)
پھر دوبارہ سہ بارہ نظر کر۔

ک ر س ☆

كُرْسِيٌّ (اسم) تخت اقتدار بادشاہی۔ (جب اس کی نسبت خدا تعالیٰ کے ساتھ ہو)۔
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (۲:۲۵۵)
اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے۔
نوٹ:۔ اگرچہ کُرْسِیّ کا مطلب بیٹھنے والی کرسی اور نشست ہے لیکن جب اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہو تو پھر معنی تخت بادشاہی۔ اقتدار اور علم کے ہوں گے۔
(۲) نشست، کرسی۔
وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ (۳۸:۳۴)

اور ہم نے سلیمانؑ کی آزمائش کی۔ اور ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا۔

ک ر م ☆

کَرَّمْتَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے تکریم کی۔

کَرُمَ یَکْرُمُ کَرَماً وَ کَرَامَۃً (ک) سخاوت میں ایک دوسرے سے برابر ہونا۔ عالی ظرف ہونا۔ مہربان۔ شریف۔ ممتاز

کَرَّمْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تکریم کی۔

اَکْرَمَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے عزت کی

اَکْرَمَ اِکْرَاماً باب تفعیل دوسروں کی تعظیم و تکریم۔

اَکْرَمَنِ مرکب لفظ اَکْرَمَ + نِیْ اس نے میری تکریم کی ضمیر واحد متکلم نی مخفف مفعولی ہوکر "ن" ہوگئی۔

تُکْرِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تکریم کرتے ہو۔

لَا تُکْرِمُوْنَ تم تکریم نہیں کرتے

اَکْرِمِیْ (فعل امر واحد مؤنث) تو عورت تکریم و تعظیم کر۔

اَکْرِمِیْ مَثْوٰہُ (۲۱:۱۲) اس کو عزت و اکرام سے رکھو۔

کَرِیْمٌ / اَلْکَرِیْمُ (اسم فاعل) شریف معزز

کَرِیْماً (منصوب) سخی مہربان شفیق۔ عالی شان۔ ملنسار۔ دل پسند۔

نوٹ:۔ یہ لفظ اللہ تعالیٰ۔ نبی کریم ﷺ، جبرئیل امینؑ قرآن کریم۔ مقام جزا۔ عرش۔ اور رزق کے لئے بطور صفت آیا ہے۔ سیاق کلام اور موقع و محل اس لفظ کے معانی کا انتخاب کیا گیا ہے جس کی تفصیل ذیل میں ہے۔

مَلَکٌ کَرِیْمٌ (۳۱:۱۲) بزرگ و برتر فرشتہ

کِتٰبٌ کَرِیْمٌ (۲۹:۲۷) نامہ گرامی

رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ (۱۷:۴۴) معزز پیغمبر

اِنَّہٗ لَقُرْاٰنٌ کَرِیْمٌ (۷۷:۵۶) یہ بے شک ایک بڑے رتبے کا قرآن ہے۔

اَجْرٌ کَرِیْمٌ (۱۱:۳۶) بڑا ثواب

زَوْجٍ کَرِیْمٍ (۷:۲۷) نفیس چیزیں

مَقَامٍ کَرِیْمٍ (۵۸:۲۶) نفیس مکانات

اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ (۴۹:۴۴) عزت والا (اور) سردار

رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ (۱۱۶:۲۳) عرش بزرگ

رَبِّکَ الْکَرِیْمِ (۶:۸۲) پروردگار کرم گستر

رِزْقًا کَرِیْمًا (۳۱:۳۳) عزت کی روزی

قَوْلًا کَرِیْمًا (۲۳:۱۷) باادب بات

مُدْخَلًا کَرِیْمًا (۳۱:۴) عزت کے مکان

کِرَاماً منصوب (اسم جمع) اشراف۔ شرفاء۔ کریم۔

مَرُّوْا کِرَامًا (۷۲:۲۵) بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں۔

کِرَامٍ بَرَرَۃٍ (۱۶:۸۰) سردار اور نیکوکار

کِرَامًا کَاتِبِیْنَ (۱۱:۸۲) عالی قدر لکھنے والے۔

اَلْاَکْرَمُ (اسم تفضیل) (۱) بہت زیادہ سخی۔ کریم

اِقْرَاْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ (۳:۹۶) پڑھو اور تمہارا پروردگار بہت کریم ہے۔

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ (۱۳:۴۹) بے شک خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔

اَلْاِءِکْرَامُ باب افعال (اسم مصدر) سخی۔

مُکْرِمٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) عزت کرنے والا

مُکْرَمُوْنَ باب افعال (اسم مفعول جمع مذکر) اَلْمُکْرَمِیْنَ (منصوب) باعزت لوگ۔

مُکَرَّمَۃٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) باعزت صیغہ جمع مکسر صُحُفٌ بمعنی صحیفے کی صفت کے طور پر آیا ہے۔

ک ر ہ ☆

کَرِہَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ناپسند کیا۔ وہ بیزار ہوا۔ اس نے نفرت کی۔

کَرِہَ یَکْرَہُ کَرْھًا وَکُرْھًا وَ

كَرَاهِيَةٌ (س)
بیزاری محسوس کرنا۔ ناپسند کرنا۔ بیزار ہونا۔ بُرا جاننا۔ حقارت کرنا۔ نفرت کرنا۔
كَرِهُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے نفرت کی۔
كَرِهْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے نفرت کی
تَكْرَهُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔ وہ نفرت کرتے ہیں
يَكْرَهُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم نفرت کرو
عَسٰى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ (۲:۲۱۶)
عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بُری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو۔
كَرَّهَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نفرت دلائی
اَكْرَهْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے مجبور کیا۔
تُكْرِهُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم مجبور کرتے ہو
لَاتُكْرِهُوْا (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر) مجبور نہ کرو۔
يُكْرِهُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مجبور کرتا ہے۔
وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۲۴:۳۳)
اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی) سے دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لئے، بدکاری پر مجبور نہ کرنا۔
اِكْرَاهٌ باب اِفعال (اسم مصدر) مجبوری، مجبور کرنا، زبردستی کرنا۔
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ (۲:۲۵۶)
دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔
اُكْرِهَ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے مجبور کیا گیا۔
كَارِهُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) کراہت کرنے والے
كَارِهِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) ناپسند کرنے والے۔
مَكْرُوْهٌ مَكْرُوْهًا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) نفرت انگیز۔

ک س ب☆

كَسَبَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کمایا۔
كَسَبَ يَكْسِبُ كَسْبًا (ض)
کمانا۔ حاصل کرنا۔ مال جمع کرنا۔ روزی کمانا۔ اکتساب کرنا۔ علم حاصل کرنا۔
فعل كَسَبَ اور اس سے مشتق باب افتعال: اِكْتَسَبَ کسی اچھی بات۔ بُری بات یا دونوں کے اکتساب کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ لفظ کا ترجمہ موقع و محل کے مطابق کیا جائے گا۔
كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ (۵۲:۲۱)
ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے۔
بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ (۲:۸۱)
ہاں جو بُرے کام کرے اور اس کے گناہ (ہر طرف سے) اس کو گھیر لیں۔
كَسَبَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب)۔ ان دو نے حاصل کیا (یا بُرا کیا)
كَسَبُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔ انہوں نے کمایا۔
كَسَبْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)۔ تم نے اچھی چیزیں کمائیں۔
اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ (۲:۲۶۷)
مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو۔ ان میں سے راہ خدا میں خرچ کرو۔
يَكْسِبُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کماتا ہے۔
تَكْسِبُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ کماتی ہے۔
يَكْسِبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کماتے ہیں۔
تَكْسِبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)۔ تم کماتے ہو۔
اِكْتَسَبَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے اکتساب کیا
اِكْتَسَبَ اِكْتِسَابًا (باب افتعال) ثلاثی مادے کی طرح
اِكْتَسَبَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے اکتساب کیا۔
اِكْتَسَبُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے اکتساب کیا
اِكْتَسَبْنَ باب افتعال (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے اکتساب کیا۔

ک س د ☆

کَسَادٌ (اسم مصدر) مندا- کی- سُستی
کَسَدَ یَکْسُدُ کَسَادًا وَ کُسُودًا (ن)
کساد بازاری- منڈی کا مندا پڑنا- کاروبار میں جمود-

ک س ف ☆

کِسَفًا منصوب (اسم) ٹکڑا- جز
درج ذیل آیت دیکھئے:-
وَاِنْ یَّرَوْا کِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا یَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْکُوْمٌ (۴۴:۵۲)
اور اگر یہ آسمان سے (عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل ہے-

کِسَفًا منصوب (اسم جمع)
(۱) ٹکڑے- مفرد: کِسْفَۃٌ
کِسْفَۃٌ (اسم) کی جمع کی دو صورتیں ہیں' کِسْفٌ (جیسا کہ آیت ۵۲:۴۴ میں ہے) اور کِسَفٌ جیسا کہ دوسری آیتوں میں ہے-
اَوْتُسْقِطَ السَّمَآءَ کَمَا زَعَمْتَ عَلَیْنَا کِسَفًا (۹۲:۱۷)
یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لا گراؤ-
(۲) ٹکڑا-
فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا کِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ (۱۸۷:۲۶)
تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا کر گراؤ-
(نیز دیکھئے آیت ۹:۳۴ اور ۴۸:۳۰)

ک س ل ☆

کُسَالٰی (اسم جمع) (۱) سُست
کَسِلَ یَکْسَلُ کَسَلاً (س)
سُست ہونا- بیکار-
خَبَرٌ لِمُبْتَدَاِ (هُمْ) آیت میں هُمْ مبتدا کی خبر واقع ہوا ہے-
وَلَا یَاْتُوْنَ الصَّلٰوۃَ اِلَّا وَهُمْ کُسَالٰی (۹:۵۴)
نماز کو آتے ہیں تو سُست اور کاہل ہو کر-
(۲) (منصوب' صفت) کاہلی اور بددلی سے- یہاں کُسَالٰی قاموا کا حال واقع ہوا ہے-
وَاِذَا قَامُوْا اِلَی الصَّلٰوۃِ قَامُوْا کُسَالٰی (۴:۱۴۲)
اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سُست اور کاہل ہو کر-

ک س و ☆

کَسَوْنَا (معتل) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پہنایا
کَسَا یَکْسُوْ کَسْوًا (ن)
کپڑے پہنانا
فَکَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا (۲۳:۱۴)
پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا
اکْسُوْا (فعل امر واحد مذکر حاضر) پہناؤ
وَاکْسُوْهُمْ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلاً مَّعْرُوْفًا (۴:۵)
اور انہیں پہناتے رہو اور ان سے معقول باتیں کہتے رہو-
کِسْوَۃٌ (اسم) لباس کپڑے

ک ش ط ☆

کُشِطَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب)
کَشَطَ یَکْشُطُ کَشْطًا (ن)
(ڈھکن یا پردہ) اتار دینا- ہٹانا- چھال اتارنا' کھال کھینچنا-
وَاِذَا السَّمَآءُ کُشِطَتْ (۸۱:۱۱).
جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی- جس طرح ذبح شدہ بھیڑ کی کھال اتاری جاتی ہے یا پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ جب آسمان اپنی جگہ سے ہٹا دیا جائے جیسے کسی مکان کی چھت الگ کی جاتی ہے-

ک ش ف ☆

کَشَفَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کھولا-
کَشَفَ یَکْشِفُ کَشْفًا (ض)
کھینچ کر دور کرنا- ہٹانا- اتارنا- کھول دینا- کھلا چھوڑنا- بنیاد رکھنا؟
ثُمَّ اِذَا کَشَفَ الضُّرَّ عَنْکُمْ (۱۶:۵۴)
پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے-
کَشَفَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث

غائب)(۲)ننگا کیا-
وَ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا (۲۷:۴۴)
اور اس نے کپڑا اٹھا کر اپنی پنڈلیاں کھول دیں-

كَشَفْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۱)ہم نے ہٹایا-(دکھ-تکلیف)
فَكَشَفْنَا مَابِهٖ مِنْ ضُرٍّ (۸۴:۲۱)
اور جوان کو تکلیف دی وہ دور کر دی-
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ (۵۰:۴۳)
سو جب ہم نے ان سے عذاب کو دور کر دیا-
(۲)پردہ ہٹانا
فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (۲۲:۵۰)
اب ہم نے تجھ پر سے پردہ ہٹایا تو آج تیری نگاہ تیز ہے-

يَكْشِفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ (دکھ درد اور تکلیف وغیرہ) دور کرے گا-

يُكْشَفُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ برہنہ کر دیا جائے گا-
يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ (۴۲:۶۸)
جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا- یعنی کچھ مخصوص قسم کی قدرت الٰہی کا واقعہ ظہور پذیر ہوگا (ابن کثیر)
پنڈلی پر سے پردہ اٹھا دینے کا ایک اور بھی مطلب ہے کہ جو کسی خوفناک اور تکلیف دہ آفت کی طرف اشارہ کرتا ہے- اسی لئے کہا جاتا ہے کہ كَشَفَتِ الْحَرْبُ عَنْ سَاقِهَا جنگ نے اپنی پنڈلی سے پردہ اٹھا دیا ہے اس سے مراد جنگ کی ہولنا کی کا اظہار ہوتا ہے- اور جب کوئی آدمی کسی مصیبت زدہ شخص کے بارے میں کہتا ہے کہ كَشَفَ عَنْ سَاقِهٖ تو مراد ہوتی ہے کہ اس نے اپنے آپ کو مشکل کے لئے تیار کر لیا ہے (ولیم لین)-

كَاشِفٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
تکلیف دور کرنے والا-

كَاشِفُوْ (ن محذوف) كَاشِفُوْنَ
ہٹانے والے- دکھ دور کرنے والے-

كَاشِفَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
دور کرنے والی-

كَاشِفَاتٌ (اسم فاعل جمع مؤنث)
دکھ دور کرنے والیاں-

ک ظ م ☆

كَاظِمِيْنَ / الْكَاظِمِيْنَ (منصوب)
اسم فاعل جمع مذکر-
كَظَمَ يَكْظِمُ كَظْمًا (ض)
(۱) دروازہ بند کرنا- چشمہ پر بند باندھنا- کسی کا غصہ دبا دینا- کاظم اپنے غصہ کو پی جانے والا- گلہ گھٹنا مضبوطی سے باندھنا یا کسی روک کے ذریعے کوئی چیز پُر کرنا-
(۱) روکنے والے-
وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ (۱۳۴:۳)
اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں-
(۲) گلہ گھٹنا-
اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ (۱۸:۴۰)
جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آرہے ہوں-

كَظِيْمٌ (اسم فاعل) جملہ اَلْقُلُوْبُ کا حال واقع ہوا ہے- (۱) دکھ یا غصہ سے بھرا ہوا آدمی- سخت دباؤ کی حالت-
وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ (۸۴:۱۲)
اور ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا-
(۲) دلی اندرونی ناراضگی-
وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ (۵۸:۱۶)
حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ (غم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے اور اس کے دل کو دیکھو تو وہ اندوہناک ہو جاتا ہے-

مَكْظُوْمٌ (اسم مفعول واحد مذکر).
دکھ، مایوس، خاموش- غم سے گھٹا ہوا آدمی-

ک ع ب ☆

كَعْبَيْنِ (اسم مثنی) دو ٹخنے
الْكَعْبَةُ (اسم معرفہ) كَعْبٌ
لفظی ترجمہ: مربع یا مکعب ابھرا ہوا یا وہ جو نمایاں ہوا ہو کعبہ سے مراد وہ مقدس گھر ہے جو مکہ میں مسجد حرام کے عین وسط میں واقعہ ہے- اسے کعبہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس کی شکل مربع یا مکعب کی طرح ہے یا اس لئے کہ یہ بلند اور مربع عمارت ہے (ولیم لین)-
پتھر سے بنی ہوئی ضخیم مستطیل شکل کی عمارت جس کی لمبائی ۵۵ فٹ اور چوڑائی ۴۵ فٹ ہے اور بلندی لمبائی سے قدرے زیادہ بلند

ہے یہ عمارت تقریباً ۵۰۰ فٹ × ۵۳۰ فٹ متوازی الاضلاع کھلے احاطہ جسے مسجد حرام کہتے ہیں کے وسط میں واقع ہے۔ اس کا دروازہ زمین سے سات فٹ بلند ہے

(عبدالماجد دریا آبادی)

كَعَبَ يَكْعَبُ (يَكْعِبُ) كُعُوْبًا (ف' ض)

نمایاں ہونا۔ ابھرا ہوا ہونا۔

كَوَاعِبَ (صفت) بھرپور جوان عورتیں کعاب ابھری ہوئی چھاتیوں والیاں

ک ف ہ ☆

كُفُواً منصوب (اسم مصدر) ہمسر برابر کا۔ جوڑ

جمع: أَكْفَاةٌ

تَكَافَأَ تَكَافُؤاً (باب تفاعل)

(مساوی یا ایک جیسا ہونا۔

ک ف ت ☆

كِفَاتاً منصوب (اسم مصدر) بڑا برتن۔

كَفَتَ يَكْفِتُ كِفَاتاً (ض)

اکٹھا کرنا۔ اضافہ کرنا۔ اسی جگہ جہاں چیزیں اکٹھی کرکے رکھی جائیں۔ جمع کی جائیں' سمیٹی جائیں۔ لہذا آیت

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا

(۲۵:۷۷)

کا ترجمہ ہوگا: کیا ہم نے زمین سمیٹنے والی نہیں بنایا۔

ک ف ر ☆

كَفَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کفر کیا۔

كَفَرَ يَكْفُرُ كُفْراً (ن)

انکار کرنا' چھپانا۔ ایمان نہ لانا۔ مذمت کرنا۔ انکار۔ كَفَر بِ رد کرنا۔

(ضد ایمان لانا)

فَمِنْهُمْ مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ

(۲۵۳:۲)

تو ان میں سے بعض تو ایمان لائے اور بعض کافر ہی رہے۔

(۲) ناشکر گزار رہے۔

كَفَرَ يَكْفُرُ كُفْرًا وَكُفْرَانًا (ن)

ناشکرا ہونا۔ لاپرواہ (ضد شکر گزار)

وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ

(۴۰:۲۷)

جو شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پرواہ (اور) کرم کرنے والا ہے۔

كَفَرَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے کفر کیا۔

فَآمَنَتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ بَنِيْ إِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّائِفَةٌ (۱۴:۶۱)

تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔

(۲) ناشکری کرتے ہوئے انکار کیا۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ

(۱۱۲:۱۶)

اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح) امن چین سے بستی تھی۔ ہر طرف سے رزق بافراغت چلا آتا تھا مگر ان لوگوں نے خدا کی نعمتوں کی ناشکری کی تو خدا نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا۔

كَفَرْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے کفر کیا۔

كَفَرْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے کفر کیا

إِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ أَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ (۲۲:۱۴)

بے شک میں اس بات سے انکار کرتا ہوں جو تم مجھے اس سے پہلے شریک بناتے تھے۔

(عبدالماجد دریا آبادی)

مجھے اس بات سے انکار ہے جو تم پہلے میرے ساتھ منسوب کرتے تھے (پکھتال)

طبری: مجم کے بیان کے مطابق كَفَرْتُ کے یہاں یہ معنی ہیں کہ میں پہلے ہی ایمان سے انکار کر چکا ہوں یا اسے رد کر چکا ہوں۔

كَفَرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے کفر کیا۔/ انکار کیا

كَفَرُوْا (فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب) انہوں نے کفر کیا/ انکار کیا

كَفَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کفر کیا/ انکار کیا

يَكْفُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کفر کرتا ہے۔

یَکْفُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کفر کرتے ہیں۔
یَکْفُرُوْا (منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ کفر کریں
تَکْفُرُوْنَ منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم کفر کرو۔
نَکْفُرُ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم کفر کرتے ہو۔
تَکْفُرُوْا (فعل مضارع جمع متکلم) تم کفر کرتے ہو۔
اُکْفُرْ (فعل امر واحد مذکر) تو کفر کر۔
اُکْفُرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم کفر کرو۔
لَا تَکْفُرْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو کفر مت کر۔
کُفِرَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس کی ناشکری کی گئی۔ اسے رد کیا گیا۔ وہ کفر کا نشانہ بنا۔
یُکْفَرُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے رد کیا جاتا ہے۔ رد کیا جاتا ہے۔ انکار کیا جاتا ہے۔ یا اس کی ناشکری کی جاتی ہے۔
لَنْ یُکْفَرُوْہُ (فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب) ان کی ناقدری نہیں کی جائے گی۔
مَا اَکْفَرَہٗ (اسم تفضیل) وہ کس قدر ناشکرا ہے۔
اَفْعَالُ التَّعَجُّبِ فعل کے وزن پر (باب افعال سے) بنائے جاتے ہیں اور کسی صفت کے فعل سے پہلے ہمزہ لکھی جاتی ہے۔
قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَکْفَرَہٗ (۱۷:۸۰)
انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے۔
اَلْکُفْرُ / کُفْرٌ (اسم مصدر) ناشکر گزاری۔
کُفْرًا کفر۔ انکار
نوٹ:- جہاں کفر بطور فعل ایک اور مفعول کے ساتھ متعدی ہو تو اس کا مطلب خدا اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ کفر کرنا ہے۔
کَافِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) رد کرنے والا۔ وہ جو ایمان لانے سے انکار کرے۔ بے ایمان آدمی۔
کَافِرَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) کافر / نافرمان جماعت
کَافِرُوْنَ / کَافِرِیْنَ منصوب (جمع سالم) (صفت) وہ جن کا خدا اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان نہیں۔
کَافِرَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) کافر جماعت
اَلْکَوَافِرُ (اسم فاعل جمع مؤنث) (جمع مکسر) کافر عورتیں۔ مفرد: کَافِرَۃٌ
کُفُوْرًا منصوب (اسم مصدر) بے ایمانی۔ انکار۔ رد کرنا۔ ایمان نہ لانا۔
کَفُوْرٌ (اسم مبالغہ) بڑا سخت کافر
کَفُوْرًا (منصوب ناشکر) کُفَّارٌ
اَلْکُفَّارُ کُفَّارًا (کَافِرٌ کی جمع مکسر) (۱) کافر لوگ۔
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْکُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا (۶۸:۹)
اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے۔
اَلْکَفَرَۃُ (جمع مکسر) کافر لوگ
کاشت کار
کَمَثَلِ غَیْثٍ اَعْجَبَ الْکُفَّارَ نَبَاتُهٗ (۵۷:۲۰)
اس کی مثال ایسی ہے جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اُگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے۔
یہی ایک آیت ہے جس میں کُفَّار کا لفظ بمعنی کسان آیا ہے یعنی وہ لوگ جو زمین کے اندر مٹی میں بیج چھپاتے ہیں۔ فعل اصل مادے کے بھی چھپانے ہی کے معنی ہیں۔ بعض مفسرین کا خیال ہے کہ یہاں بھی لفظ کفار سے عام اشارہ کافروں کی طرف ہی ہے۔ (عبدالماجد دریا آبادی)
کَفَّارٌ (اسم مبالغہ) سخت نافرمان
کَفَّارًا (منصوب) ناپاک
نوٹ: یہ لفظ کافر یا کُفْرٌ سے اسم مبالغہ ہے
کَفَّرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تلافی کی / کفارہ دیا
کَفَّرَ تَکْفِیْرًا (باب تفعیل) پورا کرنا تلافی کرنا۔
عَنْ کسی (جرم) کی تلافی کرنا یا کفارہ دینا
کَفَّرْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے کفارہ دیا۔
یُکَفِّرْ باب تفعیل ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کفارہ دے گا۔
لَاُکَفِّرَنَّ (باب تفعیل) لام تاکید (فعل مضارع واحد متکلم) میں یقیناً کفارہ ادا کروں گا۔
نُکَفِّرْ (باب تفعیل ساکن) (فعل مضارع جمع متکلم) کہ ہم کفارہ دیں گے۔
لَنُکَفِّرَنَّ باب تفعیل (لام تاکید ونون ثقیلہ) (فعل مضارع جمع متکلم) ہم یقیناً کفارہ دیں گے۔

كَفِّرْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو کفارہ دے۔
كَفَّارَةٌ (كَفَرَ سے اسم مبالغہ) معاوضہ۔تلافی یہ لفظ کفارہ کَفَرَ سے مشتق ہے جس کے بنیادی معنی ہٹانا۔ چھپانا وغیرہ ہیں کفارہ گناہ یا جرم کو دور کرتا ہے اور دینے والے کا ایک نیک عمل ہے (دیکھئے مُجَم)
كُفْرَانٌ (اس مصدر) ردّ۔ ناشکری۔ناقدری۔
كَافُوْرًا (منصوب) کافور۔

ک ف ف ☆

كَفَّ (مضاعف)(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے روک دیا۔
كَفَّ يَكُفُّ كَفًّا (ن)۔روکنا
عَنْ: رخ بدلنا۔کسی طرف سے پھیر دینا۔ روکنا۔ختم ہونا۔
كَفَفْتُ (مضاعف)(فعل ماضی واحد متکلم) میں نے روک دیا۔
يَكُفَّ (منصوب' مضاعف فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ کہ وہ روکے گا یا روکتا ہے۔
يَكُفُّوْنَ (مضاعف)(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ روکتے ہیں یا روکیں گے۔
يَكُفُّوْا (منصوب' مضاعف فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ روکتے ہیں یا روکیں گے۔
كَفَّيْهِ تثنیہ کا نون محذوف اسم مثنی۔ "ہ" مضاف الیہ :اس کی دو ہتھیلیاں۔مفرد: كَفّ :ہتھیلی
كَفَّيْنِ کا نون محذوف ہو کر كَفَّي رہ گیا اور واحد غائب مذکر کی ضمیر متصل "ہ" مل کر كَفَّيْهِ ہوا۔
كَافَّةً (منصوب' اسم فاعل اضافی۔سارے کا سارا۔

ک ف ل ☆

يَكْفُلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کفالت کرتا ہے۔اپنی کفالت میں لیتا ہے۔
كَفَلَ يَكْفُلُ كِفَالَةً (ن) نگران ہونا۔خیال رکھنا۔ ذمہ دار ہونا۔ ضامن ہونا۔یا ضمانت دینا۔
يَكْفُلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ کفالت کرتے ہیں یا کریں گے۔
كَفَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کسی کو کفیل بنایا
كَفَّلَ تَكْفِيْلًا (باب تفعیل) کسی کو نگران مقرر کرنا۔رعایت خیال رکھنا
اَكْفِلْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) کسی کو کفیل بنا' یعنی حوالے کر دے۔
اَكْفَلَ۔اِكْفَالًا باب افعال کسی کو نگران بنانا یا مقرر کرنا۔کسی کو کوئی چیز تفویض کرنا۔
وَلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا (۲۳:۳۸)
میرے پاس ایک دنبی ہے۔یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے۔
لفظ اَكْفِلْنِيْهَا میں دو منصوب ضمیریں ہیں ایک نی اور دوسری ھا۔

كَفِيْلٌ / كَفِيْلًا (منصوب) اسم فاعل واحد مذکر۔ضامن
وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا (۹۱:۱۶)
تم خدا کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو۔
كَفِيْل کا لفظی ترجمہ: ضامن ہے یعنی وہ شخص۔جو کسی شخص یا چیز کی ذمہ داری قبول کرتا ہے یا جو کسی کے لئے ضامن بن جاتا ہے لیکن قرآن کریم کی اس آیت میں کفیل کا مطلب یقین دہانی ہے کیونکہ سیاق کلام کے مطابق ان لوگوں نے خدا کے نام کی قسم کھا رکھی ہے۔
كِفْلٌ (اسم) ذمہ داری۔ایک حصہ
كِفْلَيْنِ (اسم مثنی) دو حصے
ذُو الْكِفْلِ (اسم معرفہ) ایک نبی کا نام (بائیبل میں مذکور حضرت حزقیل نبی اپنی علمی بصیرت اور علمی بلند خیالی کے لئے مشہور ہیں ان کے ذاتی حالات بہت کم معلوم ہیں دیکھئے ماجد: ص ۱۷ حاشیہ ۱۸۸ اور ص ۲۳ حاشیہ ۴۱۱)۔

ک ف ی ☆

كَفٰى (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ کافی ہوا۔
كَفٰى يَكْفِيْ كِفَايَةً ض کفایت کرنا' کافی ہونا
كَفَاهُ (وہ اس کے لئے کافی ہو گیا۔یعنی اس کی تمام ضروریات' حفاظت اور دفاع پوری کرنے کے لئے کافی ہوا۔
كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا (۶:۴)
خدا ہی گواہ اور حساب لینے والا کافی ہے۔

كَفَيْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم کافی ہوگئے/ ہم نے کفایت کی۔

نوٹ: یہ فعل دو مفعول کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ بعض اوقات تو پہلے مفعول سے پہلے ب کا صلہ لگتا ہے جیسے: آیت ۴:۶ اور بعض اوقات دونوں مفعول اکٹھے (بغیر کسی صلے کے) آتے ہیں مثلاً: اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ (۱۵:۹۵) ہم تمہیں ان لوگوں (کے شر) سے بچانے کے لئے جو تم سے استہزاء کرتے ہیں' کافی ہیں۔

نوٹ:- اکثر دیکھا گیا ہے کہ (وضاحت کے لئے) فعل ماضی کا ترجمہ مضارع میں کیا جاتا اور مضارع کا ماضی میں۔ لہذا كَفَيْنٰكَ کا ترجمہ ہم تیرے لئے کفایت کرتے ہیں کیا گیا ہے۔

يَكْفِيْ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کفایت کرے گا۔

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللهُ (۲:۱۳۷)

پس ان کے خلاف خدا تمہارے لئے کافی ہے۔

فَ + سَ + يَكْفِيْ + كَ + هُمْ

فَسَيَكْفِيْكَهُمْ یعنی اصل لفظ سے پہلے دو حرف ف اور س آئے ہیں اور آخر میں دو متصل ضمیریں: ک اور ھم

اَلَنْ يَّكْفِيَ (منصوب) کیا وہ کافی نہیں؟

يَكْفِ: لَمْ يَكْفِ (ساکن بحذف حرف آخر) کافی نہ تھا۔

اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ (۵۱:۵۳)

کیا تمہارے لئے تمہارا پروردگار کافی نہیں ہے؟

كَافِ حرف آخر محذوف (اسم فاعل واحد مذکر) دفاع کرنے والا۔ کفایت کرنے والا۔ حفاظت کرنے والا۔

اَلَيْسَ اللهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ (۳۶:۳۹)

کیا خدا اپنے بندوں کو کافی نہیں۔

ک ل ا ☆

يَكْلَؤُ مہموز (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ حفاظت کرتا ہے۔

كَلَأَ يَكْلَأُ كَلًا (ف) پہرہ دینا/ رکھنا

ک ل ب ☆

اَلْكَلْبُ (اسم) کُتا

مُكَلِّبِيْنَ منصوب (باب تفعیل) (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جو کتوں یا دوسرے جانوروں کو شکار کے لئے سدھاتے ہیں۔ مفرد: مُكَلِّب

ک ل ح ☆

كَالِحُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جو درد اور دکھ کے مارے دانت پیسے ہیں۔ دانت پیسنے والے۔

كَلَحَ يَكْلَحُ كُلُوْحًا (ف) تلخ و تند دکھائی دینا۔ تیوری چڑھائے اور دانت پیسے نظر آنا۔

مفرد: كَالِح

ک ل ف ☆

يُكَلِّفُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) مکلف بناتا ہے۔

كَلَّفَ تَكْلِيْفًا باب تفعیل (کسی شخص کو ایسے کام پر مجبور کرنا جو اس کے بس میں نہ ہو۔ زیادہ بوجھ ڈالنا۔

كَلِفَ يَكْلَفُ كَلَفًا (س) — ب سرگرم ہونا۔ سخت محنت کرنا۔

نُكَلِّفُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بوجھ ڈالتے ہیں۔

يُكَلَّفُ باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) مکلف کی جاتی ہے۔

نوٹ:- اس فعل کا قائم مقام فاعل نَفْسٌ مؤنث ہے۔

اَلْمُتَكَلِّفِيْنَ باب تفعل منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) تکلف کرنے والے/ بناوٹ کرنے والے۔

تَكَلَّفَ تَكَلُّفًا کسی کام کو مشکل اور تکلیف دہ سمجھنا یا تکلیف اور بناوٹ کرنا۔

وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ (۳۸:۸۶)

نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں یعنی میں فطرۃً اور عادۃً دھوکہ اور جعل سازی نہیں کرتا۔

ک ل ل ☆

كَلٰلَةً (۱) وہ جس کے بلا واسطہ کوئی وارث نہ ہو۔

كَلَّ يَكِلُّ كَلَالَةً (ض) والد اور

اولاد دونوں کا نہ ہونا (ماجد)
وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ (۴:۱۲)
اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر اس کے بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے
(۲) جس کے باپ ہو نہ بیٹا۔
قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ (۴:۱۷۶)
کہہ دو کہ خدا کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے۔
نوٹ:۔ طبری کے بیان کے مطابق اس آیت سے کلالہ سے دونوں پہلو مراد لئے جاسکتے ہیں۔
كَلٌّ (اسم) جو اپنی روزی کے لئے دوسروں کا محتاج ہو - ایک بوجھ - تھکاوٹ
وَهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰهُ (۱۶:۷۶)
اور وہ اپنے آقا پر بار ہے۔
كُلٌّ (حرف) (یا ایک مستقل حقیقی اسم: لسان)
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى (۱۳:۲)
ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے۔
كُلًّا (منصوب) ہر ایک کو۔
وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى (۴:۹۵)
اور (گو) نیک وعدہ سب سے ہے۔ كُلٌّ، كُلَّ، كُلِّ سراسر کلی طور پر سب کے سب ہر ایک۔ تمام (یہ حرف تمہ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے خواہ وہ ظاہر ہو یا مقدر۔ پھر اس کا ترجمہ: سب۔ تمام۔ ہر۔ ہر ایک ہوگا۔

اور تمہ کے مقدر ہونے کی صورت میں اس پر تنوین آتی ہے مثلاً: كُلٌّ كُلًّا (دیکھئے اوپر) اور واحد اور جمع دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے اکثر اوقات یہ بطور مضاف آتا ہے اور بطور مضاف الیہ (مجرور) حسب ذیل اسماء آتے ہیں كُلُّهٗ۔ كُلُّهَا۔ كُلُّهُمْ۔ يالِكُلِّ اجلٍ لِكُلِّ شيءٍ اس سے مراد ہر ایک اور سراسر ہوتی ہے بطور مرکب لفظ كُلَّمَا / كُلَّ مَا بمعنی جب کبھی آتا ہے۔

ك ل ل أ

كَلَّا (حرف) نہیں + مگر یا مگر نہیں
كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (۱۰۲:۳)
دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (۱۰۲:۴)
پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

ك ل م ☆

كَلَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بات کی
كَلَّمَ يُكَلِّمُ تَكْلِيْمًا بات کرنا۔
متعدی بہ ضمیر یا اسم كَلَّمَهٗ، كَلَّمَهُمْ اور كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى (یعنی دوہرا منصوب)
يُكَلِّمُ باب تفعیل (واحد مذکر غائب) وہ بات کرتا ہے۔
يُكَلِّمُهٗ۔ يُكَلِّمُهُمْ۔ يُكَلِّمُنَا
وہ اس سے بات کرتا ہے۔ وہ ان سے بات کرتا ہے۔ وہ ہم سے بات کرتا ہے۔
تُكَلِّمَ (منصوب) باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو بات کرے گا۔
اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ (۳:۴۱)
کہ تم لوگوں سے بات نہ کر سکو گے۔
اُكَلِّمَ (باب تفعیل۔ منصوب) کہ میں بات کروں گا۔
لَنْ اُكَلِّمَ منصوب۔ میں ہرگز بات نہیں کروں گا۔
كُلِّمَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) بات کی گئی۔
اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى (۱۳:۳۱)
یا اس کے ذریعے مردوں کے ساتھ بات کی جاتی۔
تَكَلَّمَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے ایک بات کہی۔
تَكَلَّمَ تكلُّما لفظ بولنا۔ بات کرنا۔ بغیر مفعول بہ کا ذکر کئے۔
يَتَكَلَّمُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بات کرتا ہے۔
نَتَكَلَّمُ (باب تفعل۔ فعل مضارع جمع متکلم) ہم بات کرتے ہیں۔
يَتَكَلَّمُوْنَ باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ باتیں کرتے ہیں۔
تَكْلِيْمًا باب تفعل (اسم مصدر) بات کرنے کا فعل / عمل اوپر كَلَّمَ ملاحظہ ہو۔
كَلَامٌ (اسم) ایک لفظ
وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ (۲:۷۵)
ان میں سے کچھ لوگ کلام خدا یعنی تورات کو سنتے۔ پھر اس کے بعد اس کو جان بوجھ کر

بدلتے رہے ہیں۔
(۲) باتیں کرنا۔
قَالَ یٰمُوْسٰٓی اِنِّی اصْطَفَیْتُکَ عَلَی النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ وَبِکَلَامِیْ (۱۴۴:۷)
(خدانے) فرمایا: موسیٰ میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا۔
کَلِمَۃٌ (اسم) ایک لفظ، جمع کَلِمَاتٌ
کَلَّا اِنَّھَا کَلِمَۃٌ ھُوَقَآئِلُھَا (۱۰۰:۲۳)
یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے کہہ رہا ہوگا۔
(۲) بطور کلیہ کہنا۔
اَلَمْ تَرَ کَیْفَ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا کَلِمَۃً طَیِّبَۃً کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَافِی السَّمَآءِ (۲۴:۱۴)
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط (یعنی زمین کو پکڑے ہوئے اور شاخیں آسمان میں ہوں)۔
(۳) ایک فرمان یا جملہ کے معنی میں۔
اَفَمَنْ حَقَّ عَلَیْہِ کَلِمَۃُ الْعَذَابِ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِی النَّارِ (۱۹:۳۹)
بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہو تو کیا تم ایسے دوزخی کو مخلصی دے سکو گے۔
(۴) معاہدے کے معنوں میں۔
قُلْ یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَآءٍ بَیْنَنَا وَ بَیْنَکُمْ (۶۴:۳)

کہہ دو اے اہل کتاب! جو بات ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اس کی طرف آؤ۔
(۵) حکم۔علم۔اس کی مشیت کے معنوں میں
اِنَّمَا الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَ کَلِمَتُہٗ (۱۷۱:۴)
حضرت مسیح عیسیٰ بن مریم (نہ خدا تھے نہ خدا کے بیٹے بلکہ) خدا کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے یعنی خدا کے کلمہ سے پیدا ہوئے تھے)۔
عام طور پر کلمہ جہاں بھی استعمال ہوا ہے اس کا ترجمہ لفظ افضل ہے)۔بعض مفسرین کے بیان کے مطابق کلمہ التقوی کا مطلب لا الہ الا اللہ کہنا ہے۔
مطلق معاملات میں اسے قدرت کاملہ مشیت ایزدی اور ارادہ ایزدی کے مفہوم میں لیا جاسکتا ہے۔
کَلِمَاتٌ (اسم جمع) (۱) کلمات۔ الفاظ۔
فَتَلَقّٰٓی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّہٖ کَلِمٰتٍ (۳۷:۲)
پھر حضرت آدمؑ نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے۔
(۲) حکم، فرمان
لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِہٖ (۱۱۵:۶)
اس کی باتوں (حکموں) اور قوانین کو بدلنے والا نہیں ہے۔(طبری)۔
اَلْکَلِمُ (جمع مکسر) کلمات
الفاظ۔مفرد: کَلِمَۃٌ

☆☆☆☆

کِلْتَا حرف۔دونوں۔دو (مؤنث)
کِلَا دونوں، دو (مذکر)

ک م ل ☆

اَکْمَلْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) میں نے مکمل کیا۔
اَکْمَلَ اِکْمَالًا (باب افعال) ختم کرنا۔مکمل کرنا۔
لِتُکْمِلُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تاکہ تم مکمل کرلو۔
کَامِلَیْنِ (اسم فاعل تثنیٰ مذکر) پورے دو۔دو مکمل۔
کَامِلَۃٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) سراسر۔پوری

ک م ☆☆

کَمْ حرف استفہام (حرف عطف) کتنی دیر۔ کتنے۔کم کے بعد حرف جار مِنْ آتا ہے۔
قٰلَ کَمْ لَبِثْتُمْ فِی الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِیْنَ (۱۱۲:۲۳)
(خدا پوچھے گا) کہ تم زمین میں کتنے برس رہے۔
وَکَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْیَۃٍ کَانَتْ ظَالِمَۃً (۱۱:۲۱)
اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں،

ہلاک کر مارا۔
کَمَا (حرف) جس طرح۔بعینہٖ۔ ویسا ہی۔
کَمَآ اَخرَجَ اَبَوَیکُم (۲۷:۷)
جس طرح اس نے تمہارے (پہلے) ماں باپ کو نکالا۔
کُم ۔ کُمَا صیغہ حاضر کی ضمائر متصل

ک م م ☆

اَکمَامٌ (اسم جمع) غنچہ گابھے۔ جس میں پھل کا شگوفہ لپٹا ہوتا ہے۔
مفرد: کِمٌّ
وَمَا تَخرُجُ مِن ثَمَرٰتٍ مِّن اَکمَامِهَا (۴۷:۴۱)
اور نہ تو پھل گابھوں سے نکلتے ہیں۔

ک م ہ ☆

اَلاَکمَهُ مادرزاد اندھا۔
کَمِهَ یَکمَهُ کَمَهاً (س) مادرزاد اندھا ہونا۔

ک ن د ☆

کَنُودٌ (فطرۃ) بہت ناشکرا (صفت مشبہ)
کَنَدَ یَکنُدُ کَنُوداً (ن) ناشکر ہونا
کَائِدٌ (اسم فاعل) کَنُودٌ (صفت مشبہ) فطرۃً بڑا ناشکرا۔
اِنَّ الاِنسَانَ لِرَبِّهٖ لَکَنُودٌ (۶:۱۰۰)
بے شک انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔

ک ن ز ☆

کَنَزتُم (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے خزانہ جمع کر لیا۔
کَنَزَ یَکنِزُ کَنزاً (ض) زمین میں دفن کرنا، جمع کرنا، اور ذخیرہ کرنا۔ خزانہ بھرنا۔
یَکنِزُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ خزانہ بھرتے ہیں۔
تَکنِزُونَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم خزانہ بھرتے ہو۔
کَنزٌ (اسم مصدر) خزانہ

ک ن س ☆

اَلکُنَّسُ (اسم، جمع) وہ (ستارے) جو اپنے آپ کو چھپاتے ہیں۔
مفرد: کَانِسٌ
کَنَسَ یَکنِسُ کُنُوساً (ض) ہرنوں کے شکار کے تعاقب میں چھپنا (ماجد)
یہ ایک نام ہے جس کا اطلاق ان تاروں بالخصوص ان ستاروں پر ہوتا ہے جو سورج اور اپنے درمیانی فاصلے میں کبھی کبھار اپنے آپ کو سورج کی شعاعوں میں چھپا لیتے ہیں۔ (جان پنرس)

ک ن ن ☆

اَکنَنتُم (مضاعف) (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے چھپایا
کَنَّ یَکُنُّ کَنّاً وَکُنُوناً (ن) ڈھانکنا
اَکَنَّ اِکنَاناً (باب افعال) چھپانا
اِکتَنَّ (باب افتعال) پوشیدہ رہنا۔ضمیر۔دل میں چھپا رہنا۔
تُکِنُّ (مضاعف) باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ چھپاتی ہے۔
مَاتُکِنُّ صُدُورُهُم (۷۴:۲۷)
خدا جانتا ہے جو ان کے دل چھپاتے ہیں۔
اَکنَانٌ (اسم جمع) ڈھکن۔سرپوش
مفرد: کِنٌّ ڈھکن۔سرپوش
اَکِنَّةٌ بچاؤ اور پردہ وغیرہ
مَکنُونٌ (اسم مفعول) ڈھکا ہوا۔یا چھپا ہوا۔

ک ہ ف ☆

اَلکَهفُ (اسم) غار۔کھوہ

ک ہ ل ☆

کَهلاً (اسم) منصوب۔ادھیڑ عمر۔انتہائے جوانی
اَلکَهلُ تیس سے ساٹھ سال کی عمر کا بالغ آدمی (ماجد) تیس سے پچاس سال کا آدمی۔ کَهلٌ ہوگا جس کی جمع

کُھُولٌ ہے۔

ک ہ ن ☆

کَاھِنٌ (اسم فاعل واحد مذکر) نجومی۔

کَھَنَ یَکْھُنُ کَھَانَۃً (ک) پروہت ہونا یا نجومی ہونا۔ پیشن گوئی کرنا۔

☆ ☆ ☆ ☆

کٓھٰیٰعٓصٓ (سورۂ مریم کے شروع کے حروف مقطعات۔

ک ک ب ☆

کَوْکَبٌ (اسم) ستارہ
کَوْکَبًا منصوب
اَلْکَوَاکِبُ (اسم جمع) ستارے
مفرد: کَوْکَبٌ

ک و ب ☆

اَکْوَابٌ (اسم جمع) پیالے
مفرد: کُوْبٌ پیالہ بغیر ہینڈل (معجم) بکر (پکھال)۔ ساغر (ماجد)

ک و د ☆

کَادَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) قریب ہوا۔ کرنے کے قریب تھا۔

کا د بطور متعلق/ معاون فعل استعمال ہوتا ہے لہٰذا اس کے ساتھ ہمیشہ دوسرا فعل ہوتا ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ وہ کام ہونے کے قریب تھا۔ مثلاً: کَادَ یَفْعَلُ وہ کرنے ہی والا تھا۔

کَادَ یَکَادُ کَوْدًا (ف) بہت قریب ہونا۔ حالت سکون میں یہ فعل یَکَدْ ہو جاتا ہے۔

اَلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْہُ فِیْ سَاعَۃِ الْعُسْرَۃِ مِنْۢ بَعْدِ مَا کَادَ یَزِیْغُ قُلُوْبُ فَرِیْقٍ مِّنْھُمْ (۹:۱۱۷)

جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔

کَادَتْ (معتل) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ بہت قریب تھی۔

کِدْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو بہت قریب تھا۔

یَکَادُ (معتل) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ قریب ہے۔

یَکَدْ (معتل۔ ساکن)
لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا (۲۴:۴۰)
کچھ نہ دیکھ سکے۔

تَکَادُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) قریب ہے۔

یَکَادُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بمشکل کر سکتے ہیں۔ وہ بہت قریب ہیں کہ نہ...... (ماجد)

ک و ر ☆

یُکَوِّرُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ لپیٹتا ہے/ لپیٹے گا۔

کَوَّرَ یُکَوِّرُ تَکْوِیْرًا لپیٹنا۔

یُکَوِّرُ الَّیْلَ عَلَی النَّھَارِ وَیُکَوِّرُ النَّھَارَ عَلَی الَّیْلِ (۳۹:۵)

وہی رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے۔

کُوِّرَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) (سورج) لپیٹا جائے گا۔

سورج عربی زبان میں مؤنث ہے۔

ک و ن ☆

کَانَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تھا۔ موجود تھا۔ واقع ہوا۔ رونما ہوا۔

کَانَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) معتل افعال کے گروپ کا مددگار/ معاون فعل۔

کَانَ یَکُوْنُ کَوْنًا (ن) ہونا۔ وجود میں آنا۔ واقع ہوا۔ وقوع پذیر ہونا۔ رونما ہونا۔

اگر خبر کے براہ راست مفعول بہ کے ساتھ آئے تو معنی ہوں گے "کچھ ہونا" اگر اس کے بعد فعل ماضی آئے تو یہ ماضی قریب ہو جائے گا۔ اگر بعد میں مضارع آئے تو گزشتہ زمانے میں استمرار مراد ہوگی یا اسے ماضی استمراری کہیں گے اور انگریزی میں اس کا ترجمہ used to سے کیا جاتا ہے۔

کان کے بعد لِ آئے تو ملکیت مراد ہوگی۔

کان کے بعد لِ اور من آئے تو مراد حقدار اور سزاوار ہوگی۔

اگر کان کے بعد جملہ شرطیہ یا احتمالیہ آئے

مثلاً مَا کَانَ لَ تو معنی ہوں گے وہ اہل نہ تھا- کَانَ کے معنی تھا اور تھے ہوں گے (اگر مبتدا اسم جمع ہو)-

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً (۲:۲۱۳)

لوگ ایک ہی امت تھے-

وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِىْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ (۷:۱۶۳)-

تو ان سے اس گاؤں کا حال پوچھو جو لب دریا واقع تھا-

(۲) ماضی استمراری

وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ (۲:۷۵)

حالانکہ ان میں سے کچھ لوگ کلام خدا یعنی تورات کو سنتے پھر اس کے بعد اس کو جان بوجھ کر بدلتے تھے (بدلتے رہے ہیں)-

وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِىْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ (۷:۱۵۷)

اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر پر) اور (گلے میں) تھے اتارتے ہیں-

(۳) ہے-

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ (۲:۹۷)

کہہ دو کہ جو شخص جبرئیل کا دشمن ہو (اس کو غصے میں مر جانا چاہئے) اس نے تو یہ کتاب خدا کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے

وَكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا (۱۹:۵)

اور میری بیوی بانجھ ہے-

(۴) ہے (ایک ابدی حقیقت' ہمیشہ کی عادت کے طور پر)

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا (۷۱:۱۰)

اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے-

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا (۱۷:۸۱)

کہہ دو کہ حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا- بے شک باطل نابود ہونے والا ہے-

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (۴:۱۰۳)

بے شک نماز کا مومنوں پر اوقات مقررہ میں ادا کرنا فرض ہے-

(۵) ہو گا-

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا (۲۵:۲۶)

اس دن سچی بادشاہی خدا کی ہو گی اور وہ دن کافروں پر (سخت) مشکل دن ہو گا-

انتباہ:- قواعد کا یہ عام قاعدہ نہیں ہے کہ مشتق شکل مستقبل کے معنی دے- یہ صرف آخرت سے متعلق عبارت میں قرآن کا ایک اسلوب ہے مثلاً: جنت' دوزخ وغیرہ کے بارے میں- آخرت میں جو کچھ ہو گا وہ بلاشبہ ایک حقیقت ہے اور ایسا واقع ہے گویا وہ ہو چکا ہو- جس کا انکار ممکن نہیں- یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ یہ عمل صرف (کان) ہی کے ساتھ مخصوص نہیں ہے بلکہ دوسرے افعال بھی بصیغہ ماضی استعمال ہوتے ہیں تاکہ آخرت کے واقعات کا یقین حاصل ہو-

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (۱۸:۱۰۷)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے' ان کے لئے بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے-

(۶) ہو جانا-

اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (۲:۳۴)

(ابلیس نے) انکار کیا اور غرور میں آ کر کافر ہو گیا-

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (۵۵:۳۷)

پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہو گا)-

(۷) مناسب و لائق سزاوار-

اس سیاق میں کَانَ کے بعد شکّیہ یا شرطیہ مضارع کے بعد لَ آتا ہے-

مَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ اَسْرٰى (۸:۶۷)

پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں-

(۸) ایسا جملہ مکمل کرنے کے لئے جس کی خبر نہ ہو' کان بمعنی ہے کی مثال-

وَاِنْ كَانَ ذُوْعُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ (۲:۲۸۰)

اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو اسے کشائش کے حاصل ہونے تک مہلت (دو)-

كَانَا معتل (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) وہ دو تھے-

كَانَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ہے/ تھا/ ہو گا (درج بالا مثالیں ملاحظہ کریں)-

كَانَتَا معتل (فعل ماضی- تثنیہ مؤنث غائب) وہ دو تھیں-

كُنْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو تھا-

كُنْتُ معتل (فعل ماضی واحد متکلم) میں تھا/ میں ہوں۔
كُنْتُمْ معتل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم تھے/ تم ہو۔
كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ (۳:۱۱۰) مومنو! جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں' تم ان سب سے بہتر ہو۔
كُنَّ معتل (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ تھیں/ وہ ہیں۔
كُنْتُنَّ معتل (فعل ماضی جمع مؤنث تم تھیں/ تم ہو
كُنَّا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم تھے/ ہم ہیں۔
وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا (۱۷:۱۵) اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں' عذاب نہیں دیا کرتے۔
كُنَّا سے رسم ورواج اور عادت کا مفہوم ملتا ہے۔ یعنی یہ ہمارا اسلوب کار یا طریق معاملہ نہیں ہے کہ لوگوں کو ان کے گناہوں کی پاداش میں پکڑیں تاوقتیکہ ہم ان کی طرف ڈرانے والا (پیغمبر) نہ بھیجیں۔
كَانُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ تھے/ وہ ہیں۔ وہ ہوتے تھے۔
يَكُوْنَ مرفوع (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔ ہے
يَكُوْنَ (منصوب) کہ وہ ہوگا۔ تا کہ وہ ہو۔
لِئَلَّا يَكُوْنَ (مرکب لفظ) = لِ + اَنْ لَا = لِئَلَّا (مبادا)
اَنّٰى يَكُوْنُ (مرکب لفظ) اَنّٰى حرف۔ کیونکر ہو سکتا ہے۔
لَيَكُوْنًا (لام تاکید) یقیناً وہ ہو جائے گا۔
وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ (۱۲:۳۲) اور اگر وہ یہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو وہ قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہوگا۔
يَكُنْ (ساکن) واحد مذکر غائب
لَمْ يَكُنْ وہ نہ تھا/ نہ ہو۔
ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (۲:۱۹۶) یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں۔
يَكُ (ساکن) ہوگا۔
يَكُوْنُ کی ایک شکل مبنی بر سکون۔ آخری دو حرف "و" اور "ن" ساقط ہو گئے ہیں۔ صرف اوپر والی مثال یعنی لَمْ يَكُنْ میں صرف "و" ساقط ہوا تھا۔
فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ (۹:۷۴) تو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر ہوگا۔
يَكُوْنَا (ساکن) (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو تھے/ ہیں/ تھے۔ دو ہوں گے۔
اِنْ لَّمْ يَكُوْنَا اگر وہ دو نہ ہوں۔
يَكُوْنُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ہوں گے۔
كَلَّا سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا (۱۹:۸۲) ہرگز نہیں' وہ (معبودان باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن (مخالف) ہوں گے۔
يَكُوْنُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ ہیں۔ ہوں
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ (۹:۹۳) وہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ رہیں۔
لَيَكُوْنُنَّ لام تاکید (جمع مذکر غائب) وہ یقیناً ہوں گے۔
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ (۳۵:۴۲) یہ خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں گے۔
تَكُوْنَ (۱) منصوب (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)
تَكُوْنَ (۲) منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)۔ ہوگا۔ ہو سکتا ہے۔ مرفوع واحد مؤنث غائب۔
رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا (۵:۱۱۴) اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کر ہمارے لئے (وہ دن) عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں سب کے لئے۔
(مرفوع واحد مؤنث غائب)
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ (۶:۱۳۵)

عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں (بہشت) کس کا گھر ہوگا۔
(واحد مذکر غائب۔منصوب) کہ ہو
اَیَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ (۲:۲۶۶)
بھلا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو۔
(مرفوع واحد مذکر حاضر) تم مصروف ہو
وَمَا تَكُوْنُ فِیْ شَاْنٍ اِلَّا كُنَّا عَلَیْكُمْ شُهُوْدًا (۱۰:۶۱)
اور تم جس حال میں ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے ہیں۔
(واحد مذکر حاضر) تم ہوتے ہو۔تم ہو۔
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ (۱۰:۹۵)
اور نہ ان لوگوں میں سے ہونا جو خدا کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے۔
تَكُنْ ساکن (فعل یَكُنْ کی طرح یہ بھی مبنی بر سکون بحذف "و" صرف "و" ساقط۔
تَكُ ساکن (و اور ن دو حرف ساقط)
تَكُوْنَنَّ موکد بہ نون ثقیلہ (فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر)
لَا تَكُوْنَنَّ یقیناً تو نہیں ہوگا۔
تَكُوْنَا منصوب (فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر) (ن ساقط) تم دو ہو گے۔
تَكُوْنُوْنَ مرفوع (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہو گے/ ہو جاؤ گے

تَكُوْنُوْا (منصوب) ن محذوف (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ہو گے
اَكُوْنَ منصوب (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں ہوں/ کہ میں ہوں گا
لَمْ اَكُنْ (ساکن) میں نہ تھا
لَمْ اَكُ (ساکن) ("و" اور ن ساقط) میں نہ تھا۔
نَكُوْنَ (منصوب) (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ہیں/ ہم تھے/ کہ ہم ہوں گے۔/ ہم ہو جائیں گے۔
نَكُنْ ساکن (فعل مضارع جمع متکلم) "و" ساقط۔تو ہم ہو جائیں گے۔
نَكُ ساکن (فعل مضارع جمع متکلم) (و اور ن ساقط) تب/ تو/ اور ہم ہیں
لَمْ نَكُنْ ہم نہ تھے
لَمْ نَكُ ہم نہ تھے
لَنَكُوْنَنَّ لام تاکید (جمع متکلم) ہم ضرور ہوں گے۔
كُنْ (فعل امر واحد مذکر) تو ہو
كُوْنِیْ (فعل امر واحد مؤنث) تو (عورت) ہو جا
كُوْنُوْا (فعل امر جمع مذکر) تم ہو/ ہو جاؤ
مَكَانٌ اسم ظرف (۱) جانب۔جگہ
وَجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ (۱۰:۲۲)
اور لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں۔
وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِیْمَ مَكَانَ الْبَیْتِ (۲۲:۲۶)
(اور ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیمؑ کے لئے خانہ کعبہ کو مکان مقرر کیا۔
(۲) رہائش۔ٹھکانہ۔
اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا (۵:۶۰)
ایسے لوگوں کا برا ٹھکانہ ہے۔
اَلْمَنْزِلَةُ قدر و منزلت (ماجد)
مَكَانَكُمْ اپنی جگہ پر رہو (ایک محاورہ ہے) امام بیضاوی کے بیان کے مطابق یہاں فعل اِلْزِمُوْا مقدر ہے یعنی اپنی جگہ پر رہو۔
مَكَانَةٌ (اسم ظرف) جگہ/ راستہ صورت حال (عبدالماجد دریا آبادی) یہاں ۃ اضافی ہے۔(۱) راستہ
قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ (۶:۱۳۵)
کہہ دو کہ لوگو! تم اپنے راستے پر عمل کئے جاؤ میں اپنے راستے پر عمل کئے جاتا ہوں۔
(۲) جگہ
وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ (۳۶:۶۷)
اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں۔

ک و ی ☆

تُكْوٰی معتل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) داغ دی جائے گی۔
كَوٰی یَكْوِیْ كَیًّا (ض)
جلانا۔داغنا۔گرم لوہے سے داغنا۔گرم لوہے سے ٹھپہ لگانا۔

ک ی ☆☆☆

کَیْ: (حرف) تاکہ۔اس لئے کہ
کَیْ نُسَبِّحَکَ کَثِیْرًا (۲۰:۳۳)
تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں۔
کَیْلَا (کَیْ لَا) مرکب لفظ۔مبادا
تاکہ۔نہ
کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَةً بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْکُمْ (۵۹:۷)
تاکہ تم میں سے جو لوگ دولت مند ہیں ان ہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے۔
لِکَیْلَا (لِکَیْ لَا) مرکب حرف۔مبادا
لِکَیْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰی مَافَاتَکُمْ (۳:۱۵۳)
تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی اس سے تم اندوہناک نہ ہو۔
لِکَیْلَا (مرکب حرف) مبادا۔تاکہ نہ
لِکَیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْئًا (۲۲:۵)
کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔

ک ی د ☆

کِدْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے مکر کیا/سازش کی۔
کَادَ یَکِیْدُ کَیْدًا (ض)
سازش کرنا۔تدبیر نکالنا۔
نوٹ:۔اس فعل کی نسبت جب اللہ کی طرف ہو تو اس کا مطلب ہوگا اس نے تدبیر کی۔بندوبست کیا۔انتظام کیا وغیرہ اور جب اس کا تعلق کافروں سے ہو اور ان کی سازشوں سے ہو تو اس سے مراد سازش کرنا ہوگا۔یہ فعل اکثر بار یہ کہنے کے لئے دہرایا گیا ہے کہ انہوں نے اسلام کو نقصان پہنچایا یا اسلام کے خلاف سازش کی تو اللہ نے ان کی سازشوں کا توڑ اسی طرح کیا جس طرح انہوں نے سازشیں کیں۔
کَذٰلِکَ کِدْنَا لِیُوْسُفَ (۱۲:۷۶)
اس طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی۔
یَکِیْدُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سازش کرتے ہیں۔
اَکِیْدُ معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں سازش کرتا ہوں۔
اِنَّهُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا (۸۶:۱۵،۱۶)
(اے محمد) بے شک وہ (تمہارے خلاف) سازش کرتے ہیں اور میں (ان کے خلاف) تدبیر کرتا ہوں۔
لَاَکِیْدَنَّ لام تاکید ونون ثقیلہ (واحد متکلم) میں ضرور فریب دوں گا۔
وَتَاللّٰهِ لَاَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ (۲۱:۵۷)
اور خدا کی قسم میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا۔
کِیْدُوْنِ (مرکب لفظ) کیدوا + ن (نی) ......(فعل امر جمع مذکر حاضر) تم سازش کرو۔
کِیْدُوْنِیْ (مرکب لفظ) کِیْدُوْا + نی میرے خلاف سازش کرو۔
کَیْدُ/ الْکَیْدُ / کَیْدًا (منصوب) ۔سازش
الْمَکِیْدُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر)
مفرد: مَکِیْدٌ
وہ لوگ جو کسی سازش وغیرہ کا شکار ہوں۔
اَمْ یُرِیْدُوْنَ کَیْدًا فَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا هُمُ الْمَکِیْدُوْنَ (۵۲:۴۲)
کیا یہ کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤ میں آنے والے ہیں۔

ک ی ف ☆

کَیْفَ (حرف) کیسے/کیسا
کیسی۔یہ حرف استفہام ہے جس سے کسی چیز کی کیفیت۔یا صورت حال معلوم کی جاتی ہے یا یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کوئی کام کس طرح ہوا ہے یا ہوگا۔قرآن کریم میں یہ حرف اکثر استعجاب کے لئے استعمال ہوا ہے اور اس سے منفی مفہوم لیا جاتا ہے۔
وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ کَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَکْسُوْهَا لَحْمًا (۲:۲۵۹)
اور ہاں (گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر جوڑے دیتے ہیں اور ان پر کس طرح گوشت پوست چڑھا دیتے ہیں۔
(۲) کیسے؟ منفی مفہوم کے لئے۔
کَیْفَ یَهْدِی اللّٰهُ قَوْمًا کَفَرُوْا بَعْدَ اِیْمَانِهِمْ (۳:۸۶)
خدا ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے۔

ك ى ل ☆

كَالُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ناپا۔ پیمائش کی
كَالَ يَكِيْلُ كَيْلاً وَّ مَكَالاً وَمِكْيَالاً (ض)
پیمائش کرنا' وزن کرنا' ناپ کر موازنہ کرنا۔
وَإِذَا كَالُوْهُمْ أَوْوَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ (۳:۸۳)
اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم کر دیں۔
كِلْتُمْ معتل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے پیمائش کی۔
وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ (۳۵:۱۷)
جب کوئی چیز ناپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو۔
اِكْتَالُوْا باب افتعال۔ معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ناپ کر لیا
اِكْتَالَ اِكْتِيَالاً باب افتعال ناپ کر لینا
نَكْتَلْ ساکن۔ (باب افتعال۔ جمع متکلم) ہم ناپ کر لیتے ہیں۔
كَيْلٌ (معتل' اسم مصدر) پیمائش کرنا/ ناپنا۔
مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ (۶۳:۱۲)
ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں۔
مِكْيَالٌ (اسم آلہ) وہ پیمانہ جس سے اناج ناپتے ہیں۔

كَيْلَ بَعِيْرٍ بار شتر' اونٹ کا بوجھ

ك ى ن ☆

اِسْتَكَانُوْا (باب استفعال) معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے عاجزی کی
اِسْتَكَانَ (باب استفعال) بزدلی دکھائی۔
كَانَ يَكِيْنُ كَيْنًا (ض)
وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا (۱۴۶:۳)
اور انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی۔

لَ (۱) بے شک، سچ مچ
درحقیقت، یقیناً (حرف تاکید)
نوٹ:- لَ مفتوح اِنّ کی خبر سے پہلے-
مَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَکَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَیَاْ کُلُوْنَ (۲۰:۲۵)
اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں، سب کھانا کھاتے تھے-(یا)
اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ (۱۴:۳۹)
بے شک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے-
مُبتدا کے شروع میں-
لَا اَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللهِ (۵۹:۱۳)
بے شک تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں خدا سے بڑھ کر ہے-
(۲) تو ہوا ہوتا
لَوْ یا لَوْ لَا شرط کے جواب شرط کے طور پر
لَوْشَآءَ رَبُّکَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً (۱۱:۱۱۸)
اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا-
لَوْلَا دَفْعُ اللهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ (۲:۲۵۱)
اور خدا لوگوں کو ایک دوسرے پر چڑھائی اور حملہ کرنے سے ہٹاتا نہ رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا-
(حرف قسم کے ساتھ ملحق حرف کے طور پر:)
تَاللهِ لَقَدْ اٰثَرَکَ اللهُ عَلَیْنَا (۱۲:۹۱)
(وہ بولے) خدا کی قسم! خدا نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے-

(۳) حرف قسم کے طور پر:
لَعَمْرُکَ اِنَّهُمْ لَفِیْ سَکْرَتِهِمْ یَعْمَهُوْنَ (۱۵:۷۲)
اے محمد (ﷺ) تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں (مدہوش ہو رہے) تھے-
(۴) بے شک- یقیناً- حرف شرط سے پہلے
لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا یَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ (۵۹:۱۲)
اگر وہ نکالے گئے تو ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے- لِ حرف جار (ملکیت ظاہر کرنے کے لئے) (۱) برائے، لئے، ملکیت-
لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ (۲:۲۸۴)
جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے، سب خدا ہی کا ہے-(۲) استحقاق کے لئے
وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ (۶۳:۸)
حالانکہ عزت خدا کی ہے اور اس کے رسول کی اور مومنوں کی-
(۳) حق میں یعنی کسی کو مالک بنا دینا)-
جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا (۴۲:۱۱)
اسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے-
(۴) بوجہ- سبب
لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ (۱۰۶:۱)
قریش کے مانوس کرنے کے سبب-
(۵) بغرض- مقصد کے لئے-
کَانَ جس سے پہلے حرف نفی ہو، کے بعد میں آتا ہے-
مَا کَانَ اللهُ لِیَذَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی مَآ اَنْتُمْ عَلَیْهِ (۳:۱۷۹)

خدا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا-
(۶) ہو جانا
فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِیَکُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا (۲۸:۸)
تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھا لیا اس لئے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور ان کے لئے موجب، غم ہو-
(۷) کرنے دینا- (لام امر)
لِیُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ (۶۵:۷)
صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے-(۸) طرف- (یعنی اِلٰی کا بدل)-
بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَهَا (۹۹:۵)
کیونکہ تیرے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا)- (۹) میں- اندر (حرف فی کا بدل)
وَنَضَعُ الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ (۲۱:۴۷)
اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو قائم کریں گے یعنی قیامت کے دن (میں)
(۱۰) پر علی کے بدل-
یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا (۱۷:۱۰۷)
اور ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں-
(۱۱) کا متعلق (عن کا بدل)
قَالَ مُوْسٰٓی اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَکُمْ اَسِحْرٌ هٰذَا (۱۰:۷۷)
موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا کہتے ہو کہ یہ جادو ہے؟

ل ا ☆ ☆

لاَ (۱) نا، نہیں (حرف نفی)
لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ (۳۶:۴۰)
نہ تو سورج ہی ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔
(۲) مت، نا (کرو)
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ (۶:۱۵۱)
اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو خدا نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا۔

ل أ ک ☆

مَلَکٌ / اَلْمَلَکُ (اسم) فرشتہ
لَاَکَ يَلْئَکُ لَئْکًا (ف)
پیغام بھیجنا (یہ مستقل فعل نہیں ہے)
مَلَکًا (منصوب) فرشتہ
مَلَکَيْنِ منصوب (اسم) دو فرشتے
اَلْمَلَائِکَةُ (اسم، جمع) فرشتے

ل أ ل أ

اَللُّؤْلُؤُ / لُؤْلُؤًا منصوب (اسم) موتی۔ ہیرا

ل ب ب ☆

اَلْاَلْبَابُ (اسم، جمع) دل، مفاہمت بصیرت۔ ذہانت۔
مفرد: لُبٌّ دل، بصیرت وغیرہ۔

ل ب ث ☆

لَبِثَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ رہا/ٹھہرا
فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ (۱۲:۴۲)
پس یوسفؑ کئی برس جیل خانے ہی میں رہے
(۲) دیر نہ کی۔ دیر نہ ہوئی۔
فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ (۱۱:۶۹)
ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیمؑ) ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔
لَبِثْتَ (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو ٹھہرا۔
لَبِثْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ٹھہرے
لَبِثُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ٹھہرے
يَلْبَثُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ٹھہرتے ہیں۔
يَلْبَثُوْا (ساکن) وہ دیر کرتے ہیں
لَمْ يَلْبَثُوْا انہوں نے دیر نہیں کی۔
لَابِثِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) ٹھہرنے/رہنے والے۔

تَلَبُّثُوْا باب تفعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے دیر کر دی۔
ثلاثی مادے کی تَلَبَّثَ تَلَبُّثًا ٹھہرنا۔

ل ب د ☆

لُبَدًا منصوب (اسم) زیادہ۔ وسیع
لَبَدَ يَلْبُدُ لُبُوْدًا (ن)
چمٹ جانا، وابستہ رہنا، اکٹھے رہنا۔ اکٹھے چمٹ رہنا۔ تہ در تہ ہونا۔
يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا (۹۰:۶)
کہتا ہے کہ میں نے بہت سال مال برباد کیا۔
لِبَدًا منصوب (اسم) گنجان ہجوم
مفرد: لِبْدَةٌ جو شیر کی گردن کی گھنا لپٹا ہوا ہو۔
وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا (۷۲:۱۹) •
جب خدا کے بندے (محمدؐ) اس کی عبادت کو کھڑے ہو گئے تو کافر ان کے گرد ہجوم کرنے کو تھے۔

ل ب س ☆

يَلْبَسُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پہنیں گے۔
لَبِسَ يَلْبَسُ لُبْسًا وَ لُبُوْسًا (س)
پہننا۔ زیور پہننا
وَيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا (۱۸:۳۱)
اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔
لَبَسْنَا عَلٰى (فعل ماضی جمع متکلم)

ہم نے مبہم کر دیا۔ شبے میں ڈال دیا۔
لَبَسَ يَلْبِسُ لَبْساً (ض)
کپڑے پہننا۔ ڈھانکنا۔ لپیٹنا۔ مبہم کرنا
خلط ملط کرنا۔
يَلْبِسَ منصوب (فعل مضارع
واحد مذکر غائب) کہ وہ مبہم کر دے۔ شبے
میں ڈال دے۔
اَوْيَلْبِسَكُمْ شِيَعًا (٦:٦٥)
یا تمہیں فرقے فرقے کر دے۔
يَلْبِسُوْنَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب)
يَلْبِسُوْا (منصوب) وہ شبے میں
ڈالتے ہیں۔
وَلَوْجَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا
وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ (٦:٩)
نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی
صورت میں بھیجتے (تا کہ ان سے بات
کرے) اور جو شبہ (اب) کرتے ہیں اسی
شبے میں پھر ڈال دیتے (پکتھال)
انتباہ: دونوں فعلوں کا ثلاثی مادہ (ایک ہی ل
ب س ہے) فرق صرف تشکیل یعنی حرکات
کا ہے یعنی لَبِسَ يَلْبَسُ : پہننا اور لَبَسَ
يَلْبِسُ : شبے میں ڈالنا۔
تَلْبَسُوْنَ (فعل مضارع واحد
مذکر حاضر) تو پہنتا ہے۔
وَتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا
(١٢:٣٥)
اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو۔
تَلْبِسُوْنَ (فعل مضارع جمع
مذکر حاضر) تم خلط ملط کر دیتے ہو۔
لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ
(٣:٧١)
حق کو باطل کے ساتھ کیوں خلط ملط کرتے
ہو۔
لِبَاسٌ / لَبُوْسٌ (اسم) پوشش۔ زیور
لباس۔
لَبْسٌ (اسم مصدر) شک۔ شبہ
بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ
(١٥:٥٠)
بلکہ یہ از سر نو پیدا کرنے میں شک میں
پڑے ہوئے ہیں۔

ل ب ن ☆

لَبَنٌ (اسم) دودھ۔ دھی
لَبَنًا منصوب

ل ج أ ☆

الْمَلْجَأُ (اسم ظرف) جائے پناہ
لَجَأَ يَلْجَأُ لُجُوْءًا (ف)
پناہ لینا۔ پسپا ہونا۔ پناہ

ل ج ج ☆

لَجُّوْا (مضاعف) (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) وہ مصر رہے / اڑے رہے
لَجَّ يَلَجُّ لَجَاً (ض)
حد سے گزرنا۔ اڑے رہنا۔
لُجَّةً منصوب (اسم) تالاب
لُجِّيٌّ (صفت) اسم۔
بہت گہرا (سمندر)

ل ح د ☆

يُلْحِدُوْنَ باب افعال (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ الحاد کرتے ہیں۔
اَلْحَدَ اِلْحَادًا (باب افعال)
راستہ بدلنا۔ جائز راستے سے ہٹ جانا۔
اِلٰى مائل ہونا۔ فِيْ غلط استعمال کرنا۔
ملحدانہ کام کرنا۔
وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ
اَسْمَآئِهٖ (٧:١٨٠)
جو لوگ اس کے ناموں میں کجی اختیار کرتے
ہیں ان کو چھوڑ دو۔
اِلٰى: وہ مائل ہوتے ہیں۔
لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ
اَعْجَمِيٌّ (١٦:١٠٣)
مگر جس کی طرف تعلیم کی نسبت کرتے ہیں
اس کی زبان تو عجمی ہے۔
اِلْحَادٌ باب افعال (اسم مصدر)
بے دینی۔
مُلْتَحَدًا (باب افتعال اسم ظرف)
پناہ گاہ۔
اِلْتَحَدَ اِلْتِحَادًا (باب افتعال)
پناہ لینا۔ پناہ

ل ح ف ☆

اِلْحَافًا منصوب (اسم مصدر)
اصرار۔ ضد۔
اَلْحَفَ اِلْحَافًا۔ اصرار کرنا۔
لَحِفَ يَلْحَفُ لِحَافًا (س)

چوغے سے لپیٹنا

ل ح ق ☆

يَلْحَقُوْا (ساکن)(فعل مضارع جمع مذکر غائب)-وہ پہنچتے ہیں-
لَحِقَ يَلْحَقُ لَحَاقًا (س)
جا لینا- پہنچنا- ب جا پکڑنا- آگے نکل جانا- لَمْ يَلْحَقُوْا وہ نہیں پہنچے یا وہ آگے نہیں نکلے-
اَلْحَقْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم پہنچ گئے یا- تم نے جا لیا
اَلْحَقَ اِلْحَاقًا ساتھ لگانا
اَلْحَقْنَا باب افعال- (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ملا دیا- ساتھ لگا دیا-
اَلْحِقْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) ساتھ ملا-
اَلْحِقْنِيْ مجھے ساتھ ملا لو-

ل ح م ☆

لَحْمٌ (اسم) گوشت
لَحْمًا (منصوب) گوشت
لُحُوْمٌ گوشت' مفرد: لَحْمٌ

ل ح ن ☆

لَحْنٌ (اسم)
اَلْقَوْلُ- انداز گفتگو بات میں لچک
لَحِنَ يَلْحَنُ لَحْنًا (س)
اس انداز سے گفتگو کرنا کہ جس سے بات کرنے والے کے دل کا احساس مقصود ہو- لیکن وہ لفظ کے ظاہری معنی کے خلاف ہوں-
نوٹ:- قرآن کریم میں یہ لفظ انہی معنوں میں استعمال ہوا ہے لیکن اس کے اور معانی بھی ہیں جنہیں لغت میں دیکھا جاسکتا ہے

ل ح ی ☆

لِحْيَةٌ (اسم) داڑھی- ریش
لَاتَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ (۲۰:۹۴)
میری داڑھی اور سر (کے بالوں) کو مت پکڑیئے-

ل د د ☆

اَلَدُّ (اسم تفضیل) نہایت جھگڑالو
وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ (۲:۲۰۴)
حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے-
لُدًّا منصوب - جھگڑالو

ل د ن ☆

لَدُنْ (اسم ظرف یا حرف ربط) پاس سے-
مِنْ اس سے پہلے ہمیشہ مِنْ آتا ہے
مِنْ لَدُنْ سے
مِنْ لَدُنْكَ تیرے پاس سے یا تیرے ہاں سے
مِنْ لَدُنَّا ہمارے ہاں سے
مِنْ لَدُنْهُ اس کے ہاں سے
مِنْ لَدُنِّيْ میرے ہاں سے

ل د ی ☆

لَدٰى (اسم ظرف یا حرف ربط)
پَرْ پاس - ہاں- سے- اس اسم ظرف (مکان) کا جسے بعض علمائے لغت حرف ربط کہتے ہیں استعمال لَدُنْ کی طرح ہے لیکن لدی کے بعد لَدُنْ کی طرح مِنْ کی ضرورت نہیں ہوتی مثلاً: لَدَى الْبَابِ دروازے پر/ دروازے کے پاس-
لَدَيْنَا ہمارے ہاں
لَدَيْهِ اس کے ہاں
لَدَيْهِمْ ان کے ہاں
لَدَيَّ میرے ہاں

ل ذ ذ ☆

تَلَذُّ (مضاعف)(فعل مضارع واحد مؤنث غائب) لذت- لذیذ پاتی ہے
لَذَّ يَلَذُّ لَذَاذًا (ن)
میٹھا - لذیذ- مزیدار- خوشگوار- حواس کو تسکین دینے والا ہونا-
وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَ نْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ (۴۳:۷۱)
اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہوگا)-
لَذَّةٌ (اسم) لذت- مزہ

ل ز ب ☆

لَازِبٌ (اسم فاعل واحد مذکر)

چکنے والا پلاسٹک۔ (پکتھال)
لَزِبَ يَلْزَبُ لُزُوْباً (س)
چپکنا۔ چمٹنا۔ مضبوطی سے جڑنا

ل ز م ☆

اَلْزَمَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لازم کیا۔
اَلْزَمَ باب افعال اِلْزَاماً
جڑا رہنے دینا۔ ملانا۔ ساتھ ملانا۔
لَزِمَ يَلْزَمُ لُزُوْماً (س) چمٹنا
جڑنا۔ تعلق رکھنا۔ حاضر رہنا۔
وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى (۲۶:۴۸)
اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا۔
اَلْزَمْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے باندھا۔
وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ (۱۳:۱۷)
اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورت کتاب) اس کے گلے میں باندھ دیا ہے۔
نُلْزِمُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مجبور کرتے ہیں۔
اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ (۲۸:۱۱)
تو کیا ہم اس کے لئے تم کو مجبور کر سکتے ہیں اور تم ہو کہ اس سے ناخوش ہو رہے ہو۔
اَنُلْزِمُكُمُوْهَا اَ حرف استفہام نُلْزِمُ فعل کُمُوْ = کُمْ ضمیر متصل ھا = ضمیر
ان تمام اجزاء کو ایک لفظ کی شکل میں لکھا گیا ہے۔

ل س ن ☆

لِسَانٌ (اسم) (۱) زبان
گفتگو کا ذریعہ/آلہ
لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ (۱۶:۷۵)
(اور اے محمد!) وحی پڑھنے کے لئے اپنی زبان نہ چلایا کرو کہ اس کو جلد یاد کرلو۔
(۲) زبان۔ بولی۔
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ (۴:۱۴)
اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں احکام خداوندی کھول کھول کر بتادے۔
(۳) گفتگو۔ زبان
وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ (۳۴:۲۸)
اور ہارون (جو) میرا بھائی ہے اس کی زبان مجھ سے زیادہ اچھی ہے تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج۔
(۴) شہرت
(جب اس کا مضاف الیہ صدق ہو)
وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا (۱۹:۵۰)
اور ہم نے ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں اور ان کا ذکر جمیل بلند کیا۔
اَلْسِنَةٌ (اسم جمع) زبانیں
مفرد: لِسَانٌ۔
نوٹ:۔ جمع کی صورت میں یہ لفظ صرف زبانوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ل ط ف ☆

(و) لْيَتَلَطَّفْ باب تفعل (امر غائب، واحد مذکر غائب) وہ نرمی اختیار کرے
تَلَطَّفَ تَلَطُّفاً نرمی اور شائستگی اختیار کرنا
لَطُفَ يَلْطُفُ لَطَافَةً (ک)
نرم و نازک ہونا، نفاست پسند ہونا۔ باوقار ہونا۔
اَللَّطِيْفُ اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام۔ لطف و کرم کرنے والا اور مہربان۔
لَطِيْفاً (منصوب) مہربان۔

ل ظ ی ☆

تَلَظّٰى معتل (باب تفعل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) شعلہ زن ہوا
تَلَظّٰى (باب تفعل) بھڑک اٹھنا
لَظِيَ يَلْظٰى لَظًى (س) ۔ بھڑکنا
لَظٰى شعلہ (دوزخ کی آگ)

ل ع ب ☆

نَلْعَبُ (فعل مضارع جمع متکلم)
(۱) ہم ہنسی مذاق کرتے ہیں۔ (ضد: سنجیدہ ہونا)
لَعِبَ يَلْعَبُ لَعْباً (س)
اٹھکیلیاں کرنا۔ تمسخر کرنا۔ کھیلنا۔ مذاق کرنا۔ خوش گپی کرنا (کسی غیر سنجیدہ کام/

معاملے میں)
يَلْعَبْ (ساکن)(واحد مذکر غائب) وہ کھیلتا ہے۔ کھیلے گا۔
يَلْعَبُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مذاق کرتے ہیں۔
يَلْعَبُوْا ساکن کہ وہ مذاق کریں (یعنی انہیں مذاق کرتا چھوڑ دیں)۔
لَعِبٌ (اسم) کھیل۔ کھیلنا۔
لاَعِبِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) کھلاڑی۔ کھیل کود کے طور پر۔
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ (۲۱:۱۶)
اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو ولعب کے لئے پیدا نہیں کیا۔

ل ع ل ل

لَعَلَّ (حرف) شاید۔ ہوسکتا ہے توقع ہے۔ ممکن ہے۔ صرفیوں کے نزدیک یہ حرف أَنَّ کی طرح مشبہ بالفعل ہے۔ ضمیر کے لاحقے کے ساتھ یوں لکھا جاتا ہے:
لَعَلَّكُمْ، لَعَلَّكَ لَعَلِّيْ، لَعَلَّهُ اور دوسری صورتوں میں یوں:
وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا (۳۳:۶۳)
اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آ گئی ہو۔
نوٹ:۔ بعض صرفیوں کی رائے میں اس آیت میں لعل ھل کا بدل ہے یعنی حرف استفہام۔ اس صورت میں آیت کا ترجمہ یہ ہوگا:
"تمہیں کس طرح پتہ چل سکتا ہے کہ قیامت قریب ہے" ایسی صورت میں مَا يُدْرِيْكَ بمعنی تمہیں کیا معلوم؟ جواب ہے۔ mjj

ل ع ن ☆

لَعَنَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے لعنت کی۔
لَعَنَ يَلْعَنُ لَعْنًا (ف)
لعنت کرنا۔ بددعا دینا کسی کو اللہ کی رحمت سے محروم کرنا۔
لَعَنَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے لعنت کی۔ یعنی گروہ یا قوم نے۔
لَعَنَّا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے لعنت کی۔
يَلْعَنُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ لعنت کرتا ہے۔
نَلْعَنُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم لعنت کرتے ہیں۔
اِلْعَنْ (فعل امر واحد مذکر) اے پروردگار! ان پر لعنت کر یعنی انہیں اپنی رحمت سے محروم کر۔
لُعِنَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے لعنت کی گئی۔
لُعِنُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) ان پر لعنت کی گئی۔
لَعْنٌ / لَعْنًا منصوب (اسم) لعنت
لَعْنَةٌ (اسم) لعنت۔
مضاف کی شکل میں یوں استعمال کیا جاتا ہے۔ لَعْنَةَ اللهِ (خدا کی لعنت) یالَعْنَتِيْ (میری لعنت)
اللّٰعِنُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) لعنت کرنے والے۔ مفرد: لاَعِنٌ
مَلْعُوْنِيْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) جن پر لعنت کی گئی ہو۔
اَلْمَلْعُوْنَةُ (اسم مفعول واحد (مؤنث) ملعونہ۔ جس عورت پر لعنت کی گئی ہو۔
لَعَنِتُّمْ دیکھئے ع ن ت

ل غ ب ☆

لُغُوْبٌ (اسم مصدر) تھکاوٹ
لَغَبَ يَلْغُبُ لَغْبًا وَ لُغُوْبًا (ف) بُری طرح تھکنا۔

ل غ و ☆

اَلْغَوْا (فعل امر جمع مذکر) شور مچادیا کرو۔
لَغِيَ يَلْغٰى لَغًى وَ لاَغِيَةً وَ مَلْغَاةً (س)
نامعقول اور لغویات کہنا دانستہ یا نادانستہ غلطی کرنا۔
لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ (۴۱:۲۶)
اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو (اور جب پڑھنے لگیں تو) شور مچادیا کرو۔
اللَّغْوُ (اسم) غیر دانستہ کہا ہوا لفظ۔ غیر ارادی طور پر بولا ہوا لفظ (راغب)
لَغْوًا منصوب (اسم) لغویات نامعقول کلام۔
لاَغِيَةً (اسم فاعل واحد مؤنث)

بے کار گفتگو

ل ف ت ☆

لَفَا ۔ اَلْفَیٰ دیکھئے ل ف ی
تَلْفِتَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو بھٹکا دے
لَفَتَ یَلْفِتُ لَفْتاً وَ لَفْتَةً (ض)
ایک طرف موڑنا ۔ پھیر دینا ہے۔
قَالُوْآ اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَاعَلَیْهِ اٰبَآءَ نَا (۷۸:۱۰)
کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس راہ پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں ' ہمیں اس سے پھیر دو۔
لِتَلْفِتَنَا = لِ + تَلْفِتَ + نَا کہ تو پھیر دے ہمیں۔
(لاَ) یَلْتَفِتْ ساکن (فعل نہی واحد مذکر غائب) وہ نہ پھرے۔
اَلْتَفَتَ اِلْتِفَاتاً افتعال ۔ پھرنا
عَنْ گرد ۔ پیچھے مڑ کر دیکھنا۔

ل ف ح ☆

تَلْحَفُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) جلتی ہے۔
لَحَفَ یَلْحَفُ لَحْفاً (ف)
جلنا ۔ جھلسنا

ل ف ظ ☆

یَلْفِظُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بولتا ہے۔
لَفَظَ یَلْفِظُ لَفْظاً (ض)
آگے پھینکنا بول پڑنا۔

ل ف ف ☆

اَلْتَفَّتْ افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ڈھیر بن گئی۔
اَلْتَفَّ اِلْتِفَافاً باب افتعال
صلہ کے ساتھ ڈھیر بن جانا ۔ ایک چیز کا دوسری چیز میں مل جانا)
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ (۲۹:۷۵)
اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے یعنی مصیبت پر مصیبت آئے۔
اَلْفَافاً منصوب (اسم جمع) گھنے تے گھنے اُگے ہوئے درخت ۔ مفرد: لَفٌّ
پیچ دینا ۔ تہہ کرنا ۔ لپیٹنا ۔ تہہ در تہہ کرنا۔
لَفِیْفَ / لَفِیْفاً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) اکٹھا جڑا ہوا ۔ ہجوم۔

ل ف ی ☆

اَلْفَیَا باب افعال (معتل) (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) دو نے پایا
اَلْفیٰ اِلْفَاءً (باب افعال)
لَفَا یَلْفُوْ لَفْواً (ن) ثلاثی مادہ ۔ پانا
اَلْفَوْا (باب افعال ۔ معتل) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پایا
اَلْفَیْنَا باب افعال ' معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پایا۔

ل ق ب ☆

الاَلْقَابُ (اسم جمع) لقب (اعزازی نام) ۔ کُنیت عربی ۔ مفرد: لَقَبٌ

ل ق ح ☆

لَوَاقِحَ (اسم جمع) بار آور کرنے والا لاَقِحٌ کی جمع مکسر۔
لَقَحَتْ (الأنثی) تَلْقَحُ لَقَاحاً وَ لَقْحاً (ف)
حاملہ ہوگئی ۔ ہواؤں کو حاملہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ پانی کے قطرات سمیٹے ہوتی ہیں اور انہیں اس جگہ پہنچاتی ہیں جہاں یہ بارش بن کر برستے ہیں ۔(mjj)
لَقَحَ (مادہ کھجور کے درخت کو حاملہ کر دینا)
وَاَرْسَلْنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً (۲۲:۱۵)
اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوئی (ہوتی) ہیں اور ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں۔

ل ق ط ☆

اَلْتَقَطَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اٹھا لینا ۔ لے لینا۔
لَقَطَ یَلْقُطُ لَقْطاً (ن)
زمین سے اٹھا لینا۔
اَلْتَقَطَ (باب افتعال) لے لینا

اٹھالینا۔

يَلْتَقِطُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اٹھالے گا۔ وہ لے لے گا۔

ل ق م ☆

اَلْتَقَمَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نگل لیا۔

اَلْتَقَمَ اِلْتِقَاماً (باب افتعال) منہ بھر کے نگل لینا۔

لَقَمَ يَلْقُمُ لَقْماً (ن) روکنا۔ رکاوٹ پیدا کرنا۔

☆ ☆ ☆ ☆

لُقْمَانُ (اسم معرفہ) قرآن کریم کی سورت نمبر ۳۱ کا نام۔ لقمان ایک دانا شخص تھا۔ اس کی حکمت ودانائی عرب میں مشہور تھی۔

دور جاہلیت میں بھی وہ حکیم کے لقب سے معروف ومشہور تھے لقمان نام کے اگر تین نہیں تو کم از کم دو شخص ہو گزرے ہیں۔ جو عرب روایات میں مشہور ہیں۔ پہلا لقمان تو قبیلہ عاد کا تھا' دوسرے لقمان جو لقمان حکیم مشہور تھے ان کا ذکر قرآن کریم میں ہے۔ مسعودی کے بیان کے مطابق وہ ایک نوبی آزاد کردہ غلام تھے جو حضرت داؤدؑ کے وقت میں ہو گزرے ہیں (ماجد ۱۴ص ۴۸۷)

ل ق ى ☆

لَقِيَا معتل (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) (۱) وہ دو ملے

لَقِيَ يَلْقَىٰ لِقَاءً وَ لُقْيَانًا (س) ملنا۔ سامنا ہونا۔ تجربہ ہونا۔ تجربہ میں سے گزرنا۔ جھیلنا۔ برداشت کرنا۔

لَقُوْا (معتل) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ ملے۔ آمنے سامنے ہوئے۔ وہ ایک دوسرے کو ملے۔

وَاِذَالَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا (۲:۱۴)

یہ لوگ جب مؤمنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں۔

لَقِيْتُمْ معتل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ملے۔

اِذَا لَقِيْتُمْ جب تم ملو

لَقِيْنَا (معتل) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم ملے۔ (۲) ہم نے پایا

لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا (۱۸:۶۲)

اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہوگئی ہے۔

يَلْقَ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پائے گا۔

يَلْقَاهُ وہ اسے پائے گا

يَلْقَ معتل، ساکن محذوف الآخر (۳) وہ پائے گا مبتلا ہوگا۔

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا (۲۵:۶۸)

اور جو یہ کام کرے سخت گناہ میں مبتلا ہوگا (ماجد) جرم کا مرتکب ہوگا۔ (mjj) جرمانہ

ادا کرے گا (پکتھال)

تَلْقَوْا معتل (منصوب) محذوف لا آخر (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پاؤ گے۔

قَبْلَ اَنْ تَلْقَوْهُ پیشتر اسکے تم اسے پاؤ

يَلْقَوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پائیں گے۔

لَاقِيَةٌ معتل (اسم فاعل واحد مؤنث)

لَاقٍ: ملنے والا۔ پانے والا۔

لَاقِيْ وہ جو پائے

لَاقِيَهْ ضمیرہ کی طرف مضاف

لَقّٰى باب تفعیل (معتل) فعل ماضی واحد مذکر غائب) عنایت کیا۔

لَقّٰى تَلْقِيَةً کسی کو عنایت کرنا۔ بخشش کرنا۔ اوپر ڈال دینا۔

وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا (۷۶:۱۱)

اور تازگی وخوش دلی عنایت فرمائے گا

تَلَقّٰى / لَتُلَقَّى باب تفعیل، معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر) تجھے دیا جاتا ہے تاکہ تجھے عطا کیا جائے۔

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ (۲۷:۶)

اور تم کو قرآن (خدائے) حکیم وعلیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔

يُلَقّٰى باب تفعیل۔ معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) عطا کیا جاتا ہے۔ تحفہ دیا جاتا ہے۔ بخشا جاتا ہے۔

وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا (۴۱:۳۵)

اور یہ بات انہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔

يُلَقَّوْنَ باب تفعیل (معتل)

مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں دیا جائے گا یعنی وہ ملیں گے۔

يُلٰقُوْا باب مفاعلہ معتل منصوب جمع مذکر غائب)

فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ (۴۵:۵۲)

انہیں چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز سامنے آجائے گا۔ جس میں وہ بے ہوش کر دیے جائیں گے۔

لِقَاءٌ (باب مفاعلہ معتل)۔ ملاقات

لاَقٰى يُلاَقِىْ (باب مفاعلہ سے یہ اسم مصدر یا تو اللہ کے نام رَبِّهٖ' کا مرجع واقع ہوا ہے یا يَوْمَهُمْ کا یا پھر ضمیر کا مثلاً: لِقَائِهٖ لِقَاءَنَا کا۔

اَلْقٰى باب افعال' معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) نیچے ڈال دیا۔

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ (۱۰۷:۷)

موسیٰؑ نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دی تو اسی وقت صریح اژدھا (ہو گیا)۔

(۲) رکھ دیا

وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ (۱۵:۱۶)

اسی نے زمین پر پہاڑ بنا کر رکھ دیے تاکہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے۔

(۳) پیش کیا۔

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا (۹۴:۴)

اور جو شخص تم سے سلام علیک کرے' اس سے یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں ہے۔

(۴) وسوسے ڈالنا۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِىٍّ اِلَّا اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِىْٓ اُمْنِيَّتِهٖ (۵۲:۲۲)

اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا) کہ جب وہ تلاوت کرتا تھا تو شیطان اس کی تلاوت میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا یعنی اس کے غیر مسلم سننے والوں کے دلوں میں (عبدالماجد دریا آبادی)

ہم نے کبھی کوئی رسول یا نبی نہیں بھیجا مگر (اس حال میں کہ) وہ جب بھی خدا کا پیغام پڑھ کر سناتا تو شیطان اس کی تلاوت میں وسوسہ ڈال دیتا (پکتھال)

(۵) دیا۔ دے دیا

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ (۳۷:۵۰)

جو شخص دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے' اس کے لئے اس میں نصیحت ہے۔

(۶) بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ (۷۵: ۱۴، ۱۵)

بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے۔ اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے۔

اَلْقَتْ باب افعال۔ معتل فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس (عورت) نے باہر ڈال دیا۔

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ (۴:۸۴)

اور جو کچھ اس میں ہے نکال کر باہر ڈال دے گی اور (بالکل) خالی ہو جائے گی۔

اَلْقَوْا باب افعال۔ معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پھینک ڈالے۔

اَلْقُوْا باب افعال معتل۔ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم پھینکو/ڈالو

قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ (۱۱۶:۷)

حضرت موسیٰؑ نے کہا: تم ڈالو' جب انہوں نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا۔

اَلْقَيْتُ باب افعال۔ معتل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے ڈالا

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ (۳۹:۲۰)

میں نے اپنی طرف سے محبت ڈال دی (عبدالماجد دریا آبادی) میں نے تجھ پر اپنی محبت ڈال دی (پکتھال)۔

اَلْقَيْنَا باب افعال۔ معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ڈالا۔

وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (۶۴:۵)

ہم نے قیامت تک کے لئے ان کے درمیان دشمنی اور نفرت ڈال دی۔

(۲) ڈال دیا۔

وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ (۳۴:۳۸)

اور ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر انہوں نے خدا کی طرف رجوع کیا۔

(۳) ہم نے رکھا۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِىَ (۱۹:۱۵)

اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور اس میں مضبوط پہاڑ رکھ دیے (پکتھال)۔ ڈال دیے (عبدالماجد دریا آبادی)

سَاُلْقِیْ باب افعال- معتل (فعل
مضارع واحد متکلم) میں ڈالوں گا-
تُلْقِیَ منصوب- معتل (فعل
مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تو ڈالے-
تُلْقُوْنَ باب افعال- معتل (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر)- تم بڑھاؤ گے
تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ (۶۰:۱)
تم ان کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہو
لِیُلْقِ (فَلْیُلْقِهِ) ساکن- معتل
(باب افعال واحد مذکر غائب) تا کہ ڈال
دے-
فَلْیُلْقِهِ الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ (۳۹:۲۰)
دریا اسے کنارے پر ڈال دے گا-
یُلْقِیْ معتل باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈالتا ہے/
تجویز کرتا ہے-
یُلْقُوْنَ معتل - باب افعال
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ڈالتے ہیں
یُلْقُوْا منصوب- معتل (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ پیش کرتے ہیں-
نُلْقِیْ معتل باب افعال (فعل
مضارع جمع متکلم) ہم ڈالتے ہیں-
سَنُلْقِیْ ہم ڈالیں گے-
اَلْقِ معتل باب افعال (فعل
امر واحد مذکر حاضر)- تو ڈال/ پھینک
اَلْقِیَا معتل باب افعال (فعل امر
تثنیہ مذکر) تم دو ڈالو-
اَلْقُوْا معتل باب افعال (فعل
امر جمع مذکر حاضر) تم ڈالو
لَا تُلْقُوْا باب افعال - معتل
(فعل نہی جمع مذکر حاضر) مت ڈالو-
اَلْقِیْ معتل باب افعال (فعل
امر واحد مؤنث حاضر) تو (عورت) ڈال
فَاَلْقِیْهِ فِی الْیَمِّ (۷:۲۸)
اسے دریا میں ڈال دے-
اُلْقِیَ معتل باب افعال (فعل
فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) ڈالا گیا
(۱) گر پڑے-
وَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ (۱۲۰:۷)
جادوگر سجدے میں گر پڑے الیٰ
(۲) پھینکا گیا-
اِنِّیْ اُلْقِیَ اِلَیَّ کِتٰبٌ کَرِیْمٌ
(۲۹:۲۷)
میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا
علیٰ (۳) رکھے گئے/ اتارے گئے-
فَلَوْلَآ اُلْقِیَ عَلَیْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ
ذَهَبٍ (۵۳:۴۳)
تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ اتارے
گئے-
اُلْقُوْا معتل باب افعال (فعل ماضی
مجہول جمع مذکر غائب) وہ ڈالے گئے
یُلْقٰی معتل باب افعال (فعل مضارع
مجہول واحد مذکر غائب) پھینکا جاتا ہے-
تُلْقٰی معتل باب افعال (فعل مضارع
مجہول واحد مذکر حاضر) تو پھینکا جائے گا-
تَلَقّٰی معتل باب تفعل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) حاصل کیا- پایا- سیکھا
فَتَلَقّٰی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ کَلِمٰتٍ
(۳۷:۲)
پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات
سیکھے-
تَلَقَّوْنَ معتل باب تفعل (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) تم شائع کرتے
تھے- عام کرتے تھے- اصل میں تَتَلَقَّوْنَ
تھا- ابتداء میں دو میں سے ایک ت گر گئی-
اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِکُمْ (۱۵:۲۴)
جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے
سے ذکر کرتے تھے-
یَتَلَقّٰی معتل باب تفعل (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) استقبال کرتے
ہیں-
اِذْ یَتَلَقَّی الْمُتَلَقِّیٰنِ عَنِ الْیَمِیْنِ
وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ (۱۷:۵۰)
جب (وہ کوئی کام کرنے لگتا ہے تو) دو لکھنے
والے جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں، لکھ لیتے
ہیں-
تَتَلَقّٰی معتل باب تفعل (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب) فرشتے ملتے ہیں-
لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ
الْمَلٰٓئِکَةُ (۱۰۳:۲۱)
ان کو (اس دن کا) بھاری خوف غمگین نہیں
کرے گا اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے-
اِلْتَقٰی معتل باب افتعال (فعل
ماضی واحد مذکر غائب) ملا-
اِلْتَقٰی اِلْتِقَاءً (باب افتعال)
بالمشافہ/ رو در رو ملنا
اِلْتَقَتَا معتل باب افتعال (فعل
ماضی تثنیہ مؤنث غائب) دو عورتیں ملیں-
اِلْتَقَیْتُمْ معتل- باب افتعال (فعل
ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے ملاقات کی
یَلْتَقِیَانِ معتل باب افتعال (فعل
مضارع تثنیہ مذکر غائب) وہ دو ملتے ہیں
تِلْقَاءَ معتل اسم طرف
اَلتَّلَاقِ معتل باب مفاعلہ
اسم مصدر- ملاقات کرنا
یَوْمُ التَّلَاقِ ملاقات کا دن

مُلَاقٍ معتل - باب مفاعلہ
(اسم فاعل واحد مذکر) لفظی ترجمہ ملاقاتی
مُلَاقُوْا معتل - باب مفاعلہ
ن محذوف (اسم فاعل جمع مذکر) ملاقاتی لوگ۔
مُلَاقِيْ منصوب۔
مُلَاقُوْهُ' مُلَاقِيْهِ' مُلَاقِيْكُم یعنی ضمیروں کے مراجع - عربی زبان کے محاورے کے مطابق اگر مُلَاقٍ' مُلَاقُوْهُ اور مُلَاقِيه استعمال کریں تو اس کا ترجمہ ملاقات کرنے کو یا ملاقات کرنے والا کریں گے۔
مُلْقُوْنَ معتل باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) ڈالنے والے' پھینکنے والے
اَلْمُلْقِيْنَ منصوب
اَلْمُلْقِيَاتُ معتل باب افعال (اسم فاعل جمع مؤنث) القاء کرنے والیاں یعنی وحی لانے والے فرشتے۔
اَلْمُتَلَقِّيَانِ معتل باب تفعل (اسم فاعل تثنیہ مذکر) وہ استقبال کرنے والے

ل م ح ☆

لَمْحٌ اسم مصدر' جھپکنا - ٹمٹمانا - چمکنا
لَمَحَ يَلْمَحُ لَمْحاً (ف) تارے یا بجلی کا چمکنا - کرنیں ڈالنا - چنگاریاں چھوڑنا

ل م ز ☆

يَلْمِزُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بدنام کرتا ہے یا تہمت لگاتا ہے
لَمَزَ يَلْمِزُ لَمْزاً (ض) آنکھ سے اشارہ کرنا - تہمت لگانا - بدنام کرنا۔
(غیبت کرنا وغیرہ)
يَلْمِزُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بدنام کرتے ہیں' یا تہمت لگاتے ہیں۔
لَا تَلْمِزُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) لوگو! بدنام مت کرو
لُمَزَةٌ (جمع مکسر) تہمت لگانے والے

ل م س ☆

لَمَسُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے چھوا۔
لَمَسَ يَلْمِسُ لَمْساً (ض) وَلَامَسَ
باب مفاعلہ - چھونا محسوس کرنا - ٹٹولنا - معلوم کرنا۔
فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ (۶:۷)
اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے بھی ٹٹول لیتے
لَمَسْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے چھوا یا ٹٹولا
لَامَسْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے چھوا (یعنی جنسی مقاربت کی)
اِلْتَمِسُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم تلاش کرو۔

ل م م ☆

لَمًّا منصوب (اسم مصدر) حریصانہ
لَمَّ يَلُمُّ لَمًّا (ن) جمع کرنا - اکٹھا کرنا - سمیٹنا
وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا (۸۹:۱۹)
اور میراث کے مال کو ہڑپ کرنے والی حرص کے ساتھ سمیٹ کر کھا جاتے ہو
نوٹ:- تَاْكُلُوْنَ اَكْلًا لَّمًّا کا لفظی ترجمہ تو یہ ہے کہ تم سب سمیٹ کر کھا جاتے ہو لیکن آیت کا اصل مفہوم وہ ہے جو ہم نے اوپر بیان کیا ہے۔
اَللَّمَمُ (اسم) غیر ارادی گناہ/قصور اگرچہ جو معمولی قصور سمجھے جاتے ہیں' لیکن گناہ کے قریب ہوتے ہیں۔
لَمْ حرف نفی - نہیں
ہمیشہ مضارع سے پہلے آتا ہے اور ماضی منفی کے معنی دیتا ہے - اور مضارع مبنی بر سکون کی شکل اختیار کرتا ہے - تفصیلات کے لئے LLQ یا گرامر کی کوئی اور کتاب دیکھئے)۔
لَمَّا: حرف - جب اس کے بعد گزشتہ واقعات کا ذکر کرتے وقت اس کا استعمال کیا جاتا ہے نیز الا کے بدلے بھی استعمال ہوتا ہے۔
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ (۸۶:۴)
کوئی متنفس نہیں کہ جس پر نگہبان مقرر نہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆

لَنْ (حرف نفی) نہیں - ہرگز نہیں
فعل مضارع سے پہلے آتا ہے - اور اسے مستقبل منفی کے لئے خاص کرتا ہے۔

ل ھ ب ☆

اَللَّهَبُ (اسم)

ل ھ ث ☆

یَلْهَثُ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ہانپتا ہے-
لَهَثَ یَلْهَثُ لَهْثًا وَ لُهَاثًا وَ لَهْثًا نا(ف) پیاس کے مارے زبان باہر نکال کر لٹکانا- تھکاوٹ-بدن کا ٹوٹنا-

ل ھ م ☆

اَلْهَمَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے الہام کیا- دل میں ڈالا-
اَلْهَمَ اِلْهَامًا باب افعال - آمادہ کرنا-الہام کرنا-
لَهِمَ یَلْهِمُ لَهْمًا (س، ح) نگلنا

ل ھ و ☆

اَلْهیٰ (اَلْهَا) معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) غلط راستے پر ڈالا-غافل کردیا-
اَلْهیٰ اِلْهَاءً ا (باب افعال)
لَهَا یَلْهُوْ لَهْوًا (ن)
کھیل کود اور خوش گپی میں مصروف کرنا-
اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ (۱۰۲:۱)
لوگو! تمہیں مال کی بہت سی طلب نے غافل کردیا-
لَا تُلْهِ ساکن باب افعال (فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب) غافل نہ کردے-
لَا تُلْهِكُمْ لَا + تُلْهِ + كُمْ
تمہیں غافل نہ کردے
تلھی - عن معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) غافل کرتی ہے/ بے راہ کرتی ہے-
رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ (۲۴:۳۷)
ایسے لوگ جن کو خدا کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت-
یُلْهِ ساکن (باب افعال) معتل فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ غافل کرے-
ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ (۱۵:۳)
(اے محمدؐ!) ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ کھالیں اور فائدے اٹھالیں اور طول امل انہیں (دنیا میں) مشغول رکھے-
تَلَهّٰی معتل باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے غافل کردیا
لَهْوٌ (اسم مصدر) کھیل-کھلونوں سے کھیلنا-تفریح کرنا-
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ (۶:۳۲)
اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل مشغولہ ہے
لَهْوَ الْحَدِيْثِ خوش گپی
لَاهِيَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
محویت-

ل و ت ☆

لَاتَ (فعل جامد یا حرف)
جلد ہی
وَلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ (۳۸:۳)
اور وہ رہائی کا وقت نہ تھا
اللّٰاتُ (اسم معرفہ) عرب مشرکین کے ایک بت کا نام تفصیلات تفسیر مجیدی ص ۲۷ حاشیہ ۱۵۳ پر ملاحظہ کریں-

ل و ☆ ☆

لَوْ (حرف شرط) اگر
جملہ شرطیہ کے ابتداء میں آتا ہے
دیکھئے LLQ

ل و ح ☆

لَوْحٌ (اسم) تختی
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (۸۵:۲۲)
(یہ کتاب ہزل و بطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے- لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے یعنی ہر قسم کی تحریف اور ردوبدل سے محفوظ ہے-
لَوْحٌ مَّحْفُوْظٌ تمام الہامی فرامین مشیت میں مقدر واقعات کا خزانہ ہے جو اللہ کی طرف سے صادر ہوتے ہیں (ماجد)
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ چمڑے کو جھلسا

دینے والی (عبدالماجد دریا آبادی) یہ آدمی کو کمزور کرتی ہے (پکتھال)

نوٹ:- بَشَر سے مراد آدمی اور کھال دونوں ہیں-

ل و ذ☆

لِوَاذًا منصوب (اسم مصدر) اپنے آپ کو چھپاتے ہوئے - چپکے - کھسکتے ہوئے - پناہ کے لئے بھاگنے کا عمل-

لَا ذَ يَلُوْذُ لِوَاذًا (ن) ادھر ادھر کہیں پناہ لینا - ایک دوسرے کی پناہ تلاش کرنا-

ل و م☆

لُمْتُنَّ معتل (فعل ماضی جمع مؤنث حاضر) تم نے ملامت کی-

لَامَ يَلُوْمُ لَوْمًا (ن) کسی کو کسی بات پر ملامت کرنا-

لُمْتُنَّنِي تم نے مجھے ملامت کی

يَتَلَاوَمُوْنَ معتل باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہیں-

تَلَاوُمٌ (باب تفاعل) ایک دوسرے کو ملامت کرنا-

لُوْمُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم ملامت کرو-

لَا تَلُوْمُوْا معتل (فعل نہی جمع مذکر حاضر) ملامت مت کرو-

لَا تَلُوْمُوْنِيْ مجھے ملامت مت کرو-

لَوْمَةٌ (اسم) ملامت

لَائِمٌ (اسم فاعل واحد مذکر) دوسروں کو ملامت کرنے والا-

اللَّوَّامَةُ (اسم مبالغہ مؤنث) ملامت کرنے والا النفس-

مَلُوْمٌ (اسم مفعول واحد مذکر) ملامتی آدمی-

مُلِيْمٌ باب افعال (اسم مفعول واحد مذکر) قابل ملامت-

أَلَامَ إِلَامَةً (باب افعال) قابل ملامت ہونا-

مَلُوْمِيْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) ملامتی لوگ

ل و ن☆

لَوْنٌ (اسم) رنگ - یہ فعل مادہ نہیں رنگ-

أَلْوَانٌ (اسم جمع) بہت سے رنگ
مفرد: لَوْنٌ

ل و ی☆

لَوَّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ مڑے - پیچھے / مڑے - وہ واپس مڑے یا انہوں نے اپنے سر (چہرے) پیچھے موڑے

تَلْوُوْنَ (تَلْوُنَ) معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پیچھے دیکھتے ہو

لَوٰى يَلْوِىْ لَيًّا (ض) لَا تَلْوُوْنَ (لَا تَلْوُنَ) تم پیچھے مڑ کر نہیں دیکھے-

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوُنَ عَلٰٓى اَحَدٍ (۱۵۳:۳)

جب تم (پہاڑی) پر چڑھ رہے تھے اور کسی کی پرواہ نہیں کر رہے تھے (پکتھال)-
اور وہ وقت یاد کرو جب تم (پہاڑی پر) چڑھ رہے تھے یا بھاگ رہے تھے اور پیچھے نہیں دیکھ رہے تھے (ماجد)

تَلْوُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم پیچھے مڑو-

يَلْوُوْنَ - ب (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مروڑتے ہیں-

يَلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ (۷۸:۳)

کتاب (تورات) کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں-

لَيًّا منصوب (اسم مصدر) مسخ کر کے - مروڑ کے-

لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ (۴۶:۴) زبان کو مروڑ کر

ل ی ت☆

يَلِتْ ساکن معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ کم کرتا ہے

لَاتَ يَلِيْتُ لَيْتًا (ض) کم کرنا

وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا (۱۴:۴۹)

اگر تم خدا اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرو گے تو خدا تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا-

لَيْتَ، يَالَيْتَ (حرف تمنا) کاش، اے کاش - خدا کرے - یہ حرف اَنَّ اور اس کے اخوات میں سے جو اپنے بعد

آنے والے اسم کو نصب دیتے ہیں اس کے ساتھ متصل ضمیریں اس طرح آتی ہیں۔

لَیْتَنِیْ (لَیْتَ+نِیْ) کاش میں۔

یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرٰبًا (۷۸:۴۰) کاش میں مٹی ہوتا۔

لَیْتَنَا (لَیْتَ + نَا) کاش ہم

لَیْتَهَا (لَیْتَ + هَا) کاش وہ (یعنی موت)

یٰلَیْتَهَا کَانَتِ الْقَاضِیَةَ (۶۹:۲۷) کاش یہ (موت) ابدالاباد کے لئے) میرا کام تمام کر چکی ہوتی اور مجھے اس نئی دنیا میں نہ لائی ہوتی۔

ل ی س ☆

لَیْسَ (غیر منصرف فعل) نہیں ہے۔ بعض جدید علم صرف ونحو کے ماہرین نے اسے (لَیْسَ کو) فعل "نہ ہونا" قرار دیا ہے۔ فعل کے ساتھ اس کی مشابہت کا سبب یہ ہے کہ اس کے ساتھ متصل ضمیریں لگتی ہیں۔ مثلاً: لَسْتَ: تو نہیں ہے۔ وغیرہ

اَوَلَیْسَ أ+وَ+ لَیْسَ (مرکب لفظ) کیا وہ نہیں ہے۔

لَیْسَتْ وہ (مؤنث) نہیں ہے

لَیْسُوْا وہ نہیں ہیں۔

لَسْنَ وہ (عورتیں) نہیں ہیں

لَسْتُ میں نہیں ہوں

لَسْتَ تو نہیں ہے

لَسْتُمْ تم نہیں ہو

لَسْتُنَّ تم (عورتیں) نہیں ہو

ل ی ل ☆

لَیْلٌ (اسم) رات۔ غروب آفتاب سے لے کر طلوع فجر کا وقت

لَیْلَة رات (اسم اضافی ۃ کے ساتھ)

لَیَال (اسم جمع) (محذوف الآخر) راتیں۔

لَیَالِیْ (اسم جمع) راتیں

ل ی ن ☆

لِنْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نرم ہوا۔

لَانَ یَلِیْنُ لِیْنًا وَ لَیَانًا (ض) نرم ہونا۔ ملائم ہونا۔ حلیم

تَلِیْنُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ نرم ہوتی ہے

اَلَنَّا معتل باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نرم ہوئے

لَیِّنًا (معتل) (اسم مصدر) نرم خو حلیم الطبع

لِیْنَة (اسم) کھجور کا درخت

مَ ماکا بدل/مخفف

حرف جار عَن کے بعد

عَمَّ یَتَسَآءَ لُوْنَ (۱:۷۸)

(یہ) لوگ کس کی نسبت پوچھتے ہیں؟

لِ- یا حرف لِ کے بعد

لِمَ اَذِنْتَ لَھُمْ (۴۳:۹)

تم نے ان کو اجازت کیوں دی

مَا (ا) حرف نفی جب ماضی سے پہلے آئے مثلاً:

مَاضَلَّ صَاحِبُکُمْ وَمَا غَوٰی (۲:۵۳)

تمہارے رفیق (محمد ﷺ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں۔

(ب) جب کسی ضمیر سے پہلے آئے مثلاً

مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّکَ بِمَجْنُوْنٍ (۲:۶۸)

(اے محمد) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔

(ج) جب اسم اشارہ سے پہلے آئے مثلاً:

مَاھٰذَا بَشَرًا (۳۱:۱۲)

یہ بشر نہیں ہے۔

نوٹ:- (ا) ما بطور حرف نفی صرف ماضی کے صیغوں سے پہلے آتا ہے۔ ما بطور حرف استفہام ان صورتوں میں آتا ہے۔ جب اسم اشارہ سے پہلے آئے۔

مَاھٰذِهِ التَّمَاثِیْلُ الَّتِیْٓ اَنْتُمْ لَھَا عٰکِفُوْنَ (۵۲:۲۱)

یہ کیا مورتیں ہیں جن کی (پرستش) پر تم معتکف (وقائم) ہو؟

(ب) جب فعل پہلے آئے مثلاً

مَامَنَعَکَ اَنْ تَسْجُدَ (۷۵:۳۸)

(اے ابلیس) جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔

(ج) جب ما کے بعد ذا آئے مثلاً

مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِھٰذَا مَثَلًا (۲۶:۲)

اس مثال سے خدا کی مراد ہی کیا ہے؟

(۳) ضمیر عاطف/موصول ا : کیا جو کچھ۔ جیسا جتنا۔ جب تک مثلاً

وَکُنْتُ عَلَیْھِمْ شَھِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْھِمْ (۱۱۷:۵)

اور جب تک میں ان میں رہا' ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا۔

(ب) وہ جو کچھ

اِنْ یَّنْتَھُوْا یُغْفَرْلَھُمْ مَّاقَدْسَلَفَ (۳۸:۸)

اگر وہ اپنے افعال سے باز آ جائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا

(ج) جو

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ (۷۲:۸)

اور خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ یعنی جو کام تم کرتے ہو۔

(ه) جب

وَلَا عَلَی الَّذِیْنَ اِذَا مَآ اَتَوْکَ لِتَحْمِلَھُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُکُمْ عَلَیْهِ (۹۲:۹)

اور نہ ان (بے سروسامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ جب وہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں۔

(و) کس قدر کیسے؟ اظہار تعجب کے لئے

فَمَآ اَصْبَرَ ھُمْ عَلَی النَّارِ (۱۷۵:۲)

جہنم واصل ہونے میں یہ لوگ کس قدر ثابت قدم ہیں؟ (پکتھال) وہ آگ کو کس قدر برداشت کرنے والے ہیں (عبدالماجد دریا آبادی)

مَاءٌ (اسم) پانی دیکھئے م و ہ

مَآبٌ دیکھئے ا و ب

مَاْجُوْجُ (اسم معرفہ) ماجوج

بحر قزوین کی سرحدوں کے وحشی قبائل میں سے ایک قبیلہ ہے یاجوج اور ماجوج دونوں کو حضرت نوح کے بیٹے یافث کی اولاد سمجھا جاتا ہے۔

م أ ی ☆

مِئَةٌ / مِاَةٌ (عدد) ایک سو

مِئَتَیْنِ عدد دوسو

مَأْوٰی دیکھئے أ و ی

مَآرِبُ دیکھئے أ ر ب

مَاعُوْنَ دیکھئے م ع ن

م ت ☆☆

مُتَشَابِهَةٌ دیکھئے ش ب ه

مُتْرَفٌ دیکھئے ت ر ف

مُتَحَیِّزًا دیکھئے ح و ز

مُتَبَّرٌ دیکھئے ت ب ر

م ت ع ☆

مَتَّعْتُ باب تفعیل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے آرام دیا۔ میں نے زندگی سے لطف اندوز ہونے دیا۔
مَتَّعَ یُمَتِّعُ (باب تفعیل) کسی کے لئے زندگی کو آرام دہ بنانا۔ لطف اندوز ہونے دینا۔ راحت دینا۔ لمبی عمر سے مستفید کرنا۔
نوٹ:۔ اس مادے سے باب تفعیل سے اسم مصدر تَمْتِیعٌ مستعمل نہیں ہے۔ ثلاثی مادے سے اسم مصدر مَتَاعًا "لطف اندوزی" ایسے جملوں میں استعمال ہوتا ہے جو ایک مفعول چاہتا ہو مثلاً: یُمَتِّعْكُمْ مَتَاعًا وہ تمہیں لطف اندوز کرے گا۔
مَتَّعْتَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تم نے آرام دیا
مَتَّعْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے لطف اندوز کیا
أُمَتِّعْ ساکن (فعل مضارع واحد متکلم) میں مطمئن کروں گا۔ یا میں فائدہ دوں گا۔
اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ (۳۳:۲۸)
اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت و آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کردوں۔
نُمَتِّعُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم فائدہ/سامان راحت دیں گے۔
یُمَتِّعْ باب تفعیل ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ فائدہ دے۔
مَتِّعُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) فائدہ دو سامان راحت فراہم کرو۔
وَمَتِّعُوْهُنَّ (۲:۲۳۶)
ان (عورتوں) کو (سامان راحت) فائدہ دو۔
تُمَتَّعُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں فائدہ دیا جائے گا۔
يُمَتَّعُوْنَ فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں فائدہ دیا جائے گا۔
تَمَتَّعَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے فائدہ اٹھایا۔
تَمَتَّعَ : تَمَتُّعًا (باب تفعل)
اس نے فائدہ اٹھایا۔
تَمَتُّعٌ دینی اصطلاح ہے اس سے مراد عمرہ اور حج کو اکٹھا کرنا ہے۔
فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ (۲:۱۹۶)
لفظی ترجمہ:۔ پھر جو فائدہ اٹھائے حج کے ساتھ عمرے کا۔ جو عمرہ کو حج کے ساتھ ملا دے۔
يَتَمَتَّعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)۔ وہ فائدہ اٹھاتے ہیں۔
يَتَمَتَّعُوْا منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب)
تَمَتَّعْ باب تفعل (فعل امر واحد مذکر) فائدہ اٹھا
تَمَتَّعُوْا باب تفعل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم فائدہ اٹھاؤ
اِسْتَمْتَعَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بہرہ یاب ہوا
استمتع اِسْتِمْتَاعًا (باب استفعال) بہرہ یاب ہونا
اِسْتَمْتَعْتُمْ (باب استفعال) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) تم بہرہ یاب ہوئے۔
اِسْتَمْتَعُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ بہرہ یاب ہوئے
فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ (۹:۶۹)
تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے ہیں، پس تم اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے ہو۔
مَتَاعًا منصوب مَتَاعٌ / الْمَتَاعُ (اسم) آرام۔ سہولت۔ لطف۔ ساز و سامان
أَمْتِعَة (اسم جمع) ساز و سامان
مفرد: مَتَاعٌ

م ت ن ☆

مَتِيْنٌ (اسم فاعل واحد مذکر) مستحکم۔ مضبوط۔ پختہ۔
مَتُنَ يَمْتُنُ مَتَانَةٌ (ن) مستحکم، مضبوط اور پختہ ہونا

م ت ء ☆

مَتٰى (حرف استفہام) کس وقت، کب

م ث ل ☆

تَمَثَّلَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مشابہت اختیار کی۔ روپ دھار لیا۔
تَمَثَّلَ (باب تفعل) روپ دھار لیا۔
مَثَلَ يَمْثُلُ مُثُوْلًا (ن) مشابہت رکھنا۔ کسی دوسرے کی طرح ہونا یا

دکھائی دینا۔ ہم شکل ہونا۔ جِتانا
فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا (۱۹:۱۷)
(اس وقت) ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ ان کے سامنے ٹھیک آدمی (شکل کا) بن گیا (عبدالماجد دریا آبادی)۔ اس نے مریم کے سامنے مکمل انسان کی مشابہت اختیار کرلی۔

مِثْلَ (اسم) جیسا۔ کی طرح
مشابہ۔ مشابہت۔ یکساں۔

مِثْلَيْهَا (مرکب لفظ) مِثْلَيْنَ
ن ساقط مِثْلَیْ + هَا۔ دو مثل

مِثْلَيْهِمْ (مرکب لفظ) مِثْلَيْنِ
ن ساقط مِثْلَیْ + هِمْ ان کے دو برابر

مَثَلٌ (اسم) مثال۔ کہانی
مشابہت۔ یکسانیت۔ جمع اَمْثَالٌ

الْاَمْثَالُ (اسم جمع) مثالیں (کہانیاں)۔

الْمَثُلٰتُ (اسم جمع) نمونے
مفرد: مَثُلَةٌ ایسا انتقام یا سزا جو بطور مثال پیش کی جاسکے۔
وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ (۱۳:۶)
حالانکہ اس سے پہلے عبرتناک عذاب واقع ہو چکے ہیں۔

الْمُثْلٰى (اسم تفضیل مؤنث)
اعلیٰ ترین۔ مذکر اَمْثَلُ
لفظی ترجمہ:۔ کمال کے قریب۔ مثالی نمونے کے قریب ترین۔ مثالی۔ بطور استعارہ: اعلیٰ ترین: مثالی۔ لاجواب۔
وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلٰى (۲۰:۶۳)

اور تمہارے اعلیٰ شائستہ مذہب کو نابود کردیں گے۔

التَّمَاثِيْلُ (اسم جمع) مورتیاں۔ بُت۔ مفرد: تِمْثَالٌ

م ج د ☆

مَجِيْدٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
شاندار۔ عظیم۔ روشن
مَجَدَ يَمْجُدُ مَجْدًا (ن)
عظیم ہونا۔ روشن ہونا۔ معروف و مشہور ہونا۔ نمایاں ہونا۔
رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (۱۱:۷۳)
اے اہل بیت (تم پر) خدا کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہیں۔ وہ سزاوار تعریف اور بزرگوار ہے۔

م ج س ☆

الْمَجُوْسُ (اسم) مجوسی
یعنی زرتشت کے پیروکار۔ اسلامی قانون کے مطابق وہ اہل کتاب کے زمرے میں آتے ہیں۔ اور جزیہ کی ادائیگی پر اپنی ذرت۔ جائداد اور مذہبی رسم و رواج کے تحفظ کی ضمانت سے مستفید ہوسکتے ہیں۔

م ح ص ☆

لِيُمَحِّصَ لام تعلیل باب تفعیل
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) مَحَّصَ تَمْحِيْصًا
وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ (۳:۱۴۱)
اور اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو خالص (مومن) بنادے اور کافروں کو نابود کردے۔

م ح ق ☆

يَمْحَقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نابود کرتا ہے۔
مَحَقَ يَمْحَقُ مَحْقًا (ف)
مٹانا۔ چھیل دینا۔ استیصال کرنا۔ تباہ کرنا
(۱) مٹاتا۔ ضد: بڑھانا۔ ترقی دینا mjj
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ (۲:۲۷۶)
اللہ سود کو مٹاتا اور صدقات کو پروان چڑھاتا ہے۔
(۲) تباہ کرتا ہے۔
وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ (۳:۱۴۱)
اور اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو خالص (مومن) بنادے اور کافروں کو نابود کردے۔

م ح ل ☆

الْمِحَالُ غیظ و غضب (پکتھال)
شجاعت و جرأت۔ یعنی طاقت (عبدالماجد دریا آبادی)

مَحَلَ یَمْحَلُ مَحَالاً وَ مِحالاً (ف)
کسی کے خلاف سازش کرنا۔ اس لفظ کی نسبت اللہ سے ہو تو اس کا مطلب اللہ کی گہری تدبیر اور انسانی سازشوں کا رد ہوگا۔

م ح ن ☆

اِمْتَحَنَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ اس نے آزمایا
اِمْتَحَنَ اِمْتِحَاناً (باب افتعال)
آزمانا۔ امتحان لینا۔
مَحَنَ یَمْحَنُ مَحْناً (ف)
جانچنا۔ آزمانا۔ ثابت کرنا۔ امتحان لینا
اِمْتَحِنُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم آزماؤ۔
فَامْتَحِنُوْهُنَّ (۶۰:۱۰)
ان (عورتوں) کا امتحان لو

م ح و ☆

مَحَوْنَا (معتل) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے محو کر دیا۔
مَحَا یَمْحُوْ مَحْواً (ن)
چھیلنا' مٹانا' غائب کر دینا' نیست نابود کر دینا۔
یَمْحُوْ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ محو کرتا ہے۔
یَمْحُ معتل' ساکن وساقط (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ محو کرے

م خ ر ☆

مَوَاخِرَ منصوب (اسم جمع) ہل
مفرد: مَاخِرَةٌ
مَخَرَ یَمْخَرُ مَخْراً (ف)
ہل چلانا۔

م خ ض ☆

اَلْمَخَاضُ (اسم مصدر) درد زہ
مَخَضَتِ (الْمَرْاَةُ) تَمْخَضُ مَخَاضاً (ف)
بچے کی ولادت پر درد زہ میں مبتلا ہونا۔

م د د ☆

مَدَّ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کھینچا۔ پھیلایا
یَمُدُّ مَدًّا (ن)
پھیلانا۔ بڑھانا۔ کھینچنا۔ لمبا کرنا۔
وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ (۱۳:۳)
اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا۔
مَدَدْنَا (مضاعف) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پھیلایا۔
یَمُدُّ باب (ن) (مضاعف) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مدد کرتا ہے۔ بڑھاتا ہے۔ بطور استعارہ: چھوڑتا ہے۔
فَلْیَمْدُدْ (ساکن) لام امر (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (امر غائب) لَ مَدَّ ۔ وہ لمبا کرے۔ لمبا کرنا/طول دینا۔

یَمُدُّوْنَ مضاعف (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اور زیادہ بڑھتا
مَدَّ ۔ فِی "مضبوط کرنا۔
وہ اور زیادہ بڑھتے۔ جہاں اس فعل کے بعد فی مفعول مباشر کی حیثیت سے آئے وہاں اس کے استعمال بُرے معنوں میں ہے۔
نَمُدُّ (فعل مضارع جمع متکلم) (مضاعف) ہم طول دیں گے۔
لاَ تَمُدَّنَّ ۔ اِلٰی نون ثقیلہ لام تاکید (فعل نہی) آنکھ اٹھا کر مت دیکھو۔
مَدَّ کھینچنا اِلٰی طرف
لاَ تَمُدَّنَّ عَیْنَیْکَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا بِهٖ اَزْوَاجاً مِّنْهُمْ (۱۵:۸۸)
اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (فوائد دنیوی سے) متمتع کیا ہے۔ تم ان کی طرف (رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا۔
مُدَّتْ مضاعف (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) پھیل گئی۔
مَمْدُوْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
(۱) پھیلا ہوا۔
وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ (۵۶:۳۰)
اور پھیلے ہوئے لمبے لمبے سائے۔
(۲) وسیع' پھیلا ہوا۔
وَجَعَلْتُ لَهٗ مَالاً مَّمْدُوْدًا (۷۴:۱۲)
اور اس کو وسیع مال دیا۔
اَمَدَّ باب افعال (مضاعف) فعل ماضی مذکر غائب) اس نے مدد دی
اَمَدَّ اِمْدَاداً باب افعال مدد کرنا
ہ ' ب ۔ مدد دینا
اَمْدَدْنَا باب افعال مضاعف (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے مدد کی۔

يُمِدُّ منصوب باب افعال مضاعف (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ مدد کرتا ہے۔ کہ وہ مدد کرے

يُمْدِدْ (ساکن باب افعال مضاعف وہ مدد کرے گا۔

نُمِدُّ باب افعال مضاعف۔ ہم مدد کرتے ہیں۔

مُمِدٌّ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) مدد کرنے والا۔ مدد لے کر آتا

مُمَدَّدَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول مؤنث) پھیلی ہوئی۔ آگے پہنچی ہوئی

مَدَداً منصوب (اسم) مدد۔ مساعدت

مُدَّةٌ (اسم) مدت: عرصہ۔ وقت

فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ (۹:۴)

تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو۔

مِدَاداً (منصوب) سیاھی

م د ن ☆

اَلْمَدِيْنَةُ (اسم) لفظی ترجمہ قصبہ۔ شہر۔ قرآن کریم میں یہ لفظ درج ذیل معنوں میں آیا ہے۔

(۱) مدینۃ النبی ﷺ۔ نبی کا شہر۔

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ (۸:۶۳)

کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال دیں گے۔ نیز دیکھئے ۹:۱۰۱۔۱۲۰ اور ۳۳:۶۵

(۲) فراعنہ کے زمانے میں مصر کا دارالخلافہ۔

اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ (۷:۱۲۳)

بیشک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے۔ نیز دیکھئے ۱۲:۳۰ عزیز مصر (بائبل کا بوطیفار) کے دور کا مصر کا دارالخلافہ۔

لفظی ترجمہ: اعلیٰ منصب (ماجد)۔ مصر کے ایک شہر کا نام جس کا ذکر کسی دوسری جگہ ہے۔ mjj

(۳) سُدُوْم ۔قوم لوطؑ کی بستیوں میں سے ایک بستی کا نام۔

وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ (۱۵:۶۷)

اور اہل شہر (لوطؑ کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے۔

(۴) ایک شہر جہاں دو بچوں کے لئے خزانہ دفن تھا۔

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِى الْمَدِيْنَةِ (۱۸:۸۲)

اور جو دیوار تھی سو وہ یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے)

(۵) قوم ثمود کا شہر

وَكَانَ فِى الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ (۲۷:۴۸)

اور شہر میں نو شخص تھے۔

جہاں کہیں بھی المدینہ لکھا ہو تو یہ طے ہے کہ اس سے مراد نبی کریم ﷺ کا شہر ہو گا۔ اس کا ترجمہ عام شہر یا قصبہ نہیں کرنا چاہئے بلکہ اسے اسم معرفہ سمجھنا چاہئے ورنہ اسے عام شہر یا قصبہ سمجھنا چاہئے (اگر صرف مدینہ لکھا ہو)۔

اَلْمَدَآئِنُ اسم جمع = شہر قصبے

مفرد: اَلْمَدِيْنَةُ یعنی مصر کے شہر

مَدْيَنَ (اسم معرفہ) مدین۔ اب اسے مغیر شعیب کہتے ہیں۔ یہ شہر عرب کے بحر احمر کے ساحل پر واقع تھا جو کوہ سینا کے جنوب مشرق میں ہے مدین مصر سے مکہ حاجیوں کے راستے پر ایلہ کے بعد دوسرا پڑاؤ تھا۔

م ر أ ☆

مَرِيْئًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) زود ہضم۔ بھرپور صحت کش

مَرَأَ يَمْرَأُ مَرْأً (ف) غذا کا بھرپور ہونا۔

اَلْمَرْءُ (اسم) آدمی

اِمْرُؤٌ مرفوع ایک آدمی

اِمْرِئٍ مجرور

اِمْرَءًا منصوب

اِمْرَأَةٌ عورت۔ بیوی

اِمْرَأَتِيْ میری بیوی۔

اِمْرَأَتُهُ اس کی بیوی

اِمْرَأَتَكَ تیری بیوی

اِمْرَأَةٌ ایک عورت

اِمْرَأَتَانِ / اِمْرَأَتَيْنِ دو عورتیں۔

اَلنِّسَآءُ عورتیں (جمع)

م ر ج ☆

مَرَجَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب)

مَرَجَ يَمْرُجُ مَرْجاً (ن) اَلدَّابَّةُ مویشیوں کو چراگاہ بھیجنا۔ کھلا چھوڑ دینا۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ (۵۵:۱۹)

اس نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے

ہیں۔

مَرِيْجٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
الجھا ہوا انسان۔ پریشان۔ گومگو کی حالت میں۔

مَرِجَ يَمْرَجُ مَرَجاً (ف،س)
غیر یقین ہونا شک میں ہونا مضطرب ہونا۔
فَهُمْ فِيْ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ (۵:۵۰)
سو یہ ایک الجھی ہوئی بات میں (پڑ رہے) ہیں۔

مَارِجٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
آگ۔

م ر ج ن

اَلْمَرْجَانُ (اسم) مونگا۔

م ر ح ☆

تَمْرَحُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اتراتے ہو۔
(مَرِحَ يَمْرَحُ مَرَحاً فَهُوَ مَرِحٌ)
وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ (۷۵:۴۰)
کیونکہ تم ترش روئی کرتے تھے۔ (پکتھال)
تم اترایا کرتے تھے (عبدالماجد دریا آبادی)

مَرَحاً باب ف (منصوب)
(اسم فاعل واحد مذکر) اتراتے ہوئے۔ ترش روئی سے

م ر د ☆

مَرَدُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ عادی ہو گئے۔ خوگر ہو گئے۔

مَرَدَ يَمْرُدُ مُرُوْداً (ن) عَلٰی
(بالعموم) عادی ہونا۔ لفظ برے مفہوم کے لئے استعمال ہوا ہے۔
مَرَدَ الْاِنْسَانُ اَوِ الشَّيْطَانُ فَهُوَ مَارِدٌ
انسان عادی سرکش ہو جائے یا شیطان۔ وہ مارد ہے
وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ (۱۰۱:۹)
اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔

مَارِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
سرکش

مَرِيْدٌ اسم فاعل واحد مذکر۔ باغی
دھتکارا ہوا۔

مُمَرَّدٌ باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) ہموار۔ نرم۔ فرش کیا ہوا
قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ (۴۴:۲۷)
سلیمانؑ نے کہا یہ ایک ایسا محل ہے جس میں نیچے بھی شیشے جڑے ہوئے ہیں۔

م ر ر ☆

مَرَّ (ن) مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ گزرا
مَرَّ يَمُرُّ مَرًّا وَ مُرُوْرًا
گزرنا۔ حرکت کرنا۔ گزر جانا۔ پاس سے گزرنا۔ عَلٰی اوپر سے گزرنا بِ ساتھ گزرنا۔
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰی ضُرٍّ مَّسَّهٗ (۱۲:۱۰)
پھر جب ہم اس سے تکلیف کو دور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا ہے اور) اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔
پاس سے گزرا۔
اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ (۲۵۹:۲)
یا اس طرح اس شخص کو نہیں دیکھا جسے ایک گاؤں سے گزر ہوا۔

مَرَّتْ (ن) (مضاعف) (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) لئے پھری۔
فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلاً خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ (۱۸۹:۷)
جب اس کو ڈھانپا تو اسے ہلکا سا حمل رہ گیا اور وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی رہی۔
یعنی وہ بغیر محسوس کئے اس حمل کو لئے پھرتی رہی حسب معمول بیٹھتی۔ اٹھتی اور کام کرتی رہی۔ بعض مفسرین مثلاً (ابن عباس سے) (بحوالہ زمخشری) نے ایک اور قراءت کو ترجیح دی ہے۔ جس کے مطابق مَرَّتْ، مِرْيَةٌ سے مشتق ہے۔ لہذا آیت کا ترجمہ یوں ہوگا فَمَرَّتْ بِهٖ یعنی اسْتَمَرَّتْ بِهٖ پھر وہ اس حمل کو لئے پھرتی رہی یا اسے حمل کا شک ہو گیا۔

مَرُّوْا (ن) (مضاعف)
فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ پاس سے گزرے

تَمُرُّوْنَ ۔ عَلٰی (ن) (مضاعف)
(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پاس سے گزرتے ہو۔

يَمُرُّوْنَ ۔ عَلٰی (ن) (مضاعف)
(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پاس

سے گزرے ہیں-
تَمُرُّ (ن) مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پاس سے گزرا
مَرٌّ (اسم مصدر) پاس سے گزرنا
وَھِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ (۲۷:۸۸)
اور وہ اس روز اس طرح اڑے پھریں گے جیسے: بادل-
اَمَرُّ (ن) مضاعف (اسم تفضیل مذکر) تلخ ترین-
مَرَّ یَمُرُّ (یَمَرُّ) مَرَارَۃً (ن،ف) فَھُوَ مُرٌّ کڑوا ہونا-
ضد: میٹھا ہونا-
اسم تفضیل اَمَـرُّ یعنی انتہائی کڑوا- نا قابل برداشت
بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُھُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْھٰی وَاَمَرُّ (۵۴:۴۶)
ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور بڑی سخت اور بہت تلخ ہے-
مُسْتَمِرٌّ باب استفعال (اسم فاعل واحد مذکر) لگاتار-
مَرَّۃٌ (اسم) ایک مرتبہ-
اَوَّلَ مَرَّۃٍ پہلی بار
مَرَّتَانِ اسم تثنیٰ، دوبار مَرَّتَیْنِ منصوب
مَـرَّاتٌ (اسم جمع) لگاتار دو سے زیادہ بار
ثَلاثُ مَرَّاتٍ تین بار
مِرَّۃٌ (اسم) مضبوط ساخت کا- سرگرم
الْمِـرَّۃُ خلق کی قوت اور اس کی شدت-
وَالْمِرَّۃُ عقل کی معقولیت اور اس کی پختگی-
یہ لفظ امرار سے متعلق ہے جس کا مطلب رسّی بٹنا ہے- (لسان، mjj)
الْمِـرَّۃُ سے مراد کسی جاندار کی جسمانی پختہ
ساخت عقلمندی/ استیعاب/ یہ لفظ اُمرار سے مشتق ہے جس کا مطلب رسّی کا بٹنا ہے-

م ر ض ☆

مَرِضْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں بیمار ہوا-
مَرِضَ یَمْرَضُ مَرَضاً (س) فَھُوَ مَرِیْضٌ بیمار ہونا- بیمار پڑنا-
اَلْمَرِیْضُ (اسم فاعل واحد مذکر) ایک بیمار آدمی-
مَرْضیٰ (مَرِیْضٌ) کی جمع مکسر بمعنی بیمار لوگ-
مَرَضٌ (اسم) مرض- بیماری
مَرَضاً (منصوب) بیماری، دکھ

م ر ی ☆

یُمَارُوْنَ باب مفاعلہ، معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جھگڑتے ہیں- بطور استعارہ: وہ بحث کرتے ہیں-
مَارٰی یُمَارِیْ مِرَاءً کسی معاملے پر جھگڑنا-
اَلاَ اِنَّ الَّذِیْنَ یُمَارُوْنَ فِی السَّاعَةِ لَفِیْ ضَلٰلٍ بَعِیْدٍ (۴۲:۱۸)
دیکھو جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں، وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں-
تُمَارُوْنَ باب مفاعلہ، معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جھگڑتے ہو-
اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰی مَایَرٰی (۵۳:۱۲)
کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں، تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو-
لاَ تُمَارِ باب مفاعلہ معتل (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو جھگڑا مت کر
مِرَاءٌ (اسم) جھگڑا
تَمَارَوْا باب تفاعل، معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے آپس میں جھگڑا کیا-
تَمَارٰی تَمَارِیاً باب مفاعلہ، باہم جھگڑا کرنا-
تَتَمَارٰی باب مفاعلہ، معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو جھگڑا کرے گا-
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکَ تَتَمَارٰی (۵۳:۵۵)
تو اے انسان! تو اپنے پروردگار کی کون سی نعمت پر جھگڑے گا-
یَمْتَرُوْنَ باب افتعال، معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ شک کرتے ہیں-
اِمْتَارَ باب افتعال، شک کرنا
تَمْتَرُوْنَ باب افتعال، معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شک کرتے ہو-
لاَ تَمْتَرُنَّ موکدہ بہ نون ثقیلہ- باب افتعال- معتل (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تم شک مت کرو-
اَلْمُمْتَرِیْنَ منصوب باب افتعال، معتل (اسم فاعل جمع مذکر) شک میں مبتلا لوگ-
مِرْیَۃٌ (اسم) شک وشبہ

م ز ج ☆

مِزَاجٌ باب مفاعلہ (اسم مصدر)
ملانا۔ باہم مخلوط کرنا۔ آمیزش کرنا
وَمِزَاجُه' مِنْ تَسْنِيمٍ (۸۳:۲۷)
اور اس میں تسنیم (کے پانی) کی آمیزش ہوگی۔
كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا (۷۶:۵)
جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔

م ز ق ☆

مَزَّقْنَا باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے منتشر کردیا/تتر بتر کردیا
مَزَّقَ تَمْزِيقًا (باب تفعیل) منتشر کرنا۔ تتر بتر کرنا۔
مُزِّقْتُمْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم منتشر کردیے گئے یا تتر بتر کردیے گئے۔
مُمَزَّقٌ (باب تفعیل) اسم ظرف (مصدر میمی) منتشر کرنا' یا منتشر کرنے کا وقت یا جگہ۔
بعض علمائے صرف ونحو کے مطابق مُمَزَّقٌ ظرف زمان ومکان ہے لیکن بالعموم اسے ابتداء میں م کے ساتھ اسم مصدر سمجھا گیا ہے جسے مصدر میمی کہتے ہیں۔

م ز ن ☆

الْمُزْنِ (اسم) بارش والا بادل

م س ح ☆

امْسَحُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم مسح کرو
مَسَحَ يَمْسَحُ مَسْحًا (ف)
کسی بھی چیز کو پونچھنے کے لئے اس میں ہاتھ ڈالنا۔
مَسْحًا منصوب (اسم مصدر)
پونچھنا۔ مسح کرنا۔
فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ (۳۸:۳۳)
وہ پھر (اپنی تلوار کے ساتھ) ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔
نوٹ:- آیت کا لفظی ترجمہ تو اوپر دیا گیا ہے۔ ترجمہ میں اس کا تشریحی اور ادبی مفہوم دیا گیا ہے۔
الْمَسِيْحُ (اسم معرفہ) حضرت عیسیٰؑ کا اعزازی لقب جس کا لفظی ترجمہ' مسح کیا ہوا' یعنی پاک وصاف۔ یہ بات قابل توجہ ہے کہ قرآن نے حضرت عیسیٰؑ کی مسیحیت کی تو پوری تائید کی ہے لیکن ابنیت یا الوہیت کی نہیں۔

م س خ ☆

مَسَخْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے مسخ کردیا۔
مَسَخَ يَمْسَخُ مَسْخًا (ف)
شکل بگاڑنا' مسخ کرنا' چہرے یا بدن کی شکل بدل کر بدشکل کرنا۔
وَلَوْنَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ (۳۶:۶۷)
اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں۔

م س د ☆

مَسَدٌ (اسم) بٹی ہوئی رسی
مَسَدَ يَمْسُدُ مَسْدًا (ن)
مونج۔ رسی بٹنا۔
تَمْسُوْدٌ' مَسَدٌ (اسم مفعول)
فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ (۱۱۱:۵)
اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی۔

م س س ☆

مَسَّ مضاعف (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے چھوا
مَسَّ يَمَسُّ مَسًّا وَمَسِيْسًا (ن)
چھونا۔ کسی چیز پر سے اس طرح ہاتھ گزارنا کہ درمیان میں کچھ نہ ہو۔ اس فعل کے استعمال سے یہ مراد سر پر آن پڑنا۔ سزا دینا۔ نقصان ہونا۔ زخمی کرنا۔ یا شہوانی خواہش سے چھونا ہے۔
وَقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ (۷:۹۵)
تو کہنے لگے کہ اس طرح کا رنج وراحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے۔
(۲) بطور استعارہ: سر پر آن پڑنا۔ لگنا
اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُه' (۳:۱۴۰)
اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم لگا ہے۔

مَسَّتْ (ن) مضاعف (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے چھوا
يَمَسُّ (ن) مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھوتا ہے
يَمْسَسْ (ساکن) چھوئے گا یا لگے گا۔ لَمْ يَمْسَسْ اس نے نہیں چھوا
تَمَسُّ (ن) مضاعف (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) چھوتی ہے۔لگتی ہے۔
تَمْسَسْ (ساکن) چھوئے گی یا لگے گی۔
لَمْ تَمْسَسْ اس عورت نے نہیں چھوا۔
لَيَمَسَّنَّ لام تاکید ونون ثقیلہ یقیناً لگے گی۔ لَيَمَسَّنَّكُمْ یقیناً تمہیں لگے گی
اَلْمَسُّ (اسم مصدر) چھونا
مِسَاسٌ باب مفاعلہ (اسم مصدر) چھونا
يَتَمَاسَّا باب تفاعل (فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب) ازدواجی زندگی میں ایک دوسرے کو چھونا۔
تَمَاسَّ يَتَمَاسُّ (باب تفاعل) ایک دوسرے کو چھونا۔
بطور استعارہ: شہوانی مس

م س ک☆

يُمَسِّكُوْنَ باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مضبوطی سے تھامتے ہیں۔
مَسَّكَ تَمْسِيْكًا (باب تفعیل) تھامنا۔ جس کام کی ہدایت کی گئی اس پر بلا چون وچرا عمل کرنا یا پرہیز کرنا۔رک جانا۔

وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ (۷:۱۷۰)
اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں۔
اَمْسَكَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) روکنا۔
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ (۶۷:۲۱)
بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کرلے تو کون ہے جو تم کو رزق دے۔
لَاَمْسَكْتُمْ لام تاکید باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم ضرور روکو گے
اَمْسَكْنَ باب افعال (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے روک لیا۔
يُمْسِكُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ روکتا ہے
اَمْسِكْ باب افعال (فعل امر، واحد مذکر حاضر)
اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ (۳۳:۳۷)
اپنی بیوی کو اپنے پاس روکے رکھو۔ یعنی طلاق نہ دو۔
هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ (۳۸:۳۹)
یہ ہماری بخشش ہے چاہو تو احسان کرو (چاہو تو رکھ چھوڑو۔تم سے) کچھ حساب نہیں۔
اَمْسِكُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) روکو
لَا تُمْسِكُوْا (فعل امر۔جمع مذکر حاضر) مت روکے رکھو۔

اِمْسَاكٌ روکنا
تُمْسِكُ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) روکنے والا۔
مُمْسِكَاتٌ باب افعال (اسم فاعل جمع مؤنث) روکنے والیاں
اِسْتَمْسَكَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے روکا۔پکڑا
اِسْتَمْسِكْ باب استفعال (فعل امر، واحد مذکر حاضر) تو مضبوطی سے پکڑ۔
مِسْكٌ (اسم) خوشبو کستوری

م س ی☆

تُمْسُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم شام کرتے ہو۔
اَمْسٰى اِمْسَاءً ا شام کرنا مَسَاءٌ (اسم) شام

م ش ج☆

اَمْشَاجٌ (اسم جمع) مخلوط
مَشَجَ يَمْشِجُ مَشْجًا (ض) مخلوط

م ش ی☆

مَشَوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ چلے/چل پڑے
مَشٰى يَمْشِيْ مَشْيًا (ض) چلنا۔جانا۔بڑھنا۔
يَمْشِيْ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چلتا ہے۔

تَمْشِيْ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ چلتی ہے۔
يَمْشُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چلتے ہیں۔
تَمْشُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چلتے ہو۔
اِمْشُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم چلو
مَشْيٌ معتل (اسم مصدر) چلنا
مَشَّاءٌ اسم مبالغہ (واحد مذکر) وہ شخص جو قصداً بری نیت سے کسی چیز کی ٹوہ لگا رہا ہو۔
هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ (۶۸:۱۱) طعن آمیز اشارتیں کرنے والا چغلیاں لئے پھرنے والا۔

م ص ر ☆

مِصْرَ (۱) اسم معرفہ
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا (۱۰:۸۷)
اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ (مصر کا قدیم نام Mizrain تھا اور مصر اس کی عربی شکل ہے) سامیوں کے ہاں اس ملک کا نام Mizrain مشہور تھا (ماجد) محولہ بالا آیت میں مصر اسم معرفہ (علم) ہے۔
(۲) ایک عام نام بمعنی شہر
اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ (۲:۶۱) کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا۔

م ض غ ☆

مُضْغَةٌ (اسم) گوشت کا لوتھڑا گوشت کا لقمہ
مَضَغَ يَمْضُغُ مَضْغًا (ن، ف) منہ سے چبانے والی کوئی چیز۔

م ض ی ☆

مَضٰى معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ چلا گیا۔
مَضٰى يَمْضِيْ مُضِيًّا (ض) چلے جانا، چھوڑنا۔ الگ ہونا۔ رخصت ہونا۔ ختم ہونا۔ زائد المیعاد ہونا۔
مَضَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ گزر گئی۔ آگے چلی گئی
اَمْضِيَ منصوب معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں چلا جاؤں گا۔
اَمْضُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم چلو
مُضِيًّا معتل (اسم مصدر) گزرنا۔ چلے جانا۔

م ط ر ☆

اَمْطَرْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بارش برسائی
اَمْطَرَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) بارش برسی
اَمْطِرْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر) برس
مُمْطِرٌ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) بارش برسانے والا۔
مَطَرٌ (مرفوع) بارش
مَطَرًا (منصوب)

م ط ی ☆

يَتَمَطّٰى باب تفعل۔ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اکڑتا ہوا چلتا ہے۔
تَمَطّٰى (باب تفعل) اکڑتا ہوا چلا۔ پھیلنا۔ اترانا۔ سوار ہونا
مَطِيَ يَمْطٰى مَطًا (س) وسیع ہونا

م ع ☆ ☆

مَعَ حرف۔ ساتھ اکٹھا، بیک وقت، ساتھ ہو کر، معیت میں، مَعَكُمْ تمہارے ساتھ مَعَهٗ اس کے ساتھ مَعَ اللّٰهِ اللہ کے ساتھ مَعَهَا اس کے ساتھ وغیرہ۔

م ع ز ☆

اَلْمَعْزُ (اسم جمع) بکریاں
مفرد: مَاعِزٌ بکری۔
البتہ اَلْمَعْزُ نر اور مادہ دونوں کے لئے مشترک ہے۔ اس طرح مفرد اور جمع کے

لئے بھی مشترک ہے(لسان)

م ع ن ☆

مَعِیْنٌ (اسم فاعل) بہتا پانی
مَاعُوْنَ (اسم) مشترکہ-عام
ضروریات-چھوٹی چھوٹی مہربانیاں

م ع ی ☆

اَمْعاءٌ (اسم جمع) آنتیں
مفرد: اَلْمِعیٰ جسم کے اندرونی حصے-
انتڑیاں-رودہ-رحم

م ق ت ☆

مَقْتٌ (اسم مصدر) کراہت
گھن
مَقَتَ یَمْقُتُ مَقْتاً (ن)
نفرت کرنا-بیزار ہونا-گھن آنا-

م ک ث ☆

مَکَثَ معتل (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) رہا-ٹھہرا
مَکَثَ یَمْکُثُ مَکْثاً وَمُکُوْثاً (ن)
رہنا/بسنا/رہ جانا (جگہ پر) انتظار کرنا
فَمَکَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ (۲۲:۲۷)
ابھی تھوڑی دیر ہوئی تھی-
یَمْکُثُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب) وہ رہتا ہے-وہ ٹھہرتا ہے
اُمْکُثُوْا (فعل امر جمع مذکر)
یہیں ٹھہرو-
مُکْثٌ دیر تاخیر-وقفوں سے ٹھہر ٹھہر کر
لِتَقْرَاَہٗ عَلَی النَّاسِ عَلیٰ مُکْثٍ
(۱۰۶:۱۷)
تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ (دھیمی
رفتار سے)-
مَاکِثُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
ٹھہرنے والے مَاکِثِیْنَ منصوب

م ک ر ☆

مَکَرَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب)-اس نے مکر کیا
مَکَرَ یَمْکُرُ مَکْراً (ن)
مکر کرنا-سازش
کرنا-عیار و چالاک ہونا-سازش کرنا-
قَدْ مَکَرَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ
(۴۲:۱۳)
یقیناً ان سے پہلے لوگوں نے بھی مکر کیا یعنی
چالیں چلیں-
(۲) تدبیر کی-
وَمَکَرُوْا وَمَکَرَ اللّٰہُ وَاللّٰہُ خَیْرُ
الْمٰکِرِیْنَ (۵۴:۳)
ان (کافروں) نے ایک چال چلی اور اللہ
نے بھی (ان کے خلاف) ایک چال چلی اور
اللہ بہترین چال چلنے والا ہے (پکتھال)
اورانہوں نے (حضرت عیسٰی کو موت کے
گھاٹ اتارنے کی) سازش کی اور اللہ نے
(ان کی سازش ناکام کرنے کی) تدبیر کی-
اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے-
مَکَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر
غائب) انہوں نے چال چلی یا سازش کی
مَکَرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر
حاضر) تم نے سازش کی-
اِنَّ ھٰذَا لَمَکْرٌ مَّکَرْتُمُوْہُ (۱۲۳:۷)
بے شک یہ ایک فریب ہے جو تم نے مل کر
شہر میں کیا ہے-
مَکَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے سازش کی-
یَمْکُرُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) وہ مکر کرتا ہے-
یَمْکُرُوْنَ (فعل مضارع جمع
مذکر غائب) وہ مکر کرتے ہیں-
لِیَمْکُرُوْا لام تعلیل (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) تاکہ وہ مکر کریں-
مَکْرٌ (اسم) (۱) فریب
اِنَّ ھٰذَا لَمَکْرٌ مَّکَرْتُمُوْہُ
(۱۲۳:۷)
بے شک ایک فریب ہے جو تم نے کیا ہے-
(۲) سازش/داؤ
اَفَاَمِنُوْا مَکْرَ اللّٰہِ فَلَا یَاْمَنُ مَکْرَ
اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ (۹۹:۷)
کیا یہ لوگ خدا کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے
(سن لو کہ) خدا کے داؤ سے وہی نڈر ہوتے
ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں-
(۳) چالاک و عیار (گفتگو یا منافقانہ گفتگو)-
فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَکْرِھِنَّ اَرْسَلَتْ
اِلَیْھِنَّ (۳۱:۱۲)
جب زلیخا نے ان عورتوں کی مکارانہ گفتگو
سنی تو اس نے ان کو بلا بھیجا-
اَلْمٰکِرِیْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
مکر کرنے والے سازشی لوگ

م ک ن ☆

اَلْمَكَانُ دیکھئے ک و ن
اَلْمَكَانَةُ دیکھئے ک و ن
مَكِيْنٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
صاحب منزلت
مَكُنَ يَمْكُنُ مَكَانَةً (ک)
سکنا - عِندَ طاقت رکھنا - مضبوط ہونا - طاقتور
ہونا - بطور استعارہ: بااثر و بااعتبار ہونا
مَكَّنَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) مقدور بخشا - طاقت دی -
مَكَّنَ تَمْكِيْناً مضبوط کرنا - مستحکم
کرنا - مضبوطی سے قائم کرنا -
قَالَ مَامَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ
(۹۵:۱۸)
ذوالقرنین نے کہا کہ خرچ کا جو مقدور مجھے
خدا نے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے -
نوٹ: - لفظ کی اصل شکل مَكَّنَنِيْ تھی لیکن
ادغام کے قاعدہ کی رو سے دونوں نون اکٹھے
ہو گئے -
مَكَّنَّا باب تفعیل (فعل ماضی جمع
متکلم) ہم نے قائم کیا -
لَيُمَكِّنَنَّ باب تفعیل لام تاکید
و نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب)
وہ یقیناً قائم کرے گا -
أَمْكَنَ إِمْكَاناً (باب افعال) رکھنا
یا مقدور بخشا - مِنْ ممکن بنانا -
(متعدی اور لازم)
فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ
مِنْهُمْ (۸:۷۱)
تو یہ پہلے ہی خدا سے دغا کر چکے ہیں تو اس
نے ان کو تمہارے قبضے میں دے دیا -

م ک و ☆

مُكَاءً (منصوب) سیٹیاں بجانا
مَكَا يَمْكُوْ مَكْواً (ن) سیٹی بجانا
وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا
مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً (۸:۳۵)
اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس
سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھا -

م ل أ ☆

مُلِئَتْ مہموز (فعل ماضی
مجہول واحد مؤنث غائب) بھر گئی
مَلَأَ يَمْلَأُ مَلْأً وَ مَلْئَاناً (ف)
بھرنا - کسی چیز کو کسی چیز سے بھرنا -
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ
فِرَاراً وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْباً
(۱۸:۱۸)
اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر
بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں
آ جاتے -
مَالِئُوْنَ مہموز (اسم فاعل جمع مذکر)
بھرنے والے
لَأَمْلَأَنَّ مہموز لام تاکید و نون
ثقیلہ (فعل مضارع واحد متکلم) - میں یقیناً
بھروں گا -
امْتَلَأْتِ باب افتعال مہموز -
(فعل ماضی واحد مؤنث حاضر) تو (عورت)
بھر گئی -
هَلِ امْتَلَأْتِ (۵۰:۳۰)
کیا تو بھر گئی؟
مِلْأٌ مہموز (اسم) پُر
مِلْأُ الْأَرْضِ ذَهَباً زمین بھر سونا
اَلْمَلَأُ (اسم جمع) سردار لیڈر
(اس مادہ کا مفرد نہیں ہے) لسان العرب
اور راغب کے بیان کے مطابق لفظ مَلَأ
سے مراد بھرپور ہے - اس لئے کہ لیڈر یا
سردار لوگوں کی آنکھوں کو اپنی دہشت سے
پُر کرتے ہیں اور ان کے دلوں کو اپنی طرف
رغبت اور جاذبیت سے پُر کرتے ہیں - نتیجہ
کے طور پر اہم شخصیات کو اَلْمَلَأُ کہتے ہیں -
اَلْمَلَأُ الْأَعْلٰى فرشتے -
أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِيْ
إِسْرَآءِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى
(۲:۲۴۶)
بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو
موسیٰ کے بعد نہیں دیکھا -
ضمیروں کے ساتھ مل کر لفظ کے استعمال کی
مثالیں -
مَلَئِهٖ مَلَاءِهٖ اس کے سردار
مَلَئِهِمْ ان کے سردار یا بڑے لوگ
مَلِيًّا دیکھئے م ل و

م ل ح ☆

مِلْحٌ (اسم) نمکین، نمک

م ل ق ☆

إِمْلَاقٌ باب افعال (اسم

مصدر) غربت کے مارے

اَمْلَقَ اِمْلَاقًا (باب افعال) مفلس ہونا۔

مَلِقَ يَمْلَقُ مَلَقًا (س) چاپلوسی کرنا۔

م ل ک ☆

مَلَكْتُ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مالک بنی۔

مَلَكَ يَمْلِكُ مِلْكًا وَ مُلْكًا وَ مَلْكًا وَ مَلْكَةً وَ مَمْلَكَةً (ض) مالک بننا۔

عَلٰی حکومت کرنا۔ اقتدار و اختیار رکھنا۔ صلاحیت رکھنا۔ حاصل کرنے کے قابل ہونا' کچھ کرسکنا۔ استفادہ کرنا۔

مَامَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ (۴:۳)

جن کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک بن گئے۔ بطور استعارہ: جو کچھ تمہارے دائیں ہاتھوں کے قبضے میں ہے۔ دوسری آیتوں سے اس سے مراد غلام اور لونڈیاں ہیں۔

انتباہ:۔ انگریزی اصطلاح والا غلام مراد نہیں ہے۔

مَلَكْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم مالک ہوئے۔

اَوْمَامَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَه' (۲۴:۶۱)

یا جس کی چابیاں / کنجیاں تمہارے پاس ہیں۔ یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں۔

يَمْلِكُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اختیار رکھتا ہے۔

فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللهِ شَيْئًا (۴۸:۱۱)

تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے۔

تَمْلِكُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ حکومت کرتی ہے

اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ (۲۷:۲۳)

میں نے ایک عورت دیکھی کہ جو ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے۔

تَمْلِكُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)

(۵) تو اختیار رکھتا ہے۔

وَمَنْ يُّرِدِ اللهُ فِتْنَتَه' فَلَنْ تَمْلِكَ لَه' مِنَ اللهِ شَيْئًا (۵:۴۱)

اور اگر کسی کو خدا گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لے تم خدا سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے۔

تَمْلِكُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اختیار رکھتے ہو یا مالک ہو۔

يَمْلِكُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اختیار رکھتے ہیں یا مالک ہیں۔

مَالِكُ (اسم فاعل واحد مذکر) آقا۔ مالک۔ حکمران۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (۱:۳)

قیامت کے دن کا مالک

مَالِكُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) مالکان۔

مَمْلُوْكٌ / مَمْلُوْكًا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) غلام۔

مُلْكٌ / مُلْكًا / مُلْكَه' (اسم) مُلک

مَلِكًا / مَلِكٌ (اسم) بادشاہ

اَلْمُلُوْكُ (اسم جمع) بادشاہ

مفرد: مَلِكٌ

مَلِيْكٌ (اسم مبالغہ) صاحب قدرت بادشاہ (اللہ)

مَلَكٌ (اسم) فرشتہ

ل أ ک کے مادے کو مبتدی طلبہ کے لئے دہرایا گیا ہے۔

مَلَائِكَةُ فرشتے مفرد: مَلَكٌ

م ل ل ☆

يُمِلُّ باب افعال مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر غائب) لکھواتا ہے۔ املا کراتا ہے۔

اَمْلٰى اِمْلَاءً اَمَلَّ اِمْلَالًا لکھوانا' املاء کرانا

نوٹ:۔ موخر الذکر میں تیسرا حرف اصلی (ی) (ل) میں بدل گیا اس دو لام اکٹھے ہوکر مدغم ہوگئے اس عمل کو صرفی اصطلاح میں قلب کہتے ہیں (دیکھئے لسان)

فَلْيُمْلِلْ لام امر باب افعال مضاعف۔ پس لکھوائے۔

اَوْلَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّه' بِالْعَدْلِ (۲:۲۸۲)

یا (اگر قرض لینے والا) مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے۔

مِلَّةٌ (اسم) عقیدہ یا مذہب ایمان یا دین

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهِيْمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَه' (۲:۱۳۰)

حضرت ابراہیمؑ کے دین سے اس کے سوا کون منہ موڑ سکتا ہے کہ جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنالیا ہو (ماجد)

اور حضرت ابراہیمؑ کا دین کون چھوڑ سکتا ہے

سوائے اس کے کہ جس نے اپنے کو بے وقوف بنالیا ہو(پچھتال)۔
(أَقْرَبُ الْمَوَارِدْ)

اَلْمِلَّةُ :م کی زیر کے ساتھ بمعنی شریعت یا دین کہا جاتا ہے کہ اَلْمِلَّةُ اور الطریقہ دونوں ایک ہی مفہوم رکھتے ہیں- یہ لفظ أَمْلَيْتُ الْكِتَابَ سے مشتق اسم ہے پھر یہ لفظ اس لحاظ اصول شرائع میں منتقل ہوا جنہیں نبی ﷺ نے املاء کرائے تھے اس لفظ کا اطلاق باطل پر بھی ہوتا ہے یعنی اَلْكُفْرُ مِلَّةٌ وَاحِدَةٌ اس لفظ کی اضافت خدا کی طرف نہیں کی جاتی اور نہ ہی امت کی کسی شخصیت کی طرف-

م ل و ☆

أَمْلىٰ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے جھوٹی امیدیں دلائیں-

مَلاَ يَمْلُوْ مَلْواً (ن) تیز قدم چلنا

مَلىٰ باب تفعیل وَأَمْلىٰ باب افعال باگ ڈور کھلی چھوڑنا عمر میں ڈھیل' غلط توقعات دلانا' جب اس کی نسبت اللہ کی طرف ہو معنی ہوں گے اس نے ڈھیل دی توبہ کی- بڑی مہلت دی-

اَلشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَاَمْلىٰ لَهُمْ (۴۷:۲۵)

شیطان نے یہ کام انہیں مزین کر دکھایا اور انہیں طول عمر کا وعدہ دیا-

(۲) برداشت کرنا- مہلت دینا- باگیں کھلی چھوڑنا-

أَمْلَيْتُ باب افعال- معتل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے برداشت کیا یا باگ ڈھیلی چھوڑ دی-

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا (۲۲:۴۸)

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں ان کو مہلت دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں تو پھر میں نے ان کو پکڑ لیا-

أُمْلِيْ باب افعال- معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں مہلت دیتا ہوں-

وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ (۷:۱۸۳)

میں ان کی باگ ڈھیلی چھوڑتا ہوں یعنی میں انہیں مہلت دیتا ہوں- بلاشبہ میری تدبیر کارگر ہوتی ہے-

نُمْلِيْ معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مہلت دیتے ہیں-

مَلِيًّا ثلاثی مادہ اسم مصدر ایک لمبا/طویل عرصہ-

وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا (۱۹:۴۶)

اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جا-

م ل ی ☆

تُمْلىٰ باب افعال' معتل فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب لکھوائی جاتی ہے-

أَمْلىٰ إِمْلاَءً لکھوانا/لکھانا-

م ن ☆ ☆

مِمَّ/ مِمَّا حرف بجائے مِنْ مَا

مَاتَ دیکھئے م و ت

مُمْتَحِنَةٌ دیکھئے م ح ن

مُمْتَرِيْنَ دیکھئے م ر ی

مُمِدٌّ دیکھئے م د د

مِمَّنْ بجائے مِنْ+مَنْ

مَنْ غیر منصرف ضمیر موصول وہ جو- وہ جو (۱) حرف استفہام

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا (۶:۲۱)

اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے خدا پر جھوٹ افتراء کیا-

(۲) وہ جو ضمیر- موصول-

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ (۹:۹۹)

اور بعض ایسے ہیں کہ خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں-

(۳) جو

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (۳۳:۳۱)

اور تم (عورتوں) اس سے جو کوئی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا فرماں بردار رہے گی-

(۴) جو کوئی- شرطیہ انداز'

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ (۳:۸۵)

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا-

مِنْ حرف جار جو حسب ذیل باتیں ظاہر کرتا ہے- (۱) کسی چیز کی اصل

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا (۱۶:۶۷)

اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو-

(۲) مرکب

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ (۶:۱۴۴)

اور دو دو اونٹوں میں سے اور دو دو گایوں میں سے۔ (۳) وضاحت کے لئے

فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا (۲:۶۱)

اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز وغیرہ جو نباتات زمین سے اُگتی ہیں، ہمارے لئے پیدا کرے۔

(۴) وقت کا تعین ظاہر کرنے کے لئے۔

مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ (۲۴:۵۸)

صبح سے پہلے - دوسرے گرمی کی دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور تیسرے عشاء کی نماز کے بعد۔

جگہ کے تعین کے لئے۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا (۱۷:۱)

وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک لے گیا۔

(۵) میں سے:

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ (۷:۱۵۹)

اور قوم موسیٰ میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اس کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔

(۶) بمقابل: (جب اس کے بعد تفضیل آئے)۔

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ (۴۱:۳۳)

اور اس شخص سے بات کا کون اچھا ہو سکتا ہے جو خدا کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے۔

(۷) بوجہ، بسبب

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ (۲۸:۷۳)

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن کو بنایا۔

آیت کا مطلب اس کی مہربانی سے یا اس کے کرم سے، بھی ہو سکتا ہے۔

(۸) کچھ یا درمیان میں:

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ (۳:۷۵)

اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر اس کے پاس روپوں کا ڈھیر امانت رکھ دو تو وہ تم کو فوراً واپس دے دے۔

(۹) فِیْ: میں۔ کے معنوں میں۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ (۵۰:۴۰)

اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اس کے نام کی تسبیح کیا کرو۔

(۱۰) کوئی:

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ (۳:۶۲)

اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۱۱) علیٰ کے معنوں میں۔

بَلٰٓى اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ (۳:۱۲۵)

ہاں! اگر دل کو مضبوط رکھو اور (خدا سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتہً حملہ کر دیں۔

(۱۲) متقابل۔ آمنے سامنے

اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ (۵:۳۳)

یا ان کے ایک ایک طرف ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں۔

(۱۳) مطابق:

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ (۶۵:۶)

مطلقہ عورتوں کو ایام عدت میں اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو۔

(۱۴) بمقابل کے بدلے عن کے معنوں میں

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ (۹:۳۸)

کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو!

(۱۵) رابطہ کے مفہوم کی تاکید کے لئے (لیکن منفی شکل میں)۔

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ (۳:۲۸)

اور جو ایسا کرے گا اس سے خدا کا کچھ (عہد) نہیں۔

اَلْمَنُّ دیکھئے م ن ن

اَلْمَمْنُوْنُ دیکھئے م ن ن

مَنَاصٌ دیکھئے ن و ص

مُنْتَهٰى دیکھئے ن ھ ی

مِنْسَاَةٌ دیکھئے ن س أ

مُنْشَآت دیکھئے ن ش أ

م ن ع ☆

مَنَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے روکا/منع کیا۔
مَنَعَ یَمْنَعُ مَنْعاً (ف)
کسی کو کسی چیز دینے سے انکار کرنا۔ روک دینا۔ باز رکھنا۔ ممانعت کرنا۔
(۱) روکنا/منع کرنا۔
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ یُّذْکَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ (۲:۱۱۴)
اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا کی مسجدوں میں خدا کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے۔
(۲) مدافعت کرنا۔
تَمْنَعُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ مدافعت کرتی ہے۔
اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا (۲۱:۴۳)
کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو مصائب سے بچا سکیں۔
(۳) حفاظت کرنا۔
نَمْنَعْ ساکن (فعل مضارع جمع متکلم) ہم حفاظت کرتے ہیں۔
قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَیْکُمْ وَنَمْنَعْکُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ (۴:۱۴۱)
تو ان سے کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا نہیں۔
(۴) انکار کرنا۔
مُنِعَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب)۔ اسے منع کیا گیا۔ روکا گیا۔

قَالُوْا یٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْکَیْلُ (۱۲:۶۳)
انہوں نے کہا کہ اے ہمارے باپ ہمارے لئے غلے کی بندش کردی گئی۔
مَانِعَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) محافظ
مَنُوْعٌ/مَنُوْعاً منصوب، اسم مبالغہ سخت بخیل
مَنَّاعٌ اسم مبالغہ۔ سخت روکنے والا
مَمْنُوْعَةٌ (اسم مفعول واحد مؤنث) منع شدہ۔

م ن ن ☆

مَنَّ ۔ عَلٰی، (ن) (مضاعف)
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) احسان کیا/جتایا۔
مَنَّ یَمُنُّ مَنًّا وَمِنَّةً
کسی کو ایذا دینے کے لئے اس پر کئے گئے احسانات جتانا، کئے گئے احسانات کے بدلے ملامت واذیت دینا۔ (مَنَّ اصل قطع کرنا ہے جیسا کہ لفظ مَمْنُوْنٌ سے ظاہر ہوگا۔ راغب کے بیان کے مطابق احسانات احتیاج کو قطع کرتے ہیں کیونکہ جب کسی پر کہیں سے احسانات کئے جاتے ہیں تو اس کی احتیاج ختم ہوجاتی ہے یوں احسان، خیرات بھوک کو قطع کرتے ہیں۔
مَنَنَّا مضاعف (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے احسان کیا۔
تَمُنُّ مضاعف (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تم احسان جتاتے ہو۔
یَمُنُّ مضاعف ن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ احسان جتاتا ہے۔
یَمُنُّوْنَ (ن) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ احسان جتاتے ہیں۔
نَمُنَّ منصوب (فعل مضارع جمع متکلم) ہم احسان جتاتے ہیں
لَا تَمُنُّوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) احسان مت جتاؤ۔
لَا تَمْنُنْ (ساکن جملہ شرطیہ) احسان نہ کرو۔
اُمْنُنْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو احسان کر۔
اَلْمَنُّ مَنًّا (منصوب) احسان جتانا یا زیر بار احسان کرنا۔
مَمْنُوْنٌ (اسم مفعول واحد مذکر) مقطوع۔ مَنَّ کے درج بالا معانی دیکھئے
اَلْمَنُوْنُ (اسم) وقت۔ قسمت
رَیْبُ الدَّهْرِ رَیْبُ الْمَنُوْنِ اور رَیْبُ الزَّمَانِ سے مراد حوادث یا بد حوادث یا ایسے اوقات جو دلوں کو پریشان کر دیتے ہیں۔ (ولیم لین)
اَلْمَنُّ (اسم) ایک طرح کی شبنم۔ ایک شیریں مائع (ماجد)

م ن ی ☆

تُمْنُوْنَ باب افعال۔ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)۔ تم منی نکالتے ہو/خارج کرتے ہو۔
اَمْنٰی یُمْنِیْ اِمْنَاءً
خون گرانا، منی خارج کرنا۔
نوٹ:۔ اس فعل کی آخری (ی) مضارع میں جمع کے صیغے میں (و) سے بدل گئی لہذا

اب گردان یوں ہوگی: یُمْنِیْ، تُمْنِیْ یُمْنُوْنَ، تُمْنُوْنَ، اُمْنِیْ، نَمْنِیْ
یُمْنٰی باب افعال، معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) منی خارج کی جاتی ہے۔
تُمْنٰی باب افعال۔معتل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) منی خارج کی جاتی ہے۔
مَنِیٌّ (اسم) مادہ منی
یُمَنِّی باب تفعیل، معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ خواہش ابھارتا ہے۔
مَنّٰی تَنْمِیَۃً خواہش بیدار کرنا۔توقع کو معقول بتانا۔کسی کو امید دلانا۔
یَعِدُھُمْ وَیُمَنِّیْھِمْ (۱۲۰:۴)
شیطان انہیں وعدے دیتا، اور امید دلاتا ہے۔
لَاُمَنِّیَنَّ لام تاکید ونون ثقیلہ باب تفعیل، معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں ضرور خواہش پوری کروں گا۔
وَلَاُضِلَّنَّھُمْ وَلَاُمَنِّیَنَّھُمْ (۱۱۹:۴)
میں ضرور انہیں گمراہ کرتا رہوں گا اور امیدیں دلاتا رہوں گا۔
تَمَنّٰی باب تفعل، معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تلاوت کی۔اس نے تمنا کی۔
تَمَنّٰی تَمَنِّیًا باب تفعل۔خواہش کرنا امید پیدا کرنا۔پڑھنا یا تلاوت کرنا۔
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓی اَلْقَی الشَّیْطٰنُ فِیْٓ اُمْنِیَّتِہٖ (۵۲:۲۲)
اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر اس کا یہ حال تھا کہ وہ جب کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا۔
نوٹ:۔تَمَنّٰی کے لفظی معنی اس نے خواہش کی، ہے اور اُمْنِیَّتِہٖ کا مطلب: اس کی خواہش ہے۔لیکن اس آیت میں رازی۔طبری۔زمخشری اور دوسرے مفسرین کے بیان کے مطابق کلمات کے معنی بالترتیب اس نے تلاوت کی، اور تلاوت ہے۔
تَمَنَّوْا باب تفعل۔معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تمنا کی۔
تَتَمَنَّوْنَ باب تفعل۔معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تمنا کرتے ہو۔
تَمَنَّوْنَ بجائے تتمنّون ہے، دو ت، اکٹھی آنے سے ایک "ت" گر گئی۔
یَتَمَنَّوْنَ باب تفعل۔معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تمنا کرتے ہیں۔
لَا یَتَمَنَّوْنَہٗ، وہ ہرگز اس کی تمنا نہ کریں گے۔
تَمَنَّوْا باب تفعل۔معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم آرزو/تمنا کرو۔
اُمْنِیَّۃٌ (۱) تلاوت (۲) خواہش آرزو کرنا۔خواہش کرنا۔
اَمَانِیُّ (اسم، جمع) خواہشات آرزوئیں۔مفرد: اُمْنِیَّۃٌ
مَنَاۃُ ایک قدیم عربی معبود (بت)

م ھ د ☆

یَمْھَدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تیاری کرتے ہیں۔خوراک فراہم کرتے ہیں۔
مَھَدَ یَمْھَدُ مَھْدًا (ف)
بڑھانا۔کھولنا۔بچھانا/پھیلانا، برابر کرنا۔ہموار کرنا۔تیار کرنا۔
اَلْمَاھِدُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) بچھانے/پھیلانے والے
مَھَّدْتُّ باب تفعیل (فعل مضارع واحد متکلم) میں نے ہموار کیا۔
تَمْھِیْدًا (منصوب) باب تفعیل اسم مصدر۔تیاری، ہموار کرنا۔
اَلْمَھْدُ (۱) جھولا پنگھوڑا ماں کی گود
وَیُکَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَھْدِ (۴۶:۳)
اور ماں کی گود میں لوگوں سے گفتگو کرے گا۔
(۲) بستر بچھونا
اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ مَھْدًا (۱۰:۴۳)
جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا
اَلْمِھَادُ/مِھَادًا منصوب (اسم) پھیلاؤ، وسعت، آرام گاہ جو پھیلی ہوئی ہو۔

م ھ ل ☆

مَھِّلْ باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر حاضر) مہلت کر/تو تھوڑا سا صبر کر۔
مَھَّلَ تَمْھِیْلًا باب تفعیل
اَمْھَلَ اِمْھَالًا باب افعال
(۱) مہلت دینا (۲) شرافت سے پیش آنا
مَھَلَ یَمْھَلُ مَھْلًا وَ مَھْلَۃً (ف)
صبر وسکون سے کام کرنا۔
اَمْھِلْ باب افعال (فعل امر

واحد مذکر حاضر) مہلت دے۔
اَلْمُھْلُ (اسم) تلچھٹ۔گاد

م ھ م ا

مَھْمَا (حرف) جو کچھ

م ھ ن☆

مَھِیْن (اسم فاعل واحد مذکر)
(۱) حقیر
مَھُنَ یَمْھُنُ مَھَانَةً (ک)
حقیر ہونا۔کمزور ہونا۔دبلا کرنا۔
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَه‘ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّھِیْنٍ (۸:۳۲)
پھر اس کی نسل خلاصے سے یعنی حقیر پانی سے پیدا کی۔
(۲) ایسے قبیلے یا نسل سے تعلق رکھنا جسے حقیر و بے قدر جانا جاتا ہو۔
اَمْ اَنَا خَیْرٌ مِّنْ ھٰذَا الَّذِیْ ھُوَ مَھِیْنٌ (۵۲:۴۳)
بیشک میں اس شخص سے کہیں بہتر ہوں جو کچھ عزت نہیں رکھتا۔
(۳) شرمناک۔
یعنی وہ شخص جو اپنی بدعادت کی وجہ سے حقیر اور شرمناک سمجھا جاتا ہو۔
وَلَا تُطِعْ کُلَّ حَلَّافٍ مَّھِیْنٍ (۱۰:۶۸)
اور کسی قسمیں اٹھانے والے اور شرمناک کی بات نہ مانیں۔

م و ت☆

مَاتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مر گیا۔
مَاتَ یَمُوْتُ مَوْتًا (ن)
مرنا۔فوت ہونا۔صیغہ حاضر = مِتَّ، مُتَّ صیغہ متکلم مُتُّ
اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِکُمْ (۱۴۴:۳)
بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ یعنی مرتد ہو جاؤ۔
مَاتُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔وہ مر گئے۔
مِتُّمْ معتل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم مر گئے
اِذَامِتُّمْ جب تم مر جاؤ
مِتُّ معتل۔(فعل ماضی واحد متکلم) میں مر گیا۔
قَالَتْ یٰلَیْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَ ھٰذَا (۲۳:۱۹)
کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی
مِتْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم مر گئے
اِذَامِتْنَا جب ہم مر جائیں
یَمُوْتُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مرتا ہے/مرے گا
یَمُتْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ مرے۔
تَمُوْتُ معتل (منصوب) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ مرتی ہے یا مرے گی۔
تَمُتْ ساکن لَمْ تَمُتْ وہ نہیں مری

لَا تَمُوْتُنَّ (فعل مضارع منفی موکد بہ نون ثقیلہ معتل جمع مذکر حاضر) تم ہرگز مت مرو۔
یَمُوْتُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مرتے ہیں/مریں گے۔
تَمُوْتُوْنَ معتل۔منصوب (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم مرتے ہو/مرو گے۔
یَمُوْتُوْا معتل منصوب (فعل مضارع جمع مذکر غائب)
اَمُوْتُ معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں مرتا ہوں/مروں گا
نَمُوْتُ معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مرتے ہیں/مریں گے۔
مُوْتُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم مرو
اَلْمَوْتُ (اسم مصدر) موت۔مرگ
اَلْمَوْتَةُ (اسم) موت
اختتامی (ۃ) سے مراد عمل کا ایک یونٹ ہے جسے گرامر کی اصطلاح میں اسم المرۃ کہتے ہیں۔
مَیْتٌ / مَیْتًا منصوب۔مُردہ۔لاش نعش۔مردار
اَمْوَاتٌ / اَلْمَوْتٰی (اسم جمع) مرے ہوئے لوگ۔مُردے
اَلْمَیِّتُ (اسم) مردہ بے جان۔
مَیِّتُوْنَ (اسم جمع) بے جان یا مردہ لوگ مَیِّتِیْنَ منصوب
اَلْمَمَاتُ (مصدر میمی) موت
اَلْمَیْتَةُ (اسم) مردہ جانور
(مردار) یعنی وہ جانور جو شریعت اسلامی کے مطابق ذبح نہ کئے گئے ہوں۔
اَمَاتَ باب افعال۔معتل۔

(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مارا
أَمَتَّ   باب افعال۔معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے مارا
يُمِيتُ   باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مارتا ہے۔
أُمِيتُ   باب افعال۔معتل فعل مضارع واحد متکلم) میں مارتا ہوں
نُمِيتُ   باب افعال۔معتل۔ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم مارتے ہیں

م و ج ☆

يَمُوجُ   معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ موجیں مارتا ہے۔
مَاجَ يَمُوجُ مَوْجاً (ن)
ہیجان میں آنا۔ تکلیف میں ہونا۔ ورم ہونا۔موج زن ہونا۔ٹھاٹھیں مارنا۔(سمندر کا یا لوگوں کے ہجوم کا)
اَلْمَوْجُ   (اسم) پانی کی لہر

م و ر ☆

تَمُوْرُ   معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) حرکت کرنا۔چلنا
مَارَ يَمُوْرُ مَوْراً (ن)
ایک طرف سے دوسری طرف حرکت کرنا۔ چلنا۔
مَوْراً   معتل (اسم مصدر) کانپنا ہلنا۔

م و ل ☆

اَلْمَالُ / مَالاً   منصوب (اسم) مال ودولت۔
مَالِيَهْ   مرکب لفظ مال+ی حرف تانث
مَآ اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ (۲۸:۶۹)
(آج) میرا مال میرے کسی کام نہ آیا۔
أَمْوَالٌ   (اسم جمع) مال ودولت خوراک

م و ہ ☆

مَآءً / مَاءِ ا منصوب (اسم) پانی آب۔

م ی د ☆

تَمِيْدَ   معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ ہل پڑے۔
مَادَ يَمِيْدُ مَيْداً (ض)
ہلنا۔حرکت کرنا۔ہیجان میں آنا۔(کپڑے یا دسترخوان کا) بچھانا۔
وَجَعَلْنَا فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ (۳۱:۲۱)
اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں کے بوجھ سے) ہلنے۔اور (جھکنے) نہ لگے
مَائِدَةٌ   (اسم)(اسم فاعل واحد مؤنث) بچھا ہوا دسترخوان کھانوں سے سجا ہوا دسترخوان۔بطور استعارہ: خوراک

م ی ر ☆

نَمِيْرُ   معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم غلہ لائیں گے۔
مَارَ يَمِيْرُ مَيْراً (ض)
غلہ فراہم کرنا (زمخشری) مِيْـرَةٌ: غلہ اس کا فعل اسم سے مشتق ہے، بمعنی فراہم کرنا۔

م ی ز ☆

يَمِيْزَ (منصوب) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) معتل۔فرق کرنا۔تمیز کرنا۔
مَازَ يَمِيْزُ مَيْزاً (ض)
معلوم کرنا۔الگ کرنا۔پہچاننا۔فرق کرنا
حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ (۱۷۹:۳)
جب تک (خدا) ناپاک کو پاک سے الگ نہ کردے۔
تَمَيَّزُ معتل۔(باب تفعل)(فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پھوٹ پڑتی ہے۔
تَمَيَّزَ تَمَيُّزاً باب تفعل۔الگ کرنا
تَمَيَّزَ مِنَ الْغَيْظِ غصے سے پھٹ پڑنا
اِمْتَازُوْا   باب افتعال (فعل امر جمع مذکر) الگ ہوجاؤ۔
اِمْتَازَ اِمْتِيَازاً (باب افتعال) الگ ہونا۔نمایاں ہونا۔

م ى ل ☆

فَيَمِيْلُوْنَ عَلٰی منصوب، معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) تو وہ حملہ کریں گے۔

مَالَ يَمِيْلُ مَيْلاً (ض)

ناموافق و ناساعد ہونا لفظی ترجمہ: وہ ناساعد ہوں۔ بطور استعارہ: جھپٹ گرانا۔ اچانک حملہ کرنا۔

وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً (۴:۱۰۲)

کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامانوں سے غافل ہو جاؤ تو تم پر یکبارگی حملہ کردیں (ماجد)۔

وہ تم پر آخری (فیصلہ کن) حملہ کریں۔ (پکتھال)

نوٹ:۔ جس طرح شکاری جانور اپنے شکار پر جھپٹتا ہے اسی طرح وہ تم پر جھپٹنا اور مار گرانا چاہتے ہیں۔

لَاتَمِيْلُوْا معتل (فعل نہی جمع مذکر حاضر) مت جھکو

مَيْلاً / اَلْمَيْلَ معتل (اسم مصدر) جھکنا۔ پھرنا

مَيْلَةً (اسم) جھکاؤ حملہ کرنا۔ جھپٹنا۔ (۱) جھکنا۔

فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ (۴:۱۲۹)

تو سارا جھکاؤ ایک ہی طرف نہ کرنا۔

(۲) بھٹک کر دور جا پڑنا۔

وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلاً عَظِيْمًا (۴:۲۷)

اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے راستے سے بھٹک کر دور جا پڑو۔

ن: قرآن کی سورۃ القلم (۶۸)
کا پہلا حرف-
جسے 'نون' کرکے پڑھا جاتا ہے' بمعنی
مچھلی' ذوالنون' مچھلی والا' حضرت یونس نبی
کا لقب ہے-
وَذَا النُّوْنِ اِذْذَّهَبَ مُغَاضِبًا
(۲۱:۸۷)
اور ذوالنون کو (یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم
سے) ناراض ہوکر غصے کی حالت میں چل
دیئے-
نَا (ضمیر متصل) ہمارا' ہمیں
یہ ایک غیر منفصل ضمیر ہے جس کا ترجمہ اگر
اسم کے بعد آئے تو ہمارا ہے مثلاً: کِتَابُنَا
''ہماری کتاب'' اور اگر فعل کے بعد آئے تو
ہمیں' ہے مثلاً: اَطْعَمَنَا اس نے ہمیں
کھلایا- یا جب حرف ربط کے بعد آئے تو
مِنَّا ہم سے' ہوگا- اور جب حرف ناصب
اَنَّ یا اِنَّ کے بعد آئے تو اسے اِنَّا اور اَنَّا
پڑھا جاتا ہے بمعنی ''بے شک ہم''
اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ (۲:۱۵۶)
ہم خدا ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ
کر جانے والے ہیں- یا اَنَّا بطور بیان:
وَاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ
لِلسَّمْعِ (۷۲:۹)
اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات
میں (خبریں) سننے کے لئے بیٹھا کرتے
تھے- یا اَنَّنَا-
وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ (۵:۱۱۱)
اور شاہد رہیو کہ ہم فرماں بردار ہیں-
نَادَتْ دیکھئے ن د ا

ن ا ی ☆

نَاىَ مہموز (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) مڑکر دور ہوا-
نَاىَ يَنَاىُ نَاْيًا (ف)
ریٹائر ہونا- دور ہو جانا- عَنْ بہت دور چلے
جانا-
يَنْاَوْنَ مہموز (فعل مضارع
جمع مذکر غائب) وہ بہت دور جاتے ہیں-

ن ب أ ☆

نَبَّاَ باب تفعیل (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) اعلان کیا- خبر دی-
نَبَّاَ باب تفعیل وَ اَنْبَاَ باب افعال
ب- اعلان کرنا- واضح کرنا- مانوس ہونا-
اطلاع دینا-
نَبَاَ يَنْبَاُ نَبْئًا وَ نُبُوْءًا (ف)
بلند ہونا-
قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ
(۹:۹۴)
خدا نے ہم کو پہلے ہی تمہارے سب حالات
بتا دیئے ہیں-
(۲) باخبر ہوئے- آگاہ ہوئے-
فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْبَاَكَ
هٰذَا قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ
(۶۶:۳)
تو جب وہ ان کو جتائی تو پوچھنے لگیں کہ آپ کو
یہ کس نے بتایا انہوں نے کہا کہ مجھے اس
نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے-

نَبَّاَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث
غائب) اس (عورت) نے اعلان کیا'
آگاہ کیا-
نَبَّاْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے اعلان کیا- اطلاع دی اور آگاہ کیا
يُنَبِّئُ (فعل مضارع واحد
مذکر غائب)- وہ آگاہ کرتا ہے-
اُنَبِّئُ (فعل مضارع واحد متکلم)
میں آگاہ کرتا ہوں-
سَاُنَبِّئُكَ میں تمہیں آگاہ کروں گا
نُنَبِّئُ باب تفعیل (فعل مضارع
جمع متکلم) ہم آگاہ کرتے ہیں-
نُنَبِّئُهُمْ (منصوب) کہ ہم
ان کو آگاہ کریں-
تُنَبِّئُ باب تفعیل (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) تو آگاہ کرتا ہے-
تُنَبِّئُوْنَ باب تفعیل (فعل مضارع
جمع مذکر حاضر) تم آگاہ کرتے ہو-
لَتُنَبِّئُنَّ باب تفعیل (لام تاکید
ونون ثقیلہ) تم ضرور آگاہ کروگے-
لَنُنَبِّئَنَّ باب تفعیل (لام تاکید
ونون ثقیلہ) ہم ضرور آگاہ کریں گے-
يُنَبَّاْ ساکن (فعل مضارع مجہول واحد
مذکر غائب) وہ آگاہ کیا جائے گا-
اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى
(۵۳:۳۶)
کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں ان
کی اس کو خبر نہیں پہنچی-
يُنَبَّؤُ باب تفعیل' مرفوع- مہموز
(فعل مضارع مجہول) آگاہ کیا جائے گا-
لَتُنَبَّؤُنَّ باب تفعیل مہموز ونون ثقیلہ
جمع مذکر حاضر) تمہیں ضرور آگاہ کیا جائے گا-

نَبِّئْ باب تفعیل مہموز (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو آگاہ کر۔

نَبِّئْهُمْ تو انہیں آگاہ کر۔

نَبِّئُوْا باب تفعیل مہموز (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم آگاہ کرو۔

نَبِّئُوْنِیْ تم مجھے آگاہ کرو

أَنْبَأَ باب افعال۔مہموز (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے آگاہ کیا

أَنْبِأْ باب افعال مہموز (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو اطلاع دے۔بتا۔آگاہ کر۔

أَنْبِئْهُمْ انہیں بتا۔انہیں آگاہ کر

أَنْبِئُوْا باب افعال۔مہموز (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم آگاہ کرو۔

أَنْبِئُوْنِیْ تم مجھے بتا دو۔

يَسْتَنْبِئُوْنَ باب استفعال' مہموز (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پوچھتے ہیں۔

نَبَأٌ (اسم مصدر) (۱) کہانی۔ خبر۔قصہ۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ (۲۷:۵)

اور (اے محمدؐ!) ان کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل و قابیل) کے حالات (جو بالکل سچے (ہیں) پڑھ کر سنادو۔

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ (۶۷:۳۸)

کہہ دو کہ یہ ایک بڑی (ہولناک چیز کی) خبر ہے۔(۲) اعلان۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ (۲'۱:۷۸)

یہ لوگ کس کی نسبت پوچھتے ہیں۔ (کیا) بڑی خبر کی نسبت؟ (یعنی قیامت کی نسبت) صرف خبر اور اعلان نہیں بلکہ اس سے مراد کسی بڑی افادیت و اہمیت کا اعلان ہے جس کے نتیجے میں یا علم حاصل ہو یا ایک رائے کی فوقیت اور سچی (ولیم لین)

(۴) پیشن گوئی۔

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ (۶۷:۶)

ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔ یعنی جس کی پیشین گوئی کی جاتی ہے۔

(۵) سچ۔

وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ (۸۸:۳۸)

تم کو اس کا حال ضرور ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا۔

أَنْبَاءُ (اسم جمع) کہانیاں داستانیں۔ خبریں۔ اطلاعات۔ پیشن گوئیاں اور اعلانات۔

نَبِیٌّ /اَنْبِيًّا منصوب النَّبِیّ پیغمبر

نَبِيُّهُمْ ان کا پیغمبر النَّبِيُّوْنَ (اسم جمع) مرفوع۔ النَّبِيِّيْنَ (منصوب) پیغمبر الْأَنْبِيَاءُ (جمع مکسر)۔النُّبُوَّةُ (اسم) نبوت' پیغمبری

ن ب ت ☆

تَنْبُتُ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اُگتی ہے۔

نَبَتَ يَنْبُتُ نَبْتاً وَ نَبَاتاً (ن) ب (درخت) اگانا پودے وغیرہ اگنا

أَنْبَتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے اگایا

أَنْبَتَ إِنْبَاتاً باب افعال۔ اُگانا

وَاللّٰهُ اَنْبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا (۱۷:۷۱)

اور خدا ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے۔

وَاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا (۳۷:۳)

اور اسے اچھی طرح پرورش کیا۔

أَنْبَتَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے اگایا

اَنْبَتْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پھوٹ نکالا

يُنْبِتُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اگاتا ہے

تُنْبِتُ باب افعال (فعل مضارع واحد مؤنث غائب)

تُنْبِتُوْا باب افعال۔منصوب ن ساقط۔ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم اگاتے ہو۔

نَبَاتٌ/ نَبَاتاً منصوب (اسم) پیداوار

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ (۵۸:۷)

جو زمین پاکیزہ ہے' اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے۔

ن ب ذ ☆

نَبَذَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پھینک دیا۔

نَبَذَ يَنْبِذُ نَبْذاً (ض)

اپنے سامنے یا اپنے پیچھے چیزیں پھینکنا یا پٹخنا چھوڑ دینا۔ پھینک دینا۔

نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ (۱۰۱:۲)

تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی' ان میں سے ایک جماعت نے خدا کی کتاب کو پیٹھ

پیچھے پھینک دیا یعنی انہوں نے خدائی احکام کو نظر انداز کر دیا اور ان کی تعمیل نہ کی-
نَبَذُوْهُ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پھینک دیا-
نَبَذْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے پھینک دیا-
نَبَذْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پھینک دیا-
انْبِذْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو پھینک-
نُبِذَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ پھینکا گیا-
لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ (۴۹:۶۸)
تو وہ ضرور چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے
لَيُنْبَذَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ ضرور پھینکا جائے گا-
كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ (۴:۱۰۴)
ہرگز نہیں! وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا-
انْتَبَذَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ الگ ہو کر چلی گئی-

ن ب ز ☆

(لَا) تَنَابَزُوْا باب تفاعل (فعل نہی جمع مذکر حاضر) ایک دوسرے کو توہین آمیز طریقے سے نہ بلاؤ-
نَبَزَ يَنْبِزُ نَبْزاً (ض)
گالیاں دینا- لعن طعن کرنا-
تَنَابَزَ (باب تفاعل) ایک دوسرے کی توہین کرنے کے لئے بُرے ناموں سے پکارنا-
لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ (۴۹:۱۱)
ایک دوسرے کو بُرے القابات سے نہ پکارو

ن ب ط ☆

يَسْتَنْبِطُوْنَ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب)- وہ دریافت کرتے ہیں-
نَبَطَ يَنْبِطُ نَبْطاً وَ نُبُوْطاً (ض)
اُبل پڑنا- بہہ نکلنا-
اسْتَنْبَطَ باب (استفعال) کوئی چیز دریافت کرنا/ ایجاد کرنا-

ن ب ع ☆

يَنْبُوْعاً (اسم) پانی کا چشمہ سرچشمہ-
نَبَعَ يَنْبَعُ نَبْعاً وَ نُبُوْعاً (ض، ف)
پانی کا پھوٹنا- پھوٹ پڑنا- یا بہہ نکلنا-
يَنَابِيْعُ (اسم جمع) چشمے

ن ت ق ☆

نَتَقْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے اوپر کھڑا کیا-
نَتَقَ يَنْتُقُ نَتْقاً (ن)
اٹھانا- کھینچنا- کھڑا کرنا- باہر پھیلانا یا اوپر کھڑا کرنا-

ن ث ر ☆

اِنْتَثَرَتْ باب افتعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) منتشر ہو گئی- تتر بتر ہو گئی
مَنْثُوْراً (اسم مفعول واحد مذکر) منتشر- بکھرا ہوا-

ن ج د ☆

النَّجْدَيْنِ (اسم مثنی مجرور) دو شاہراہیں- یعنی نیک و بد
النَّجْدُ (اسم) پہاڑی راستہ

ن ج س ☆

نَجَسٌ (اسم) ناپاک
نَجِسَ يَنْجَسُ نَجَساً وَ نَجَساً (س)
ناپاک ہونا- ناپاک- پلید ہونا
اَلْاِنْجِيْلُ (اسم) انجیل، کتاب مقدس-
(قرآن کریم میں جس انجیل کا ذکر ہے وہ بالکل یہ انجیل نہیں جو مسیحی چرچ نے عہد نامہ عتیق یا اناجیل رابعہ کے نام سے جاری کی ہے- اسلامی تعلیمات کے مطابق انجیل وہ کتاب تھی جو حضرت عیسیٰؑ پر نازل ہوئی تھی نہ کہ ان سے متعلق اطلاعات اور حکایات کا وہ مجموعہ جسے مشکوک تاریخوں میں ایسے غیر معروف اشخاص نے جمع کیا جن کا حضرت مسیحؑ کے دور نبوی میں کہیں نام و

نشان نہیں ملتا (عبدالماجد دریا آبادی بحوالہ انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا ج ۳ ص ۵۱۳)
مسیحی عقیدے کے مطابق عہد نامہ جدید جو بطور وحی نازل شدہ کلمہ الٰہی سے کہیں دور کی چیز ہے ایک ایسی کتاب ہے جس کا مقصد اس کی اشاعت اور تعداد بڑھانا ہے اس میں جملوں کے جملے مختصر کر دیئے گئے ہوں گے یا تعبیر یعنی اسلوب بیان ہی بدل دیا گیا ہوگا۔ جب حضرت مسیح کے فرمودات یا ان کے کارناموں کا ذکر پہلی بار تحریری شکل میں مرتب کیا گیا ہوگا تو یہ کتب مقدسہ کے مشابہ صورت تھی۔ بعد میں جن لوگوں نے ان مجموعوں کو نقل کیا شاید بغیر نیت کی خرابی کے اس مجموعے کو وسعت دینے یا اپنی شنید کے مطابق تفصیلات کو بدلنے کا رجحان پیدا ہو گیا ہے۔

ن ج م ☆

النَّجْمُ (اسم) (۱) بحیثیت مجموعی ستارے
نَجَمَ یَنْجُمُ نُجُوْماً (ن)
ظاہر ہونا۔ طلوع ہونا۔
وَعَلٰمٰتٍ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ (۱۶:۱۶)
اور (راستوں میں) نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں۔
(۲) تارا
وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (۵۳:۱)
تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔
بعض مفسرین کے بیان کے مطابق یہاں النجم لفظ کے معنی بھی مجموعی طور پر ستارے ہیں۔ جسے اسم جنس کہتے ہیں۔
النُّجُوْمُ (اسم جمع) ستارے
وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ (۵۵:۶)
اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔

ن ج و ☆

نَجَا معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نجات پائی۔ بچ گیا۔
نَجَا يَنْجُوْ نَجْوًا وَ نَجَاءً اَوْ نَجَاةً (ن)
نجات دینا۔ بچ جانا۔ بچالینا۔ بچ نکلنا۔ چھوٹ جانا۔
نَجَا يَنْجُوْ نَجْوًا وَ نَجْوٰى وَنَاجٰى مُنَاجَاةً
(باب مفاعلہ) کسی سے راز کی بات پوشیدہ کہنا۔
نَجَوْتَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) تو نے نجات پائی۔
نَجّٰى (معتل باب تفعیل) نجات دی۔ حوالے کیا۔
فعل نُجّٰى کی (ی) کو اس فعل کے کسی ضمیر کے ساتھ ملنے کی صورت میں الف سے لکھا جاتا ہے مثلاً: نَجّٰكُمْ' نَجّٰنَا' نَجّٰهُمْ
نَجَّيْنَا معتل باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے نجات دی۔
نُنَجِّىْ معتل باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم نجات دیتے ہیں/ دیں گے۔
لَنُنَجِّيَنَّ (معتل باب تفعیل) لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ضرور نجات دیں گے۔

نَجِّ معتل باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر) نجات دے۔
کسی ضمیر کے ساتھ ملنے کی صورت میں نَجِّنِىْ مجھے نجات دے۔ نَجِّنَا ہمیں نجات دے۔
نُجِّىَ معتل باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے نجات دی گئی
اَنْجٰى معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نجات دی۔ ضمیر کے ساتھ ملنے کی صورت میں۔ اَنْجٰنَا اس نے ہمیں نجات دے دی۔ اَنْجٰكُمْ اس نے تمہیں نجات دی وغیرہ۔
اَنْجَيْتَ معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے نجات دی۔
نَجِيًّا معتل۔ منصوب (اسم فاعل) باہم مشورہ کرنے کا عمل۔
النَّجْوٰى معتل (اسم مصدر) (خفیہ) مشورہ کرنا۔ سرگوشی
مُنَجُّوْ ن ساقط معتل (اسم فاعل جمع مذکر) نجات دینے والے۔
اِنَّا مُنَجُّوْكَ (۲۹:۳۳)
بے شک ہم آپ کو بچالیں گے۔

ن ح ب ☆

نَحْبٌ (اسم مصدر) نذر۔ قلم
نَحَبَ يَنْحِبُ نَحْبًا (ض)
رونا۔ چیخنا۔ نذر ماننا۔
قَضٰى نَحْبَهٗ (۳۳:۲۳)
وہ اپنی نذر سے فارغ ہو گیا (یعنی خدا کی راہ

میں اپنی جان قربان کر کے
بطور استعارہ: اس نے موت قبول کر لی۔

ن ح ت ☆

تَنۡحِتُوۡنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم تراشتے ہو۔
نَحَتَ يَنۡحِتُ / يَنۡحُتُ / نَحِتَ يَنۡحَتُ نَحۡتاً (ن' ض' س)
کاٹنا۔ تراشنا۔ (پتھر وغیرہ کو) تراشنا۔ شکل دینا۔ (لکڑی) کا کام کرنا۔ کمزور کرنا۔
يَنۡحِتُوۡنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تراشتے ہیں۔
وَكَانُوۡا يَنۡحِتُوۡنَ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا اٰمِنِيۡنَ (۱۵:۸۲)
اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے۔

ن ح ر ☆

اِنۡحَرۡ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو قربانی کر۔
نَحَرَ يَنۡحَرُ نَحۡراً وَتَنۡحَاراً (ف)
ذبح کرنا۔ (جانور) قربان کرنا۔ گلے کی رگ کاٹ دینا۔

ن ح س ☆

نَحۡسٍ (اسم مصدر) آفت۔ مصیبت
نَحِسَ يَنۡحَسُ نَحۡساً / نَحُسَ نُحُوۡسَةً (س' ک)
بدنصیب ہونا۔ نامبارک۔ مہلک۔ بدآدمی۔
نَحِسَاتٌ (اسم جمع) نامبارک منحوس۔
نُحَاسٌ (اسم) دھواں
بغیر شعلے کے دھواں جو بہت بلند ہوتا ہے اور اس کی گرمی وحدت کم ہوتی ہے۔

ن ح ل ☆

النَّحۡلُ (اسم) شہد کی مکھی
نِحۡلَةً (اسم مصدر) ایک تحفہ
نَحَلَ يَنۡحَلُ نَحۡلاً (ف)
تحفہ دینا۔ عورت کو جہیز دینا۔ شادی کا تحفہ دینا۔ مترادف بمعنی عام تحفہ (ابن قیم)
وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً (۴:۴)
اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دیا کرو۔ (اس میں قدیم دور کی رسم و رواج کے مطابق دلہن کی قیمت کے ساتھ گڈمڈ نہیں کرنا چاہئے)۔

ن خ ر ☆

نَخِرَةٌ (اسم' مفرد) ریزہ ریزہ کیا ہوا۔ بوسیدہ ہڈیاں۔
نَخِرَ يَنۡخَرُ نَخۡراً (س)
گل سڑ جانا۔ بوسیدہ ہونا۔ (ہڈی یا لکڑی کا) فرسودہ ہونا۔

ن خ ل ☆

النَّخۡلَةُ (اسم) کھجور کا درخت۔
جمع: نَخِيۡلٌ نَخۡلٌ
النَّخۡلُ (اسم' جمع) کھجور کے درخت
نَخۡلاً (منصوب) کھجور کے درخت۔ گٹھلی
نَخِيۡلٌ کھجور کے درخت

ن د د ☆

أَنۡدَاداً (اسم' جمع) برابر۔ ایک جیسا۔ یکساں۔ برابر کا جوڑ۔ مفرد: نِدٌّ
نَدَّ يَنِدُّ نَدّاً (ض)
(مضاعف) دوڑنا (اونٹ کا بھاگنا)
جو خدا کی خدائی سے بھاگ سکے اور اللہ کے حکم کے خلاف اپنا اقتدار قائم کر سکے
بطور استعارہ: بُت (لسان وغیرہ)

ن د م ☆

نَادِمِيۡنَ (اسم فاعل جمع مذکر) پشیمان۔ مفرد: نَادِمٌ
نَدِمَ يَنۡدَمُ نَدَماً وَ نَدَامَةً (س)
گناہ کے نتیجہ میں عذر خواہی کرنا۔
لسان اور ابن قیم کے بیان کے مطابق گناہ کے ارتکاب کے بعد دو میں سے ایک تکلیف دہ احساس پیدا ہوتا ہے: ایک تو پشیمانی لیکن اس میں کوئی خوبی نہیں ہوتی۔

اور دوسرا توبہ- توبہ پشیمانی نہیں ہوتا جیسا کہ بعض مصنفوں نے ترجمہ میں لکھا ہے-

ن د ی ☆

نَادٰی (معتل باب مفاعلہ)
(فعل ماضی واحد مذکر غائب)
(۱) باہر بلایا- پکارا-
نَادٰی یُنَادِیْ مُنَادَاةً
کسی کو دوسرے کے ساتھ محفل میں بلانا-
نوٹ:- ان معنوں میں لفظ اپنی ثلاثی شکل میں استعمال نہیں ہوتا-
وَنَادٰی نُوْحُ اِبْنَهٗ (۴۲:۱۱)
(اس وقت) نوح نے اپنے بیٹے کو (جو کشتی سے الگ تھا) پکارا-
(۲) چیخا- فریاد کی-
اِذْنَادٰی رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّا (۳:۱۹)
جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا-
مضمون اگر آخرت سے متعلق ہو تو ماضی کا صیغہ مستقبل کے معنی دیتا ہے- مثلاً:
وَنَادٰی اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ (۴۴:۷)
اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے-
نَادَانَا (مرکب لفظ)
نَادٰی + نَا = نَادَانَا
اس نے ہمیں پکارا
نَادَاهَا (مرکب لفظ)
نَادٰی + هَا = نَادَاهَا
نَادٰهُمَا (مرکب لفظ)
نَادٰی + هُمَا = نَادَاهُمَا

نَادَتْ باب تفعیل- معتل
(فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پکار کر کہا
نَادَوْا باب تفعیل، معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پکارا
نَادَیْتُمْ باب تفعیل، معتل
(فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے پکارا
اِذْ نَادَیْتُمْ جب تم نے پکارا
نَادَیْنَا باب تفعیل، معتل
(فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پکارا
یُنَادِیْ (باب تفعیل معتل)
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پکارتا ہے-
یُنَادِ (ی) معتل جب اشارہ آخرت کی طرف ہو تو ترجمہ "وہ پکارے گا" ہوگا-
نَادُوْا باب تفعیل معتل
(فعل امر جمع مذکر) تم پکارو-
نُوْدِیَ باب تفعیل، معتل
(فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) پکارا گیا-
نُوْدُوْا باب تفعیل، معتل
(فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ پکارے گئے- آخرت کے بارے میں ہو تو "وہ پکارے جائیں گے"
یُنَادَوْنَ باب تفعیل، معتل
(فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ پکارے جائیں گے-
تَنَادَوْا باب تفعیل، معتل
(فعل ماضی، جمع مذکر غائب) انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا-
الْمُنَادِ (ی) معتل (اسم فاعل واحد مذکر) پکارنے والا-

مُنَادِیًا معتل- منصوب
نِدَاءً معتل (اسم مصدر) پکارنا بلانا-
نَادِیَ معتل (اسم جمع) چوپال بیٹھک- مجلس
نَدِیًّا معتل- منصوب (اسم جمع) ساتھی- رفیق- ارباب مجلس
التَّنَادُ باب تفاعل (اسم مصدر)
ایک دوسرے کو پکارنا-
یَوْمَ التَّنَادِ (۳۲:۴۰)
قیامت کا دن جب لوگ ایک دوسرے کو پکاریں گے-

ن ذ ر ☆

نَذَرْتُ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) میں نے نذر مانی-
نَذَرَ یَنْذُرُ / یَنْذِرُ نَذْراً وَ نُذُوْراً (ن، ض)
وقف کرنا- بطور نذر خدا کے لئے وقف کر دینا-
نَذَرْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے نذر مانی-
نَذْرٌ (اس مصدر) نذر ماننا، وقف کرنا
نُذُوْرٌ (اسم جمع) نذریں- اوقاف
ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْیُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ (۲۹:۲۲)
پھر چاہئے کہ لوگ اپنا میل کچیل صاف کریں اور نذریں پوری کریں-
نوٹ:- نذر کا پورا کرنا بھی واجب ہے چاہے وہ نفلی ہو یا واجب شرعی ہو (زمخشری)
اَنْذَرَ باب افعال (فعل

ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ڈرایا
اَنْذَرَ اِنْذَاراً باب افعال ڈرانا
انتباہ کرنا- آنے والے خطرے کا احساس
دلانا- ثلاثی فعل ان معنوں میں استعمال
نہیں ہوتا لیکن قرآن کریم میں ثلاثی ابواب
سے مشابہت رکھنے والے اسمائے مصدر
استعمال ہوئے ہیں- مثلاً : نُذُرٌ
اَنْذَرْتُ باب افعال (فعل ماضی
واحد متکلم) تم نے ڈرایا-
اَنْذَرْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے ڈرایا-
اَنْذَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے ڈرایا-
يُنْذِرُ باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈراتا ہے-
لِيُنْذِرَ باب افعال لام تعلیل
تا کہ وہ ڈرائے-
يُنْذِرُوْنَ باب افعال (فعل
مضارع جمع مذکر غائب) وہ ڈراتے ہیں
لِيُنْذِرُوا باب افعال- لام تعلیل
تا کہ وہ ڈرائیں
لِتُنْذِرَ باب افعال لام تعلیل
تا کہ تو ڈرائے-
تُنْذِرْ باب افعال ساکن
کہ تو ڈرائے-
ءَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ (۶:۲)
تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ-
اَنْذِرْ باب افعال (فعل امر
واحد مذکر حاضر)- تو ڈرا
اَنْذِرُوْا باب افعال (فعل امر
جمع مذکر حاضر)- تم ڈراؤ
اُنْذِرُوْا باب افعال (فعل ماضی

مجہول جمع مذکر غائب)- وہ ڈرائے گئے-
لِيُنْذَرُوْا باب افعال- لام
تعلیل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب)
تا کہ انہیں ڈرایا جائے- یا چاہے کہ وہ ڈرائے
جائیں-
يُنْذَرُوْنَ باب افعال (فعل مضارع
مجہول جمع مذکر غائب)- وہ ڈرائے جاتے ہیں-
اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ (۲۱:۴۵)
وہ پکار کو سنتے ہی نہیں-
نُذْراً باب افعال- منصوب
(اسم مصدر) ڈرانا-
نُذُرِ (ی) میرے ڈراوے
(ی ساقط)
نَذِيْرٌ اسم فاعل (۱) ڈرانے والا
فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ
(۵:۱۹)
سو اب تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے
والے آ گئے ہیں- (۲) انتباہ
درج ذیل آیت میں (ی) ساقط ہو گئی ہے-
فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ (۶۷:۱۷)
سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا
ہے-
مُنْذِرٌ باب افعال (اسم فاعل
واحد مذکر) ڈر سنانے والا-
مُنْذِرُوْنَ باب افعال- مرفوع
(اسم فاعل جمع مذکر) ڈر سنانے والے
مُنْذِرِيْنَ باب افعال منصوب
(اسم فاعل جمع مذکر)
مُنْذَرِيْنَ باب افعال- منصوب
(اسم مفعول جمع مذکر) ڈرانے جانے والے
نَزْدَادُ دیکھئے ز و د

ن ز ع☆

نَزَعَ (فعل ماضی واحد مذکر
غائب) اس نے کھینچ لیا-
نَزَعَ يَنْزِعُ نَزْعاً (ض) وَ نَزَّعَ
کھینچ لینا- لے جانا- توڑ ڈالنا- نکال لینا-
چھینا- ہٹانا- کاٹ دینا- پھاڑ ڈالنا-
وَنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ
لِلنّٰظِرِيْنَ (۷:۱۰۸)
اور اس نے اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے
والوں کی نگاہوں میں سفید براق (تھا)
نَزَعْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
ہم نے نکال لیا-
وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ
(۷:۴۳)
اور جو کینے ان کے دلوں میں ہوں گے ہم
سب نکال لیں گے-
(۲) نکال لینا-
وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
(۲۸:۷۵)
اور ہم ہر امت میں سے گواہ نکال لیں گے-
(۳) چھین لینا- واپس لینا-
وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ
نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ
(۱۱:۹)
اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت
بخشیں پھر اس سے اس کو چھین لیں تو ناامید
(اور) ناشکرا (ہو جاتا ہے)-
يَنْزِعُ (فعل مضارع واحد مذکر
غائب) اُتروانا-
كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ

يَنۡزِعُ عَنۡهُمَا لِبَاسَهُمَا (۲۷:۷)
جس طرح تمہارے ماں باپ کو بہکا کر بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے ان کے کپڑے اتروادیے۔
تَنۡزِعُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو چھینتا ہے۔
لَنَنۡزِعَنَّ (لام تاکید) ہم ضرور کھینچ نکالیں گے۔
يُنَازِعُنَّ باب مفاعلہ مؤکدبہ نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ضرور جھگڑیں گے۔
نَازَعَ مُنَازَعَةً وَ نِزَاعاً تنازعہ لڑنا جھگڑا کرنا۔
لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَكاً هُمۡ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الۡأَمۡرِ (۶۷:۲۲)
ہم نے ہر ایک امت کے لئے ایک شریعت مقرر کردی ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں۔
تَنَازَعُوا باب تفاعل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تنازعہ کیا یا آپس میں مباحثہ کیا۔
تَنَازَعَ تَنَازُعاً باب تفاعل۔ جھگڑنا ایک دوسرے سے لڑنا۔
تَنَازَعۡتُمۡ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے تنازعہ کیا۔
لَا تَنَازَعُوا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) ایک دوسرے سے جھگڑا نہ کرو۔
يَتَنَازَعُونَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تنازعہ کرتے ہیں۔
إِذۡ يَتَنَازَعُونَ بَيۡنَهُمۡ أَمۡرَهُمۡ (۲۱:۱۸)

اس وقت لوگ ان کے بارے میں جھگڑا کرنے لگے۔ (۲)
ایک دوسرے سے چھینتے تھے۔
يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأۡساً (۲۳:۵۲)
وہاں وہ ایک دوسرے سے جام شراب جھپٹ لیا کریں گے۔
نَزَّاعَةٌ (اسم مبالغہ) مشتاق
نَزَّاعَةً لِّلشَّوَى کھال ادھیڑنے والی
النَّازِعَاتِ (اسم فاعل جمع مؤنث) کھینچنے والیاں۔ یعنی اللہ کے حکم سے جسموں سے روح قبض کرنے والے۔
بطور استعارہ: فرشتے۔

ن ز غ ☆

نَزَغَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) جھگڑا ڈالنا۔
نَزَغَ يَنۡزَغُ نَزۡغاً (ف)
برائی پر اُکسانا۔ درمیان میں اختلاف پیدا کرنا۔ جھگڑا پیدا کرنا۔ اختلافات کا بیج بونا۔
يَنۡزَغُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اختلاف کا بیج بوتا ہے۔
إِنَّ الشَّيۡطَٰنَ يَنۡزَغُ بَيۡنَهُمۡ (۵۳:۱۷)
بے شک شیطان ان میں (بری باتوں سے) فساد ڈلوا دیتا ہے۔
يَنۡزَغَنَّ نون ثقیلہ تاکید (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وسوسہ پیدا کرتا ہے۔
وَإِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيۡطَٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللَّهِ (۲۰۰:۷)
اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو خدا سے پناہ مانگو۔

نَزۡغٌ (اسم مصدر) وسوسہ

ن ز ف ☆

يُنۡزَفُونَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں پاگل بنایا جاتا ہے۔
نَزَفَ يَنۡزِفُ نَزۡفاً (ض)
حد درجہ خستہ ہونا۔
نُزِفَ يُنۡزَفُ أَنۡزَفَ إِنۡزَافاً
باب افعال (ماضی مجہول، مضارع مجہول) حواس کھو بیٹھنا۔ شراب پی کر مست ہونا۔ لاجواب ہو جانا۔
لَا يُنۡزِفُونَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بے ہوش (مست) نہیں ہوں گے۔

ن ز ل ☆

نَزَلَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ اترا۔
نَزَلَ يَنۡزِلُ نُزُولاً وَ مَنۡزِلاً (ض)
نیچے اُترنا۔
يَنۡزِلُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ اترتا ہے۔
نَزَّلَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نازل کیا / اتارا
نَزَّلَ تَنۡزِيلاً باب تفعیل۔ نازل کرنا / اتارنا۔ وحی کرنا
نَزَّلۡنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) (۱) ہم نے نازل کیا۔
نَزَّلۡنَا عَلَىٰ عَبۡدِنَا (۲۳:۲)
ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا۔

(۲) اُتارنا۔
وَلَوْنَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا (۶:۷)
اور اگر ہم تم پر کتاب نازل کرتے۔
بتدریج تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کرنا۔
وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا
(۱۷:۱۰۶)
اور ہم نے قرآن کو جز جز کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اتارا ہے۔
يُنَزِّلَ منصوب باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر)۔ نازل کیا جاتا ہے۔
يُنَزِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نازل کرتا ہے۔
تُنَزِّلَ منصوب باب تفعیل فعل مضارع واحد مذکر غائب) تو' نازل کرتا ہے۔
نُنَزِّلُ باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم نازل کرتے ہیں
لَمْ يُنَزِّلْ باب تفعیل (ساکن) اس نے نازل نہیں کیا۔
نُزِّلَ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) نازل کیا گیا۔ عَلٰى۔ نازل کیا گیا ہے۔
نُزِّلَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) نازل کی گئی۔
يُنَزَّلُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) نازل کیا جاتا ہے۔
اَنْ يُنَزَّلَ کہ نازل کیا جائے یا (اس کی طرف) وحی بھیجی جائے۔
تَنْزِيْلٌ باب تفعیل (اسم مصدر) قرآن کریم۔ وحی
تَنْزِيْلًا منصوب (باب تفعیل) اسم مصدر۔ نازل کرنا
اَنْزَلَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نازل کیا۔
اَنْزَلْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے نازل کیا۔
اَنْزَلْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے نازل کیا
اَنْزَلْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے نازل کیا۔
سَاُنْزِلُ باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں عنقریب نازل کروں گا۔ سَ مستقبل کا مفہوم ادا کرنے کے لئے ہے۔
اَنْزِلْ باب افعال (فعل امر واحد مذکر) نازل کر۔
اُنْزِلَ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) نازل کیا گیا۔
اُنْزِلَتْ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) نازل کی گئی واحد مؤنث یا جمع مکسر کے لئے۔
تَنَزَّلَتْ باب تفعل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) نازل ہوئی۔
وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ
(۲۶:۲۱۰)
اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے۔
تَتَنَزَّلُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ نازل ہوتی / ہوتے ہیں۔
نوٹ:۔ تَتَنَزَّلُ صیغہ مؤنث ہے لیکن جمع کے لئے (بطور گروہ) کے لئے استعمال ہوا ہے۔
تَنَزَّلُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) نازل ہوتی ہے۔ (سہولت نطق کے لئے مضارع کی پہلی ت ساقط ہو گئی اسے اصطلاح میں تخفیف کہتے ہیں۔
يَتَنَزَّلُ باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) نازل ہوتا ہے۔
نُزُلٌ (اسم) سامان مہمانداری ضیافت۔ نُــزُلًا (منصوب) آسائش و تفریح رہائش۔ خورد ونوش
نَزْلَةً (اسم مرہ) ایک بار کا اُترنا
وَلَقَدْرَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى (۵۳:۱۳)
اور انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے۔
وَالنَّــزْلَةُ : اَلْمَرَّةُ مِنَ النُّزُوْلِ وَ تَقُوْلُ فَعَلْتُ ذٰلِكَ نَزْلَةً اَىْ مَرَّةً
یعنی نَــزْلَةً نزول سے اسم وحدت ہے اس سے مراد ایک دفعہ بھی ہے۔
مَنَازِلَ منصوب (اسم ظرف جمع مذکر) پڑاؤ۔ منزلیں۔ مفرد: مَنْزِلٌ
مُنَزِّلٌ باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) نازل کرنے والا
مُنَزَّلٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مذکر) نازل شدہ
مُنْزِلُوْنَ مرفوع باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) (۱) نازل کرنے والے۔
اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ (۲۹:۳۴)
ہم اس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔
اَلْمُنْزِلِيْنَ منصوب باب افعال اسم فاعل جمع مذکر) نازل کرنے والے/

ٹھہرانے والے/میزبان۔

اَلَا تَـرَوْنَ اَنِّیۤ اُوْفِی الْکَیْلَ وَاَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ (۵۹:۱۲)

کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں۔

مُنْزَلاً (اسم مفعول واحد مذکر) اُترنے کی جگہ

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلاً مُّبٰرَکًا (۲۹:۲۳)

اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے میرے پروردگار! مجھے مبارک جگہ اتاریو۔

اَلْمُنْزَلِیْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) نازل شدہ لوگ/اتارے گئے لوگ۔

ن س أ ☆

اَلنَّسِیْئُ مہموز (اسم مصدر) التواء

نَسَأَ یَنْسَأُ نَسْأً وَنَسِیْأً (ف) وَ أَنْسَأَ مہموز

تاخیر کرنا۔ التواء میں ڈالنا

کسی ماہ حرام کو دوسرے ماہ سے بدلنا عرب بت پرستوں کی اختراع (بدعت) تھی اس کے ذریعے وہ حسب ضرورت کسی ماہ حرام کے تقدس کو بالائے طاق رکھ دیتے اور اس ماہ حرام کے بدلے کسی اور مہینے کو ماہ حرام بنا لیتے مثلاً: محرم کو ملتوی کر کے صفر کو اس کے بدلے ماہ حرام بنا لیتے (بیضاوی)

مِنْسَاۃٌ مہموز۔ اسم آلہ۔ عصا

ن س ب ☆

نَسَباً منصوب (اسم مصدر) نسب۔ قرابت داری۔

نَسَبَ یَنْسِبُ نَسَباً وَ نِسْبَۃً (ض) کسی کا شجرہ نسب بتانا یا پوچھنا۔ اِلٰی منسوب کرنا۔

اَنْسَاب (اسم جمع) رشتہ داریاں

مفرد: نَسَبٌ

ن س خ ☆

یَنْسَخُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) منسوخ کرتا ہے۔

نَسَخَ یَنْسَخُ نَسْخاً (ف) قلمزن کرنا۔ کالعدم قرار دینا۔ نقل کرنا۔

نَنْسَخْ (ساکن) (فعل مضارع جمع متکلم) ہم منسوخ کرتے ہیں۔

نَسْتَنْسِخُ باب استفعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم لکھتے ہیں۔

کُنَّا نَسْتَنْسِخُ ہم لکھا کرتے تھے۔

نُسْخَۃٌ (اسم) نسخہ۔ تحریر دستاویز

وَفِیْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ (۱۵۴:۷)

اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں، ہدایت اور رحمت تھی۔

☆ ☆ ☆ ☆

نَسْراً منصوب اسم معرفہ نَسْر

نَسْر: گدھ دیوتا جو حمیر کا بُت تھا عربوں کی گدھ پوجا کی تائید! Adda کے سُریانی عقیدے سے ہوتی ہے (عبدالماجد دریا آبادی)

ن س ف ☆

یَنْسِفُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) بکھیر دے گا۔ منتشر کرے گا

نَسَفَ یَنْسِفُ نَسْفاً (ض) جڑ سے اکھاڑنا۔ پیس کر میدہ کرنا۔ تتر بتر کرنا۔

لَنَنْسِفَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ضرور بکھیر دیں گے۔

نُسِفَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) پیس کر میدہ کر دی گئی

نَسْفاً منصوب (اسم مصدر) بکھیرنے کا عمل یا پیس کر میدہ کرنے کا عمل

ن س ک ☆

نُسُکٌ (اسم) رُکن حج جانور ذبح کر کے قربانی کرنا۔

نَسَکَ یَنْسُکُ نُسْکاً وَ مَنْسَکاً (ن) درویشانہ زندگی بسر کرنا۔ پاکباز ہونا۔ (ن) ساقط۔ اسم فاعل مضاف بہ ضمیرہ

نَاسِکُوْهُ (اسم فاعل جمع مذکر) اس پر عمل کرنے والے۔(نَاسِکُوْنَ + هُ)
لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ (۶۷:۲۲)
ہم نے ہر ایک امت کے لئے ایک شریعت مقرر کر دی ہے جس پر وہ چلتے ہیں۔
مَنْسَكًا منصوب (مصدر میمی) قربانی کی رسم۔
مَنَاسِکُ (اسم ظرف) جمع قربان گاہیں جہاں حج کے دوران قربانی کی جاتی ہے اور بالعموم حج کی رسوم

ن س ل ☆

يَنْسِلُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب (وہ نکل دوڑتے ہیں۔
نَسَلَ يَنْسُلُ نَسْلاً (ن) پیدا کرنا۔افزائش نسل میں مفید ہونا۔
نَسَلَ يَنْسُلُ نَسَلاَنًا (ن) جلدی/تیزی کرنا۔
اَلنَّسْلُ (اسم مصدر) مویشی
وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ (۲۰۵:۲)
کھیتی کو برباد کرے اور انسانوں اور حیوانوں کی نسل کو نیست و نابود کرے۔
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ (۸:۳۲)
پھر اس کی نسل خلاصے سے (یعنی) حقیر پانی سے پیدا کی۔

ن س و ☆

نِسْوَةٌ (اسم جمع) عورتیں اس مادے سے اس لفظ کا مفرد صیغہ نہیں ہے۔
اَلنِّسَاءُ (اسم جمع) عورتیں۔

ن س ی ☆

نَسِيَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بھول گیا۔
نَسِيَا معتل (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) وہ دو بھول گئے۔
نَسُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ بھول گئے۔
نَسِيْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو بھول گیا۔
نَسِيْتُ معتل (فعل ماضی واحد متکلم) میں بھول گیا۔
نَسِيْتُمْ معتل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم بھولے۔
نَسِيْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم بھول گئے۔
يَنْسٰى معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بھولتا ہے۔
تَنْسٰى معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو بھولتا ہے۔
تَنْسَوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بھولتے ہو۔
لَاتَنْسَ معتل ن ساقط (فعل نہی واحد مذکر حاضر) تو مت بھول

لَا تَنْسَوُا معتل (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم مت بھولو۔
نَنْسٰى معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم بھولتے ہیں۔
نَنْسَاهُمْ ہم ان کو بھولتے ہیں
نَنْسَاكُمْ ہم تمہیں بھولتے ہیں
تُنْسٰى (فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر) تم بھلائے جاتے ہو
أَنْسَوْا (کُمْ) باب افعال۔معتل فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے تمہیں فراموش کرا دیا۔
أَنْسَا (نِيْهِ) باب افعال معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مجھے وہ فراموش کرا دیا۔ (یہ لفظ مرکب ہے) أَنْسَا + نِي + هُ اس نے + مجھے + وہ + فراموش کرا دیا۔
أَنْسَاهُ اس نے اسے فراموش کرا دیا
أَنْسَاهُمْ اس نے انہیں فراموش کرا دیا
نُنْسِيْ (هَا) باب افعال۔معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اسے فراموش کرا دیتے ہیں۔
يُنْسِيَنَّ ن تاکید۔معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ضرور فراموش کرا دے گا۔
يُنْسِيَنَّكَ وہ تمہیں ضرور فراموش کرا دے گا۔
نَسْيًا منصوب،معتل (اسم مصدر) بھولا ہوا۔
مَنْسِيًّا منصوب،معتل۔(اسم مفعول) فراموش شدہ۔فراموش کیا ہوا۔
نَسِيًّا منصوب۔معتل (اسم فاعل)

بہت فراموش کرنے والا/ بہت زیادہ بھولنے والا۔

ن ش أ ☆

نَاشِئَةٌ مہموز (اسم فاعل واحد مؤنث) ابھرنے والی (اسم مصدر کے معنوں میں)
نَشَأَ يَنْشَأُ / نَشُؤَ يَنْشُؤُ نَشْأً وَ نُشُوْءً اوَ نَشَاءَةً (ف، ک)
(بچے کا) نشوونما پانا۔ زندہ رہنا۔ تخلیق کرنا۔ چڑھنا۔ پیدا کرنا۔
نُشِّيَ وَ أُنْشِيَ پالا پوسا جانا۔
النَّشْأَةُ نشوونما
يُنَشَّأُ مہموز باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) نشوونما پاتا ہے۔
أَنْشَأَ مہموز باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پیدا کیا۔
أَنْشَأْتُمْ مہموز باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے اگایا/ تم نے پیدا کیا۔
أَنْشَأْنَا مہموز باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے اگایا۔ ہم نے پیدا کیا۔
يُنْشِئُ مہموز باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اٹھاتا ہے/ پیدا کرتا ہے۔
نُنْشِئُ مہموز باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اٹھاتے ہیں۔ لاتے ہیں۔
إِنْشَاءً منصوب مہموز۔ باب افعال (اسم مصدر) پیدائش۔ تخلیق۔

الْمُنْشِئُوْنَ مہموز باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) اُگانے والے۔ پیدا کرنے والے۔
الْمُنْشَآتُ مہموز باب افعال (اسم مفعول جمع مؤنث) ایستادہ، کھڑے کیے ہوئے بادبان
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ (۵۵:۲۴)
اور اونچے بادبانوں والے جہاز بھی اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح کھڑے ہیں۔

ن ش ر ☆

نُشِرَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) دھری ہوئی
نَشَرَ يَنْشُرُ نَشْراً وَ نُشُوْراً (ن)
پھیلانا۔ دوبارہ جان ڈالنا۔ مردے کو زندہ کرنا، پھیل جانا۔ کھلا رکھنا۔ کھولنا۔
يَنْشُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پھیلائے گا۔
أَنْشَرَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) زندہ کیا۔ زندگی بخشی
ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ (۸۰:۲۲)
پھر جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کرے گا۔
أَنْشَرْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے زندہ کیا۔
يُنْشِرُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مردوں کو کھڑا کر دیتے ہیں۔
أَمِ اتَّخَذُوْا آلِهَةً مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ (۲۱:۲۱)

بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود بنالیا ہے (تو کیا) وہ ان کو (مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا کریں گے۔
تَنْتَشِرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم منتشر ہوتے ہو/ تم پھیلتے ہو۔
فَانْتَشِرُوْا باب افتعال مرکب لفظ (ف + انْتَشِرُوْا) فعل امر جمع مذکر) پس تم منتشر ہو جاؤ۔
النَّاشِرَاتُ (اسم فاعل جمع مؤنث) پھیلانے والیاں۔
وَالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا (۷۷:۳)
اور قسم ہے ان ہواؤں کی جو (بادلوں کو) پھاڑ پھیلا دیتی ہیں۔
نَشْراً منصوب (اسم مصدر) پھیلا کر
النُّشُوْرُ، نُشُوْراً (اسم مصدر) قیامت
مَنْشُوْرٌ (اسم مفعول واحد مذکر) کھلا ہوا۔
مَنْشُوْراً منصوب، (اسم مفعول)
مُنَشَّرَةٌ باب تفعیل (اسم مفعول واحد مؤنث) کھلا۔ پھیلا ہوا۔
مُنْشَرِيْنَ باب افعال، منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) اٹھائے گئے۔ اٹھائے جانے والے۔
مُنْتَشِرٌ باب افتعال (اسم مفعول واحد مذکر) خود پھیلا ہوا۔

ن ش ز ☆

انْشُزُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) اٹھ کھڑے ہو جاؤ۔

نَشَزَ يَنْشُزُ نَشْزاً (ن)
بلند ہونا - اونچا اٹھایا جانا - اٹھنا -
نُنْشِزُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم کھڑا کرتے ہیں -
نُشُوْزٌ (اسم مصدر) بدمزگی
میاں بیوی کی باہم بے رخی
نَشَزَ يَنْشُزُ / يَنْشِزُ نُشُوْزاً (ن ' ض)
نفرت کرنا - بغاوت کرنا -

ن ش ط ☆

النّٰشِطٰتُ (اسم فاعل جمع مؤنث)
کھول دینے والیاں -
نَشَطَ يَنْشُطُ نَشْطاً (ن)
ایک جگہ سے باہر چلے جانا - ایک ہی دفعہ ڈول کھینچنا -
النَّشْطُ تیزی اور آسانی سے کھینچنے کا عمل -
نَشْطاً منصوب (اسم مصدر) کھول دینا - رہا کرنا -
وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا (۷۹:۲)
قسم ہے ان فرشتوں کی جو مؤمنوں کی روحیں آسانی سے رہا کر دیتے ہیں یا ان فرشتوں کی جو آسانی کے ساتھ مؤمنوں کی روحوں کو قبض کرتے ہیں -

ن ص ب ☆

نُصِبَتْ (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) گاڑ دیئے گئے -
نَصَبَ يَنْصُبُ نَصْباً (ض ' ن)
پودا' درخت یا پتھر - زمین میں) گاڑ دینا کھڑا کرنا - قائم کرنا -
نَصِبَ يَنْصَبُ نَصَباً (س)
محنت کا استعمال ثابت قدم ہونا - مشقت کرنا - محنت کرنا -
وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ (۱۹:۸۸)
(اور کیا وہ) پہاڑوں کی طرف (انہیں دیکھتے کہ) کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں -
(ف) انْصَبْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) مشقت کر -
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (۹۴:۷)
تو جب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں محنت کیا کرو -
نَصَبٌ مرفوع - اسم مصدر تھکاوٹ - محنت
نَصَباً منصوب
نَاصِبَةٌ اسم فاعل واحد مؤنث
تھکا دینے والی (۲) سخت مشقت سے خستہ
نُصْبٌ (اسم) ایذا اور تکلیف
اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ (۳۸:۴۱)
(جب حضرت ایوبؑ نے) اپنے رب کو پکارا کہ (بارالٰہا!) شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے -
النُّصُبُ (اسم جمع) (ا) معیار
نِصَابٌ (واحد) ہدف
كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ (۷۰:۴۳)
گویا شکاری جال کی طرف دوڑتے ہیں -
(۳) ایک پتھر (استھان) جسے عرب مشرکین قربانی پیش کرنے کے لئے استعمال کرتے تھے - قربان گاہ اور بت -
وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ (۵:۳)
اور جو جانور تھان پر ذبح کیا جائے -
اَنْصَابٌ (اسم جمع) بت مورتیاں یا مجسمے
مفرد: نُصُبٌ یا نِصَابٌ (لسان) نُصُبٌ یا نصاب کی جمع بالعموم اس کا ترجمہ بت کیا جاتا ہے مفسر عبدالماجد دریا آبادی کا خیال ہے کہ یہ Atar مقدس پتھر تھا جہاں مشرک قربانیاں پیش کرتے تھے -
نَصِيْبٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
ایک جز - ایک حصہ

ن ص ت ☆

اَنْصِتُوْا باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) خاموش رہو (تا کہ سن سکو)
نَصَتَ يَنْصِتُ نَصْتًا (ض) وَ اَنْصَتَ اِنْصَاتاً
سننے کے لئے خاموش ہونا -

ن ص ح ☆

نَصَحُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب)
انہوں نے خیر خواہی کی - وہ مخلص تھے -
نَصَحَ يَنْصَحُ نُصْحًا (ف) ل
(ا) خالص ہونا - مخلصانہ کام کے لئے ملاوٹ سے پاک ہونا
(۲) مخلصانہ مشورہ دینا -
نَصَحْتُ (فعل ماضی واحد متکلم)
میں نے مخلصانہ مشورہ دیا -
اَنْصَحُ (فعل مضارع واحد متکلم)
میں مخلصانہ مشورہ دیتا ہوں

نَاصِحٌ (اسم فاعل واحد مذکر) خیرخواہ۔اچھا مشورہ دینے والا۔
نَاصِحُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) خیرخواہ لوگ
النّٰصِحِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) خیرخواہ۔اچھا مشورہ دینے والے
نَصُوْحٌ/ نَصُوْحًا (منصوب) سچی اور خالص توبہ۔

ن ص ر ☆

نَصَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مدد کی۔
نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا (ن) مدد کرنا۔مساعدت کرنا۔امداد کرنا۔حفاظت کرنا۔
عَلٰى۔ مِنْ کسی کو دشمن پر فتح دلانا فتحیاب ہونا۔امداد فراہم کرنا۔
نَصَرَ الْمُؤْمِنُ اللّٰهَ
مومن نے اللہ کی مدد کی۔
بطور استعارہ: یعنی اللہ کے دین کی مدد کی۔
نَصَرُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے مدد کی۔
نَصَرْنَا (فعل ماضی جمع متکلم)
(۱) ہم نے بچالیا
وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا (۲۱:۷۷)
اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں ہم نے اسے ان سے بچالیا۔
(۲) ہم نے مدد کی۔
وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ (۳۷:۱۱۶)
اور ہم نے ان کی مدد کی تو وہ غالب ہوگئے۔
يَنْصُرُ مرفوع (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مدد کرے گا یا بچالے گا
فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا (۴۰:۲۹)
اگر ہم پر خدا کا عذاب آگیا تو اس (کے دور کرنے کے لئے ہماری مدد کون کرے گا)۔
يَنْصُرَ منصوب (فعل مضارع واحد مذکر غائب)۔کہ وہ مدد کرے۔
يَنْصُرْ (ساکن۔جملہ شرطیہ) (اگر) وہ مدد کرے
يَنْصُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مدد کرتے ہیں۔
تَنْصُرُوْا منصوب۔ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم (دین کی) مدد کرو۔
لَيَنْصُرَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ضرور مدد کرے گا۔
اُنْصُرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) فتحیاب کرنا۔
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (۲:۲۸۶)
تو ہمیں کافر لوگوں پر فتح دے۔
اُنْصُرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم مدد کرو۔
يُنْصَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) ان کی مدد کی جائے گی۔
تُنْصَرُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہاری مدد کی جائے گی۔
النَّصْرُ/ نَصْرٌ/ نَصْرًا (اسم مصدر) مدد۔امداد۔فتح۔
نَاصِرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) مددگار۔
اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ (۴۷:۱۳)
ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوا۔
نَاصِرًا منصوب۔محافظ
فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا (۷۲:۲۴)
تب ان کو معلوم ہو جائے گا کہ مدد کس کے کمزور ہیں۔
نٰصِرِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) مددگار لوگ
مَنْصُوْرًا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) مدد یافتہ۔
الْمَنْصُوْرُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) نصرت یافتہ لوگ۔
نَصِيْرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) مضبوط مددگار۔نصیر ناصر سے اسم مبالغہ ہے۔اور اس کی جمع ہے اَنْصَارٌ
اَنْصَارٌ (نَصِيْرٌ کی جمع مکسر)
(۱) مددگار
فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا (۷۱:۲۵)
پھر وہ آگ میں ڈال دیئے گئے۔تو انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا
(۲) انصار۔
وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ (۹:۱۰۰)
اور جن لوگوں نے سبقت کی یعنی سب سے پہلے ایمان لائے مہاجرین میں سے بھی اور انصار سے بھی۔
اَنْصَار لفظی ترجمہ: مددگار یا مساعد۔ان

لوگوں کا ایک اعزازی امتیاز ہے جو مدینہ منورہ کے ان رہنے والوں کو حاصل ہے جنہوں نے حضرت نبی کریم ﷺ کو سب سے پہلے اپنی مدد کی پیشکش کی- اور جنہوں نے دل سے مہاجرین کا استقبال کیا اور ان میں اخوت مساوات قائم کی اور جان و مال کے ذریعے نبی کریم ﷺ کی مدافعت کی-
أَنْصَارِىْ (أَنْصَارِ + ی) مرکب لفظ- میرے مددگار-
تَنَاصَرُوْنَ باب تفاعل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم باہم مدد کرتے ہو-
مَالَكُمْ لَاتَنَاصَرُوْنَ (۲۵:۳۷)
تم کو کیا ہوگیا ہے کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے-
اِنْتَصَرَ باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)- اس نے اپنا بدلہ لیا-
اِنْتَصَرَ اِنْتِصَاراً باب افتعال' اپنا انتقام لینا' بدلہ لینا' یا اپنا بچاؤ کرنا-
اِنْتَصَرُوْا باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے بدلہ لیا
يَنْتَصِرُوْنَ باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اپنا بدلہ لیتے ہیں-
تَنْتَصِرَان باب افتعال (فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر) تم دو اپنی مدافعت کرتے ہو-
اِنْتَصِرْ باب افتعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو بدلہ لے- تو مدد کر- فتح دے-
مُنْتَصِرٌ باب افتعال (اسم فاعل واحد مذکر) اپنا بچاؤ کر سکنے والا-
مُنْتَصِرِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) اپنا بچاؤ کرنے کے قابل لوگ-
اِسْتَنْصَرَ باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے مدد طلب کی-

اِسْتَنْصَرُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے مدد طلب کی-
نَصْرانِىٌّ/ نَصْرَانِيًّا منصوب (اسم) مسیحی
النَّصَارىٰ (اسم جمع) مسیحی لوگ
مفرد: نَصْرَانِىٌّ

ن ص ف ☆

نِصْفٌ (اسم) آدھا
نَصَفَ يَنْصُفُ نَصْفاً (ن) آدھا کرنا-

ن ص و ☆

النَّاصِيَةُ/ نَاصِيَةٌ (اسم) پیشانی جبین
النَّوَاصِىْ (اسم جمع) پیشانیاں جبینیں- مفرد: نَاصِيَةٌ
نَصَايَنْصُوْ نَصْواً (ن)
کسی کو پیشانی سے پکڑنا-

ن ض ج ☆

نَضِجَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) پک گئی-
نَضِجَ ' يَنْضَجُ نَضَجاً (س)
ختم ہونا- پک جانا- اچھی طرح جل جانا- اور جس کا احساس مر چکا ہو-

ن ض خ ☆

نَضَّا خَتَان (اسم مثنیٰ) پانی کے دوابلتے ہوئے چشمے
نَضَخَ يَنْضَخُ نَضْخاً (ف)
پانی چھڑکنا- آب پاشی کرنا (چشمہ کا) اُبل پڑنا- پھوٹ بہنا-

ن ض د ☆

نَضِيْدٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
ایک دوسرے پر ڈھیر تہ بہ تہ کیا ہوا-
نَضَدَ يَنْضِدُ نَضْداً (ض)
(قالین- تکیئے اور سامان وغیرہ کا) تہ بہ تہ ڈھیر کرنا وغیرہ-
مَنْضُوْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر)
ایک پر دوسرا رکھ کر ترتیب دیا ہوا-
وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ (۲۸:۵۶)
اور تہ بہ تہ کیلوں (میں)

ن ض ر ☆

نَضْرَةٌ (اسم) تروتازگی' شگفتگی
نَضَرَ يَنْضُرُ وَ نَضِرَ يَنْضَرُ نَضْراً وَ نَضْرَةً (ن' س)
نرم- خوبصورت اور چمکدار-
نَاضِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
چمکدار-

ن ط ح ☆

النَّطِیْحَۃ (اسم فاعل واحد مؤنث) جانور کے سینگ لگنے سے مرا ہوا-
نَطَحَ یَنْطِحُ نَطْحًا (ف) سینگوں سے ٹکر مارنا- سینگوں کی ٹکر سے مرجانا-
ابن عقیل کے بیان کے مطابق اس لفظ کے آخر میں (ۃ) تانیث کی نہیں ہے بلکہ یہ نصبی حالت سے رفعی حالت میں تبدیلی کی ایک علامت ہے-

ن ط ف ☆

نُطْفَۃ (اسم) (منی) قطرہ
نَطَفَ یَنْطُفُ وَ یَنْطِفُ نُطْفًا (ن، ض) سبک رفتاری سے بہنا- پانی یا کسی سیال مائع کا نرمی سے گرنا-

ن ط ق ☆

یَنْطِقُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بولتا ہے-
نَطَقَ یَنْطِقُ نُطْقًا (ض) کہنا- بولنا- منہ سے آواز نکالنا-
یَنْطِقُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بولتے ہیں-
تَنْطِقُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بولتے ہو-
اَنْطَقَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) بلوانا- کہلوانا-
مَنْطِقَ (مصدر میمی) بولی- زبان
یٰاَیُّھَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ (۱۶:۲۷)
لوگو! ہمیں (خدا کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے-

ن ظ ر ☆

نَظَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اِلیٰ دیکھا فِی جھانکا
نَظَرَ یَنْظُرُ نَظَرًا وَ مَنْظَرًا (ن) اِلیٰ وَ فِی- دیکھنا- نظر کرو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا- مشاہدہ کرنا- غور سے دیکھنا- سننا- صبر سے سننا- انتظار کرنا- راہ تکنا
وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَۃٌ نَّظَرَ بَعْضُھُمْ اِلیٰ بَعْضٍ (۱۲۷:۹)
اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں-
یَنْظُرُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب)
(۱) نظر کرتا ہے-
لَا یَنْظُرُ (فعل مضارع منفی) وہ نظر نہیں کرے گا-
وَلَا یُکَلِّمُھُمُ اللّٰہُ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْھِمْ (۷۷:۳)
ان سے نہ تو خدا کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف نظر کرے گا-
(۲) دیکھے یا معلوم کرے-
فَلْیَنْظُرْ اَیُّھَآ اَزْکیٰ طَعَامًا (۱۹:۱۸)
وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون سا ہے-
(۳) انتظار کرنا-
وَمَا یَنْظُرُ ھٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً (۱۵:۳۸)
اور یہ لوگ تو صرف زور کی ایک آواز کا جس میں (شروع ہوئے پیچھے) کچھ وقفہ نہیں ہوگا- انتظار کرتے ہیں-
یَنْظُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ انتظار کرتے ہیں
ھَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیَھُمُ اللّٰہُ (۲۱۰:۲)
کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر خدا کا عذاب بادل کے سائبانوں میں آ نازل ہو-
یَنْظُرُوْا - فِیْ ن ساقط (ساکن) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ غور کرتے ہیں-
اَوَلَمْ یَنْظُرُوْا فِیْ مَلَکُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (۱۸۵:۷)
کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں خدا نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی-
لِتَنْظُرْ ساکن (فعل مضارع (امر غائب) واحد مؤنث غائب) وہ عورت دیکھے- فعل صیغہ تانیث اس لئے استعمال ہوا ہے کہ نفس عربی میں مؤنث ہے-
وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّاقَدَّمَتْ لِغَدٍ (۱۸:۵۹)
ہر شخص کو دیکھنا چاہئے کہ اس نے کل (یعنی فردائے قیامت) کے لئے کیا (سامان) بھیجا ہے-
تَنْظُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم دیکھ رہے ہو (تھے)
وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ

تَنظُرُوْنَ (۲:۵۰)
اور ہم نے آل فرعون کو غرق کیا اور تم دیکھ ہی تو رہے تھے یعنی تمہاری آنکھوں کے سامنے
اَنظُرْ (ساکن) (فعل مضارع واحد متکلم) میں دیکھوں۔
قَالَ رَبِّ اَرِنِیْٓ اَنظُرْ اِلَیْکَ (۷:۱۴۳)
حضرت موسیٰ نے کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے (جلوہ دکھا کہ میں تیرا (دیدار) بھی دیکھوں۔
لِنَنظُرَ ساکن (فعل مضارع جمع متکلم) تا کہ ہم دیکھیں۔
اُنظُرْ (فعل امر واحد مذکر)
(۱) دیکھو
فَانظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ وَشَرَابِکَ لَمْ یَتَسَنَّهْ (۲:۲۵۹)
پس اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی بڑی مدت میں) سڑی بسی نہیں
(۲) دیکھو، غور کرو۔
فَانظُرْ مَاذَا تَرٰی (۳۷:۱۰۲)
تو تم سوچو تمہارا کیا خیال ہے۔
(۳) ہماری طرف نظر کیجئے۔
لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انظُرْنَا (۲:۱۰۴)
رَاعِنَا نہ کہا کرو، اُنظُرْنَا کہا کرو۔
اُنظُرُوْا (فعل امر جمع مذکر) تم دیکھو۔
فَانظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الْمُکَذِّبِیْنَ (۳:۱۳۷)
پس دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ (۵) انتظار کرو۔
اُنظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِکُمْ (۵۷:۱۳)
ہماری طرف نظر شفقت کیجئے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں۔
اُنظُرِیْ (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو (عورت) غور کر۔
فَانظُرِیْ مَاذَا تَاْمُرِیْنَ (۲۷:۳۳)
تو جو حکم دیجئے گا (اس کے مآل پر) نظر کیجئے گا۔ نَظَرٌ، دیکھنا
یَنظُرُوْنَ اِلَیْکَ نَظَرَ الْمَغْشِیِّ عَلَیْهِ مِنَ الْمَوْتِ (۴۷:۲۰)
تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو رہی ہو۔
نَظْرَةٌ (اسم) اُچٹتی نظر، نظر بھر دیکھنا۔
فَنَظَرَ نَظْرَةً فِی النُّجُوْمِ (۳۷:۸۸)
تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر ڈالی۔
نَظِرَةٌ (اسم) مہلت
وَاِنْ کَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰی مَیْسَرَةٍ (۲:۲۸۰)
اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اسے) کشائش کے حاصل ہونے تک مہلت دو۔
لفظی ترجمہ:۔ مبصر جو انتظار کرتا ہے اور دیکھتا ہے۔
نَاظِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
لَا تُنظِرُوْا باب افعال (فعل نہی جمع مذکر حاضر) مہلت مت دو۔
لَا تُنظِرُوْنِ ۔ لَا تُنظِرُوْ، (منفی) نَ + نِیْ (مرکب لفظ) مجھے مہلت مت دو
اَنظِرْ (فعل امر واحد مذکر) مہلت دو۔
اَنظِرْنِیْ مجھے مہلت دے
یُنظَرُوْنَ باب افعال (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں مہلت دی جائے گی۔
مُنظَرُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر) مہلت یافتہ لوگ۔
مُنظَرِیْنَ منصوب (اسم مفعول جمع مذکر) مہلت یافتہ لوگ۔
یَنتَظِرُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ انتظار کرتا ہے۔
اِنتَظِرْ باب افتعال (فعل امر واحد مذکر) تو انتظار کر۔
اِنتَظِرُوْا باب افتعال (فعل امر جمع مذکر) تم انتظار کرو۔
مُنتَظِرُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) انتظار کرنے والے
مُنتَظِرِیْنَ باب افتعال، منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) انتظار کرنے والے۔

ن ع ج ☆

نَعْجَةٌ (اسم) دُنبی
نِعَاجٌ (اسم، جمع) دُنبیاں
مفرد: نَعْجَةٌ

ن ع س ☆

النُّعَاسُ (اسم) اُونگھ
نُعَاساً منصوب

ن ع ل ☆

نَعْلَيْکَ تمہارے جُوتے
نَعْلَيْنِ (اسم تثنیٰ)(ن) ساقط
نَعْلَیْ + کَ = نَعْلَيْکَ (مرکب لفظ)

ن ع م ☆

نَعْمَةٌ (اسم) آسائش' خوشیاں راحتیں۔
نَعَمَ يَنْعَمُ وَ نَعِمَ يَنْعَمُ نِعْمَةً (ف' س) آسائش میں رہنا۔آرام میں ہونا۔خوشگوار زندگی گزارنا۔
اُولِي النَّعْمَةِ ارباب نعمت
نَاعِمَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) خوش حال
نَعَّمَ باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) خوشحال کردیا۔
اَنْعَمَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب)۔ عَلٰی' نعمت بخشی ہے۔ برکت دی ہے۔
اَنْعَمْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تونے انعام کیا۔
اَنْعَمْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے انعام کیا۔
نِعْمَةٌ (اسم مصدر) عطا۔بخشش نعمت۔نوازش
نِعَمٌ (اسم' جمع) نوازشات عنایات۔
اَنْعُمٌ (جمع مکسر) مفرد: نِعْمَةٌ
نوازشات۔عنایات۔مفرد: نِعْمَةٌ
نَعْمَاءُ اسم۔نوازش۔
نَعِيْمًا (منصوب) النَّعِيْمُ (اسم فاعل واحد مذکر) خوشی۔(جنّٰتُ النَّعِيْمِ) نعمتوں کے باغات
نَعَمٌ (اسم) مویشی' جمع اَنْعَامٌ وَ نُعْمَانٌ مویشی۔حیوانات۔
اَنْعَامٌ (اسم جمع) مویشی'
مفرد: نَعَمٌ: مویشی۔ نِعْمَ (فِعْلُ الْمَدْحِ) شاندار بہت خُوب۔لہٰذا نِعْمَ الْمَوْلٰی کا مطلب ہوگا۔وہ شاندار آقا ہے۔
نِعْمَ الثَّوَابُ کتنا عظیم الشان ثواب (بدلہ) ہے۔
فَنِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ تو ہم کتنے اچھے بچھانے والے ہیں۔نِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ کتنا اچھا جواب دینے والے۔
نِعِمَّا (نِعْمَ مَا - نِعِمَ مَا) کس قدر اچھا ہے۔
اِنَّ اللهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ (۴:۵۸) خدا تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔
نَعَمْ (اسم) ہاں

ن غ ض ☆

سَيُنْغِضُوْنَ ہلائیں گے۔
نَغَضَ يَنْغِضُ نَغْضاً وَ نُغُوْضاً (ض) حرکت دینا۔ہلانا۔
اَنْغَضَ الرَّاْسَ تعجب یا نفرت سے سر ہلانا۔
فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْکَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ (۱۷:۵۱) تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا؟

ن ف ث ☆

النَّفّٰثٰتِ پھونکیں مارنے والی عورتیں
نَفَثَ يَنْفِثُ نَفْثاً (ن' ض) کسی چیز میں یا اُس پر پھونک مارنا۔(مداری' جادوگر) (مفعول کے ساتھ) منہ سے تھوک نکالنا۔

ن ف ح ☆

نَفْحَةٌ (اسم) پھونک
نَفَحَ يَنْفَحُ نَفْحاً وَ نَفَحَاناً (ف) خوشبو پھیلانے کے لئے (ہوا) میں پھونک مارنا۔
نوٹ:۔اس سے مراد اسم ہے لہٰذا مطلب ہوگا: "ایک پھونک"

ن ف خ ☆

نَفَخَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پھونک ماری۔
نَفَخَ يَنْفُخُ نَفْخاً (ن) منہ سے پھونک مارنا۔
نَفَخْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے پھونک ماری
نَفَخْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پھونکا یا پھونک ماری۔
تَنْفُخُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر)

تو پھونک مارتا ہے۔
اَنْفُخُ (فعل مضارع واحد متکلم) میں پھونک مارتا ہوں۔
اُنْفُخُوْا (فعل امر جمع مذکر) پھونکو
نُفِخَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) پھونکا جائے گا۔
يُنْفَخُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) پھونکا جائے گا۔
نَفْخَةٌ (اسم) ایک بار کا پھونک مارنا

ن ف د ☆

نَفِدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) ختم ہو گیا۔
لَنَفِدَ الْبَحْرُ سمندر بھی خشک (ختم) ہو جائے۔
نَفِدَ يَنْفَدُ نَفَادًا (س) خرچ ہونا۔صرف ہونا۔تھک ہار جانا
نَفِدَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) ختم ہو گئی۔
مَا نَفِدَتْ (۲۷:۳۱) ختم نہ ہوں
تَنْفَدَ منصوب (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) کہ وہ ختم ہو جائیں گے۔ (واحد مؤنث کا صیغہ جمع کے لئے استعمال ہوا ہے)
يَنْفَدُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ختم ہوتا ہے یا ہو جائے گا۔
نَفَادٌ (اسم مصدر) ختم ہونا۔

ن ف ذ ☆

تَنْفُذُوْنَ (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم گزرتے ہو یا گزرو گے۔
نَفَذَ يَنْفُذُ نَفْذاً وَ نَفَاذاً (ن) اندر گھسنا۔گذرنا۔پار جانا۔
تَنْفُذُوْا (منصوب ن ساقط) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم عبور کرو۔
اُنْفُذُوْا (فعل امر جمع مذکر) دور پار جاؤ۔

ن ف ر ☆

نَفَرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ بدکا۔
نَفَرَ يَنْفُرُ / يَنْفِرُ نُفُوراً (ن ض) بدکنا، بے قابو ہونا۔بھاگنا۔ڈر کے مارے خوفزدہ ہونا۔جانا۔آگے بڑھنا (جنگ کے لئے یا کسی اور مقصد کے لئے)
لِيَنْفِرُوْا لام تعلیل ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر) تاکہ آگے بڑھیں۔
وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً (۱۲۲:۹)
اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب آگے نکل آئیں۔
اِنْفِرُوْا (فعل امر جمع مذکر) آگے نکلو۔
تَنْفِرُوْا ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم آگے نکلو۔
نُفُوْرٌ (اسم مصدر) بھاگنے کا عمل
نُفُوْراً (منصوب) بھگوڑا ہونا
نَفِيْراً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ہجوم۔جمگھٹا
ایک جماعت یا کچھ لوگ دوسروں سے معاملہ کرتے ہوئے مثلاً: جنگ میں۔
وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا (۶:۱۷)
اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا۔
نَفَرٌ (اسم) لوگ، تین سے دس آدمیوں کی جماعت۔
مُسْتَنْفِرَةٌ باب استفعال (اسم فاعل واحد مؤنث) بھاگنے کو تیار / آمادہ فرار یا بھگوڑا۔

ن ف س ☆

نَفْسٌ (اسم مؤنث) (۱) روح زندہ روح
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ (۴۸:۲)
اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے۔(۲) ایک شخص
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ (۱:۴)
لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔(۳) ذات
نوٹ:۔نفس، اور اس کی جمع نُفُوْسٌ اور اَنْفُسٌ کو منعکس معنوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے مثلاً: اَنْفُسَهُمْ، نَفْسَهٗ، اور باقی ماندہ صیغے بذات خود اپنے تئیں کا مفہوم ادا کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔
وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ (۵۳:۱۲)
اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا

کیونکہ نفس امارہ (انسان کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے۔
وَمَآ اَصَابَکَ مِنْ سَیِّئَۃٍ فَمِنْ نَّفْسِکَ (۴:۷۹)
اور تجھے جو نقصان پہنچے تو وہ تیری ہی شامت اعمال کی وجہ سے ہے۔
(۴) نفس: انسان کی داخلی خواہش یا احساسات کے معنوں میں (یعنی دل)
مَا کَانَ یُغْنِیْ عَنْھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاجَۃً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰھَا (۱۲:۶۸)
تو وہ تدبیر خدا کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے کی تھی۔
(۵) برضاورغبت/اپنی خوشی سے۔
نوٹ:۔ متعلق فعل ہونے کی صورت میں "نفس" کا مطلب برضاورغبت ہوگا۔
فَاِنْ طِبْنَ لَکُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْہُ نَفْسًا (۴:۴)
ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق وشوق سے کھالو۔
اَلنُّفُوْسُ / الْاَنْفُسُ (اسم جمع) جانیں۔اشخاص۔ذات۔داخلی خواہشات اور احساسات
تَنَفَّسَ باب تفعل مفرد: نَفَسٌ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سانس لیا۔
وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ (۸۱:۱۸)
اور صبح کی قسم جب وہ نمودار ہوتی ہے (یعنی اس نے سانس لے کر رات کی تاریکی کو ختم کیا)۔
لِیَتَنَافَسَ باب تفاعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ رغبت کرے
اَلْمُتَنَافِسُوْنَ باب تفاعل (اسم فاعل جمع مذکر) خواہش مند لوگ/رغبت کرنے والے۔

ن ف ش ☆

نَفَشَتْ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ چرگئی۔
نَفَشَ یَنْفُشُ نَفْشًا (ن)
اٹھانا یا انگلیوں سے (روئی یا اون) ریزے ریزے کرنا۔خوشامد کرنا۔تکلیف اوردکھ دینا۔
اَلْمَنْفُوْشُ (اسم مفعول واحد مذکر) دُھنا ہوا۔

ن ف ع ☆

نَفَعَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے فائدہ دیا۔
نَفَعَ یَنْفَعُ نَفْعًا (ف)
فائدہ دینا۔فائدہ مند ہونا۔
نَفَعَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے نفع دیا۔
یَنْفَعُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نفع دیتا ہے۔
تَنْفَعُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ نفع دیتی ہے۔
(لَا تَنْفَعُ بے فائدہ ہے)
یَنْفَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ نفع دیتے ہیں۔
مَنَافِعُ (اسم جمع) فائدے فوائد۔مفرد: مَنْفَعَۃٌ
نَفْعٌ (اسم مصدر) فائدہ دینا نفع دینا۔

ن ف ق ☆

نَفَقًا منصوب نَفَقٌ (اسم) سُرنگ ایسی غار یا ایسا بڑا سوراخ کہ جس کی دوسری طرف سے باہر نکلنے کا راستہ ہو۔
نَفَقَ یَنْفُقُ نَفَقًا (ن)
استعمال ہوجانا۔مخفی۔ختم/فنا ہونا۔خرچ ہونا۔
وَاِنْ کَانَ کَبُرَ عَلَیْکَ اِعْرَاضُھُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا فِی الْاَرْضِ (۶:۳۵)
تو اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہو تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ (یربوع) ڈھونڈ نکالو۔
نَفَقَۃٌ (اسم) خرچ۔نان نفقہ
نَافَقُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب)۔انہوں نے منافقت کی
نَافَقَ نِفَاقًا (باب مفاعلہ)
ایسی سُرنگ میں داخل ہونا جہاں داخل ہونے کے بہت سے راستے (یربوع) ہوں۔دین میں منافق ہونے کا مطلب یہ ہے کہ کوئی پہلے ایک بات پر ایمان لائے پھر دوسری بات پر۔
اَلْمُنَافِقُوْنَ (مرفوع باب مفاعلہ) (اسم فاعل جمع مذکر)
اَلْمُنَافِقِیْنَ منصوب باب مفاعلہ (اسم فاعل جمع مذکر) منافق لوگ
اَلْمُنَافِقَاتُ باب مفاعلہ (اسم فاعل

جمع مؤنث) منافق عورتیں
النِّفَاقُ باب مفاعلہ (اسم مصدر)
منافقت، دوغلا پن
نِفَاقاً منصوب (باب مفاعلہ)
منافقانہ
اَنْفَقَ باب افعال (فعل ماضی
واحد غائب) اس نے خرچ کیا۔
اَنْفَقَ اِنْفَاقاً باب افعال، استعمال کرنا۔ خرچ کرنا۔
اَنْفَقْتَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر حاضر) تو نے خرچ کیا۔
اَنْفَقُوْا باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے خرچ کیا
اَنْفَقْتُمْ باب افعال (فعل ماضی
جمع مذکر حاضر) تم نے خرچ کیا۔
تُنْفِقُ باب افعال (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب) وہ عورت خرچ کرتی ہے۔
تُنْفِقُوْنَ باب افعال (فعل
مضارع جمع مذکر حاضر) تم خرچ کرتے ہو
تُنْفِقُوْا منصوب باب افعال
(فعل امر جمع مذکر حاضر) کہ تم خرچ کرو۔
اَنْفِقُوْا باب افعال (فعل
امر جمع مذکر حاضر) تم خرچ کرو
الْاِنْفَاقُ (اسم مصدر) خرچ کرنا
الْمُنْفِقِيْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
خرچ کرنے والے۔

ن ف ل ☆

نَافِلَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
(۱) حصول ثواب کی خاطر اضافی نیک اعمال۔

نَفَلَ يَنْفُلُ نَفْلاً (ن)
(۱) کسی کو تحفہ دینا۔ (۲) مال غنیمت میں سے مدد دینا (۳) حکم شرعی سے زیادہ کرنا یا دینا یا (۴) مطلوبہ اور متوقع زیادہ بڑا تحفہ دینا۔
وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْبِهٖ نَافِلَةً لَّكَ
(۷۹:۱۷)
اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو۔ یہ شب خیزی تمہارے لئے (سبب) زیادہ ثواب اور نماز تہجد تم کو نفل ہے۔
(۲) پوتا۔
وَوَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً (۷۲:۲۱)
اور ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب بطور پوتا عطا کئے۔
الْاَنْفَالُ (اسم جمع) مال غنیمت
مفرد: نَفَلٌ
يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ (۱:۸)
(اے محمد! مجاہد لوگ) تم سے مال غنیمت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے) کہہ دو غنیمت خدا اور اس کے رسول کا مال ہے۔

ن ف ی ☆

يُنْفَوْا معتل (فعل مضارع
مجہول جمع مذکر غائب) کہ ان کو جلاوطن کیا جائے/جائے گا۔
نَفٰی يَنْفِیْ نَفْياً (ض)
نکال دینا۔ خارج کرنا۔ باہر پھینک دینا (بدر کر دینا)

ن ق ب ☆

نَقْباً منصوب (اسم مصدر)
پھاڑنا۔ دیوار میں شگاف ڈالنا/نقب لگانا
نَقِيْباً منصوب نَقِيْبٌ (اسم فاعل
واحد مذکر) نگران۔ کپتان۔
نَقَّبُوْا باب تفعیل (فعل ماضی
جمع مذکر غائب) انہوں نے زمین پر گشت کیا۔
نَقَّبَ فِي الْاَرْضِ (باب تفصیل)
وہ زمین پر گزرنے یا گشت کرنے کے لئے پھرا۔

ن ق ذ ☆

اَنْقَذَ باب افعال (فعل ماضی
واحد مذکر غائب) بچایا۔
اَنْقَذَ اِنْقَاذاً (باب افعال) بچانا
تُنْقِذُ باب افعال (فعل مضارع
واحد مذکر حاضر) تو بچاتا ہے۔
اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ (۱۹:۳۹)
اے محمد! کیا تم (ایسے) دوزخی کو مخلصی دے سکو گے؟
يُنْقِذُوْنَ باب افعال (فعل
مضارع، جمع مذکر غائب) وہ بچاتے ہیں۔
يُنْقَذُوْنَ باب افعال (فعل
مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ بچائے جائیں گے۔
وَلَاهُمْ يُنْقَذُوْنَ (۴۳:۳۶)
اور نہ ان کو رہائی ملے۔

یَسْتَنْقِذُوْا ن ساقطٗ باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ بچا سکیں۔
وَاِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْئًا لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ (۷۳:۲۲)
اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔

ن ق ر ☆

نُقِرَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) پھونکا گیا۔
نَقَرَ یَنْقُرُ نَقْراً (ن)
کسی کو مارنا یا زخمی کرنا۔
النَّاقُوْرُ (اسم) بگل بُوق
نَقِیْراً (اسم فاعل واحد مذکر) تالی۔گھٹلی۔ نَقِیْراً منصوب۔تِل برابر

ن ق ص ☆

تَنْقُصُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ کم کرتی ہے۔
نَقَصَ یَنْقُصُ نَقْصًا وَ نُقْصَانًا (ن)
کم کرنا۔کم ہونا
یَنْقُصُوْا ساکن ن ساقط کُمْ
وہ تمہیں کم دیتے ہیں یا دیں گے۔
لَمْ یَنْقُصُو کُمْ انہوں نے تمہارے حقوق میں کمی نہیں کی۔
نَنْقُصُ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم کم کرتے ہیں۔
یُنْقَصُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے کم دیا جاتا ہے۔
اُنْقُصْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو کم کر/گھٹا
لَاتَنْقُصُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم کمی نہ کرو۔مت گھٹاؤ۔
مَنْقُوْصٌ (اسم مفعول واحد مذکر) کم۔گھٹایا ہوا۔
نَقْصٌ (اسم مصدر) کمی۔گھاٹا

ن ق ض ☆

نَقَضَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے توڑا/کھول دیا
نَقَضَ یَنْقُضُ نَقْضاً (ن)
(گھر) مسمار کرنا، گرا دینا۔ (معاہدہ) توڑنا (عہد نامہ کی) بے حرمتی کرنا یا اسے ختم کرنا۔کھولنا۔
یَنْقُضُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ عہد شکنی کرتے ہیں۔
لَا تَنْقُضُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) عہد شکنی نہ کرو۔
نَقْضٌ (اسم مصدر) عہد شکنی
اَنْقَضَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے توڑ دیا/زیر بار کر دیا۔

ن ق ع ☆

نَقْعاً منصوب (اسم) غبار
نَقَعَ یَنْقَعُ نَقْعاً (ف)
بھگونا۔نرم کرنا۔

ن ق م ☆

نَقَمُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) (۱) انہوں نے انتقام لیا۔
نَقَمَ یَنْقِمُ / نَقِمَ یَنْقَمُ نَقْماً (ض'س) وَانْتَقَمَ - مِنْ وَ عَلٰی
انتقام لینا۔سزا دینا۔سرزنش کرنا۔الزام لگانا۔نفرت بڑھانا۔
وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ یُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ (۸:۸۵)
ان کو مؤمنوں کی یہی بات بُری لگتی تھی کہ وہ خدا پر ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب اور قابل ستائش ہے۔
(۲) انہوں نے انتقام لیا۔
وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ (۷۴:۹)
اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کون سا دیکھا ہے سوا اس کے کہ خدا نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر نے اپنی مہربانی سے ان کو دولت مند کر دیا ہے۔
تَنْقِمُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو انتقام لیتا ہے۔
تَنْقِمُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم انتقام لیتے ہو۔
اِنْتَقَمْنَا باب افتعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے انتقام لیا۔
یَنْتَقِمُ باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بدلہ لیتا ہے/لے گا
اِنْتِقَامٌ باب افتعال (اسم مصدر) بدلہ۔انتقام
مُنْتَقِمُوْنَ باب افتعال (اسم فاعل

جمع مذکر) انتقام/ بدلہ لینے والے۔

ن ک ب ☆

لَنَا کِبُوْنَ لام تاکید (اسم فاعل جمع مذکر) یقیناً وہ منحرف لوگ ہیں۔

نَکَبَ یَنْکُبُ نَکْبًا وَنُکُوْبًا (ن) عَنْ ایک طرف کو ہو جانا۔ ایک طرف جھک جانا۔ منحرف ہونا۔

مَنَاکِبِهَا (اسم جمع) کندھے علاقے کی ایک جانب۔

مفرد: مَنْکَبٌ کندھا

ن ک ث ☆

نَکَثَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے قسم توڑ دی۔

نَکَثَ یَنْکُثُ نَکْثًا (ن) وعدہ شکنی عہد نامہ کی بے حرمتی (رسی کو) بٹ دینا اور بٹ یا بل کھولنا۔

نَکَثُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے (اپنی) قسم توڑ دی

یَنْکُثُ (فعل مضارع، واحد مذکر غائب) وہ عہد شکنی کرتا ہے۔

یَنْکُثُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ عہد شکنی کرتے ہیں۔

اَنْکَاثًا (اسم جمع) رسی کے بل کھولنا/ رسی کے لڑ کھولنا۔

ن ک ح ☆

نَکَحَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے نکاح کیا۔

نَکَحَ یَنْکِحُ نِکَاحًا (ض) شادی کرنا۔ نکاح نامہ۔ (علماء لغت کی رائے کے مطابق نکاح کا معنی جنسی تعلق ہے لیکن قرآنی اصطلاح میں اس سے مراد صرف شادی کا معاہدہ ہے۔

نَکَحْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے نکاح کیا۔

یَنْکِحُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نکاح کرتا ہے۔

یَنْکِحْ (ساکن) اَنْ یَّنْکِحَ کہ وہ نکاح کرے

یَنْکِحْنَ (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) کہ وہ عورتیں نکاح کریں۔

فَانْکِحُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) لوگو! نکاح کرو۔

لَا تَنْکِحُوْا (فعل نہی جمع مذکر حاضر) نکاح نہ کرو۔

اُنْکِحُ (باب افعال) بیاہ دیتا ہوں

تُنْکِحُوْا (فعل امر جمع مذکر)

لَا تُنْکِحُوْا (فعل نہی) مت بیاہ دو

انْکِحُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) بیاہ دو۔

یَسْتَنْکِحُ باب استفعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نکاح کرنا چاہتا ہے۔

النِّکَاحُ / نِکَاحًا منصوب (اسم مصدر) شادی۔ نکاح۔ بیاہ

لَا یَجِدُوْنَ نِکَاحًا (۳۳:۲۴) جن کو شادی/ بیاہ کا مقدور نہ ہو۔

ن ک د ☆

نَکِدًا منصوب (اسم فاعل) بخیلانہ۔ برائی۔ کنجوسی سے۔

نَکِدَ یَنْکَدُ نَکَدًا (س) سخت ہونا۔ تکلیف دہ ہونا۔ جو کہا جائے اس سے انکار کرنا۔ کنجوسی سے (تھوڑے اور بکھرے ہوئے زرعی فارم میں) پانی کی قلت۔

ن ک ر ☆

نَکِرَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ناپسند کیا۔

نَکِرَ یَنْکَرُ نُکْرًا وَ نَکِیْرًا (س) انجان۔ بے خبر ہونا۔ نہ پہچاننا۔ نہ جاننا۔ ناپسند کرنا۔ ماننے سے انکار کرنا۔

فَلَمَّا رَاٰ اَیْدِیَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْهِ نَکِرَهُمْ (۱۱:۷۰)

جب (حضرت ابراہیم نے) دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے تو ان کو اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا۔

اَنْکَرَ (اسم تفضیل واحد مذکر) انتہائی۔ ناگوار۔

اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ (۱۹:۳۱)

اور کچھ شک نہیں کہ سب آوازوں میں بری آواز گدھوں کی ہے۔

نُكْرٌ (اسم مصدر)
بطور استعارہ: خوفناک۔
نُكْراً منصوب۔ تکلیف دہ
لفظی ترجمہ:۔ نا قابل برداشت
نَكِيْرٌ (اسم فاعل)(۱) انکار کرنے والا۔ (حقیقت کو نہ ماننے والا)
مَالَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَالَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ (۴۲:۴۷)
اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا۔
(۲) غیظ وغضب
فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ (۲۲:۴۴)
مگر میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ لیا، تو دیکھ لو میرا عذاب کیسا (سخت) تھا۔
مُنْكَرُوْنَ (اسم مفعول جمع مذکر)
انجان لوگ۔ اجنبی وہ جو پہچانے نہ گئے ہوں۔
مُنْكِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث)
انکار کرنے والی۔
مُنْكِرُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
پہچاننے سے انکار کرنے والے لوگ۔
اَلْمُنْكَرُ (اسم مفعول واحد مذکر)
(۱) اجنبی ۔ انسانی فطرت کے خلاف۔ جھوٹا۔
يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (۳:۱۰۴)
اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے۔
المَعْرُوْفُ قابل ستائش
ضد: نا قابل ستائش۔
مُنْكَراً منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) (۲) نا قابل تعریف
اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ (۵۸:۲)
بے شک وہ نا معقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔

ن ک س ☆

نُكِسُوْا (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہوں نے اوپر کا رخ نیچے کر دیا۔ (الٹ دیا)
نَكَسَ يَنْكُسُ نَكْساً (ن)
الٹ دینا، اوپر نیچے کر دینا۔
نَاكِسُوْا ن ساقط (اسم فاعل جمع مذکر) اوپر نیچے کرنے والے/ سر افگندہ لوگ۔
وَلَوْ تَرٰى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ (۳۲:۱۲)
اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ گناہ گار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے۔
نُنَكِّسْ ساکن باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اوندھا کرتے ہیں۔
وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ (۳۶:۶۸)
اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں اسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں۔

ن ک ص ☆

نَكَصَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ پسپا ہوا۔
نَكَصَ يَنْكُصُ / يَنْكِصُ نَكْصاً (ن،ض)
پیچھے مڑنا۔ پسپا ہونا۔ دستبردار ہونا۔ باز رہنا۔
نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ (۸:۴۸)
پسپا ہو کر چل دیا۔
تَنْكِصُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پسپا ہوتے تھے۔
كُنْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ (۲۳:۶۶)
تم الٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے۔

ن ک ف ☆

اِسْتَنْكَفُوْا باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے حقیر سمجھا/ عار سمجھا۔
نَكَفَ يَنْكُفُ نَكْفاً (ن) عَلٰى
اِسْتَنْكَفَ اِسْتِنْكَافاً
انکار کرنا۔ رد کرنا۔ کرنے سے رکنا۔ فخر کرنا۔ عار سمجھنا۔ عار (نہیں) سمجھے گا۔

ن ک ل ☆

تَنْكِيْلاً منصوب (باب تفعیل)
سرزنش کرنا۔
نَكَلَ يَنْكُلُ نَكَالاً (ض) ۔ ب، عَنْ، مِنْ
عبرت ناک سزا دینا۔
نَكَّلَ تَنْكِيْلاً (باب تفعیل) سزا دینا
کسی کے سر مصیبت عذاب لانا۔

نَكَالٌ اور تَنْكِيلٌ سَلَامٌ اور تَسْلِيمٌ کی طرح ہم معنی ہیں۔

أَنْكَالاً منصوب (اسم جمع)
نَكَالاً منصوب (اسم) بھاری بیڑیاں۔عبرتناک سزا۔

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا (۲:۶۶)
پس ہم نے اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کے لئے اور بعد میں آنے والوں کے لئے عبرت بنادیا۔

نَكَالٌ (۲) سزا۔عذاب
فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى (۷۹:۲۵)
تو خدا نے اس کو دنیا اور آخرت دونوں کے عذاب میں پکڑا۔

ن م ر ق

نَمَارِقُ (اسم جمع) تکیے
غیر عربی الاصل لفظ ہے۔

ن م ل ☆

نَمْلَةٌ (اسم جنس) چیونٹی
نَمْلٌ (اسم جمع) چیونٹیاں
أَنَامِلُ (اسم جمع) انگلیاں
مفرد:۔ أَنْمِلَةٌ

ن م م ☆

نَمِيمٌ (اسم فاعل واحد مذکر) بہتان طراز۔چغلخور
نَمَّ يَنِمُّ نَماً (ض) پھیلانا
نَمَّ ۔ بَيْنَ درمیان میں بدگمانی پیدا کرنا

ن ه ج ☆

مِنْهَاجاً منصوب (اسم مصدر) طرز زندگی۔سیدھا راستہ۔طرز عمل
نَهَجَ يَنْهَجُ نَهْجاً (ف) پیروی کرنا۔ کسی فریق کی متابعت کرنا۔ وضاحت کرنا۔خود واضح ہونا۔

ن ه ر ☆

(لَا) تَنْهَرْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) مت جھڑک
نَهَرَ يَنْهَرُ نَهْراً (ف) بہنا۔نہر کا بہانا۔جاری کرنا۔پسپا کرنا
النَّهْرُ/ النَّهَرُ/ نَهَرٌ (اسم) دریا
أَنْهَارٌ/ أَنْهَاراً منصوب (اسم جمع) دریا۔
النَّهَارُ (اسم) طلوع فجر سے لے کر شفق تک کا وقت۔

ن ه ى ☆

نَهٰى (معتل) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے روکا۔
نَهٰى يَنْهٰى نَهْياً (ف) (معتل) عَنْ روکا۔منع کیا۔ باز رکھا...... کسی کو کسی کام سے روک دینا۔

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى (۷۹:۴۰)
اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا۔(۲) منع کیا۔

وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا (۵۹:۷)
اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو۔

نَهَوْا معتل (فعل ماضی مذکر غائب) انہوں نے منع کیا۔
أَنْهٰى معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں منع کرتا ہوں۔
نوٹ:۔ جب اس کے ساتھ ضمیر متصل آئے تو اس کی آخری ی الف میں بدل جاتی ہے۔مثلاً: أَنْهَاكُمْ
أَنْهَ ساکن۔معتل (آخری حرف ساقط) (فعل مضارع واحد متکلم)۔

اَلَمْ اَنْهَكُمَا (۷:۲۲)
کیا میں نے تم دونوں کو منع نہیں کیا تھا۔

نَنْهَ ساکن (معتل آخری حرف ساقط) (فعل مضارع جمع متکلم) کہ ہم روکیں۔

اَوَ لَمْ نَنْهَكَ (۱۵:۷)
کیا ہم نے تجھے نہیں روکا۔

يَنْهٰى معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ منع کرتا ہے۔
تَنْهٰى (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ روکتی ہے۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ (۲۹:۴۵)
کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔

تَنْهٰى معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو روکتا ہے۔

اَتَنْهٰنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا (۶۲:۱۱)
کیا تم ہمیں ان چیزوں کے پوجنے سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے آباء پوجتے آئے ہیں۔
تَنْهَوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر)۔ تم روکتے ہو۔
تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (۳:۱۱۰)
تم نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کام کرنے سے منع کرتے ہو۔
يَنْهَوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ روکتے ہیں۔
(وَ) انْهَ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو روک
نُهُوْا معتل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ روکے گئے۔
نُهِيْتُ معتل (فعل ماضی مجہول واحد متکلم) میں روکا گیا۔
تُنْهَوْنَ معتل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم روکے جاتے ہو
النَّاهُوْنَ معتل (اسم فاعل جمع مذکر) منع کرنے والے۔ روکنے والے
انْتَهٰى معتل باب افتعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ رک گیا
انْتَهَوْا معتل۔ باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ رک گئے
فَاِنِ انْتَهَوْا (۲:۱۹۲)
تو اگر وہ باز آجائیں۔
تَنْتَهِ ساکن، معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) کہ تم رک جاؤ
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ (۱۹:۴۶)
اگر تو باز نہ آئے گا۔
يَنْتَهِ ساکن، معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ باز آگئے۔
لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ (۳۳:۶۰)
اگر منافق باز آئے۔
يَنْتَهُوْا ساکن۔ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ باز آئیں
لَمْ يَنْتَهُوْا وہ باز نہیں آئے۔
يَنْتَهُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ باز آتے ہیں۔
تَنْتَهُوْا ساکن۔ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم باز آتے ہو۔
وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ (۸:۱۹)
اگر تم (اپنے افعال سے) باز آجاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔
انْتَهُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) باز آجاؤ۔
مُنْتَهٰى معتل (اسم ظرف)
(۱) حد۔ آخری منزل
اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا (۷۹:۴۴)
اس کا منتہیٰ (یعنی واقع ہونے کا وقت) تیرے رب کو ہی (معلوم) ہے۔
(۲) سرحد۔ جس کے بعد کوئی راستہ نہیں۔
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى (۵۳:۱۴)
پرلی حد کی بیری کے پاس۔
النُّهٰى (اسم جمع) سمجھ عقل
مفرد:۔ نُهْيَة .... جو انسان کو اخلاقی حدود سے آگے بڑھنے اور ناشائستہ کام کرنے سے منع کرتی ہے۔
مُنْتَهُوْنَ معتل باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) وہ لوگ جو رک جاتے ہیں / رک جانے والے۔
يَتَنَاهَوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ایک دوسرے کو منع کرتے ہیں۔
كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ (۵:۷۹)
(اور) برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو نہیں روکتے تھے۔

ن و أ ☆

تَنُوْٓءُ معتل مہموز (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) بھاری بوجھ سے دب جانا۔
نَاءَ يَنُوْءُ نَوْءًا وَ تَنْوَاءً (ن)
مشکل سے اٹھ کھڑا ہونا۔ بوجھ تلے دب جانا۔
اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ (۲۸:۷۶)
شک نہیں کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانا مشکل ہو جاتی تھیں۔

ن و ب ☆

اَنَابَ معتل، باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے توبہ کی / پشیمان ہو کر (خدا کی طرف) لوٹا۔
اَنَابَ يُنِيْبُ اِنَابَةً (باب افعال)
پشیمان ہو کر خدا کی طرف لوٹنا۔
اَنَابُوْا معتل باب افعال (جمع مذکر غائب) وہ تائب ہو کر لوٹے
اَنَبْنَا معتل باب افعال (فعل ماضی

جمع متکلم) ہم تائب ہوکر لوٹے۔
اُنِیْبُ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں تائب ہوکر لوٹتا ہوں۔
اَنِیْبُوْا معتل۔باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تائب ہوکر لوٹو۔
مُنِیْبٌ معتل۔باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) تائب ہوکر لوٹنے والا۔
مُنِیْبِیْنَ معتل۔باب افعال۔ منصوب (اسم فاعل، جمع مذکر) تائب ہوکر لوٹنے والے۔

ن و ر ☆

نَارٌ، اَلنَّارُ (اسم)(۱) آگ
نَارَ یَنُوْرُ نَوْراً وَ نِیَاراً (ن) وَأَنَارَ وَ تَنَوَّرَ وَاسْتَنَارَ (باب استفعال) چمکنا۔شعلہ دینا۔اگلنا۔ روشنی یا آگ۔
نَاراً (منصوب) جلنے سے روشنی اور حرارت پیدا ہونا۔
فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ فِیْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ (۲:۲۶۶)
تو (ناگہاں) اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولہ چلے اور وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر ہو) جائے بطور استعارہ: شر یا آگ
(۲) جو آخرت کی آگ تک لے جاتی ہے۔
اُولٰٓئِکَ مَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ (۲:۱۷۴)
وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں۔
(۳) آگ۔(آخرت کا جہنم)
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (۲:۲۴)
تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے۔
نوٹ:۔قرآن کریم میں "نار" واقعۃً آگ کے لئے استعمال ہوتا ہے جو اس دنیا کا جلتا ہوا شعلہ ہے۔ نیز جہنم کے لئے استعمال ہوتا ہے دوسرے معانی عمومی ہیں۔
اَلنُّوْرُ، نُوْرٌ (اسم) روشنی یہ لفظ متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔مثلاً: (۱) وہ ریڈیائی قوت جو نظر کے اعضاء کو فعال کرتا ہے۔
فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ (۲:۱۷)
پھر جب آگ نے اردگرد کی چیزیں روشن کیں تو خدا نے ان لوگوں کی روشنی زائل کر دی۔
(۲) ایمان۔عقیدہ۔داخلی اطمینان۔
ضد: تاریکی۔
اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ (۲:۲۵۷)
جو لوگ ایمان لائے ان کا دوست اللہ ہے کہ ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے۔(۳) عقل وجدان
واضح نشانیاں شک وشبہ دور کر کے ایمان کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔
اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِیْهَا هُدًی وَّنُوْرٌ (۵:۴۴)
بے شک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔
(۴) الہامی کتاب۔سرچشمہ ہدایت
یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْکُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا (۴:۱۷۵)
لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن) آ گئی ہے یعنی قرآن کریم۔
(۵) پیغمبر کا مشن
وَیَاْبَی اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ یُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ کَرِهَ الْکٰفِرُوْنَ (۹:۳۲)
اور خدا اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔
نوٹ: نور مفرد ہے اور اس کی جمع انوار اور نیران ہے لیکن قرآن ہمیشہ مفرد ہی استعمال کرتا ہے جبکہ اس کی ضد ظلمات ہمیشہ بصیغہ جمع مستعمل ہے اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ نور اور ہدایت کا سرچشمہ صرف ایک ہے جبکہ باطل اور ضلالت کا سرچشمہ اور ذرائع بے شمار ہیں۔
"نیران" نار کی جمع ہے نہ کہ نور کی (مترجم)

ن و س ☆

اَلنَّاسُ (اسم) لوگ
نوٹ:۔ یہ لفظ اسم جمع ہے بعض علمائے صرف ونحو نے اسے انسان کی جمع بتایا ہے بمعنی نوع انسان دیکھئے ا ن س

ن و ش ☆

اَلتَّنَاوُشُ (باب تفاعل، اسم مصدر) اخذ ووصول کا عمل۔
تَنَاوَشَ تَنَاوُشاً (باب تفاعل) بہت دور سے لوٹنا۔
وَاَنّٰی لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّکَانٍ بَعِیْدٍ (۳۴:۵۲)

اور (اب) اتنی دور سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیونکر پہنچ سکتا ہے۔

ن و ص ☆

مَنَاصٌ (اسم ظرف) زمان یا مکان پسپائی۔
نَاصَ يَنُوْصُ نَوْصاً وَمَنَاصاً (ن) ۔ عَنْ
بھاگنا کنی کترانا/ ٹالنا۔ دور رہنا۔ پسپا ہونا

ن و ق ☆

النَّاقَةُ (اسم مؤنث) اونٹنی

ن و م ☆

النَّوْمُ (اسم مصدر) نیند
نَامَ يَنَامُ نَوْماً وَ نِيَاماً (ف)
سونا۔ گہری نیند کرنا۔ خاموش ہونا۔
الْمَنَامُ (مصدر میمی) (۱) خواب
يٰبُنَيَّ اِنِّيْ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْ اَذْبَحُكَ (۱۰۲:۳۷)
بیٹا! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں۔
(۲) سونا۔
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ (۲۳:۳۰)
اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات اور دن میں سونا۔
(۳) نیند

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا (۴۲:۳۹)
خدا لوگوں کے مرنے کے وقت ان کی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں (ان کی روحیں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے)

ن و ن ☆

النُّوْنُ (اسم) مچھلی
ذَا النُّوْنِ مچھلی والا۔ ایک پیغمبر کا نام۔ کیونکہ انہیں ایک بڑی مچھلی نے نگل لیا تھا بائبل کا یوحنا۔ (عبدالماجد دریا آبادی)

ن و ی ☆

النَّوٰى (اسم) گٹھلی

ن ی ل ☆

يَنَالُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پہنچتا ہے۔
نَالَ يَنَالُ نَيْلاً (ف)
پانا۔ حاصل کرنا۔ پہنچنا۔
لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ (۱۲۴:۲)
میرا اقرار ظالموں کے لئے نہیں ہوا کرتا۔
تَنَالُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پہنچتی ہے۔
تَنَالُوْا معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم پہنچو گے۔

لَنْ تَنَالُوْا ۔ تم ہرگز نہیں پہنچو گے/ پاؤ گے
يَنَالُوْا ساکن معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پہنچتے ہیں۔
لَمْ يَنَالُوْا ساکن۔ وہ نہیں پہنچ سکے
يَنَالُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پہنچتے ہیں/ پاتے ہیں۔
لَا يَنَالُوْنَ وہ نہیں پہنچتے۔ یا پاتے۔
نَيْلاً (اسم مصدر) حصول۔

ه أ ☆☆

تَنْبِيْهٌ : ھا ایسا حرف ہے جو تنبیہ کے طور پر اسمائے اشارہ کے لئے پہلے بطور سابقہ استعمال ہوتا ہے مثلاً: (ھَا اُولَاءِ) ھٰؤُلَاءِ (ھَاذَا) ھٰذَا رفعی ضمیروں سے پہلے بھی بطور سابقہ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً
ھٰاَنْتُمْ ھٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ (٣:٦٦)
دیکھو ایسی بات میں تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں کچھ علم تھا۔

ه أ أ ☆

ھَاؤُمْ (ھَا وُمْ) مرکب لفظ
یہ لو یہ لفظ فعل امر کے ساتھ ھا کی شکل میں آتا ہے جس کے معنی ہیں لے لو اور وُمْ کے معنی ہوں گے "اوتم"
ھَاؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ (٦٩:١٩)
لیجئے! میرا نامہ اعمال پڑھیے۔

ه ت ی ☆

ھَاتُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) لے آؤ۔ تنبیہ ھا حرف تُوْ اٰتُوْا کا مخفف ہے۔
ھَاتَيْنِ (منصوب) اسم اشارہ/ تثنیہ مؤنث (بمعنی یہ دو عورتیں)
ھَاذَانِ اسم اشارہ قریب تثنیہ مذکر۔ (بمعنی یہ دو مرد)
ھٰكَذَا (مرکب لفظ) بالکل ایسا
ھَا حرف تنبیہ
كَ حرف تشبیہ
ذَا وہ۔ (اسم اشارہ)
ھَاهُنَا (مرکب لفظ) ھَا + هُنَا یہاں اس جگہ

ه ب ط ☆

يَهْبِطُ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ نیچے گرتا ہے۔
هَبَطَ يَهْبِطُ هُبُوْطاً (ض)
نیچے اترنا۔ گرنا۔ نیچے اتارنا۔
اهْبِطْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) نیچے اترو۔
اهْبِطَا (فعل امر تثنیہ مذکر حاضر) تم دو نیچے اترو۔
اهْبِطُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم نیچے اتر جاؤ۔

ه ب و ☆

هَبَاءٌ (اسم) گرد و غبار
غبار کے ذرات کا فضا میں اڑنا/ بکھرنا

ه ج د ☆

تَهَجَّدْ باب تفعل (فعل امر واحد مذکر حاضر) جاگتے رہو۔
تَهَجَّدَ تَهَجُّداً (باب تفعل) جاگتے رہنا رات بھر پہرہ (رات کو نماز پڑھنا)

ه ج ر ☆

تَهْجُرُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم فضول باتیں کرتے ہو۔
هَجَرَ يَهْجُرُ هَجْرًا وَ هِجْرَانًا (ن)
(١) الگ ہونا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ دستبردار ہونا۔
(٢) علیحدہ ہونا۔ جدا ہونا۔ چھوڑ دینا۔
(٣) آوارہ گردی کرنا۔ فضول گفتگو کرنا۔
مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ (٢٣:٦٧)
ان سے نفرت کرتے ہوئے تم راتوں کو اکٹھے ہو کر بیہودہ بکواس کرتے تھے (پکتھال)۔
تکبر کے ساتھ (قرآن کے متعلق) ناشائستہ باتیں کرتے تھے۔ جس طرح کوئی راتوں کو کہانیاں سناتا ہو (یوسف علی)۔
گردن اکڑا کر (قرآن کے متعلق) راتوں کو آوارہ گردی کرتے گفتگو کرتے تھے۔
اهْجُرْ (فعل امر واحد مذکر حاضر) الگ ہو۔
اهْجُرُوْا (فعل امر جمع مذکر حاضر) الگ ہو جاؤ (اکیلے) چھوڑ دو
هَجْراً (اسم مصدر) الگ یا کسی کو چھوڑنے کا عمل۔
مَهْجُوْراً منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) بے وقوف سمجھتے ہوئے۔ نامعقول بے قدر و قیمت۔
يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا (٢٥:٣٠)

اے میرے پروردگار! شک نہیں کہ میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔

هَاجَرَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ہجرت کی۔ اِلیٰ

هَاجَرَ يُهَاجِرُ مُهَاجَرَةً (باب مفاعلہ) کسی کا دوسری جگہ جانے کے لئے اپنا وطن چھوڑنا۔ قرآنی لغت میں ہجرت کا مطلب نبی کریم ﷺ اور آپ ﷺ کے پیروکاروں کی اسلامی معاشرے کے قیام اور پُر امن تبلیغ اسلام کے لئے مکہ سے مدینہ ہجرت کرنے کو کہتے ہیں۔

هَاجَرُوْا باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ہجرت کی۔

هَاجَرْنَ باب مفاعلہ (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے ہجرت کی۔

يُهَاجِرْ ساکن باب مفاعلہ فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ ہجرت کرے۔

يُهَاجِرُوْا ساکن باب مفاعلہ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ ہجرت کریں۔

تُهَاجِرُوْا ساکن باب مفاعلہ فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ہجرت کرو۔

مُهَاجِرٌ باب مفاعلہ (اسم فاعل واحد مذکر) اسلام کی خاطر اپنا وطن ترک کرنے والا۔

اَلْمُهَاجِرِيْنَ منصوب باب مفاعلہ (اسم فاعل جمع مذکر) اسلام کی خاطر اپنا وطن ترک کرنے والے۔

مُهَاجِرَاتٌ باب مفاعلہ (اسم فاعل جمع مؤنث) خدا کی راہ میں اپنا گھر بار چھوڑنے والی خواتین۔

ہ ج ع ☆

يَهْجَعُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ سوتے ہیں۔

هَجَعَ يَهْجَعُ هُجُوْعاً (ف) سکون سے نیند کرنا۔

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ (۱۷:۵۱)

رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے۔

ہ د د ☆

هَدًّا منصوب۔ مضاعف (اسم مصدر) (کسی پہاڑ یا عمارت کا ریزے ریزے ہو کر گرنے کا عمل۔

هَدَّ يَهُدُّ هَدًّا (ن) لوٹنا۔ گرنا۔ مسمار ہونا۔ یا مسمار کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گر جانا۔

ہ د م ☆

هُدِّمَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) مسمار ہو گئی / کر دی گئی۔

لَهُدِّمَتْ ضرور مسمار کر دی گئی۔

هَدَّمَ باب تفعیل تَهْدِيْماً مسمار کرنا

هَدَمَ يَهْدِمُ هَدْماً (ض) الٹا کر دینا

☆☆☆☆

اَلْهُدْهُدُ (اسم) ہُدہُد

ہ د ی ☆

هَدٰى معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے ہدایت دی / رہنمائی کی۔

هَدٰى يَهْدِىْ هَدْياً وَ هُدًى وَ هِدَايَةً وَ هَدْيَةً (ض) سیدھی راہ دکھانا۔ رہنمائی کرنا۔ کسی کو چلانا۔ نشان دہی کرنا۔ دکھانا۔

وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ‌(۲:۱۴۳)

اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو خدا نے ہدایت بخشی۔

(۲) رہنمائی کی۔

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى (۹۳:۷)

اور راستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا راستہ دکھایا۔

هَدَيْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے ہدایت دی۔

هَدَيْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے ہدایت دی۔

يَهْدِىْ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ہدایت دیتا ہے۔

يَهْدِ ى ساقط۔ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ ہدایت دے۔

اَوَلَمْ يَهْدِ (۷:۱۰۰)

(ساکن) کیا اس نے ہدایت نہیں دی؟

يَهْدُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ہدایت دیتے ہیں-
تَهْدِيْ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو ہدایت دیتا ہے-
أَهْدِيْ معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں ہدایت دیتا ہوں-
أَهْدِ ی ساقط- معتل (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں ہدایت دوں-
تَهْدُوْ ن ساقط، معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم ہدایت دو-
نَهْدِيْ معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ہدایت دیتے ہیں-
لَنَهْدِيَنَّ معتل لام تاکید، نون ثقیلہ (فعل مضارع جمع متکلم) ہم ضرور ہدایت دیں گے-
اهْدِ معتل (فعل امر واحد مذکر) ہدایت دے- اهْدِنَا ہمیں ہدایت دے-
هْدُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم ہدایت دو-
فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ (۲۳:۳۷)
پھر ان کو جہنم کے رستے پر چلا دو
هُدِيَ معتل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے ہدایت دی گئی-
هُدُوْا معتل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) انہیں ہدایت دی گئی
يُهْدٰى معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے ہدایت دی جاتی ہے-
هَادِيْ معتل (اسم فاعل واحد مذکر)
هَادٍ ی ساقط (معتل) ہادی، رہنما
هَادِيًا (منصوب- معتل)

يَهِدِّيْ باب افتعال، معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب)
يَهِدِّيْ وہ رہنمائی ڈھونڈتا ہے-
فعل هَــدٰى کا تعلق باب افتعال سے بھی ہے یہ يَهْتَــدِيْ کی بدلی ہوئی صورت ہے جس میں ت کا 'دْ' میں ادغام ہوا ہے- قرآن میں یہ لفظ صرف ایک بار آیا ہے-
اَفَـمَنْ يَّهْـدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى (۳۵:۱۰)
بھلا جو حق کا راستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے، رستہ نہ پائے-
اهْتَدٰى معتل (باب افتعال) فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے سیدھے راستے کی پیروی کی- اس نے سیدھی راہ پائی-
اهْتَدَوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے سیدھی راہ پائی
اهْتَدَيْتُ (معتل- باب افتعال) (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے ہدایت پالی-
اهْتَدَيْتُمْ معتل باب افتعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے ہدایت پالی-
يَهْتَدِيْ معتل باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سیدھی راہ پاتا ہے- ہدایت پاتا ہے-
يَهْتَدُوْنَ معتل باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ہدایت/ سیدھی راہ پاتے ہیں-
تَهْتَدِيْ معتل باب افتعال فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ ہدایت/ سیدھی راہ پاتی ہے-

يَهْتَدُوْا معتل، ن ساقط باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ ہدایت/ سیدھی راہ پائیں گے-
لَنْ يَّهْتَدُوْا وہ ہرگز ہدایت/ سیدھی راہ نہیں پائیں گے-
لِنَهْتَدِيَ لام تعلیل باب افتعال (فعل مضارع جمع متکلم) تا کہ ہم ہدایت پالیں-
مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ (۴۳:۷)
ہم راستہ نہ پاسکتے تھے-
الْمُهْتَدِ/ مُهْتَدِ 'ی' ساقط معتل- باب افتعال (اسم فاعل واحد مذکر) ہدایت یاب
مُهْتَدُوْنَ معتل باب افتعال (اسم فاعل جمع مذکر) ہدایت یافتہ لوگ
الْمُهْتَدِيْنَ منصوب-
أَهْدٰى معتل اسم تفضیل- دوسروں سے زیادہ ہدایت یافتہ-
هُدًى معتل (اسم مصدر) ہدایت
هَدْيٌ (اسم) معتل- پیشکش - قربانی یعنی حج کے دوران مناسک حج میں سے ایک رکن- جانوروں کی قربانی-
هَدِيَّةٌ (اسم) تحفہ- ہدیہ

ه ر ب ☆

هَرَبًا منصوب (اسم مصدر) فرار
هَرَبَ يَهْرُبُ هَرَبًا وَ هُرُوْبًا (ن) بھاگ جانا- فرار- بچ نکلنا-

ه ر ع ☆

يُهْرَعُوْنَ (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) وہ ہانپتے ہوئے ہانکے جاتے ہیں۔
هُرِعَ يُهْرَعُ هَرَعاً – إِلٰى (مجہول) کسی کی طرف تیزی سے دوڑنا یا بھاگنا۔ اسے باب افعال سے مجہول مشتق بھی مانا جاسکتا ہے۔
أُهْرِعَ يُهْرَعُ إِهْرَاعاً کسی کو دوڑانا یا بھگانا۔

ه ز أ ☆

هُزُواً (اسم مصدر) مذاق تمسخر۔ ہنسی
هَزَأَ / هَزِئَ يَهْزَأُ هُزُوْءاً وَ مَهْزَأَةً (ض، س) مہموز۔ کسی کو تماشہ بنانا۔ کسی کی ہنسی اڑانا۔ مذاق اڑانا۔ طعنے دینا۔ اس سے اسم مصدر هُزُوْءًا کو هُزُواً لکھا جاتا ہے۔
اُسْتُهْزِئَ باب استفعال مہموز فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اس کا مذاق اڑایا گیا۔
اِسْتَهْزَأَ يَسْتَهْزِئُ اِسْتِهْزَاءً باب استفعال۔ مذاق اڑانا۔ ہنسی اڑانا
يَسْتَهْزِئُ باب استفعال مہموز (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مذاق اڑاتا ہے۔
اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ (۱۵:۲) خدا ان (منافقین) سے ہنسی کرتا ہے۔
يَسْتَهْزِئُوْنَ باب استفعال مہموز (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ہنسی کرتے ہیں/ مذاق کرتے ہیں۔
تَسْتَهْزِءُوْنَ باب استفعال مہموز (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم ہنسی کرتے ہو۔
يُسْتَهْزَأُ باب استفعال مہموز فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اس کی ہنسی کی جاتی ہے۔
اِسْتَهْزِئُوْا باب استفعال مہموز (فعل امر جمع مذکر) ہنسی اڑاؤ/ مذاق کرو۔
مُسْتَهْزِئُوْنَ اسم فاعل جمع مذکر ہنسی کرنے والے۔
اَلْمُسْتَهْزِئِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) ہنسی کرنے والے۔

ه ز ز ☆

هُزِّيْ مضاعف (فعل امر واحد مؤنث حاضر) تو عورت ہلا۔
هَزَّ يَهُزُّ هَزّاً (ن) مضاعف ہلانا۔ جھاڑنا۔ گھمانا
اهْتَزَّتْ باب افتعال مضاعف (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) وہ ہل گئی/ لرز گئی۔
اهْتَزَّ اهْتِزَازاً باب افتعال حرکت کرنا۔ ہل جانا۔ لرز جانا۔ (زندگی کی طرف) حرکت کرنا۔
تَهْتَزُّ باب افتعال۔ مضاعف (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) حرکت میں آتا ہے۔ (۱) حرکت میں آتی ہے (۲) سانپ۔
اَلْهَزْلُ (اسم مصدر) مذاق غیر سنجیدہ بات
هَزَلَ يَهْزِلُ هَزْلاً (ض) مذاق کی بات کہنا یا مذاق کرنا یا مسخرہ پن کرنا

ه ز م ☆

هَزَمُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے شکست دی۔
هَزَمَ يَهْزِمُ هَزْماً وَهَزِيْمَةً (ض) غلبہ پانا، شکست دینا۔ بھگا دینا۔ دہشت زدہ کرنا
سَيُهْزَمُ (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) عنقریب شکست کھا جائیں گے۔
نوٹ:۔ مضارع کے شروع میں (س) لگنے سے مستقبل قریب کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔
مَهْزُوْمٌ (اسم مفعول واحد مذکر) شکست خوردہ

ه ش ش ☆

أَهُشُّ باب تفعل مضاعف (فعل مضارع واحد متکلم) میں جھاڑتا ہوں۔ ہانکتا ہوں۔
هَشَّ يَهُشُّ هَشّاً (ن) (مضاعف) چھڑی سے درختوں کے پتے جھاڑنا۔

ه ش م ☆

هَشِيْمٌ (اسم فاعل واحد مذکر) سوکھی چھڑیاں یا خشک ڈنٹھل
هَشِيْماً (منصوب)
هَشَمَ يَهْشِمُ هَشْماً (ن)
خشک چھڑیوں یا تیلیوں کو کوٹ کر بھس کرنا-توڑنا-

ه ض م ☆

هَضْماً منصوب (اسم مصدر)
حق روک رکھنا-
هَضَمَ يَهْضِمُ هَضْماً (ض)
توڑنا-ہضم کرنا' ظلم کرنا' حملہ کرنا' غلط کام کرنا-کسی کے حقوق غصب کرنا-
فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا
(۱۱۲:۲۰)
تو اسے نہ ظلم کا خوف ہوگا نہ نقصان کا-
هَضِيْمٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
پتلا اور نرم ہموار (جیسے کھجور کے خوشے پھولوں سمیت)-
وَّزُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ
(۱۴۸:۲۶)
اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے نرم و نازک ہوتے ہیں-

ه ط ع ☆

مُهْطِعِيْنَ باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) تیزی سے آگے نکلنے والے-
هَطَعَ يَهْطَعُ هَطْعاً وَ هُطُوْعاً (ف)
وَ أَهْطَعَ (باب افعال)
تیزی کرنا-خوف ودہشت کے مارے آنکھ پتھرائے-آگے دوڑنا-

ه ل ☆ ☆

هَلْ حرف استفہام) کیا' آیا وغیرہ؟
قرآن کریم میں اس کا استعمال حسب ذیل صورتوں میں ہوا ہے-
(۱) کسی واقع کی تصدیق کے لئے:
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ
(۶۶:۴۳)
کیا یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آ موجود ہو یا
هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
(۱۴۷:۷)
کیا انہیں اپنے اعمال کے سوا کسی اور چیز کی جزا دی جائے گی-
(۲) انکار کرنا-(ضمنی معنی)
فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ
(۳:۶۷)
تو ذرا اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟
(۳) یقیناً
هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا
(۱:۷۶)
بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آ چکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا-یہاں هَلْ قَدْ کے معنوں میں استعمال ہوا ہے-(قرطبی)

ه ل ع ☆

هَلُوْعاً (منصوب اسم مبالغہ)
متفکر-سخت بے چین-
هَلِعَ يَهْلَعُ هُلُوْعاً (س)
سخت متفکر اور بے قرار اور بے چین ہونا-

ه ل ک ☆

هَلَكَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ تلف ہو گیا-ہلاک ہو گیا-
هَلَكَ يَهْلِكُ هَلَاكاً وَ هُلْكاً
(ض)
تلف ہونا-مرنا-ضائع ہونا-تباہ و برباد ہونا-
لِيَهْلِكَ لام تعلیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تاکہ وہ ہلاک ہو-تاکہ وہ تلف ہو جائے-
لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ
(۴۲:۸)
تاکہ جو مرے' بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے-
هَالِكٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
تلف ہونے والا-
هَالِكِيْنَ منصوب (اسم فاعل جمع مذکر) ہلاک شدہ لوگ-
مَهْلِكَ (اسم ظرف) تباہی کی جگہ یا وقت
اَلتَّهْلُكَةُ (اسم مصدر) ہلاکت
أَهْلَكَ باب افعال (فعل

ماضی واحد مذکر غائب) اس نے تلف کیا۔
أَهْلَكَ إِهْلَاكًا (باب افعال) تباہ کرنا۔تلف کرنا۔ضائع کرنا۔
أَهْلَكْتُ باب افعال (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے ضائع کیا۔
يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا (۶:۹۰)
وہ کہتا ہے کہ میں نے بہت سامان برباد کیا۔
أَهْلَكَتْ باب افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے برباد کردیا۔
أَهْلَكْتَ باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے برباد کیا۔
أَهْلَكْنَا باب افعال (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے برباد کیا۔
تُهْلِكُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو برباد کرتا ہے
نُهْلِكُ باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم برباد کرتے ہیں۔
يُهْلِكُ باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ تلف کرتا ہے
يُهْلِكُوْنَ باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تلف کرتے ہیں۔
أُهْلِكُوْا باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ تلف/ہلاک کئے گئے۔
يُهْلَكُ باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ تلف/ہلاک کیا جائے گا۔
مُهْلِكَ باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) تلف/ھلاک کرنے والا۔
مُهْلِكُوْا ن ساقط باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) تلف/ہلاک کرنے والے۔

مُهْلِكِيْ ن ساقط مجرور (اسم فاعل جمع مذکر) تلف/ہلاک کرنے والے
الْمُهْلَكِيْنَ منصوب باب افعال (اسم مفعول جمع مذکر) مردہ یا تلف شدہ لوگ

ه ل ل ☆

أُهِلَّ باب افعال (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ پکارا گیا۔
أَهَلَّ إِهْلَالًا (۱) طلوع ہلال (۲) پکارنا۔ جانور کو ذبح کرتے وقت اللہ کا نام پکارنا۔
وَمَآ أُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ (۲:۱۷۳)
اور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (حرام ہے)
یعنی ہر وہ جانور وغیرہ جو کسی بت، ولی یا ایسے شخص جسے روحانی بزرگ سمجھا جائے، کے نام پر منسوب کی ہوئی یا پیش کی گئی قربانی (حرام ہے) مشرکین عرب اپنے معبودوں کے نام پر جانور ذبح کرتے تھے۔
الْأَهِلَّةُ (اسم، جمع) ہلال۔نیا چاند
مفرد: الْهِلَالُ

ه ل م ☆

هَلُمَّ (مرکب لفظ) آؤ
(هَا + لُمَّ) دیکھو+ تیار ہو جاؤ۔یعنی آؤ یا لاؤ۔
وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا (۱۸:۳۳)
اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں ہمارے پاس چلے آؤ۔
(۲) آؤ یا لاؤ۔

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمْ (۶:۱۵۰)
کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ۔

ه م د ☆

هَامِدَةً (اسم فاعل واحد مؤنث) بے جان، بنجر (زمین)
هَمَدَ يَهْمُدُ هُمُوْدًا (ن)
باہر جانا، بجھانا، بجھنا، مرنا، بنجر یا بے جان ہونا۔

ه م ر ☆

مُنْهَمِرٍ باب انفعال (اسم فاعل واحد مذکر) موسلادھار۔
هَمَرَ يَهْمُرُ هَمْرًا (ن) وَ انْهَمَرَ برسنا

ه م ز ☆

هَمَّازٍ (اسم مبالغہ) طعن آمیز اشارے کرنے والا۔جگت باز۔
هَمَزَ يَهْمِزُ هَمْزًا (ن، ض)
غیبت کرنا۔ طعن آمیز اشارے کرنا۔ دھکیلنا
هُمَزَةٍ (اسم مبالغہ) طعن آمیز اشارے کرنے والا۔
نوٹ:۔ راغب اصفہانی کے قول کے مطابق هُمَزَةٌ هماز اور هَامِزٌ کے کلمات طعن اور غیبت کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

هَمَزَات (اسم جمع) سرگوشیاں-
تجاویز

ہ م س ☆

هَمْساً (اسم مصدر) گفتگو یا تقریر کا دھیما' غیر محسوس شور' سرگوشی' دھیمی آواز-
هَمَسَ يَهْمِسُ هَمْساً (ض)
سرگوشی کرنا-غیر نمایاں لفظ بولنا-

ہ م م ☆

هَمَّ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (مضاعف) خیال کیا-ارادہ کیا-
هَمَّ يَهُمُّ هَماً وَ مَهَمَّةً (ن)
(مضاعف) دلچسپی ہونا-لحاظ کرنا-تعلق-فکر-احتیاط-
ب ذہن/دل میں آنا-کچھ کرنے ہی والا ہونا-خواہش کرنا-
هَمَّتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے خواہش کی-
هَمُّوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ارادہ کیا-
أَهَمَّتْ افعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے دھیان رکھا-
وَطَآئِفَةٌ قَدْاَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ
(۱۵۴:۳)
اور کچھ لوگ جن کو اپنی جان کے لالے پڑ رہے تھے-

ہ م ن ☆

الْمُهَيْمِنُ (رباعی فعل) (اسم فاعل واحد مذکر) حق و باطل میں حتمی تمیز کرنے والا/ فیصلہ کرنے والا-
هَيْمَنَ هَيْمَنَةً (رباعی فعل)
نگہبانی/نگرانی-
اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام-
مُهَيْمِناً منصوب' رباعی فعل (اسم فاعل واحد مذکر) حق و باطل کا فیصلہ کرنے والا-

☆☆ ☆☆

هُنَالِكَ (مرکب لفظ)
هُنَا: یہاں: لِكَ وہاں پر- وہ جگہ اُس وقت-
هٰهُنَا یہیں
هُنَا یہاں' اس جگہ
مرکب لفظ ها +هُنا وہ' انہیں' ان کا هُنَّ یا هِنَّ
اسم اشارہ-صیغہ غائب مؤنث تفصیل کے لئے دیکھئے (LLQ)

ہ ن أ ☆

هَنِيْئاً منصوب' مہموز (اسم فاعل واحد مذکر) بھرپور یا نفع بخش-آپ کو بہت اچھا لگے-
هَنِئَ يَهْنَأُ هَنَأً (س) (مہموز)
خوراک کو بھرپور بنانا/ سیر حاصل بنانا- زود ہضم و سہل ہضم صحت بڑھنا- (خوراک) برقرار رکھنا-

ہ و د ☆

هَادُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ یہودی ہو گئے-
(دیکھئے: ناجد ص ا حاشیہ ۲۷۴)
هَادَ يَهُوْدُ هَوْداً (ن) – إِلىٰ
اپنی ڈیوٹی پر واپس جانا- یہودی بن جانا-راہ پانا-
هُدْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہماری رہنمائی کی گئی-
هُوْداً معتل (اسم) یہودی

ہ و ر ☆

هَارَ (صفت) خستہ وشکستہ' کمزور
هَارَ يَهُوْرُ هَوْراً (ن) معتل
کھنڈر میں پڑنا-گرنے کے قریب ہونا-ریزہ ریزہ ہونا-
اِنْهَارَ باب انفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ گر گیا/گر پڑا-

ہ و ن ☆

هَوْناً معتل (اسم مصدر) مسکینی عاجزی خموشی-
هَانَ يَهُوْنُ هَوْناً وَ هَوَاناً وَ مَهَانَةً (ن)
حقیر ہونا-قابل نفرت ہونا-خاموش ہونا

يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا (۶۳:۲۵)
زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں۔
الْهَوْنُ (اسم) نفرت۔ذلت
هَيِّنٌ (صفت) خفیف
سہل/آسان۔
أَهْوَنُ (اسم تفضیل) زیادہ آسان
نسبتاً
اَهَانَ معتل باب افعال
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے
حقارت کی۔توہین کی۔
اَهَانَنْ (مرکب لفظ) اَهَانَ
+نِیْ۔ اس نے میری توہین کی۔
يُهِنْ معتل باب افعال (فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ توہین کرے
وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ
(۱۸:۲۲)
اور جس شخص کو خدا ذلیل کرے اس کو کوئی
عزت دینے والا نہیں۔
مُهِيْنٌ معتل (اسم فاعل واحد
مذکر) قابل نفرت کا کام کرنے والا۔
مُهَانٌ معتل (اسم مفعول واحد مذکر)
جس کی توہین کی گئی ہو۔حقیر و ذلیل۔

ه و ی ☆

هَوٰى معتل (فعل ماضی واحد
مذکر غائب) (۱) غروب ہوا۔ڈوب گیا۔
هَوٰى يَهْوِيْ هَوِيًّا (ض) معتل
(۱) گرنا۔ شکاری پرندے کا اپنے شکار پر
جھپٹنا۔برباد ہونا۔غائب ہونا۔
(۲) مائل ہونا۔ترسنا۔مشتاق ہونا۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (۱:۵۳)
تارے کی قسم! جب غائب ہونے لگے۔
برباد ہوا۔تلف ہوا۔
وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ
هَوٰى (۸۱:۲۰)
اور جس پر میرا غضب نازل ہوا' وہ ہلاک
ہوگیا۔
تَهْوِيْ معتل (فعل مضارع واحد
مؤنث غائب) ۔مائل ہوں
فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْ
اِلَيْهِمْ (۳۷:۱۴)
لوگوں کے دلوں کو ایسا کردے کہ ان کی
طرف جھکے رہیں۔
(۲) اڑا لے جانا۔
فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْتَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ
فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ (۳۱:۲۲)
پھر اس کو پرندے اچک لے جائیں یا ہوا
کسی دور جگہ اڑا کر پھینک دے۔
تَهْوٰى معتل (فعل مضارع
واحد مؤنث غائب) وہ چاہتی ہے
هَوِيَ يَهْوٰى هَوًى (س)
محبت کرنا۔چاہنا۔
اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا
تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ
(۸۷:۲)
تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں
لے کر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو
تم سرکش ہو جاتے۔
الْهَوٰى (اسم) محبت' خواہش
هَوَاهُ اس کی خواہش
اَهْوَآءٌ (اسم جمع) خواہشات
هَوَآءٌ (اسم) خالی

وَاَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ (۴۳:۱۴)
اور ان کے دل مارے خوف کے ہوا ہو رہے
ہوں گے۔
هَاوِيَةٌ (اسم) جہنم کا سب سے
نچلہ گڑھا۔
اَهْوٰى معتل (باب افعال)
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اوندھا کردیا
اسْتَهْوَتْ معتل باب استفعال
(فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے
بہکایا/بھٹکایا۔

ه ی أ ☆

يُهَيِّئْ باب تفعیل۔معتل۔(فعل
مضارع واحد مذکر غائب) وہ تیار کرے گا
هَيَّاَ يُهَيِّئُ تَهْيِئَةً باب تفعیل تیار کرنا
هَاءَ يَهَاءُ هِيَاْةً (ف)
خواہش کرنا۔چاہنا
هَيِّئْ (مہموز و معتل) (فعل
امر واحد مذکر حاضر) تو تیار کر' مہیا کر' شکل'
ہیئت۔مشابہت۔

ه ی ت ☆

هَيْتَ معتل' مفرد لفظ۔(فعل امر
واحد مذکر) آؤ' آگے آؤ' چلے آؤ۔
یہ فعل امر کی واحد صورت ہے جس کے
ساتھ ل ضمیر ک کے ساتھ بطور سابقہ
استعمال ہوا ہے۔

ھ ی ج ☆

یَھِیۡجُ معتل (فعل مضارع' واحد مذکر غائب) مرجھا جاتا ہے۔
ھَاجَ یَھِیۡجُ ھَیۡجاً وَ ھَیَجَاناً وَ ھِیَاجاً (ض)
بل جانا۔ جوش میں آنا۔ مشتعل ہونا۔
(پودے کا) مرجھانا۔ رنگ پھیکا پڑنا۔

ھ ی ل ☆

مَھِیۡلاً معتل (اسم مفعول واحد مذکر)
ھَالَ یَھِیۡلُ ھَیۡلاً (ض)
باہر انڈیلنا/(مٹی کا) ڈھیر کرنا۔

ھ ی م ☆

یَھِیۡمُوۡنَ معتل (مضارع جمع مذکر غائب) وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔
ھَامَ یَھِیۡمُ ھُیَاماً (ض) معتل
بے مقصد آوارہ پھرنا کسی کو ٹوٹ کر چاہنا۔
الھِیۡمُ (اسم) پیاسی اونٹنیاں
مفرد: ھَیۡمَاءُ
بیماری کے باعث اونٹنی کا پیاس سے بلبلانا (ولیم لین)۔

ھ ی ہ ☆

ھِیَہ (مرکب لفظ) واحد مؤنث غائب کی ضمیر ھِــــیَ کی حالت جری بطور لاحقہ زائد (ہ) کا اضافہ آخری حرف کے اظہار کے لئے ہے۔ mjj

☆ ☆ ☆ ☆

ھَیۡھَاتَ (اسم) بہت دور
ھَیۡھَاتَ ھَیۡھَاتَ لِمَا تُوۡعَدُوۡنَ (۳۶:۲۳)
جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (بہت) بعید اور (بہت) بعید ہے۔

و أ د ☆

اَلْمَوْؤُدَةُ مہموز و معتل (اسم مفعول واحد مؤنث) زندہ درگور لڑکی۔

وَأَدَ يَئِدُ وَأْداً (ض) مہموز و معتل۔ زندہ دفن کرنا۔

و أ ل ☆

مَوْئِلاً (معتل و مہموز' اسم ظرف) جائے فرار

وَأَلَ يَئِلُ وَأْلاً (ض) (معتل و مہموز) پناہ طلب کرنا۔

و ب ر ☆

أَوْبَارٌ معتل۔ اسم' جمع اونٹ کی اُون

وَبَر اونٹوں کے جسموں میں بھیڑ بکری کی پشت پر اُگنے والی اون اور جت کی طرح بال (تاج)

اَلْوَبَرُ اونٹ کی کھال پر بھیڑ بکری کے جسم پر اون اور جت کی طرح کے بال۔

و ب ق ☆

يُوْبِقُ (معتل باب افعال) تباہ کرتا ہے۔

أَوْبَقَ إِيْبَاقاً وَ بَقَ يَبِقُ وَ يَوْبِقُ وَ بَقاً (ح) (معتل) برباد ہونا۔

مَوْبِقاً (اسم ظرف) بربادی کی جگہ

و ب ل ☆

وَابِلٌ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) شدید بارش/ موسلا دھار بارش۔

وَبَلَ يَبِلُ وَبْلاً وَ وُبُوْلاً (الْمَطَرُ) (ض) (معتل) (۱) موسلا دھار بارش برسنا۔ (۲) گرمجوشی سے پیچھا کرنا۔

وَبِيْلاً (منصوب' معتل) (اسم فاعل واحد مذکر) تکلیف۔ بھاری چوٹ/ سرزنش۔

وَبُلَ يَوْبُلُ وَ بَالَةً وَ وَبَالاً (ک) (معتل) بھاری اور مضر صحت ہونا (مثلاً ہوا اور خوراک)

وَبَالٌ (اسم مصدر) بدانجام سنگینی

و ت د ☆

اَلْأَوْتَادُ (اسم' جمع) میخیں چوبیں۔ مفرد: وَتِدٌ ایک میخ

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ (۸۹:۱۰)

اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا۔

عربی محاورے میں ذی الاوتاد کا لقب طاقت' تکبر اور ضد و سرکشی کے اظہار کے لئے ہے۔ شاید میخوں سے مراد وہ چوبیں بھی ہوں جن کے ساتھ ظالم (حکمران) اپنے ظلم کے شکار لوگوں کو باندھتے ہوں (ولیم لین)

أَوْتَاداً منصوب (اسم جمع) میخیں/ چوبیں

و ت ر ☆

يَتِرَ منصوب۔ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دھوکہ دے گا۔

وَتَرَ يَتِرُ وَتْراً وَ تِرَةً (ض) معتل۔ (۱) نفرت کرنا۔ کسی کو دھوکہ دینا۔ (۲) اکیلے ہونا۔ طاق ہونا۔

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ (۴۷:۳۵)

خدا تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال کو ہرگز کم یا گم نہیں کرے گا۔

وِتْرٌ معتل (اسم مصدر) اکیلا وتر۔ طاق بجائے (اسم) عدد

تَتْرٰى (وَتْرٰى) (اسم) ایک دوسرے کے بعد متواتر۔ لگاتار

و ت ن ☆

اَلْوَتِيْنُ (اسم) رگِ دل۔ جو دل کے اوپر والے حصے سے اوپر ہوتی ہے۔ کہتے ہیں کہ وہ انسانی زندگی کی بقا اسی رگ پر ہے۔

و ث ق☆

يُوْثِقُ معتل (باب افعال) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) باندھے گا/باندھتا ہے۔
أَوْثَقَ إِيْثَاقًا (باب افعال) باندھنا
وَثِقَ يَثِقُ ثِقَةً (ض)
(ثلاثی فعل) کسی پر اعتماد کرنا۔
الْوَثَاقُ (اسم) وثیقہ۔ دستاویز۔ تحریر۔
مَوْثِقًا منصوب (مصدر میمی)
بندھا ہوا۔ معاہدہ۔ پختہ وعدہ ۔ عہد نامہ۔ (پکتھال) حلف (یوسف علی)۔ یقین دہانی (عبدالماجد دریا آبادی)
مِيْثَاقٌ (اسم آلہ) معاہدہ
عہد نامہ۔ اقرار نامہ۔
الْوُثْقٰى (اسم آلہ مؤنث) پختہ
الْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا (۲۵۶:۲)
مضبوط رسی جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں۔
وَاثَقَ باب مفاعلہ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) کسی کے ساتھ عہد نامہ میں بطور فریق شامل ہوا۔

و ث ن☆

الْأَوْثَانُ (اسم جمع) بت
مفرد: وَثَنٌ

و ج ب☆

وَجَبَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) گر گئیں۔
وَجَبَ يَجِبُ وَ جْباً وَ وَجْبَةً (ض)
(۱) مر کر گر پڑنا۔ (۲) لابدی، لازمی
فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا (۳۶:۲۲)
جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ۔

و ج د☆

وَجَدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پایا۔
وَجَدَ يَجِدُ وِ جْدَاناً وَ وُجُوْداً (ض)
(معتل) پانا۔ گم شدہ مل جانا۔
وَجَدَا (فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب) ان دو نے پالیا۔
وَجَدُوْا (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے پالیا۔
وَجَدْتُمْ (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے پالیا۔
وَجَدْتُمُوْ هُمْ تم نے ان کو پالیا۔
سہولت نطق وتلفظ کے لئے فعل کے آخر میں ضمیر متصل سے پہلے (و) کا اضافہ کیا گیا ہے۔
وَجَدْتُ (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے پایا۔

وَجَدْنَا (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے پایا۔
يَجِدْ ساکن (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ پائے۔
لَمْ يَجِدْ اس نے نہیں پایا۔
أَلَمْ يَجِدْكَ کیا اس نے تمہیں نہیں پایا؟
تَجِدُ (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو پاتا ہے۔
سَتَجِدُنِيْ تو مجھے عنقریب پائے گا
سَتَجِدُنِيْ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا (۶۹:۱۸)
خدا نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیںگے۔
تَجِدُ (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پائے گی۔
يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا (۳۰:۳)
جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود پائے گا۔
لَتَجِدَنَّ لام تاکید نون ثقیلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) تم ضرور پالو گے
(سَ + تَجِدُوْنَ)
سَتَجِدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم عنقریب پالو گے۔
تَجِدُوْهُ (تَجِدُوْنَ + ہ) ن ساقط
تَجِدُوْهُ تم اسے پالو گے۔
يَجِدُوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پالیں گے۔
لَا يَجِدُوْنَ وہ نہیں پائیں گے۔
يَجِدُوْا (ن ساقط) کہ وہ پالیں
لَا يَجِدُوْا وہ نہیں پائیں گے۔
أَجِدُ (فعل مضارع واحد

متکلم) میں پاتا ہوں۔
لَا اَجِدُ میں نہیں پاتا۔
لَاَ جِدَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع واحد متکلم) میں ضرور پالوں گا۔
وُجِدَ (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ مل گیا۔ پالیا گیا۔
مَنْ وُّ جِدَ فِی رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ (۷۵:۱۲)
جس کے شلیتے میں پہلے وہ دستیاب ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے۔
وُجْدٌ (اسم) ذرائع۔ وسعت
اَسْکِنُوْ هُنَّ مِنْ حَیْثُ سَکَنْتُمْ مِنْ وُّجْدِکُمْ (۶:۶۵)
مطلقہ عورتوں کو (ایام عدت میں) مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو۔

و ج س ☆

اَوْجَسَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) محسوس کیا۔
اَوْجَسَ یُوْ جِسُ اِیْجا ساً ۔ مِن (باب افعال) دل میں (شک یا خوف) محسوس کرنا۔

و ج ف ☆

وَاجِفَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) دھڑکنا۔
وَجَفَ یَجِفُ وَ جْفاً وَ وَجِیْفاً (ض)
جوش میں آنا انتہائی پریشان حالت میں ہونا۔

قُلُوْبٌ یَّوْ مَئِذٍ وَّا جِفَةٌ (۸:۷۹)
اس دن لوگوں کے دل خائف ہو رہے ہوں گے۔
اَوْ جَفْتُمْ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر حاضر)
اَوْجَفَ اِیْجَا فاً گھوڑے یا اونٹ کو تیز چلانا۔

و ج ل ☆

وَجِلَتْ (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے ڈر یا خطرہ محسوس کیا۔
وَجِلَ یَوْجَلُ وَجَلاً (س)
ڈرنا۔ تیزی اور جلدی محسوس کرنا۔ دل کی حرکت میں ارتعاش۔ خوف۔
لَا تَوْجَلْ (فعل نہی واحد مذکر حاضر) خوف مت کرو۔
وَجِلُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر) خوف محسوس کرنے والے
وَجِلَةٌ (اسم صفت مؤنث) خوفزدہ۔ مذکر وَجِلٌ

و ج ہ ☆

وَجَّهْتُ باب تفعیل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے رخ کیا۔
وَجَّهَ یُوَجِّهُ تَوْ جِیْهاً (باب تفعیل)
(۱) رخ کرنا۔ بہ طرف (۲) کسی کو کسی چیز کے لئے بھیجنا۔
اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ (۷۹:۶)
میں نے اپنا رخ کیا۔

یُوَجِّهُ ساکن باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بھیجتا ہے۔
تَوَجَّهَ باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے رخ کیا۔
تَوَجَّهَ تَوَجُّهاً (باب تفعل) کسی جگہ کا رخ کیا۔ تِلْقَاء بہ طرف وَجِیْهاً منصوب (اَلْوَجِیْهُ) آبرومند۔ صاحب وجاہت
اِسْمُهُ الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰ خِرَةِ (۴۵:۳)
جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہوگا (اور) جو دنیا اور آخرت میں باآبرو ہوگا۔
وَجْهٌ (اسم) لفظی ترجمہ: چہرہ
اَلْقُهُ عَلٰی وَجْهِهٖ (۹۶:۱۲)
اس کے منہ پر ڈال دیا۔
وَجْـهٌ بمعنی چہرہ۔ کچھ دوسرے معنوں میں استعمال ہوا ہے مثلاً:
فَاَیْنَمَا تُوَ لُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ (۱۱۵:۲)
تو جدھر بھی تم رخ کرو ادھر ہی اللہ کی ذات ہے۔
زمخشری اور طبری کی رائے میں وَجْـهُ اللّٰهِ سے مراد قبلہ ہے۔
الْـجِهَةُ الَّتِیْ رَضِیَهَا وَ اَمَرَ بِهَا اَیْ الْقِبْلَةُ
جس سمت کو اس نے پسند کیا۔ اور نماز میں اس طرف منہ کرنے کا حکم دیا یعنی قبلہ
(۳) دل اور جان۔
بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ (۱۱۲:۲)
ہاں جو شخص خدا کے آگے گردن جھکا دے

یعنی ایمان لاے اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے۔
(۴) توڑنا یا بطور ایک جز کے ظاہر ہونا۔
اٰمِنُوْا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ عَلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ (۳:۷۲)
جو کتاب مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لاؤ اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو۔
(۵) امر واقعہ کے مطابق۔
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَا (۵:۱۰۸)
اس طریق سے بہت قریب ہے کہ لوگ صحیح صحیح (امر واقعہ کے مطابق) شہادت دیں۔
(۶) خاطر، واسطے
اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ (۷۶:۹)
ہم تم کو خالص خدا کی خاطر کھلاتے ہیں۔
وُجُوْهٌ (اسم) چہرے
وِجْهَةٌ (اسم) سمت، طرف

و ح د ☆

وَاحِدٌ (اسم عدد) ایک
وَاحِدًا منصوب
وَاحِدَةٌ (صفت) ایک
کسی اسم مؤنث کے لئے صفت
كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً (۲:۲۱۳)
پہلے تو سب لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا۔
وَحِيْدًا (صفت) اکیلا بغیر کسی مددگار کے۔
ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا (۷۴:۱۱)
ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جسے ہم نے اکیلا پیدا کیا۔
وَحْدَ اکیلا
وَحْدَهٗ اکیلے کو

و ح ش ☆

اَلْوُحُوْشُ (اسم جمع) وحشی جانور۔ درندے۔
مفرد: وَحْشٌ

و ح ی ☆

وَحْيٌ (اسم) ایک نشان۔ وحی (پیغام الٰہی)
وَحٰى يَحِيْ وَحْيًا (ض) معتل
وَاَوْحٰى يُوْحِيْ اِيْحَاءً۔ ا۔ اِلٰى ب باب افعال۔ وحی بھیجنا۔ ظاہر کرنا۔ اطلاع دینا۔ ابھارنا۔
اَلْوَحْيُ آسمانی الہام
اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى (۵۳:۴)
یہ (قرآن) تو خدا کا حکم ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے۔
قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ (۲۱:۴۵)
کہہ دو کہ میں تمہیں خدا کے حکم کے مطابق نصیحت کرتا ہوں۔
(۲) ہدایت دینا یا ابھارنا
وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا (۱۱:۳۷)
اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو بناؤ (یعنی ہماری نگرانی میں) اور ہماری وحی کے مطابق۔
اَوْحٰٓى اِلٰى۔ معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے وحی کی
(۱) نبیوں اور رسولوں کی فرشتوں یا دوسرے ذرائع سے وحی۔
فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ (۱۴:۱۳)
تو پروردگار نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔
(۲) ابھارا۔
وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ (۱۶:۶۸)
اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں سے ارشاد فرمایا۔
(۳) نمایاں کیا۔
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا (۱۹:۱۱)
پھر وہ عبادت کے حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح و شام (خدا کو) یاد کرتے رہو۔
(۴) تفویض کیا۔
وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا (۴۱:۱۲)
اور ہر آسمان میں اس کے کام کا حکم بھیجا یعنی اس کو اس کا کام تفویض کیا۔
اَوْحَيْتُ معتل (باب افعال) (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے حکم بھیجا
وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ (۵:۱۱۱)
اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا

کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ۔

اَوْحَیْنَا معتل (باب افعال) فعل ماضی جمع متکلم) (۱) ہم نے وحی کی (رسول کی طرف وحی)۔

اِنَّآ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ کَمَآ اَوْحَیْنَا اِلٰی نُوْحٍ وَّالنَّبِیّٖنَ مِنْۢ بَعْدِہٖ (۴:۱۶۳)

ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور ان کے بعد کے نبیوں کی طرف بھیجی تھی۔

(۲) دل میں ڈال دیا۔

وَاَوْحَیْنَآ اِلٰٓی اُمِّ مُوْسٰٓی اَنْ اَرْضِعِیْہِ (۲۸:۷)

اور ہم نے موسیٰؑ کی ماں کی طرف وحی بھیجی یعنی اس کے دل میں ڈال دیا (یہ کہتے ہوئے) کہ اس کو دودھ پلاؤ۔

یُوْحِیْ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) کان میں ڈال دیتا ہے۔

یُوْحِیْ بَعْضُھُمْ اِلٰی بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا (۶:۱۱۲)

وہ دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی ہوئی باتیں ڈالتے رہتے ہیں۔

(۲) فرماتا تھا۔

اِذْ یُوْحِیْ رَبُّکَ اِلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ اَنِّیْ مَعَکُمْ (۸:۱۲)

جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔

(۳) رسولوں کی طرف وحی کرتا ہے۔

وَاِنِ اھْتَدَیْتُ فَبِمَا یُوْحِیْٓ اِلَیَّ رَبِّیْ (۳۴:۵۰)

اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس کا طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف وحی بھیجتا ہے۔

لَیُوْحُوْنَ لام تاکید (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ ضرور سرگوشی کرتے ہیں۔

نُوْحِیْ معتل باب افعال (فعل مضارع جمع متکلم) ہم نے وحی کی۔

اُوْحِیَ معتل (باب افعال) (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وحی کی گئی۔

یُوْحٰی معتل باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وحی کی جاتی ہے۔

یُوْحَ ساکن۔ معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) کہ وحی کی جاتی ہے۔

لَمْ یُوْحَ اِلَیْہِ شَیْءٌ (۶:۹۳)

حالانکہ اس کی طرف کچھ بھی وحی نہ آئی ہو۔

و د د ☆

وَدَّ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) محبت کی۔ چاہا۔ پسند کیا۔

وَدَّ یَوَدُّ وُدًّا وَ مَوَدَّۃً وَ وَدَادًا (ف) (معتل اور مضاعف) محبت کرنا۔ چاہنا۔ خواہش کرنا۔

لَوْ۔ لَوْ اَنَّ۔ وَدَّ لَوْ اس نے چاہا کہ کاش

وَدَّلَوْ اَنَّ لَہٗ اس نے چاہا کہ کاش اس کے پاس ہوتا۔

وَدَّ کَثِیْرٌ مِّنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ لَوْ یَرُدُّوْنَکُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِکُمْ کُفَّارًا (۲:۱۰۹)

بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں۔

وَدَّتْ (مضاعف) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) (ایک جماعت) نے چاہا۔

وَدُّوْا (مضاعف) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے دل سے چاہا

یَوَدُّ (مضاعف) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ دل سے چاہتا ہے۔

تَوَدُّ (مضاعف) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ چاہتی ہے۔

تَوَدُّوْنَ (مضاعف) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چاہتے ہو۔

یَوَدُّوْا (مضاعف) ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چاہتے ہیں کہ کاش۔

وُدًّا (مضاعف) (اسم مصدر) محبت۔ شفقت۔

وَدُوْدٌ اسم مبالغہ (اسم انتہائی محبت کرنے والا۔ شفیق۔ بہت زیادہ محبت کرنے والا۔

اَلْوَدُوْدُ اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام۔

مَوَدَّۃٌ (مصدر میمی) محبت کرنا

یُوَادُّوْنَ (باب مفاعلہ، مضاعف) (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ دوستی کرتے ہیں۔

وَادَّ یُوَادُّ وِدَادًا وَ مُوَادَّۃً (باب مفاعلہ) دوست بنانا۔ باہمی محبت قائم کرنا۔

وَدًّا/ وَدًّا (منصوب، اسم معرفہ) وَدّ اس کا تلفظ وُدّ اور اُدّ بھی ہے (یعنی

دوستی' شفقت) قرآن کریم کی روایت کے مطابق یہ ایک دیوتا تھا جس کی حضرت نوحؑ کے زمانے میں پوجا کی جاتی تھی لیکن اس سے یہ نتیجہ نکالنا غلط ہوگا کہ حضرت محمد ﷺ کے زمانے میں اس بت کی پوجا ترک کر دی گئی تھی کیونکہ ہمارے پاس اس بات کے خلاف کافی شواہد موجود ہیں- چنانچہ نابغہ شاعر کہتا ہے-

"اے وِدّ! میں تجھے سلام کرتا ہوں"- اس کا ایک بت (مجسمہ) عرب کے انتہائے شمال کے ایک نخلستان دُومہ کے مقام پر موجود تھا- عبدوِدّ نام نمایاں اور ممتاز قبائل کے ناموں سے ملتا ہے- (بحوالہ انسائیکلوپیڈیا آف ریلیجنس ہسٹنگس جلد۲ص۶۶۲)

قرآن کریم میں ودّ کے بارے میں یہ تفصیل کہیں موجود نہیں (مترجم)

و د ع ☆

دَعْ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) لفظی ترجمہ: چھوڑ دے-

وَدَعَ یَدَعُ وَدْعاً (ف) معتل

دَعْ - (فعل امر) چھوڑنا

یَدَعُ فعل مضارع

اس مادے امر اور مضارع اور کوئی مشتق صیغہ مستعمل نہیں ہے-

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰهُمْ (۴۸:۳۳)

اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا-

وَدَّعَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) لفظی ترجمہ: اس نے چھوڑ دیا وہ جدا ہوا- اس نے ترک کر دیا-

وَدَّعَ یُوَدِّعُ تَوْدِیْعاً چھوڑنا-

مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی (۹۳:۳)

تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ تم سے ناراض ہوا-

مُسْتَوْدَعٌ (باب استفعال- معتل اسم ظرف) سَونپ (مثلاً رحم اور قبر)

و د ق ☆

اَلْوَدْقُ (اسم) بارش (ہلکی یا تیز کسی قسم کی بھی بارش

وَدَقَ یَدِقُ وَدْقاً (ض) معتل بارش برسنا-

و د ی ☆

دِیَةٌ (اسم) خون بہا- قتل کے معاوضہ/ تاوان-

وَادٍ (اسم) وادی

وَادِیاً منصوب-

اَوْدِیَةٌ (اسم' جمع) وادیاں-

مفرد: وَادٍ

و ذ ر ☆

یَذَرُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھوڑتا ہے/ چھوڑے گا-

وَذَرَ یَذَرُ وَذْراً (ف) (معتل) چھوڑنا- ترک کرنا- نظر انداز کرنا-

ذَرْ (فعل امر) (اس مادے سے ماضی مستعمل نہیں)-

تَذَرُ (معتل) (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو چھوڑے گا-

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰی وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ (۷:۱۲۷)

اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دستکش ہو جائیں-

تَذَرُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ چھوڑتی ہے-

لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ (۷۴:۲۸)

(وہ آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی نہ چھوڑے گی-

لَا تَذَرْ معتل (فعل نہی واحد مذکر حاضر) مت چھوڑ-

لَا تَذَرُنَّ معتل- ن ثقیلہ للتاکید (فعل نہی جمع مذکر حاضر) تم ہرگز نہ چھوڑو

تَذَرْ معتل (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو چھوڑ دے-

اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ (۷۱:۲۷)

اس میں شک نہیں کہ اگر تو ان کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے-

تَذَرُوْنَ (معتل) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم چھوڑو گے-

تَذَرُوْا معتل (نؔ ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم چھوڑ دو-

تَذَرْ معتل منصوب (فعل مضارع

جمع متکلم) کہ ہم چھوڑیں۔
نَذَرُ مرفوع (فعل مضارع جمع متکلم) ہم چھوڑیں گے۔
وَنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ (۶:۱۱۰)
اور ہم ان کو چھوڑ دیں کہ یہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔
لِيَذَرَ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ چھوڑے۔
يَذَرُ معتل۔(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھوڑے گا۔وہ چھوڑے۔
يَذَرُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ چھوڑتے ہیں۔
ذَرْ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو چھوڑ دے۔
ذَرُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم چھوڑ دو۔

و ر ث☆

وَرِثَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ وارث بنا۔
وَرِثَ يَرِثُ وِرْثًا وَ إِرْثًا وَ إِرْثَةً وَ وِرَاثَةً (ح)
معتل۔ (۱) وراثت پانا۔ (۲) کسی کا وارث بن جانا (۳) زندہ رہنا۔کسی کے بعد کسی کا مالک یا سرپرست ہونا۔
وَرِثُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ وارث ہوئے۔
تَرِثُوْا منصوب ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم وارث بنو گے۔
لَايَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا (۴:۱۹)
مومنو! تم کو جائز نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔
نَرِثُ (معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم وارث بنیں گے/ ہم وارث بنتے ہیں۔
يَرِثُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وارث بنے گا
يَرِثُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ وارث بنتے ہیں۔
يُوْرَثُ معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وہ وارث بنایا جاتا ہے۔
الْوَارِثُ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) وارث
الْوَارِثُوْنَ (اسم جمع) وارث سرپرست۔
الْوَارِثِيْنَ منصوب۔وارث
اَوْرَثَ معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے وارث بنایا۔
اَوْرَثْنَا (معتل۔باب افعال) (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے وارث بنایا
يُوْرِثُ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وارث بناتا ہے۔
نُوْرِثُ معتل باب افعال فعل مضارع جمع متکلم) ہم وارث بناتے ہیں۔
اُوْرِثْتُمْ معتل باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر) تم وارث بنائے گئے۔
اُوْرِثْتُمُوْهَا تم اس عورت کے وارث بنائے گئے
اُوْرِثُوْا معتل باب افعال (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ وارث بنائے گئے۔
التُّرَاثُ (اسم) وراثت۔میراث وُرَاثٌ میں (و) (ت) سے بدل گئی۔
مِيْرَاثٌ (اسم) میراث۔وراثت

و ر د☆

وَرَدَ (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وارد ہوا وہ آیا۔پہنچا۔
وَرَدَ يَرِدُ وُرُوْدًا (ض) معتل
آ موجود ہونا۔وارد ہونا۔بالخصوص دریا کے کنارے یا کسی گھاٹ پر پانی پینے کے لئے اترنا
وَرَدُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ نیچے اترے۔
(۲) نیچے اتر جانا۔
لَوْكَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا (۲۱:۹۹)
اگر یہ لوگ درحقیقت معبود ہوتے تو (نیچے جہنم میں) داخل نہ ہوتے۔
وَارِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر)
(۱) وارد ہونے والا۔
وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا (۱۹:۷۱)
اور تم میں سے کوئی شخص نہیں مگر اسے اس پر گزرنا ہوگا۔
(۲) پانی کھینچنے والا۔کسی قافلے میں سے پانی کی تلاش میں جانے والا شخص۔
وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ (۱۲:۱۹)
(اس کنویں کے قریب) ایک قافلہ آ وارد ہوا اور انہوں نے پانی کے لئے اپنا سقایہ

بھیجا اس نے کنویں میں ڈول لٹکایا۔
وَارِدُوْنَ (اسم فاعل جمع مذکر)
(۳) ل۔ نیچے اترنے والے۔
حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ (۹۸:۲۱)
دوزخ کا ایندھن ہو گئے تم سب اس میں داخل ہو کر رہو گے۔
اَلْمَوْرُوْدُ (اسم مفعول واحد مذکر) نیچے اترا ہوا۔
اَلْوِرْدُ (اسم) پانی کا گھاٹ
بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ (۹۸:۱۱)
اور جس مقام پر وہ اتارے جائیں گے وہ بُرا ہے۔
(۲) پانی میں آنے والے۔
وَنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا (۸۶:۱۹)
اور گناہ گاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے ہانکے لے جائیں گے۔
اَوْرَدَ معتل (باب افعال) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) داخل کیا جا اتارا۔
اَوْرَدَ اِيْرَادًا کسی کو داخل کرنا جا اتارنا۔
فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ (۹۸:۱۱)
ان کو دوزخ میں جا اتارے گا۔
وَرْدَةٌ (اسم) گلاب کا ایک پھول
وَرْدٌ (اسم جمع)
اَلْوَرِيْدُ (اسم) شہ رگ

و ر ق ☆

وَرَقٌ (اسم جمع) (۱) پتے
وَرَقَةٌ ایک پتا۔
وَرِقٌ (اسم) (۲) سکہ۔ رقم مبلغ۔
فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ (۱۹:۱۸)
تو اپنے میں کسی کو یہ سکہ دے کر شہر بھیجو۔

و ر ی ☆

وُوْرِيَ معتل (باب مفاعلہ) (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) (اسے یوں بھی وُوْرِيَ لکھا گیا ہے) چھپایا گیا۔
وَارٰى يُوَارِيْ مُوَارَاةً باب مفاعلہ چھپانا۔ پوشیدہ رکھنا۔
يُوَارِيْ (معتل باب مفاعلہ) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ چھپاتا ہے۔
كَيْفَ يُوَارِيْ کیسے چھپائے۔
اُوَارِيَ معتل باب مفاعلہ (فعل مضارع واحد متکلم) میں چھپاتا ہوں۔
تَوَارَتْ معتل باب تفاعل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) غائب ہو گئی۔ (یعنی سورج)
(سورج عربی میں مؤنث ہے)
تَوَارٰى يَتَوَارٰى (باب تفاعل) اپنا آپ چھپانا۔ چھپنا
يَتَوَارٰى معتل باب تفاعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اپنے آپ کو چھپاتا ہے۔
وَرَآءُ (اسم) دور۔ پرے۔ پیچھے۔ کنارے۔
تُوْرُوْنَ معتل باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم جلاتے ہو۔
اَوْرٰى يُوْرِيْ اِيْرَاءً آگ جلانا
اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ (۷۱:۵۶)
بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو۔
اَلْمُوْرِيٰتُ معتل (اسم فاعل جمع مؤنث) آگ نکالنے والے۔

و ز ر ☆

يَزِرُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ اٹھاتے ہیں۔
وَزَرَ يَزِرُ وِزْرًا (ض) معتل وزن اٹھانا۔ بوجھ اٹھانا۔
تَزِرُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ بوجھ اٹھاتی ہے۔
لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى (۱۶۴:۶)
کوئی شخص کسی کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔
وَازِرَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) وزن/ بوجھ اٹھانے والی۔
وِزْرٌ (اسم) بوجھ۔ بھاری وزن۔ بار
اَوْزَارٌ (اسم جمع) بوجھ۔ وزن
قرآن کریم میں وِزْرٌ اور اس کا صیغہ جمع گناہ، اسلحہ اور بدی کی پاداش کے معنوں میں آئے ہیں۔ مثلاً:
لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى (۱۵:۱۷)
کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔
(۲) پاداش بدی۔
مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا (۱۰۰:۲۰)

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا۔
(۳) اسلحہ یا جنگ کے باعث عائد دوسرے بوجھ۔
حَتّٰی تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا (۴:۴۷)
یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی کے ہتھیار ہاتھ سے رکھ دے۔
وَزِيْرٌ (اسم فاعل واحد مذکر) جو شخص بحیثیت وزیر حکومت کا کاروبار چلانے کی ذمہ داری کا بوجھ اٹھاتا ہو۔
پیغمبر ﷺ کے مشیر اور معاون کی حیثیت سے تبلیغ کا کام جاری رکھتا ہو۔ (رازی)
وَزَرٌ (اسم ظرف) پناہ گاہ
اَلْجَبَلُ الْمَنِيْعُ ناقابل رسائی پہاڑ۔

و ز ع ☆

يُوْزَعُوْنَ معتل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں جنگی نظم میں تقسیم / متعین کیا جائے گا۔ یا ان کے مناصب کے اعتبار سے مقرر کیا جائے گا۔
وَزَعَ يَزَعُ وَزْعًا (ف)
پشت رکھنا۔ سہارا دینا' مردوں کو ان کے درجوں میں جنگی نظم کے اعتبار سے رکھنا۔
اَوْزِعْ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) توفیق دے۔ ہمت دے۔
اَوْزَعَ اِيْزَاعًا ابھارنا۔
رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ (۱۹:۲۷)
اے میرے پروردگار! مجھے توفیق عطا فرما کہ (جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا) شکر کروں

و ز ن ☆

وَزَنُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے وزن کیا۔
وَزَنَ يَزِنُ وَزْنًا (ض) ۔ ل
تولنا۔ کسی کو تول کر دینا۔
وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ (۳:۸۳)
جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم کر دیں
زِنُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تولو / تول کر دو۔
وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ (۳۵:۱۷)
ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔
اَلْوَزْنُ (اسم مصدر) (۱) تولنا
وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ (۸:۷)
اور اس روز اعمال کا تلنا برحق ہے۔
وَزْنًا منصوب (اسم) (۲) وزن
فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا (۱۰۵:۱۸)
اور ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔
اَلْمِيْزَانُ (اسم آلہ) (۱) وزن
وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ (۱۵۲:۶)
اور ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔
(۲) ترازو
اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ (۱۷:۴۲)
خدا ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل فرمائی اور (عدل و انصاف کی) ترازو
(۳) ماپ تول
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ (۷:۵۵)
اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ماپ تول قائم کیا۔
اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ (۸:۵۵)
تاکہ ماپ تول میں حد سے تجاوز نہ کرنا۔
وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ (۹:۵۵)
اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو۔
اَلْمَوَازِيْنُ (اسم جمع) ترازو
وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا (۴۷:۲۱)
اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔
(۲) ترازو
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۸:۷)
تو جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہوں گے تو وہ نجات پانے والے ہیں۔
مَوْزُوْنٌ معتل (اسم مفعول واحد مذکر) تلا ہوا۔

و س ط ☆

وَسَطْنَ معتل (فعل ماضی جمع

مؤنث غائب) وہ عین وسط میں گھس گئیں۔
وَسَطَ يَسِطُ وَ سَطًا (ض)
(معتل) درمیان میں ہونا۔ درمیان میں گھس جانا
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا (۱۰۰:۵)
پھر اس وقت (دشمن کی فوج کے عین وسط میں جا گھستے ہیں۔
وَسَطًا منصوب (وَسَطٌ) درمیان
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا (۱۴۳:۲)
اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے۔
اَوْسَطُ (وَسَطٌ کی تفضیل)
اوسط۔ درمیانہ درجے کا۔
مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ (۸۹:۵)
جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو اس کا درمیانہ درجہ۔
(۲) اوروں میں سب سے بہترین۔
قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ (۲۸:۶۸)
ایک جوان میں فرزانہ (بہترین) تھا' بولا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے۔
اَلْوُسْطٰى (اسم تفضیل مؤنث)
درمیانہ۔
حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى (۲۳۸:۲)
(مسلمانو) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو۔
صلوٰۃ وسطیٰ یعنی درمیانی نماز مفسرین کی اکثریت کی رائے کے مطابق عصر کی نماز ہے۔
وَسَطًا منصوب (وَسَطٌ)
دو انتہاؤں کے درمیان۔ انصاف کے ساتھ متوازن۔
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا (۱۴۳:۲)
اور اسی طرح ہم نے تم کو ایک امت معتدل بنایا۔

و س ع ☆

وَسِعَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ وسیع ہوا۔
وَسِعَ يَسِعُ سِعَةً وَ سَعَةً (س)
کافی ہونا۔ سمانا۔ حاوی ہونا' چھا جانا' شامل ہوتی ہے۔
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (۲۵۵:۲)
اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین میں سب پر حاوی ہے۔
وَسِعَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) شامل ہے۔
وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ (۱۵۶:۷)
اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔
وَسِعْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو حاوی ہے۔
سَعَةً معتل (اسم مصدر) گنجائش فراخی۔
لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ (۲۴۷:۲)
اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں ہے۔
(۲) کثرت و وسعت۔
يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً (۱۰۰:۴)
وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا۔
(۳) دولت۔
يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ (۱۳۰:۴)
خدا ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی کر دے گا۔
وَاسِعٌ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) وسعت والا۔
وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا (۱۳۰:۴)
اور خدا بڑی کشائش والا اور حکمت والا ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (۱۱۵:۲)
بے شک خدا صاحب وسعت اور باخبر ہے۔
وَاسِعَةً (اسم فاعل واحد مؤنث)
وسیع۔ کشادہ
اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً (۹۷:۴)
کیا خدا کا ملک فراخ نہیں تھا۔
اَلْمُوْسِعِ معتل (باب افعال) اسم فاعل واحد مذکر) صاحب وسعت' دولت مند۔
اَوْسَعَ يُوْسِعُ اِيْسَاعًا (باب افعال)
وسیع کرنا۔ کشادہ کرنا۔ (یعنی جو وسعت رکھتا ہو یا بڑی حد تک وسعت دے سکے یا جو خوشحال ہو۔
مُوْسِعُوْنَ معتل باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) بہت وسعت رکھنے والے یا دینے والے۔
وُسْعٌ (اسم) گنجائش۔ کشادگی)
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا (۲۸۶:۲)
خدا کسی کو اس کی طاقت (گنجائش) سے

زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔

و س ق☆

وَسَقَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اکٹھا ہانکنا۔
وَسَقَ یَسِقُ وَ سْقاً (ض)
اکٹھا کرنا۔ بکھری چیزوں کو یکجا کرنا۔ جس طرح رات دن بھر کی منتشر شدہ چیزوں کو اکٹھا کر دیتی ہے۔
اِتَّسَقَ معتل (باب افعال)
مکمل ہوا۔
اتَّسَقَ اتِّسَاقاً (باب افتعال)
مکمل یا کامل ہونا۔
وَالَّيْلِ وَمَاوَسَقَ.وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ (۸۴:۱۷،۱۸)
اور قسم رات اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے اُن کی اور قسم ہے چاند کی جب کہ وہ کامل ہو جائے۔

و س ل☆

الْوَسِيْلَةُ (اسم) رسائی کے ذرائع اور وسائل۔ پہنچ کا راستہ۔ رسائی۔
اس فعل کا مصدری مادہ نہیں ہے۔

و س م☆

سَنَسِمُ (معتل) ہم عنقریب داغ لگائیں گے۔
وَسَمَ يَسِمُ وَسْماً وَ سِمَةً (ض)
داغنا۔ داغ لگانا۔
سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ (۶۸:۱۶)
ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے۔
مُتَوَسِّمِيْنَ معتل (باب تفعل) (اسم فاعل جمع مذکر) جو نشانات پڑھتے ہیں۔ لکھے پڑھے ذہین لوگ۔

و س ن☆

سِنَةٌ (اسم) اُونگھ
وَسَنَ یَوْسَنُ وَسَناً وَ سِنَةً (ف)
اونگھ یا نیند آنا۔
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ (۲:۲۵۵)
نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔

و س و س

وَسْوَسَ رباعی فعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) سرگوشی کی۔ کان میں ڈالا
وَسْوَسَ یُوَسْوِسُ وَسْوَاساً
(رباعی فعل) وسوسہ ڈالنا۔ برے مشورے دینا۔
یُوَسْوِسُ (رباعی فعل) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ سرگوشی کرتا ہے
تُوَسْوِسُ (رباعی فعل) (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ سرگوشی کرتی ہے۔
اَلْوَسْوَاسُ (رباعی فعل) (اسم مصدر) ۔سرگوشی

و ش ی☆

شِيَةٌ (اسم) داغ۔ نشان۔
وَشَى یَشِیْ وَشْیاً وَ شِيَةً (ض)
(معتل) (اینمل میں) ملے ہوئے رنگوں سے کپڑا پینٹ کرنا۔

و ص ب☆

وَاصِبٌ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) پائیدار۔ لازوال
وَصَبَ یَصِبُ وُصُوْباً (ض)
لازوال و پائیدار ہونا۔
وَاصِباً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) ہمیشہ کے لئے لازوال

و ص ف☆

یَصِفُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ بیان کرتے ہیں۔
وَصَفَ یَصِفُ وَ صْفاً (ض)
(معتل) اچھی یا بُری رائے کا اظہار۔
(۲) کسی بات کو بطور واقع ثابت کرنا۔
(۳) کوئی چیز حاصل کرنا مثلاً:
فُلَانٌ يَصِفُ السِّحْرَ فلاں شخص نے جادو کا علم حاصل کیا۔
تَصِفُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ بیان کرتی ہے۔
وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ (۱۶:۶۲)

اوران کی زبانیں جھوٹ بکتی ہیں۔

تَصِفُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بیان کرتے ہو۔

وَصْفٌ (اسم) بیان۔ کسی کی صفت بیان کرنا۔

و ص ل ☆

یَصِلُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ پہنچتا ہے۔

وَصَلَ یَصِلُ وَ صَلاً وَ (ض) اِلیٰ کسی جگہ پہنچنا۔ پہنچ آنا۔ پاس آنا۔ شامل ہونا۔ دوستی چاہنا۔

تَصِلُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ پہنچتی ہے۔

فَلَمَّارَ آاَیْدِیَھُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْهِ نَکِرَ ھُمْ (۱۱:۷۰)

جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے تو ان کو اجنبی سمجھا۔

(۲) شامل ہونا۔

یَصِلُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ شامل ہوتے ہیں۔

اِلَّا الَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ اِلیٰ قَوْمٍ بَیْنَکُمْ وَ بَیْنَھُمْ مِیْثَاقٌ (۴:۹۰)

مگر وہ لوگ جو ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں سوائے ان کے جنہوں نے پناہ لی ہو۔ جن کا تمہارے ساتھ معاہدہ ہو۔

یُوْصَلُ معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) جسے ملایا جاتا ہے۔

وَیَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ یُّوْ صَلَ (۲:۲۷)

اور جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے اس کو قطع کئے ڈالتے ہیں۔

وَصَّلْنَا (معتل باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے جوڑا ہے۔ پہنچایا ہے۔

وَصَّلَ تَوْصِیْلاً باب تفعیل۔ جوڑنا

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَھُمُ الْقَوْلَ (۲۸:۵۱)

اور ہم پے در پے ان لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت پکڑیں۔

وَصِیْلَةٌ (اسم معرفہ) وصیلہ

نوٹ:۔ وصیلہ: اونٹنی یا بھیڑ' مشرکین عرب اپنے بتوں کے نام پر بعض اوہام پرستی کی رسمیں ادا کرنے کے بڑے دلدادہ تھے۔ وصیلہ اس جانور بشمول بھیڑ بکری کو کہتے تھے جس نے بچہ جننے کے ساتویں موقع پر ایک نر اور ایک مادہ بچہ جنا ہو۔ (ماجد)

الوصیلہ: اس اونٹنی کو کہتے ہیں جس نے پہلا بچہ نر جنا ہوتا اور دوسرا مادہ۔ اونٹنی کو بطور نذر بتوں پر چڑھایا جاتا کیونکہ اس نے نر اور مادہ دونوں صنفوں کو جنم دیا ہوتا اس طرح وہ نر اور مادہ دونوں صنفوں کو ملانے کا سبب بنی ہوئی تھی (ابن کثیر)

و ص ی ☆

وَصّیٰ (معتل باب تفعیل) فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے وصیت کی۔

وَصیٰ یَصِیْ وَصْیاً (ض) ۔ ب معتل۔ ساتھ ملانا۔ ساتھ مل جانا۔ عروج کے بعد زوال پذیر ہونا (یہ ترجمہ محل نظر ہے۔ مترجم

وَصّیٰ یُوَصِّیْ تَوْصِیَةً لِفُلَانٍ ۔ ب وصیت کرنا۔

اِلیٰ فُلَانٍ ۔ ب ارتکاب کرنا۔ حکم دینا

وَوَصّٰی بِھَآ اِبْرٰھِیْمُ بَنِیْهِ (۲:۱۳۲)

اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اس بات کی وصیت کی۔

وَصَّیْنَا معتل۔ باب تفعیل۔ (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے وصیت کی۔

تَوْصِیَةٌ معتل۔ باب تفعیل (اسم مصدر) (معاملات کا) انتظار

اَوْصیٰ معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے وصیت کی۔

اَوْصیٰ یُوْصِیْ اِیْصَاءً (معتل۔ باب) افعال۔ وصیت کرنا۔ حکم دینا۔ نصیحت کرنا

وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّکٰوةِ مَادُمْتُ حَیًّا (۱۹:۳۱)

اور جب تک زندہ ہوں مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم فرمایا ہے۔

یُوْصِیْ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وصیت کرتا ہے۔

یُوْصِیْنَ معتل باب افعال (جمع مؤنث غائب) وہ وصیت کرتی ہیں۔

تُوْصُوْنَ معتل باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم وصیت کرتے ہو۔

یُوْصیٰ معتل باب افعال (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) وصیت کی جاتی ہے۔

مُوْصٍ معتل باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) وصیت کرنے والا۔ (جو شخص ترکہ چھوڑے)

تَوَاصَوْا معتل باب تفاعل

(فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی۔
وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (۱۰۳:۳)
اور آپس میں حق بات کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔
(۲) انہوں نے باہم وصیت کی۔
اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ (۵۳:۵۱)
کیا یہ کہ ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت کرتے آئے ہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں۔
اَلْوَصِيَّةُ (اسم) ورثہ۔ ترکہ۔ وصیت

و ض ع ☆

وَضَعَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے رکھا۔
وَضَعَ يَضَعُ وَضْعاً وَ مَوْضِعاً (ف) رکھنا۔ ٹالنا۔ ہٹانا۔ مقرر کرنا۔ تحریر کرنا
وَضَعَتْ تَضَعُ وَضْعاً (ف) وضع حمل۔ بچہ کی ولادت۔ نیچے ڈال دینا
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ (۷:۵۵)
اور اسی نے آسمان بلند کیا اور ترازو قائم کی
(۲) مقرر کرنا۔
وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ (۱۰:۵۵)
اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی
(۳) جنم دینا۔ ولادت۔
وَضَعَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے جنم دیا۔
وَضَعْتُ معتل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے جنم دیا۔
فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى (۳۶:۳)
جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو کہنے لگیں کہ میرے تو لڑکی ہوئی ہے۔
(۴) ٹالنا۔ ہٹانا۔
وَضَعْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) اور ہم نے اٹھالیا/ہٹایا
وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ (۲:۹۴)
اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا۔
تَضَعُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ رکھے گی۔
تَضَعُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) (۱) اتار رکھنا۔
وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ (۵۸:۲۴)
اور گرمی کی دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو۔
تَضَعُوْا منصوب ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم اتارتے ہو۔
نَضَعُ معتل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم اتاریں گے۔
يَضَعُ ۔ عَنْ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ہٹا دے گا۔ راحت دے گا۔
وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ (۱۵۷:۷)
ان پر سے بوجھ اتارتے ہیں۔
يَضَعْنَ معتل (فعل مضارع جمع مؤنث غائب) وہ اتار دیتی ہیں یا الگ رکھ دیتی ہیں۔
وُضِعَ معتل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) مقرر کیا گیا۔
اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ (۹۶:۳)
پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کے لئے مقرر کیا گیا۔
مَوْضُوْعَةٌ معتل (اسم مفعول واحد مؤنث) تیار رکھے ہوئے۔ سجے ہوئے۔
لَاْ وْضَعُوْا لام تاکید۔ معتل۔ باب افعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے جلدی کی۔
اَوْضَعَ : اَسْرَعَ جلدی کرنا۔ اونٹ کو تیزی سے ہانکنا۔
وَلَاْ اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ (۴۷:۹)
اور تم میں فساد ڈالنے کی غرض سے دوڑتے پھرتے۔
مَوَاضِعُ (اسم ظرف، جمع) جگہیں
مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ (۴۶:۴)
اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں کہ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں۔

و ض ن ☆

مَوْضُوْنَةٍ (مجرور) معتل (اسم مفعول واحد مؤنث) (سونے اور موتیوں سے جڑاؤ کی ہوئی)۔
وَضَنَ يَضِنُ وَضْناً (ض) (معتل) کسی چیز کے ایک حصے کو دوسرے پر رکھ کر اسے تہ کرنا۔
عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ (۱۵:۵۶)
لعل و یاقوت وغیرہ سے جڑے ہوئے تختوں پر۔

و ط أ ☆

يَطَئُوْ نَ (معتل ومہموز)(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ قدم دھرتے ہیں پامال کرتے ہیں (یعنی وہ دشمن کے علاقے میں داخل ہوتے ہیں)-
وَطِئَ يَطَأُ وَ طْئاً (س)
اوپر سے چلنا- چلتے جانا- روندنا- زمین کو یا کسی چیز کو قدموں تلے دبانا-
بطور استعارہ: برباد کرنا- دشمن کے علاقے میں داخل ہونا-
تَطَئُوْا ساکن (معتل ومہموز) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم روندتے ہو-
وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا (۲۷:۳۳)
اور جس زمین پر تم نے ابھی پاؤں بھی نہیں رکھا تھا- (یعنی داخل نہیں ہوئے تھے)-
تَطَئُوْا منصوب (معتل ومہموز) (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم روندو گے-
وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْ مِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْ هُمْ (۲۵:۴۸)
اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم ان کو پامال کر دیتے-
امام بیضاوی کی رائے ہے کہ یہ لوشرط کا جواب لَمَا كَفَّ اَيْدِيَكُمْ ہے جو یہاں محذوف ہے- یعنی وہ تمہارے ہاتھ نہ روکتا- دوسرے مفسرین کا خیال ہے کہ مفہوم اس قدر واضح ہے کہ اس کے بیان کرنے کی ضرورت نہ تھی- یعنی جواب شرط کی-

وَطْئاً (اسم مصدر)
اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْأً وَّ اَقْوَمُ قِيْلاً (۷۳:۶)
اس میں کچھ شک نہیں کہ رات کو اٹھنا (نفس بہیمی کو) سخت روندنے والا اور ذکر کے لئے خوب درست ہوتا ہے-
مَوْطِئاً منصوب (اسم ظرف)
روندی ہوئی جگہ-
لِيُوَ اطِئُوْا باب مفاعلہ (معتل ومہموز لام تعلیل) تا کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ برابر کریں-
وَا طَأَمُوَا طَاةً (مفاعلہ) برابری کرنا یا کمی پوری کرنا- یا گنتی پوری کریں-

و ط ر ☆

وَطَراً (اسم) مقصد
ضروری رسمی کاروائی لازمہ
فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا (۳۳:۳۷)
پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت متعلق نہ رکھی یعنی اس کو طلاق دے دی تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا-

و ط ن ☆

مَوَاطِنَ (اسم جمع) (میدان)
جگہیں- مفرد: وَطَنٌ- جگہ- زمین- وطن- میدان جنگ-
لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ (۹:۲۵)

خدا نے بہت سے موقعوں پر تمہیں مدد دی ہے-

و ع د ☆

وَعَدَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے وعدہ کیا-
وَعَدَ يَعِدُ وَعْداً وَ عِدَةً وَمَوْعِداً (ض)
وعدہ کرنا- کسی کو قول وقرار دینا- اچھا وعدہ کرنا-
وَعِيْدٌ ڈراوا- دھمکی
وَعَدْتَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے وعدہ کیا-
وَعَدْتُّ معتل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے وعدہ کیا-
وَعَدُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے وعدہ کیا-
وَعَدْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے وعدہ کیا-
يَعِدُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) (۱) وہ وعدہ کرتا ہے- (جمع کے لئے)-
اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا (۳۵:۴۰)
ظالم جو ایک دوسرے سے وعدہ کرتے ہیں محض فریب ہیں- (۲) ڈرانا- دھمکانا-
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ (۲:۲۶۸)
شیطان تمہیں غربت ونا داری کا ڈراوا دیتا ہے-
عِدْ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو وعدہ کر-

وَعَدَهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا (۱۷:۶۴)
ان سے وعدہ کوتا رہ - شیطان جوان سے وعدے کرتا ہے محض فریب ہیں-

وُعِدَ معتل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) اسے وعدہ دیا گیا/ اس سے وعدہ کیا گیا-

وُعِدْنَا معتل (فعل ماضی مجہول جمع متکلم) ہم سے وعدہ کیا گیا-

يُوْعَدُوْنَ معتل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں ڈرایا جاتا ہے

تُوْعَدُوْنَ معتل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تم سے وعدہ کیا جاتا ہے-

نوٹ:- سیاق کلام کے مطابق لفظ کا ترجمہ وعدہ کرنا یا ڈرانا کیا گیا ہے-

وَعْدٌ (اسم) وعدہ قول وقرار

وَعْدًا منصوب' یہ ایک وعدہ ہے

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا (۹:۱۱۱)
یہ سچا وعدہ ہے-

وَعْدَهٗ' وَعْدًا حَقًّا اس نے سچا وعدہ کیا ابن ہشام جیسے دوسرے مفسرین کی رائے ہے کہ یہ جملہ جواب شرط نہیں ہے بلکہ تاکید کے لئے یہ عربی زبان کا ایک اسلوب ہے-

اَلْمَوْعُوْدُ معتل (اسم مفعول واحد مذکر) جسے وعدہ دیا گیا ہو یا جس سے وعدہ کیا گیا ہو-

تُوْعَدُوْنَ معتل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں دھمکی دی جاتی ہے-

اَوْعَدَ يُوْعِدُ اِيْعَادًا (باب افعال)
ڈرانا' دھمکانا-

وَاعَدْنَا (معتل باب مفاعلہ) (فعل مضارع جمع متکلم) ہم نے مقرر کیا

وَاعَدَ يُوَاعِدُ مِيْعَادًا
کسی کے لئے طے شدہ وقت یا جگہ مقرر کرنا- کسی سے اعتماد واعتبار کا وعدہ کرنا-

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً (۲:۵۱)
جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کے مقرر کرنے کا وعدہ کیا-
(۲) ہم نے معاہدہ کیا-

وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ (۲۰:۸۰)
اور ہم نے تمہیں (تورات دینے کے لئے) طور کی دائیں جانب مقرر کی-
حضرت موسیٰ کے دائیں ہاتھ کی طرف (طبری)
بعض دوسرے مفسرین کے مطابق الاء یمن' سے مراد بابرکت اور مقدس ہے-

تَوَاعَدْتُّمْ معتل باب تفاعل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے باہم قول و قرار کرلیا-

لَا تُوَاعِدُوْا (معتل باب تفاعل فعل نہی' جمع مذکر حاضر) باہم قول وقرار کرلو

لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّا اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (۲:۲۳۵)
لیکن کوئی خفیہ قول وقرار نہ کرو سوائے اس کے کہ تم دستور کے مطابق بات کرو-

اَلْوَعِيْدُ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) ڈراوا- دھمکی-

مَوْعِدٌ (معتل اسم ظرف)
کسی پیشن گوئی کے پورا ہونے کا وقت یا جگہ- ملاقات کے لئے وعدہ یا دھمکی- ایک وعدہ

اَلْمِيْعَادُ (معتل) بجائے مِوْعَادٌ (اسم ظرف) ملاقات کا وقت یا ملاقات کی جگہ

و ع ظ ☆

اَلْوَاعِظِيْنَ معتل (اسم فاعل جمع مذکر) وعظ کرنے والے-

وَعَظَ يَعِظُ وَعْظًا وَعِظَةً (ض)
انتباہ کرنا- نصیحت کرنا - نیکی کی ترغیب دینا- تبلیغ کرنا- سرزنش کرنا-

نوٹ:- قرآن کریم میں و ع ظ ثلاثی مادے سے ماضی کا صیغہ استعمال نہیں ہوا ہے-

يَعِظُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ وعظ کرتا ہے/نصیحت کرتا ہے-

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ (۳۱:۱۳)
اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا-
(۲) سرزنش کرنا-

اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ (۴:۵۸)
خدا تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے-

اَعِظُ معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں وعظ/سرزنش کرتا ہوں-

تَعِظُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم سرزنش کرتے ہو-

عِظْ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو سرزنش/نصیحت کر-

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ (۴:۶۳)

تم ان کی باتوں کا کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت کرو۔

عِظُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم مرد نصیحت کرو۔

یُوْعَظُ معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے نصیحت کی جاتی ہے۔

نوٹ:- ترہیب و ترغیب (ہر دو) براہ راست منصبی وظائف نبوی ہیں۔

یُوْعَظُوْنَ معتل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں نصیحت کی جاتی ہے۔

مَوْعِظَةٌ (اسم) نصیحت/سرزنش۔

اَوْعَظْتَ (معتل۔باب افعال) تو نے نصیحت کی۔

اَوْعَظَ اِیْعَاظًا (باب افعال) رسائی کرنا۔تبلیغ کرنا۔ترغیب دینا۔سرزنش کرنا (ماضی کا صیغہ بنانے کے لئے ثلاثی کے باب افعال استعمال ہوا ہے۔

و ع ی ☆

تَعِیَ منصوب، معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) وہ یاد رکھتی ہے۔

وَعٰی یَعِیْ وَعْیًا (ض) یاد رکھنا۔محتوی ہونا۔ذہن میں رکھنا۔حافظے میں رکھنا۔

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّ تَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ (۱۲:۶۹)

تاکہ اس کو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اس کو یاد رکھیں۔

وَاعِیَةٌ معتل (اسم فاعل واحد مؤنث) حافظے میں محفوظ رکھنے والی

اَوْعٰی معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے روک لیا۔اس نے دولت جمع کی۔

وَجَمَعَ فَاَوْعٰی (۱۸:۷۰)

اس نے جمع کیا اور سنبھال رکھا۔

یُوْعُوْنَ معتل (باب افعال) وہ چھپا رکھتے ہیں۔وہ دل میں محفوظ رکھتے ہیں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یُوْعُوْنَ (۲۳:۸۴)

اور خدا ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں، خوب جانتا ہے۔

وِعَاءٌ (اسم) چھپانے کی جگہ۔تھیلا۔

اَوْعِیَةٌ (اسم، جمع) تھیلے۔شلیتے

مفرد:۔ وِعَاءٌ

و ف د ☆

وَفْدًا منصوب۔معتل (اسم مصدر) بطور مہمان۔شاہی دربار میں حاضری کا عمل۔

وَفَدَ یَفِدُ وَفْدًا وَّ وُفُوْدًا (ض) معتل۔بطور سفیر بادشاہ کے حضور باریابی

و ف ر ☆

مَوْفُوْرًا معتل (اسم مفعول واحد مذکر) وافر۔کافی۔بھرپور

وَفَرَ یَفِرُ فِرَةً (ض) وافر مقدار میں ہونا۔

و ف ض ☆

یُوْفِضُوْنَ معتل باب افعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ تیزی سے جا رہے ہیں۔

وَفَضَ یَفِضُ (ض) وَ اَوْفَضَ باب افعال۔تیزی سے جانا۔دوڑنا۔

و ف ق ☆

وِفَاقًا (منصوب باب مفاعلہ) (اسم مصدر) مناسبت و موافقت کا عمل۔

وَفِقَ یَفِقُ وَفْقًا (ح) مفید اور مناسب پانا

وَافَقَ یُوَافِقُ وِفَاقًا متفق ہونا۔اتفاق کرنا۔مطیع ہونا۔منشا کے مطابق ہونا۔مناسب اور موزوں ہونا۔

یُوَفِّقْ معتل۔باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) دو افراد یا جماعتوں میں موافقت کراتا ہے۔

اِنْ یُّرِیْدَآ اِصْلَاحًا یُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَیْنَهُمَا (۳۵:۴)

وہ اگر صلح کرا دینا چاہیں تو خدا ان میں موافقت پیدا کر دے گا۔

تَوْفِیْقًا منصوب تَوْفِیْق باب تفعیل اسم مصدر۔دو فریقوں کے درمیان موافقت۔

ثُمَّ جَآءُوْكَ یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّ تَوْفِیْقًا (۶۲:۴)

پھر وہ تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصد تو بھلائی اور موافقت تھا۔

(۲) کام میں کامیابی۔

حسب منشا کام خدا کی توفیق۔

وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ (۸۸:۱۱)

مجھے توفیق کا ملنا خدا ہی (کے فضل) سے ہے۔

نوٹ:۔ انگریزی زبان میں توفیق کا مفہوم ادا کرنے کے لئے کوئی موزوں لفظ نہیں اس لئے مترجموں نے قرآنی مفہوم سے قریب تر ترجمے کئے ہیں۔

و ف ی ☆

اَوْفٰى / الْاَوْفٰى (اسم تفضیل)

(۱) بہترین وفا کرنے والا۔

وَفٰى يَفِيْ وَفَآءً ا (ض) وَ اَوْفٰى اِيْفَآءً ا ۔ ب

اپنے وعدے کا پاس کرنا۔ اپنا تعلق نبھانا۔ قرض ادا کرنا۔

وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ (۱۱۱:۹)

اور خدا سے زیادہ اپنا وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟

(۲) بھرپور۔ پورا پورا۔

ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى (۴۱:۵۳)

پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَفّٰى معتل باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) پورا کیا۔

وَفّٰى يُوَفِّيْ تَوْفِيَةً (باب تفعیل)

کسی کو اس کا پورا حق دینا۔ پورا قرض ادا کر دینا۔ مکمل طور پر ذمہ داری نبھانا۔

وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى (۳۷:۵۳)

اور ابراہیم کی جنہوں نے (حق طاعت و رسالت) پورا کیا۔

(۲) پورا پورا حساب چکایا۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ (۳۹:۲۴)

یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے۔ اور خدا ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اس کا پورا پورا حساب چکا دے۔

نوٹ:۔ جیسا کہ اکثر موقعوں پر دیکھا گیا ہے کہ مفہوم ادا کرنے کے لئے ماضی کا ترجمہ حال یا مستقبل میں کرنا پڑتا ہے۔ یہی صورتحال مذکورہ بالا آیت اور اس کے ترجمہ میں پیش آئی ہے۔

يُوَفِّيْ معتل (باب تفعیل) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) پورا پورا ادا کرے گا / کرتا ہے۔

لَيُوَفِّيَنَّ معتل باب تفعیل لام تاکید و نون ثقیلہ (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ضرور پورا پورا واپس ادا کرے گا۔

وُفِّيَتْ معتل باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اس عورت کو پورا پورا دیا گیا۔

تُوَفّٰى معتل باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب) پورا پورا دیا جائے گا۔

تُوَفَّوْنَ معتل باب تفعیل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر) تمہیں پورا پورا دیا جائے گا۔

يُوَفَّ معتل باب تفعیل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے پورا پورا دیا جائے گا۔

مُوَفُّوْا معتل باب تفعیل (اسم فاعل جمع مذکر) پورا پورا ادا کرنے والے۔

وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ (۱۰۹:۱۱)

اور ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلا کم و کاست دینے والے ہیں۔

اَوْفٰى معتل باب افعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے پورا کیا۔

اَوْفٰى يُوْفِيْ اِيْفَآءً ۔ ب۔ باب افعال وعدہ یا معاہدہ پورا کرنا۔

نوٹ:۔ آیت ۱۱۱:۹ اور ۴۱:۵۳ جس میں ثلاثی وزن سے اسم تفضیل یعنی سب سے زیادہ پورا کرنے والا آیا ہے کا مقابلہ اس آیت ۷۶:۳ سے کیجئے جہاں اس فعل کے باب افعال سے فعل ماضی استعمال ہوا ہے۔ جس کے معنی ہیں: اس/عورت یا مرد نے پورا کیا۔

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ (۷۶:۳)

ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور (خدا سے) ڈرے تو خدا ڈرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

اُوْفِ معتل باب افعال ی ساقط۔ (فعل مضارع واحد متکلم) کہ میں پورا کروں گا۔

اُوْفِيْ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد متکلم) میں پورا کرتا ہوں/ کروں گا۔

يُوْفُوْنَ معتل باب افعال (فعل

مضارع جمع مذکر غائب) وہ پورا کرتے ہیں
لِیُوْفُوْا معتل باب افعال لام امر (فعل امر غائب جمع مذکر غائب) وہ پورا کریں۔
وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ (۲۹:۲۲)
وہ اپنی نذریں پوری کریں
أَوْفِ معتل باب افعال (فعل امر واحد مذکر حاضر) تو پورا کر
أَوْفُوْا معتل باب افعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم پورا کرو۔
اَلْمُوْفُوْنَ معتل باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) اپنا وعدہ یا عہد پورا کرنے والے۔
تَوَفّٰی معتل باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اٹھالیا۔ پورا پورا وصول کیا۔
اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ (۹۷:۴)
جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں۔
تَوَفَّتْ معتل باب تفعیل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اٹھالیا۔
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا (۶۱:۶)
یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں۔
تَوَفَّيْتَ معتل باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے اٹھالیا۔
فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ (۱۱۷:۵)
جب تو نے مجھے (دنیا سے) اٹھالیا تو تو ان کا نگراں تھا۔
تَتَوَفّٰی معتل باب تفعل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) اٹھالیتی ہے۔ موت دیتی ہے۔ (فرشتے موت دیتے ہیں یا اٹھالیتے ہیں)۔
يَتَوَفّٰی معتل باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مارتا ہے۔
يَتَوَفَّوْنَ معتل باب تفعل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ مارتے ہیں۔
تَوَفَّ معتل باب تفعل (فعل امر واحد مذکر حاضر) ماریا مرنے دو
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ (۱۹۳:۳)
ہمیں نیکوکاروں کے ساتھ موت نصیب کر۔
تَوَفَّنِيْ مجھے موت دے۔
يُتَوَفّٰی معتل باب تفعل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) اسے موت دی جاتی ہے۔
يُتَوَفَّوْنَ معتل باب تفعل (فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب) انہیں موت دی جاتی ہے۔
مُتَوَفِّيْ معتل باب تفعل (اسم فاعل واحد مذکر) مارنے والا۔ وفات دینے والا۔
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ (۵۵:۳)
جب خدا نے فرمایا: اے عیسیٰ! میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھالوں گا۔
يَسْتَوْفُوْنَ معتل باب استفعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ پورا پورا لیتے ہیں۔
اِسْتَوْفَى الشَّيْءَ اس نے پوری پوری چیز لی۔

و ق ب ☆

وَقَبَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ چھا گیا۔
وَقَبَ يَقِبُ وَقْبًا وَ وُقُوْبًا (ض)
(سورج کا) غروب ہونا۔ اوپر آنا۔ چھا جانا۔ (سورج کا یا چاند کا) غائب ہو جانا۔
مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (۳:۱۱۳)
(میں) شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔

و ق ت ☆

اَلْوَقْتُ (اسم) وقت
اَلْوَقْتُ الْمَعْلُوْمُ (۳۸:۱۵)
وقت مقرر یعنی قیامت کے دن تک (یعنی جو اللہ تعالیٰ کے علم غیب میں ہے)۔
مِيْقَاتٌ بجائے مِوْقَاةٌ (اسم ظرف) معینہ وقت یا مقام۔
مَوَاقِيْتُ (اسم ظرف، جمع) مقرر وقت۔ مفرد: مِيْقَاتٌ
مَوْقُوْتٌ (اسم مفعول واحد مذکر) جس کا وقت متعین ہو۔
اُقِّتَتْ باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب) اسے وقت دیا گیا۔
وَقَّتَ تَوْقِيْتًا اَقَّتَ تَاْقِيْتًا
وقت مقرر کرنا۔ ملاقات کا وقت دینا
وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ (۱۱:۷۷)

جب پیغمبر فراہم کئے جائیں گے۔

و ق د ☆

وَقُوْدٌ (اسم) ایندھن

وَقَدَ یَقِدُ وَقْداً وَ وُقُوْداً (ض)

وَاَوْقَدَ اِیْقَاداً باب افعال

آگ جلانا۔روشنی کرنا۔

اَوْقَدُوْا معتل باب افعال

(فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے آگ جلائی/روشن کی۔

لفظی ترجمہ: انہوں نے آگ روشن کی۔

یُوْقِدُوْنَ معتل باب افعال

(فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ روشنی جلاتے ہیں۔

تُوْقِدُوْنَ معتل باب افعال

(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم آگ روشن کرتے ہو۔

اَوْقِدْ معتل باب تفعل (فعل امر واحد مذکر) تو آگ روشن کر۔

یُوْقَدُ معتل باب افعال

(فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب روشن کیا جاتا ہے۔

اَلْمُوْقَدَةُ معتل باب افعال

(اسم مفعول واحد مؤنث) جلائی ہوئی/روشن آگ۔

اِسْتَوْقَدَ معتل باب استفعال

(فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے آگ روشن کی۔

اِسْتَوْقَدَ مانند ثلاثی مجرد۔

و ق ذ ☆

اَلْمَوْقُوْذَةُ معتل (اسم مفعول واحد مؤنث) چوٹ لگنے سے مری ہوئی۔ مار مار کر ختم کرنا۔سخت مارنا۔

و ق ر ☆

وَقْرٌ (اسم مصدر) بہرہ پن گراں گوشی۔

وَقَرَ یَقِرُ وَقْراً (ض) معتل ثقل سماعت۔بہرہ ہونا' کان میں بھاری پن۔

وِقْراً منصوب وِقْرٌ (بارش/پانی کا) بوجھ۔

وَقَاراً منصوب وَقَارٌ معتل (اسم مصدر) وقار۔عظمت۔بڑائی۔

وَقَرَ یَقِرُ وَقَاراً وَ وَقَارَةً (ض) شرافت۔شان دار۔بہت محترم۔(لسان) (ولیم لین)

نوٹ:۔مفسرین کی ایک کثیر تعداد کا خیال ہے کہ وقار کا مفہوم جلالت وعظمت ہے لیکن یوسف علی نے اس کا ترجمہ مہربانی اور طویل مشقت لکھا ہے۔

مَالَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا (۱۳:۷۱)

تمہیں کیا تکلیف ہے کہ تم خدائے جلیل سے توقعات وابستہ نہیں کرتے (عبدالماجد دریا آبادی) خدا نے وقار نہیں مانگے (پکتھال) تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم مہربانی اور طول مشقت کے لئے خدا سے امیدیں نہیں رکھتے۔(یوسف علی)

تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم خدا کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے (فتح محمد جالندھری)

تُوَقِّرُوْا معتل باب تفعیل

(فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم بہت عزت کرتے ہو۔

وَقَّرَ تَوْقِیْراً

(باب تفعیل) عزت واحترام کرنا۔

و ق ع ☆

وَقَعَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ گر گیا۔

وَقَعَ یَقَعُ وُقُوْعاً (ف) عَلٰی

گرنا۔نیچے گر پڑنا۔گرانا۔عَلٰی گزرنا۔موکد ہونا۔یقینی ہونا۔

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَیْهِمُ الرِّجْزُ (۷:۱۳۴)

اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا۔

(۲) چھا گیا۔انتقام

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (۷:۱۱۸)

پھر تو حق ثابت ہو گیا (چھا گیا) اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا۔

(۳) پورا ہو کر رہا۔عَلٰی

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا (۲۷:۸۵)

اور ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں وعدہ (عذاب) پورا ہو کر رہا۔

وَقَعَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) واقع ہو گئی۔

تَقَعُ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) واقع ہوتی ہے/ پوری ہوتی ہے۔
قَعُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) آن گرو یا گر پڑو۔
فَاِذَا سَوَّیْتُہٗ وَنَفَخْتُ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَہٗ سٰجِدِیْنَ (۲۹:۱۵)
جب میں اس صورت انسانیہ کو درست کرلوں اور اس میں اپنی بے بہا چیز (یعنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔
وَاقِعٌ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) (ا) گرنے والا۔ گرنے کے قریب
وَظَنُّوْٓا اَنَّہٗ وَاقِعٌۢ بِھِمْ (۷:۱۷۱)
اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔
(۲) گر کر رہے گا۔
تَرَی الظّٰلِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا کَسَبُوْا وَھُوَ وَاقِعٌۢ بِھِمْ (۴۲:۲۲)
تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑے گا۔
(۳) آ کر رہے گا۔
اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ لَوَاقِعٌ (۵۲:۷)
بے شک تمہارے پروردگار کا عذاب آ کر رہے گا۔
وَقْعَةٌ (اسم المرة) ہونی۔ شُدنی ہو گزرنا۔
لَیْسَ لِوَقْعَتِھَا کَاذِبَةٌ (۵۶:۲)
اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں
اَلْوَاقِعَةُ (اسم فاعل واحد مؤنث) وہ واقعہ یا ہونی جو یقیناً ہو کر رہے گی۔ آخرت کا اٹل دن۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (۵۶:۱)
جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے۔
یُوْقِعَ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ ڈال دیتا ہے
اَوْقَعَ یُوْقِعُ اِیْقَاعاً (باب افعال) ۔ ڈلوا دیتا ہے۔ دشمنی ابھارتا ہے۔
اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَکُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ (۵:۹۱)
شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں رنجش اور دشمنی ڈلوا دے۔
مُوَاقِعُوْا ن ساقط باب افعال (اسم فاعل جمع مذکر) گر پڑنے والے۔
مَوَاقِعُ (اسم ظرف، جمع) جگہیں
مَوَاقِعُ النُّجُوْمِ ستارے کی جگہیں یا غروب ہونے کے اوقات

و ق ف ☆

وُقِفُوْا معتل (فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب) وہ روکے گئے۔
وَقَفَ یَقِفُ وُقُوْفاً (ض)
کھڑے ہونا۔ کھڑے رکھنا۔
قِفُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر حاضر) کھڑے رہو۔
قِفُوْھُمْ انہیں کھڑے رکھو۔
مَوْقُوْفُوْنَ معتل (اسم مفعول جمع مذکر) جنہیں روکا گیا ہو/ کھڑے رکھا گیا ہو۔

و ق ی ☆

وَقٰی معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بچایا۔ محفوظ رکھا۔ خراب ہونے سے بچانا۔ مدافعت کی
وَقٰی یَقِیْ وِقَایَةً وَ وَقْیاً (ض)
بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ دشمنوں سے بچانا (پکھال)
فَوَقٰہُ اللہُ سَیِّاٰتِ مَا مَکَرُوْا (۴۰:۴۵)
غرض خدا نے (موسیٰ کو) ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا۔
تَقِیْ معتل (فعل مضارع واحد مؤنث غائب) بچاتی ہے۔
وَجَعَلَ لَکُمْ سَرَابِیْلَ تَقِیْکُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِیْلَ تَقِیْکُمْ بَاْسَکُمْ (۱۶:۸۱)
اور تمہارے لئے کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں اور ایسے کرتے بھی جو تم کو اسلحہ جنگ کے اثر سے محفوظ رکھیں۔
تَقِ معتل ی ساقط (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو بچاتا ہے۔
وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَہٗ (۴۰:۹)
اور جس کو تو اس روز عذابوں سے بچالے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔
قِ معتل (فعل امر واحد مذکر) بچا، محفوظ رکھ۔
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۲:۲۰۱)
اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو
قُوْا معتل (فعل امر جمع مذکر) بچاؤ۔ محفوظ رکھو۔
قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا (۶۶:۶)
اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو جہنم کی آگ سے بچاؤ۔

يُوْقَ معتل ی ساقط (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) جو بچا جاتا ہے یا بچایا جائے۔
وَمَنْ يُوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۵۹:۹)
اور جو شخص حرص نفس سے بچالیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔
وَاقٍ (معتل) بجائے وَاقِي (اسم فاعل واحد مذکر) محافظ بچانے والا
اِتَّقٰى معتل باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) جس نے تقویٰ اختیار کیا۔
اِتَّقٰى يَتَّقِيْ اِتِّقَاءً باب افتعال
ڈرنا - نیک ہونا - شر سے بچ رہنا - خدا کو یاد رکھنا - خدا کے فرائض کو ادا کرنا۔
اِتَّقَوْا معتل باب افتعال (فعل ماضی ماضی جمع مذکر غائب) وہ خدا سے ڈرے۔
اِتَّقَيْتُنَّ معتل باب افتعال (فعل ماضی جمع مؤنث حاضر) تم متقی ہو یا تم نیکوکار ہو۔
اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ (۳۳:۳۲)
اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو اجنبی شخص سے نرم نرم باتیں نہ کرو۔
تَتَّقُوْنَ معتل باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم خدا سے ڈرتے ہو۔
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (۲:۲۱)
تاکہ تم اس کے عذاب سے بچو۔
تَتَّقُوْا معتل باب افتعال ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) کہ تم خدا سے ڈرو۔
وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ

اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا (۲:۲۲۴)
اور خدا (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ اس کی قسمیں کھا کھا کر حسن سلوک کرنے اور لوگوں میں صلح و سازی کرانے سے رک جاؤ۔
لِيَتَّقِ معتل باب افتعال
لام امر (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اسے ڈرنا چاہئے۔
يَتَّقِهٖ وہ اس سے ڈرے
يَتَّقُوْا معتل باب افتعال (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ ڈرتے ہیں۔
فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ پس وہ اللہ سے ڈریں
يَتَّقِيْ معتل باب افتعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) ٹکرائے گا یا بچائے گا۔
اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (۳۹:۲۴)
بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے چہرے سے برے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا ہوسکتا ہے جو چین میں ہو)؟
اِتَّقِ معتل باب افتعال (فعل امر واحد مذکر) ڈر - خوف کر
اِتَّقِ اللّٰهَ: اللہ سے ڈر۔
اِتَّقُوْا معتل باب افتعال (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم ڈرو، خوف کرو۔
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (۲:۲۴)
تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے۔
اِتَّقُوْنِ مرکب لفظ از اِتَّقُوْا + ن بجائے نِيْ - بمعنی میرے لئے۔

اِتَّقِيْنَ معتل باب افتعال (فعل امر جمع مؤنث حاضر) عورتو! ڈرو
اِتَّقِيْنَ اللّٰهَ - عورتو! اللہ سے ڈرو
اَلْمُتَّقُوْنَ مرفوع، معتل (اسم فاعل جمع مذکر) متقی لوگ
اَلْمُتَّقِيْنَ منصوب معتل (اسم فاعل جمع مذکر) متقی یا پرہیزگار لوگ
اَلْاَتْقٰى / اَتْقٰى (اسم تفضیل) سب سے زیادہ متقی۔
اَتْقٰىكُمْ تم میں سے متقی ترین
تَقِيًّا منصوب تَقِيٌّ (اسم فاعل واحد مذکر)
تُقَاةً (اسم مصدر) ڈرنا خوف کرنا۔
اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ (۳:۱۰۲)
خدا سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔
تَقْوٰى / اَلتَّقْوٰى بچاؤ - خوف
قرآن کی مخصوص اصطلاح کے طور پر یہ لفظ مختلف سیاق و سباق میں استعمال ہوا ہے اور اس کا اسی لحاظ سے اس کے مختلف ترجمے کئے گئے ہیں - قرآن کے مترجمین نے اپنی اپنی رائے اور نقطہ نظر کے مطابق اس لفظ کا صحیح ترجمہ پیش کرنے کی کوشش کی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔
خدا ترسی، خدا آگاہ یا خدا شناس - شر سے بچنا - نیکوکاری - راستبازی - خدا کی اطاعت - برائیوں سے بچنا - اور ڈرنا وغیرہ۔
سیاق و سباق لفظ کا ذیل میں ترجمہ کیا گیا ہے:- (۱) پرہیزگاری
وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى (۲:۱۹۷)

اور زادراہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زادراہ (کا) پرہیزگاری ہے-

(۲) نیکوکاری-

وَاَنْ تَعْفُوا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی (۲۳۷:۲)

اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے/ نیکوکاری ہے-

(۳) ڈر-خوف

هُوَاَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (۵۶:۷۴)

وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے

(۴) شر سے بچاؤ-

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ تَقْوٰهُمْ (۱۷:۴۷)

اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں' ان کو وہ ہدایت مزید بخشا اور پرہیزگاری عنایت کرتا ہے-

تقوی کی شرح مختلف طریقوں سے کی گئی ہے مثلاً: زندگی کے ہر معاملے میں احکام الٰہی کی پابندی کرنا- (عبدالماجد دریا آبادی)

و ک أ ☆

اَتَوَكَّأُ مہموز معتل باب تفعل (فعل مضارع واحد متکلم) میں جھکتا ہوں اس مادے کا ثلاثی وزن "وَکَـأ" استعمال نہیں کیا گیا-

وَاتَّکَأَ باب افتعال اُوْکَأَ باب افعال وَتَوَکَّأَ باب تفعل جھکنا' سہارا لینا

مُتَّكِئُوْنَ باب افتعال (مہموز ومعتل) (اسم فاعل جمع مذکر

مُتَّكِئِيْنَ (منصوب) سہارا لئے ہوئے لوگ-

مُتَّكَأً (باب افتعال مہموز ومعتل اور اسم ظرف) صوفہ-تکیہ

و ک د ☆

تَوْكِيْدٌ (معتل باب تفعیل اسم مصدر) پختہ کرنا-تاکید کرنا

وَکَدَ يَکِدُ (ض) وَ وَکَّدَ تَوْكِيْدًا (باب تفعیل) ثابت قدم رہنا-تاکید کرنا-پکا کرنا-

و ک ز ☆

وَكَزَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) مُکا مارنا-

وَکَزَ يَكِزُ وَكْزًا (ض) مکے سے مارنا

و ک ل ☆

وَكَّلْنَا معتل باب تفعیل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے تفویض کیا

وَكَّلَ تَوْكِيْلًا (باب تفعیل) وکیل مقرر کرنا-یا سرپرست مقرر کرنا-کسی کو کسی چیز کی نگرانی سونپنا-

وَكَلَ يَكِلُ وَكْلًا (ض) اِلٰی معتل کسی پر اعتماد کرنا- اپنے معاملات کسی کے ذمے لگانا-

وُكِّلَ-ب معتل باب تفعیل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) ذمہ لگایا گیا-

قُلْ يَتَوَفّٰكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ (۱۱:۳۲)

کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے-

تَوَكَّلْتُ معتل باب تفعل (فعل ماضی واحد متکلم) میں نے توکل کیا-

تَوَكَّلَ تَوَكُّلًا (باب تفعل) خدا پر بھروسہ کرنا-

تَوَكَّلْنَا معتل باب تفعل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے خدا پر بھروسہ کیا-

تَوَكَّلْ معتل باب تفعل (فعل امر واحد مذکر) تو توکل کر-

تَوَكَّلُوْا معتل باب تفعل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم توکل کرو

يَتَوَكَّلْ ساکن' معتل' باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ وہ توکل کرتا ہے-

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (۴۹:۸)

اور جو شخص خدا پر بھروسہ رکھتا ہے تو خدا غالب حکمت والا ہے-

لِيَتَوَكَّلْ لام امر' معتل باب تفعل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ توکل کرے-

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (۱۶۰:۳)

اور مؤمنوں کو چاہئے کہ خدا پر بھروسہ رکھیں

نَتَوَكَّلُ معتل باب تفعل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم توکل کرتے ہیں

اَلْمُتَوَكِّلُوْنَ معتل باب تفعل (اسم فاعل جمع مذکر) وہ جو خدا پر توکل

کرتے ہیں۔
اَلْوَكِيْلُ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) جو کسی دوسرے کی چیز کا دھیان کرے امین/ ضامن/ لین دین میں گواہ۔ سرپرست کارساز۔
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (۴:۸۱)
اور خدا ہی کافی کارساز ہے۔

و ل ت ☆

يَلِتْ ساکن۔ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) کہ کم کرے گا
وَلَتَ يَلِتُ وَلْتًا (ض)
روکنا۔ کم کرنا۔
وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا (۴۹:۱۴)
اگر تم خدا اور اس کے رسول ﷺ کی فرماں برداری کرتے رہو گے تو خدا تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔

و ل ج ☆

يَلِجُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) گزرے گا۔ داخل ہوگا۔
وَلَجَ يَلِجُ وُلُوْجًا (ض) فِیْ معتل داخل ہونا۔ گھس جانا۔ درمیان میں سے گزرنا
يُوْلِجُ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر غائب) داخل کرتا ہے۔
تُوْلِجُ معتل باب افعال (فعل مضارع واحد مذکر حاضر) تو داخل کرتا ہے۔

وَلِيْجَةً معتل (اسم فاعل واحد مؤنث) بے تکلف دوست۔ شناسا ساتھی

و ل د ☆

وَلَدَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے جنا۔
وَلَدَ يَلِدُ وِلَادَةً وَ وِلَادًا وَ مَوْلِدًا (ض)
پیدا کرنا۔ جننا (بچہ یا بچی)
اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ (۳۷:۱۵۱-۱۵۲)
دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں کہ اللہ کی اولاد ہے کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔
وَلَدْنَ معتل (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) ان عورتوں نے جنا
وَلَدْنَهُمْ ان عورتوں نے انہیں جنا
وُلِدَ معتل (فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب) وہ جنا گیا۔
وُلِدْتُ معتل (فعل ماضی مجہول واحد متکلم) میں جنا گیا۔
يَلِدْ ساکن معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ جنتا ہے۔
لَمْ يَلِدْ اس نے نہیں جنا
يَلِدُوْا منصوب معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ جنیں گے۔
لَا يَلِدُوْا وہ نہیں جنیں گے۔
اَلِدُ معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں جنوں گا۔
ءَ اَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ (۱۱:۷۲)

کیا میں بچہ جنوں گی؟ میں تو بڑھیا ہوں
يُوْلَدْ ساکن۔ معتل (فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب) جنا جاتا ہے۔
لَمْ يُوْلَدْ جنا نہیں گیا۔
وَلَدٌ (اسم) (۱) بچہ
قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ (۳:۴۷)
مریم نے کہا میرے پروردگار! میرے بچہ کیسے ہوگا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تو لگایا نہیں۔
(۲) بیٹا۔
اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ (۴:۱۱)
بشرطیکہ میت کے اولاد ہو تو اگر اس کے اولاد نہ ہو۔
(۳) بچے (بطور اسم جمع)
اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا (۱۸:۳۹)
اگر تم مال و اولاد میں مجھے اپنے سے کمتر دیکھتے ہو۔
اَلْوُلْدُ/ اَوْلَادًا منصوب (اسم جمع) بچے۔ اولاد۔
وَالِدٌ (اسم فاعل واحد مذکر) باپ، جننے والا۔
وَالِدَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) ماں
اَلْوَالِدَانِ / اَلْوَالِدَيْنِ والدین ماں باپ۔
وَالِدَيْكَ تیرے ماں باپ
وَالِدَيْهِ اس کے ماں باپ
وَالِدَيَّ میرے ماں باپ
وِلْدَانٌ (اسم جمع) بچے لڑکے

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ (۱۷:۵۶)

نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔

وَلِيْدٌ (اسم مفعول واحد مذکر) بچہ

مَوْلُوْدٌ/ اَلْمَوْلُوْدُ (اسم مفعول واحد مذکر) جنا ہوا بچہ۔

مَوْلُوْدٌ لَّهٗ باپ جس کا جنا ہوا بچہ ہو۔

و ل ی ☆

يَلُوْنَ معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ قریب (ہوتے) ہیں

وَلِيَ يَلِيْ وَ وَلِيَ يَلِيْ وَلْيًا وَ وِلَايَةً (ح، ض) معتل

قریب ہونا۔ قریب پیروی کرنا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ (۹:۱۲۳)

اے اہل ایمان اپنے نزدیک رہنے والے کافروں سے جنگ کرو۔

وَلّٰى معتل باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مڑا۔

وَلّٰى يُوَلِّيْ تَوْلِيَةً عن باب تفعیل معتل (۱) کسی سے مڑ جانا۔ واپس مڑنا

(۲) فعل متعدی۔ موڑنا۔

(۳) ایک چیز کو دوسری کے قریب رکھنا۔

وَلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ (۲۷:۱۰)

پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔

وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا (۳۱:۷)

تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے۔

(۲) عن: فعل متعدی پھیر دیا۔

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ (۲:۱۴۲)

احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبیلے پر (پہلے سے چلے آتے) تھے (اب) اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے۔

وَلَّيْتَ معتل باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر حاضر) تو نے موڑا/ پھیرا

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا (۱۸:۱۸)

اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے۔

وَلَّوْا۔ اِلٰى معتل باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) انہوں نے منہ پھیرا۔

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ (۹:۵۷)

اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ جیسے (قلعہ) یا غار و مغاک یا (زمین کے اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔

وَلَّيْتُمْ معتل باب تفعیل (فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم نے منہ موڑا۔

يُوَلِّيْ معتل باب تفعیل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ منہ پھیرتا ہے۔

وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗ (۸:۱۶)

اور جو شخص جنگ کے روز ان سے پیٹھ پھیرے گا۔

يُوَلُّنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ معتل باب تفعیل۔ وہ منہ پھیریں گے

وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ (۵۹:۱۲)

اور اگر مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔

يُوَلُّوْنَ (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ منہ پھیریں گے۔

لَا يُوَلُّوْنَ وہ منہ نہیں پھیریں گے

يُوَلُّوْا معتل باب تفعیل ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر غائب) کہ وہ منہ پھیریں گے۔

تُوَلُّوْنَ معتل باب تفعیل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم منہ پھیرو گے

تُوَلُّوْا معتل باب تفعیل ن ساقط کہ تم منہ پھیرو گے۔

لَا تُوَلُّوْا معتل باب تفعیل (فعل امر جمع مذکر) منہ مت پھیرو۔

نُوَلِّيْ معتل باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) (۱) ہم مسلط کریں گے۔

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا (۶:۱۲۹)

اور اسی طرح ہم ظالموں کو ایک دوسرے پر مسلط کریں گے۔

(۲) ہم منہ پھیریں گے۔ (فعل متعدی)

لَنُوَلِّيَنَّ لام تاکید و نون ثقیلہ معتل و باب تفعیل (فعل مضارع و جمع متکلم) ہم ضرور ان کے منہ پھیریں گے۔

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا (۲:۱۴۴)

سو ہم تم کو اسی قبلہ کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے۔

(۳) ہم پیروی کرنے دیں گے

نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰی (۴:۱۱۵)
تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے۔

وَلِّ معتل باب تفعیل (فعل امر واحد مذکر) تو منہ پھیر۔

وَلُّوا معتل باب تفعیل (فعل امر جمع مذکر حاضر) تم منہ پھیرو۔

نوٹ:۔فعل وَلّٰی سے مراد ''منہ پھیر لینا'' ہے جب اس کا مفعول مباشر ہو یا اس حالت میں عن صلہ ہو راغب اصفہانی کی رائے کے مطابق عن کو مقدر مانا جاتا ہے دوسرے مفعول کی طرف متعدی ہونے کی صورت میں اس فعل وَلّٰی سے مراد قریب ہونا ہے۔

تَوَلّٰی معتل باب تفعل
(فعل ماضی واحد مذکر غائب) (۱) اس نے منہ پھیر لیا یا وہ پھر گیا۔

تَوَلّٰی تَوَلِّیًا مڑنا۔لوٹ کر جانا۔
وَاِذَا تَوَلّٰی سَعٰی فِی الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا (۲:۲۰۵)
اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے۔

(۲) ذمہ لینا۔بوجھ اٹھانا۔
وَالَّذِیْ تَوَلّٰی كِبْرَهٗ مِنْهُمْ (۲۴:۱۱)
اور جس نے ان میں سے بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے۔

(۳) اِلٰی ایک طرف مڑنا
ثُمَّ تَوَلّٰۤی اِلَی الظِّلِّ (۲۸:۲۴)
پھر سائے کی طرف چلے گئے۔

(۴) دوست بنایا

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ (۲۲:۴)
جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسے گمراہ کر دے گا۔

تَوَلَّوْا معتل باب تفعیل
(فعل ماضی جمع مذکر غائب) (۱) وہ منہ پھیر کر چلے گئے۔
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ (۲:۱۳۷)
اور اگر منہ پھیریں (اور نہ مانیں) تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں۔

(۲) وہ دوست بناتے ہیں۔
اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِی الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰۤی اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ (۶۰:۹)
خدا ان ہی لوگوں سے تم کو دوستی سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔

تَوَلَّيْتُمْ معتل باب تفعیل
(فعل ماضی جمع مذکر حاضر) تم منہ پھیر کر چلے گئے۔

يَتَوَلّٰی معتل باب تفعیل
(فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ منہ پھیرتا ہے (گروہ کی صورت میں) وہ منہ پھیرتے ہیں۔
ثُمَّ يَتَوَلّٰی فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ (۳:۲۳)
تو ان میں سے ایک فریق کج ادائی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے۔

(۲) بطور استعارہ: بچاتا ہے۔دفاع کرتا ہے۔لفظی ترجمہ: دوستی کا معاملہ کرتا ہے۔
وَهُوَ يَتَوَلَّی الصّٰلِحِيْنَ (۷:۱۹۶)
وہی نیک لوگوں کا دوستدار ہے۔

يَتَوَلَّ معتل باب تفعیل
(مِنْ کے بعد يتولى کا آخری حرف ساقط ہو گیا)۔(فعل مضارع واحد مذکر غائب)
(۱) دوست بنائے۔
وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ (۵:۵۶)
اور جو شخص خدا اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا (تو وہ خدا کی جماعت میں داخل ہوگا) اور خدا کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے۔

(۲) پیٹھ پھیرتا ہے۔روگردانی کرتا ہے۔
وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا (۴۸:۱۷)
اور جو روگردانی کرے گا اسے بُرے دکھ کی سزا دے گا۔

يَتَوَلَّوْنَ معتل باب تفعیل
(فعل مضارع جمع مذکر غائب)
(۱) وہ روگردانی کرتے ہیں۔
ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ (۵:۴۳)
پھر اس کے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے۔

(۲) وہ دوست بناتے ہیں۔
تَرٰی كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (۵:۸۰)
تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔

یَتَوَلَّوْا معتل باب تفعیل
ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر) وہ لوٹ جاتے ہیں۔

وَاِنْ تُصِبْکَ مُصِیْبَۃٌ یَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَیَتَوَلَّوْا وَّھُمْ فَرِحُوْنَ (۹:۵۰)

اور اگر کوئی مشکل آ پڑتی ہے تو کہتے ہیں ہم نے پہلے ہی اپنا کام درست کرلیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔

(۲) وہ دوست بناتے ہیں

اِنَّمَا سُلْطٰنُہٗ عَلَی الَّذِیْنَ یَتَوَلَّوْنَہٗ وَالَّذِیْنَ ھُمْ بِہٖ مُشْرِکُوْنَ (۱۶:۱۰۰)

اس کا زور انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور اس کے (وسوسے کے) سبب (خدا کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں۔

تَتَوَلَّوْا معتل باب تفعل
ن ساقط (فعل مضارع جمع مذکر حاضر (اگر) تم پیٹھ پھیرو۔

تَوَلَّ معتل باب تفعل (فعل امر واحد مذکر حاضر) منہ موڑو۔ پھر جاؤ۔

لَا تَتَوَلَّوْا معتل باب تفعل
(فعل امر جمع مذکر) منہ مت موڑو۔

وَالٍ معتل۔ فعل ثلاثی
(آخری حرف ساقط) (اسم فاعل واحد مذکر)۔ مددگار۔ والی۔ محافظ۔ دوست

مَالَھُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّالٍ (۱۳:۱۱)

اور خدا کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

وَلِیٌّ / وَلِیًّا منصوب الْوَلِیُّ

(۱) محافظت کرنے والا۔ دوست مدافعت کرنے والا۔

اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (۲:۲۵۷)

جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست خدا ہے۔

وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا (۴:۴۵)

اور خدا ہی کافی کارساز ہے۔

وَھُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ (۴۲:۲۸)

اور وہ کارساز اور سزاوار تعریف ہے۔

(۲) وارث یا جانشین

وَکَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا (۱۹:۵)

اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما

(۳) سرپرست۔

فَلْیُمْلِلْ وَلِیُّہٗ بِالْعَدْلِ (۲:۲۸۲)

تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے۔

(۴) وارث

وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِیِّہٖ سُلْطٰنًا (۱۷:۳۳)

اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے۔

اَوْلِیَآءُ (اسم جمع) محافظ۔ دوست ساتھی۔ وارث۔ مفرد وَلِیٌّ

الْوِلَایَۃُ (اسم مصدر)

ھُنَالِکَ الْوَلَایَۃُ لِلّٰہِ الْحَقِّ (۱۸:۴۴)

یہاں (سے ثابت ہوا کہ) حکومت سب خدائے برحق ہی کی ہے۔

(۲) وارث

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یُھَاجِرُوْا مَا لَکُمْ مِّنْ وَّلَایَتِھِمْ مِّنْ شَیْءٍ (۸:۷۲)

اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کوئی سروکار نہیں۔

یہاں لفظ ولایۃ کا لفظی ترجمہ حفاظت بھی کیا جاسکتا تھا جس طرح کہ دوسرے مفسرین نے کیا ہے جب کہ طبری کی رائے یہ ہے کہ یہ اصطلاح ان مہاجرین کے لئے استعمال ہوئی ہے جو مکہ سے مدینہ ہجرت کرکے آئے جہاں انصار مدینہ نے ان کا گرم جوشی سے استقبال کیا۔ انہیں دوسری مہمان نوازی اور سہولتیں دی گئیں۔ انہیں وراثت میں بھی حصہ دیا گیا اب ظاہر ہے کہ یہ سہولت ان کو نہیں دی جاسکتی تھی جنہوں نے مہاجرین کی طرح اسلام کی خاطر اپنا گھر بار نہیں چھوڑا۔

اَوْلٰی معتل (اسم تفضیل)

(۱) زیادہ قریب۔ بہت زیادہ قریب۔

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاِبْرٰھِیْمَ لَلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْہُ (۳:۶۸)

ابراہیمؑ سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے ہیں۔

(۲) قریب ترین

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ (۳۳:۶)

پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں۔

(۳) لَ

اَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی ثُمَّ اَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی (۷۵:۳۴،۳۵)

افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے تجھ پر
نیز دیکھئے (۴۷:۲۰)

الْاَوْلَیٰنِ معتل (اسم تفضیل مثنی)

قریب ترین دو-

مَوْلیٰ / اَلْمَوْلیٰ معتل باب افعال (اسم فاعل واحد مذکر) (۱) سرپرست

ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ مَوْلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (۱۱:۴۷)

یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا خدا کارساز ہے-

(۲) دوست

یَوْمَ لَا یُغْنِیْ مَوْلًی عَنْ مَّوْلًی شَیْئًا (۴۱:۴۴)

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہیں آئے گا-

(۳) مالک

اَحَدُھُمَآ اَبْکَمُ لَا یَقْدِرُ عَلٰی شَیْءٍ وَّھُوَ کَلٌّ عَلٰی مَوْلٰہُ (۱۶:۷۶)

ایک ان میں سب سے گونگا ہے (اور دوسرے کی ملک ہے بے اختیار و ناتوان) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اپنے مالک کو دوبھر ہو رہا تھا- (۴) محافظ' مالک' دوست' مہربان

اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ (۲:۲۸۶)

تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما-

مَوَالِیْ / اَلْمَوَالِیْ (اسم جمع) وارث مفرد: مَوْلیٰ

وَلِکُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَکَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ (۴:۳۳)

اور جو ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں (تو حقداروں میں تقسیم کردو) کہ ہم نے ہر ایک کے حق دار مقرر کردیے ہیں-

(۲) رشتہ دار

وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ (۱۹:۵)

اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں-

(۳) تعلق دار- شریک کار-

فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَھُمْ فَاِخْوَانُکُمْ فِی الدِّیْنِ وَمَوَالِیْکُمْ (۳۳:۵)

اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں تمہارے بھائی اور دوست ہیں-

مُوَلِّی معتل باب تفعیل (اسم فاعل واحد مذکر) کسی کی طرف منہ کرنے والا-

وَلِکُلٍّ وِّجْھَۃٌ ھُوَ مُوَلِّیْھَا (۲:۱۴۸)

اور ہر ایک (فرقے) کے لئے ایک سمت (مقرر) ہے جس طرف کو (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں-

و ن ی ☆

لَا تَنِیَا معتل (فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر) تم دوستی مت کرنا-

وَنٰی یَنِیْ وَنیاً (ض) فِیْ معتل سست یا لاپرواہ ہونا-

اِذْھَبْ اَنْتَ وَاَخُوْکَ بِاٰیٰتِیْ وَلَا تَنِیَا فِیْ ذِکْرِیْ (۲۰:۴۲)

تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا

و ہ ب ☆

وَھَبَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے بخشش کی-

وَھَبَ یَھَبُ وَھْباً وَ ھِبَۃً (ف) بخشنا- بطور تحفہ دینا- نذر کرنا- بطور ہدیہ پیش کرنا- عنایت کرنا-

وَھَبَتْ معتل (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس نے ہبہ کردیا/ بخش دیا

وَامْرَاَۃً مُّؤْمِنَۃً اِنْ وَّھَبَتْ نَفْسَھَا (۳۳:۵۰)

اور کوئی مومن عورت اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے-

وَھَبْنَا معتل (فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے بخش دیا

یَھَبُ معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ بخشتا ہے-

اَھَبُ معتل (فعل مضارع واحد متکلم) میں بخشتا ہوں-

لِاَھَبَ لَکِ غُلٰمًا زَکِیًّا (۱۹:۱۹)

تاکہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں-

ھَبْ معتل (فعل امر واحد مذکر حاضر) بخش- عطا کر-

وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً (۳:۸)

اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما-

اَلْوَھَّابُ اسم مبالغہ- بخشنے والا اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام-

و ہ ج ☆

وَھَّاجاً (منصوب اسم مبالغہ) سخت- چمکدار-

وَھَجَ یَھِجُ وَھْجاً (ف) معتل بھڑکنا- جلانا- چمکنا- چندھیانا

و ہ ن ☆

وَهَنَ معتل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے کمزور کیا/ وہ کمزور ہوگیا

وَهَنَ يَهِنُ وَهْناً/ وَهَنَ يَوْهُنُ وَهْناً (ض' ک)

معتل - کمزور ہونا - لاغر ہونا - بے ہوش ہونا غیر مستحکم ہونا - پژمردہ ہونا - سست ہونا -

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ (۴:۱۹)

اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہوگئی ہیں -

وَهَنُوْا معتل (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ کمزور ہوگئے -

فَمَاوَهَنُوْ الِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ (۱۴۶:۳)

تو جو مصیبتیں ان پر راہ خدا میں واقع ہوئیں ان کے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری

لَا تَهِنُوْا معتل (فعل نہی جمع مذکر حاضر) لوگو! کمزور نہ ہو جاؤ -

وَهْنٌ/ وَهْناً (منصوب اسم مصدر) کمزوری

وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ (۱۴:۳۱)

تکلیف پر تکلیف

اَوْهَنَ (اسم تفضیل) کمزور ترین

مُوْهِنُ (معتل باب افعال) (اسم فاعل واحد مذکر) کمزور کرنے والا

و ہ ی ☆

وَاهِيَةٌ معتل (اسم فاعل واحد مؤنث) پھٹی ہوئی - بوسیدہ

وَهیٰ / وَهِيَ يَهِيْ وَهْياً (ض' ح)

کمزور ہونا - لاغر ہونا - پھٹ پڑنا - پھاڑنا - چیرنا -

و ی ☆ ☆

وَیْ: حرف تاسف جسے امام بیضاوی کی طرح بعض مفسرین نے وَيْلَ کا مخفف مانا ہے جس کا مطلب ہے: "افسوس ہے" اس لفظ کے بعد ہمیشہ ضمیر مخاطب ک آتی ہے اور اس کا ترجمہ یوں کیا جاتا ہے کہ: "افسوس ہے تجھ پر"

مستند قرآنی رسم خط میں اسے ایک ہی لفظ کی طرح وَيْكَاَنَّ لکھا جاتا ہے - اس صورت میں اسے وَیْ بمعنی آہ یا اوہ اور كَاَنَّ بمعنی گویا بعض کے نزدیک وَيْكَ اِعْلَمْ کے مساوی ہے جس کے معنی ہیں جان لے

وَيْكَاَنَّ اللهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ (۸۲:۲۸)

ہائے شامت! خدا ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے -

و ی ل ☆

وَيْلٌ (حرف تاسف)

(۱) افسوس! (بہت بڑی بدقسمتی کے اظہار کے لئے) بالعموم ل کے ساتھ لکھا جاتا ہے مثلاً: وَيْلٌ لَكَ تجھ پر افسوس ہے یا اسے براہ راست ضمیر مخاطب کے ساتھ ملا کر لکھا جاتا ہے مثلاً: وَيْلَكَ بمعنی "تجھ پر افسوس وحسرت ہے" -

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَامِنْ عِنْدِ اللهِ (۷۹:۲)

تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ خدا کے پاس سے (آئی) ہے -

(۲) بعض اوقات ضمیر سے پہلے ل تاکید کے لئے آتا ہے مثلاً:

وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ (۱۸:۲۱)

اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے -

وَيْلَكَ (مرکب لفظ) وَيْلَ + ک تجھ پر افسوس - یا حسرت ہے تم پر -

يَاوَيْلَنَا حسرت ہے ہم پر

وَيْلَكُمْ حسرت ہے تم پر

وَيْلَتيٰ حسرت ہے مجھ پر

اسے وَيْلَةٌ + ی = وَيْلَتيٰ بھی پڑھا جاتا ہے یعنی

يَاوَيْلَتيٰ (۷۲:۱۱)

یعنی ہائے میری خرابی!

یٰ: یَاء (۱) ضمیر متکلم کی حالت اضافی مثلاً رَبِّی میرا پروردگار صَلَاتِیْ میری نمازیں
(۲) فعل کے بعد ضمیر مفعولی یا حالت نصبی کے لئے ی سے پہلے ن آتا ہے مثلاً هَدَانِیْ اس نے میری رہنمائی کی
(۳) بعض اوقات ی کو زبر ( ) دے کر متحرک کیا جاتا ہے مثلاً :مَحْیَایَ
(۴) جب ی سے پہلے جملے کے آخر میں ن آئے تو ی حذف ہوجاتی ہے درج ذیل آیت میں یہ ساری صورتیں موجود ہیں۔
اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ (۲۶:۶۲)
بے شک میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا۔

ی أ س ☆

یَئِسَ (معتل ومہموز) (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مایوس ہوا
یَئِسَ یَیْاَ سُ وَ یَیْئِسُ یَاْساً وَ یَاْسَةً (س' ح)
مایوس ہونا۔ آس ختم ہونا۔ س یاس میں داخل ہونا۔
یَئِسُوْا (معتل ومہموز) (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ مایوس ہو گئے
یَئِسْنَ (معتل ومہموز) (فعل ماضی جمع مؤنث غائب) وہ مایوس ہو گئیں
وَالّٰٓئِیْ یَئِسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ (۶۵:۴)
اور تمہاری مطلقہ عورتیں جو حیض سے نا امید ہوچکی ہوں
یَیْاَسُ (معتل ومہموز) (فعل مضارع واحد مذکر غائب) وہ مایوس ہوتا ہے۔
لَا تَیْاَسُوْا (معتل ومہموز) (فعل نہی جمع مذکر حاضر) مایوس مت ہوجاؤ
وَلَا تَایْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا یَایْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ (۱۲:۸۷)
اور خدا کی رحمت سے نا امید نہ ہو کہ خدا کی رحمت سے بے ایمان لوگ مایوس ہوتے ہیں۔
اِسْتَیْاَسَ معتل ومہموز باب استفعال (فعل ماضی واحد مذکر غائب) وہ مایوس ہو گیا۔
اِسْتَیْـــاَسَ ثلاثی فعل کی طرح مایوس ہوا
اِسْتَیْاَسُوْا معتل ومہموز باب استفعال (فعل ماضی جمع مذکر غائب) وہ مایوس ہو گئے۔
یَئُوْسٌ (اسم مبالغہ) سخت مایوس انسان

ی ب س ☆

یَبَسٌ / یَبَسا منصوب معتل (اسم مصدر) خشک۔
یَبِسَ یَیْبَسُ وَ یَاْبَسُ یُبْساً وَ یَبَساً (ح' س)
خشک ہونا۔
طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا (۲۰:۷۷)
سمندر میں خشک راستہ
یَابِسٌ معتل (اسم فاعل واحد مذکر) خشک
یَابِسَاتٌ معتل (اسم فاعل جمع مؤنث) خشک چیزیں۔

ی ت م ☆

یَتِیْمٌ / اَلْیَتِیْمُ / یَتِیْماً منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) یتیم جس کے ماں باپ یا صرف باپ مر گیا ہو۔
یَتَمَ یَیْتُمُ یُتْماً (ف) یتیم ہوجانا
یَتِیْمَیْنِ (اسم فاعل تثنیہ مذکر) دو یتیم۔
یَتَامٰی / اَلْیَتَامٰی (اسم جمع) یتیم بچے
مفرد: یَتِیْمٌ

ی د ☆☆

یَدٌ (اسم) ہاتھ
یَدَا (ن ساقط تثنی) دو ہاتھ
اضافت کے باعث تثنیہ کا ن حذف ہو گیا۔
یَدَیْ ن ساقط (تثنیہ مذکر)
لفظی ترجمہ: دو ہاتھ۔
بَیْنَ یَدَیْ آگے سامنے
وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ (۷:۵۷)
اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔
اَیْدِیْ / اَیْدٍ / الْاَیْدِیْ (اسم جمع) ہاتھ۔ مفرد: یَدٌ

ی س ر☆

یَسَّرَ معتل-باب تفعیل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) اس نے آسان کیا/فراہم کیا-

یَسَّرَ تَیْسِیْرًا (باب تفعیل) آسان کرنا-سہولت دینا-

یَسَّرْنَا (معتل باب تفعیل فعل ماضی جمع متکلم) ہم نے آسان کیا

نُیَسِّرُ معتل باب تفعیل (فعل مضارع جمع متکلم) ہم آسان کرتے ہیں/کریں گے-

وَنُیَسِّرُکَ لِلْیُسْرٰی (۸:۸۷) ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے

تَیَسَّرَ معتل باب تفعل (فعل ماضی واحد مذکر غائب) آسان ہوگیا-

فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ (۲۰:۷۳) تو جتنا آسانی سے ہوسکے اتنا پڑھ لیا کرو-

اِسْتَیْسَرَ معتل باب استفعال بآسانی حاصل کیا

اِسْتَیْسَرَ باب استفعال-آسانی سے حاصل کرنا/حاصل ہونا-

اَلْیُسْرُ/یُسْرًا منصوب: آسان آسانی-

یَسِیْرٌ/یَسِیْرًا منصوب (اسم فاعل واحد مذکر) قابل برداشت-ہلکا-چھوٹا

ذٰلِکَ کَیْلٌ یَّسِیْرٌ (۱۲:۶۵) یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے-

اَلْیُسْرٰی (اسم تفضیل واحد مؤنث آسان-(بطور صفت مستعمل ہے)

مَیْسُوْرًا منصوب (اسم مفعول واحد مذکر) نرم-آسان

فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّیْسُوْرًا (۱۷:۲۸) تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو یعنی شریفانہ اور معقول بات-

مَیْسَرَةٌ (اسم ظرف) آسانی

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰی مَیْسَرَةٍ (۲:۲۸) اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت (دو)

اَلْمَیْسِرُ (اسم ظرف) جُوا

ی ق ت☆

اَلْیَاقُوْتُ (اسم) یاقوت (ہیرے کی ایک قسم)

☆ ☆ ☆ ☆

یَقْطِیْنٌ (اسم) کدو

ی ق ظ☆

اَیْقَاظًا منصوب (اسم جمع) بیدار-مفرد: یَقِظٌ

ی ق ن☆

یُوْقِنُوْنَ باب افعال-معتل (فعل مضارع جمع مذکر غائب) وہ یقین کرتے ہیں-

یَقِنَ یَیْقَنُ یَقَنًا (ح) معتل یقین ہونا

تُوْقِنُوْنَ باب افعال-معتل (فعل مضارع جمع مذکر حاضر) تم یقین کرتے ہو-

اَیْقَنَ یُوْقِنُ اِیْقَانًا (باب افعال) پختہ یقین کرنا-بے شک وشبہ سچ ماننا

اِسْتَیْقَنَتْ باب استفعال (فعل ماضی واحد مؤنث غائب) اس عورت نے پختہ یقین کرلیا-

اِسْتَیْقَنَ اِسْتِیْقَانًا پختہ یقین کرنا

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَیْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ (۲۷:۱۴) اور بے انصافی اور غرور سے ان سے انکار کیا کہ ان کے دل ان کو مان چکے تھے-

یَسْتَیْقِنَ باب استفعال معتل (فعل مضارع واحد مذکر غائب) اسے پختہ یقین ہے-

لِیَسْتَیْقِنَ تا کہ اسے یقین ہوجائے

یَقِیْنٌ پختہ اعتبار واعتماد

یَقِیْنًا منصوب یقین کے ساتھ

اَلْیَقِیْنُ پختہ اعتبار

استعارہ: موت

حَتّٰی یَاْتِیَکَ الْیَقِیْنُ (۱۵:۹۹) یہاں تک کہ تمہاری موت کا وقت آجائے-

(تیز دیکھیے ۴۷:۷۴)

(۲) ضمانت-

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ (۱۰۲:۵) دیکھو! اگر تم جانتے (یعنی) علم الیقین رکھتے تو غفلت نہ کرتے-

مُوْقِنُوْنَ مرفوع (اسم فاعل جمع مذکر)
مُوْقِنِیْنَ منصوب باب افعال
(اسم فاعل جمع مذکر) یقین کرنے والے
مُسْتَیْقِنِیْنَ منصوب باب استفعال
(اسم فاعل جمع مذکر) قائل لوگ۔ جنہیں
یقین حاصل ہو۔

ی م م☆

تَیَمَّمُوْا معتل باب تفعّل (فعل
امر جمع مذکر حاضر) لفظی ترجمہ: ارادہ کرنا۔
یَمَّمَ وَ تَیَمَّمَ باب تفعّل ارادہ کرنا۔
سمت میں جانا۔ اصطلاحی معنی: تیمم کرنا۔
پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے (وضو کے
بدلے) پاک مٹی سے اس طرح تیمم کرنا کہ
دونوں ہتھیلیوں کو مٹی پر مارنے کے بعد
کہنیوں تک بازو اور چہرے پر اس طرح
ملے جس طرح وضو میں پانی سے ہاتھ
مارتے ہیں۔
لَاتَیَمَّمُوْا معتل۔ باب تفعّل
(فعل نہی جمع مذکر حاضر) تلاش مت کرو
وَلَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ
(۲:۲۶۷)
اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ
کرنا۔
الْیَمُّ (اسم) دریا۔ سمندر

ی م ن☆

الْیَمِیْنُ / یَمِیْنٌ (اسم) دایاں ہاتھ
اَیْمَانٌ (اسم جمع (ا) دائیں ہاتھ
مفرد: یَمِیْنٌ

اَوْمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ (۴:۳)
یالونڈی جس کے تم مالک ہو۔
(۲) حلف، قسم
وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً
لِّاَیْمَانِکُمْ (۲:۲۲۴)
اور خدا (کے نام) کو اپنی قسموں کا نشانہ
(حیلہ) نہ بنانا۔
الْاَیْمَنُ (صفت) دایاں
جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ (۱۹:۵۲)
پہاڑ کی دائیں طرف کی ڈھلوان
اَلْمَیْمَنَةُ دائیں طرف کے لوگ

ی ن ع☆

یَنْعٌ معتل (اسم مصدر) پکنا
یَنَعَ یَیْنَعُ یَنْعاً وَیُنْعاً (ف)
پکنا۔ بلوغت کو پہنچنا۔

ی و م☆

اَلْیَوْمُ	آج
یَوْماً	ایک دن
یَوْمَکُمْ	تمہارا دن
یَوْمَهُمْ	ان کا دن
یَوْمَیْنِ	منصوب مثنی۔ دو دن
اَیَّامٌ	(اسم جمع) دن
یَوْمَئِذٍ	مرکب لفظ
یَوْم:	دن + اِذْ جب / جس دن

الفاظ	مآخذ
ابْتَرَ	ب ت ر
انْبَجَسَتْ	ب ج س
ابْتَدَعُوْ (هَا)	ب د ع
أَبْدَلَهُ	ب د ل
اسْتِبْدَال	" " "
أُبْرِئُ	ب ر أ
أَبْرَارِ	ب ر ر
الْأَبْرَصَ	ب ر ص
أُبْسِلُوْا	ب س ل
أَبَشَّرْتُمُوْنِي	ب ش ر
أَبْشِرُوا	" " "
اسْتَبْشِرُوْا	" " "
الْأَبْصَار	ب ص ر
أَبْصَارِهِنَّ/ أَبْصَارِهِمْ	" " "
أَبْقَى	ب ق ى
أَبْكَار/ إِبْكَار	ب ك ر
أَبْكَمُ	ب ك م
أَبْكَى	ب ك ى
ابْلَعِي	ب ل ع
ابْيَضَّ/ابْيَضَّتْ	ب ى ض
أَبْلَغَ/ أَبْلَغْتُكُمْ	ب ل غ
أَبْلَغُوا / أَبْلِغْهُ	" " "
ابْتَلُوْا/ ابْتَلَى	ب ل و
ابْنِ،ابْنِيْ، ابْنِهِ	ب ن و
أَبْنَاءُ	" " "
أَبْوَابُ/ أَبْوَابًا	ب و ب
أَبْصَرَ	ب ص ر
انْبَعَاثَهُمْ	ب ع ث
انْبَعَثَ	" " "
اسْتَبْرَق	ب ر ق
أَبَارِيْقَ	ب ر ق

الفاظ	مآخذ
فَابْعَثُوْا	ب ع ث
أَبْغِيْ/ابْتِغَاء	ب غ ى
ابْتَغَيْتَ/ ابْتِغَاءِ	" " "
ابْنِ/ أَتَبْنُوْنَ	ب ن ى
ابْتَلَى	ب ل و
ابْنِيَّ	ب ن و
أَتْبِعُ	ت ب ع
اتَّبَعْتُ	" " "
اِتِّبَاع	" " "
اتَّبِعْ	" " "
اتَّبَعْنَاهُمْ	" " "
أَتْرَاب	ت ر ب
أَتْرَابًا	" " "
اتْرُكْ	ت ر ك
أَتْقَنَ	ت ق ن
أَتْقَاكُمْ	و ق ى
الْأَتْقَى	و ق ى
اتْلُ	ت ل و
اتْلُوْ	" " "
أَتْمَمْتُ	ت م م
أَتْمَمْنَاهَا	" " "
أَتَمَّهَا	" " "
أَتْمِمْ	" " "
أَتِمُّوْا	ت م م
فَاثْبُتُوْا	ث ب ت
أَثْخَنْتُمُوْهُمْ	ث خ ن
أَثْقَلَتْ	ث ق ل
اثَّاقَلْتُمْ	" " "
أَثْقَالًا	" " "
أَثْمَرَ	ث م ر
اثْنَانِ	ث ن ى

الفاظ	مآخذ
اثْنَيْنِ	ث ن ى
اثْنَا عَشَرَ	" " "
اثْنَيْ عَشَرَ	" " "
اثْنَتَيْنِ	" " "
اثْنَتَا عَشْرَةَ	" " "
اثْنَتَيْ عَشْرَةَ	" " "
أَثَارُوْا	ث و ر
أَثَرْنَ	" " "
اجْتَبَاكُمْ	ج ب ى
اجْتَبَاهُ	" " "
اجْتَبَيْتَهَا	" " "
اجْتَبَيْنَا	" " "
الْجَوَاب	" " "
اجْتُثَّتْ	ج ث ث
الْأَجْدَاث	ج د ث
أَجْدَرُ	ج د ر
أَتُجَادِلُوْنَنِيْ	ج د ل
اجْتَرَحُوْا	ج ر ح
أَجْرَمْنَا	ج ر م
أَجْرَمُوْا	" " "
إِجْرَامِيْ	" " "
أَجْسَامُهُمْ	ج س م
اجْعَلْ	ج ع ل
اجْعَلْنَا	" " "
اجْعَلْنِيْ	" " "
اجْعَلُوْا	" " "
اجْعَلْهُ	" " "
أَجْلِبْ	ج ل ب
فَاجْلِدُوْا	ج ل د
أَجْمِعُوْا	ج م ع
اجْتَمَعَتْ	" " "

الفاظ	مآخذ
اجْتَمَعُوْا	ج م ع
اَجْمَعُوْنَ	" " "
اَجْمَعِيْنَ	" " "
اجْنُبْنِيْ	ج ن ب
اجْتَنِبُوْا	" " "
فَاجْنَحْ	ج ن ح
اَجْنِحَةٍ	" " "
اَجِنَّةٌ	ج ن ن
اجْهَرُوْا	ج ہ ر
اَجَبْتُمْ	ج و ب
اُجِيْبُ	" " "
اَجِيْبُوْا	" " "
اُجِيْبَتْ	" " "
اسْتَجَابَ	" " "
اسْتَجَابُوْا	" " "
فَاسْتَجَبْتُمْ	" " "
فَاسْتَجَبْنَا	" " "
اَسْتَجِبْ	" " "
اسْتَجِيْبُوْا	" " "
اسْتُجِيْبَ	" " "
فَاَجِرْهُ	ج و ر
اسْتَجَارَكَ	" " "
فَاَجَاءَهَا	ج ی ا
اَحَبَّ	ح ب ب
اَحْبَبْتُ	" " "
اَحِبَّاؤُهٗ	" " "
اسْتَحَبُّوْا	" " "
الْاَحْبَارُ	ح ب ر
فَاحْبِطْ	ح ب ط
اَتُحَاجُّوْنَنَا	ح ج ج
اُحْدِثُ	ح د ث

الفاظ	مآخذ
اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ	ح د ث
اَحَادِيْثَ	" " "
احْذَرْهُمْ	ح ذ ر
احْذَرُوْا	" " "
اَحْرَصَ	ح ر ص
فَاحْتَرَقَتْ	ح ر ق
اَحَسَّ	ح س س
اَحَسُّوْا	" " "
اَحْسَنُ	ح س ن
اَحْسَنَهٗ	" " "
اَحْسَنْتُمْ	" " "
اَحْسِنُوْا	" " "
اِحْسَان	" " "
احْشُرُوْا	ح ش ر
احْصُرُوْهُمْ	ح ص ر
اُحْصِرْتُمْ	" " "
اُحْصِرُوْا	" " "
اَحْصَنَتْ	ح ص ن
اُحْصِنَّ	" " "
اَحْصٰى	ح ص ی
اَحْصَاهُ	ح ص ی
اَحْصَيْنَاهُ	" " "
احْصُوْا	" " "
اُحْضِرَتْ	ح ض ر
احْفَظُوْا	ح ف ظ
اسْتُحْفِظُوْا	" " "
اَحْقَابًا	ح ق ب
بِالْاَحْقَافِ	ح ق ف
اَحَقُّ	ح ق ق
اسْتَحَقَّ	" " "
اسْتَحَقَّا	" " "

الفاظ	مآخذ
فَاَحْكُمْ	ح ک م
احْكُمْ	" " "
اُحْكِمَتْ	" " "
وَاحْلُلْ	ح ل ل
اُحِلَّ	" " "
اَحْلَلْنَا	" " "
اَحَلُّوْا	" " "
اُحِلَّتْ	" " "
اَحْلَامَ	ح ل م
اَحْمَدُ	ح م د
اَحْمِلُ	ح م ل
اَحْمِلُكُمْ	" " "
احْتَمَلَ	" " "
احْتَمَلُوْا	" " "
الْاَحْمَالِ	" " "
اسْتَحْوَذَ	ح و ذ
اَحَاطَ	ح و ط
اَحَاطَتْ	" " "
اَحَطْتُ	" " "
اَحَطْنَا	" " "
اُحِيْطَ	" " "
اَحْوٰى	ح و ی
اَحْيَا	ح ی ی
اَحْيَاكُمْ	" " "
اَحْيَيْتَنَا	" " "
اَحْيَيْنَا	" " "
اُحْيِيْ	" " "
اَحْيَاءٌ	" " "
اسْتَحْيُوْا	" " "
اسْتِحْيَاءٍ	" " "
اَخْبَتُوْا	خ ب ت

الفاظ	مآخذ
أَخْبَارَكُمْ	خ ب ر
الْأُخْدُوْدِ	خ د د
أَخْدَانٍ	خ د ن
أَخْرَجَ	خ ر ج
أَخْرِجُوْا	" " "
أَخْرِجْ	" " "
أُخْرِجَتْ	" " "
أُخْرِجْتُمْ	" " "
إِخْرَاجُ	" " "
إِخْرَاجِكُمْ	" " "
اسْتَخْرَجَهَا	" " "
أَخَرَقْتَهَا	خ ر ق
أَخْزَىٰ	خ ز ى
أَخْزَيْتَهُ	" " "
اخْسَئُوْا	خ س ا
الْأَخْسَرُوْنَ	خ س ر
الْأَخْسَرِيْنَ	" " "
أَتَخْشَوْنَهُمْ	خ ش ى
وَاخْشَوْا	" " "
وَاخْشَوْنِ	" " "
فَاخْشَوْهُمْ	" " "
اخْتَصَمُوْا	خ ص م
الْأَخْضَرِ	خ ض ر
أَخْطَأْتُمْ	خ ط أ
أَخْطَأْنَا	" " "
اخْفِضْ	خ ف ض
فَاسْتَخَفَّ	خ ف ف
أُخْفِي	خ ف ى
أَخْفَيْتُمْ	" " "
أُخْفِيْهَا	" " "
أَخْلَدَهُ	خ ل د

الفاظ	مآخذ
أَخْلَدَ	خ ل د
اخْتَلَطَ	خ ل ط
فَاخْلَعْ	خ ل ع
أُخَالِفَكُمْ	خ ل ف
فَأَخْلَفْتُكُمْ	" " "
أَخْلَفْنَا	" " "
أَخْلَفُوْا	" " "
اخْتَلَفَ	" " "
اخْتَلَفْتُمْ	" " "
اخْتَلَفُوْا	" " "
اخْتِلَافُ	" " "
اسْتَخْلَفَ	" " "
اخْلُفْنِيْ	" " "
أَخْلُقُ	خ ل ق
اخْتِلَاقٌ	" " "
الْأَخِلَّاءُ	خ ل ل
أَخَافُ	خ و ف
أَخْوَالِكُمْ	خ و ل
أَخُنْهُ	خ و ن
الْأَخْيَارِ	خ ى ر
اخْتَارَ	" " "
اخْتَرْتُكَ	" " "
اخْتَرْنَاهُمْ	" " "
أَدْبَارَ	د ب ر
أَدْبَارِكُمْ	" " "
أَدْبَرَ	" " "
اُدْخُلْ	د خ ل
ادْخُلَا	" " "
ادْخُلِيْ	" " "
ادْخُلُوْا	" " "
أَدْخَلْنَاهُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
أَدْخِلْ	د خ ل
أَدْخِلْنِيْ	" " "
فَادْرَءُوْا	د ر أ
فَادَّارَأْتُمْ	" " "
أَدْرَكَهُ	د ر ک
ادَّارَكَ	" " "
ادَّارَكُوْا	" " "
أَدْرِ	د ر ى
أَدْرِيْ	" " "
أَدْرَاكَ	" " "
أَدْرَاكُمْ	" " "
أَدْعُوْ	د ع و
أَدْعُوْكُمْ	" " "
ادْعُ	" " "
ادْعُهُنَّ	" " "
ادْعُوْا	" " "
أَدْعِيَائِكُمْ	" " "
أَدْعِيَائِهِمْ	" " "
ادْفَعْ	د ف ع
ادْفَعُوْا	" " "
أَدُلُّكَ	د ل ل
أَدُلُّكُمْ	" " "
أَدْلَىٰ	د ل و
أَدْنَىٰ	د ن و
أَدْهَىٰ	د ه ى
الدَّارُ	د و ر
الدَّوَائِرِ	" " "
أَذْبَحُكَ	ذ ب ح
الْأَذْقَانِ	ذ ق ن
أَذْكُرْكُمْ	ذ ک ر
أَذْكُرْ	" " "

الفاظ	مآخذ
اُذْكُرْنَ	ذ ک ر
اُذْكُرْنِىْ	" " "
اُذْكُرُوْا	" " "
اُذْكُرْهُ	" " "
اَذِلَّةٍ	ذ ل ل
الْاَذَلُّ	" " "
الْاَذَلِّيْنَ	" " "
اِذْهَبْ	ذ ہ ب
اِذْهَبَا	" " "
اِذْهَبُوْا	" " "
فَاَذَاقَهَا	ذ و ق
اَذَقْنَا	" " "
اَذَاعُوْا	ذ ی ع
اَرَاَيْتَكَ	ر ا ی
اَرَاَيْتُمْ	" " "
اَرِىْ	" " "
اَرَاكَ	" " "
اَرَانِىْ	" " "
فَاَرَاهُ	" " "
اَرَيْنَاكَ	" " "
اُرِيْكُمْ	" " "
اَرِنَا	" " "
اَرِنِيْ	" " "
اَرُوْنِىْ	" " "
اَرَيْنَاكَهُمْ	" " "
اَرْبَابٌ	ر ب ب
اَرْبَابًا	" " "
اَرْبَعَةٌ	ر ب ع
اَرْبَعُ	" " "
اَرْبَعِيْنَ	" " "
اَرْبٰى	ر ب و

الفاظ	مآخذ
اَرْجَاءِ	ر ج و
اِرْجِعْ	ر ج ع
اِرْجِعُوْا	" " "
اِرْجِعُوْنِ	" " "
اِرْجِعِىْ	" " "
اَرْجُلٌ	ر ج ل
اَرْجُلِهِنَّ	" " "
اَرْجُوْا	ر ج و
اَرْجِهْ	" " "
اَرْجَاءِهَا	" " "
اِرْحَمْ	ر ح م
اِرْحَمْنَا	" " "
الْاَرْحَام	" " "
اَرْحَامُكُمْ	" " "
اَرْحَامِهِنَّ	" " "
فَارْتَدَّ	ر د د
اِرْتَدُّوْا	" " "
اَرْدَاكُمْ	ر د ی
اَرْذَلِ	ر ذ ل
الْاَرْذَلُوْنَ	" " "
اَرَاذِلُنَا	" " "
اُرْزُقْ	ر ز ق
اُرْزُقْنَا	" " "
اُرْزُقُوْهُمْ	" " "
اَرْسِلْ	ر س ل
اَرْسَلْتَ	" " "
اَرْسَلْنَا	" " "
فَاَرْسَلُوْا	" " "
اَرْسِلْهُ	" " "
فَاَرْسِلُوْنِ	" " "
اُرْسِلْتُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
اَرْسَاهَا	ر س و
اِرْصَادًا	ر ص د
اَرْضَعَتْ	ر ض ع
اَرْضَعْنَ	" " "
اَرْضَعْنَكُمْ	" " "
اَرْضِعِيْهِ	" " "
اِرْتَضٰى	ر ض و
اِرْعَوْا	ر ع ی
فَارْغَبْ	ر غ ب
فَارْتَقِبْ	ر ق ب
اِرْتَقِبُوْا	" " "
فَارْتَقِبْهُمْ	" " "
اِرْكَبْ	ر ک ب
اِرْكَبُوْا	" " "
اَرْكِسُوْا	ر ک س
اَرْكَسَهُمْ	" " "
اُرْكُضْ	ر ک ض
اِرْكَعُوْا	ر ک ع
اِرْكَعِىْ	" " "
فَارْهَبُوْنِ	ر ہ ب
اسْتَرْهَبُوْهُمْ	" " "
سَاُرْهِقُهُ	ر ہ ق
اَرَادَ	ر و د
اَرَادَنِىْ	" " "
اَرَادُوْا	" " "
اَرَدْتُّ	" " "
اَرَدْنَ	" " "
اَرَدْتُّمْ	" " "
اَرَدْنَا	" " "
اُرِيْدُ	" " "
اِرْتَابَ	ر ی ب

الفاظ	مآخذ
ارْتَابَتْ	ر ی ب
ارْتَابُوْا	" " "
ارْتَبْتُمْ	" " "
ازْدُجِرَ	ز ج ر
الزَّاجِرَاتِ	" " "
ازْكٰی	ز ک و
أزْلَفْنَا	ز ل ف
أُزْلِفَتْ	" " "
فَأَزَلَّهُمَا	ز ل ل
اسْتَزَلَّهُمْ	" " "
الْأَزْلَامُ	ز ل م
أزْوَاجٌ	ز و ج
أزْوَاجَنَا	" " "
أزْوَاجَهُنَّ	" " "
أزِيْدَ	ز ی د
ازْدَادُوْا	" " "
أزَاغَ	ز ی غ
ازَّيَّنَتْ	ز ی ن
أسْأَلُكَ	س أ ل
اسْأَلْ	" " "
اسْأَلُوْا	" " "
فَاسْأَلُوْهُمْ	" " "
فَاسْأَلُوْهُنَّ	" " "
أسْبَابَ	س ب ب
الْأَسْبَاطِ	س ب ط
أسْبَغَ	س ب غ
اسْتَبَقَا	س ب ق
فَاسْتَبِقُوْا	" " "
اسْتَبِقُوْا	" " "
اسْجُدْ	س ج د
اسْجُدُوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
اسْجُدِیْ	س ج د
بِالْأَسْحَارِ	س ح ر
أسْخَطَ	س خ ط
أسَرِّحْكُنَّ	س ر ح
أسَرَّ	س ر ر
أسَرَّتْ	" " "
أسَرُّوْا	" " "
إسْرَارًا	" " "
أسْرَعُ	س ر ع
أسْرَفَ	س ر ف
أسْرَفُوْا	" " "
إسْرَافًا	" " "
إسْرَافَنَا	" " "
اسْتَرَقَ	س ر ق
أسْرِ	س ر و
"	س ر ی
أسْرٰی	" " "
أسَاطِيْرُ	س ط ر
فَاسْعَوْا	س ع ی
أسْفَرَ	س ف ر
أسْفَارًا	" " "
أسْفَارِنَا	" " "
أسْفَلَ	س ف ل
الْأَسْفَلِيْنَ	" " "
فَأَسْقِطْ	س ق ط
أسْقَيْنَاكُمْ	س ق ی
فَأَسْقَيْنَاكُمُوْهُ	" " "
اسْتَسْقٰی	" " "
اسْتَسْقَاهُ	" " "
اسْكُنْ	س ک ن
اسْكُنُوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
أسْكَنْتُ	س ک ن
فَأَسْكَنَّاهُ	" " "
أسْكِنُوْهُنَّ	" " "
أسْلِحَتِكُمْ	س ل ح
انْسَلَخَ	س ل خ
أسْلَفَتْ	س ل ف
أسْلَفْتُمْ	" " "
فَاسْلُكِیْ	س ل ک
اسْلُکْ	" " "
أسْلَمَ	س ل م
أسْلَمْتُ	" " "
أسْلَمْنَا	" " "
أسْلَمُوْا	" " "
الْإِسْلَامَ	" " "
إسْلَامَكُمْ	" " "
أسْمِعْ	س م ع
اسْمَعُوْا	" " "
فَاسْمَعُوْنِ	" " "
اسْتَمَعَ	" " "
اسْتَمِعُوْا	" " "
اسْمُ	س م و
أسْمَاءُ	" " "
أسْمَائِهِ	" " "
أسَاءَ	س و أ
أسَأْتُمْ	" " "
أسَاءُوْا	" " "
أسْوَأَ	" " "
الْأَسْوَدِ	س و د
اسْوَدَّتْ	" " "
أسْوِرَةٌ	س و ر
أسَاوِرَ	" " "

الفاظ	مآخذ
الأَسْوَاقِ	س و ق
اسْتَوٰى	س و ی
اسْتَوَتْ	" " "
اسْتَوَيْتَ	" " "
اسْتَوَيْتُمْ	" " "
أَسَلْنَا	س ی ل
أَشْتَاتًا	ش ت ت
أَشِحَّةً	ش ح ح
أَشِدَّاءُ	ش د د
أَشِدُّ	" " "
أَشُدَّكُمْ/هٗ	" " "
اشْدُدْ	" " "
اشْتَدَّتْ	" " "
اشْرَبُوْا	ش ر ب
اشْرَبِي	" " "
اشْرَحْ	ش ر ح
الأَشْرَارَ	ش ر ر
أَشْرَاطُهَا	ش ر ط
أَشْرَقَتْ	ش ر ق
الإِشْرَاقِ	" " "
أَشْرَكَ	ش ر ک
أَشْرَكْتُ	" " "
أَشْرَكْتُمْ	" " "
أَشْرَكْتُمُوْنِ	" " "
أَشْرَكْنَا	" " "
أَشْرَكُوْا	" " "
أَشْرِكْهُ	" " "
أَشْعَارِهَا	ش ع ر
اشْتَعَلَ	ش ع ل
أَشْفَقْنَ	ش ف ق
أَأَشْفَقْتُمْ	" " "
انْشَقَّ	ش ق ق
انْشَقَّتْ	" " "
أَشُقَّ	" " "
الأَشْقٰى	ش ق ی
أَشْقَاهَا	" " "
اشْكُرْ	ش ک ر
اشْكُرُوْا	" " "
أَشْكُوْ	ش ک و
اشْمَأَزَّتْ	ش ن أ ز
أَشْهَدُ	ش ہ د
أَشْهِدُوْا	" " "
الأَشْهَادُ	" " "
أَشْهَدْتُهُمْ	" " "
اسْتَشْهِدُوْا	" " "
أَشْهُرٌ	ش ہ ر
اشْتَهَتْ	ش ہ و
أَشْيَاءَ	ش ی ء
أَشْيَاءُ	" " "
أَشْيَاعَكُمْ	ش ی ع
بِأَشْيَاعِهِمْ	" " "
أَصَابِعَهُمْ	ص ب ع
الإِصْبَاحِ	ص ب ح
أَصْبَحَ	" " "
أَصْبَحْتُ	" " "
أَصْبَحْتُمْ	" " "
أَصْبَحُوْا	" " "
اصْبِرْ	ص ب ر
اصْبِرُوْا	" " "
اصْطَبِرْ	" " "
أَصْبُ	ص ب و
أَصْحَابُ	ص ح ب
فَاصْدَعْ	ص د ع
أَصَّدَّقَ	ص د ق
أَصْدَقُ	" " "
فَأَصَّدَّقَ	" " "
أَصَرُّوْا	ص ر ر
سَأَصْرِفُ	ص ر ف
اصْرِفْ	" " "
انْصَرَفُوْا	" " "
أَصْغَرَ	ص غ ر
فَاصْفَحْ	ص ف ح
اصْفَحُوْا	" " "
الأَصْفَادِ	ص ف د
أَصْفَاكُمْ	ص ف و
اصْطَفٰى	" " "
اصْطَفَاكِ	" " "
اصْطَفَيْتُكَ	" " "
اصْطَفَيْنَا	" " "
أَصْلَابِكُمْ	ص ل ب
أَصْلَحَ	ص ل ح
أَصْلَحَا	" " "
أَصْلَحْنَا	" " "
أَصْلَحُوْا	" " "
أَصْلِحْ	" " "
إِصْلَاحٌ	" " "
إِصْلَاحًا	" " "
أَصَمَّهُمْ	ص م م
الأَصَمَّ	" " "
اصْنَعْ	ص ن ع
اصْطَنَعْتُكَ	" " "
أَصْنَامٌ	ص ن م
أَصْنَامَكُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
أَصَابَ	ص و ب
أَصَابَتْ	" " "
أَصَابَتْهُمْ	" " "
أَصَبْتُمْ	" " "
أَصَبْنَاهُمْ	" " "
أُصِيْبَ	" " "
اَلْأَصْوَاتُ	ص و ت
أَصْوَاتَهُمْ	" " "
أَصْوَافِهَا	ص و ف
الصَّائِمَاتِ	ص و م
الصَّائِمِيْنَ	" " "
فَاصْطَادُوْا	ص ی د
أَضْحَكَ	ض ح ک
اضْرِبْ	ض ر ب
فَاضْرِبُوْا	" " "
اضْرِبُوْهُنَّ	" " "
أَفَنَضْرِبُ	" " "
أَضْطَرُّهٗ	ض ر ر
اضْطُرَّ	" " "
اضْطُرِرْتُمْ	" " "
اسْتَضْعَفُوْنِيْ	ض ع ف
اسْتُضْعِفُوْا	" " "
أَضْعَفُ	" " "
أَضْعَافًا	" " "
أَضْغَاثُ	ض غ ث
أَضْغَانَكُمْ	ض غ ن
أَضَلَّ	ض ل ل
أَضَلَّانَا	" " "
أَضْلَلْتُمْ	" " "
أَضْلَلْنَ	" " "
أَضَلَّنَا	" " "
أَضَلَّنِيْ	" " "
أَضَلُّوْا	ض ل ل

الفاظ	مآخذ
أَضَلُّوْنَا	" " "
اضْمُمْ	ض م م
أَضَاءَ	ض و أ
أَضَاءَتْ	" " "
أَضَاعُوْا	ض ی ع
أُضِيْعُ	" " "
اطْرَحُوْهُ	ط ر ح
أَطْرَافِ	ط ر ف
أَطْعَمَهٗ	ط ع م
أَطْعَمَهُمْ	" " "
أَطْعِمُوْا	" " "
اسْتَطْعَمَا	" " "
إِطْعَامُ	" " "
أَطْغَى	ط غ و/ی
أَطْغَيْتُهٗ	" " "
أَطْفَأَهَا	ط ف أ
اَلْأَطْفَالُ	ط ف ل
أَطَّلِعُ	ط ل ع
اطَّلَعْتَ	" " "
انْطَلِقْ	ط ل ق
فَانْطَلِقُوْا	" " "
انْطَلِقْتُمْ	" " "
اطْمِسْ	ط م س
أَطْمَعُ	ط م ع
أَفَتَطْمَعُوْنَ	" " "
اطْمَأَنَّ	ط م ن
اطْمَأْنَنْتُمْ	" " "
اطْمَأَنُّوْا	" " "
فَاطَّهَّرُوْا	ط ه ر
أَطْهَرُ	" " "
أَطْوَارًا	ط و ر
أَطَاعَ	ط و ع
أَطَاعُوْنَا	" " "

الفاظ	مآخذ
أَطَعْتُمْ	" " "
أَطَعْتُمُوْهُمْ	" " "
أَطَعْنَا	" " "
اسْتَطَاعَ	" " "
اسْتَطَاعُوْا	" " "
اسْتَطَعْتُ	" " "
اسْتَطَعْتُمْ	ط و ع
أَطِيْعُوْا	" " "
أَطِيْعُوْنِ	" " "
أَطَعْنَ	" " "
اطَّيَّرْنَا	ط ی ر
أَظْفَرَكُمْ	ظ ف ر
أَظْلَمُ	ظ ل م
أَظُنُّ	ظ ن ن
أَظْهَرُ	ظ ه ر
اعْبُدْ	ع ب د
فَاعْبُدْنِيْ	" " "
اعْبُدُوْا	" " "
فَاعْبُدُوْنِ	" " "
فَاعْتَبِرُوْا	ع ب ر
أَعْتَدَتْ	ع ت د
أَعْتَدْنَا	" " "
فَاعْتِلُوْهُ	ع ت ل
أَعْثَرْنَا	ع ث ر
أَتَعْجَبِيْنَ	ع ج ب
أَعْجَبَ	" " "
أَعْجَبَتْكُمْ	" " "
أَعْجَازُ	ع ج ز
أَعَجَزْتُ	ع ج ز
أَعْجَلَكَ	ع ج ل
اعجلتم	" " "
اِسْتِعْجَالَهُمْ	" " "
اِسْتَعْجَلْتُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
أَعْجَمِيٌّ	ع ج م
أَعْجَمِيًّا	" " "
الْأَعْجَمِيْنَ	" " "
أَعَدَّ	ع د د
أَعِدُّوْا	" " "
أُعِدَّتْ	" " "
اعْدِلُوْا	ع د ل
اعْتَدٰی	ع د و
اعْتَدَوْا	" " "
اعْتَدَيْنَا	" " "
فَاعْتَدُوْا	" " "
أَعْدَاءً	" " "
بِأَعْدَائِكُمْ	" " "
أُعَذِّبُهٗ	ع ذ ب
الْأَعْرَابُ	ع ر ب
الْأَعْرَجِ	ع ر ج
أَعْرِضْ	ع ر ض
أَعْرِضُوْا	" " "
أَعْرَضْتُمْ	" " "
إِعْرَاضًا	" " "
الْأَعْرَافِ	ع ر ف
فَاعْتَرَفْنَا	" " "
اعْتَرَفُوْا	" " "
اعْتَرٰىكَ	ع ر ی
أَعَزَّ	ع ز ز
أَعِزَّةٍ	" " "
اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	ع ز ل
فَاعْتَزِلُوْا	" " "
فَاعْتَزِلُوْنِ	" " "
أَعْصِرُ	ع ص ر
إِعْصَارٌ	" " "
اعْتَصِمُوْا	ع ص م
اِسْتَعْصَمَ	" " "

الفاظ	مآخذ
أَعْصِیْ	ع ص ی
أَعْطٰی	ع ط و
أَعْطَيْنٰكَ	" " "
أُعْطُوْا	" " "
أَعْظَمُ	ع ظ م
اعْفُ	ع ف و
اعْفُوْا	" " "
أَعْقَابِكُمْ	ع ق ب
أَعْقَابِنَا	" " "
فَأَعْقَبَهُمْ	" " "
اعْلَمْ	ع ل م
اعْلَمُوْا	" " "
كَالْأَعْلَامِ	" " "
أَعْلَنْتُ	ع ل ن
أَعْلَنْتُمْ	" " "
اسْتَعْلٰی	ع ل و/ی
الْأَعْلٰی	" " "
الْأَعْلَوْنَ	" " "
اسْتَعْمَرَكُمْ	ع م ر
اعْتَمَرَ	" " "
أَعْمَالٌ	ع م ل
أَعْمَالُنَا	" " "
اعْمَلْ	" " "
اعْمَلُوْا	" " "
أَعْمَامِكُمْ	ع م م
أَعْمٰی	ع م ی
أَعْنَابٌ	ع ن ب
أَعْنَابًا	" " "
لَأَعْنَتَكُمْ	ع ن ت
أَعْنَاقٌ	ع ن ق
أَعْنَاقُهُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
أَعْهَدْ	ع ہ د
أُعِيْدُوْا	ع و د
أَعُوْذُ	ع و ذ
أُعِيْذُهَا	" " "
فَاسْتَعِذْ	" " "
أَعَانَهٗ	ع و ن
فَأَعِيْنُوْنِیْ	" " "
اسْتَعِيْنُوْا	" " "
أَعِيْبَهَا	ع ی ب
أَعْيُنٌ	ع ی ن
أَعْيُنِنَا	" " "
أَعْيُنَهُنَّ	ع ی ن
أَفَعَيِيْنَا	ع ی ی
اغْدُوْا	غ د و/ی
اغْتَرَفَ	غ ر ف
أَغْرَقْنَا	غ ر ق
أُغْرِقُوْا	" " "
فَأَغْرَيْنَا	غ ر و
فَاغْسِلُوْا	غ س ل
اسْتَغْشَوْا	غ ش ی
فَأَغْشَيْنٰهُمْ	" " "
أُغْشِيَتْ	" " "
اغْضُضْ	غ ض ض
أَغْطَشَ	غ ط ش
اسْتِغْفَارُ	غ ف ر
اسْتَغْفِرْ	" " "
أَسْتَغْفَرْتَ	" " "
اسْتَغْفِرُوْا	" " "
اغْفِرْ	" " "
اسْتَغْفِرِیْ	" " "
أَغْفَلْنَا	غ ف ل

الفاظ	مآخذ
اغْلُظْ	غ ل ظ
اسْتَغْلَظَ	" " "
أغْلالاً	غ ل ل
أغْنىٰ	غ ن ی
أغْنَتْ	" " "
أغْنَاهُمْ	" " "
اسْتَغْنىٰ	" " "
أغْنِيَاءُ	" " "
اسْتَغَاثَ	غ و ث
أغْوَيْتَنِي	غ و ی
أغْوَيْنَا	" " "
فَأغْوَيْنَاكُمْ	غ و ی
أفْئِدَةً	ف ء د
أفْئِدَتُهُمْ	" " "
افْتَحْ	ف ت ح
اسْتَفْتَحُوْا	" " "
أفْتِنَا	ف ت ی
أفْتُونِيْ	" " "
فَاسْتَفْتِهِمْ	" " "
فَانْفَجَرَتْ	ف ج ر
افْتَدىٰ	ف د ی
افْتَدَتْ	" " "
أفْرِغْ	ف ر غ
فَافْرُقْ	ف ر ق
افْتَرىٰ	ف ر ی
افْتِرَاءً	" " "
افْتَرَيْتُهٗ	" " "

الفاظ	مآخذ
افْتَرَيْنَا	" " "
اسْتَفْزِزْ	ف ز ز
فَافْسَحُوْا	ف س ح
أفْسَدُوْهَا	ف س د
افْصَحُ	ف ص ح
انْفِصَامَ	ف ص م
انْفَضُّوْا	ف ض ض
أفْضىٰ	ف ض أ
أُقِّتَتْ	و ق ت
انْفَطَرَتْ	ف ط ر
افْعَلْ	ف ع ل
افْعَلُوْا	" " "
أفْلَحَ	ف ل ح
انْفَلَقَ	ف ل ق
أفْنَانٍ	ف ن ن
أفْوَاجًا	ف و ج
فَأفُوْزَ	ف و ز
أفَوِّضُ	ف و ض
أفَاقَ	ف و ق
أفْوَاهِكُمْ	ف و ء
أفَاءَ	ف ی ء
أفَاضَ	ف ی ض
أفِيْضُوْا	" " "
أفَضْتُمْ	" " "
أقْبَرَهٗ	ق ب ر
أقْبَلَ	ق ب ل

الفاظ	مآخذ
أقْبَلَتْ	" " "
أقْبَلْنَا	" " "
أقْبَلُوْا	" " "
اقْتُلْ	ق ت ل
اقْتُلُوْا	" " "
اقْتَتَلُوْا	ق ت ل
اقْتَحَمَ	ق ح م
الأقْدَمُوْنَ	ق د م
الاقْدَامَ	" " "
أقْدَامَنَا	" " "
اقْتَدِهْ	ق د و
اقْذِفِيْهِ	ق ذ ف
اقْرَأ	ق ر أ
اقْرَأوْا	" " "
اقْتَرَبَ	ق ر ب
اقْتَرَبَتْ	" " "
أقْرَبُ	" " "
الأقْرَبُوْنَ	" " "
الأقْرَبِيْنَ	" " "
أقْرَرْتُمْ	ق ر ر
أقْرَرْنَا	ق ر ر
اسْتَقَرَّ	" " "
اقْتَرَفْتُمُوْهَا	ق ر ف
أقْسِطُوْا	ق س ط
أقْسَطُ	" " "
أقْسَمْتُمْ	ق س م

الفاظ	مآخذ
أقْسَمُوْا	" " "
أقْسِمُ	" " "
اقْصِدْ	ق ص د
فَاقْصُصْ	ق ص ص
الْاَقْصىٰ	ق ص و
فَاقْضِ	ق ض ی
اقْضُوْا	" " "
أقْطَار	ق ط ر
فَاقْطَعُوْا	ق ط ع
اقْعُدُوْا	ق ع د
أقْفَالُهَا	ق ف ل
انْقَلِبْ	ق ل ب
انْقَلَبُوْا	" " "
انْقَلَبْتُمْ	" " "
أقْلِعِىْ	ق ل ع
أقَلَّتْ	ق ل ل
أقَلَّ	" " "
أقْلَامٌ	ق ل م
اقْتَنىٰ	ق ن ت
أقْنىٰ	ق ن ی
أقْوَاتَهَا	ق و ت
أقُلْ	ق و ل
أقْوَلُ	" " "
الْاَقَاوِيْل	" " "
أقَامَ	ق و م
أقَامُوْا	ق و م
أقَمْتَ	" " "

الفاظ	مآخذ
أقَمْتُمْ	" " "
أقِمْ	" " "
أقِمْنَ	" " "
أقِيْمُوْا	" " "
اسْتَقَامُوْا	" " "
اسْتَقِمْ	" " "
اسْتَقِيْمَا	ق و م
اسْتَقِيْمُوْا	" " "
أقْوَمُ	" " "
إقَام	" " "
اَكْبَرْنَهٗ	ک ب ر
اسْتَكْبَرَ	" " "
أسْتَكْبَرْتَ	" " "
إسْتَكْبَرْتُمْ	" " "
اسْتَكْبَرُوا	" " "
اسْتِكْبَارًا	" " "
أكْبَرُ	" " "
اَكَابِرَ	" " "
فَسَا كْتُبْهَا	ک ت ب
اكْتُبْ	" " "
فَاكْتُبْنَا	" " "
فَاكْتُبُوْهُ	" " "
اكْتَتَبَهَا	" " "
أكْثَرْتَ	ک ث ر
اَكْثَرُوا	" " "
اسْتَكْثَرْتُ	" " "
اسْتَكْثَرْتُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
أكْثَرُ	" " "
اَنْكَدَرَتْ	ک د ر
أكْدٰى	ک د ی
اَلْاَكْرَمُ	ک ر م
اَلْاِكْرَامِ	" " "
أكْرِمِيْ	" " "
اَكْرَمَنِ	" " "
اَكْرَمَهٗ	" " "
اَكْرَهْتَنَا	ک ر ہ
اُكْرِهَ	" " "
إكْرَاهَ	" " "
إكْرَاهِهِنَّ	" " "
اكْتَسَبَ	ک س ب
اكْتَسَبَتْ	" " "
اكْتَسَبْنَ	" " "
اكْتَسَبُوْا	" " "
وَاكْسُوْهُمْ	ک س و
اكْشِفْ	ک ش ف
اكْفُرْ	ک ف ر
اكْفُرُوْا	" " "
اَكْفِلْنِيْهَا	ک ف ل
أكَلِّمَ	ک ل م
أكْمَلْتُ	ک م ل
الْاَكْمَامِ	ک م م
الْاَكْمَهَ	ک م ہ
أكِنَّةً	ک ن ن
اَكْنَانًا	" " "

الفاظ	مآخذ
اَكْنَنْتُمْ	" " "
اَكْوَابٌ	ک و ب
اَكَادُ	ک و د
اَكُ	ک و ن
اَكُنْ	" " "
اَكُوْنَ	" " "
اَكِيْدُ	ک ی د
اكْتَالُوْا	ک ی ل
اسْتَكَانُوْا	ک ی ن
الْاَلْبَابِ	ل ب ب
بِاِلْحَادٍ	ل ح د
اِلْحَافًا	ل ح ف
اَلْحِقْتُمْ	ل ح ق
اَلْحَقْنَا	" " "
اَلْحِقْنِيْ	" " "
اَلَدُّ	ل د د
اَلْزَمْنَاهُ	ل ز م
اَلْزَمَهُمْ	" " "
اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	" " "
اَلْعَنْهُمْ	ل ع ن
اَلْغَوْا	ل غ و
اَلْتَفَّتْ	ل ف ف
اَلْفَافًا	" " "
اَلْفَوْا	ل ف ی
اَلْفَيَا	ل ف ی
اَلْفَيْنَا	" " "
الْاَلْقَابِ	ل ق ب

الفاظ	مآخذ
فَالْتَقَطَهُ	ل ق ط
الْتَقَمَهُ	ل ق م
اَلْقِيْ	ل ق ی
اَلْقَاهُ	" " "
اَلْقَاهَا	" " "
اَلْقَتْ	" " "
اَلْقَوْا	" " "
اُلْقِيَتْ	" " "
اَلْقَيْنَا	" " "
اَلْقِهَا	" " "
اَلْقِيَا	ل ق ی
فَاَلْقِيْهِ	" " "
الْتَقَى	" " "
الْتَقَتَا	" " "
الْتَقَيْتُمْ	" " "
اَلْقِيَاهُ	" " "
الْتَمِسُوْا	ل م س
فَاَلْهَمَهَا	ل ه م
اَلْهَاكُمْ	ل ه و
الْاَلْوَاحَ	ل و ح
اَلْوَانُ	ل و ن
اَلْوَانُكُمْ	" " "
اَلَيْسَ	ل ی س
اَوَلَيْسَ	" " "
اَلِنَّا	ل ی ن
اُمَتِّعْكُنَّ	م ت ع
اسْتَمْتَعَ	" " "

الفاظ	مآخذ
اسْتَمْتَعْتُمْ	" " "
فَاسْتَمْتِعُوْا	" " "
اُمَتِّعْكُمْ	" " "
اَمْثَلُهُمْ	م ث ل
الْاَمْثَالُ	" " "
امْتَحَنَ	م ح ن
امْتَحِنُوْهُنَّ	" " "
اَمَدَّكُمْ	م د د
اَمْدَدْنَاكُمْ	" " "
اَتُمِدُّوْنَنِ	" " "
امْرَاً	م ر أ
امْرُؤٌ	" " "
امْرِئٍ	" " "
امْرَاَةٌ	" " "
امْرَاَتِيْ	م ر أ
امْرَاَتَانِ	" " "
امْرَاَتَيْنِ	" " "
اَمَرُّ	م ر ر
امْسَحُوْا	م س ح
اَمْسَكَ	م س ک
اَمْسَكْنَ	" " "
فَاَمْسِكُوْهُنَّ	" " "
اِمْسَاكٌ	" " "
اسْتَمْسِكْ	" " "
اَمْشَاجٍ	م ش ج
امْشُوْا	م ش ی
اَمْضِيَ	م ض ی

الفاظ	مآخذ
امضُوْا	" " "
اَمْطَرْنَا	م ط ر
فَاَمْطِرْ	" " "
اُمْطِرَتْ	" " "
اَمْعَاءَهُمْ	م ع ی
امْكُثُوْا	م ک ث
امْتَلَاْتِ	م ل أ
اِمْلَاقٍ	م ل ق
اَمْلِكُ	م ل ک
اَمْلِيْ	م ل و
اَمْلَيْتُ	" " "
فَامْنُنْ	م ن ن
اُمْنِيَّتِهٖ	م ن ی
اَمَانِيَّ	" " "
اَمَانِيِّكُمْ	" " "
اَمْهِلْهُمْ	م ہ ل
اَمُوْتُ	م و ت
اَمَاتَ	" " "
اَمَاتَهٗ	م و ت
اَمِتْنَا	" " "
اُمِيْتُ	" " "
اَمْوَاتٌ	" " "
الْاَمْوَالُ	م و ل
امْتَازُوْا	م ی ز
اُنَبِّئُكُمْ	ن ب أ
اَنْبَاَكَ	" " "
اَنْبِئْهُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ
اَنْبِئُوْنِيْ	" " "
اَنْبَاۗءُ	" " "
اَنْبَاۗئِكُمْ	" " "
الْاَنْبِيَاۗءُ	" " "
اَنْبَتَتْ	ن ب ت
اَنْبَتْنَا	" " "
اَنْبَتَكُمْ	" " "
فَانْبِذْ	ن ب ذ
انْتَبَذَتْ	" " "
انْتَثَرَتْ	ن ث ر
اَنْجَانَا	ن ج و
اَنْجَاكُمْ	" " "
اَنْجَيْتَنَا	" " "
اَنْجَيْنَا	" " "
وَانْحَرْ	ن ح ر
اَنْدَادًا	ن د ر
اَنْذِرْ	" " "
اَنْذَرْتُكُمْ	" " "
اَنْذَرْنَاكُمْ	" " "
اَنْذِرُوْا	" " "
اَنْزِلْ	ن ز ل
اَنْزَلَتْ	" " "
اَنْزَلْنَا	ن ز ل
اَنْزِلْنِيْ	" " "
اَنْسَابَ	ن س ب
اَنْسَوْكُمْ	ن س ی
اَنْسَانِيْهُ	" " "

الفاظ	مآخذ
فَاَنْسَاهُ	" " "
اَنْشَاَ	ن ش أ
اَنْشَاْتُمْ	" " "
اَنْشَاْنَا	" " "
اَنْشَاَنَاهُ	" " "
اَنْشَاْنٰهُنَّ	" " "
اِنْشَاۗءً	" " "
اَنْشَرْنَا	ن ش ر
اَنْشَرَهٗ	" " "
فَانْتَشِرُوْا	" " "
انْشُزُوْا	ن ش ز
الْاَنْصَابُ	ن ص ب
اَنْصِتُوْا	ن ص ت
اَنْصَحُ	ن ص ح
انْصُرْنَا	ن ص ر
انْصُرْنِيْ	" " "
انْصُرُوْا	" " "
اَنْصَارُ	" " "
اَنْصَارِيْ	" " "
انْتَصَرَ	" " "
انْتَصَرُوْا	" " "
اسْتَنْصَرَهٗ	" " "
فَانْتَصِرْ	" " "
اسْتَنْصَرُوْكُمْ	" " "
اَنْطَقَ	ن ط ق
اَنْطَقَنَا	" " "
اَنْظُرْ	ن ظ ر

الفاظ	مآخذ
انظُرْنَا	" " "
انظُرُوْا	" " "
انظُرُوْنَا	" " "
فَانظُرِیْ	" " "
انتَظِرْ	" " "
انتَظِرُوْا	" " "
اَنعَمَ	ن ع م
اَنعَمْتُ	" " "
اَنعَمْنَا	" " "
الاَنعَامُ	" " "
فَانفُخْ	ن ف خ
انفُخُوْا	" " "
فَانفُذُوْا	ن ف ذ
انفِرُوْا	ن ف ر
الاَنفُسِ	ن ف س
اَنفُسَنَا	" " "
اَنفُسُهُمْ	" " "
اَنفَقَ	ن ف ق
اَنفَقْتُ	" " "
اَنفَقْتُمْ	" " "
اَنفِقُوْا	" " "
الاِنفَاقِ	" " "
الاَنفَالِ	ن ف ل
اَنقَذَكُمْ	ن ق ذ
انقُصْ	ن ق ص
اَنقَضَ	ن ق ض
انتَقَمْنَا	ن ق م

الفاظ	مآخذ
انتِقَامٍ	" " "
اَنكَاثًا	ن ک ث
فَانكِحُوْا	ن ک ح
فَانكِحُوْهُنَّ	ن ک ح
اُنكِحَكَ	" " "
اَنكِحُوْا	" " "
اَنكَرَ	ن ک ر
استَنكَفُوْا	ن ک ف
اَنكَالًا	ن ک ل
الاَنَامِلَ	ن م ل
اَنهَارًا	ن ه ر
اَنهَاكُمْ	ن ه ی
اَنهَكُمَا	" " "
انتَهَانَا	" " "
فَانتَهٰی	" " "
انتَهُوْا	ن ه ی
اَنَابَ	ن و ب
اَنَابُوْا	" " "
اَنِبْنَا	" " "
اُنِیْبُ	" " "
اَنِیْبُوْا	" " "
اهْبِطْ	ه ب ط
اهْبِطُوْا	" " "
فَاهْجُرْ	ه ج ر
وَاهْجُرْنِیْ	" " "
وَاهْجُرُوْهُنَّ	" " "
اَهْدِكَ	ه د ی

الفاظ	مآخذ
اَهْدِيَكَ	" " "
اَهْدِيكُمْ	" " "
اهْدِنَا	" " "
فَاهْدُوْهُمْ	" " "
اهْتَدٰی	" " "
اهْتَدَوْا	" " "
اهْتَدَيْتُ	" " "
اهْتَدَيْتُمْ	ه د ی
استَهْزِءُوْا	ه ز أ
استُهْزِئَ	" " "
اهْتَزَّتْ	ه ز ز
اَهُشُّ	ه ش ش
اَهْلَكَ	ه ل ک
اَهْلَكْتُ	" " "
اَهْلَكْنَا	" " "
اَهْلَكَنِیَ	" " "
اُهْلِكُوْا	" " "
اُهِلَّ	ه ل ل
الاَهِلَّةِ	" " "
فَانْهَارَ	ه و ر
اَهْوَنُ	ه و ن
اَهَانَنِ	" " "
اَهْوَاءَ	ه و ی
اَهْوٰی	" " "
استَهْوَتْهُ	" " "
اَوْبَارِهَا	و ب ر
الاَوْتَادِ	و ت د

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ
الأوْثَانِ	و ث ن
أجِدُ	و ج د
أوْجَسَ	و ج س
أوْجَفْتُمْ	و ج ف
أوْحِيَ	و ح ی
أوْحَيْتُ	" " "
أوْحَيْنَا	" " "
أوْدِيَةٌ	و د ی
أوْرَثَكُمْ	و ر ث
أوْرَثْنَا	" " "
أوْرِثْتُمُوْهَا	" " "
أوْرِثُوْا	و ر ث
فَأوْرَدَهُمْ	و ر د
فَأُوَارِيَ	و ر ی
أوْزَارِ	و ز ر
أوْزَارَهَا/آ	و ز ر
أوْزِعْنِيْ	و ز ع
أوْسَطِ	و س ط
اتَّسَقَ	و س ق
وَأوْصَانِيْ	و ص ی
أوَعَظْتَ	و ع ظ
أعِظُكَ	" " "
فَأوْعَىٰ	و ع ی
بِأوْعِيَتِهِمْ	" " "
أوْفِيْ	و ف ی
أوْفِ	" " "
أوْفُوْا	" " "
أوْقَدُوْا	و ق د
فَأوْقِدْ	" " "
اسْتَوْقَدَ	" " "
اتَّقَىٰ	و ق ی
اتَّقُوْا	" " "
اتَّقَيْتُنَّ	" " "
اتَّقِ	" " "
اتَّقُوْنِ	" " "
اتَّقِيْنَ	" " "
الأتْقَىٰ	" " "
أتْقَاكُمْ	" " "
أتَوَكَّؤُا	و ک أ
الأوْلَادَ	و ل د
أوْلَىٰ	و ل ی
الأوْلَيَانِ	" " "
أوْلِيَاءُ	" " "
أوْلِيَآئِكُمْ	" " "
أوْهَنَ	و ه ن
اسْتَيْأَسَ	ی أ س
اسْتَيْأَسُوْا	" " "
أيْدٍ	ی د ی
أيْدِيْ	" " "
أيْدِيْهِمَا	" " "
أيْدِيْهِنَّ	" " "
اسْتَيْسَرَ	ی س ر
أيْقَاظًا	ی ق ظ
وَاسْتَيْقَنَتْهَا	ی ق ن
الأيْمَانُ	ی م ن
أيْمَانُهُنَّ	" " "
الأيْمَنِ	" " "
أيَّامٍ	ی و م

الفاظ	مآخذ
تَابٰی	ا ب ی
تَاتِیْ/تَاتِیْکُمْ	ا ت ی
تَاتِنَا/تَاتِیْهِمْ	" " "
تَاتُوْا	" " "
تُوْتُوْنَ	" " "
تَاتُوْنَ/تَاتُوْنَنَا	" " "
تُوْتِیْ/تَاتِهِمْ	" " "
تَاثِیْمٌ	ا ث م
تَاثِیْمًا	" " "
تَاجُرَ (نِیْ)	ا ج ر
تُؤَاخِذْ	ا خ ذ
تَاخُذُوْا	" " "
تَاخُذْ	" " "
تَاخُذُوْنَ	" " "
تَتَّخِذُ	" " "
تَتَّخِذُوْا	" " "
تَتَّخِذُوْنَ	" " "
تَسْتَاْخِرُوْنَ	ا خ ر
تُؤَدُّوْا	ا د ی
تُؤْذُوْا	ا ذ ی
تُؤْذُوْنَنِیْ	" " "
تَؤُزُّ (هُمْ)	ا ز ز
تَاْسِرُوْنَ	ا س ر
تَاْسَوْا	ا س ی
تَاْسَ	" " "
تُؤْفَکُوْنَ	ا ف ک
تَاْفِکَ (نَا)	" " "
تَاْکُلُوْنَ	ا ک ل
تَاْکُلُ	" " "
تَاْکُلُوْا	" " "
تَاْلَمُوْنَ	ا ل م

الفاظ	مآخذ
تَاْمُرُ	ا م ر
تَاْمُرُوْنَ	" " "
تَاْمُرِیْنَ	" " "
تُؤْمَرُ	" " "
تُؤْمَرُوْنَ	" " "
تَاْمَنَّا	ا م ن
تَاْمَنْهُ	" " "
تُؤْمِنْ	" " "
تُؤْمِنُوْا	" " "
تُؤْمِنُوْنَ	" " "
تَسْتَاْنِسُوْا	ا ن س
تُؤْوِیْ/تُؤْوِیْهِ	ا و ی
تَاْوِیْلُ	ا و ل
تَاْوِیْلًا	" " "
تَبْتَئِسْ	ب ا س
تُبَاشِرُوْهُنَّ	ب ش ر
تَبَتَّلْ/تَبْتِیْلًا	ب ت ل
تَبْخَسْ/تَبْخَسُوْا	ب خ س
تَبْخَلُوْا	ب خ ل
تَبَدَّلَ	ب د ل
تَبْدِیْلُ	" " "
تَبْدِیْلًا	" " "
تَتَبَدَّلُوْا	" " "
تَسْتَبْدِلُوْنَ	ب د ل
تُبَذِّرْ	ب ذ ر
تَبْذِیْرًا	" " "
تُبْدُوْا	ب د و
تُبْدُوْنَ/هَا	" " "
تُبْدِ	" " "
تُبْرِئُ	ب ر ء
تَبَرَّاَ/تَبَرَّاْنَا	" " "

الفاظ	مآخذ
تَبَرَّاُوْا	ب ر ء
تَبَارَکَ	ب ر ک
تَبْسُطْ (هَا)	ب س ط
تُبْسَلَ	ب س ل
تَبَسَّمَ	ب س م
تَبْصِرَةً	ب ص ر
تَبْغِیْ/تَبْغِ	ب غ ی
تَبْغُوْنَ	" " "
اِبْتَغُوْا/تَبْتَغُوْ	" " "
تُبْقِیْ	ب ق ی
تُبْلٰی	ب ل ی
تَبْنُوْنَ	ب ن ی
تُبَوِّئُ	ب و ء
تَبَوَّؤُا	" " "
تَبُوْٓءَ وْا	ب و ا
تَبَایَعْتُمْ	ب ی ع
تَبْلُوْ	ب ل و
تَبَیَّنَ	ب ی ن
تَبَیَّنَتْ	" " "
فَتَبَیَّنُوْا	" " "
تَسْتَبِیْنَ	" " "
تِبْیَانًا	" " "
تَتْبِیْرًا	ت ب ر
تَتْبَعُهَا	ت ب ع
تَتَّبِعْ	" " "
تَتَّبِعَانِّ	" " "
تَتَّبِعَنِّ	" " "
تَتَّبِعُوْا/نَ	" " "
تَتَّبِعُوْنَا	" " "
التَّابِعِیْنَ	" " "
تَبِیْعًا	" " "

الفاظ	مآخذ
تِجارَةً	ت ج ر
تُرَابٌ	ت ر ب
التَّرَائِبِ	" " "
التَّرَاقِيَ	ت ر ق
تَتْرُكُوْا	ت ر ک
تَتْرُكُوْنَ	" " "
تَارِکٌ	" " "
تَارِكُوْآ اٰلِهَتِنَا	" " "
تَارِكِيْ	" " "
تَتْرُکُ	" " "
تَلَّه'	ت ل ل
تَلاهَا	ت ل و
تَتْلُوْ	" " "
تُلِيَتْ	" " "
تُتْلٰى	" " "
تِلاوَتِه'	" " "
التّٰلِيٰتِ	" " "
تَمَّتْ	ت م م
تَمَامًا	" " "
تَارَةً	ت و ر
تَثْبِيْتًا	ث ب ت
تَثْرِيْبَ	ث ر ب
تَثْقَفَنَّهُمْ	ث ق ف
تُثِيْرُ	ث و ر
تَجْأَرُوْا	ج أ ر
تَجْأَرُوْنَ	" " "
تُجَادِلُکَ	ج د ل
تُجَادِلُوْا	" " "
تُجَادِلُ	" " "
تُجْرِمُوْنَ	ج ر م
تَجْرِيْ	ج ر ی

الفاظ	مآخذ
تَجْرِيَانِ	ج ر ی
تُجْزٰى	ج ز ی
تُجْزَوْنَ	" " "
وَلاتَجَسَّسُوْا	ج س س
تَجْعَلْ	ج ع ل
تَجْعَلُوْا	" " "
تَجْعَلُوْنَ	" " "
تَتَجَافٰى	ج ف ا
تَجَلّٰى	ج ل ا
تَجْمَعُوْا	ج م ع
تَجْتَنِبُوْا	ج ن ب
تُجَاهِدُوْنَ	ج ه د
تَجْهَرْ	ج ه ر
تَجْهَرُوْا	" " "
تَجْهَلُوْنَ	ج ه ل
تَسْتَجِيْبُوْنَ	ج و ب
تَجُوْعَ	ج و ع
تُحِبُّوْا	ح ب ب
تُحِبُّوْنَ	" " "
تُخْبَرُوْنَ	ح ب ر
تَحْبِسُوْنَهُمَا	ح ب س
تَخَبَّطُ	ح ب ط
تُحَاجُّوْنَ	ح ج ج
تُحَدِّثُ	ح د ث
تَحْذَرُوْنَ	ح ذ ر
تَحْرُثُوْنَ	ح ر ث
تَحْرِيْرُ	ح ر ر
تَحْرِصْ	ح ر ص
تُحَرِّکْ	ح ر ک
تُحَرِّمُ	ح ر م
تُحَرِّمُوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
تَحَرَّوْا	ح ر ی
تَحْزَنْ	ح ز ن
تَحْزَنُوْا	" " "
تَحْزَنُوْنَ	" " "
تَحْسَبُ	ح س ب
تَحْسَبَنَّ	" " "
تَحْسُدُوْنَنَا	ح س د
تَحُسُّوْنَهُمْ	ح س س
تُحِسُّ	" " "
فَتَحَسَّسُوْا	" " "
تُحْسِنُوْا	ح س ن
تُحْشَرُوْنَ	ح ش ر
تُحْصِنُوْنَ	ح ص ن
تَحَصُّنًا	" " "
تُحْصُوْهُ	ح ص ی
تُحْصُوْهَا	" " "
تَحَاضُّوْنَ	ح ض ض
تَحْكُمُوْا	ح ک م
تَحْكُمُوْنَ	" " "
تَحْلِقُوْا	ح ل ق
تَحِلُّ	ح ل ل
تُحِلُّوْا	" " "
تَحِلَّةَ	" " "
تَحْمِلُ	ح م ل
تَحْمِلُه'	" " "
تَحْمِلُوْنَ	" " "
تُحَمِّلْنَا	" " "
تَحْنَثْ	ح ن ث
تَحَاوُرَكُمَا	ح و ر
تُحِطْ	ح و ط
تُحِيْطُوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
تَخوِیلاً	ح و ل
تَحِیْدُ	ح ی د
تَحیَوْنَ	ح ی ی
تَحیِي	" " "
تَحِیَّةً	" " "
تَحِیَّتُھُمْ	" " "
فَتُخبِتَ	خ ب ت
تَخرُجُ	خ ر ج
تَخرُجُوْا	" " "
تَخرُجُوْنَ	" " "
تَستَخرِجُوْا	" " "
تَستَخرِجُوْنَ	" " "
تُخرِجُوْھُنَّ	خ ر ج
تَخِرُّ	خ ر ر
تَخرُصُوْنَ	خ ر ص
تُخزِنَا	خ ز ی
تُخزِنِیْ	" " "
تُخزُوْنَ	" " "
تُخسِرُوْا	خ س ر
تَخسِیْرٍ	" " "
تَخشَعَ	خ ش ع
تَخشٰی	خ ش ی
تَخشَاہُ	" " "
تَخشَوْا	" " "
تَخشَوْنَ	" " "
تَختَصِمُوْنَ	خ ص م
تَختَصِمُوْا	" " "
تَخَاصُمُ	" " "
تَخضَعنَ	خ ض ع
تُخَاطِبْنِیْ	خ ط ب
تَخُطُّہٗ	خ ط ط

الفاظ	مآخذ
فَتَخطَفُہُ	خ ط ف
تُخَافِتْ	خ ف ت
تَخفِیْفٌ	خ ف ف
تَستَخِفُّوْنَھَا	" " "
تَخفٰی	خ ف ی
تُخفُوْا	" " "
تُخفُوْنَ	" " "
تَخلُدُوْنَ	خ ل د
تُخَالِطُوْھُمْ	خ ل ط
تُخلِفُ	خ ل ف
تَختَلِفُوْنَ	" " "
تَخلُقُ	خ ل ق
تَخلُقُوْنَ	" " "
تَخَلَّتْ	خ ل و
تَخَافُ	خ و ف
تَخَافَنَّ	" " "
تَخَافُوْا	" " "
تَخَافُوْنَ	" " "
تَخَافٰی	" " "
تَخَفْ	" " "
تَخوِیْفًا	" " "
تَخَوُّفٍ	" " "
تَخُوْنُوْا	خ و ن
تَختَانُوْنَ	" " "
تَخَیَّرُوْنَ	خ ی ر
تَدخُلُوْا	د خ ل
تُدخِلُ	" " "
تَدرُسُوْنَ	د ر س
تُدرِکَ	د ر ک
تُدرِکُہُ	" " "
تَدَارَکَہٗ	" " "

الفاظ	مآخذ
تَدرِیْ	د ر ی
تَدرُوْنَ	" " "
تَدْعُ	د ع و
تَدعُھُمْ	" " "
تَدعُوْ	" " "
تَدعُوْا	" " "
تَدعُوْنَ	" " "
تَدعُوْنَنَا	" " "
تَدعُوْنَ	" " "
تُدعٰی	" " "
تُدعَوْنَ	" " "
تُدلُوْا	د ل و
فَتَدَلّٰی	" " "
تُدَمِّرُ	د م ر
تَدمِیْرًا	" " "
تَدُوْرُ	د و ر
تُدِیْرُوْنَھَا	" " "
تَدَایَنتُمْ	د ی ن
تَذبَحُوْا	ذ ب ح
تَدَّخِرُوْنَ	د خ ر
تَذرُوْہُ	ذ ر و
تَذکُرُ	ذ ک ر
تَذکُرُوْا	" " "
فَستَذکُرُوْنَ	" " "
سَتَذکُرُوْنَھُنَّ	" " "
فَتُذَکِّرَ	" " "
تَذکِیْرِیْ	" " "
تَذکِرَۃٌ	" " "
تَذَکَّرَ	" " "
تَذکُرُوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
تَذَكَّرُوْنَ	ذ ک ر
تَتَذَكَّرُوْنَ	" " "
تُذِلُّ	ذ ل ل
تَذْلِيْلاً	" " "
تَذْهَبُ	ذ ھ ب
تَذْهَبُوْا	" " "
تَذْهَبُوْنَ	" " "
تَذْهَلُ	ذ ہ ل
تَذُوْدَانِ	ذ و د
تَذُوْقُوْا	ذ و ق
تَرَ	ر أ ی
تَرىٰ	" " "
تَرَانِيْ	" " "
فَتَرَاهُ	" " "
تَرَنَّ	" " "
تَرَوْا	" " "
تَرَوْنَ	" " "
تَرَيِنَّ	" " "
تُرِيَنِّيْ	" " "
تَرَاءَ ی	" " "
تَرَاءَتْ	" " "
تَرَبَّصْتُمْ	ر ب ص
تَرَبَّصُوْنَ	" " "
تَرَبَّصُوْا	" " "
تَرَبَّصْ	" " "
تَرْتِيْلاً	ر ت ل
تَرْجِعُوْنَهَا	ر ج ع
تَرْجِعُوْهُنَّ	" " "
تُرْجَعُ	" " "
تُرْجَعُوْنَ	" " "
تَرْجُفُ	ر ج ف

الفاظ	مآخذ
تَرْجُمُوْنَ	ر ج م
تَرْجُوْ	ر ج و
تَرْجُوْنَ	" " "
تَرْجُوْهَا	" " "
تُرْجِيْ	" " "
تَرْحَمْنَا	ر ح م
تَرْحَمْنِيْ	" " "
تُرْحَمُوْنَ	" " "
تُرَدُّ	ر د د
تُرَدُّوْنَ	" " "
تَرْتَدُّوْا	" " "
تَرَدّٰی	ر د ی
تَرْزُقُ	ر ز ق
تُرْزَقَانِهٖ	" " "
تَسْتَرْضِعُوْا	ر ض ع
فَسَتُرْضِعُ	" " "
تَرْضٰی	ر ض و
تَرْضَاهُ	" " "
تَرْضَوْا	" " "
تَرْضَوْنَ	" " "
تَرَاضَوْا	" " "
تَرَاضَيْتُمْ	" " "
تَرَاضٍ	" " "
تَرْغَبُوْنَ	ر غ ب
تُرْفَعَ	ر ف ع
تَرْفَعُوْا	" " "
تَرْقُبْ	ر ق ب
التَّرَاقِيَ	ر ق و
تَرْقٰی	ر ق ی
تَرْكَبُوْنَ	ر ک ب
تَرْكُضُوْا	ر ک ض

الفاظ	مآخذ
تَرْكَنْ	ر ک ن
تَرْكَنُوْا	" " "
تَرْمِيْ	ر م ی
تَرْمِيْهِمْ	" " "
تَرْهَبُوْنَ	ر ہ ب
تَرْهَقُهَا	ر ہ ق
تُرْهِقْنِيْ	" " "
تُرِيْحُوْنَ	ر و ح
تُرِدْنَ	ر و د
تُرِيْدُ	" " "
تُرِيْدُوْنَ	" " "
تُرَاوِدُ	" " "
تَرْتَابُوْا	ر ی ب
تَزْرَعُوْنَ	ز ر ع
تَزْدَرِيْ	ز ر ی
تَزْعُمُوْنَ	ز ع م
تَزَكُّوْا	ز ک و
تُزَكِّيْهِمْ	" " "
فَتَزِلَّ	ز ل ل
تَزْهَقَ	ز ہ ق
تَزَوَّدُوْا	ز و د
تَزَاوَرُ	ز و ر
تَزُوْلاَ	ز و ل
تَزِدْ	ز ی د
تَزِيْدُوْنَنِيْ	" " "
تَزْدَادُ	" " "
تُزِغْ	ز ی غ
تَزَالُ	ز ی ل
تَزَيَّلُوْا	" " "
تَسْأَلْنَّ	س أ ل
تَسْأَلْنِيْ	" " "

الفاظ	مآخذ
تَسْأَلُوْا	س ا ل
تُسْأَلُ	" " "
تُسْأَلُوْنَ	" " "
تَسَاءَلُوْنَ	" " "
تَسْأَمُوْا	س ء م
تَسُبُّوْا	س ب ب
تُسَبِّحُ	س ب ح
تُسَبِّحُوْنَ	" " "
تَسْبِيْحَه	" " "
تَسْبِقُ	س ب ق
تَسْتَتِرُوْنَ	س ت ر
تَسْجُدَ	س ج د
تَسْجُدُوْا	" " "
تُسْحَرُوْنَ	س ح ر
تَسْخَرُوْا	س خ ر
تَسْخَرُوْنَ	" " "
تَسْرَحُوْنَ	س ر ح
تَسْرِيْحٌ	" " "
تُسِرُّ	س ر ر
تُسِرُّوْنَ	" " "
تُسْرِفُوْا	س ر ف
تَسْعٰى	س ع ی
تَسْفِكُوْنَ	س ف ک
تَسْقُطُ	س ق ط
تُسَاقِطْ	" " "
تَسْقِيْ	س ق ی
تَسْكُنُوْنَ	س ک ن
تُسْكَنْ	" " "
تُسَلِّمُوا	س ل م
تَسْلِيْمًا	" " "
تُسْلِمُوْنَ	" " "
تَسْمَعُ	س م ع
تَسْمَعُوْا	" " "
تَسْمَعُوْنَ	س م ع
تَسْتَمِعُوْنَ	" " "
تُسَمّٰى	س م و
تَسْمِيَةَ	" " "
تَسْنِيْم	س ن م
تَسُؤْكُمْ	س و ء
تَسْوَدُّ	س و د
تَسَوَّرُوْا	س و ر
تُسِيْمُوْنَ	س و م
تُسَوّٰى	س و ی
تَسْتَوِیْ	" " "
تَسِيْرُ	س ی ر
تَشَابَهَ	ش ب ه
تَشَابَهَتْ	" " "
تَشْخَصُ	ش خ ص
تَشْرَبُوْنَ	ش ر ب
تُشْرِكْ	ش ر ک
تُشْرِكُوْا	" " "
تُشْرِكُوْنَ	" " "
تُشْطِطْ	ش ط ط
تَشْعُرُوْنَ	ش ع ر
تَشَقَّقُ	ش ق ق
تَشَقَّقُ	" " "
تُشَاقُّوْنَ	" " "
تَشْكُرُوْا	ش ک ر
تَشْكُرُوْنَ	" " "
تَشْتَكِيْ	ش ک و
تُشْمِتْ	ش م ت
تَشْهَدُ	ش ه د
تَشْهَدُوْنَ	ش ه د
تَشْتَهِيْ	ش ه و
تَشْتَهِيْهِ	" " "
تَشَاءُ	ش ی ء
تَشَاؤُوْنَ	" " "
تَشِيْعَ	ش ی ع
تُصْبِحَ	ص ب ح
تُصْبِحُوْنَ	" " "
فَتُصْبِحُوْا	" " "
تَصْبِرُ	ص ب ر
تَصْبِرُوْا	" " "
تَصْبِرُوْنَ	" " "
تُصَاحِبْنِيْ	ص ح ب
تَصُدُّوْنَ	ص د د
تَصُدُّوْنَا	" " "
تَصْدِيْقَ	ص د ق
تَصَدَّقُوْنَ	" " "
تَصَدَّقْ	" " "
تَصَدَّقُوْا	" " "
تَصَدّٰى	ص د ی
تَصْدِيَةً	" " "
تَصْرِفُ	ص ر ف
تُصْرَفُوْنَ	" " "
تَصْرِيْفِ	" " "
تُصْعِدُوْنَ	ص ع د
تُصَعِّرْ	ص ع ر
تَصْفَحُوْا	ص ف ح
تُصْلِحُوْا	ص ل ح
تَصْلٰى	ص ل و
تَصْنَعُوْنَ	ص ن ع
تُصِبْكَ	ص و ب

الفاظ	مآخذ
تُصِبْهُمْ	ص و ب
تُصِيْبَنَا	" " "
تُصِيْبَنَّ	" " "
تُصِيْبُوْا	" " "
تَصُوْمُوْا	ص و م
تَصِيْرُ	ص ی ر
تَضْحَكُوْنَ	ض ح ک
تَضْحٰی	ض ح و
تَضْرِبُوْا	ض ر ب
تَضُرُّوْنَهٗ	ض ر ر
تُضَارَّ	" " "
تُضَارُّوْهُنَّ	" " "
تَضَرُّعًا	ض ر ع
تَضَرَّعُوْا	" " "
تَضْلِيْلٍ	ض ل ل
تَضِلَّ	" " "
تَضِلُّوا	" " "
تَطْرُدْ	ط ر د
فَتَطْرُدَهُمْ	" " "
تُطْعِمُوْنَ	ط ع م
تَطْغَوْا	ط غ و/ی
تَطْلُعُ	ط ل ع
تَطَّلِعُ	" " "
تَطْمَئِنَّ	ط م ن
تَطْهِيْرًا	ط ه ر
تَطْهُرْنَ	" " "
تُطَهِّرُهُمْ	" " "
تُطِعْ	ط و ع
تُطِعْهُمَا	" " "
تُطِيْعُوْا	" " "
تُطِيْعُوْهُ	" " "

الفاظ	مآخذ
تَطَوَّعَ	ط و ع
تَسْتَطِيْعَ	" " "
تَسْتَطِعْ	" " "
تَسْطِعْ	" " "
تَسْتَطِيْعُوْا	" " "
تَسْتَطِيْعُوْنَ	" " "
فَتَطَاوَلَ	ط و ل
تَطَيَّرْنَا	ط ی ر
تَظْلِمُ	ظ ل م
تُظْلَمُوْنَ	" " "
تَظْلِمُوْا	" " "
تَظْمَأُ	ظ م ء
تَظُنُّ	ظ ن ن
تَظُنُّوْنَ	" " "
تَظَاهَرُوْنَ	ظ ه ر
تُظْهِرُوْنَ	" " "
تَظَاهَرَا	" " "
تَعْبَثُوْنَ	ع ب ث
تَعْبُدُ	ع ب د
تَعْبُدُوْنَ	" " "
تَعْبُدُوْا	" " "
تَعْبُرُوْنَ	ع ب ر
تَعْثَوْا	ع ث ا
تَعْجَبُ	ع ج ب
تَعْجَبُوْنَ	" " "
تُعْجِبْكَ	" " "
تَعْجَلْ	ع ج ل
تَعَجَّلَ	" " "
تَسْتَعْجِلْ	" " "
تَسْتَعْجِلُوْنَ	" " "
تَسْتَعْجِلُوْهُ	" " "

الفاظ	مآخذ
تَعْدُوْنَ	ع د د
تَعُدُّوْا	" " "
تَعْتَدُّوْنَهَا	ع د د
تَعْدِلُ	ع د ل
تَعْدِلُوْا	" " "
تَعْدُ	ع د و
تَعْتَدُوْهَا	" " "
تَعْدُوْا	" " "
تَعْتَدُوْا	" " "
تُعَذِّبَ	ع ذ ب
تُعَذِّبْهُمْ	" " "
تَعْتَذِرُوْا	ع ذ ر
تَعْرُجُ	ع ر ج
تُعْرِضْ	ع ر ض
تُعْرِضُوْنَ	" " "
تُعْرِضَنَّ	" " "
تُعْرِضُوْا	" " "
تَعْرِفُ	ع ر ف
فَتَعْرِفُوْنَهَا	" " "
تَعْرِفُهُمْ	" " "
تُعَزِّرُوْهُ	ع ز ر
تُعِزُّ	ع ز ز
تَعْزِمُوْا	ع ز م
تَعَاسَرْتُمْ	ع س ر
تَعْضُلُوْهُنَّ	ع ض ل
فَتَعَاطٰی	ع ط و
اَلتَّعَفُّفِ	ع ف ف
تَعْفُوْا	ع ف و
تَعْقِلُوْنَ	ع ق ل

الفاظ	مآخذ
تَعْلَمُ	ع ل م
تَعْلَمُهَا	" " "
تَعْلَمُوْنَ	" " "
فَسَتَعْلَمُوْنَ	" " "
تُعَلِّمَنِ	" " "
تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	" " "
تُعْلِنُوْنَ	ع ل ن
تَعْلُوْا	ع ل و/ی
تَعَالَوْا	" " "
فَتَعَالَيْنَ	" " "
تَعَالٰى	" " "
تَعَمَّدَتْ	ع م د
تَعْمَلُ	ع م ل
تَعْمَلُوْنَ	" " "
تَعُوْدُوْا	ع و د
تَعُوْدُوْنَ	" " "
تَعُوْلُوْا	ع و ل
تَعَاوَنُوْا	ع و ن
التَّغَابُنِ	غ ب ن
تَغْرُبُ	غ ر ب
تَغُرَّنَّكُمْ	غ ر ر
تَغْتَسِلُوْا	غ س ل
تَغْشَاهَا	غ ش ی
تَغْشٰى	" " "
تَغْفِرْ	غ ف ر
تَغْفِرُوْا	" " "
تَسْتَغْفِرْ	" " "
تَسْتَغْفِرُوْنَ	" " "
تَغْفُلُوْنَ	غ ف ل
تَغْلِبُوْنَ	غ ل ب
سَتُغْلَبُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
تَغْلُوْا	غ ل و
تُغْمِضُوْا	غ م ض
تَغْنَ	غ ن ی
تُغْنِيَ	" " "
تَسْتَغِيْثُوْنَ	غ و ث
تَغِيْضُ	غ ی ض
تَغَيُّظًا	غ ی ظ
تَفْتَؤُا	ف ت ا
تُفَتَّحُ	ف ت ح
تَسْتَفْتِحُوْا	" " "
تَسْتَفْتِ	ف ت ی
تَسْتَفْتِيَانِ	" " "
تَفْجِيْرًا	" " "
تُفَجِّرَ	" " "
تَفَاخُرٌ	ف خ ر
تُفَادُوْهُمْ	ف د ی
تَفْرَحْ	ف ر ح
تَفْرَحُوْا	" " "
تَفْرَحُوْنَ	" " "
تَفِرُّوْنَ	ف ر ر
تَفْرِضُوْا	ف ر ض
تَفَرَّقَ	ف ر ق
تَفَرَّقُوْا	" " "
تَتَفَرَّقُوْا	" " "
تَفْتَرُوْنَ	ف ر ی
تَفْتَرُوْا	" " "
تَفَسَّحُوْا	ف س ح
تُفْسِدُوْا	ف س د
تَفْسُقُوْنَ	ف س ق
تَفْصِيْلَ	ف ص ل
تَفْصِيْلًا	" " "

الفاظ	مآخذ
تَفْضَحُوْنَ	ف ض ح
تَفْضِيْلًا	ف ض ل
تَفْعَلْ	ف ع ل
تَفْعَلُوْا	" " "
تَفْعَلُوْنَ	" " "
تَفَقَّدَ	ف ق د
تَفْقِدُوْنَ	" " "
تَفْقَهُوْنَ	ف ق ه
تَفَكَّرُوْا	ف ک ر
تَتَفَكَّرُوْا	" " "
تَتَفَكَّرُوْنَ	" " "
تَفَكَّهُوْنَ	ف ک ه
تُفْلِحُوْا	ف ل ح
تُفْلِحُوْنَ	" " "
تُفَنِّدُوْنِ	ف ن د
تَفٰوُتٍ	ف و ت
تَفُوْرُ	ف و ر
تَفِيْٓءَ	ف ی ء
تَفِيْضُ	ف ی ض
تُفِيْضُوْنَ	" " "
تُقْبَلَ	ق ب ل
تَقْبَلُوْا	" " "
تَقْتُلْنِيْ	ق ت ل
تَقْتُلُوْا	" " "
تَقْتُلُوْنَ	" " "
تُقَاتِلُوْنَهُمْ	" " "
تُقَاتِلُوْا	" " "
تَقْتِيْلًا	" " "
تُقَاتِلُ	" " "
تُقَاتِلُوْنَ	" " "
تَقْدِرُوْا	ق د ر

الفاظ	مآخذ
تَقْدِيْرُ	ق د ر
تَقَدَّمُ	ق د م
تَقَدَّمُوْا	" " "
تَسْتَقْدِمُوْنَ	ق د م
تَقْرَبَا	ق ر ب
تَقْرَبُوْا	" " "
تَقْرَبُوْنَ	" " "
تَقْرَبُوْهُنَّ	" " "
تَقَرَّ	ق ر ر
تُقْسِطُوْا	ق س ط
تُقْسِمُوْا	ق س م
تَقَاسَمُوْا	" " "
تَسْتَقْسِمُوْا	" " "
تَقْشَعِرُّ	ق ش ع ر
تَقْصُرُوْا	ق ص ر
تَقْصُصْ	ق ص ص
تَقْضِيْ	ق ض ی
تَقْطَعُوْنَ	ق ط ع
تُقَطِّعُوْا	" " "
تَقَطَّعَ	" " "
تَقَطَّعَتْ	" " "
تَقْعُدُ	ق ع د
تَقْعُدُوا	" " "
تَقْفُ	ق ف و
تُقَلَّبُوْنَ	ق ل ب
تَقَلُّبُ	" " "
تَتَقَلَّبُ	" " "
تَنْقَلِبُوْا	" " "
تَقْنَطُوْا	ق ن ط
تَقْهَرْ	ق ه ر
تَقُلْ	ق و ل

الفاظ	مآخذ
تَقُوْلُ	" " "
تَقُوْلَنَّ	" " "
تَقُوْلُوْا	" " "
تَقُوْلُوْنَ	ق و ل
تَقُمْ	ق و م
تَقُوْمَ	" " "
تَقُوْمُوْا	" " "
تُقِيْمُوْا	" " "
تَقْوِيْمٍ	" " "
تَكَبَّرَ	ک ب ر
تَسْتَكْبِرُوْنَ	" " "
تَكْبِيْراً	" " "
تَكْتُبُوْهُ	ک ت ب
تَكْتُمُوْنَ	ک ت م
تَكْتُمُوْا	" " "
تَكْتُمُوْنَهٗ	" " "
تُكَذِّبُوْنَ	ک ذ ب
تُكَذِّبَانِ	" " "
تُكَذِّبُوْا	" " "
تَكْذِيْبٍ	" " "
تُكْرِمُوْنَ	ک ر م
تَكْرَهُوْا	ک ر ه
تُكْرِهُ	" " "
تَكْسِبُ	ک س ب
تَكْسِبُوْنَ	" " "
تَكْفُرُ	ک ف ر
تَكْفُرُوْا	" " "
تَكْفُرُوْنَ	" " "
تُكَلَّفُ	ک ل ف
تُكَلِّمُ	ک ل م
تُكَلِّمْنَا	" " "

الفاظ	مآخذ
تَكْلِيْماً	ک ل م
تُكَلِّمُوْنِ	" " "
تَكْنِزُ	ک ن ز
تَكُنُّ	ک ن ن
تَكُ	ک و ن
تَكُنْ	" " "
تَكُوْنُ	" " "
تَكُوْنَا	" " "
تَكُوْنَنَّ	" " "
تَكُوْنُوْا	" " "
تَكُوْنُوْنَ	" " "
تُكْوٰی	ک و ی
تَلْبَثُوْا	ل ب ث
تَلْبَسُوْنَهَا	ل ب س
تَلْبِسُوْا	" " "
تَلَذُّ	ل ذ ذ
تَلَظّٰی	ل ظ ی
تَلْفَحُ	ل ف ح
تَلْقَفُ	ل ق ف
تَلْقَوْهُ	ل ق ی
تُلْقُوْنَ	" " "
تُلْقِيَ	" " "
فَتُلْقٰی	" " "
تَلَقَّوْنَهٗ	" " "
تَتَلَقَّاهُمُ	" " "
تِلْقَاءَ	" " "
التَّلَاقِ	" " "
تَلْمِزُوْا	ل م ز
تُلْهِكُمْ	ل ه و
تُلْهِيْهِمْ	" " "
تَلَهّٰی	" " "

الفاظ	مآخذ
تَلُوْمُوْنِیْ	ل و م
تَلْوٗا	ل و ی
تَلْوٗنَ	" " "
تَلِیْنُ	ل ی ن
تُمَتِّعُوْنَ	م ت ع
تَمَتَّعْ	" " "
تَمَتَّعُوْا	" " "
تَمَثَّلَ	م ث ل
التَّمَاثِیْلُ	" " "
تَمْرَحُوْنَ	م ر ح
تَمُرُّ	م ر ر
تَمُرُّوْنَ	" " "
تُمَارِ	م ر ی
تُمَارُوْنَ	" " "
تَتَمَارٰی	" " "
تَمْتَرُنَّ	" " "
تَمْتَرُوْنَ	" " "
تَمَسَّهُ	م س س
فَتَمَسَّكُمْ	" " "
تَمَسُّوْهُنَّ	" " "
تُمْسِكُوْا	م س ک
تُمْسِكُوْهُنَّ	" " "
تُمْسُوْنَ	م س ی
تَمْشِ	م ش ی
تَمْشُوْنَ	" " "
تَمْشِیْ	" " "
تَمْكُرُوْنَ	م ک ر
تَمْلِكُ	م ل ک
تَمْلِكُوْنَ	" " "
تُمْلٰی	م ل ی
تَمْنَعُهُمْ	م ن ع
تَمْنُنْ	م ن ن
تَمُنُّهَا	" " "
تَمَنَّوْا	" " "
تُمْنُوْنَ	م ن ی
تَمَنَّوْا	" " "
تُمْنٰی	" " "
تَتَمَنَّوْا	" " "
تَمَنَّوْنَ	" " "
تَمْهِیْدًا	م ھ د
تَمُتْ	م و ت
تَمُوْتُ	" " "
تَمُوْتُنَّ	" " "
تَمُوْتُوْنَ	" " "
تَمُوْرُ	م و ر
تَمِیْدَ	م ی د
تَمَیَّزُ	م ی ز
تَمِیْلُوْا	م ی ل
تُنَبِّئُوْنَهٗ	ن ب ا
تَنْبُتُ	ن ب ت
تُنْبِتُوْا	" " "
تَنَابَزُوْا	ن ب ز
تُنْجِیْكُمْ	ن ج و
تَنَاجَیْتُمْ	" " "
تَتَنَاجَوْا	" " "
تَنَاجَوْا	" " "
تَنْحِتُوْنَ	ن ح ت
التَّنَادِ	ن د ی
فَتَنَادَوْا	" " "
تُنْذِرُ	ن ذ ر
تَنْزِعُ	ن ز ع
تَنَازَعْتُمْ	" " "
تَنَازَعُوْا	ن ز ل
تَنَزَّلُ	" " "
تَنْزِیْلٌ	" " "
تَنْزِیْلًا	ن ز ل
تَنَزَّلَتْ	" " "
تَتَنَزَّلُ	" " "
تَنْسَ	ن س ی
تَنْسٰی	" " "
تَنْسَوْا	" " "
تَنْسَوْنَ	" " "
تَنْتَشِرُوْنَ	ن ش ر
تَنْصُرُوْا	ن ص ر
تَنْصُرُوْهُ	" " "
تُنْصَرُوْنَ	" " "
تَنَاصَرُوْنَ	" " "
تَنْتَصِرَانِ	" " "
تَنْطِقُوْنَ	ن ط ق
تَنْظُرُ	ن ظ ر
تُنْظِرُوْنَ	" " "
فَتَنْفُخُ	ن ف خ
تَنْفَدَ	ن ف د
تَنْفُذُوْا	ن ف ذ
تَنْفُذُوْنَ	" " "
تَنْفِرُوْا	ن ف ر
تَنَفَّسَ	ن ف س
تَنْفَعُ	ن ف ع
تَنْفَعُكُمْ	" " "
تَنْفَعُهُمْ	" " "
تُنْفِقُوْا	ن ف ق
تُنْفِقُوْنَ	" " "
تُنْقِذُ	ن ق ذ

الفاظ	مآخذ
تَنقُصُ	ن ق ص
تَنقُصُوا	" " "
تَنقُضُوا	ن ق ض
تَنقِمُ	ن ق م
تَنقِمُونَ	" " "
تَنكِحُ	ن ک ح
تَنكِحُوا	" " "
تَنكِحُوهُنَّ	" " "
تُنكِرُونَ	ن ک ر
تَنكِصُونَ	ن ک ص
تَنكِيلاً	ن ک ل
تَنهَرْ	ن ہ ر
تَنهرهُما	" " "
تَنهىٰ	ن ہ ی
تَنهَونَ	" " "
تَنتَهِ	" " "
تَنتَهُوا	" " "
التَّنَاوُشُ	ن و ش
تَنَالُهٗ	ن ی ل
تَنَالُوا	" " "
فَتَهَجَّدْ	ہ ج د
تَهجُرُونَ	ہ ج ر
تُهَاجِرُوا	" " "
تَهدُوا	ہ د ی
تَهدِیْ	" " "
تَهتَدِیْ	" " "
تَهتَدُونَ	" " "
تَهتَدِی	" " "
تَستَهزِءُ وْنَ	ہ ز ا
تَهتَزُّ	ہ ز ز
التَّهلُكَةِ	ہ ل ک

الفاظ	مآخذ
تَهوٰی	ہ و ی
تَتریٰ	و ت ر
تَجِدُ	و ج د
تَجِدُوا	و ج د
سَتَجِدُونَ	" " "
تَجِدُوهُ	" " "
تَوجَلْ	و ج ل
تَوَجَّهَ	و ج ہ
تَوَدُّ	و د د
تَوَدُّونَ	" " "
تَذَرُ	و ذ ر
تَذَرُنَّ	" " "
تَذَرنِیْ	" " "
تَذَرُونَ	" " "
تَرِثُوا	و ر ث
تَوَارَتْ	و ر ی
تُورُونَ	" " "
تَزِرُ	و ز ر
تَوَسْوِسُ	وس وس
تَصِفُ	و ص ف
تَصِفُونَ	" " "
تَصِلُ	و ص ل
تَوصِيَةً	و ص ی
تُوصُونَ	" " "
تَوَاصَوا	" " "
تضَعُ	و ض ع
تضَعُوا	" " "
تَضَعُونَ	" " "
تَطَئُوهَا	و ط ا
تَطَئُوهُمْ	" " "
تَعِدُنَا	و ع د

الفاظ	مآخذ
تُوعَدُونَ	و ع د
تُوَاعِدُوهُنَّ	" " "
تَوَاعَدْتُّمْ	" " "
تَعِيَهَا	و ع ی
تَوفِيقاً	و ف ق
تَوفِيقِیْ	" " "
تُوَفّٰ	و ف ی
تُوَفّٰی	" " "
تُوَفَّونَ	" " "
تَوَفَّاهُمُ	" " "
تَوَفَّتْهُ	" " "
تَوَفَّيتَنِیْ	" " "
تَتَوَفَّاهُمُ	" " "
تَوَفَّنَا	" " "
تَوَفَّنِیْ	" " "
تُوقِدُونَ	و ق د
تُوَقِّرُوهُ	و ق ر
تَقَعَ	و ق ع
تَقِ	و ق ی
تَقِيَكُمْ	" " "
تَتَّقُوا	" " "
تَتَّقُونَ	" " "
تَقوَاهَا	" " "
تُقَاةً	" " "
تَقِيًّا	" " "
تَوكِيدِهَا	و ک د
تَوَكَّلْتُ	و ک ل
تَوَكَّلنَا	" " "
تَوَكَّلْ	" " "
تَوَكَّلُوا	" " "
تُولِجُ	و ل ج

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
تُوَلُّوْا	و ل ی				
تَوَلَّوْنَ	" " "				
تَوَلّٰى	و ل ی				
تَوَلَّاهُ	" " "				
تَوَلَّوْا	" " "				
تَوَلَّيْتُمْ	" " "				
تَتَوَلَّوْا	" " "				
تَوَلَّ	" " "				
تَنِيَا	و ن ی				
تَهِنُوْا	و ه ن				
تَيْأَسُوْا	ی ا س				
تَيَسَّرَ	ی س ر				
تُوْقِنُوْنَ	ی ق ن				
تَيَمَّمُوْا	ی م م				

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ
يَأبَ	ا ب ی
يَأتَلِ	ا و ل
يَأتِيَ	ا ت ی
يَأتِ	" " "
يَأتُوْنَ	" " "
يَأتِيْنَ	" " "
يَأتِيَانِهَا	" " "
يَأتِيَنَّكُمْ/يَأتِيَنَّكُمَا	" " "
يُؤتُوْا	" " "
يُؤتِيْ	" " "
يُؤتٰى	" " "
يُؤثَرُ	ا ث ر
يَأخُذُ	ا خ ذ
يُؤَاخِذُ	" " "
يَأخُذُوْنَ	" " "
يُؤَخِّرُ	ا خ ر
يَتَأخَّرُ	" " "
يَسْتَأخِرُوْنَ	" " "
يُؤَدِّ	ا د ی
يَأذَنَ	ا ذ ن
يَسْتَأذِنُ	" " "
يَسْتَأذِنُوْنَ	" " "
يُؤذُوْنَ	ا ذ ی
يُؤذِيْ	" " "
اَفَلَا يُبَتِّكُنَّ	ب ت ک
يُؤفَكُوْنَ	ا ف ک
يَأكُلُ	ا ک ل
يَأكُلَانِ	" " "
يَأكُلْنَ	" " "
يَأكُلُوْا	" " "
يَأكُلُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يُؤَلِّفُ	ا ل ف
يَألَمُوْنَ	ا ل م
يَأمُرُوْنَ	ا م ر
يُؤمَرُوْنَ	" " "
يَأتَمِرُوْنَ	" " "
يَأمَنُ	ا م ن
يَأمَنُوْا	" " "
يُؤمِنُ	" " "
يُؤمِنُوْا	" " "
يُؤمِنُوْنَ	" " "
يَأنِ	ا ن ی
يُؤَيِّدُ	ا ی د
يَبْحَثُ	ب ح ث
يَبْخَسُ	ب خ س
يَبْخَسُوْنَ	" " "
يَبْخَلُ	ب خ ل
يَبْخَلُوْنَ	" " "
يُبَدِّلُ	ب د ل
يُبْدِ (لَنَا)	" " "
يُبْدِلَ (نَا)	" " "
يَتَبَدَّلُ	" " "
يُبْدِ(هَا)	ب د و
يُبْدُوْنَ	" " "
يُبْدِيْنَ	" " "
يَبْسُطُ	ب س ط
يَبْسُطُوْا	" " "
يُبَشِّرُ	ب ش ر
يَسْتَبْشِرُوْنَ	" " "
يُبَصَّرُوْنَ (هُمْ)	ب ص ر
يُبْصِرُ	" " "
يُبْصِرُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَبْطِشُ	ب ط ش
يَبْطِشُوْنَ	" " "
يَبْطُلُ (سَيُبْطِلُهٗ)	ب ط ل
يَبْعَثُ	ب ع ث
يُبْعَثُوْنَ	" " "
يَبْغُوْنَ	ب غ ی
يَبْغِيَانِ	" " "
يَبْتَغِ	" " "
يَبْتَغُوْنَ	" " "
يَنْبَغِيْ	" " "
يَبْقٰى	ب ق ی
يَبْكُوْنَ	ب ک ی
يَبْلُغَا/ يبلغا	ب ل غ
يَبْلُغَنَّ	" " "
يَبْلُغُوْا	" " "
يَبْلُوَ (كُمْ)	ب ل و
يُبْلٰى	" " "
يَبُوْءَا	ب و ا
يَبِيْتُوْنَ	ب ی ت
يُبَيِّتُوْنَ	" " "
يُبَايِعْكُمْ	ب ی ع
يُبَايِعْنَ	" " "
يُبَايِعُوْنَ	" " "
يُبَايِعُوْنَكَ	" " "
يُبَيِّنُ	ب ی ن
يُبِيْنُ	" " "
يَتَبَيَّنَ	" " "
يَتَبَرَّءُوْا	ت ب ر
يَتْبَعُهَا	ت ب ع
يَتَّبِعُ	" " "
يَتَّبِعُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَتْبَعُوْنَ	ت ب ع
يَتْلُوْهُ/يَتْلُوْ	ت ل و
يُتْلٰى	" " "
يَتْلُوْنَ	" " "
يُتِمُّ	ت م م
يَتِيْهُوْنَ	ت ى ه
يُثَبِّتُ	ث ب ت
يُثْبِتُ	" " "
يُثْخِنَ	ث خ ن
يَثْقَفُوْكُمْ	ث ق ف
يَثْنُوْنَ	ث ن ى
يَسْتَثْنُوْنَ	" " "
يَجْأَرُوْنَ	ج أ ر
يُجْبٰى	ج ب ى
يَجْتَبِىْ	" " "
يَجْتَبِيْكَ	" " "
يَجْحَدُ	ج ح د
يَجْحَدُوْنَ	" " "
يُجَادِلُ	ج د ل
يُجَادِلُوْنَ	" " "
يَجُرُّهٗ	ج ر ر
يَتَجَرَّعُهٗ	ج ر ع
يَجْرِمَنَّكُمْ	ج ر م
يَجْرِىْ	ج ر ى
يَجْزِىْ	ج ز ى
يَجْزِيَهُمْ	" " "
يُجْزَ	" " "
يُجْزَاهُ	" " "
يُجْزَوْنَ	" " "
يَجْعَلَ	ج ع ل
يَجْعَلُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَجْعَلُوْهُ	ج ع ل
يُجَلِّيْهَا	ج ل أ
يَجْمَحُوْنَ	ج م ح
يَجْمَعُ	ج م ع
يَجْمَعُوْنَ	" " "
سَيُجَنَّبُهَا	ج ن ب
يَجْتَنِبُوْنَ	" " "
يَتَجَنَّبُهَا	" " "
يُجَاهِدُ	ج ه د
يُجَاهِدُوْا	" " "
يُجَاهِدُوْنَ	" " "
يَجْهَلُوْنَ	ج ه ل
يُجِبْ	ج و ب
يُجِيْبُ	" " "
يَسْتَجِيْبُوْا	" " "
يَسْتَجِيْبُ	" " "
يَسْتَجِيْبُوْنَ	" " "
يُجَاوِرُوْنَكَ	ج و ر
يُجِرْكُمْ	" " "
يُجِيْرُ	" " "
يُجَارُ	ج و ر
يُحِبُّ	ح ب ب
يُحْبِبْكُمْ	" " "
يُحِبُّوْنَ	" " "
يَسْتَحِبُّوْنَ	" " "
يُحْبَرُوْنَ	ح ب ر
يَحْبِسُهٗ	ح ب س
سَيَحْبَطُ	ح ب ط
يُحَاجُّوْنَ	ح ج ج
يُحَاجُّوْكُمْ	" " "
يَتَحَاجُّوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يُحْدِثُ	ح د ث
يُحَادِدْ	ح د د
يُحَادُّوْنَ	" " "
يَحْذَرُ	ح ذ ر
يَحْذَرُوْنَ	" " "
يُحَذِّرُكُمْ	" " "
يُحَارِبُوْنَ	ح ر ب
يُحَرِّفُوْنَ	ح ر ف
يُحَرِّمُ	ح ر م
يُحَرِّمُوْنَ	" " "
يَحْزُنَّ	ح ز ن
يَحْزَنُوْنَ	" " "
يَحْزُنْكَ	" " "
يَحْسَبُ	ح س ب
يَحْسَبَنَّ	" " "
يُحَاسَبُ	" " "
يَحْتَسِبُوْا	" " "
يَحْتَسِبُ	" " "
يَحْتَسِبُوْنَ	" " "
يَحْسُدُوْنَ	ح س د
يَسْتَحْسِرُوْنَ	ح س ر
يُحْسِنُوْنَ	ح س ن
يَحْشُرُهُمْ	ح ش ر
يُحْشَرُ	" " "
يُحْشَرُوْا	" " "
يُحْشَرُوْنَ	" " "
يَحْضُرُوْنَ	ح ض ر
يَحُضُّ	ح ض ض
يَحْطِمَنَّكُمْ	ح ط م
يَحْفَظْنَ	ح ف ظ
يَحْفَظُوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
يُحَافِظُوْنَ	ح ف ظ
فَيُحْفِكُمْ	ح ف ى
يَحِقَّ	ح ق ق
يَحْكُمُ	ح ک م
يَحْكُمَانِ	" " "
يَحْكُمُوْنَ	" " "
يُحَكِّمُوْكَ	" " "
يَتَحَاكَمُوْا	" " "
يَحْلِفُوْنَ	ح ل ف
يَحِلُّ	ح ل ل
يَحْلِلْ	" " "
يَحِلُّوْنَ	" " "
فَيُحِلُّوْا	" " "
يُحِلُّوْنَهٗ	" " "
يُحْمَدُوْا	ح م د
يَحْمِلُ	ح م ل
يَحْمِلُوْنَ	" " "
يَحْمِلْنَهَا	" " "
يَحْمِلُوْهَا	" " "
يَحْمُوْمٍ	" " "
يُحْمٰى	ح و ى
يَحُوْزَ	ح و ز
يُحَاوِرُهٗ	" " "
يُحِيْطُوْا	ح و ط
يُحِيْطُوْنَ	" " "
يُحَاطَ	" " "
يَحُوْلُ	ح و ل
يَحِضْنَ	ح ى ض
يَحِيْفَ	ح ى ف
يَحِيْقُ	ح ى ق
يَحْيَا	ح ى ى

الفاظ	مآخذ
يُحْيِيْ	ح ى ى
يُحْيِيْكُمْ	" " "
يُحْيِيَنَ	" " "
يُحْيِيَكَ	" " "
يَسْتَحْيُوْنَ	" " "
يَسْتَحْيِيْ	" " "
يَتَخَبَّطُهُ	خ ب ط
يَخْتِمْ	خ ت م
يُخَدِّعُوْكَ	خ د ع
يَخْدَعُوْنَ	" " "
يُخَادِعُوْنَ	" " "
يَخْذُلْكُمْ	خ ذ ل
يُخْرِبُوْنَ	خ ر ب
يَخْرُجْنَ	خ ر ج
يَخْرُجُوْا	" " "
يَخْرُجُوْنَ	" " "
يُخْرِجُ	" " "
يُخْرِجَاكُمْ	" " "
يُخْرِجَنَّكُمَا	" " "
يَسْتَخْرِجَا	" " "
يَخِرُّوْا	خ ر ر
يَخِرُّوْنَ	" " "
يَخْرُصُوْنَ	خ ر ص
يُخْزِهِمْ	خ ز ى
يُخْزِيْ	" " "
يُخْزِيْهِ	" " "
يُخْزِيْهِمْ	" " "
يَخْسَرُ	خ س ر
يُخْسِرُوْنَ	" " "
يَخْسِفَ	خ س ف
يَخْشَ	خ ش ى

الفاظ	مآخذ
يَخْشٰى	خ ش ى
يَخْشٰهَا	" " "
يَخْشَوْنَ	" " "
يَخْتَصُّ	خ ص ص
يَخْصِفَانِ	خ ص ف
يَخْتَصِمُوْنَ	خ ص م
يَخِصِّمُوْنَ	" " "
يَخْطَفُ	خ ط ف
يَتَخَطَّفُكُمْ	" " "
يُتَخَطَّفُ	" " "
يَتَخَافَتُوْنَ	خ ف ت
يُخَفِّفَ	خ ف ف
يَسْتَخِفَّنَّكَ	" " "
يَخْفٰى	خ ف ى
يُخْفُوْنَ	" " "
يُخْفِيْنَ	" " "
يَسْتَخْفُوْنَ	" " "
يَخْلُدُ	خ ل د
يَخْلُفُوْنَ	خ ل ف
يُخْلِفُهٗ	" " "
يَتَخَلَّفُوْا	" " "
يَخْتَلِفُوْنَ	" " "
يَسْتَخْلِفَ	" " "
يَسْتَخْلِفَكُمْ	" " "
يَخْلُقُ	خ ل ق
يَخْلُقُوْا	" " "
يَخْلُقُوْنَ	" " "
يَخْلُ	خ ل و
يَخُوْضُوْا	خ و ض
يَخُوْضُوْنَ	" " "
يَخَافُ	خ و ف

الفاظ	مآخذ
يَخَافُهٗ	خ و ف
يَخَافُوْا	" " "
يَخَافُوْنَ	" " "
يُخَوِّفُ	" " "
يُخَوِّفُوْنَكَ	" " "
يَخْتَانُوْنَ	خ و ن
يَخْتَارُ	خ ی ر
يَتَخَيَّرُوْنَ	" " "
يُخَيَّلُ	خ ی ل
يُدَبِّرُ	د ب ر
يَتَدَبَّرُوْنَ	" " "
يَدَّبَّرُوْا	" " "
يَدْخُلُوْنَ	د خ ل
يَدْخُلُنَّهَا	" " "
يُدْخِلُ	" " "
يُدْخِلْهُ	" " "
يَدْخُلُ	" " "
يَدْرَأُ	د ر ا
يَدْرَءُوْنَ	" " "
يَدْرُسُوْنَهَا	د ر س
يُدْرِكْكُّمُ	د ر ک
يُدْرِكْهُ	" " "
يُدْرِكُ	" " "
يُدْرِيْكَ	د ر ی
يَدُسُّهٗ	د س س
يَدُعُّ	د ع ع
يُدَعُّوْنَ	" " "
يَدْعُ	د ع و
يَدْعُنَا	" " "
يَدْعُوْا	" " "
يَدْعُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَدْعُوْنَنَا	د ع و
يَدْعُوْنَنِيْ	" " "
يَدْعُوْكَ	" " "
يُدْعٰى	" " "
يُدْعَوْنَ	" " "
يُدَافِعُ	د ف ع
فَيَدْمَغُهٗ	د م غ
يَدِيْنُوْنَ	د ی ن
يُذَبِّحُوْنَ	ذ ب ح
يُذَبِّحُ	" " "
يَذْرَؤُكُمْ	ذ ر ا
يَذْكُرُ	ذ ک ر
يَذْكُرُهُمْ	" " "
يَذْكُرُوْا	" " "
يَذْكُرُوْنَ	" " "
يُذْكَرُ	" " "
يَتَذَكَّرُ	" " "
يَتَذَكَّرُوْنَ	" " "
يَذَّكَّرُ	" " "
يَذَّكَّرُوْنَ	" " "
يَذْهَبُ	ذ ه ب
يَذْهَبَا	" " "
يَذْهَبُوْا	" " "
يُذْهِبْنَ	" " "
يُذْهِبَنَّ	" " "
يَذُوْقُوْا	ذ و ق
يَذُوْقُوْنَ	" " "
يُذِيْقَ	" " "
يَرٰى	ر أ ی
يَرَ	" " "
يَرٰكَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَرَهٗ	ر أ ی
يَرَوْا	" " "
يَرَوْنَ	" " "
يُرِيْكُمْ	" " "
يُرَاءُوْنَ	" " "
يُرِيْكُمُوْهُمْ	" " "
يَتَرَبَّصُ	ر ب ص
يَتَرَبَّصْنَ	" " "
يَتَرَبَّصُوْنَ	" " "
يَرْبُوْا	ر ب و
يُرْبِيْ	" " "
يَرْتَعْ	ر ت ع
يَرْجِعُ	ر ج ع
يَرْجِعُوْنَ	" " "
يَتَرَاجَعَا	" " "
يَرْجُمُوْكُمْ	ر ج م
يَرْجُوْ	ر ج و
يَرْجُوْنَ	" " "
يَرْحَمُ	ر ح م
يَرْحَمْكُمْ	" " "
يَرْحَمْنَا	" " "
يَرُدُّوْكُمْ	ر د د
يُرَدُّ	" " "
يُرَدُّوْنَ	" " "
يَتَرَدَّدُوْنَ	" " "
يَرْتَدُّ	" " "
يَرْتَدِدْ	" " "
يَرْزُقُ	ر ز ق
يَرْزُقُكُمْ	" " "
يُرْزَقُوْنَ	" " "
يُرْسِلُ	ر س ل

الفاظ	مآخذ
يَرْشُدُوْنَ	ر ش د
يُرْضِعْنَ	ر ض ع
يَرْضٰى	ر ض و
يَرْضَهُ	" " "
يَرْضَوْنَهٗ	" " "
يَرْضَيْنَ	" " "
يُرْضُوْنَكُمْ	ر ض و
يُرْضُوْهُ	" " "
يَرْغَبُ	ر غ ب
يَرْغَبُوْا	" " "
يَرْفَعُ	ر ف ع
يَرْقُبُوْا	ر ق ب
يَرْقُبُوْنَ	" " "
يَتَرَقَّبُ	" " "
يَرْكَبُوْنَ	ر ک ب
يَرْكُضُوْنَ	ر ک ض
يَرْكَعُوْنَ	ر ک ع
فَيَرْكُمَهٗ	ر ک م
يَرْمِ	ر م ی
يَرْمُوْنَ	" " "
يَرْهَبُوْنَ	ر ہ ب
يَرْهَقُ	ر ہ ق
يُرْهِقَهُمَا	" " "
يُرِدِ	ر و د
يُرِدْنَ	" " "
يُرِيْدُ	" " "
يُرِيْدَانِ	" " "
يُرِيْدُوْا	" " "
يُرِيْدُوْنَ	" " "
يَرْتَابُ	ر ی ب
يَرْتَابُوْا	" " "

الفاظ	مآخذ
يُزْجِيْ	ز ج و
يَزْعُمُوْنَ	ز ع م
يَزِفُّوْنَ	ز ف ف
يُزَكُّوْنَ	ز ک و
يُزَكِّيْ	" " "
يُزَكِّيْكُمْ	" " "
يَتَزَكّٰى	" " "
يَزَّكّٰى	" " "
وَلَا يَزْنُوْنَ	ز ن ی
وَلَا يَزْنِيْنَ	" " "
يُزَوِّجُهُمْ	ز و ج
يَزِدْكُمْ	ز ی د
يَزِدْهُ	" " "
يَزِيْدُ	" " "
يَزِيْدُوْنَ	" " "
يَزْدَادُ	" " "
يَزِغْ	ز ی غ
يَزِيْغُ	" " "
يَزَالُ	ز ی ل
يَزَالُوْنَ	" " "
يَسْاَلُ	س أ ل
يَسْاَلُكُمْ	" " "
يَسْاَلُوْنَ	" " "
يَتَسَآءَلُوْنَ	" " "
يَسْاَمُ	س ء م
يَسْاَمُوْنَ	" " "
فَيَسُبُّوا	س ب ب
يَسْبِتُوْنَ	س ب ت
يُسَبِّحُوْ	س ب ح
يُسَبِّحُ	" " "
يُسَبِّحْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يُسَبِّحُوْنَ	س ب ح
يَسْبِقُوْنَا	س ب ق
يَسْجُدُ	س ج د
يَسْجُدَانِ	" " "
يَسْجُدُوْا	" " "
يَسْجُدُوْنَ	" " "
يُسْجَرُوْنَ	س ج ر
يُسْجَنَ	س ج ن
يُسْحَبُوْنَ	س ح ب
فَيُسْحِتَكُمْ	س ح ت
يَسْخَرْ	س خ ر
يَسْخَرُوْنَ	" " "
يَسْتَسْخِرُوْنَ	" " "
يَسْخَطُوْنَ	س خ ط
يُسِرُّوْنَ	س ر ر
يُسَارِعُوْنَ	س ر ع
يُسْرِفُوْا	س ر ف
يُسْرِفْ	" " "
يَسْرِقْ	س ر ق
يَسْرِقْنَ	" " "
يَسْرِ	س ر و/ی
يَسْطُرُوْنَ	س ط ر
يَسْطُوْنَ	س ط و
يَسْعٰى	س ع ی
يَسْعَوْنَ	" " "
يَسْفِكُ	س ف ک
يَسْقِيْ	س ق ی
يَسْقُوْنَ	" " "
يَسْكُنَّ	س ک ن
يَسْلُبْهُمْ	س ل ب
يُسَلِّطُ	س ل ط

الفاظ	مآخذ
يَسْئَلُكَ	س ل ک
يَسْئَلُهُ	" " "
يَتَسَلَّلُوْنَ	س ل ل
يُسْلِمُوا	س ل م
يُسْلِمْ	" " "
يُسْلِمُوْنَ	" " "
يَسْمَعُ	س م ع
يَسْمَعُهَا	" " "
يَسْمَعُوْا	" " "
يَسْمَعُوْنَ	" " "
يَسْتَمِعُ	" " "
يَسْتَمِعُوْنَ	" " "
يَسَّمَّعُوْنَ	" " "
يُسْمِنُ	س م ن
يَتَسَنَّهْ	س ن ه
يُسِيْغُهُ	س و غ
يُسَاقُوْنَ	س و ق
يَسُوْمُهُمْ	س و م
يَسُوْمُوْنَكُمْ	" " "
يَسْتَوُوْنَ	س و ی
يَسْتَوِی	" " "
يَسْتَوِيَانِ	" " "
يَسِيْرُوْا	س ی ر
يُسَيِّرُكُمْ	" " "
يَشْرَبُ	ش ر ب
يَشْرَبُوْنَ	" " "
يَشْرَحْ	ش ر ح
يُشْرِكْ	ش ر ک
يُشْرِكُوْنَ	" " "
يُشْرِكْنَ	" " "
يَشْعُرُوْنَ	ش ع ر

الفاظ	مآخذ
يُشْعِرُكُمْ	ش ع ر
يُشْعِرَنَّ	" " "
يَشْفَعُوْنَ	ش ف ع
فَيَشْفَعُوْا	" " "
يَشْفَعْ	" " "
يَشْفِ	ش ف ی
يَشْفِيْنِ	" " "
يَشَّقَّقُ	ش ق ق
يُشَاقِّ	" " "
يُشَاقِقْ	" " "
يَشْقٰى	ش ق ی
يَشْكُرْ	ش ک ر
يَشْكُرُوْنَ	" " "
يَشْهَدُ	ش ه د
يَشْهَدُوْنَ	" " "
يَشْتَهُوْنَ	ش ه و
يَشْوِی	ش و ی
يَشَاءُ	ش ی ء
يَشَاءُوْنَ	" " "
يَشَا	" " "
يُصَبُّ	ص ب ب
يُصْبِحَ	ص ب ح
فَيُصْبِحُوْا	" " "
يَصْبِرْ	ص ب ر
يَصْبِرُوْا	" " "
يُصْحَبُوْنَ	ص ح ب
يَصُدُّوْنَ	ص د د
يَصُدَّنَّكَ	" " "
يَصُدَّنَّكُمْ	" " "
يَصْدُرُ	ص د ر
يَصَّدَّعُوْنَ	ص د ع

الفاظ	مآخذ
يَصْدِفُوْنَ	ص د ف
يُصَدِّقُنِیْ	ص د ق
يُصَدِّقُوْنَ	" " "
يَصَّدَّقُوْا	" " "
يَسْتَصْرِخُهُ	ص ر خ
يَصْطَرِخُوْنَ	" " "
يُصِرُّ	ص ر ر
يُصِرُّوْا	" " "
يُصِرُّوْنَ	" " "
يَصْرِفْ	ص ر ف
يَصْرِفُهٗ	" " "
يُصْرَفُوْنَ	" " "
يَصْعَدُ	ص ع د
يَصَّعَّدُ	" " "
يُصْعَقُوْنَ	ص ع ق
يَصْطَفِیْ	ص ف أ
يُصَلَّبَ	ص ل ب
يُصَلَّبُوْا	" " "
يُصْلِحُوْنَ	ص ل ح
يُصْلِحْ	" " "
يُصْلِحَا	" " "
يُصَلِّیْ	ص ل و
يُصَلُّوْا	" " "
يُصَلُّوْنَ	" " "
يَصِلُوْنَ	و ص ل
يَصْنَعُ	ص ن ع
يَصْنَعُوْنَ	" " "
يُصْهَرُ	ص ه ر
يُصِيْبُ	ص و ب
يُصِيْبُكُمْ	" " "
يُصِيْبُهَا	ص و ب

الفاظ	مآخذ
يُصِيْبَنَا	" " "
يُصَوِّرُكُمْ	ص و ر
يَضْحَكُوْنَ	ض ح ک
يَضْرِبُ	ض ر ب
يَضْرِبْنَ	" " "
يَضْرِبُوْنَ	" " "
يَضُرُّ	ض ر ر
يَضُرُّکَ	" " "
يَضُرُّكُمْ	" " "
يَضُرُّنَا	" " "
يَضُرُّوْا	" " "
يَضُرُّوْنَ	" " "
يُضَارُّ	" " "
يَتَضَرَّعُوْنَ	ض ر ع
يَضَّرَّعُوْنَ	" " "
يَسْتَضْعِفُ	ض ع ف
يُسْتَضْعَفُوْنَ	" " "
يُضَاعِفُ	" " "
يُضَاعِفْهَا	" " "
يَضِلُّ	ض ل ل
يَضِلُّوْنَ	" " "
فَيُضِلَّکَ	" " "
يُضْلِلْ	" " "
يُضِلُّوْنَ	" " "
يُضَاهِئُوْنَ	ض ہ ی/أ
يُضِيْئُ	ض و ا
يُضِيْعَ	ض ی ع
يُضَيِّفُوْهُمَا	ض ی ف
يُضَيِّقُ	ض ی ق
يَطْبَعُ	ط ب ع
يَطْعَمْهُ	ط ع م

الفاظ	مآخذ
يُطْعِمُ	ط ع م
يُطْعِمُنِي	" " "
يُطْعِمُوْنَ	" " "
يَطْغٰى	ط غ و/ی
يُطْفِئُوْا	ط ف ا
يَطْلُبُهٗ	ط ل ب
يَنْطَلِقُ	ط ل ق
يَطْمِثْهُنَّ	ط م ث
يَطْمَعُ	ط م ع
يَطْمَعُوْنَ	" " "
يَطْهُرْنَ	ط ہ ر
يُطَهِّرَ	" " "
يَتَطَهَّرُوْنَ	" " "
يَتَطَهَّرُوْا	" " "
يُطَاعُ	ط و ع
يُطِعْ	" " "
يُطِيْعُوْنَ	" " "
يَسْتَطِعْ	" " "
يَسْتَطِيْعُ	" " "
يَسْتَطِيْعُوْنَ	" " "
يَطُوْفُ	ط و ف
يَطُوْفُوْنَ	" " "
يُطَافُ	ط و ف
يَطَّوَّفَ	" " "
يُطِيْقُوْنَهٗ	ط و ق
سَيُطَوَّقُوْنَ	" " "
يَطِيْرُ	ط ی ر
يَطَّيَّرُوْا	" " "
فَيَظْلَلْنَ	ظ ل ل
يَظْلِمُ	ظ ل م
يَظْلِمُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَظْلِمُهُمْ	ظ ل م
يَظُنُّ	ظ ن ن
يَظُنُّوْنَ	" " "
يُظَاهِرُوْنَ	ظ ہ ر
يَظْهَرُوْنَ	" " "
يَظْهَرُوْا	" " "
يُظْهِرَ	" " "
يُظَاهِرُوْا	" " "
يَعْبَأُ	ع ب ء
يَعْبُدُ	ع ب د
يَعْبُدُوْنَ	" " "
يَعْبُدُوْا	" " "
يَعْبُدُوْنَنِي	" " "
يَسْتَعْتِبُوْا	ع ت ب
يُسْتَعْتَبُوْنَ	" " "
يعجب	ع ج ب
يُعْجِبُکَ	" " "
يُعْجِزُوْنَ	ع ج ز
يُعَجِّلُ	ع ج ل
يَسْتَعْجِلُ	" " "
يَسْتَعْجِلُوْنَ	" " "
يَعْدِلُوْنَ	ع د ل
يَتَعَدَّ	ع د و
يَعْدُوْنَ	" " "
يَعْتَدُوْنَ	" " "
يُعَذِّبُ	ع ذ ب
يُعَذِّبَنَا	" " "
لِيُعَذِّبَهٗ	" " "
يَعْتَذِرُوْنَ	ع ذ ر
يَعْرُجُ	ع ر ج
يَعْرُجُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَعْرِضُ	ع ر ض
يُعْرَضُوْنَ	" " "
يُعْرَضُوْا	" " "
يَتَعَارَفُوْنَ	ع ر ف
يَعْرِفُوْنَ	" " "
يَعْرِفُوْا	" " "
يُعْرَفْ	" " "
يُعْرَفْنَ	" " "
يَعْزُبُ	ع ز ب
يَعْتَزِلُوْكُمْ	ع ز ل
يَعْشُ	ع ش ا
يَعْصِرُوْنَ	ع ص ر
يَعْصِمُكَ	ع ص م
يَعْصِمُنِيْ	" " "
يَعْتَصِمْ	" " "
يَعْصِ	ع ص ی
يَعْصُوْنَ	" " "
يَعْصِيْنَكَ	" " "
يَعَضُّ	ع ض ض
يُعْطُوْا	ع ط و
يُعْطِيْكَ	" " "
يُعْطَوْا	" " "
يُعَظِّمْ	ع ظ م
يُعْظِمْ	" " "
يَسْتَعْفِفْنَ	ع ف ف
يَعْفُ	ع ف و
يَعْفُوْنَ	" " "
يَعْفُوَا	" " "
يُعَقِّبْ	ع ق ب
يَعْقِلُهَا	ع ق ل
يَعْقِلُوْنَ	" " "
يَعْكُفُوْنَ	ع ک ف
يَعْلَمْ	ع ل م
سَيَعْلَمْ	" " "
يَعْلَمُوْنَ	" " "
يَعْلَمُوْا	" " "
سَيَعْلَمُوْنَ	" " "
يُعَلِّمُكَ	" " "
يُعَلِّمَانِ	" " "
يَتَعَلَّمُوْنَ	" " "
يُعْلِنُوْنَ	ع ل ن
يَعْمُرُ	ع م ر
يَعْمُرُوْا	" " "
يَعْمَلْ	ع م ل
يَعْمَلُوْنَ	" " "
يَعْمَهُوْنَ	ع م ه
يَعُوْدُوْا	ع و د
يَعُوْدُوْنَ	" " "
يُعِيْدُ	" " "
يُعِيْدُنَا	" " "
يَعُوْذُوْنَ	ع و ذ
يَعْيَ	ع ی ی
يُغَادِرُ	غ د ر
يَغُرَّنَّكَ	غ ر ر
يَغُرُّكَ	" " "
فَيُغْرِقَكُمْ	غ ر ق
يَغْشَى	غ ش ی
يَغْشَاهُ	" " "
يُغَشِّيْكُمْ	" " "
يَسْتَغْشُوْنَ	" " "
يَغُضُّوْنَ	غ ض ض
يَغُضُّوْا	" " "
يَغْضُضْنَ	غ ض ض
يَغْفِرْ	غ ف ر
يَغْفِرُوْنَ	" " "
يَغْفِرُوْا	" " "
يَسْتَغْفِرْ	" " "
يَسْتَغْفِرُوْنَ	" " "
يَسْتَغْفِرُوْا	" " "
يَغْلِبْ	غ ل ب
يَغْلِبُوْا	" " "
يَغْلِبُوْنَ	" " "
سَيَغْلِبُوْنَ	" " "
يَغُلَّ	غ ل ل
يَغْلُلْ	" " "
يَغْلِيْ	غ ل ی
يَتَغَامَزُوْنَ	غ م ز
يَغْنَوْا	غ ن ی
يُغْنِيْ	" " "
يُغْنِيَا	" " "
يُغْنِيَهُ	" " "
يُغْنِ	" " "
يُغْنِيْكُمْ	" " "
يُغَاثُوْا	غ و ث
يَسْتَغِيْثَا	" " "
يَسْتَغِيْثُوْا	" " "
يَغُوْصُوْا	غ و ص
يُغْوِيَكُمْ	غ و ی
يَغْتَبْ	غ ی ب
يُغَيِّرْ	غ ی ر
يُغَيِّرُوْا	" " "
يَتَغَيَّرْ	" " "
يَغِيْظُ	غ ی ظ

الفاظ	مآخذ
يَفْتَحُ	ف ت ح
يَسْتَفْتِحُوْنَ	" " "
يَفْتُرُ	ف ت ر
يَفْتُرُوْنَ	" " "
يُفْتَنُوْنَ	ف ت ن
يَفْتِنَكُمْ	" " "
يَفْتِنَنَّكُمْ	" " "
يَفْتِنُوْنَكَ	" " "
يُفْتِيْكُمْ	ف ت ی
يَسْتَفْتُوْنَكَ	" " "
يَتَفَجَّرُ	ف ج ر
يُفَجِّرُوْنَهَا	ف ج ر
يَفْتَدِیْ	ف د ی
يَفْرَحُ	ف ر ح
يَفْرَحُوْا	" " "
يَفْرَحُوْنَ	" " "
يَفِرُّ	ف ر ر
يُفَرِّطُوْنَ	ف ر ط
يَفْرُطَ	" " "
يُفَرِّقُوْنَ	ف ر ق
يُفَرِّقُ	" " "
يُفَرِّقُوْا	" " "
يَتَفَرَّقَا	" " "
يَتَفَرَّقُوْنَ	" " "
يَفْتَرِیْ	ف ر ی
يَفْتَرُوْنَ	" " "
يَفْتَرِيْنَهٗ	" " "
يَسْتَفِزَّهُمْ	ف ز ز
يَفْسَحْ	ف س ح
يُفْسِدُ	ف س د
يُفْسِدُوْنَ	" " "
يَفْسُقُوْنَ	ف س ق
يَفْصِلُ	ف ص ل
يَنْفَضُّوْا	ف ض ض
يَتَفَضَّلَ	ف ض ل
يَتَفَطَّرْنَ	ف ط ر
يَفْعَلُوْا	ف ع ل
يَفْعَلُ	" " "
يَفْعَلُوْنَ	" " "
يَفْقَهُوْا	ف ق ه
يَفْقَهُوْنَ	" " "
يَتَفَكَّرُوْا	ف ک ر
يَتَفَكَّرُوْنَ	" " "
يُفْلِحُ	ف ل ح
يُفْلِحُوْنَ	" " "
يَتَفَيَّؤُ	ف ی ه
يَقْبِضُ	ق ب ض
يَقْبِضْنَ	" " "
يَقْبِضُوْنَ	" " "
يُقْبَلُ	ق ب ل
يَتَقَبَّلُ	" " "
يَقْتُرُوْا	ق ت ر
يَقْتُلَ	ق ت ل
يَقْتُلْنَ	" " "
يُقَتَّلُوْا	" " "
يَقْتُلُوْنَ	" " "
يُقَاتِلُ	" " "
يُقَاتِلُوْا	" " "
يُقَاتِلُوْنَ	" " "
يَقْتَتِلَانِ	" " "
يَقْدِرُ	ق د ر
يَقْدِرُوْنَ	" " "
يَقْدُمُ	ق د م
يَتَقَدَّمَ	" " "
يَسْتَقْدِمُوْنَ	" " "
يَقْذِفُ	ق ذ ف
يُقْذَفُوْنَ	" " "
يَقْرَأُوْنَ	ق ر أ
يَقْرَبُوْا	ق ر ب
يَقْتَرِفُ	ق ر ف
يَقْتَرِفُوْنَ	" " "
يَقْسِمُوْنَ	ق س م
يُقْسِمُ	" " "
يُقْسِمَانِ	" " "
يُقْصِرُوْنَ	ق ص ر
يَقُصُّ	ق ص ص
يَقُصُّوْنَ	" " "
يَنْقَضَّ	ق ض ض
يَقْضِیَ	ق ض ی
يَقْضُوْنَ	" " "
يَقْطَعُ	ق ط ع
يَقْطَعُوْنَ	" " "
يَنْقَلِبُ	ق ل ب
يَنْقَلِبْ	" " "
يَنْقَلِبُوْا	" " "
يَنْقَلِبُوْنَ	" " "
يُقَلِّلُكُمْ	ق ل ل
يَقْنُتْ	ق ن ت
يَقْنَطُ	ق ن ط
يَقْنَطُوْنَ	" " "
يَقُلْ	ق و ل
يَقُوْلُ	" " "
يَقُوْلَا	" " "

الفاظ	مآخذ
يَقُوْلُوْا	ق و ل
يَقُوْمُ	ق و م
يَقُوْمَانِ	" " "
يَقُوْمُوْنَ	" " "
يُقِيْمَا	" " "
يُقِيْمُوْا	" " "
يُقِيْمُوْنَ	" " "
يَسْتَقِيْمَ	" " "
يَكْبِتَهُمْ	ک ب ت
يَكْبُرُ	ک ب ر
يَكْبَرُوْا	" " "
يَتَكَبَّرُوْنَ	" " "
يَسْتَكْبِرُوْنَ	" " "
يَسْتَكْبِرْ	" " "
يَكْتُبُ	ک ت ب
يَكْتُبُوْنَ	" " "
يَكْتُمُ	ک ت م
يَكْتُمْنَ	" " "
يَكْتُمُهَا	" " "
يَكْذِبُوْنَ	ک ذ ب
يُكَذِّبُ	" " "
يُكَذِّبُوْكَ	" " "
يُكَذِّبُوْنَ	" " "
يَكْرَهُوْنَ	ک ر ہ
يُكْرِهْهُنَّ	" " "
يَكْسِبُوْنَ	ک س ب
يَكْسِبْ	" " "
يَكْشِفُ	ک ش ف
يَكْفُرْ	ک ف ر
يُكْفَرُوْهُ	" " "
يَكْفُرُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَكُفَّ	ک ف ف
يَكُفُّوْا	" " "
يَكُفُّوْكَ	" " "
يَكْفُلُ	ک ف ل
يَكْفُلُوْنَهٗ	" " "
يَكْفِ	ک ف ی
يَكْفِيَكُمْ	" " "
يَكْلَؤُكُمْ	ک ل ا
يُكَلِّفُ	ک ل ف
يُكَلِّمَ	ک ل م
يُكَلِّمُنَا	" " "
يَتَكَلَّمُ	" " "
يَتَكَلَّمُوْنَ	" " "
يَكْنِزُوْنَ	ک ن ز
يَكَادُ	ک و د
يَكَادُوْنَ	" " "
يَكَدْ	" " "
يُكَوِّرُ	ک و ر
يَكُ	ک و ن
يَكُنْ	" " "
يَكُوْنَ	" " "
يَكُوْنَا	" " "
يَكُوْنُوْا	" " "
يَكُوْنُوْنَ	" " "
فَيَكِيْدُوْا	ک ی د
يَكِيْدُوْنَ	" " "
يَلْبَثُوْا	ل ب ث
يَلْبَثُوْنَ	" " "
يَلْبَسُوْنَ	ل ب س
يَلْبِسُوْا	" " "
يُلْحِدُوْنَ	ل ح د

الفاظ	مآخذ
يَلْحَقُوْا	ل ح ق
يَلْعَبْ	ل ع ب
يَلْعَبُوْا	" " "
يَلْعَبُوْنَ	" " "
يَلْعَنُ	ل ع ن
يَلْعَنُهُمْ	" " "
يَلْتَفِتْ	ل ف ت
يَلْفِظُ	ل ف ظ
يَلْتَقِطْهُ	ل ق ط
يَلْقَ	ل ق ی
يَلْقَوْنَ	" " "
يَلْقَاهُ	" " "
يَلْقَوْنَهٗ	" " "
يُلَقّٰهَا	" " "
يُلَقَّوْنَ	" " "
يُلٰقُوْا	" " "
يُلْقُوْا	" " "
يُلْقِيْ	ل ق ی
يَتَلَقّٰى	" " "
يَلْتَقِيَانِ	" " "
يَلْمِزُكَ	ل م ز
يَلْمِزُوْنَ	" " "
يَلْهَثْ	ل ہ ث
يُلْهِهِمْ	ل ہ و
يَتَلَاوَمُوْنَ	ل و م
يَلْوٗنَ	ل و ی
يَلِتْكُمْ	ل ی ت
يُمَتِّعْكُمْ	م ت ع
يُمَتَّعُوْنَ	" " "
يَتَمَتَّعُوْا	" " "
يَتَمَتَّعُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يُمَحِّصَ	م ح ص
يَمْحَقُ	م ح ق
يَمْحُ	م ح و
يَمْحُوا	" " "
يَمُدُّهُمْ	م د د
يَمُدُّوْنَهُمْ	" " "
يُمْدِدْكُمْ	" " "
يَمُرُّوْنَ	م ر ر
يَمْتَرُوْنَ	م ر ی
يُمَارُوْنَ	" " "
يَمْسَسْكَ	م س س
يَمْسَسْنِي	" " "
يَمَسُّنَا	" " "
يَتَمَاسَّا	" " "
يُمَسِّكُوْنَ	م س ک
يُمْسِكُ	" " "
يَمْشِي	م ش ی
يَمْشُوْنَ	" " "
يَتَمَطّٰى	م ط و
يَمْكُثُ	م ک ث
يَمْكُرُ	م ک ر
يَمْكُرُوْنَ	" " "
يَمْلِكُ	م ل ک
يَمْلِكُوْنَ	" " "
يُمِلُّ	م ل ل
يَمْنَعُوْنَ	م ن ع
يَمُنُّ	م ن ن
يَمُنُّوْنَ	" " "
يُمَسِّيْهِمْ	م ن ی
يُمْنٰي	" " "
يَتَمَنَّوْنَهُ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَتَمَنَّوْهُ	م ن ی
يَمْهَدُوْنَ	م ه د
يَمُوْتُ	م و ت
يَمُوْتُوا	" " "
يَمُوتُوْنَ	" " "
يُمِيْتُ	" " "
يُمِيْتُنِي	" " "
يَمُوْجُ	م و ج
يَمِيْزَ	م ی ز
فَيَمِيْلُوْنَ	م ی ل
يَنْأَوْنَ	ن ا ی
يُنَبِّئُكَ	ن ب ا
يُنَبِّئُكُمْ	" " "
يُنَبَّأُ	" " "
يُنَبَّؤُا	" " "
يَسْتَنْبِئُوْنَكَ	" " "
يُنْبِتُ	ن ب ت
يَسْتَنْبِطُوْنَ	ن ب ط
يَنْبُوْعًا	ن ب ع
يَنَابِيْعَ	" " "
يُنَجِّي	ن ج و
يُنَجِّيْكُمْ	" " "
يُنْجِيْهِ	" " "
يَتَنَاجَوْنَ	" " "
يَنْحِتُوْنَ	ن ح ت
يُنَادُوْنَكَ	ن د ی
يُنَادِ	" " "
يُنَادِي	" " "
يُنَادِيْهِمْ	" " "
يُنَادَوْنَ	" " "
يُنْذِرُ	ن ذ ر

الفاظ	مآخذ
يُنْذَرُوْنَ	ن ذ ر
يُنْذِرُوْنَكُمْ	" " "
يَنْزِعُ	ن ز ع
يُنَازِعُنَّكَ	" " "
يَنْزَغُ	ن ز غ
يَنْزَغَنَّكَ	" " "
يُنْزَفُوْنَ	ن ز ف
يُنَزِّلُ	ن ز ل
يَتَنَزَّلُ	" " "
فَيَنْسَخُ	ن س خ
يَنْسِفُهَا	ن س ف
يَنْسِلُوْنَ	ن س ل
يَنْسٰى	ن س ی
يُنْسِيَنَّكَ	" " "
يُنَشَّأُ	ن ش ا
يُنْشِئُ	" " "
يَنْشُرُ	ن ش ر
يُنْشِرُوْنَ	" " "
يَنْصُرُ	ن ص ر
يَنْصُرُكَ	" " "
يَنْصُرُنَا	" " "
يَنْصُرُنِي	" " "
يَنْصُرُوْنَ	" " "
يَنْصُرُوْنَكُمْ	" " "
يَنْتَصِرُوْنَ	" " "
يَنْصُرُوْنَهُمْ	" " "
يَنْطِقُ	ن ط ق
يَنْطِقُوْنَ	" " "
يَنْظُرُ	ن ظ ر
يَنْظُرُوا	" " "
يَنْظُرُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَنتَظِرُ	ن ظ ر
يَنتَظِرُونَ	" " "
يَنعِقُ	ن ع ق
يُنغِضُونَ	ن غ ض
يُنفَخُ	ن ف خ
يَنفَدُ	ن ف د
يَنفِرُوا	ن ف ر
يَنفَعُ	ن ف ع
يَنفَعُكُم	" " "
يَنفَعُنَا	" " "
يَنفَعُونَكُم	" " "
يُنفِقُ	ن ف ق
يُنفِقُوا	" " "
يُنفِقُونَ	" " "
يُنفَوا	ن ف ى
يُنقِذُونَ	ن ق ذ
يَستَنقِذُونَ	" " "
يَنقُصُ	ن ق ص
يَنقُصُوكُم	" " "
يَنقُضُونَ	ن ق ض
يَنتَقِمُ	ن ق م
يَنكُثُ	ن ک ث
يَنكُثُونَ	" " "
يَنكِحَ	ن ک ح
يَنكِحنَ	" " "
يَنكِحَهَا	" " "
يَستَنكِحَهَا	" " "
يُنكِرُ	ن ک ر
يُنكِرُونَهَا	" " "
يَستَنكِف	ن ک ف
يَنهَى	ن ه ى

الفاظ	مآخذ
يَنهَاكُم	ن ه ى
يَنهَاهُم	" " "
يَنهَونَ	" " "
يَنتَهِ	" " "
يَنتَهُوا	" " "
يَنتَهُونَ	" " "
يَتَنَاهَونَ	" " "
يُنِيبُ	ن و ب
يَنَالُ	ن ى ل
يَنَالُهُم	" " "
يَنَالُوا	" " "
يَنَالُونَ	" " "
يَهبِطُ	ه ب ط
يُهَاجِر	ه ج ر
يُهَاجِرُوا	" " "
يَهجَعُونَ	ه ج ع
يَهدِ	ه د ى
يَهدِينِى	" " "
يَهدُونَ	" " "
يَهدِى	" " "
يَهدِينِ	" " "
يَهتَدُوا	" " "
يَهتَدُونَ	" " "
يَهتَدِى	" " "
يُهرَعُونَ	ه ر ع
يَستَهزِئُ	ه ز أ
يَستَهزِءُونَ	" " "
يُستَهزَأُ	" " "
سَيُهزَمُ	ه ز م
يُهلِكَ	ه ل ک
يُهلِكُنَا	" " "

الفاظ	مآخذ
يُهلِكُونَ	ه ل ک
يُهِن	ه و ن
يُهَيِّئ	ه ى أ
يَهِيجُ	ه ى ج
يَهِيمُونَ	ه ى م
يُوبِقُهُنَّ	و ب ق
يَتِرَكُم	و ت ر
يُوثِقُ	و ث ق
يَجِدُ	و ج د
يَجِدكَ	" " "
يَجِدُوا	" " "
يَجِدُونَ	" " "
يُوَجِّههُ	و ج ه
يُوحِى	و ح ى
يُوحَ	" " "
يُوحَى	" " "
يَوَدُّ	و د د
يَوَدُّوا	" " "
يُوَادُّونَ	" " "
وَيَذَرَكَ	و ذ ر
فَيَذَرُهَا	" " "
يَذَرُونَ	" " "
يَرِثُ	و ر ث
يَرِثُنِى	" " "
يَرِثُونَ	" " "
يُورَثُ	" " "
يُورِثُهَا	" " "
يُوَارِى	و ر ى
يَتَوَارَى	" " "
يَزِرُونَ	و ز ر
يُوزَعُونَ	و ز ع

الفاظ	مآخذ
يُوَسْوِسُ	و س و س
يَصِفُوْنَ	و ص ف
يَصِلُ	و ص ل
يَصِلُوْا	" " "
يَصِلُوْنَ	" " "
يُوْصَلَ	" " "
يُوْصِي	و ص ی
يُوْصِيْكُمْ	" " "
يُوْصِيْنَ	" " "
يَضَعُ	و ض ع
يَضَعْنَ	" " "
يَطَئُوْنَ	و ط ا
يَعِدُ	و ع د
يَعِدُكُمْ	" " "
يُوْعَدُوْنَ	" " "
يَعِظُكُمْ	و ع ظ
يَعِظُهٗ	" " "
يُوْعَظُ	" " "
يُوْعَظُوْنَ	" " "
يُوْعُوْنَ	و ع ی
يُوْفِضُوْنَ	و ف ض
يُوَفِّقِ	و ف ق
يُوَفِّيَهُمْ	و ف ی
يُوَفِّ	" " "
يُوَفّٰى	" " "
يُوَفَّوْنَ	" " "
يَتَوَفّٰى	" " "
يَتَوَفّٰكُمْ	" " "
يَتَوَفّٰهُنَّ	" " "
يَتَوَفّٰهُمْ	" " "
يُتَوَفَّوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
يَسْتَوْفُوْنَ	و ف ی
يُوْقِدُوْنَ	و ق د
يُوْقَدُ	" " "
يُوْقِعَ	و ق ع
يُوْقَ	و ق ی
يَتَّقِ	" " "
يَتَّقِي	" " "
يَتَّقُوْنَ	" " "
يَتَّقْهِ	" " "
يَتَّكِئُوْنَ	و ک ا
يَتَوَكَّلْ	و ک ل
يَتَوَكَّلُوْنَ	" " "
يَلِجُ	و ل ج
يُوْلِجُ	" " "
يَلِدْ	و ل د
يَلِدُوْا	" " "
يُوْلَدْ	" " "
يَلُوْنَكُمْ	و ل ی
يُوَلِّهِمْ	" " "
يُوَلُّوْكُمْ	" " "
يُوَلُّوْنَ	" " "
يَتَوَلَّ	و ل ی
يَتَوَلّٰى	" " "
يَتَوَلَّوْا	" " "
يَتَوَلَّوْنَ	" " "
يَهَبُ	و ہ ب
يَيْأَسُ	ی ا س
يَوْمَئِذٍ	ی و م

الفاظ	مآخذ

الفاظ	مآخذ
نَاْتِ	ا ت ی
نَاْتِیْ	" " "
نُؤْتِ	" " "
نَتَّخِذَ	ا خ ذ
نَبْلُوْکُمْ	ب ل و
نُؤَخِّرُهٗ	ا خ ر
نَاْکُلَ	ا ک ل
نُؤْمِنَ	ا م ن
نُبَدِّلَ	ب د ل
نَبْرَاَ (هَا)	ب ر ا
نَتَبَرَّاَ	" " "
نُبَشِّرُ	ب ش ر
نَبْطِشُ	ب ط ش
نَبْغِیْ/نَبْغِ	ب غ ی
نَبْتَغِیْ	" " "
نَبْتَهِلْ	ب ہ ل
نُبَوِّیْٔ	ب و ء
نُبَیِّنْ	ب ی ن
نَتَّبِعُ	ت ب ع
نَتَّبِعُکُمْ	" " "
نَتَّبِعُهُمْ	" " "
نَتْرُکَ	ت ر ک
نَتْلُوْ	ت ل و
نُثَبِّتُ	ث ب ت
نَجْزِیْ	ج ز ی
نَجْزِیْهِ	" " "
نُجَازِیْ	" " "
نَجْعَلُ	ج ع ل
نَجْعَلُهُمَا	" " "
نُجِبْ	ج و ب
نَتَجَاوَزُ	ج و ز

الفاظ	مآخذ
نَحْشُرُ	ح ش ر
نَحْشُرُهُمْ	" " "
نَحْفَظُ	ح ف ظ
نَسْتَحْوِذْ	ح و ذ
نَحْیَا	ح ی ی
نُحْیِیْ	" " "
نَسْتَحْیِ	" " "
نَخْتِمُ	خ ت م
نُخْرِجُ	خ ر ج
نَخْرِقُ	خ ر ق
نَخْزٰی	خ ز ی
نَخْسِفْ	خ س ف
نَخْشٰی	خ ش ی
نُتَخَطَّفُ	خ ط ف
نُخْفِیْ	خ ف ی
نُخْلِفُهٗ	خ ل ف
نَخْلُقْکُمْ	خ ل ق
نَخُوْضُ	خ و ض
نَخَافُ	خ و ف
نُخَوِّفُهُمْ	" " "
نَدْخُلَهَا	د خ ل
نُدْخِلْکُمْ	" " "
نُدْخِلُهُمْ	" " "
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	د ر ج
نَدْرِیْ	د ر ی
نَدْعُ	د ع و
سَنَدْعُ	" " "
نَدْعُوْ	" " "
نَدْعُوْهُ	" " "
نَدُلُّکُمْ	د ل ل
نُدَاوِلُهَا	د و ل

الفاظ	مآخذ
نَذْکُرَکَ	ذ ک ر
نَذِلَّ	ذ ل ل
نَذْهَبَنَّ	ذ ہ ب
نُذِقْهُ	ذ و ق
نُذِیْقُهٗ	" " "
نُذِیْقُهُمْ	" " "
نَرٰی	ر أ ی
نَرَاکَ	" " "
نَرَاهُ	" " "
نُرِیْ	" " "
نُرِیَکَ	ر أ ی
نُرِیَنَّکَ	" " "
نُرِیْهِمْ	" " "
نَتَرَبَّصُ	ر ب ص
نُرَبِّکَ	ر ب و
نُرَدُّ	ر د د
نَرْزُقُکَ	ر ز ق
نَرْزُقُهُمْ	" " "
نُرْسِلُ	ر س ل
نُرِیْدُ	ر و د
سَنُرَاوِدُ	" " "
نَزِدْ	ز ی د
سَنَزِیْدُ	" " "
نَزِیْدَکُمْ	" " "
نَزْدَادُ	" " "
نَسْاَلُکَ	س أ ل
نَسْاَلَنَّ	" " "
نُسَبِّحُ	س ب ح
نُسَبِّحَکَ	" " "
نَسْتَبِقُ	س ب ق
نَسْجُدُ	س ج د

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ
نَسْخَرُ	س خ ر
نُسَارِعُ	س ر ع
نُسْقِطْ	س ق ط
نَسْقِىْ	س ق ی
نُسْقِيكُمْ	" " "
نُسْقِيَهُ	" " "
نَسْلَخُ	س ل خ
نَسْلُكُهُ	س ل ک
نَسْمَعُ	س م ع
نَسُوْقُ	س و ق
نُسَوِّىَ	س و ی
نُسَوِّيكُمْ	" " "
نُسَيِّرُ	س ی ر
نَشْرَحْ	ش ر ح
نُشْرِكَ	ش ر ک
نَشْهَدُ	ش ہ د
نَشَاءُ	ش ی ء
نَشَآ	" " "
نَصْبِرَ	ص ب ر
نُصَرِّفُ	ص ر ف
نُصِيْبُ	ص و ب
نَضْرِبُهَا	ض ر ب
نَضْطَرُّهُمْ	ض ر ر
نُضِيْعُ	ض ی ع
نَطْبَعُ	ط ب ع
نُطْعِمُ	ط ع م
نُطْعِمُكُمْ	" " "
نَطْمِسَ	ط م س
نَطْمَعُ	ط م ع
نَطْوِىْ	ط و ی
فَنَظَلُّ	ظ ل ل

الفاظ	مآخذ
نَظُنُّ	ظ ن ن
نَظُنُّكُمْ	" " "
نَعْبُدُ	ع ب د
نُعْجِزَ	ع ج ز
نَعُدُّ	ع د د
نُعَذِّبُهُ	ع ذ ب
سَنُعَذِّبُهُمْ	" " "
نَعْفُ	ع ف و
نَعْقِلُ	ع ق ل
نَعْلَمُ	ع ل م
نُعْلِنُ	ع ل ن
نُعَمِّرْكُمْ	ع م ر
نَعْمَلُ	ع م ل
نَعُوْدَ	ع و د
نَعُدْ	" " "
نُعِيْدُكُمْ	" " "
سَنُعِيْدُهَا	" " "
نَسْتَعِيْنُ	ع و ن
نُغَادِرْ	غ د ر
نُغْرِقُهُمْ	غ ر ق
نَغْفِرْ	غ ف ر
نَفْتِنَهُمْ	ف ت ن
سَنَفْرُغُ	ف ر غ
نُفَرِّقُ	ف ر ق
نُفَصِّلُ	ف ص ل
نَفْعَلُ	ف ع ل
نَفْقِدُ	ف ق د
نَفْقَهُ	ف ہ
نَقْتَبِسْ	ق ب س
نَتَقَبَّلُ	ق ب ل
سَنُقَتِّلُ	ق ت ل

الفاظ	مآخذ
نُقَاتِلُ	ق ت ل
نَقْدِرَ	ق د ر
نُقَدِّسُ	ق د س
نَقْذِفُ	ق ذ ف
نَقْرَءُوْهُ	ق ر ا
سَنُقْرِئُكَ	" " "
نُقِرُّ	ق ر ر
نَقُصُّ	ق ص ص
نَقْصُصْ	" " "
نَقْعُدُ	ق ع د
نُقَلِّبُ	ق ل ب
نَقُوْلُ	ق و ل
نُقِيْمُ	ق و م
نُقَيِّضْ	ق ی ض
نَكْتُبُ	ک ت ب
سَنَكْتُبُ	" " "
نَكْتُمُ	ک ت م
نُكَذِّبُ	ک ذ ب
نَكْسُوْهَا	ک س و
نُكَفِّرُ	ک ف ر
نُكَلِّفُ	ک ل ف
نُكَلِّمُ	ک ل م
نَتَكَلَّمُ	" " "
نَكُ	ک و ن
نَكُنْ	" " "
نَكُوْنَ	" " "
نَكْتَلْ	ک ی ل
نَلْعَبُ	ل ع ب
نَلْعَنَهُمْ	ل ع ن
سَنُلْقِىْ	ل ق ی
نُمَتِّعُهُمْ	م ت ع

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
نَمُدُّ	م د د				
نُمِدُّهُمْ	" " "				
نُمْلِیْ	م ل و				
نُمَتِّعُكُمْ	م ت ع				
نَمُوْتُ	م و ت				
نَمِيْرُ	م ی ر				
نُنَبِّئُهُمْ	ن ب ا				
نُهْلِكَ	ہ ل ک				
نَجِدْ	و ج د				
نُوْحِیْ	و ح ی				
نُوْحِيْهِ	" " "				
نَذَرُ	و ذ ر				
نَرِثُ	و ر ث				
نُوْرِثُ	" " "				
سَنَسِمُهٗ	و س م				
نَضَعُ	و ض ع				
نَعِدُهُمْ	و ع د				
نَتَوَفَّيَنَّكَ	و ف ی				
نَتَوَكَّلْ	و ک ل				
نُوَلِّهٖ	و ل ی				
نُوَلِّیْ	" " "				
نُيَسِّرُكَ	ی س ر				
فَسَنُيَسِّرُهٗ	" " "				

الفاظ	مآخذ
لَآكِلُوْنَ	ا ک ل
لَاٰكِلِيْنَ	" " "
لَتُؤْمِنُنَّ	ا م ن
لَنُؤْمِنَنَّ	" " "
لَيُؤْمِنَنَّ	" " "
لَيُبَتِّكُنَّ	ب ت ک
لَيُبَدِّلَنَّهُمْ	ب د ل
لِيُبْدِيَ	ب د و
لِتُبَشِّرَ	ب ش ر
لَيُبَطِّئَنَّ	ب ط ء
لَيَبْعَثَنَّ	ب ع ث
لَتُبْعَثُنَّ	" " "
لِيَبْكُوْا	ب ک ی
لِتَبْلُغُوْا	ب ل غ
لَنَبْلُوَنَّكُمْ	ب ل و
لِيَبْلُوَكُمْ	" " "
لَتُبْلَوُنَّ	" " "
لِيُبْلِيَ	" " "
لِيَبْتَلِيَ(كُمْ)	" " "
لَمُبْتَلِيْنَ	" " "
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	ب و ء
لَنُبَيِّتَنَّ (هٗ)	ب ی ت
لَأُبَيِّنَ	ب ی ن
لِتُبَيِّنَ	" " "
لَتُبَيِّنُنَّهٗ	" " "
لِنُبَيِّنَ	" " "
لِنُبَيِّنَهٗ	" " "
لِيُبَيِّنَ	" " "
لَيُبَيِّنَنَّ	" " "
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	ب و أ
لِيُثْبِتُوْكَ	ث ب ت

الفاظ	مآخذ
لِيُجَادِلُوْكُمْ	ج د ل
لَنَجْزِيَنَّ	ج ز ی
لِيَجْزِيَكَ	" " "
لَأَجْعَلَنَّكَ	ج ع ل
لِنَجْعَلَكَ	" " "
لِنَجْعَلَهٗ	" " "
لَجَاعِلُوْنَ	" " "
لَيَجْمَعَنَّكُمْ	ج م ع
لَيَحْبَطَنَّ	ح ب ط
لَمَحْجُوْبُوْنَ	ح ج ب
لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ح ر ق
لِيَحْزُنَ	ح ز ن
لَيَحْزُنُنِيْ	" " "
لِلْمُحْسِنَاتِ	ح س ن
لَنَحْشُرَنَّهُمْ	ح ش ر
لِتُحْصِنَكُمْ	ح ص ن
لَنُحْضِرَنَّهُمْ	ح ض ر
لِتَحْكُمَ	ح ک م
لِحُكْمِهِمْ	" " "
لَيَحْلِفُنَّ	ح ل ف
لِأُحِلَّ	ح ل ل
لِنَحْمِلَ	ح م ل
لِتَحْمِلَهُمْ	" " "
لَيَحْمِلُنَّ	" " "
لِيَحْمِلُوْا	" " "
لَأَحْتَنِكَنَّ	ح ن ک
لِنُحْيِيَ	ح ی ی
لَنُحْيِيَنَّهٗ	" " "
لِحَيَاتِيْ	" " "
لَخَرَجْنَا	خ ر ج
لِتُخْرِجَنَا	" " "

الفاظ	مآخذ
لِتُخْرِجُوْا	خ ر ج
لَنُخْرِجَنَّكُمْ	" " "
لِيُخْزِيَ	خ ز ی
لَخَاسِرُوْنَ	خ س ر
لِيَسْتَخْفُوْا	خ ف ی
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	خ ل ف
لِيُدْحِضُوْا	د ح ض
لَتَدْخُلُنَّ	د خ ل
لِيَدْخُلُوْا	" " "
لَأُدْخِلَنَّكُمْ	" " "
لَنُدْخِلَنَّهُمْ	" " "
لَمَدِيْنُوْنَ	د ی ن
لَأَذْبَحَنَّهٗ	ذ ب ح
لِيَذْكُرُوْا	ذ ک ر
لَذَائِقُوا/الْعَذَابِ	ذ و ق
لَأَذَقْنَاكَ	" " "
فَلَنُذِيْقَنَّ	" " "
لَنُذِيْقَنَّهُمْ	" " "
لِيُذِيْقَكُمْ	" " "
لِيَذُوْقَ	" " "
لَرَاٰيَتَهٗ	ر أ ی
لَتَرَوُنَّ	" " "
لَتَرَاهَا	" " "
لِنُرِيَهٗ	" " "
لِيُرِيَكُمْ	" " "
لِيُرِيَهُمَا	" " "
لِيُرَوْا	" " "
رَجَمْنَاكَ	ر ج م
لَأَرْجُمَنَّكَ	" " "
لَنَرْجُمَنَّكُمْ	" " "
لَرَادُّوْكَ	ر د د

الفاظ	مآخذ
لَمَرْدُوْدُوْنَ	ر د د
لَتُرْدِيْنِ	" " "
لَيَرْزُقَنَّهُمْ	ر ز ق
لَرَزَقْنَا	" " "
لَنُرْسِلَنَّ	ر س ل
لَمُرْسَلُوْنَ	" " "
لِيَرْضَوْهُ	ر ض و
لِيُرْضُوْكُمْ	" " "
لِرُقِيِّكَ	ر ق ی
فَلْيَرْتَقُوْا	" " "
لَتَرْكَبُنَّ	ر ک ب
لِتَرْكَبُوْا	" " "
لَيُزْلِقُوْنَكَ	ز ل ق
لِتَزُوْلَ	ز و ل
لَاَزِيْدَنَّكُمْ	ز ی د
لِيَزْدَادُوْا	" " "
لَيَزِيْدَنَّ	" " "
لَاُزَيِّنَنَّ	ز ی ن
لَتَسْاَلُنَّ	س أ ل
وَلْيَسْاَلُوْا	" " "
لَتُسْاَلُنَّ	" " "
لِيَتَسَاءَلُوْا	" " "
لِاَسْجُدَ	س ج د
لَيَسْجُنُنَّهٗ	س ج ن
لَيُسْجَنَنَّ	" " "
لِتَسْحَرَنَا	س ح ر
لَسَارِقُوْنَ	س ر ق
لَنَسْفَعًا	س ف ع
لَاَسْقَيْنٰهُمْ	س ق ی
لِتَسْكُنُوْا	س ک ن
لِيَسْكُنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
لَنُسْكِنَنَّكُمْ	س ک ن
لَسَلَّطَهُمْ	س ل ط
لِتَسْلُكُوْا	س ل ک
لِنُسْلِمَ	س ل م
لَتَسْمَعُنَّ	س م ع
لَيُسَمُّوْنَ	س م و
لِسُنَّتِنَا	س ن ن
لِيَسُوْءُوْا	س و ء
لِتَسْتَوُوْا	س و ی
لِلشّٰرِبِيْنَ	ش ر ب
لَشِرْذِمَةٌ	ش ر ذ م
لِشُرَكَائِنَا	ش ر ک
لِتَشْقٰى	ش ق ی
لِيَشْهَدُوْا	ش ه د
لَشَوْبًا	ش و ب
لِلشَّوٰى	ش و ی
لَيُصْبِحُنَّ	ص ب ح
لَنَصْبِرَنَّ	ص ب ر
لِيَصُدُّوْا	ص د د
لَيَصُدُّوْنَهُمْ	" " "
لَصٰدِقُوْنَ	ص د ق
لَنَصَّدَّقَنَّ	" " "
لِنَصْرِفَ	ص ر ف
لَيَصْرِمُنَّهَا	ص ر م
لِتَصْغٰى	ص غ ا
وَلْيَصْفَحُوْا	ص ف ح
لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	ص ل ب
لِتُصْنَعَ	ص ن ع
فَلْيَصُمْهُ	ص و م
فَلْيَضْحَكُوْا	ض ح ک
وَلْيَضْرِبْنَ	ض ر ب

الفاظ	مآخذ
لَيُضِلُّنَا	ض ل ل
لِيُضِلُّوْا	" " "
لَاُضِلَّنَّهُمْ	" " "
لِتُضَيِّقُوْا	ض ی ق
لِيُطْلِعَكُمْ	ط ل ع
لِيَطْمَئِنَّ	ط م ن
لِيُطَهِّرَكُمْ	ط ه ر
وَلْيَطَّوَّفُوْا	ط و ف
لِلطَّآئِفِيْنَ	" " "
لَاَظُنُّكَ	ظ ن ن
لَاَظُنُّهٗ	" " "
لِيُظْهِرَهٗ	ظ ه ر
لِيَعْبُدُوْنَ	ع ب د
لِلْعَبِيْدِ	" " "
لِاَعْدِلَ	ع د ل
لِتَعْتَدُوْا	ع د و
لَعَذَّبْنَا	ع ذ ب
لَعَذَّبَهُمْ	" " "
لَاُعَذِّبَنَّهٗ	" " "
فَلَعَرَفْتَهُمْ	ع ر ف
لِتَعَارَفُوْا	" " "
لَتَعْرِفَنَّهُمْ	" " "
لَمَعْزُوْلُوْنَ	ع ز ل
لِلْعُسْرٰى	ع س ر
فَلْيَسْتَعْفِفْ	ع ف ف
وَلْيَعْفُوْا	ع ف و
لَعَلِمَهٗ	ع ل م
لَتَعْلَمُنَّ	" " "
لَيَعْلَمَنَّ	" " "
لِيُعْلَمَ	" " "
لِنُعَلِّمَهٗ	" " "

الفاظ	مآخذ
لَتَعْلُنَّ	ع ل و/ی
لَعَالِیْ	" " "
لَعَمْرُکَ	ع م ر
لَعَادُوْا	ع و د
لَتَعُوْدُنَّ	" " "
لِتُغْرِقَ	غ ر ق
لَمُغْرَمُوْنَ	غ ر م
لَنُغْرِيَنَّکَ	غ ر و
لَاَسْتَغْفِرَ	غ ف ر
لَاَغْلِبَنَّ	غ ل ب
لَاُغْرِيَنَّهُمْ	غ و ی
فَلَيُغَيِّرُنَّ	غ ی ر
لَغَآئِظُوْنَ	غ ی ظ
لِفِتْيَانِهِ	ف ت ن
لِيَفْجُرَ	ف ج ر
لَافْتَدَوْا	ف د ی
لِيَفْتَدُوْا	" " "
فَلْيَفْرَحُوْا	ف ر ح
لِتَفْتَرِیَ	ف ر ی
لَيَسْتَفِزُّوْنَکَ	ف ز ز
لَفَسَدَتَا	ف س د
لَتُفْسِدُنَّ	" " "
لِنُفْسِدَ	" " "
لِيُفْسِدُوْا	" " "
لِيَتَفَقَّهُوْا	ف ق ه
لَاَقْتُلَنَّکَ	ق ت ل
لَاَقْتُلَکَ	" " "
لِيَقْرَاَ	ق ر ا
لِيُقَرِّبُوْنَا	" " "
وَلِيَقْتَرِفُوْا	ق ر ف
فَلَنَقُصَّنَّ	ق ص ص

الفاظ	مآخذ
لِيَقْضِ	ق ض ی
لِيَقْضُوْا	" " "
لَاُقَطِّعَنَّ	ق ط ع
لَاَقْعُدَنَّ	ق ع د
لَنَقُوْلَنَّ	ق و ل
لَيَقُوْلُنَّ	" " "
لِقَوْمِکُمَا	ق و م
لِتُکَبِّرُوْا	ک ب ر
لَيَکْتُمُوْنَ	ک ت م
لَاُکَفِّرَنَّ	ک ف ر
لَنُکَفِّرَنَّ	" " "
لِتُکْمِلُوْا	ک م ل
لَکَنُوْدٌ	ک ن د
لَاَکُوْنَنَّ	ک و ن
لَنَکُوْنَنَّ	" " "
لِيَکُوْنَا	" " "
لَيَکُوْنَنَّ	" " "
لِکَيْلَا	ک ی ل
لَاَکِيْدَنَّ	ک ی د
لِحْيَتِیْ	ل ح ی
وَلْيَتَلَطَّفْ	ل ط ف
لِتَلْفِتَنَا	ل ف ت
لَتُلَقَّی	ل ق ی
فَلْيُلْقِهِ	" " "
لَمَسَخْنٰهُمْ	م س خ
لَيَمَسَّنَّ	م س س
لَيَمَسَّنَّکُمْ	" " "
لَاَمْسَکْتُمْ	م س ک
لِيَمْکُرُوْا	م ک ر
لَاَمْلَئَنَّ	م ل ا
وَلْيُمْلِلْ	م ل ل

الفاظ	مآخذ
وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ	م ن ی
فَلَنُنَبِّئَنَّ	ن ب ا
لَتُنَبِّئُوْکَ	" " "
لَنُبِذَ	ن ب ذ
لَيُنْبَذَنَّ	" " "
لَنُنَجِّيَنَّهٗ	ن ج و
لِيُنْذِرُوْا	ن ذ ر
لَنَنْزِعَنَّ	ن ز ر
لَنَنْسِفَنَّهٗ	ن ز ف
لَيَنْصُرَنَّ	ن ص ر
لَتَنْصُرُنَّ	" " "
لِيَنْظُرَ	ن ظ ر
لِاَنْعُمِهٖ	ن ع م
فَلْيَتَنَافَسِ	ن ف س
لَنٰکِبُوْنَ	ن ک ب
لَتَنُوْٓءُ	ن و ا
لَهُدِّمَتْ	ه د م
لَنَهْدِيَنَّهُمْ	ه د ی
لِنَهْتَدِیَ	" " "
لِيَهْلِکَ	ه ل ک
لِمَهْلِکِهِمْ	" " "
لَاَجِدَنَّ	و ج د
لَتَجِدَنَّ	" " "
لَيُوْحُوْنَ	و ح ی
لِيَذَرَ	و ذ ر
لَمُوْسِعُوْنَ	و س ع
لِلْمُتَوَسِّمِيْنَ	و س م
لَاَوْضَعُوْا	و ض ع
لِيُوَاطِئُوْا	و ط ا
لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	و ف ی
لَمُوَفُّوْهُمْ	" " "

الفاظ کے مادے (اصلی حروف)

الفاظ	مآخذ
وَلْيُوْفُوْا	و ف ی
لِوَقْتِهَا	و ق ت
لِمِيْقَاتِ	" " "
لِوَقْعتها	و ق ع
فَلْيَتَّقُوْا	و ق ی
فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	و ل ی
لَيُوَلُّنَّ	" " "
لِأَهَبَ	و ہ ب
لِيَسْتَيْقِنَ	ی ق ن
لَآتِيَنَّهُمْ	أ ت ی
وَلْتَأْتِ	" " "
لَتَأْتُنَّنِي	" " "
لَتَأْتِيَنَّكُمْ	" " "

الفاظ	مآخذ

الفاظ	مآخذ

الفاظ	مآخذ
مَاْتِيًا	أ ت ی
اَلْمُوْتُوْنَ	" " "
مُؤَجَّلًا	أ ج ل
مُتَّخِذَ	أ خ ذ
مُتَّخِذِیْ	" " "
مُتَّخِذَاتِ	" " "
اَلْمُتَاَخِّرِیْنَ	أ خ ر
مُؤَذِّنٌ	أ ذ ن
مَآرِبُ	أ ر ب
مُؤْصَدَةٌ	أ-و ص د
مُؤْتَفِكَاتُ	أ ف ک
اَلْمُؤْتَفِكَةَ	" " "
مَاْكُوْلٍ	أ ک ل
اَلْمُؤَلَّفَةِ	أ ل ف
(مأمنه)	أ م ن
مَاْمُوْنٍ	" " "
اَلْمُؤْمِنُ	" " "
مُؤْمِنًا	" " "
مُؤْمِنُوْنَ	" " "
مُؤْمِنِیْنَ	" " "
مُؤْمِنَةٌ	" " "
مُؤْمِنَاتُ	" " "
مُسْتَاْنِسِیْنَ	أ ن س
مَآبٌ/مَآبًا	أ و ی
مَاْوٰی/مَاْوٰىكُمْ	أ و ب
مَاْوٰهُ/مَاْوٰىهُمْ	" " "
اَلْمَبْثُوْثِ	ب ث ث
مَبْثُوْثَةٌ	" " "
مُنْبَثًّا	" " "
مُبْدِیْ(ء)	ب د و
مُبَرَّئُوْنَ	ب ر أ

الفاظ	مآخذ
مُبٰرَکٌ	ب ر ک
مُبٰرَکَةٍ	" " "
مَبْسُوْطَتَانِ	ب س ط
مُبَشِّرًا	ب ش ر
مُبَشِّرِیْنَ	" " "
مُسْتَبْشِرَةٌ	ب ش ر
مُبْصِرَةً	ب ص ر
مُبْصِرًا	" " "
مُبْصِرُوْنَ	" " "
مُسْتَبْصِرِیْنَ	" " "
مُبْطِلُوْنَ	ب ط ل
مَبْعُوْثُوْنَ	ب ع ث
مَبْعُوْثِیْنَ	" " "
مُبْعَدُوْنَ	ب ع د
مُبْلِسُوْنَ	ب ل س
مُبْلِسِیْنَ	" " "
مَبْلَغُ/مَبْلَغُهُمْ	ب ل غ
مُبْتَلِیْكُمْ	ب ل و
مُبْتَلِیْنَ	" " "
مَبْنِیَّةٌ	ب ن ی
مُبَوَّاً	ب و ء
اَلْمُبِیْنُ	ب ی ن
اَلْمُسْتَبِیْنَ	" " "
مُبِیْنٌ	" " "
مُبَیِّنَةٍ	" " "
مُبَیِّنَاتٍ	" " "
مُبِیْنًا	" " "
مُتَبَّرٌ	ت ب ر
مُتَتَابِعَیْنِ	ت ب ع
مُتَّبَعُوْنَ	" " "
مَتْرَبَةٍ	ت ر ب

الفاظ	مآخذ
مُتِمُّ	ت م م
مَثْبُوْرًا	ث ب ر
مُثْقَلَةٌ	ث ق ل
مُثْقَلُوْنَ	" " "
مِثْقَالَ	" " "
مَثْنٰی	ث ن ی
مَثَانِیَ	" " "
مَجْذُوْذٍ	ج ذ ذ
اَلْمُجْرِمُ	ج ر م
مُجْرِمُوْنَ	" " "
مُجْرِمِیْنَ	" " "
مُجْرِمِیْهَا	" " "
اَلْمَجٰلِسِ	ج ل س
مَجْمُوْعٌ	ج م ع
اَلْمَجْمُوْعُوْنَ	" " "
مُجْتَمِعُوْنَ	" " "
مَجْمَعَ	" " "
مُتَجَانِفٍ	ج ن ف
مَجْنُوْنٌ	ج ن ن
اَلْمُجٰهِدُوْنَ	ج ه د
اَلْمُجٰهِدِیْنَ	" " "
مُجِیْبٌ	ج و ب
اَلْمُجِیْبُوْنَ	" " "
مُتَجٰوِرٰتٌ	ج و ر
مَحَبَّةً	ح ب ب
مَحْجُوْرًا	ح ج ر
مُحْدَثٍ	ح د ث
مَحْذُوْرًا	ح ذ ر
اَلْمِحْرَابِ	ح ر ب
مَحَارِیْبَ	" " "
مُحَرَّرًا	ح ر ر

الفاظ	مآخذ
مُتَحَرِّفًا	ح ر ف
اَلْمَحْرُوْمُ	ح ر م
اَلْمَحْرُوْمُوْنَ	" " "
مُحَرَّمٌ	" " "
مَحْسُوْرًا	ح س ر
مُحْسِنٌ	ح س ن
مُحْسِنُوْنَ	" " "
مُحْسِنِيْنَ	" " "
مَحْشُوْرَةً	ح ش ر
مُحْصَنَةٍ	ح ص ن
مُحْصِنِيْنَ	" " "
مُحْصِنَاتٍ	" " "
مُحْضَرًا	ح ض ر
مُحْضَرُوْنَ	" " "
اَلْمُحْضَرِيْنَ	" " "
مُحْتَضَرٌ	ح ض ر
مَحْظُوْرًا	ح ظ ر
اَلْمُحْتَظِرِ	" " "
مَحْفُوْظٌ	ح ف ظ
مُحْكَمَةٌ	ح ک م
مُحْكَمَاتٌ	" " "
مُحَلِّقِيْنَ	ح ل ق
مُحِلِّي	ح ل ل
مَحِلَّهٗ	" " "
مَحْمُوْدًا	ح م د
مُتَحَيِّزًا	ح و ز
مُحِيْطٌ	ح و ط
مُحِيْطًا	" " "
مَحِيْصٍ	ح ی ص
اَلْمَحِيْضِ	ح ی ض
مَحْيَاهُمْ	ح ی ی

الفاظ	مآخذ
مَحْيَایَ	ع ی ی
اَلْمُخْبِتِيْنَ	خ ب ت
مَخْتُوْمٍ	خ ت م
مَخْذُوْلًا	خ ذ ل
مَخْرَجًا	خ ر ج
مُخْرَجَ	" " "
مُخْرَجُوْنَ	" " "
اَلْمُخْرَجِيْنَ	" " "
مُخْزِی الْكَافِرِيْنَ	خ ز ی
اَلْمُخْسِرِيْنَ	خ س ر
مَخْضُوْدٍ	خ ض د
مُخْضَرَّةً	خ ض ر
مُسْتَخْفٍ	خ ف ی
مُخَلَّدُوْنَ	خ ل د
مُخْلَصًا	خ ل ص
مُخْلِصُوْنَ	" " "
مُخْلِصِيْنَ	" " "
مُخْلِفَ	خ ل ف
اَلْمُخَلَّفُوْنَ	" " "
مُخْتَلِفٌ	" " "
مُخْتَلِفُوْنَ	" " "
مُخْتَلِفِيْنَ	" " "
مُسْتَخْلَفِيْنَ	" " "
مُخَلَّقَةٍ	خ ل ق
مَخْمَصَةٍ	خ م ص
اَلْمُنْخَنِقَةُ	خ ن ق
مُخْتَالٍ / مُخْتَالًا	خ ی ل
اَلْمُدَبِّرَاتِ	د ب ر
مُدْبِرًا	" " "
مُدْبِرِيْنَ	" " "
اَلْمُدَّثِّرُ	د ث ر

الفاظ	مآخذ
مَدْحُوْرًا	د ح ر
اَلْمُدْحَضِيْنَ	د ح ض
مُدْخَلَ	د خ ل
مُدْخَلًا	" " "
مِدْرَارًا	د ر ر
مُدْرَكُوْنَ	د ر ک
مُدْهَامَّتَانِ	د ھ م
مَدِيْنِيْنَ	د ی ن
مَذْءُوْمًا	ذ ء م
مُذَبْذَبِيْنَ	ذ ب ذ ب
مُذْعِنِيْنَ	ذ ع ن
مَذْكُوْرًا	ذ ک ر
مُذَكِّرٌ	" " "
مُدَّكِرٍ	" " "
مَذْمُوْمًا/مًا	ذ م م
مُتَرَبِّصٌ	ر ب ص
مُتَرَبِّصُوْنَ	" " "
اَلْمُتَرَبِّصِيْنَ	" " "
مَرْجِعُكُمْ	ر ج ع
مَرْجِعُهُمْ	" " "
اَلْمُرْجِفُوْنَ	ر ج ف
اَلْمَرْجُوْمِيْنَ	ر ج م
مَرْجُوًّا	ر ج و
مُرْجَوْنَ	" " "
بِالْمَرْحَمَةِ	ر ح م
مَرَدَّ	ر د د
مَرَدًّا	" " "
مَرْدُوْدٍ	" " "
مُرْدِفِيْنَ	ر د ف
مُرْسِلٍ	ر س ل
مُرْسِلُوا (النَّاقَةِ)	" " "

الفاظ	مآخذ
مُرْسِلِيْنَ	ر س ل
مُرْسِلَةٌ	" " "
اَلْمُرْسَلُوْنَ	" " "
اَلْمُرْسَلاَتِ	" " "
مُرْسَاهَا	ر س و
مُرْشِداً	ر ش د
مَرْصَدٍ	ر ص د
اَلْمِرْصَادِ	" " "
مَرْصُوْصٌ	ر ص ص
مُرْضِعَةٍ	ر ض ع
اَلْمَرَاضِعَ	" " "
مَرْضَاةِ	ر ض و
مَرْضَاتِیْ	" " "
مَرْضِيًّا	" " "
اَلْمَرْعٰی	ر ع ی
مَرْعَاهَا	" " "
مُرَاغَماً	ر غ م
اَلْمَرْفُوْدُ	ر ف د
اَلْمَرْفُوْعِ	ر ف ع
مَرْفُوْعَةٍ	" " "
مِرْفَقًا	ر ف ق
اَلْمَرَافِقِ	" " "
مُرْتَفَقًا	" " "
مُرْتَقِبُوْنَ	ر ق ب
مَرْقَدِنَا	ر ق د
مَرْقُوْمٌ	ر ق م
مُتَرَاكِبًا	ر ک ب
مَرْكُوْمٌ	ر ک م
مُرْتَابٌ	ر ی ب
مُرِیْبٍ	" " "
مُزْدَجَرٌ	ز ج ر

الفاظ	مآخذ
مُزْجَاةٍ	ز ج و
بِمُزَحْزِحِهٖ	ز ح ز ح
اَلْمُزَّمِّلُ	ز م ل
مَزِيْدٌ	ز ی د
مَسْئُوْلاً	س ا ل
مَسْئُوْلُوْنَ	" " "
اَلْمُسَبِّحُوْنَ	س ب ح
اَلْمُسَبِّحِيْنَ	" " "
مَسْبُوْقِيْنَ	س ب ق
مَسْتُوْرًا	س ت ر
مَسْجِدٌ	س ج د
مَسَاجِدُ	" " "
اَلْمَسْجُوْرِ	" " "
اَلْمَسْجُوْنِيْنَ	س ج ن
مَسْحُوْرًا	س ح ر
مَسْحُوْرُوْنَ	" " "
اَلْمُسَحَّرِيْنَ	س ح ر
اَلْمُسَخَّرِ	س خ ر
مُسَخَّرَاتٍ	" " "
مَسْرُوْرًا	س ر ر
مُسْرِفٌ	س ر ف
مُسْرِفُوْنَ	" " "
مُسْرِفِيْنَ	" " "
مَسْطُوْرٍ	س ط ر
مُسَيْطِرٌ	" " "
مَسْغَبَةٍ	س غ ب
مَسْفُوْحًا	س ف ح
مُسَافِحِيْنَ	" " "
مُسَافِحَاتٍ	" " "
مُسْفِرَةٌ	س ف ر
مَسْكُوْبٍ	س ک ب

الفاظ	مآخذ
مَسْكُوْنَةٍ	س ک ن
مَسْكَنِهِمْ	س ک ن
مَسَاكِنُ	" " "
اَلْمَسْكَنَةُ	" " "
مِسْكِيْنٌ	" " "
مَسَاكِيْنُ	" " "
مُسْلِمَةٌ	س ل م
مُسْلِماً	" " "
مُسْلِمَيْنِ	" " "
مُسْلِمَاتٍ	" " "
مُسْتَسْلِمُوْنَ	" " "
مُسْمِعٍ	س م ع
مُسْتَمِعُهُمْ	" " "
مُسْتَمِعُوْنَ	" " "
مُسَمًّى	س م و
مَسْنُوْنٍ	س ن ن
اَلْمُسِیْءُ	س و ء
مُسْوَدًّا	س و د
مُسْوَدَّةٌ	" " "
مُسَوِّمِيْنَ	س و م
مُسَوَّمَةً	" " "
اَلْمَشْئَمَةِ	ش ء م
مُشْتَبِهًا	ش ب ہ
مُتَشَابِهٍ	" " "
مُتَشَابِهَاتٌ	" " "
اَلْمَشْحُوْنِ	ش ح ن
مَشْرَبَهُمْ	ش ر ب
مَشَارِبُ	" " "
اَلْمَشْرِقُ	ش ر ق
اَلْمَشْرِقَيْنِ	" " "
مَشَارِقَ	" " "

الفاظ	مآخذ
مُشْرِقِيْنَ	" " "
مُشْرِكٌ	ش ر ک
مُشْرِكُوْنَ	" " "
مُشْرِكِيْنَ	" " "
مُشْرِكَةٍ	" " "
اَلْمُشْرِكَاتِ	" " "
مُشْتَرِكُوْنَ	" " "
اَلْمَشْعَرِ	ش ع ر
مُشْفِقُوْنَ	ش ف ق
مُشْفِقِيْنَ	" " "
مَشْكُوْرًا	ش ک ر
مُتَشَاكِسُوْنَ	ش ک س
كَمِشْكَاةٍ	ش ک و
مَشْهَدِ	ش ه د
مَشْهُوْدٍ	" " "
مَشِيْدٍ	ش ی د
مُشَيَّدَةٍ	" " "
مُصْبِحِيْنَ	ص ب ح
مِصْبَاحٌ	" " "
بِمَصَابِيْحَ	" " "
مُتَصَدِّعًا	ص د ع
مُصَدِّقٌ	ص د ق
اَلْمُصَدِّقِيْنَ	" " "
اَلْمُتَصَدِّقِيْنَ	" " "
اَلْمُتَصَدِّقَاتِ	" " "
اَلْمُصَّدِّقَاتِ	" " "
بِمُصْرِخِكُمْ	ص ر خ
بِمُصْرِخِيَّ	" " "
مَصْرِفًا	ص ر ف
مَصْرُوْفًا	" " "
مُصْفَرًّا	ص ف ر

الفاظ	مآخذ
مَصْفُوْفَةٌ	ص ف ف
مُصَفًّى	ص ف و
اَلْمُصْطَفَى	" " "
اَلْمُصْلِحِ	ص ل ح
مُصْلِحُوْنَ	" " "
اَلْمُصْلِحِيْنَ	" " "
مُصَلًّى	ص ل و
اَلْمُصَلِّيْنَ	" " "
مَصَانِعَ	ص ن ع
مُصِيْبُهَا	ص و ب
مُصِيْبَةٍ	" " "
اَلْمُصَوِّرُ	ص و ر
اَلْمَصِيْرُ	ص ی ر
مَصِيْرَكُمْ	" " "
اَلْمَضَاجِعِ	ض ج ع
مَضَاجِعِهِمْ	" " "
اَلْمُضْطَرَّ	ض ر ر
مُضَارٍّ	" " "
مُسْتَضْعَفُوْنَ	ض ع ف
مُسْتَضْعَفِيْنَ	" " "
مُضَاعَفَةً	" " "
اَلْمُضْعِفُوْنَ	" " "
مُضِلٌّ	ض ل ل
اَلْمُضِلِّيْنَ	" " "
لِلْمُطَفِّفِيْنَ	ط ف ف
اَلْمَطْلُوْبُ	ط ل ب
مَطْلَعِ	ط ل ع
مُطَّلِعُوْنَ	" " "
اَلْمُطَلَّقَاتُ	ط ل ق
مُطْمَئِنَّةٌ	ط م ن
مُطْمَئِنٌّ	" " "

الفاظ	مآخذ
مُطْمَئِنِّيْنَ	ط م ن
مُطَهَّرَةٌ	ط ه ر
اَلْمُطَهَّرُوْنَ	" " "
اَلْمُتَطَهِّرِيْنَ	" " "
اَلْمُطَّهِّرِيْنَ	" " "
مُطَاعٍ	ط و ع
اَلْمُطَّوِّعِيْنَ	" " "
مَطْوِيَّاتٌ	ط و ی
مُسْتَطِيْرًا	ط ی ر
مُظْلِمًا	ظ ل م
مُظْلِمُوْنَ	" " "
مَظْلُوْمًا	" " "
اَلْمُعْتِبِيْنَ	ع ت ب
مُعَاجِزِيْنَ	ع ج ز
بِمُعْجِزٍ	" " "
مُعْجِزِيْ	" " "
مُعْجِزِيْنَ	" " "
مَعْدُوْدٍ	ع د د
مَعْدُوْدَةٍ	" " "
مَعْدُوْدَاتٍ	" " "
مُعْتَدٍ	" " "
اَلْمُعْتَدُ	" " "
اَلْمُعْتَدِ	" " "
مُعَذِّبُهُمْ	ع ذ ب
مُعَذِّبُوْهَا	" " "
مُعَذَّبِيْنَ	" " "
مَعْذِرَةً	ع ذ ر
مَعَاذِيْرَهٗ	" " "
اَلْمُعَذِّرُوْنَ	" " "
مَعَارِجِ	ع ر ج
مَعَرَّةٌ	ع ر ر

الفاظ	مآخذ
اَلْمُعْتَرّ	ع ر ر
مُعْرِضُوْنَ	ع ر ض
مُعْرِضِيْنَ	" " "
مَعْرُوْف	ع ر ف
مَعْرُوْفًا	" " "
مَعْرُوْفَةٌ	" " "
مَعْزِلٍ	ع ز ل
مِعْشَارَ	ع ش ر
مَعْشَرَ	" " "
اَلْمُعْصِرَاتِ	ع ص ر
مَعْصِيَةِ	ع ص ی
مُعَطَّلَة	ع ط ل
مُعَقِّبَ	ع ق ب
مُعَقِّبَاتٌ	" " "
مَعْكُوْفًا	ع ک ف
كَالْمُعَلَّقَةِ	ع ل ق
مَعْلُوْم	ع ل م
مَعْلُوْمَاتٌ	" " "
مُعَلَّمٌ	" " "
اَلْمُتَعَالِ	ع ل و/ی
مُتَعَمِّدًا	ع م د
مُعَمَّرٍ	ع م ر
اَلْمَعْمُوْرِ	" " "
مِهَادِ	ع ر د
مَعَاذَ	ع و ذ
اَلْمُعَوِّقِيْنَ	ع و ق
اَلْمُسْتَعَانُ	ع و ن
مَعَاشًا	ع ی ش
مَعِيْشَةً	" " "
مَعَايِشَ	" " "
مَعِيْنٍ	ع ی ن

الفاظ	مآخذ
اَلْمَغْرِبُ	غ ر ب
اَلْمَغْرِبَيْنَ	" " "
اَلْمَغَارِبِ	" " "
مُغْرَقُوْنَ	غ ر ق
اَلْمُغْرَقِيْنَ	" " "
مَغْرَمٍ	غ ر م
مغتسلٌ	غ س ل
اَلْمَغْشِيِّ	غ ش ی
اَلْمَغْضُوْبِ	غ ض ب
مُغَاضِبًا	" " "
مَغْفِرَةٍ	غ ف ر
اَلْمُسْتَغْفِرِيْنَ	" " "
مَغْلُوْبٌ	غ ل ب
مَغْلُوْلَةٌ	غ ل ل
مَغَانِمُ	غ ن م
مُغْنُوْنَ	غ ن ی
مُغَارَاتٍ	غ و ر
اَلْمُغِيْرَاتِ	" " "
مُغَيِّرًا	غ ی ر
فَالْمُغِيْرَاتِ	" " "
مُفَتَّحَةً	ف ت ح
مَفَاتِحَ	" " "
اَلْمَفْتُوْنُ	ف ت ن
اَلْمَفَرُّ	ف ر ر
مَفْرُوْضًا	ف ر ض
مُتَفَرِّقٍ	ف ر ق
مُتَفَرِّقُوْنَ	" " "
مُفْتَرٍ	ف ر ی
مُفْتَرُوْنَ	" " "
مُفْتَرًى	" " "
مُفْتَرِيْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
مُفْتَرَيَاتٍ	ف ر ی
اَلْمُفْسِدَ	ف س د
مُفْسِدِيْنَ	" " "
مُفْسِدُوْنَ	" " "
مُفَصَّلًا	ف ص ل
مُفَصَّلَاتٍ	" " "
مُنْفَطِرٌ	ف ط ر
مَفْعُوْلًا	ف ع ل
مُنْفَكِّيْنَ	ف ک ک
اَلْمُفْلِحُوْنَ	ف ل ح
اَلْمُفْلِحِيْنَ	" " "
مَفَازًا	ف و ز
مَفَازَةٍ	" " "
اَلْمَقْبُوْحِيْنَ	ق ب ح
اَلْمَقَابِرَ	ق ب ر
مَقْبُوْضَةٌ	و ب ض
مُتَقَابِلِيْنَ	ق پ ل
مُسْتَقْبِلَ	" " "
اَلْمُقْتِرِ	ق ت ر
مُقْتَحِمٌ	ق ح م
مَقْدُوْرًا	ق د ر
مِقْدَارَ	" " "
مُقْتَدِرٍ	" " "
مُقْتَدِرُوْنَ	" " "
اَلْمُقَدَّسِ	ق د س
اَلْمُقَدَّسَةَ	" " "
اَلْمُسْتَقْدِمِيْنَ	ق د م
مُقْتَدُوْنَ	ق د ر
مَقْرَبَةٍ	ق ر ب
اَلْمُقَرَّبُوْنَ	" " "
اَلْمُقَرَّبِيْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
مُسْتَقَرٌ	ق ر ب
مُسْتَقَرًا	" " "
مُقْتَرِفُوْنَ	ق ر ف
مُقَرَّنِيْنَ	ق ر ن
مُقْتَرِنِيْنَ	" " "
الْمُقْسِطِيْنَ	ق س ط
مَقْسُوْمٌ	ق س م
فَالْمُقَسِّمَاتِ	" " "
الْمُقْتَسِمِيْنَ	" " "
مُقْتَصِدٌ	ق ص د
مُقْتَصِدَهٌ	" " "
مَقْصُوْرَاتٌ	ق ص ر
مُقَصِّرِيْنَ	" " "
مَقْضِيًّا	ق ض ی
الْمُقَنْطَرَةِ	ق ن ط ر
مَقْطُوْعٌ	ق ط ع
مَقْطُوْعَةٌ	" " "
مَقْعَدِ	ق ع د
مَقَاعِدَ	" " "
مُنْقَعِرٍ	ق ع ر
مُنْقَلَبٍ	ق ل ب
مُنْقَلِبُوْنَ	" " "
مُتَقَلَّبَكُمْ	" " "
مَقَالِيْدُ	ق ل د
مُقْمَحُوْنَ	ق م ح
مَقَامِعُ	ق م ع
مُقْنِعِيْ	ق ن ع
مُقِيْتًا	ق و ت
مَقَامُ	ق و م
مَقَامِيْ	" " "
الْمُقَامَةِ	" " "

الفاظ	مآخذ
مُقِيْم	ق و م
الْمُقِيْمِيْن	" " "
مُسْتَقِيْمًا	" " "
مُقْوِيْن	ق و ی
مَقِيْلًا	ق ی ل
مُكِبًّا	ک ب ب
مُتَكَبِّرٌ	ک ب ر
الْمُتَكَبِّرِيْن	" " "
مُسْتَكْبِرًا	" " "
مُسْتَكْبِرِيْن	" " "
مُسْتَكْبِرُوْن	" " "
مَكْتُوْبًا	ک ت ب
مَكْذُوْبٍ	ک ذ ب
الْمُكَذِّبُوْن	" " "
الْمُكَذِّبِيْن	" " "
مُكْرِم	ک ر م
مُكْرَمَة	" " "
مُكْرَمُوْن	" " "
مُكْرَمِيْن	" " "
مَكْرُوْهًا	ک ر ہ
مَكْظُوْمٌ	ک ظ م
مُكَلِّبِيْن	ک ل ب
الْمُتَكَلِّفِيْن	ک ل ف
مَكْنُوْن	ک ن ن
مَكَانًا	ک و ن
مَكَان	" " "
مَكَانَتِكُمْ	" " "
الْمَكِيْدُوْن	ک ی د
الْمِكْيَال	ک ی ل
مَلَكٌ	ل أ ک
مَلَكَيْن	" " "

الفاظ	مآخذ
الْمَلَائِكَةُ	ل أ ک
مَلْجَأ	ل ج أ
مُلْتَحَدًا	ل ح د
مَلْعُوْنِيْن	ل ع ن
الْمَلْعُوْنَةَ	" " "
مُلَاقِ	ل ق ی
مُلَاقُوْا	" " "
مُلَاقِيْكُمْ	" " "
مُلْقُوْنَ	" " "
الْمُلْقِيْنَ	" " "
الْمُلْقِيَاتِ	" " "
الْمُتَلَقِّيَانِ	" " "
مَأْجُوْجَ	م أ ج ج
مِائَةٌ	م أ ی
مِائَتَيْنِ	" " "
مُمِدُّكُمْ	م د د
مُمَرَّدٌ	م ر د
مُسْتَمِرٌّ	م ر ر
الْمُمْتَرِيْنَ	م ر ی
مُسْتَمْسِكُوْنَ	م س ک
مَنْثُوْرًا	ن ث ر
مُنَجُّوْكَ	ن ج و
مُنَجُّوْهُمْ	" " "
الْمُنَادِ	ن د ی
مُنْذِرٌ	ن ذ ر
مُنْذَرُوْنَ	" " "
مُنْذِرِيْنَ	" " "
مُنْزِلًا	ن ز ل
مُنْزِلُوْنَ	" " "
الْمُنْزِلِيْنَ	" " "
مِنْسَأَتَهُ	ن س أ

الفاظ	مآخذ
مَنسَكًا	ن س ک
مَنَاسِكَكُمْ	" " "
نَسِيًّا	ن س ی
اَلْمُنْشِئُوْنَ	ن ش أ
اَلْمُنْشَاٰتُ	" " "
مُنَشَّرَةً	ن ش ر
بِمُنْشَرِيْنَ	" " "
مُنْتَشِرٌ	" " "
اَلْمَنصُوْرُوْنَ	ن ص ر
مُنْتَصِرٌ	" " "
مُنْتَصِرِيْنَ	" " "
مَنْضُوْدٍ	ن ض د
مَنْطِقَ	ن ط ق
مُنْظَرُوْنَ	ن ظ ر
اَلْمُنْظَرِيْنَ	" " "
مُنْتَظِرُوْنَ	" " "
اَلْمُنْتَظِرِيْنَ	" " "
مُسْتَنْفِرَةٌ	ن ف ر
اَلْمُتَنَافِسُوْنَ	ن ف س
اَلْمَنْفُوْشِ	ن ف ش
مَنَافِعُ	ن ف ع
اَلْمُنْفِقِيْنَ	ن ف ق
اَلْمُنَافِقَاتِ	" " "
اَلْمُنَافِقُوْنَ	" " "
اَلْمُنَافِقِيْنَ	" " "
مَنْقُوْصٍ	ن ق ص
مُنْتَقِمُوْنَ	ن ق م
مَنَاكِبِهَا	ن ک ب
مُنْكَرَةٌ	ن ک ر
اَلْمُنْكَرَ	" " "
مُنْكَرُوْنَ	" " "

الفاظ	مآخذ
مِنْهَاجًا	ن ہ ج
اَلْمُنْتَهٰى	ن ہ ی
مُنْتَهٰهَا	" " "
مُنْتَهُوْنَ	" " "
مُنِيْبٌ	ن ر ب
مُنِيْبِيْنَ	" "
اَلْمُنِيْرِ	ن و ر
مَنَاصٍ	ن و ص
مَنَامٌ	ن و م
مَنَامِهَا	" " "
مُهَاجِرٌ	ہ ج ر
مُهٰجِرٰتٍ	" " "
اَلْمُهٰجِرِيْنَ	" " "
مُهْتَدٍ	ہ د ی
مُهْتَدُوْنَ	" " "
اَلْمُهْتَدِیْ	" " "
اَلْمُهْتَدِيْنَ	" " "
مُسْتَهْزِءُوْنَ	ہ ز أ
اَلْمُسْتَهْزِئِيْنَ	" " "
مَهْزُوْمٌ	ہ ز م
مُهْطِعِيْنَ	ہ ط ع
مَهْلِكَ	ہ ل ک
مُهْلِكُوْا	" " "
مُهْلِكِی	" " "
اَلْمُهْلِكِيْنَ	" " "
مُنْهَمِرٍ	ہ م ر
اَلْمُهَيْمِنُ	ہ م ن
مَهِيْنٍ	ہ و ن
مُهِيْنًا	" " "
مُهَانًا	" " "
مَهِيْلًا	ہ ی ل

الفاظ	مآخذ
مَوْبِقًا	و ب ق
مَوْثِقًا	و ث ق
مِيْثَاقَ	" " "
مِيْثَاقَهٗ	" " "
مَوَدَّةً	و د د
مُسْتَوْدَعٌ	و د ع
مِيْرَاثُ	و ر ث
اَلْمَوْرُوْدُ	و ر د
فَالْمُوْرِيٰتِ	و ر ی
مَوْزُوْنٍ	و ز ن
اَلْمِيْزَانَ	" " "
اَلْمَوَازِيْنَ	" " "
اَلْمُوْسِعِ	و س ع
مُؤْصَدَ	و ص ی
مَوْضُوْعَةٌ	و ض ع
مَوَاضِعِهٖ	" " "
مَوْضُوْنَةٍ	و ض ن
مَوْطِئًا	و ط أ
مَوَاطِنَ	و ط ن
مَوْعِدٌ	و ع د
مَوْعِدًا	" " "
مَوْعِدُكُمْ	" " "
مَوْعِدُهٗ	" " "
مَوْعِدِیْ	" " "
اَلْمَوْعُوْدِ	" " "
اَلْمِيْعَادُ	" " "
مَوْعِظَةٌ	و ع ظ
مَوْفُوْرًا	و ف ر
اَلْمُوْفُوْنَ	و ف ی
مُتَوَفِّيْكَ	" " "
مَوْقُوْتًا	و ق ت

الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ	الفاظ	مآخذ
مِيقَاتُ	و ق ت				
مَوَاقِيْتُ	" " "				
اَلْمُوْقَدَةُ	و ق د				
اَلْمَوْءُوْدَةُ	و ق ذ				
مُوَاقِعُوْهَا	و ق ع				
بِمَوٰقِعِ	" " "				
مَوْقُوْفُوْنَ	و ق ف				
اَلْمُتَّقُوْنَ	و ق ی				
اَلْمُتَّقِيْنَ	" " "				
مُتَّكِئُوْنَ	و ک أ				
مُتَّكِئِيْنَ	" " "				
مُتَّكَأً	" " "				
اَلْمُتَوَكِّلُوْنَ	و ک ل				
اَلْمُتَوَكِّلِيْنَ	" " "				
مَوْلُوْدٍ	و ل د				
اَلْمَوْلٰى	و ل ی				
مَوْلٰكُمْ	" " "				
مَوْلٰنَا	" " "				
مَوْلٰهُ	" " "				
مَوَالِيَ	" " "				
مَوَالِيْكُمْ	" " "				
مُوْهِنُ	و ہ ن				
مَيْسُوْرًا	ی س ر				
مَيْسَرَةٍ	" " "				
اَلْمَيْسِرُ	" " "				
مُوْقِنُوْنَ	ی ق ن				
مُوْقِنِيْنَ	" " "				
بِمُسْتَيْقِنِيْنَ	" " "				
اَلْمَيْمَنَةِ	ی م ن				

قرآن مجید ایک کامل دستورِ حیات اور انسانیت کو جینے کا ڈھنگ سکھاتا ہے، قرآن صرف انہی کے لیے منہج و دستور بن سکتا ہے جو اس کے معانی و مطالب کو سمجھ سکیں اس کے معانی سے واقفیت صرفی و نحوی اعتبار سے قرآن کے جاننے پر موقوف ہے۔ لغت عرب کے قواعد کو جانے بغیر اگر کوئی قرآن سمجھنے کی کوشش کرے گا تو بجائے ہدایت کے گمراہی اور کجروی کا شکار ہو سکتا ہے۔ ایسی لغزشوں سے بچانے کے لیے علمائے عجم نے بھی قرآن کے ترجمہ وتفسیر اور اعراب سے متعلق متعدد کتابیں لکھی ہیں۔

زیرِ نظر کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جسے "جامعہ ام القریٰ" مکہ مکرمہ کے انجمن تدریس کے رکن ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی نے انگریزی دان طبقہ کے لیے عربی سے انگلش میں تصنیف فرمائی اور افادہ عام کے لیے ریٹائرڈ پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق فاضل جامعہ ریاض نے اس کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ مذکورہ مقصد کو پورا کرنے کے لیے اس کتاب میں قرآن مجید کے کلمات والفاظ کی صرفی تصریف اور نحوی ترکیب کے ساتھ لغوی معنی کو بیان کیا گیا ہے۔ انگریزی نسخہ میں جو انگلش حوالے تھے ترجمہ میں ان کو حذف کیا گیا ہے۔ صرفی ابواب کو ناموں سے واضح کیا گیا ہے۔ جبکہ سورتوں اور آیتوں کی نشاندہی نمبروں سے کی گئی ہے۔ ترجمہ سلیس اور عام فہم بنانے کی حتی المقدور سعی کی گئی ہے۔ انگریزی متن کے بعض مختلف فیہ مقامات پر ترجمہ میں توضیحی نوٹ بھی لکھا گیا ہے۔ قرآن کریم کو سمجھنے کے لیے ہر سطح کے طالبعلموں کے لیے نہایت کارآمد "قاموس" ہے۔

اللہ تعالیٰ اسے قرآن فہمی کا ذریعہ بنائے اور شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین

E-mail: ishaat@pk.netsolir.com
ishaat@cyber.net.pk

قاموس الفاظ القرآن الکریم